



الحمد لله أهل النشاء على كل النشاء وحل الألاء والصلاة والسلام على سبب الأنبياء  
 وسند الأولياء وعلى أله واصحابه الذين هم قدوة العرب القدياء وأسوة  
 الفضحاء والبلاء أما بعد فيقول العبد الضعيف المختصم بالعنيز القوي ذو الشفاء  
 الذي يبدى أن الشيعر خط العرب وسائر الناس من بحارهم مغزفون وباقولهم  
 مقتفون وعلى أثارهم مهتدون وبفهمهم معترفون وقد كمل هذا القرن  
 فيهم وشاع واشتهر ولم يوجد عنه في من سواهم عين ولا اثر وترجع فيهم وفي غيرهم  
 بقاء لم يوجد وأقبل فيهم شيا باو في من عداهم لم يوجد وسار فيهم مسير الشمس وغيرهم  
 لا يشعرون وهب فيهم هبوب الريح وسواهم عنه عيون كيف لا ومثلوكم وأمرأه شعراء  
 ورجالهم وفسائهم فكماء وقد ورج في الخبر عن سيد البشر عليه من الصلوات اكملها  
 ومن التحيات اشملها إن من الشعر حكمة وإن من البيان لسحر هذا ولما فرغت من تسوية  
 كتاب تهليل الدراسة في شرح الحاشية والرضى به الفحول وتلقوه بالقبول لكونه فجر لهم  
 القدر ولا فخر النفس من بعض المتردين إلى المشتغلين لدى أن أشرح لهم في الهندى  
 ديوان ابى الطيب احمد بن الحسين بن عبد الصمد الجعفى الكندى رحمه الله تعالى بهذا الطرز المرضى  
 والنهج السنى ليسهل فهم المعاني على الاوساط والآداني فاعتمدت بصنيق باعة في العلوم  
 فيما سمعوا والنجت بقللة استطاعت في العلم الصاوم فساوهم فمالم اجد بد آمن اسما فيهم  
 بما اقترحه بذلت فيه جهد المقل وحزنته محترمة عن اليجاز الخجل والاطناب السيل

ثم اتجهت الى عالمها في حل اللغات وتحقيق الحاويات وشرح المعاني وبيان المباني  
 على التبيان للعكبري رحمه الله لكونه ناظراً على اكثر الشروح وحجرت معاني اللغة لكل شاعر  
 وشرحت الحاور ان احب اليها بالعربي اولاً ثم ترجمت بالهندية بحيث يقوم مقام الشرح  
 ثانياً وسميته تسهيل البيان في شرح الديوان لطابق الاسم المسمة ووافق اللغة المعنى  
 والله تعالى استقل ان يجعله مفيدة المحمدين ويرزقني ذكر اكمل في الآخرين واخبر  
 دعونا ان الحمد لله رب العالمين وصلى الله تعالى على سيد المرسلين وآله واصحابه اجمعين

وقلت فيه

ومن مذهبي ان لا اخيب راجيا  
 ففقت لتسويد الكتاب مستترا  
 وما اري اظهرا فضلي واثنا  
 بماذا اباهي اتني لست كاتباً  
 فان رضيت عني الكرام علم ابل  
 وارجو من النظاران ينظروا الى  
 فعير الرضا من كل عيب كيلة  
 ومالي استهدفت نفسه ولم اكن  
 لقد كلفوني مضرعاً اما اطيعه  
 سألته بيتا للحريه انا  
 على اني راجي بان احمّل الصول  
 ويعرف قدر التجران وجهك

فلا عذر لي في ان اوجب المناذير  
 ودعت لخير المطالب ساعيا  
 رجا لبقاء الذكر لو كان باقيا  
 فصيحاً ولا من يخيه القوافي  
 كمرى بان ارضى حسو لراجيا  
 صنع بعينه من براني راضيا  
 ولكن عذ الشطبة تبدوا المساء  
 حياناً من مثله شق ما ليا  
 وقد جملوني فوق راس الزوايا  
 ضمير لا ظهرا اعتد لمرى كافيا  
 واخلص منه راحة ولا ليا  
 ومجنته من بيتي بلا ليا

والان اشرع في المقصود مستغنيا باستار العيوب  
 ومفيض الخبز والجود



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَقَالَ قَوْمٌ مِّنْهُمْ لَوْلَا بَاجَا زَةُ اٰیٰتٍ عَلٰی هٰذَا الْوَزْنِ وَالرَّوْیِ اَوْلٰہَا

یٰلَا اُخْمٰی کَفَبَ الْمَلَامُ عَنِ الَّذِیْ اَضْنَاهُ طَوْلُ سَقَامِهِ وَشَقَاؤُهُ

عَدُوُّ الْعَوَازِ حَوْلَ قَلْبِ التَّائِبِ وَهَوٰی الرَّحْمَةِ مِثْلُ سَوْدِ اَیِّهِ

العائل واحد العذال والعقل - وجع عاذلہ عوافل - والتائہ التئیر - وسویدہ القلب سجدہ السواد فی جوفہ کا نہا قطعہ کبیر  
وہر وی قلبی بالاضافہ فیكون التاء صفۃ ولین مجید لانہ لایقال تاء القلب - والروایۃ الحجیۃ اضافۃ القلب لی التاء قولہ  
عیب علی الی الطیب قولہ التاء والقصدۃ مہموزۃ کلہا واعتذر لہ بانہ لم یروہا تصریح لان الباء فی القافیۃ اصلیۃ -  
ترجمہ ملامت گر عورتوں کی ملامت عاشق تیسرے کے دل کی گرد و پیش میں ہی اور مشقوں کی محنت اسکی عین سویدہ قلب  
میں تو ملامت کا اثر وہاں تک نہیں پہنچ سکتا -

اَبَشَّكُوْا الْمَلٰٓئِکَۃَ اِلٰی الْاَوَارِثِہِ حَرَّکَ وَیَصْدُلُ حَیْنَ یَلْمِزْنَ عَنْ بُرْحَانِہِ

الملام اللوم - واللوائم جمع لائمۃ - والبر حارشدۃ السحرۃ التی فی القلب من الحب ترجمہ ملامت ملا متگر عورتوں سے  
جرات و سوزش قلب عاشق کی شکایت کرتی ہی اور جبکہ وہ ملامت کرتی ہیں تو ملامت باعث شدۃ سوزش قلب  
دل کے پاس جانے سے رک جاتی ہی - خلاصہ یہ ہی کہ ملامت دل تک نہیں پہنچ سکتی لہذا محض بیکار ہی -

وَعِیْجَتِیْ یَا عَاذِلِی الْاَمَلٰٓکَ الَّذِیْ اسْتَخْطَتْ کُلَّ النَّاسِ فِیْ اَمْرِہَا اَیَّہِ

الباء متعلقہ بمقتدی الخذوف - وارادہ بالملک سیف الدولۃ - ترجمہ اسی ملامت گر میری جان قبربان ہی اس بادشاہ پر  
کہ اسکے راہی رکھنے کی غرض سے میں نے سب لوگوں کو جو جکوبلا تے ہیں ناخوش کیا ہی اور اسکی خدمت کو مقدم سمجھا ہی -

اِنْ کَانَ قَدْ مَلَکَ الْقُلُوْبَ فَاتَّہِ مَلِکَ الزَّمٰنِ بِاَرْضِہِ وَ سَمَیٰرِہِ

ترجمہ اگر وہ بادشاہ سب لوگوں کے دلوں کا مالک ہو گیا ہی تو کیا عجب ہی کیونکہ وہ زمانہ کا اسکے آسمان و زمین سمیت  
مالک ہو گیا ہی - زمانہ کے مالک ہونے کا یہ مطلب ہی کہ وہ اسکی مراد کے موافق کام کرتا ہی -

اِنْ شِئْتُمْ مِنْ حُسْنَادٍ ۚ وَالْقَلْبُ مِنْ قُرْآنِهِ وَالسَّيْفُ مِنْ اَسْمَائِهِ

ترجمہ آفتاب نجوم اسکے حاسہ۔ ون کے ہی کیونکہ آفتاب سے اسکا فیض زیادہ اور شہور ہی۔ اور فتح اسکے ساتھیوں میں سے اور سیف نجوم اسکے ناموں کے ہی کیونکہ اسکا لقب سیف الدولہ ہی۔

اِنَّ الثَّلَاثَةَ مِنْ ذَلَالٍ خِلَالِهِ مِنْ حُسْنِهِ وَاِبَائِهِ وَمَضَائِهِ

احتمال جمع خلاء انحصار۔ والا بازان یا بل الذل غلاب رضاه۔ ترجمہ تینوں مذکورہ بالا یعنی آفتاب اور فتح و تلوار اسکی تین خصوصیاتوں سے کیا نسبت رکھتی ہیں یعنی کچھ نہیں۔ آفتاب کو اسکے حسن سے اور فتح و نصرت کو اسکے عزت طلسمی انگارہ و دست سے اور تلوار کو اسکی تیزی سے۔

مَصْنَعَتِ الدَّهْوَرِ وَمَا اَتَيْنِي عَيْنَاهُ وَلَقَدْ كُنْتُ فَجْهَنْ عَنْ نَظَرِ رَحْمَةٍ

انظر اجمع نظیر وہو المثل۔ ترجمہ زمانے بہت سے گزرے اور مدوح کی مثل نہ لاسکے اور اب جو وہ آگیا ہی تو اسکے اشغال کے لائیسے وہ بالکل عاجز ہیں۔

### واستزودہ فقال

اَلْقَلْبُ اَعْلَمُ بِأَعْدَائِهِ اَوْ اَحَقُّ بِمَنْكَ بِحَقِّهِ وَبِمَا يَكُنِي

ضمیمہ ماہ یعود الی الجفن وقل الی القلب وفیہ بعد ترجمہ ای جاہل ملامت گرد دل اپنی درد کو خوب جانتا ہی پس تو یاد جو بات کیوں اسکے سر ہو رہا ہی اور وہ اپنی پلکوں اور اسکے پانچکھ سے زیادہ مقدار و سزا واری۔ خوب کہا ہی۔ سے غمی و انہ زینت گریہ مطلب چیست ناصح راہ دل از من دیدہ از من آستین از من کنار از من۔

قَوْمٌ اَحَبُّ لَاحْتِمَادِكَ فِي الْهَوَىٰ فَسَمَّيْنَاهُ وَبِحُسْنِهِ وَبِمَا يَكُنِي

انصار تفریعتی علی ما تقدم۔ والواو والقسم۔ ومن فی موضع خفض ترجمہ سو محبوب کی قسم ای ملامت گرد باب محبت بیشک تیری نافرمانی کرونگا۔ میں محبوب اور اسکے حسن و جمال کی قسم کھاتا ہوں۔

اَلْاَجِبَةُ وَاجِبٌ فِيهِ مَلَامَةٌ اِنَّ الْمَلَامَةَ فِيهِ مِنْ اَعْدَائِهِ

الاستغناء لانکار۔ ترجمہ یہ کہ ہو سکتا ہی کہ میں محبوب کو بھی پسند کروں اور اسکی محبت کے بارہ میں ملامت کر دوں اسکی محبت کے معاملہ میں ملامت اسکے دشمن ہی پھر اجتماع ضدین کس طرح ہو سکتا ہی۔

عَجَبُ الْوَسْطَةِ مِنَ الْكَلْبَةِ وَقَوْلُهُمْ دَعِ مَا تَرَكَ ضَعُفٌ عَنْ اَخْفَائِهِ

الوشاة جمع فاش و هو الذی ینزع عن الذب وبقیہ۔ واللماۃ جمع لاج و هو الذی ینزع عن الاشیاء وینفذ القول ترجمہ سیرے پاس دو قسم کے لوگ جمع ہیں ایک چغلور اور دوسرے ملامت گر۔ سو ملامت گر جبکہ کہتے ہیں کہ تو اپنے غشی کی کو چھپا نہیں سکتا تو اسکو چھوڑ دے اور حقیر انکی اس قول سے تعجب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جب یہ شخص نعل پوشی کے

اختیار تادرتین تو اسکو کیسے چھوڑ سکتا ہی الغرض وہ اس کو تکلیف بالالطاف سمجھ کر ان کے اس کسے پر کہ عشق چھوڑ دے  
تعجب کرتے ہیں۔

مَا أَجَلَ الْأَمْنِ أَوْ دُبُّ قَلْبِهِ | وَأَمَّا نِيْ بِطَرْفِ لَا يَدْرِي سَوَاءَهُ

سوئی ازا تھرتہ کسے تر و اقامتہ فحتمہ۔ وائل اخیل والصدق ترجمہ نہیں ہی دوست مگر وہ شخص جسکو میں اس کے  
دل سے اسکو دوست رکھوں اور اس آنکھ سے دیکھوں کہ وہ دوست نہ دیکھے سوا اس آنکھ کے یعنی میں دل اور آنکھ کا  
قول اور آنکھ ہو۔ خلاصہ یہ کہ دوست وہ ہی جو ہر شے میں تیرا موافق ہو۔

إِنَّ الْمُعِينِ عَلَى الصَّبَا بَكَ بِالْأَسَى | أَوَّلِي بِرَحْمَةِ رَبِّهَا وَاحِدًا

الصبا بہ رقتہ الشوق۔ واراد علی ذلے الصبا بہ فتح زلف المضائق۔ والاسی الحزن۔ والاخا والاخوة والمجرؤ فی  
ربہا للصبا بہ وفی اخا نہ الرب اسی رحمتے و اخائی۔ ترجمہ جو شخص باوجود میری عشق کے یا باوجود اس حالت عشق  
کے جو مجھ پر ہی ملامت کر کے میرے غم کی مدد کرتا ہی اور اسکو بڑھاتا ہی اسکو لائق و سزاوار یہ ہی کہ وہ مجھ پر غم  
کرے اور مجھے بھائی چارہ برتنے یعنی میرے اس غم سے رہائی کی کوئی تدبیر نکالے اور میری غمخواری کرے تیرا کہ وہ  
لامت کر کے میرے غم کو اور بڑھا دے۔

مَهْلًا فَإِنَّ الْعَدْلَ مِنْ أَسْقَامِهِ | وَتَرْفُقًا فَالْتَمَعْتُ مِنْ أَعْضَائِهِ

ازداد باسع الالبع ترجمہ اسی ملامت کر ملامت کرنا چھوڑ دے کیونکہ ملامت منجملہ اسباب اسکے بیمار یوں کی ہی۔ اور  
میرا ضعف دیکھ کر سخت گفتگو در باب منع عشق مگر آخر کان بھی تو میرا اعضا میں سے ہی اس آئینا بوجھت رکھ جسکو وہ  
اٹھانے لگے۔

وَحَبِّ الْمَلَامَةِ فِي اللَّذَّةِ كَالْكُوكَى | مَطْرُودَةٌ بِسَمَادَةٍ وَبُكَابَةٍ

ہنہ بمعنی شہمتیدی الی مغفولین اقبال ہب زید منطلقا۔ والسہا والاراق والللمامۃ اول مقعوسے ہب الثانی مطرودہ  
ترجمہ ملامت کو جو تیرے نزدیک مثل خواب شیرین لذیذ ہی بسبب عاشق کی بخوابی و گریہ کے متروک کر دے یعنی  
عاشق کی گریہ و بخوابی پر رحم کرے اس سے دور کر دے اور ملامت اور بخوابی کی دوہری مصیبت اس پر مت ڈال۔ یا یہ  
معنی ہیں کہ تو یہ مان لے کہ ملامت گری میں بجا و مثل خواب شیرین نہایت نمرہ آتا ہی مگر جب عاشق کی بیماری و گریہ  
و انہی کے سبب تو نے سونا چھوڑ دیا ہی ایسا ہی ملامت کو جو تیرے نزدیک لذیذ ہی ترک کر دے غرض جیسا ایک لذیذ  
کو تو نے چھوڑا ہی ایسا ہی دوسرے کو چھوڑ دے۔

لَا تَعْدِرُ الْمَشْتَاقَ فِي أَشْوَاقِهِ | حَتَّى تَكُونُ حَشَاكَ فِي أَحْشَاءَاتِهِ

الاشواق بصیغۃ الجمع لاختلاف النواصب۔ ومعنی قولہ فی اشتاۃ انیکون قلبک فی قلبہ اسی تحب مثل ما یحب ترجمہ

ایسی ناصح تو عاشق شتاق کو درباب اسکے اشتاق کی ہرگز معذور نہیں سمجھے گا جب تک کہ تیرا دل اسکے دل میں نہ ہو  
یعنی تو مریض محبت نہ ہو سچ ہی ہے تا ترا حالے نباشد چھوٹا من باشد ترا افسانہ پیش ہو چو تک عاشق کو کبھی  
شوق مملکت معشوق اور کبھی آرزوی بوس و کنار وغیرہ وغیرہ ہوتے ہیں لہذا شوق بعینہ جمع لایا۔

إِنَّ الْقَتِيلَ مُمْرَجًا بِدُمُوعِهِ مِثْلَ الْقَتِيلِ مُمْرَجًا بِدُمُوعِهِ

المضج المصلح بالدم ترجمہ بیشک عاشق جبکہ وہ اپنی غولی آنسو و غمین بت پت ہو مثل مقتول کے ہے جیکہ وہ اپنے خون و غمین  
میں اتھڑا ہو۔ یعنی سرشکامی عاشق خون مقتول کے برابر ہیں۔

وَالْعَشِيقُ كَالْمَعْشُوقِ يَعْدُبُ قُرْبَهُ لِلْمَيْتَلَى وَيَنَالُ مِنْ حُبِّهَا

المبتلى العاشق الذی ملی بالحب۔ و عاشق باالنفس و جمہا عبادات ترجمہ عاشق کو قرب عشق ایسا ہی محبوب ہی  
جیسا قرب معشوق باوجودیکہ عشق دشمن جان عاشق ہے مگر یا این ہمہ مرغوب ہی۔

لَوْ كُنْتُ إِلَّا نَفْسًا لَفِي الْحَزَنِ وَقَدْ كُنْتُ نَفْسًا لَفِي الْحَزَنِ

ای بغداد اک ایامه منفا الی القائل۔ والذی الشدید المرض ترجمہ اگر تو عاشق زار سے کہے کہ بدجگو رنج و اندوہ ہی  
میں اسپر قربان ہو جاؤں یعنی کاش یہ مصائب بجائے تیرے مجھ کو ملجاوین تو تو اسکو اس فدا ہونے پر غیرت و دلایک العجز  
غیرت عشق اسکو اس امر کی اجازت نہیں دیتی کہ معشوق میں اسکا کوئی شریک ہو۔

وَقِي الْأَمِيرُ هُوَ الْعَبِيدُونَ فَإِنَّهُ مِثْلَ الْأَمِيرِ هُوَ الْعَبِيدُونَ فَإِنَّهُ

ترجمہ مدوح کو دعائی خیر دیتا ہے کہ امیر سیف الدولہ شہما ئے سرزمین کی محبت سے بچایا جاوے کیونکہ یہ وہ درد  
لا علاج ہی کہ رعب اور ہیبت امیر اور اسکے سخا و کرم سے نہیں جاتا۔ سخی و غیر سخی کو ایک بھاؤ خریدتا ہے۔

يَسْتَأْذِنُ السَّرَّاءُ الْكَبِيرَ يَنْظُرُ وَ يَحُولُ بَيْنَ قَوْلِهِ وَ عَزَائِهِ

یستاسر بجملہ فی الدرس والوثاق۔ والبطل الشجاع الذی تبطل عنده دمار الاعداء البطل الشجاعة۔ والکلمی المستتر بسلامہ ذ  
والعزاء الصبر ترجمہ وہ محبت دلیر و مسلح شخص کو پہلے ہی نظر میں قید کرتی ہے اور اسکے دل اور صبر میں حامل ہو جاتی ہے  
یعنی صبر بھی نہیں بہتا کہ اسکے آسرے سے بیٹھا رہے۔

إِنِّي دَعَوْتُكَ لِلنَّوَائِبِ دَعَوْتُ لَكَ دَعَوْتُكَ سَأَمِعُهَا إِلَى الْكَفَائَةِ

النوائب جمع نائبة وہی الشدائد۔ والکفو المائل والرد بالسامع المدوح ترجمہ بیشک میں نے تجھ کو دفع مصائب کے لئے  
پکارا۔ اور اس پکار کا سننے والا نہیں تو کبھی اپنے ہمسروں کی طرف لڑائی کے لئے نہیں پکارا گیا ہو کہ تیرا کوئی ہمسر ہی  
نہیں ہے بلکہ تو سب سے فائق ہے۔

فَأَتَيْتُكَ مِنْ قَوِي الزَّمَانِ وَتَحْتَهُ مُمْرَجًا بِدُمُوعِهِ وَأَمَامَهُ وَوَرَاءَهُ

المتصل الذي له صلصلة وخفيف واصلا الصوت ومنه الصلصال الطين الذي الذي له صوت ترجمه سوتو میری حمایت کے لئے ہر طرف سے گونجا آیا۔ زیادہ کے اوپر اور تلے اور آگے اور پیچھے سے خلاصہ تو میری ہر طرف سے سپر ہو گیا اور چکڑو سپر ہوا۔

مَنْ لِلشَّيْءِ بِأَنْ تَكُونَ سَيِّئًا | فِي أَصْلِهِ وَفِي نِدَاءٍ وَفَايَهُ

الضمير في تكون للشيء - والتقدير من السيوف بان يكون سيف الدولة سمها ترجمه رسمی تلوار دن کے لئے کون شمس ہو سکتا ہے کہ وہ تلوار بن مثل اپنے ہتھام سیف الدولہ کے ہو جاوین اسکی اصل اور اسکے جوہر اور اسکے وقایہ عمدین سے ہمہ خوبیاں نمودار ہی میں مختصر ہیں اور میں نہیں پائی جاتی ہیں۔

طَبْعُ الْحَدِيدِ كَانَ مِنْ أَجْدَادِهِ | وَكَانَ الْمَطْبُوعُ مِنْ أَشْيَاءِهِ

عنی سیف الدولہ وہو علی بن ابی الجبار بن حمدان التغلبی - والمطبوع المصنوع - والضمیر فی کان للحدید ترجمہ ہوا بنایا گیا سو وہ اپنے جنس کے اقسام سے بنا کر وہ اچھی ہے تو وہ بھی اچھا ہوا اور اگر بری ہو تو وہ بھی برا ہوا - اور میرا مروج اپنے آپ پر بنایا گیا جیسے وہ اچھے اور شریف تھے ایسے ہی وہ بھی خالص اور عمدہ بنا - یعنی ہوا اجناس مختلف سے بنائی شغل فولاد کے اور میرا مروج اور اسکے آبا خالص ایک قسم کی ہیں پس تلوار کو سوائے مشارکت اسمی کوئی اور فضیلت حاصل نہیں ہے۔

وَبَلَغَ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ ابْنُ أَبِي الطَّيِّبِ بِجَاهِ فَعَا بَتَمَّ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ فَقَالَ

أَتَذْكُرُ يَا ابْنَ إِسْحَاقَ إِحْكَائِي | وَتَحْسِبُ مَاءَ خَلْبَرِي مِنْ إِيَّائِي

ثانی مقبولی تحسب مخدوف اسی جاریا واما خود او بتعلق ابجا ترجمہ ای ابن اسحاق کیا تو میرے بھائی ہونی کا انکار کرتا ہے اور غیر کا پانی میرے برتن کا سمجھتا ہے یعنی کلام غیر اور میرے کلام میں تمیز نہیں کرتا ہے بولیا ناچا

أَنْ تَطْلُقَ فِينَا هَجْرًا بَعْدَ عَالِمِي | يَا كَاكَ خَيْرٌ مِنْ تَحْتِ السَّمَاءِ

الوجه البقيع من الكلام والفحش - وهو انما بولہ و هو بالقول المحموم عندی ترجمہ کیا میں تیرے حق میں برا کلمہ بولوں بعد اسکے کہ میں تجھ کو تیرے زمانہ کے ساری دنیا سے بہتر جانتا ہوں۔

وَأَكْرَهُ مِنْ دُبَابِ السَّيْفِ طَعْمًا | وَأَمْضَى فِي الْأُمُورِ مِنَ الْقَضَاءِ

اکرہ و مضی - حطوفان علی خبر ان فی البیت السابق ترجمہ اور بعد اسکے کہ میں تجھ کو جانلیا کہ تو دشمن کے واسطے تلوار کی ذہانت سے بھی زیادہ مکیوہ ہے اور تمام امور میں قضا و قدر سے زیادہ تو چلتا ہے - نمودار بالہ من مثل ذہالانتہ۔

وَمَا أَرْبَعُ عَلَى الْعَشْرِ مِنْ مِسْتَى | فَكَيْفَ مِلْتُ مِنْ طَوْلِ الْبَقَاءِ

۱

ابن زبوت - ولدت سمت ترجمہ اور حال یہ ہے کہ میری عمر بیس برس سے زیادہ نہیں ہوئی تو اب کیسے  
میں درازی عمر سے تنگ دل ہو گیا۔ یعنی تیری جو کرنا عین مرگ ہی تو میں ایسا کام کیوں کرتا -

وَمَا اسْتَعْرَضْتُ وَصَفَكَ فِي وَلِيِّيْ  
فَانْقَضَ مِنْهُ شَيْئًا بَالِحًا

ترجمہ اور میں نے تیری تعریف کا اپنی مدح میں احاطہ نہیں کیا اب اس میں کچھ کچھ گستاخوں یعنی ابتلاک تیری  
پوری تعریف نہیں کر چکا بالفعل تو مجھ کو اس کا تمام لازم ہی نہ بھجوتا -

وَهَبْنِي فَذَلْتُ هَذَا الصَّبِيحَ لِيَسْلَى  
اَيْعُيَ الْعَالَمُونَ عَنِ الْفِتْيَانِ

ترجمہ اور تو یہ مان کے کہ نہ کہتا صبح رات ہی کیا اہل دنیا صبح کے روشنی سے اندھی ہو جائیگی اور میرے کہنا مان لینے کے  
یعنی یا فرض اگر یہ تیری جو کہی تو اس کو کوئی نہیں مانے گا بلکہ مجھ کو بھجوا دیں گے۔

تَطِيئُ السَّيْدَيْنِ وَانْتَ مَرَّةً  
جُعِلَتْ فِدَا ابْنِ وَهُمْ فِدَا ابْنِ

ترجمہ تو حاسدوں کی اطاعت کرتا ہی حال آنکہ تو ایک مرد سزاوارس بات کا ہی کہ میں تیرے قربان ہوں اور حاسد  
میرے قربان ہوں۔

وَهَابِي نَفْسِي مَنْ لَمْ يَكُنْ يَتْرُ  
كَلَامِي مِنْ كَلَامِهِمْ السَّامِعُ

بیمز بفرق - والہذا ہم ہمارا ہوا کلام اس خطا ترجمہ اور اپنے نفس کا بھج کر نوالا وہ شخص ہی جو میرے کلام اور ان کے  
لنوا اور جھوٹے کلام میں فرق نہ کرے پس تو خود اپنی بھج کر تا ہی۔

وَإِنْ مِنَ الْفُجَائِبِ أَنْ تَسْرَانِي  
فَتُعْدِلَ بِي أَقْلَ مِنَ الْهَبَاءِ

الہامی بلوچ مثل الذری فی شعاع الشمس ترجمہ اور بیشک منجملہ نجات یہ امر ہی کہ تو مجھ کو اور میرے عہد کلام کو دیکھتا  
ہی کہ وہ آفتاب کے مانند روشن ہیں اس پر تو مجھ کو اس شخص کے برابر کرتا ہی جو ذرہ سے بھی کمتر ہی۔

وَتَنْجِزُ مَوَدَّتَهُمْ وَأَنَا سَهْمِيْلٌ  
طَلَعَتْ بِمَوْتِ أَوْلَادِ الزُّنْدِ

اردبیل اولاد الزنا البہائم والعرب تقول اذا طلع سهميل وقع الويل في البہائم ترجمہ اور تو حاسدوں کی موت کا انکار کرتا  
ہی حال آنکہ میں سہیل ہوں کہ میں بہائم اولاد زنا کی موت لیکر آیا ہوں۔

وقدر ترجمہ نظامی فی قصیدۃ الفخریۃ حیث قال طلع الزناست حاسد متهم مطلق من ولد الزنا اقل برچو تارہما

وقال محدح اباعلی مارون بن عبدالمہد الکاتب

أَمِنْ أَرْوِيَارٍ لِي وَبِحِي الرُّقْبَاءِ  
إِذْ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الظَّلَامِ ضِيَاءُ

دیروی انت من الظلام ضیاء فیکون مبتدا وخبر - والروایۃ المشہورۃ اذ حیث کنت فیکون ضیاء مبتدا وخبر حیث



و تقدیرہ النشور اچھی گنت مستقر او ہو العاقل فی حیث لا یؤخر طرف الماسن تقدیرہ استوا ذاک از گنت بہرہ الصفر  
والا زیارہ افعال من الزیارتہ اما مقادیر الی الفاعل ای الزیارتہ یا یک یا ثانی او الی المفعول ای از دیاری ای یک و اکثر  
والرہبتہ ظلمۃ اللیلۃ والرقباء جمع رقیب کشفنا و دشمنیہ ترجمہ تیرے رقیبوں کو ہمہ خوف نہیں رہا کہ تو اسی محبوبہ  
آن بسے شب تاریک میں چھپ کر محضے ملے یا میں تجھے ہی طرح ملاقات کروں کیونکہ تو جس جگہ ہوگی وہاں بسبب تیرے  
نور جمال کے بجائے تاریکی کے روشنی ہوگی یعنی جیسا کوئی آفتاب سے تاریکی میں ملاقات نہیں کر سکتا ایسا ہی  
تجھے نہیں مل سکتا۔

مَنْكَلَتْ عَيْنُكَ فِي حَشَايَ جِرَاحَةٍ | فَتَشَابَهَا كَلْتَاهُمَا بِجَرَّاحٍ

آنکھ کی دھڑکی اور اس کے ترجمہ جیکہ تو نے میرے تیر نظارہ مارا تو تو نے مانند اپنی چشم فراخ کے میرے اعضا و باطن میں ایک کشادہ زخم لگا دیا اب تیری چشم اور میرا زخم دونوں ایک کینڈے کی فراخ ہیں۔

لَقَدْ نَزَّ عَلَى الشَّامِرِيِّ وَرَبُّكَ | لَقَدْ قِي فِيهِ الصَّعْدَةُ السَّمَرَاءُ

الصعدۃ القفاۃ الی تنبت مستلۃ فلا تحتاج الی التقویۃ۔ والی البری الدرع العظیمۃ اللتی لا ینفذ ہاشی مقبیل الشوبالہ رقی۔ ترجمہ وہ آنکھ میری جسم میں مضبوط زردہ کو توڑ کر نفوذ کر گئی باوجودیکہ اگر اس زردہ میں گندم گون رسیدہ ہی نہیں ہے ٹوٹ جاتے تھے۔ حاصل یہ ہے کہ وہ زردہ نیزہ سے چشم کی حفاظت کرتی تھی مگر تیر نظر کو روک نہ سکے۔

أَنَا صَحْرَةُ الْوَادِي إِذَا مَا دُجِجَتْ | وَإِذَا أَطْفَلَتْ وَابْتَنَى الْجُجُورُ

خص صحرۃ الوادی لصلابتہا بامیر علیہا سن السیول ترجمہ میں استحکام و ثبات میں نالہ کا پتھر ہوں جیکہ وہ سیل سے مقابلہ کیا جاوے کہ رو اس سے ہزاروں ٹکریں کھاوے مگر وہ اپنی جگہ سے نہیں ہلتا۔ اور جب میں گفتگو کرتا ہوں تو بلند گفتاری میں مثل جبرابرج کے رفیع منزلت رہتا ہوں۔ یا یہ مطلب ہی کہ جو شخص جبراز کے طالع میں پیدا ہوتا ہے وہ بڑا گویا ہوتا ہے میں خود جبراز ہوں میری بلند گفتاری کا کیا کہنا ہے۔

وَإِذَا خَفِيتُ عَلَى الْغَبِيِّ فَعَادُوا | أَنَّ لَا تَزَالُنِي مَقْلَةً عَمِيًّا

اِنَّ فی موضع نصیب علی حذف انما قص ای فی ترجمہ اور جیکہ میری قدر و منزلت کو دن جاہل پر پوشیدہ رہے تو میں اوسکو اس بات میں معذور سمجھتا ہوں کہ کوئی چشم کو رنجھے نہ دیکھے۔ یعنی وہ نادان اور متسل اندر سنے کے نہ دیکھنے میں معذور ہے۔

وَنَسِيمُ اللَّيَالِي أَنْ تَشْرُجَكَ نَاقِيَةً | صَدْرِي بِهَا أَفْضَى أَمَّ الْبَيْدَاءِ

اِنَّ فی موضع رفع خبر البیدۃ و حذف ہمزۃ الاستفہام من صدری دل علیہا ام البیداء وہی الارض الواسعۃ بہت بیدار لان من سئلہا باد و ہلک۔ والشیئۃ العادۃ۔ وافضی اوسع۔ والضمیر فی بہا للیالی ترجمہ راتوں کی خصلتیں یہ ہیں کہ وہ میرے ناقہ کو اس شک میں ڈالتے ہیں کہ ان راتوں میں میرا سینہ زیادہ وسیع ہے یا میدان و صحرا سے لقی و دوق جبین راتوں کو سفر کرتا ہوں یعنی جو میں راتوں کو جنگلہا سے دور دراز و دشوار گزار میں ہمیشہ سفر کرتا ہوں تو میرا ناقہ میری جرات و بہت و جفاکشی و دوری منزل مقصود کو دیکھ کر شک میں پڑ جاتا ہے کہ میرا سینہ زیادہ وسیع و کشادہ ہے یا یہ میدان ہے آپ و دانہ۔ غرض زمانہ مجھ کو ہمیشہ اسی چکر میں رکھتا ہے۔

فَتَبَيَّنْتُ تَسْبِيْدُ مَسْعَاكِ إِلَى يَهِيَا | إِسْنَادُ هَارِي أَلْمَسْدَةِ الْإِضْغَاءِ

سندۃ احوال من الناقۃ۔ و اسناد یا منصوب علی المصدریۃ والنائب المسدود ہو۔ اسم فاعل و فاعلہ الانضار۔ والاسناد

اور اس طرح اسیر فی الیل خاصہ۔ والی الشجر والہمہ الارض الواسعۃ البعیدۃ والفضاء نہر۔ ولقدیر البیت بتیت ہذہ الباقۃ تسد  
سداً بالانصاف فی نیما اساد مثل اساد بان فی المہمہ ترجمہ سو وہ ناقہ ایسے حال میں شب گزارتے ہو کہ اس کے چربے میں لاغری  
ایسی جلد اثر کرتی ہے جیسے وہ ناقہ اس وقت ناپید کنار میں جلد دوڑتی ہے۔

انسا عہما مفعولہ وخف فہما مفعولہ وکذبہما عذابہ

الانواع سیور واحد مانع و ہوا تندرہ بالرحل والمعظ المد۔ واراد بالانصاف المتقویۃ باضحی۔ والعذاب الی تم نقصان  
طریقہ عالم سلکما اہم و الطریقۃ ذکر دیون ترجمہ اس ناقہ کے کجاوے کے تسے نبی و دراز زمین یعنی وہ عظیم البطن ہی اور اس نے  
سوزے بسبب سنگریزوں اور دشوار گزار رہ کے زخمی ہیں اور اس کی راجھوت ہی جہین پہلے کوئی نہیں جلا۔

لنکون ارضیۃ من خوف النوازل فہما کما تنکون ارضیۃ

الحديث الدلیل والتولی الہلاک۔ والحرارۃ تدر مع الشمس کیف مادت متلون فی الیوم الموانا کثیرہ۔ ترجمہ کے  
دشوار گزار ہی بیان کرتا ہے کہ اس سرزمین میں بہتر شخص خوف ہلاک گرگ کے مانند رنگ بدلتا ہے۔

بئینہ و بین ابی علی مسئلہ شتم الجبال ومثلہن رجاء

ترجمہ مجھے میں اور میرے مدوح ابو علی کے درمیان بلند چھڑ جو بلندی اور علوشان میں مثل مدوح کے ہیں حامل ہیں  
اور ان پہاڑوں کے مانند میری امید ہی یعنی بڑی اس کے کہ جاتا ہوں۔

وعقاب البنان و کیف یقطعہا وهو البنان و صیفہن شتاء

عطف علی شتم الجبال۔ کیف ہتھام فی معنی الانکار۔ والبا متعلقہ بجزوف اسی کیف لی لقطعہا واقوم لقطعہا ولبنان  
جبل معروف من جبال الشام ترجمہ مجھے میں اور مدوح میں علاوہ بلند پہاڑوں کے کہ وہ لبنان کی گھاٹیاں حامل ہیں  
اور انکو کس طرح قطع کر سکتا ہوں حالانکہ یہہ جائزے کا موسم ہی اور لبنان کی گرمی کا موسم ہی مثل جباروں کے شہر ہوتا ہے  
پس دیکھنا چاہئے کہ اس کی سردی کا جباروں میں کیا حال ہوگا۔

لکس الشلوخ ہما کما مساکین فکانتا بیکما سوادا

ہما و علی متعلقان بلبس۔ والباء فی بیاضہا متعلقہ بمعنی کان و ہوا للتشبیہ ترجمہ اس کی برفوں نے میرا راستہ چھپا لیا ہے  
پس گویا وہ برف باوجود اپنی سفیدی کے سیاہ ہیں یعنی جیسا سیاہی و تاریکی میں کچھ معلوم نہیں ہوتا ایسا ہی برف کی  
سفیدی میں کچھ معلوم نہیں ہوتا۔

وکن الکبیر اذ اقام بکدہ سال النصار ہما وقام المساء

النصار الذہب ترجمہ جیسا سفیدی برف نے خاف عادت سیاہی کا کام دیا ہے ایسا ہی جب سخی کسی شہر میں مقام کرنا  
تو وہ ان خلاف دستور سونا بننے لگتا ہے اور پانی جاتا ہے یعنی اس کی عطا کی کثرت سے گویا سونا بننے لگتا ہے اور پانی جب

اسکی کثرت کرم کو رکھتا ہو تو متیرانہ و نادانہ حجابا ہو۔

بِحَبْرَةِ الْبَحْرِ لَوْ كَانَ كَمَا نَحْنُ فِيهِ  
يُحْدِثُ فَلَكَ تَبَجُّسُ الْأَشْيَاءِ

الانوار فاعل ات والتقدير لورائتہ الانوار کما تراه القطار بہت دم تبجس۔ والقطار جمع قطر بوجہ قطرة۔ وبہتت یحتر وتبجس تفتح۔ والانوار جمع نور و ہوسقوط الخمر فی المغرب وطلوعہ فی المشرق یہی مناسل القہ۔ والعرب تسبایہا الامطار تقولون مطرنا نبوکندا وقد نبی عنہ فی الشرع ترجمہ جب پانی نے کثرت عطائی نمود و کبھی تو شرم سے جھکیا اور اگر انولہ یعنی پختہ ہوگی طرف بارش منسوب ہوتی ہی نمود و اور اسکے جو کوا ایسے دیکھتے جیسا پانی نے اُسے دیکھا سپہ تو اسے خجالت کے حیران رہ جاتے اور نہ ہرستے۔

فِي حُطَّاهُ مِنْ كُلِّ شَهْوَةٍ  
حَتَّى كَانَ مَدَادَهُ الْأَهْوَاءُ

الاہواء جمع ہوی مقصور و ہوا المحبۃ و جمع الممدود و ہویۃ ترجمہ نمود و کہ خط کی ہر دل میں خواہش اور رغبت ہے یہاں تلماس کہ گویا اسکی روشنائی لوگوں کی محبت ہے یعنی گویا کہ نمود لوگوں کی خواہشوں کی روشنائی بنا کر لکھتا ہو اور اس نے اسکی خط کو سب پسند کرتے ہیں اس صورت میں۔ اسکی خوشخطی کی تعریف ہوتی۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ کنایہ ہو اسکی بخشش سے یعنی اسکی سب تحریریں درباب عطائے سائلین ہوتی ہیں اسلئے اسکا لکھا ہر ایک کو مرغوب ہے۔ اور یہ بھی احتمال ہے کہ یہ کنایہ لوگوں کی طاعت سے ہو کہ تمام آدمی اسے حکم کو برضا و رغبت قبول کرتے ہیں اور اپنی خواہش کے موافق سمجھتے ہیں۔

وَلِكُلِّ عَيْنٍ قُرْبٌ فِي قُودِهِ  
حَتَّى كَانَ مَغْنَبُهُ الْقُدُورُ

قُرْبٌ مَبْدَعٌ لِقَامٍ عَلَيْهِ خَبْرٌ۔ وحر فا بحر تعلقان بالمصدر۔ والمغنیب والغنیبہ معنی۔ والاقدار جمع قدی و ہوا واقع فی العین او الشراب۔ والاقدار مصدر قدیت معنی اذ اطرت فیہ القندی ترجمہ اس کے قرب میں ہر نگاہ کی خشکی ہے یہاں تلماس کہ اسکی غنیت آنکھوں کی کنکس میں یا کنک و التاب ہے۔

مَنْ يَمْدُدْ فِي الْفِعْلِ مَا لَا يَمْدُدْ  
فِي الْقَوْلِ حَتَّى يَفْعَلَ الشُّعْرَاءُ

فاعل لا یتمدی الشعراء۔ ومن یمدی الذی وفی البیت تعقید و تقدیرہ الذی یتمدی فی الفعل لا یتمدی الشعراء الیہ حتی یفعل۔ و ما یمدی الذی منصوب لخل باسقاط حرف البحر تقدیرہ الذی لا یتمدی الیہ الشعراء۔ ترجمہ نمود و وہ ہے کہ مکارم و ساعی جمیلہ میں وہاں تلماس پہونچتا ہے لینے اُن کو عمل میں لاتا ہے کہ شاعران کے خیالات اور مبالغے اُس کے عمل سے پہلے وہاں نہیں پہونچ سکتے ناچار اُس کے اعمال حسنہ و افعال برگزیدہ کو دیکھ کر اسکی نقل کرتے ہیں

فِي كُلِّ يَوْمٍ لِلْقَوَائِمِ جَوْلَةٌ  
فِي قَلْبِهِ وَلَا ذَنْبُهُ اصْفَاءُ

جَوْلَةٌ واصفا و متبدلان خیر اہما مقدم علیہما و حرف البحر متعلقہ بجولتہ۔ و اراد بالقوائِمِ الاشعار تسمیہ لكل باسم الخبر۔ و الجولتہ

عطف علی حوالہ دینی کل ہیئت متعلق بمعنی کان و بہو التشیہ - والفیلق الکلیتہ - والشہار الصافیۃ السخریہ رحمہمہ ہر روز  
اشعار اس کے مال کو مستہ بن گویا کہ ہر شعر میں اس کا مال کو مستہ کو ایک الشکر تھی اور یہاں صاف چھپا ہے -

من معنی الذی خبر مبتدا محذوف ای ہوا الذی ان منصوبہ والحق بالاسقاط حرف الجواب والواو مارجع لیم۔ ترجمہ محذوم وہ ہے کہ ناکورن ہر نام کرتا ہے اور انکو یہ مالایطاق تکلیف دیتا ہے کہ وہ اسکے ہمسرہ جو بایں جو اسکے مقدور سے باہر ہے۔ شایع واحدی لکھتا ہے کہ یہ مدح نہیں ہے اور اگر کہ ما کہتا تو مدح ہوتی یعنی اسکیا کو تکلیف دے کر دیتا ہے اور غرضی کہتا ہے کہ تمام انسان یعنی ہر انسان کو کو تکلیف دے دینا غلط ہے۔ عکس کی لکھتا ہے کہ واحدی کی جانچ و پرکھ اچھی ہے اور اعتدال غرضی کا بہت اچھا۔

بیمہ بیم معنی مذموم ترجمہ ہم ناکسوں اور بچیلوں کے ہجو کرتے ہیں حالانکہ انہوں ہی کے سبب ہتھے مدوح کا قفل و کرم معلوم کیا ہے کیونکہ تمام خیرین اپنی ضد کے سبب ظاہر ہوتے ہیں۔ اگر بچیل نہوتے تو شیخوں کی جو بی تظاہر ہوتی

ترجمہ مدح وہ ہے کہ اس کا فائدہ اس صورت میں ہے کہ وہ لڑائی کے لئے برا بکھڑا کیا جاوے کیونکہ اس حالت میں وہ دشمنوں کے اسلحہ کو کوڑ کر نفع حاصل کرتا ہے اور اس کا نقصان اس میں ہے کہ وہ جنگ کے لئے آمادہ کیا جاوے کہ اس صورت میں اس کے انمول و عیال سلامت رہینگے کاش یہ نکتہ اُس کے دشمن سمجھیں اور اُس کو تھپتھپان اور اس کے مطیع رہن۔

السلام بالفتح والکسر ضد الحرب - والیہا بار بامد والقدر من اسما الحرب ترجمہ سو صلح اسکے مال کے دونوں بازو میں اسکے  
بخشش کے سبب توڑتی ہے اسی قدر کہ لڑائی اسکا جبر نقصان کرتے ہے - یعنی وہ لڑائی میں جب قدر دشمنوں کے  
اموال و اولاد لوٹتا ہے اسی قدر بحالت صلح - مائلو نکو دے ڈالتا ہے -

اللہ تعالیٰ وہو جامع الخلق و هو یالقیہ الامم فی فم الرمی فی بہت العظیۃ بہا تمر حیمہ وہ یخشیس کر تا ہر پس  
اسکے عطا ہے دست سار و نکو بخشش دی جاتی ہے یعنی وہ مائکون کو اسقدر عطا ہے کہ کثیر دیتا ہے کہ وہ اور دیکھو

عطا کرنے لگتے ہیں اور اسکے سائل سائل ہو جاتے ہیں اور اسکی رائے کی غیبی کو دیکھ کر دیکھنے والے فنی رائے پناے جاتے ہیں۔

مُتَفَرِّقُ الطَّائِفِينَ جُمُعَهُ الْقَوَى | فَكَانَتْ السَّكْرَاءُ وَالصَّكْرَاءُ

ترجمہ اسکے دو منرے متفرق ہیں یعنی احباب کے لئے شیرین اور اعدا کے واسطے تلخ ہے۔ اور وہ قوی النعم یعنی ارادہ کا پکا ہے۔ یا یہ کہ باطنی قوی جو اور جانداروں میں متفرق ہیں انہیں سب مجتمع ہیں یعنی وہ مثلاً شجاعت میں شیر۔ اور رائے میں حکیم۔ اور سخاوت میں حاتم ہے وغیرہ وغیرہ پس وہ گویا اپنے احباب و اعدا کے لئے عین سرور و محض ضرر ہے یا فرانی اور تگدستی۔

وَكَانَتْ مَا لَا تَشَاءُ عِدْلَانَا | مُتَمَثِّلًا لِيُفَوِّدَ مَا سَأَلُوا

الوفود جمع وافر۔ والاسم الوفادة۔ وفد فلان علی الامیر رسولاً فودا۔ قد ترجمہ گویا مخرج اپنے دشمنوں کے لئے مجبورہ اسکی خلاف خواہشوں کا ہے ایسے حال میں کہ وہ اپنے ان سائلوں کے واسطے جو یا مید عطا اس کے پاس آتے ہیں مجبور مجبوراً ان کی خواہشوں کا ہے۔

يَا أَيُّهَا الْجُدَى عَلَيْكَ رَوْحُهُ | إِذْ لَيْسَ يَأْتِيهِ لَهَا اسْتِحْدَاءُ

إِسْحَادُ عِفَانِكَ لَا فِجَحَتْ بِفَقْدِهِمْ | فَلَا تَزَلْ مَا لَمْ يَأْخُذْ وَأَعْطَاءُ

الاستعداد الاستطاعہ اور یہ بالجدی الخ لم یوجب روحہ۔ واجد جدی واجد جدی العطیۃ۔ والعافۃ صح عاف و ہذا الفقہ السائل ولا فحج من انخوا احسن الخ ترجمہ ای وہ شخص کہ اسکے جان سائلوں کی جانب سے اسکو عطا کی گئی ہے کیونکہ اسکی جان مانگنے والا اسکے پاس نہیں آتا اور اگر آتا اور اسکو مانگتا تو جو جان بھی بخش دیتا کہ تو سائل کا سوال رد نہیں کرتا پس جب کسی سائل نے تجھے تیری جان نہیں مانگی تو گویا اس نے تجکو تیری جان بخش دی ہے۔ اب تو اپنے سائلوں کی تعزیر اگر خدا تجکو انکے مفقود ہونے کا رنج ندے کیونکہ تو عطا اور سوال سائل کو دوست رکھتا ہے اور ایسے سائل تیرے پیاری چیز ہے خدا انکو تیرے پاس بنا رکھے اور سائلوں کی تعزیر کی یہ وجہ ہے کہ انھوں نے تیری جان کا سوال نہیں کیا ورنہ تو دے ہی ڈالتا سوچو ہر نا اس چیز کا جو انھوں نے تجھے نہیں مانگی اس چیز کا تجکو بخش دینا ہے اسواسطے وہ قابل ستائش ہیں۔

لَا تَكْلَأُ الرِّمَاطُ كَثْرَةَ قِلَافَةٍ | إِلَّا إِذَا شَقِيتَ بِكَ الْإِحْيَاءُ

اراد بالاموات القتلى والاراد بكثره قلاه كثره الاموات وقلة الاحياء۔ وشقیت بک اسی بغضب و قتلک ایا ہم ترجمہ کثرت اموات و قتل احیا نہیں ہوتی مگر جبکہ لوگ تیرے غضب میں مبتلا ہو کر شقی ہو جا دیں اور اس سبب سے انکو تو قتل کرے کہ اس صورت میں اموات کی کثرت اور احیا کی قلت ہوگی۔ اس شعر کے اور معانی بھی لکھ ہیں مگر



وَالْقَلْبُ لَا يَنْشَقُّ عَمَّا تَحْتَهُ حَتَّى تَحُلَّ بِهِ لَكَ الشَّكَنَاءُ

الشکا من المشاخرہ ہی المعاودہ ترجمہ کسی کا دل بسبب کسی مضمون کے جو اس میں پوشیدہ ہے نہیں چھٹا کر جکڑ سہیز تیرا بغض و کینہ مقام کر کے کہ اس صورت میں بسبب خوف و رعب تیرے کے وہ شوق ہو جاتا ہے۔

لَمْ تَسْمَعْ بِأَهَارُونَ إِلَّا بَعْدَ مَا قُتِلَ رَعَتْ وَنَارُ عَيْتِ اسْمَاكَ الْكُفَاءُ

ترجمہ ای ہارون تیرا یہ نام نہیں رکھا گیا مگر بعد اسکے کہ اور اسمانے تیرے اسم سے جھگڑا کیا یعنی ہر ایک اسم چاہتا تھا کہ میں تیرا نام ہوں اور آخر نوبت بقبر پہنچی اور اس نام کا قرعہ نکلا۔

فَقَدْ وَتَ اسْمَاكَ فَيَا كَيْفَ شَارِكِ وَالنَّاسُ فِيمَا فِي يَدَايِكَ سَوَاءُ

فی دایک ابوالحال ترجمہ پس تو ایسے حال میں ہو گیا کہ تیرے اسم میں اور اسمائے کینین ہیں کیونکہ ہر شخص کا ایک ہی نام ہوتا ہے یعنی تیرا نام صرف ہارون ہے نہ اور نام اور یہ معنی نہیں ہو سکتے کہ اس اسم میں تیرا کوئی اور شریک نہیں کیونکہ اس نام کے بہت شخص ہیں اور حال یہ ہے کہ تمام لوگ تیرے مال میں برابر کے شریک ہیں ہر ایک کو لیکتا ہے۔

لَقَدْ مَاتَ حَتَّى الْمَدَنُ مِنْكَ مِلَادًا وَلَقَدْ حَتَّى ذَا التَّنَائِ لَقَاءُ

اللفاواخیر انیس فیل ہوالذی دون الحق وذا البیت لیس فی مصر عالانہ اتی بالقافیتہ فی وسطہ کما یفعل فی اول القصائد ترجمہ تیرا ذکر خیر بسبب اکثر تیرے وجود و خواہر جگہ موجود ہے یہاں تک کہ تمام شہر تجھے اور تیرے ذکر جمیل سے پر ہیں۔ اور تو مداحوں کی بیج سے بڑھ گیا یہاں تک کہ بیج ماورین یا میری شہادہ و یاخیز اور تیرے استحقاق سے کم ہے۔

وَجُحُوتٌ حَتَّى كِدَاتٌ تَبْخُلُ حَادِلًا لِّلْمُنْتَهَى وَمِنْ الشَّرَفِ رُكَا

تو لہ المنتہی ای من اجل المنتہی وہو مصدر کا انتہا ترجمہ اور تو نے بخشش کی یہاں تک کہ تو بخشش کی انتہا کو پہنچ گیا جسکے آگے کوئی اور سخا کا مرتبہ نہ رہا یا قریب ہے کہ تو بخیل ہو جاوے اور بسبب منہی ہونے سخاوت کو توجوع کرے اور چھپے لوٹے اور مائل بخیل ہو جاوے اور یہ کیا عجب ہے کیونکہ غایت سرور سے گریہ آجاتا ہے یعنی جب سرور انتہا کو پہنچ جاتا ہے تو کبھی کبھی انسان رونے لگتا ہے اور صورت شادی مرگ لاحق ہو جاتی ہے۔

أَكْدَاكَ شَيْئًا مِنْكَ يَعْرِفُ يَدَاكَ وَأَعَدَّتْ حَتَّى أَكْدَكَ الْإِبْدَاءُ

منک متعلق بمعرف او ببدلہ ولیست متعلقہ بآدیت لقسا والمعنی ترجمہ تو نے سخاوت میں ایسا مضمون ایجاد کیا کہ انکا آغاز تیری سے ظاہر ہوا یعنی وہ مضمون اور اسکی کو سوچا۔ اور پھر اس مضمون کو ایسی ترقی کیسا تھے ظاہر کیا کہ پہلا انہی تجارت اسکی فیت اور پراور بر معلوم ہونے لگا۔ خلاصہ یہ کہ تو ہر وقت سخا میں نئے نئے نکات ایجاد کرتا ہے۔

وَالْجَدُّ مِنْ أَنْ تَسْتَأْذِنَ دَبْرَاءُ وَالْفَخْرُ عَنْ تَقْصِيرِ بَدَلِ نَاكِبٍ

یہ لڑائی ہریجی - وکلیہ ہو گا اذ اہل عن الظریق - والتمانی تشریظ الخطاب ترمچہ سو فخر اپنی کوتاہی کے سبب مجھے کناؤ کرنا پڑا کیونکہ انہیں انہی گنجائش اور وسعت نہیں ہے کہ وہ تیرے لائق ہو۔ اور بزرگی ہری اور بیڑ ہے جس امر کے لئے تو اسے بزرگ بنایا جاوے۔ یعنی فخر اور بزرگی کی تو وحد نہایت کو پہنچ گیا ہے اب وہ تیری ترقی کی گنجائش نہیں رکھتے اسلئے فخر و مجد تادم و پشیمان اور تجھے کٹارہ کش بن۔

فَإِذَا أَسْأَلْتُ فَلَا تَكُنْ مَخْجُوجًا وَإِذَا كُنْتُ وَشْتَ بِكَ الْإِسْلَامَ

و شربت ثمت و درخت - و الا لا انعم و العطايا واحد بالی بالکسر و الفتح کمنی و المعار و قتب و اقتاب ترجمه منوجب تو سوال  
کیا جاتا ہے تو یہ اس سبب سے نہیں ہوتا کہ تو سالنکو تکلیف سوال دینے والا ہے بلکہ اس سبب سے کہ باعث غایت  
سنا تجھ کو سالنکو آواز پہلے معلوم ہوتی ہے - اور جبکہ تو چھپایا جاوے تو تیری بخششیں تیری چغلی کھاتی ہیں اور اس کی  
خوشبو سے تو معلوم ہو جاتا ہے -

وَإِذَا مَدَّحْتِ فَلَا تَكْسِبِ رِفْعَةً ۖ لِلشَّاكِرِينَ عَلَى الْإِلَهِ ثَنَاءٌ

ترجمہ اور جب تو مرج کیا جاتا ہے تو وہ اس واسطے نہیں ہے کہ تجھ کو سبب مرج کے بلندی حاصل ہو کیونکہ تو پہلے ہی بلندی کی نہایت کو پہنچا ہوا ہے بلکہ وہ ایسا ہے جیسے شاکرین خداوند تعالیٰ کی تعریف کیا کرتے ہیں کہ وہ سبب حصول رفعت ذات پاک کے لئے نہیں ہوتے بلکہ وہ بغیر حصول ثواب و امید زیادتی و نصرت ہوتی ہے ایسا ہی تیرا حال ہے۔

وَإِذَا امْطَرْتُمْ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُجِيبُ  
يُسْتَقَى الْخَضِرِيُّ وَتَمْطُرُ الْكَأْمَاءُ

الذی لا یلج فی ولیوتہ والیہ بریاء الخضر الخضر ہوا الخضر ترجمہ اور جبکہ تو مینہ برسیا یا جاتا ہے تو وہ اسلئے مینہ ہے کہ تو قحط رسید  
کیونکہ مینہ سبز زمین اور دریا پر بھی مینہ برسائے جاتے ہیں باوجودیکہ اُن کو بارش کی حاجت نہیں ہوتی ایسا ہی  
حال تیرا ہے۔

لَمْ تَحْكَمْ نَائِلَكَ التَّكَاثُفُ وَإِنَّمَا حُمِّلَتْ بِهِ فُضِيلَتُهَا الرُّحْمَاءُ

القصه عرق الحنظل - والصصیب ونبو المصیوب اینی مطرب المصیوب ترجمہ تیری عطا اس درجہ بڑھی ہوئی ہے کہ اگر تیرا  
 المایہ اسکے شاہر نہیں ہو سکتا بلکہ اصل قصہ بارش کا یہ ہے کہ تیری کثرت سخاوت کو دیکھ کر بڑے شرم و حجاب اور کوتاہ  
 چڑھ گئی ہے سو اسکا بارن اوس کی تپ کا پیدائ ہے۔

لَمْ تَلْقَ هَذَا الْوَجْهَ شَمْسُ مَهَارِنَا | إِلَّا بَوَّجَهُ لَيْسَ فِيهِ حَيَاءٌ

تو مجھ سے تیرے چہرہ تابان کے سامنے ہمارے دن کا آفتاب نہین آتا اگر ایسے مونہ سے حسین جیا و شرم نہیں ہے واقعی کمر مرتبہ کی شئی کا مقابلہ نہ درم تبہ بہتر ہے بھائی ہے۔

فَيَا أَيُّهَا قَدْ سَعَيْتَ إِلَى الْعُلَا | أَدُمُ الْهَلَالِ لَا خَصْمِيكَ خَدَا

الادم سجادیم ووظا هر گشتی والاخص من باطن القدم مالم یصلی الارض وکان حملتم حصان الانحصین اراق موسیٰ ادا سجدا  
النعل والا ستفهام لتعجب وباصلة ترجمہ ای مدوح تو کس قدم اور چال سے بلندی مرتبہ کی طرف چلا کہ تجھ کو ایسا مرتبہ عالی  
تعیب ہو گیا کہ وہاں تک کوئی نہیں پہنچا اب اسکو دعا دیتا ہے کہ ہلال کی ادھوڑی تیر سے دونوں پانوں کے تلے  
کا جوتا ہو دے یعنی جو قدم اس قدر مرتبہ بلند پہنچا ہے وہ اس لائق ہے کہ ہلال کی ادھوڑی اسکی جوتیاں ہووے۔

وَلَا تَزَالُ تَطَاوُلُ بِالْأَرْضِ وَجَنَّتِ الْبُيُوتُ مِنْ تَحْتِهَا  
وَلَا تَزَالُ تَطَاوُلُ بِالْأَرْضِ وَجَنَّتِ الْبُيُوتُ مِنْ تَحْتِهَا

ترجمہ چیمہ زمانہ اپنے حوادث سے تیر سے پھر ہو چلا اور موت اپنے صدقات سے پھر قربان یعنی زمانہ تیر سے ہلاک ہوئیے  
پہلے ہلاک ہو جاوے اور موت تیری موت سے پہلے مر جاوے۔

لَا تَزَالُ تَطَاوُلُ بِالْأَرْضِ وَجَنَّتِ الْبُيُوتُ مِنْ تَحْتِهَا  
لَا تَزَالُ تَطَاوُلُ بِالْأَرْضِ وَجَنَّتِ الْبُيُوتُ مِنْ تَحْتِهَا

الذکر فی الذی ترجمہ اگر تو سچلے اس مخلوق کے جو در حقیقت وہ تجھے ہی نہوتا تو حضرت حوا اپنی نسل کی پیدائش سے  
باجھے ہو جاتیں۔ در حقیقت وہ تجھے سہم کہ یہ معنی ہیں کہ دنیا اور مخلوق تجھی سے عبارت ہے کیونکہ تو سب سے  
افضل ہے اور باعث شرف آدمیان ہے اور باجھے ہونے کا یہ مطلب ہے کہ حضرت حوا تیر سے ہی سبب اولاد والی  
شمار ہوتی ہیں ورنہ اور لوگوں کا وجود عدم برابر ہے۔

وَقَالَ تَقْرَعْنِي

مَاذَا يَقُولُ الَّذِي يُعْزِي  
يَا حَئِيزٌ مَنْ تَحْتَ ذِي السَّمَاءِ

سَلَّطْتَ قَلْبِي بِحُلْطِ عَيْشِي  
إِلَيْكَ عَنْ حُسْنِ ذَا الْغِنَاءِ

ہوا استفہام تعجب۔ خدا دوزخ میں اسما والاشارۃ اسقط منہا حرفی التبیہ ترجمہ اسے بہترین اُن لوگوں کے جو اس  
آسمان کے نیچے آباد ہیں یہ گائیو الا کیا کہہ رہا ہے یعنی وہ میری سمجھ میں نہیں آتا کیونکہ تو نے میرے دل کو سبب  
نظارہ میرے روستے کو کی اس راگ کی خوبی سے روک دیا ہے۔

وَنَبِيٍّ كَا فُؤَادِ أَفَامِرِ الْإِنِّ

أَلَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ أَنَّكَ كَفَاءٌ  
وَأَلَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ أَنَّكَ كَفَاءٌ

ترجمہ بیشک مبارکبادیان ہمسرہ کے لئے ہیں اور اس شخص کے واسطے جو در وقتا دھن میں سے نزدیک ہو  
اور میں تیرا ہمسرہ نہیں ہوں بلکہ تجھے کمتر ہوں اور نہ کہیں سے آیا ہوں بلکہ ہمیشہ تیر سے پاس رہتا ہوں پس  
میری مبارکبادی کا کیا موقع ہے۔

وَإِنَّا مَعَكُمْ لَآبِئْتَنِي عَصَوٰۤی ۖ يٰۤاَسْمٰكُتِ سَاۤیِٔ اِلَۤعَصٰۤی ۚ

ترجمہ اور میں تو تجھی سے ہوں اور گویا تیرا ایک جزو ہوں۔ اور ایک عصا اور اعضا کو خوشبو کی مبارکبادی نہیں دیتا

مُسْتَقْبَلُ لَكَ اِلٰہٌ یَّارَکُوکَۤا ۚ ۖ جُجُوۡمًا اَجْرُ هٰذَا اِلَیۡنَا ۚ

ترجمہ سبب تیری شہن و ملوکہ کے ان گھروں کو تیرے لئے کتر سمجھتا ہوں اگرچہ ستارے اس بنا کی خشتہاؤں تعمیر ہوں۔ تو اسوجہ سے بھی مبارکباد تعمیر مکان معلوم دینا مناسب نہیں ہو کیونکہ وہ تیرے مرتبہ کے لائق نہیں ہے۔

اُولَۤاِیۡنَ الَّذِیۡ یَخْشَرُ مِنَ الْمَوَآءِ فِہَا مِنْ فِضَّةٍ بَیۡضَاۤءِ ۚ

حرک و اولو اسکنہ وہی انتہ جیدہ ترجمہ میں اس دیار کو تیری قدر سے کتر سمجھتا ہوں اگرچہ چو آسمان پانی ڈالے جاتے ہیں خالص چاندی کے ہوں۔

اَنْتَ اَعْلٰی مَحَلَّۃً اَنْ تَهۡتٰی ۚ ۖ ہِمَکَ اِنْ فِی الْاَرْضِیۡنِ اَوْ فِی السَّمَآءِ ۚ

محلتہ تیر۔ وان فی محل نصب باسقاط اجار اسے من ترجمہ تیرا مرتبہ اس سے زیادہ ہے کہ جگہ کسی مکان کی بابت زمین یا آسمان میں مبارکبادی دیا جائے اسکی وجہ اگلے شعر میں ہے۔

وَلَکَ النَّاسُ وَالْبِلَادُ وَ مَا یَسۡلَرُۢمۡ یٰۤاَسْمٰکُتِ الْغُبَارُۚ وَ اَلۡخَضَرٰۤءِ ۚ

ترجمہ کیونکہ سب لوگ اور شہر اور وہ جاندار جو درمیان زمین اور آسمان کے چرتے ہیں تیرے ہیں سو مبارکبادی اکایا موقع ہے۔

وَ بَسَاۤیِٔتُکَ اِلَیۡحَاۤءُ و مَا تَحۡمِلُ مِنْ سَمۡہَرِ یَۤیۡتِ سَمَرٰۤءِ ۚ

السمہر یہ منسوب الی سمہر رجل من العرب و امراتہ روینہ ترجمہ اور تیرے باغ عمدہ گھوڑے اور وہ نیزے گندم گون ہیں جنکو تو اٹھاتا ہے۔ یعنی بخلاف اور امر اسے عیش طلب کے جو درختوں کو اپند کرتے ہیں۔

اَلۡہٰۤاِیۡتُکَ الْکَرِیۡمُ اَبُوۡ الْمَسۡکِ بِمَا یَبۡتَسِیۡ مِنَ الْعِلَیَّآءِ ۚ

العلیاء اذا ضمت العین قصر و اذا فُتحت مدت ترجمہ ابو المسک سخی نہیں فخر کرتا ہے مگر اس بلند نامی کے کام پر جبکہ وہ بناؤں ہے نہ اینٹ اور تیرے گھر پر۔

وَبِیَاۤیۡمِہِ الَّتِیۡ اِسۡتَحۡتَ عَنْہُ و مَا دَامَ سِقٰۤی اَہْلِیۡجَاۤءِ ۚ

وَبِمَا اَنْزَلۡتَ صَوَارِۡمَہُ الِیۡہِۡنِ لَہُ فِیۡ جَمَآجِمَاۤءِ اِلۡعَدَاۤءِ ۚ

و یا یا میں نے معطوف علی توبہ بتنی وار دیا لایام اسحر و کیوم بدر۔ ترجمہ اور ممدوح نہیں فخر کرتا ہے مگر اپنی گشتہ لڑائیوں پر جبکہ اسکا گھر سوائے لڑائیوں کے اور کچھ تھا اور فخر کرتا ہے اُن زخمیوں کے کاری پر کہ دشمنوں کی گھوڑوں پر ان میں اس کے صیقلدار تلواریں نے لگائی ہیں۔

وَعَسَىٰ يَكُنَّ لَكَ الْبَيْتُ بِالْمَشْأَةِ وَلَكِنَّكَ إِن تَجِدَ التَّشْأَةَ .

الایرج لطیف ترجمہ اور فخر کرتا ہے بوسے خوش پر کہ وہ مشک معمولی نہیں ہے بلکہ وہ تعریف کے خوشبو ہے۔  
یعنی وہ معمولی خوشبو پر جو مشک سے پیدا ہوتی ہے فخر نہیں کرتا بلکہ تعریف اور ذکر جمیل کی خوشبو پر۔

لَا يَمَّا تَنْتَحِي أَحْوَاضُ فِي الرَّيْفِ وَمَا يَطْبِي قُلُوبَ النِّسَاءِ

الرئف ہوا مکان انحصار اکثر شخصہ وجہ اریاف۔ وطباہ واطباہ اذو عاہ واستمالہ۔ ترجمہ وہ فخر نہیں کرتا اس  
بنیاد پر جو کہ شہری لوگ سبزہ زاروں اور خوش فضا جگہوں میں بناتے ہیں اور نہ اس مرغوب شہی پر جو عورتوں کے دلوں کو  
اپنی طرف مائل کرے بلکہ تعریف کی خوشبو اور نام آوری کے کاموں اور قتلِ اعداء پر فخر کرتا ہے۔

نَزَلَتْ إِذْ نَزَلَتْهَا الدُّارُ فِي الْحَسَنِ وَهَذَا مِنَ السَّكَاةِ وَالسَّكَاةِ

السَّكَاةُ المتصور الضیاء والنور والمجد والعلو والرفعة۔ وقاعل نزلت الدار ترجمہ جیکہ تو اس مکان میں اترا تو وہ تیرے  
سبب اپنی خوبیوں سے زیادہ نور و علو و تہ میں اترا اور جلوہ گر ہوا۔ یعنی تیرے تشریف رکھنے سے وہ مکان زیادہ  
مشرق اور مزین ہو گیا۔

حَلَّ فِي مَكْنِيَتِ الرِّيَا حَيْنَ مَهْمَا مَنِيَّتِ الْمَكْرَمَاتِ وَالْأَكْلَاءِ

ترجمہ جب تو اس مکان میں فروکش ہوا تو جہاں اس میں ریحان جمی ہوئی تھی وہ جگہ جاوے جسے کرم بخش کی ہوگی۔  
يَقْضِي الشَّمْسُ كَلَامًا ذَرَاةَ الشَّمْسِ بِشَمْسٍ مِّنْ يَدِ سَوْدَاءِ

فرت الشمس اول ما طلعت ترجمہ ہمیشہ جیکہ آفتاب طلوع کرتا ہے تو وہ بسبب ایک آفتاب روشن سیاہ یعنی مدوح کے  
رساو ذلیل ہوتا ہے۔ آفتاب روشن سیاہ کے یہ معنی کہ گواہکار رنگ کالا ہے مگر وہ بسبب شہرت و ناموری کے  
روشن ہے اور مثل آفتاب مشہور۔ یعنی براہِ شغی کا فوری تعریف میں اکثر ہنسی کا حکم دیتا ہے۔

إِنَّ فِي ثَوْبِكَ الَّذِي الْمَجْدُ فِيهِ لُصْبَاءُ بَنُو دِي بَكْلِ صِبَاءِ

ترجمہ بیشک تیرے لباس میں جہین شرف و مجد و موجود ہے البتہ ایسی روشنی پر جو ہر روشنی پر عیب لگاتی ہے۔

إِنَّمَا الْجِلْدُ مَسْبُوكٌ وَابْتِهَاجُ النَّفْسِ خَيْرٌ مِنْ ابْتِهَاجِ الْقَبَاءِ

ترجمہ بیشک جسم کی کھال بمنزلہ لباس کے ہے۔ اور طبیعت کی سفیدی یعنی روشنی قبائی سفیدی روشنی سے بہتر ہے۔

كَمْ كَرَّمْتَنِي نَبِيْحَةً وَدَكَاةً فِي بَهَاءٍ وَفَدَاةً فِي وَفَاءِ

کرم مبتدأ خبرہ مخذوف مقدم علیہ ائی کما کرم ترجمہ تیرے لئے کرم ثابت ہے شجاعت میں اسے جامع سخاوت و شجاعت  
ہے اور تو ذکی الطبع ہے اور خوش رو۔ اور شجاعت و قدرت ہے وفا میں۔ یعنی یہ سب اوصاف تجھ میں جمع ہیں۔

مَنْ يَلْبِثُ الْمَلُوكَ أَنْ تَبْدِلَ الْكُلُوبُ بِالْوَلَدِ الْأُسْتَاذِ وَالْمُسْتَاذِ

اسخدا البتہ نفاں لیتے و علیہ سخدا السفر ترجمہ سفید رنگ بادشاہوں کے لئے کون شخص اس بات کا تمنا من بنے کہ وہ لوگ اپنے رنگ کو اساذینی مدوح کے رنگ اور بہت سے بدل بیویں۔ وجہ تمنا سے ماوک لکھ شعر ہیں۔

وَتَرَاكَ ابْنًا وَحَدَاةَ الْقَلْبِ

الاعیان جمع عین کا طیار و طیر ترجمہ وجہ تمنا سے تبدیل رنگ یہ ہے کہ ان بادشاہوں کو جنگی لوگ اُن آنکھوں سے دیکھیں جسے کافور کوڑائی کی صبح میں دیکھتے ہیں یعنی بنگاہ ہیبت۔

يَا رَجَاءَ الْعَيُونِ رُبِّي كَرَامٍ لِّمَنْ يَكُنْ عَيْبَانُ ارَاكَ رَجَائِي

ترجمہ اے ہر زمین میں آنکھوں کی امید میری آرزو بجز اسکے نفعی کہ تجھ کو دیکھوں۔

وَلَقَدْ أَقْنَتِ الْمَفَارِدُ خَيْبِي قَبْلَ أَنْ تَلْقَى وَرَادِي وَمَا نِي

المفاد جمع مفارذ من الفوز و سمیت المفارزة علی سبیل التفاؤل بالسلامة كما يقال للشيء السليم والسفر قافلة أي راجعة ترجمہ و بجز جنگلوں اور میدانوں نے قبل اسکے کہ ہم ملین میرے گھوڑے اور میرا توشتہ اور میرا پانی ختم کر دیا غرض تین درازی سفر ہے۔

فَأَرَادَ مَا أَرَدْتُ بِسَيِّئِ فَرْدِي أَسَدُ الْقَلْبِ أَدْرِي السُّرُورِي

الرواء المنظر ترجمہ سوچو مجھ کو بجائے تیر جس شخص کے چاہے مار دے کیونکہ میں شیر دل اور آدمی صورت ہوں۔ کہتے ہیں کہ تیری کافور کی بیج میں یہ اشارہ کیا کر تا تھا کہ مجھ کو کسی ولایت کا حاکم بنا دے مگر اُس نے اُس کی آرزو پوری نہ کی۔

وَفُؤَادِي مِنَ الْمُلُوكِ وَإِنْ كُنْتُ لِسَانِي يُرِي مِنَ الشُّعْرَاءِ

ترجمہ اور میرا دل شایانہ ہے اگرچہ میری زبان شاعرانہ ہے۔

وَعَرَضَ عَلَيَّ سَيِّئُ الْمُحَرِّمِ عُبَيْدُ الدِّينِ طُغْجًا شَارِبًا بَعْضُ مَنْ جُفِرَ قَالُ

أَرَى مُزْهَقًا مَدْعُوشًا الصَّبِيحَةَ وَبَايَةَ كُلِّ عَالَمٍ عَنَّا

یقال ہذا من باب تکی علی بصلح ایک تیر ملوار صیقلگون کو سبب صفائی کے مدبوش کرنے والے اور ہر غلام سرکش کے لئے مصلح والہ درستی کو دیکھتا ہوں۔

أَتَأَذِّنُ لِي وَلَكَ السَّابِقَاتُ أَجْبَرْتُكَ لَكَ رِيَا الْفَتَى

لک سابقات پریدہ الایاوی السابقات ترجمہ کیا تو مجھ کو اس بات کی اجازت دیتا ہے کہ اُسکو آزمائوں اس جوان پر اور حال یہ ہے کہ تیرے احسانات مجھ پر باب عطائے شمشیر قدیم ہیں۔



## وقال نیکو کر و جہ من مصر و الملقی و یجوال اسود

اَلْاَسَلُ مَا شِئْنِي الْخَبْرُ لِي وَ اِنِّي كِلَ مَا شِئْنِي الْهَيْدَا

انچیز کی مشیت یہاں سے رخا، من مشیتہ الناس۔ و الہید بامشیتہ فیہا سرقتہ من شی الا بل ہو من قولہم اہرب الظلم اذا اسرع ترجمہ کن ہر عورت نرم رفتار قربان ہو ہر ناقہ تیز رفتار پر۔ یعنی مین عورتوں کی یہ نسبت ناقہ تیز رفتار کو پسند کرتا ہوں غرض یہ ہے کہ مین عیاش نہیں ہوں بلکہ سفر پیشہ و جفاکش ہوں اور اسلئے ناقہ کو دوست رکھتا ہوں۔

و کِلَ تَجَارَۃٌ بِجَوَائِلَ حَنُوفٍ وَ مَا لِي حَسَنُ الْمُنْكَا

و کل باخفض سطون علی قولہ فدا کل۔ و اراد بالنجاة الناجیۃ الیٰ حبی صاحبہا وہی الناقہ السریۃ الیٰ شخصۃ بالانستہ۔ و بجاء تیہ نسوۃ الیٰ بجاء وہی قبیلۃ من البربر ریب الیہا النوق البجادیات و تنق البعیر خیف تخافا اذا التوی النعمین الزمام۔ و المثنای جمع مشیتہ کسدر و سدرۃ ترجمہ اور وہ عورتیں فدا ہوں ہر ناقہ تیز رفتار نسل ناقہ ہائے قوم بجادہ پر جو عمدہ ہوتے ہیں اور بسبب تیز مزاجی کے گردن مڑوڑ کے چلتے ہیں۔ اور بجاء رغبت و خوف قاری زنان نہیں ہے کیونکہ مین آرام طلبین کے پرست نہیں ہوں بلکہ سفر و مشقت کو پسند کرتا ہوں۔ عرب کی عادت ہے کہ جفاکشی اور سفر پیشگی اور دوپہر و زورات کے اور گرمی مین سفر کرنے کی تعریف کیا کرتے ہیں۔ اور کاہلی و آرام طلبی کو نہایت زشت سمجھتے ہیں۔

وَلَاکُمْ مِّنْ جَبَالٍ اُخْیَا لَوَۃٌ وَ لَکُمُ الْعِدَاۃُ وَ مِیْطُ الْاَذَى

ترجمہ عورتیں خوش رفتار چندان سفید نہیں ہیں مگر وہ ناقہ سرا پا نافع اور فائدہ بخش ہیں یعنی وہ زندگی کی رسیان ہیں جنکے ذریعہ سے موت کے غار سے نکل آتی ہیں اور دشمنوں کو دھوکا دینے کی تدبیر ہیں اور ہر تکلیف کے دفعہ کرنے کا سامان ہیں یعنی وہ ہمالک سے بچاتے ہیں۔

صَبْرَتْ بِمَا لَیَّتْ لَہَا النَّیْۃُ صَبْرَتْ الْقِطَارُ لِمَا لَہَا اَقَامَ لَدَا

البتۃ الارض البعیدۃ الیٰ تیاہ فیہا بعد ما وہو ہمنایۃ نبی اسرائیل الذی مین القلزم وایۃ ولیس فی الضابطن نخل۔ ترجمہ اُس ناقہ کو تیاہ یعنی وسیع میدان نبی اسرائیل مین جبین وہ چالیس برس حیران پر تے رہے نہکا یا جیسے قاریان قاکا پائسہ و التا ہے یا تو نجات اور کامیابی کے لئے یا واسطے ہلاکتی تاہی کے جسکے سبب امر تکالیف سے نجات یا ون۔

اِذَا فَرَعَتْ وَ لَ مَا تَکَا الْجِیَا ذُ وَ یَمِضُ الشَّیْوُفُ وَ سَمُرُ الْقَنَا

اضافہ انفرع الیٰ الناقۃ۔ علی حذف المضاف ای فزع رکھا۔ ترجمہ جیکنا ناقہ یعنی سوار ناقہ بسبب خوف دشمن گھبرا جاتا تھا تو عمدہ گھوڑے و چکار تلوارین اور گندم گون نیزے اُسکے اگے بڑھتے تھے۔ اُنکا دستور تھا کہ سفر مین ناقہ پر

سوار ہوتے تھے اور گھوڑے کو تل چلے تھے اور جب دشمن سے مقابلہ ہوتا تھا تو گھوڑوں پر سوار ہو کر لڑتے تھے۔

فَمَرَّتْ بِجَحْلٍ وَفِي رَجْعِهَا عَنْ الْعَالَمِينَ وَعَنْهَا

جحل ہوا و معروف۔ و فی رجبہا ای رجبہا میرا نفسہ و اصحابہ ترجمہ سوہ شتر شغل پر جو ایک شہر پانی بہے گزرے اور مال یہ تھا کہ شتر سواروں یعنی نجمہ میں اور میرے ہمراہیوں میں اس پانی سے اور تمام دنیا سے نہایت بے پروائی تھی یعنی جگہ اپنی دلیری اور پوشیداری اور جو چاہیے پر قائل تھے۔

وَأَمْسَتْ خَبِيرًا بِالزَّقَابِ وَادِي الْمِيَاهِ وَوَادِي الْقَرْيِ

وادی مسعود تھیں یا اسکن یا وہ لفظ ترجمہ اور ان شتروں نے بمقام نقاب ایسے حال میں شام کی کہ وہ جگہ اختیار دیتے تھے چلنے دو راہوں مقامات وادی میاہ اور وادی قری کا یعنی اونھوں نے جگہ بمقام نقاب ایسے موقع پر پہنچا دیا کہ اگر ہم چاہیں تو وہاں سے براہ وادی قری سفر کریں یا براہ وادی میاہ۔

وَفَلَنَكُنَّ الْإِنِّكَ أَرْضَ الْعِرَاقِ فَقَالَتْ وَخَيْ بَرْبَانَهَا

با حرف اشارہ یہی حالت مابی ہذا الارض ترجمہ اور پہنچنے شتروں نے کہا عراق کی زمین کہاں ہے سو انھوں نے حبیبہ مقام تریان تھے جو ابیکہ کہ یہی ارض عراق ہے۔ یہ گفتگو مچا کر اسے اپنے ہماری حالت موجودہ مقتضی اس سوال جواب کی تھی۔

وَهَبَتْ يَحْسَبُنِي هَبُوبُ الدَّيْشُورِ مُسْتَقْبِلًا رَتَّ هَمَّكَ الصَّبَا

الدبور سبب من الغرب۔ و الصبا نقابا لہما من مطلع الشمس۔ و حسی بالبحار المملوءة موضع فیہ مازسن مار الطوفان۔ ترجمہ اور بمقام جسے شتر غایت نشاط و ہمت از سے مثل باذ غری اپنی بچھو کے چلے ایسے حال میں کہ وہ باد شتر کی یعنی پروا کے چلنے کی جگہ کا سامنا کرنے والے تھے غلامہ یہ ہے شتر مغرب سے شتر ق کی طرف روانہ ہوئے۔

رَوَاهِي الْكَفَافِ وَكَبَدِ الْوَهَاةِ وَجَارِ الْبُؤْيُكَةِ وَادِي الْعُضَا

رواہی حال واسکن الیاء المفروۃ و بیوئیر فی اشعار العرب و منہ بیت الحماستہ الالاری وادی المیاء و الثیث۔ ترجمہ شتر ایسے حال میں چلے کہ وہ مقامات الکفاف و کبد الوہاۃ و جار البؤیۃ و وادی العضاء کا جوڑوس میں مقام بویہ کے سبب قصہ کرتی وارتے تھے۔

وَجَابَتْ بِسَيْطَةِ جَوْبِ الرِّدَاءِ بَيْنَ النَّعَاهِ وَبَيْنَ الْمَهَا

اجوبہ قطع۔ ترجمہ اور ان شتروں نے دامن میدان مقام بسیطہ کو ایسا قطع کیا جیسا چادر کو قطع کرنے ہیں اور بسیطہ واقع ہے در میان شتر مرغون اور نزل گاؤں یعنی گاؤں دشمن کے نیچے وہ ہو کا مقام اور ویشیوں سے آباد ہے انسان کے دل لگی کی جگہ نہیں ہے۔

إِلَى عُنُقِكِ الْجَوْفِ حَتَّى تَقْدَمَ بِسَاءِ الْجَوَارِي بِعَصَ الصَّدَى

عقدہ الجوف مکان مہر و۔ و مار الجواری منیل ترجمہ اور انھوں نے بسیطہ کو مکان عقدہ الجوف تک قطع کیا یا ان

ہیان ملک کہ چشمہ مارا بجواری سے کسی قدر پیاس بجھائے۔

فَاَلَا تَرَ كَلَمًا مَّا صَوَّرْنَا وَفَا الصَّبَا  
حَمْدًا لَّهِ الشَّعُورُ لَهَا وَالضَّحَى

بجوز الرفق والنصب فی الصباح والضحی فالرفق عطف علی صورة والنصب مفعول لہ ترجمہ اور ان شتر و ملک و مقام صور اور صبح ایک ساتھ ظاہر ہوئے اور مقام شتر اور چاشت ایک ساتھ یعنی صبح کو مقام صور اور چاشت کے وقت مقام شتر و من پہنچے

وَمَسْنَى الْجَبْرِ مَسْنَى دَعَا وَهَذَا  
وَعَادَى الْأَصْبَارِ عَشَمَ الدَّكَا

للمدیر السیر ارفع من الجنب و مسنی آتا یا مساء۔ و جمعی والا ضارع والدنا مواضع ترجمہ شتر و کلی تیر روی یعنی نو شتر شام کو بمقام جمعی پہنچے اور صبح کو اول بمقام اضارع پہر موضع دنا میں۔

فِيَا لَيْلًا عَلَى عَكْشِ  
أَحْمَدُ اللَّيْلُ وَخَفَى الصَّوْلَى

لیلا منصوب علی التیمیز۔ و احم خفی صفتان للیلا و اکش موضع معروف۔ و احم اسودہ و الرقاق اللطراف و الصوولی اعلام تنبی علی الطريق لیتدی بہا ترجمہ سو تنجب ہے تجھے اسے لیے رات مقام اکش کے جسکی بستیان یا اطراف بسبب تاریکی کے سیاہ ہیں اور نشا نہاے راہ پوشیدہ۔

وَرَدْنَا الْوَهْمِيَّةَ فِي جَوْزِهِ  
وَبَاقِيَهُ أَكْثَرُ مِمَّا مَضَى

انوسیمہ موضع تقرب الکوفۃ۔ و بجوز الوسط و الضمیر فی جوف لیل و ارا و بالوسط ما القرب بالوسط من اول اللیل و اراجح الی انعکاش و ارا و الوسط تحقیقی فالرفق ما دورہ ابن فوریمہ من ان الوسط یخالف قوله و یاقیلخ۔ ترجمہ اُس صورت میں کہ ضمیمہ جوزہ کے لیل کی طرف راجع ہو یہ ہے کہ ہم مقام دسیمہ میں صرف آدھی رات و قریب پہنچے یعنی آدھی رات سے کچھ پہلے اور باقی رات اُس حصہ سے جو گزر چکا تھا کچھ زیادہ تھے اور اگر جوزہ کی ضمیمہ اکش کی طرف راجع ہو تو مصرعہ ثانی پر کچھ اشکال ہی نہیں رہتا ہے۔

فَلَمَّا أَخْتَارَ كَرْنَا إِلَيْهَا  
حَمْدًا لَّهِ مَكَارِمَنَا وَالْعَلَا

ترجمہ سو جب ہم سوار یوں کو بھاگ کر دین آئے تو بچے اپنے نیزے مثل اُس شخص کو جو قیام کا ارادہ کرتا ہے اپنے عمدہ کاموں و بلند نامی پر گارے یعنی نیکیا می و درخت کے ساتھ آئے کیونکہ ہم نے کافور نسوس کو چھوڑ دیا تھا اور دشمنوں کو اٹھائے راہ میں قتل کیا تھا اور یہ سب ناموری کے کام ہیں۔

وَنَبَذْنَا نَقِصَ السَّيَافِ  
وَنَسَخْنَا مِنْ مَنَا الْعَدَى

ترجمہ ہم نے ایسے حال میں رجوع کیا کہ اپنی تلواروں کو چوتے تھے کیونکہ انھوں نے سبب قتل دشمنان ہمکو ہلاکی سے نجات دی تھی پس وہ انسی قابل تمین۔ اور انکو دشمنوں کے خونوں سے صاف کرتے تھے۔

لِنَعْلَمَ مَصْرُورًا مِنَ الْعَقَبِ  
وَمَنْ يَخْذُلُ اسْكَانَ آتِ الْبَقَى

العواسم من جلب الی حماة - والفتی الرجل الکامل التقوی ترجمہ یہ سب کام میں نے اس لئے کئے کہ اہل مصر و عراق اور حلب سے حماہ تک یا اہل خراسان معلوم کر لیں کہ میں ایک مرد پورا بہادر و قوی ہوں۔

وَإِنِّي وَفِيكَ وَأَنَا أَبِيدُ ۖ وَإِنِّي عَتَوْتُ عَلَى مَنْ عَتَا

ترجمہ اور ایسا تو دریافت کر لیں کہ میں نے سیف الدولہ کے ساتھ وفائی اور میں نے قبول ظلم کا فورے انکار کیا اور میں نے اس شخص سے سرکشی کی جس نے مجھے سرکشی کی تھی یعنی کا فورے۔

وَمَا كُنْتُ مَن قَال قَوْلًا وَفَا ۖ وَمَا كُنْتُ مَن سَيَّم خَسَنًا أَلَا

سیم من السوم یقال فلان یوم فلانا الذل وقیل معنی اگر وہ انصافاً یغیم والذل ترجمہ اپنے قول کا پورا کرنے والا ہر شخص نہیں ہوتا۔ اور قبول ظلم سے ہر شخص انکار نہیں کر سکتا یعنی ایسا میں ہی ہوں۔

وَلَا بُدَّ لِلْقَلْبِ مِنَ الْآلَةِ ۖ فَأَيُّ يَصْدُرُ عَنْ صَدْرِ الْفَقِي

ترجمہ اور ہر دل کے لئے العقل ضروری اور ایسی رائے جو قوی اور سخت تھیں کو خیر دے اور اسی میں جس جاوے

وَمَنْ يَكُنْ قَلْبُ كَفَلَهُ اللَّهُ ۖ يَشْفِي إِلَى الْعِزِّ قَلْبُ التَّوَلَّى

التولی الملک ترجمہ جب کامل شجاعت و پیشی رائے میں میرا ہو گا وہ ہلاکت کو دلوں پر کرے اور اس کے شدائد میں گھر عزت حاصل کرے گا۔

وَكُلُّ طَرِيقٍ أَنْتَاهُ الْفَقِي ۖ عَلَى قَدَرِ الرَّجُلِ فِيهِ الْخَطَا

ترجمہ جو راہ جو ان مرد چلتا ہے موافق اندازہ پائون کے اس میں اس کے قدم پڑتے ہیں یعنی اگر اس کے پاؤں بنے ہیں تو قدم بھی بنے پڑینگے اور جو چھوٹے ہیں تو چھوٹے۔ خلاصہ یہ کہ جب قدر کسی کی ہمت ہوگی اتنی ہی ہمت کی کوشش ہوگی۔ مکالمات ہمت بلند دار کے نزدیک خدا و خلق و بادشہ بقدر ہمت تو اعتبار تو۔

وَنَامَ الْخَوِيْبُ عَنْ لَيْلِنَا ۖ وَقَدْ نَامَ قَبْلُ عَنِّي لَكْرِي

اراد بالخیوم کا فوراً۔ والعامة کسی انفسی خادماً۔ ترجمہ اور خادجہ یعنی کا فورہ ہماری اس رات سے جس میں ہم نے پاس خفیہ پتلے غافل ہو گیا اور ہمارے چلنے کی اسے خبر نہ ہوئی اور وہ تو پہلے ہی نائیبانی کی نیند میں تھا نہ خواب سمجھ لی تھی یعنی پہلے ہی وہ عقل کا اندھا تھا۔

وَكُنْ عَلَى فَرْجِنَا بَيْدُنَا ۖ مَهَامُهُ مِنْ جَهْلِيهِ وَالْعَمَى

ترجمہ اور پہلے سے باوجود ہمارے قرب اور ہم صحتی کے درمیان ہمارے بہت سے جنگل اور میدان اور سیدان اور بے جہل اور بے اندھے پن کے حامل تھے اور اب تو دوری ظاہری بھی اُنہیں مسترد ہو گئی۔

لَقَدْ كُنْتُ أَصِيبُ قَبْلُ الْحَقِيقَةِ ۖ أَنَّ الرُّءُوسَ مَقَرُّ السُّهْلِ

ترجمہ میں نے پہلے ہی حقیقت کو پہنچا تھا۔ کہ سر کے لئے آسانی ہے۔

فَلَمَّا انْتَهَيْتُمْ إِلَى عَقْلِهِ ۖ ذُكِّرْتُمُ الْكُفْرَ فِي الْخَطِّ

انہی جمع تہیہ وہی العقول لانا تہی عن القبیح ترجمہ و بخدا اس خصی کو دیکھنے سے پوچھنا کہ عقل کی قدر کا وہ سر میں یعنی عقل و مانع سے متعلق ہے۔ سو جب میں نے خصی کو دیکھا تو معلوم کیا کہ عقل تمام حسیوں میں بہتر ہے تو جب اس کے غیب کا واسطہ لگے تو عقل بھی جاتی رہی۔

وَمَا ذَا بَصِيرَةٍ مِنَ الْمَطِيِّ كَأَنَّكَ لَا تَكُنْ كَمَا لَبَّيْنَاكَ

ترجمہ اور بصیرت میں ہنسائے والی چیز میں بہت ہیں جن میں نمبر اول پر کا فور ہے مگر یہ ہنسنا رونے کے مانند ہے یعنی یہ خندہ براہ خوشی نہیں ہے بلکہ رونے کے قائم مقام ہے بسبب مصیبت اسکی یہ عقلی کے۔

إِنَّمَا يَنْتَظِرُ مِنْ أَهْلِ السَّوَادِ ۖ يُكَايِرُ مَنْ أَنْسَابِ أَهْلِ الْفَلَاحِ

یونید بالنسب السواد و هو الفضل بن خزائمه وزیر کا فور ترجمہ مصر میں ایک گنوار دیہاتیوں میں سے ہے جو نامور و نکلے یا جنگلی لوگوں کے نسب سکھاتا ہے حالانکہ وہ عرب نہیں ہے۔ مگر اس سے کا فور کا وزیر ہے۔

وَأَسْوَدٌ مِثْقَلُهُ ۖ يُقَالُ لَهُ أَنْتَ بَدْرُ الدَّجَا

المبتدأ فمكون لدوات الخفاف واد وصف الرجل بالغلظ واسبغوا جلوده مشافر ترجمہ اور ایک جشے کے موٹے ہوتے اس کے تمام جسم کے آدھے کے برابر ہیں اسکو براہ خوشامد و لذت کہتے ہیں کہ تو تار کیوں کے لئے ماہ شب چہارم دہم ہے اس جہوت کا کیا ٹھکانا ہے ۵ غرض ہنر نام زنگی کا فور

وَيُشْفِرُ مَدَحَتَهُ الْكَرْمُ كَذَلِكَ ۖ يَكُنُّ الْقَرِيضُ وَبَيْنَ السُّقَى

الکر کردن ہند یہ گنبد ترجمہ اور بہت سے شعر ہیں کہ میں نے آغین گنبد سے کے یعنی کا فور کے جو جسامت اور بدو میں اُسی چوپایہ کے مانند ہے تعریف کسی سو وہ نیر الکلام ایک وجہ سے تو شعر تھا اور دوسری وجہ سے منتر کہ میں اُس کے ذریعے سے اسکا مال اڑاتا تھا۔

فَمَا كَانَ ذَلِكَ مَدْحًا لَهُ ۖ وَلَكِنَّهُ كَانَ هَجْوًا لَوَرَى

ترجمہ سو یہ شعر اسکی مدح نہ تھی بلکہ تمام دنیا کی مذمت تھی کیونکہ لوگوں نے میری خدمت میں کوتاہی کی اور ناچار مجھ کو اُس کے پاس جانا پڑا۔ ابو الفتح اس کے یہ معنی کہتا ہے کہ تمام لوگ اس سے نفرت کرتے ہیں پس ایسے حال میں اُسکی مدح کرنی اور کوڑانا اور انکی ہجو کرنا ہے۔

وَقَدْ هَمَّ قَوْمٌ بِاصْدَارِهِمْ ۖ وَأَمَّا بَرْنِي رِيَا حِمْ

ترجمہ اور بیشک ایک قوم اپنے تیو کی سبب گمراہ ہوئی ہے مگر ہواؤ کی مشک پر کوئی گمراہ نہیں ہوا۔ یعنی تعجب کہ اسکی رعیت کیونکر اسکی اطاعت کرتی ہے۔ نہ اسکی صورت ہی اچھی ہر ذریرت و مشک بسبب سیاہ رنگ کے لکھا

وَذَلِكَ مَسْمُومٌ وَقَدْ نَاطِقٌ | إِذَا حَتَّى كُوِّفَ فَنَسَا وَأْوَدَا

ترجمہ اور بت تو خاموش ہیں اور یہ بولتا ہے جب اسکو بلاتے ہیں تو وہ گوزنگاتا ہے یا یہودہ بکاتا یا بکاتا

وَمِنْ جَهْلِهِ نَفْسُهُ قَدْ لَدَا | رَأَى عَذْرَاءَ مِنْهَا لَيْزَى

ترجمہ اور جو شخص اپنی قدر و لیاقت کو نہیں جانتا تو اولوگ اسکی وہ عیوب دیکھتے ہیں جسکو وہ خود نہیں دیکھتا

وَقَالَ وَقَدْ ذَكَرْتُكَ لَوْلَا أَنَا نَاعَابَ قَوْلُهُ وَإِنَّا ذُنُوبُ الْخِيَامِ

لَقَدْ نَسَبُوا الْخِيَامَ إِلَى عَرَافٍ | أَبَيْتُ فَبَسُّكَ كَلَّ لَابَاءُ

ترجمہ لوگوں نے یہ کہا کہ خیمہ امیر کے اوپر ہے سو اس کے قبول کر نیے نے بالکل انکار کیا تبتی و قصیدہ سیمین جو آگے آویگا یہ شعر لکھا ہے۔ یہیت انا انا فحلت لک انجیل وانا انا ذنوب الخيام یعنی کاش جب تو کوچ کرے تو ہم تیرے گھوڑے ہو جا دیں اور کاش جب تو گھوڑے پر سے اترے اور خیمہ میں جا دے تو ہم تیرے خیمے میں ہوں غرض تیری ہر تکلیف میں کام آویں۔ اس پر بعض معاندوں نے اعتراض کیا ہے کہ شاعر نے خیمہ کو مدوح کے اوپر لکھا اور یہ مدح کے خلاف ہے۔ اس کے جواب میں کہتا ہے کہ لوگ خیمہ کو مدوح سے بلند کہتے ہیں میں اسکو بالکل تسلیم نہیں کرتا۔ دلیل شعر آئندہ میں ہے۔

وَمَا سَأَلْتُ فَوْقَكَ لِلشَّرِيَا | وَلَا سَأَلْتُ فَوْقَكَ لِلشَّيَا

ترجمہ میں نے اس امر کو بھی تسلیم نہیں کیا کہ شریا مجھے بلند ہے اور نہ یہ تسلیم کیا کہ آسمان مجھے اونچا ہے خیمہ کے تو کیا حقیقت ہے کہ چونکہ تیرا مرتبہ سب سے رفیع ہے پس میں کس طرح خیمہ کو مجھے اونچا سمجھوں۔

وَقَدْ أَكْثَرْتُ أَرْكَضَ الشَّامِ حَتَّى | سَأَلْتُ رُبُوعَهَا ثَوْبَ الْبُكَاءِ

ترجمہ جب تو شام سے نکلا تو اسکی زمین کو تو نے حشت ناک کو بیابان ملک کہ تو نے وہاں کی زمین اور بہار کے مقامات کا لباس روشن آمار لیا اب وہاں کچھ رونق نہیں رہی۔

تَنْفُسُ وَالْعَوَاصِمُ مِنْكَ عَشْرًا | فَيُعرفُ طَيْبُ ذَلِكَ فِي الْهَوَا

العواصم نفوز معروفہ منہا حلب واطاکتہ۔ ترجمہ جیکہ علاء عواصم خمین حلب واطاکتہ بھی ہے مجھے دس منزل ہوتا ہے اور اسوقت تو سانس لیتا ہے تو مقامات مذکورہ کے باشندہ وکلو اتنے فاصلہ بعید سے تیری انفاس کی خوشبو معلوم ہو جاتی ہے۔

وَقَالَ يَهْجُو السَّامِرِيَّ

السَّامِرِيُّ صَفْحَكَ كُلَّ نَارٍ | فَطَنْتُ وَأَنْتَ أَغْبَى الْأَغْبِيَاءِ

سامری سنادی قسوت الی سرمن رای ترجمہ ای مقام سرمن رای کے رہنے والے اے ہر دیکھنے والے



سپرے تو میرے اشعار سمجھ گیا حال آنکہ تو تمام غیبیہ سے شہی ہے یعنی تو کیونکر سمجھ گیا باوجودیکہ تو سخت جاہل ہوا اور اس خشکی کی یہ وجہ تھی کہ جب متینی نے سیف الدولہ کے روبرو اپنا وہ قصیدہ جکا اول یہ ہر واجر قلبا ہاخر ٹھہرا اور باہر چلا گیا تو اس سامری نے سیف الدولہ سے کہا کہ تو مین اسکا سر تار لاؤں اس پر نے اسکی بھوکھی۔

صَعُرَتْ عَنِ الْمَدِيحِ فَقُلْتُ اَلْحَيَّ | كَذَلِكَ مَا صَعُرَتْ عَنِ الْهَجَاءِ

ترجمہ جب تو بیچ کے قابل نہوا تو نے یہ کہا کہ کاش میں بھوکھا جاؤں شاید تو اپنی رائے میں اپنے آپکو بھوکے استحقاق سے کمتر نہ مین سمجھتا۔ یعنی تو اس قابل ہی نہیں ہے کہ کوئی تیری بھوکے۔

وَمَا فَكَّرْتُ قَبْلَكَ فِي مُحَالٍ | وَلَا جَوَرْتُ سَيْفِي فِي هَبَاءٍ

المحال بالضم من الكلام ما عدل عن وجہ ترجمہ تجھے پہلے میں نے کبھی نکی اور بڑائی کے کام میں فکر نہیں کی اور نہ اپنی کوزہ پر آزمایا یعنی تیری بھوکنا نکما کام ہے۔

## حرف الباء

وقال يده سيف الدولة وهو ليساؤه وقد اشتد لطم

لِعَيْنِي كُلَّ يَوْمٍ مِنْكَ حَقًّا | تَحْتَ يَدِهِ فِي أَمْرِ عَجَابٍ

ترجمہ ہر روز میری آنکھ کو تیری جانب سے ایسا حصہ ملتا ہے کہ وہ اس سے ایک امر عجیب میں حیران رہ جاتی ہے تفصیل لگے شعر میں ہے۔

يَحْمَلُهُ ذَا الْحَسَامِ عَلَى حَسَامٍ | وَمَوْقِعُ ذَا السَّحَابِ عَلَى السَّحَابِ

ترجمہ ہر تلہ اس معمولی تلوار کا تلوار یعنی سیف الدولہ پر۔ اور بر سنا اور موقع اس رسمی ابر کا گرم و بخشش کے ابر پر یعنی بچیر۔ یعنی یہ عجیب ہو کہ تلوار تلوار پر لگتی ہے اور ابر کا مقام ابر پر ہے۔

تَجَحَّفُ الْأَرْضُ مِنْ هَذَا الرِّبَابِ | وَتَحْقُقُ مَا كَسَاهَا مِنْ رِيَابِ

الرباب بالفتح المعايير لا بيض جمع رباب ترجمہ اس ابر معمولی سے زمین کچھ عرصہ بعد خشک ہو جاوے گی اور جو لباس نباتات کا اُسکو چھپنا یا ہر وہ کٹھن ہو جاوے گا مگر مدوح کی عطا دائم و قائم ہے جیسا لگے شعر میں ہے۔

وَمَا يَنْفَكُ مِنْكَ الدَّاهِرُ دُطْبَا | وَلَا يَنْفَكُ عَيْشُكَ فِي السَّيَّابِ

ترجمہ اور زمانہ تجھ سے تیری عطا کے سبب ہمیشہ تر رہے گا۔ اور تیرا ابر عطا ہمیشہ برسا رہے گا یعنی تیری عطا بطور یاقیات صالحت کے ہو جکا فیض خلق سے منقطع نہوگا۔ بخلاف ابر کے کہ اُسکا فیض چند روز رہے۔

تَسَارُّكَ السَّوَارِي وَالْعَوَادِي | مَسَايِرُكَ الْإِسْبَارِ الْإِطْلَابِ

اسٹوری السحاب ساری تہ فی اللیل دون النماران السری مخصوص باللیل - والعوادی ماخذ من السحاب - واطر الیائی  
تغریب و ہوا الذی یحیر الشوق واحدہ طرب و طرب ترجمہ ابرہائے شب صبح تیرے ساتھ عطا کا سبق لینے کو ایسے چلتے  
ہیں جب ایک دوست دوسرے دوست خندان رو کے ساتھ چلتا ہے -

تَقْبِلُ الْجُودَ مِنْكَ فَتَحْتَنِيذِهِ وَتَجْعَلُ عَنْ خَلَاؤِ قَلْبِكَ الْعِدَابَ

تقدیر معنی تسلیم ترجمہ وہ ابر تجھے جو حاصل کرتا ہے سو وہ اسکا اقتدار کرتا ہے یعنی کسی قدر وہ بھی ہٹا کرنے لگتا ہے  
مگر تیرے شیریں اخلاق کے مشابہہ ہونے سے عاجز رہتا ہے یعنی تو اپنے سالکوں کو خوشروئی کے ساتھ بخشتا ہے اور  
ابر ترش رو اور رونی صورت نہ کر - وقال وقد انشده سيف الدولة بنيا وهو

حَرِيْتُ عَدَاةَ الْفِرَاقِ زَيْنُ الْمَلَأَمِ فَلَمْ أَرَ أَحَدًا مِنْكَ فِي الْعَيْنِ وَالْقَلْبِ

فقال ابو الطيب

وَدَيْنَاكَ أَهْدَى النَّاسِ سَهْمًا الْقَلْبِ وَأَقْتَلَهُمْ لَدَا رِيعِينَ بِذَرْ حَرْبِ

اہری اسٹم سادی باسقاط حرف النزار و ہومن الہدایہ وقال الواحسی اہری من ہدیت ہری فلان ای نصرت قصہ  
ترجمہ ہم تجھے قربان ای وہ شخص کہ اسکا تیر میرے دل کی طرف بہت راہ پاتا ہے یا وہ میرے دل کی طرف زیادہ قصد کرتا ہے یعنی  
میرا دل اسکا خاص نشانہ ہے اور ای وہ شخص جو زہرہ پوشون کو بے قصد لڑائیکے زیادہ قتل کرتا ہے یعنی بے لڑائی تیر نگاہ  
سے اُن کو قتل کرتا ہے -

تَقَرَّرَ بِأَرْحَاحِهِمْ فِي أَهْلِهِ الطَّوْنِ فَأَنْتَ بَجِيلُ لَوْجَةٍ مُسْتَحَقٌّ مِنَ الْكَذِبِ

ترجمہ محبت کے احکام اہل محبت میں انوکھے والیبیلے ہیں - خلاف وعدگی اور رجحوت سب کے نزدیک بری ہیں مگر یہ وہ لوگ  
اہر تیرے لئے اچھے فرمایا ہیں - یا یہ کہ تو جمیل الوجہ ہے یا نہ ہم تیرا چھوٹا اچھا معلوم ہوتا ہے ولنعم ما قبل  
وکل ما یفعل المحبوب محبوب و للمدح والفاضل و یقبح من سواک الفعل عندی و تفعیله فمیں نہ کہ اراک - حضرت شیلے  
سے کسی نے پوچھا کہ کس سب کے لئے برا ہے خدا کی طرف سے کیسے اچھا معلوم ہوا - تو جواب میں انھوں نے یہ شعر پڑھا -

وَأَرَانِي لَمْ تَنْوَمْ الْمُقَاتِلُ فِي الْوَعْلِ وَأَرَانِي كُنْتُ مَبْدُؤَ الْمَقَاتِلِ فِي الْحَرْبِ

ترجمہ اور بیشک میری جا مانے قتل یعنی وہ جگہ جہاں زخم لگنے سے مجروح جاتا ہے لڑائی میں محفوظ ہیں اور کوئی اس جگہ  
زخم نہیں مار سکتا یہ سبب کی شجاعت اور واقفیت فنون سپر گری کے اور اگرچہ میرے قتل محبت میں سبیل ہیں -

وَمَنْ خَلَقْتَ عَيْنَاكَ بَيْنَ جُفُونِهِ أَمَّا بَابُ الْحَدِّ وَالشَّهْرِ فِي الْمَرْثَى الْعَبْعُ

احمد ورنج الخط ای جای نشیب و بالا فیم الخط من علوی من علوی و الاصل الیصل فی المرثیة الصوب مثل استعناہم بنیہ اشق

علی غیر ترجمہ جسکے پلکوں میں تیری سی اچھی دو آنکھیں سپید کی جاوے گی تو اسکو اُس جگہ جہاں کی پڑھائی دشوار ہو عمرہ و سہل اتار کی جگہ پڑاویگی یعنی ہر امر دشوار اُس کو سہل ہو جاوے گا۔

وقال یغیرہ عن عبدہ یکا کہ قد یاجلب تہ العین تلتا تہ

لَا یُحْزِنُ اللَّهُ الْأَمْرَ فَإِنِّي لَأَتَّخِذُ مِنْ حَالَاتِهِ بِتَصَدِيبٍ

لا یحزن اللہ جو غم و م و د عار بہ ای لا یحزنہ اللہ یعنی ترجمہ خدا میرے صفت الدولہ کو کسی غم میں مبتلا کرے اور دعا کی وجہ یہ ہے کہ تجاؤ اسکے حالات شادی و غم سے پورا حصہ ملتا ہے سو میں چاہتا ہوں کہ مجکو اُس کے جانب سے خوشی کا حصہ نہ غم کا۔

وَمَنْ سَرَّ أَهْلَ الْأَرْضِ ثُمَّ بَكَى لَيْسَ

ترجمہ اور جس نے تمام اہل زمین کو خوش کیا اور پھر پسند کسی غم کے رویا تو وہ اُن تمام آنکھوں سے اور سب دلوں سے جھگو اُس کے خوش کیا تھا اور ویسا یعنی اسکا غم سب کو غم لگین کر لگا۔

وَأَنِّي وَإِنْ كَانَ الدَّافِقُ جَبِيْبُهُ

جَبِيْبٌ إِلَى قَلْبِي جَبِيْبٌ جَبِيْبِي جَبِيْبٌ خَبْرَانِ ترجمہ اور اگر تپخص مدفون الدولہ کا جَبِيْب ہے مگر بیشک میرا یہ حال ہو کہ دوست کا دوست میری دوست ہو۔

وَقَدْ فَارَقَ النَّاسُ الْأَرْحَبَةَ قَبْلَنَا

ترجمہ اور بیشک ہم سے پہلے تمام لوگوں نے اپنے دوستوں سے مفارقت اختیار کی ہو اور موت کی دوائے ہر طبیب ہا جڑ دیا ہو ایسی صورت میں مصیبت زدہ کو صبر لازم ہو۔ مگر انہوہ جتنے۔

سَمِعْنَا إِلَى الدُّنْيَا فَلَوْ كَانَتْ أَهْلُهَا

ترجمہ دنیا میں ہم سے پہلے لوگ لائے گئے سو اگر وہ سب جیتے رہتے تو ہم آئے اور جانے سے روکے جاتے یعنی اسبب بتر ابادی کے کوئی چل پھر نہ سکتا خلاصہ یہ ہے کہ ہر گز حکمت سے خالی نہیں ہے۔

تَسْلُكُكُمْ الْآلِقِ تَسْلُكُ سَالِبٍ

ترجمہ آنیوالا اپنے وارث کا ایسا وارث ہو جاتا ہے جیسا چھینے والا۔ اور جانیوالا اسکو ایسا چھوڑ جاتا ہے جیسا چھیننے والا۔

وَصَبَّرَ الْفَتَى لَوْلَا لِقَاءُ شُعُوبٍ

شعوب یعنی وارث بمنزلہ سالب ہو اور موثر بجائے مساوب کے سچ ہوا غامی ایدیکم اسلاب لہا لکین و مستتر کہا الباقی کہما ترکہا الاولون۔

وَلَا فَتْرَ فِيهَا لِلشَّجَاعَةِ وَاللَّدَا

شعوب من اسماء المینتہ معرفۃ لای ظہا التعریف و سمیت شعوبا لانہا تفرق شتقہ من الشبۃ وہی الفرقة ترجمہ اگر باتا

موت یعنی مرنا یقینی ہوتا تو دنیا میں شجاعت و سخاوت اور جوان مرد کے صبر کو کچھ نفیلت نہوتی۔ شجاعت کو تو اس وجہ سے کہ شجاعت کی تعریف اس لئے کی جاتی ہے کہ وہ باوجود خوف موت مرے نہیں ڈرتا اور جب موت کا خوف ہی نہ رہا تو شجاعت قابل تعریف نہ رہے۔ اور سخاوت اور صبر کے اس وجہ سے نفیلت نہوتی کہ جب مرنا نہیں رہا تو اگر کوئی کثرت سخاوت سے مغفل ہو گیا یا اس کو کسی طرح کا سخت صدمہ پہونچا تو چونکہ دوام بقا میں تبدیل حالات یعنی تنگدستی کے بعد فراخی اور سختی کے بعد نرمی ہوا کرتی ہو تو آخر یہ افلاس اور شدت صدمہ جاتے رہینگے اب چونکہ موت یقینی ہو تو بسبب افلاس و سختی صدمہ موت کا احتمال قوی ہو تو اس صورت میں سخاوت و صبر نہایت قابل قدر ہیں۔ و ہذا قاتیہ تحریر الکلام فی ہذا المقام۔

وَأَفَى حَيَوَاتِ الْغُرَابِ مِنْ لِحَابِ جَبِ  
حَلِوَةِ أَفْسَى حَيَاتِهِ بَعْدَ مَيْتَابِ  
ترجمہ گذشتوں میں سب سے زیادہ وفائے والی اس شخص کی زندگی ہو کہ اس زندگی کے اُس سے بعد بڑھاپے کی بیوفائی کے ہو۔ یعنی مرنا بہتر ہے جو ان نہ مر تو بعد بڑھاپے کے مرنا لازم ہے پس کسی کے مرنے پر افسوس کرنا نامناسب ہے۔

لَا بَقِيَ بَعْدَكَ فِي حَشَايَ صَبَابَةٌ  
إِلَى كُلِّ تَرْكِي الْبَحَارِ جَلِيلِ  
البحار الاصل و جلیب جلوب بن بلد الی بلد ترجمہ بخدایاک میرے باطنی اعضا میں ایک رقت اور محبت ہر ترک کی الاصل کے جو ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف لایا گیا ہو چھوڑ گیا۔

وَمَا كُلُّ وَجْهِ بَيْضٍ بِبُكَارٍ  
وَلَا كُلُّ جَفْنٍ ضَبْبٍ بِنَيْبِ  
الظاہر انہ اگرچہ بعض ضیق من لای نظر الی کل احد لغرض حسنہ ترجمہ ہر شخص سفید و مبارک نہیں ہوتا اور نہ حسین تنگ چشم شریف ہوتا ہے یعنی یہ دونوں خوبیاں یا ک ہی میں جمع نہیں تنگ چشم وہ حسین ہو جو بغرض حسن ہر شخص کی طرف ندیکھے ورنہ محمود تو فراخی چشم ہو قال الجانی ہم شگافے زو بصدافون و نیز تنگ و دران خمیر چو چشم خمگی تنگ \* اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ ترک لوگ تنگ چشم ہوتے ہیں یعنی انکی آنکھیں چھوٹی ہوتی ہیں پس حاصل یہ ہوا کہ ہر ترک تنگ چشم شریف نہیں ہوتا بلکہ یہ جو ہر پاک ہی میں پایا جاتا تھا۔

لَيْسَ ظَهَرَتْ فِينَا عَلَيْهِ كَاكِبَةٌ  
لَقَدْ ظَهَرَتْ فِي حَدِّ كُلِّ قَضِيبِ  
اللام للقسام و خلت علی حرف الشرط و جوابہ بخذوف ای لایاس و لا عجب۔ و التفتیب السیف الخفیف الرقیق ترجمہ نجرا اگر ہم میں جو ذوی العقول ہیں او سپہ بچہ اور غم ظاہر ہوا تو کیا تعجب ہے کیونکہ یہ ہم ہر ہلکی و تیز تلواریں ظاہر ہوا جو وہ ذوی العقول میں نہیں ہے۔ اور وجہ ظہور غم تلواریں میں یہ ہے کہ وہ اسکا احتمال خوب کرتا تھا۔

وَرَفِي كُلِّ قَوْمٍ كُلُّ يَوْمٍ تَنَاضُلِ  
وَفِي كُلِّ طَرَفٍ كُلُّ يَوْمٍ دُكُوبِ  
الطرف النفس الکریم ذکر کان او اتنی ترجمہ اور کاف غم ہر کان میں ہر روز تیز اندازی اور ہر عہد گھوڑے میں ہر دن دیکھنا ظاہر ہوا کیونکہ وہ ان دونوں چیزوں میں استاد اور اُنکا قدردان تھا۔

يَعْنِي عَلَيْهِ أَنْ يَجْعَلَ بَعَادَةً | وَتَلَّ عَنْكَ كَأَمْرٍ وَهُوَ غَلِيظٌ مَجْبُوبٌ

ان بخل فاعل یعنی ذہن اسکی الوافی مدعو مع انہما الفتح للعطف علی بخل للضرورة ترجمہ یا کہ کو اپنی عادت کا ترک کرنا ناگوار ہو کہ تو اسکو کسی کام کے لئے پکارے اور وہ مجبوب ہو۔

فَكُنْتُ إِذَا أَبْصَرْتَهُ لَكَ قَائِمًا | فَظَنَنْتُ إِلَى ذِي لُبْدَانَيْنِ أَدِيبًا

واللبدانین الصوف الذہنی علی التقی الاسد وقیل الوفرة اتی علی العنق ترجمہ اور میں جب اس کو تیرے پاس کھڑا دیکھتا تھا تو میں ایک شیر بادچکے دونوں دوش یا گردن پر بڑے جھبڑے بال تھے دیکھتا تھا یعنی وہ جامع شجاعت و ادب تھا۔

فَإِنْ كُنَّ الْعِلَقُ النَّفِيسُ فَقَدْ تَلَّ | فَمِنْ كَفِّ مِنْ لَافٍ آخَرٌ وَهُوَ ب

المطامع الاول من قبیل الاحتمار علی شرطیۃ التفسیر۔ والعلق شیء یضن بہ وقیل ہوا تعلق بہ القواد ترجمہ سوا کر تونے پیار ہی نفیس شیء کم کی ہو یعنی یا کہ کو تو تونے اسکو ایسے ہاتھ سے تلف کیا ہو جو بسبب غایت کرم کے اشیاء کا بڑا تلف کر نیوالا اور روشن روادرنایت بخشش کرنے والا ہے سواب تو یہ سمجھ کہ تہے اس کو کسی کو بخشد یا ہے تو پھر بچ کا کیا موقع ہے۔

كَانَ الرَّدَى عَادَةً عَلَى كُلِّ فَاحِشٍ | إِذَا لَمْ يُعَوِّذْ بِجَدِّهِ بِعُيُوبٍ

الردی ہوا موت۔ وعادای نظام متبدل۔ ولما جبالا کل الشرف ترجمہ موت کو یا ہر شریف و کرم شخص پر ظلم و تعدی کر نیوالی ہے اس وقت میں کہ جب وہ شریف اپنی شرافت کو عیوب کی پناہ میں نہ لے یعنی اگر اس میں کوئی عیب نہ ہو تو اسکو چشم بدکاریاں پہونچتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ یا کہ بے عیب تھا اسلئے موت نے اسپر دست درازی کی۔ یا یہ کہ سیف الدولہ کا کرم و مجد اور اسکی دولت بے عیب تھی اور اسلئے چشم بدکاریاں اسکو خوف تھا۔ یا کہ کامرگ اس کے دولت کے لئے ایک قسم کا عیب ہوا اور عین حکمت ہے کہ اس عیب کے سبب اس کے دولت نظر پر سے بچ گئے مگر یہ مضمون خلاف روح و شان ممدوح ہو پس اول اولی ہوا حسن اقلیل سے شخص الانام الی الکاک فاستغفر من شر صنیعہ عیب واحد۔

وَلَوْ لَا أَيْدِي الدَّاهِيَةِ فِي الْحِمْلِ يَدِينَا | عَقَلْنَا فَلَمْ نَشْعُرْ لَهُ بِسُوءٍ

ترجمہ اور اگر زمانہ کے احسانات دریا ہمارے جج کرتے نہ ہوتے تو ہم اس کے گناہوں سے جو وہ ہم پر کرتا ہو غافل ہوتے اور انکی ہلکوتر بھی نہ ہوتی۔

وَاللَّتْرُكُ لِلْإِحْسَانِ حَيْرٌ لِلْحُسَيْنِ | إِذَا جَعَلَ الْإِحْسَانُ غَيْرَ مَلْبٍ

ترجمہ جبکہ کوئی احسن اپنا احسان نہ بنا ہے اور اسکو پورا نہ کرے تو اس احسان کا چھوڑنا اسکے لئے بہتر ہے یعنی احسان نام سے اس کا ترک بہتر ہے۔

فَإِنْ لَدَى أَمْسَى نَزَارٌ عَبِيدُكَ | عَنِّي سَعْنٌ اسْتَبْعَادُهُ لِعَرَبٍ

ترجمہ اور بشیک وہ شخص جسکے قوم نزار غلام بین وہ ایک مسافر کے غلام بنا نیسے کے پروا ہے۔

كَفَىٰ بَصْنَاءِ الْوَدِّ قَاتِلُهُ  
وَيَا قَدُوبَ مِنْهُ مُفْضِرُ النَّسِيبِ

الباہان زائدان۔ انہیں مثلاً سیف الدولہ ترجمہ سیف الدولہ جیسے ناموں سے کئی کئی بار لکھو کہ سبب اپنی طرف  
تجربہ کے غلام بنائے اور عاقل یا اسکے ہم نسب کے لئے واسطہ فخر کے اسکا قرب و محبت بس ہے۔

فَعُوْضٌ سَيِّفُ الدَّوَالَةِ الْخِرَادَةُ

الغیر فی انہ لاجر ویکون المشاب مسدداً غیر منزه الشواب والقیب ہوا لہ تعالیٰ ویجوز انیکون الفیض لیسف الدولۃ ویکون المشاب مسدوداً من الایمان تہرجہ صورت اول بین یہی سیف الدولہ بسبب موت غلام کے نیک اجر کا عوض دیا جاوے گا کیونکہ بیشک وہ اجر خداوند تعالیٰ کی طرف سے بڑی نعمت ہے اور صورت دوم بین یہ کہ سیف الدولہ بڑا جابر ہی خدا کی طرف سے

فَتَى الْحَيْلُ قَدْ بَلَ الْخَيْمُ حَوْلَهَا يُطَاعُنُ فِي ضَنْكِ الْمَقَامِ عَصِيبُ

خون سے ترین شہسوار ہے اور وہ اُس سخت روز میں جہان بہادر کا ٹھکانا اور اُن کے پاؤں کا جہنم دشوار ہے نیز ہانسی تارکی

يَعَافُ رَحِيمًا الرَّيْطُ فِي عَزْوَانِهِ	فَمَا خِيَمَهُ إِلَّا أَعْبَارُ حُرُوبٍ
--	---

الریطہ الملاء البیض - ولیناف یکره و الحیم حج خیمہ - ترجمہ چھ اپنی لڑائیوں میں ریشمی خیموں میں قیام کرنا مکروہ جانتا ہوا ہے

عَلَيْكُمْ نَالِكٌ إِلَيْهِ عَادُوا كَانَ نَافِئًا

ترجمہ اگر اس مصیبت میں ہماری امداد تیرے لئے نافع ہو تو یہ کم لازم ہے کہ تیری مدد اپنے دل سے کر کے کہیں گریباں کو چپک کر نہا تو کیا حقیقت رکھتا ہے۔

رَبِّ الْكَافِرِينَ تَتَذَكَّرُ لَكُمْ وَرَأَيْتَ كَيْفَ يَكْفُرُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَعَدُوًّا كَثِيرًا أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ ذَكِيمٌ

ترجمہ سو بہت سے بے چین شخص ہیں جنکی یلگیں اُسوئے تر نہیں ہو تین اور بہت سے بکثرت روئیوالے ہیں کہ وہ بے چین نہیں ہیں بوسی اُسوئے کی دلیل نہیں ہیں بہت سے ٹھگین نہیں روتے اور بہت روئیوالے ٹھگین نہیں ہیں

سَلِّ لِفِكْرِ فِي أَيِّدِكَ فَإِنَّكَ  
بَكَيْتَ فَكَانَ الْعَمَلُ بِجَدِّ قَرِيبٍ

ابن کثیر نے فرمایا کہ میں نے اپنے والدین کی مصیبت کو سوچ کر تسلی حاصل کر۔  
کیونکہ اول تو ان کے غم میں تو رہا اور پھر عقرب خوشی آسجود ہوئی یعنی ایسا ہی حال اس صدمہ کا ہوگا کہ بہت  
جلد بہتو مجھے لگاؤ جس نے لگے گا۔

اِذْ اسْتَقْبَلَتْ نَفْسُ الْكَرِيمِ مَعَهَا | بِحَبِثَ ثَنَتْ فَاَسْتَدْرَكَهُ طَبْ

اروا بخت البخزع وبالطيب الصبر وترکہ البخزع ومعنی نشت صرفت ای صرفت النفس بخت ترجمہ جب کہ شریفی آدمی کی طبیعت اول نزول مصیبت میں بخزع و فزع پیش آتی ہو تو وہ صبر کی طرف رجوع کر کے اس مصیبت کو ٹوٹا دیتی ہے اور اس مصیبت کے پیچھے صبر و خوشدلی کو لاتی ہے خلاصہ یہ کہ عہد آدمی اوائل صدمہ میں گھبر کر اور پیر سوچ سمجھ کر صبر و تسلیم کو اختیار کرتا ہو اور اسی سے صدمہ آسان ہو جاتا ہے اور جو ایسا نہیں ہوتا وہ سخت دشواری میں گرفتار رہتا ہے۔

وَلَوْلَا إِجْدَادُ الْمَكْرُوبِ مِنْ نَفْسِهِ لَمَكَّنْهُ أَنْ يُفْزِعَ

ترجمہ غلامین بچپن کے لئے اس کے نالوں اور اہول کے انجام یا تو سکون و قرار صبر کا ہو یا دراندگی کا۔ یعنی انجام بقدری کا قرار ہی یا تو بید صبر کے اور اس میں اجرتا ہے یا بسبب تھکنے کے اور یہ کھوتیں اجڑے محروم رہتا ہے۔

وَكَمْ لَكَ بَعْدَ الْمَقْرُونِ الْعَيْنُ وَجْهَهُ

جدا منصوب علی التیغیر۔ و کم انکانت خبریہ نقد فصلت بنیاد میں معمولاً بطل علمہا وانکانت للاستفہام فانصیب ہر ترجمہ اور تیرے کس قدر اجداد ہیں کہ تیری آنکھوں نے ان کا موہ نہ نہیں دیکھا سو تو نے ان کے غم میں ان کے پیچھے ان کو ڈول نہیں رہا ہے جبکہ ایسے صدمات پر تو نے صبر کیا ہے ایک ایسی ہی قلام پر صبر کرنا کیا دشوار ہے۔

فَدَلَّكَ نَفْسُ الْكَاسِدِ بَيْنَ قَائِمَا

ترجمہ تجھ جاسدوں کی جانب قریب ہو جاوین کیونکہ وہ جاوین تیرے حضور اور غیبت دونوں عذاب دہی ہیں۔

وَقَدْ قَعَبَ مَرَّ حَسْبُكَ الشَّقْسُ نَوْرًا

نور بائیل من الشمس۔ واسکن الیاد فی باقی للفرور ترجمہ تیرے حاسد کس طرح دائمی تکلیف دین نہیں کیونکہ تجھ پر آفتاب کے نور پر حسد کرے اور اس امر کی کوشش کرتا رہے کہ آفتاب کا مثل پیدا کروں تو وہ شخص ہمیشہ رنج و تعب میں رہے گا۔ نہ آفتاب کا مثل ہو گا نہ اس کا حسد کامرض ہا دیگا۔ خلاصہ یہ کہ تو آفتاب ہے۔

وَقَالَ بِحَسْبِ وَنِدْكَ بِنَاءُ عَرْشِ سِتِّهِ أَحَدِي وَالْعَيْنُ تَلْتَمِشُ

فَدَقَّ يَتَاكَ مِنْ رَيْعٍ وَإِنْ زِدْنَا كُرْبًا

المرج المنزل فی کل اذان۔ والمرج المنزل فی الربیع فامث ترجمہ ای خانہ حبیب ہم تجھ پر بان اگرچہ تو نے بسبب یاد ایام وصال کے ہمارے پیچنی زیادہ کر دی ہے کیونکہ کبھی تو محبوب کے لئے مشرق تھا کہ تجھ میں سے وہ نکلتا تھا اور کبھی اس کے مغرب کہ وہ تجھ میں داخل ہو کر پوشیدہ ہو جاتا تھا۔ اس قسم کے عرب کے اشعار اس بنا پر ہوتے ہیں کہ جس جگہ پانی اور موسیقی کی چراگاہ ہوتی تھی تو مختلف قوم و فرقہ اس جگہ چند روز کے لئے آباد ہو جاتے تھے اور یا ہم ملاقاتیں اور عشق بازی کے روابط پیدا ہو جاتے تھے اور حبیب پالی نہیں رہتا تھا تو تمام قومیں وہاں سے چل پھرتی تھیں اور

اور سید ترجمہ کرتا تھا کوئی کہین گیا اور کوئی کہین۔ پھر حبیب کسی اتفاق سے وہاں لوگوں رہتا تھا تو وہ کھنڈر اور نشان مقامات  
شہرہ و کوچہ کو اور ایام ملاقات یا ذکر کے درمند ہوتے تھے اور عاشقانہ اشعار کہتے تھے اور خود روتے اور سامعین کو رلاتے  
تھے اور اس کی کیفیت درمند خوب جانتا ہے۔

وَكَيْفَ عَرَفْتَاهُ سَمَّ مِنْ لَدُنْكَ لَنَا فَوَادُ الْبَعْرِ فَإِنَّ الرَّسْمُ جَمَّ قَالَا لَنَا

تمع بان والیا نفس روی بانثار الغواقیہ حملاً علی المعنی لان المراد من امرۃ من روی بالیا التحیۃ فهو علی لفظ من ترجمہ  
اور پہنے کس طرح بچانے نشان گھر اس محبوب کے جسے ہمارے لئے دل اور عقل واسطے شناخت نشانوں کے نہیں چھوڑی  
یعنی یہ عجیب بلکہ ہے کہ اس بیہوشی میں بچے قوت شناخت باقی رہی۔

نَزَلْنَا عَنْ الْأَكْوَابِ الْخَمْسِي كَرَامَةً لِمَنْ بَانَ عَنْهُ أَنْ يَنْتَهَمَ بِهِ مَا كَبَا

الاکوار جمع کور و ہور حل النامۃ ترجمہ حبیب ہم اس اجڑے دیار پر پہنچے تو ہم کجاوون سے اتر پڑے اور پیادہ ہوئے  
واسطے تعظیم اس محبوب کے جو اس دیار سے جدا ہو گیا تھا۔ ایسا ہے کہ ہم اس کی زیارت بحالت سواری کریں

ذَلِكَ لِمَنْ لَمْ يَنْتَهَمَ الْبَعْرُ فِي فِعْلِهِ كَرَامَةً وَنَحْنُ مَحْضٌ عَنْهَا كَلِمًا طَلَعَتْ عَتَبًا

الصحاب جمع صحابہ ترجمہ برابر ہائے سفید کی جو بہت برسنے والے ہوتے ہیں اس جرم میں کہ انھوں نے گھروں کے  
نشان کے ساتھ کیا تھا یعنی نشان مکان محبوبہ سدا لئے تھے ہم مذمت کرتے ہیں اور حبیب وہ ابر ظاہر ہوتے ہیں تو ہم  
براد عتاب ان سے روگردانی کرتے ہیں۔

وَمَنْ حَبِيبَ الدَّيَا طَوْلًا تَقَلَّبَتْ عَلَى عَيْنَيْهِ حَقٌّ يَرَى وَدَقَّهَا كَلِمًا

ترجمہ اور جو شخص ایک عرصہ تک دنیا کا صاحب رہا ہو اور اس کو خوب جانچا ہو تو دنیا یعنی اس کا کارخانہ اس کی نظر میں آتا  
منہلوم ہو گا بیان تلک کہ اس کے سچ کو چھوڑ دیکھ گا کہ وہ محض دھوکے کی ٹٹی ہے۔ قال البوناس

إِذَا اخْتَبَرَ الدُّنْيَا لَيْبٌ تَكْشِفُ لَكَ عَنْ عَدَقٍ فِي قِيَابِ صَدَقٍ

وَكَيْفَ الْبَيْنَ إِذِي بِالْأَصْحَابِ وَالْفُحَى إِذَا الْوَيْدُ ذَاكَ التَّسْلِيمَ الَّذِي هُبَا

الاصحاب جمع اصیل و ہوا آخر التہار۔ والضحی مقصور نوٹ دیکر وہ صحن تشرقی الشمس ترجمہ افریقہ میں کسی اوقات آخر زور  
دچاشت سے لذت اٹھاؤں جب تک کہ وہ ہوائے سابق جو چلی تھی لوٹ نہ آوے۔ یعنی ہوائے محبوب یا اس کا  
وصال یا ہوائے ایام شباب۔

بَذَلَكَ تَرْبِهِ وَصَلًا كَانَ لَمْ أَقْبَلْهُ وَعَيْنُنَا كَارِي كُنْتُ أَقْطَعُهُ وَتَبَا

ترجمہ منتر محبوب پر جو میں گذرتا تو میں نے اس کا وہ وصل یا دیکر جو سبب کمی عرصہ وصل ایسا تھا کہ اگر وہ مجھ کو مل  
نہیں ہوتا تھا اور اس پیش پیش الانقصا کو کہ گویا کہوتے ہوئے اس کو ختم کیا تھا۔



وَثَانِيَةً الْعَيْبَانِ فَتَالَهُ الْهَوَىٰ | إِذَا نَفَحَ شَيْخَانِ رَوَاهُ شَيْبَانِ

قتالہ منصور بن عطفہ علی سمول ذکر۔ و ہدی النفع علی المعنی لا علی اللفظ کا نہ قال اصابت ترجمہ اور میں یا دیکھ  
محبوبہ کو جسکے انکھیں فتنہ خیز اور اسکی محبت بڑی خوشنریز ہے جبکہ اسکی بوبائے خوش پیر ضعیف کو چھو جا دین تو فوراً جوان  
ہو جاوے اور اسکی جوانی لوٹ آوے۔

لَهَا بَشَرٌ الدَّرَّ الَّذِي قَلَّدَتْ بِهِ | وَ كَوَارِبُ رَأْفَتِكُمْ قَلْدًا الشَّهْبَا

الشہباجم شہب یعنی الدرۃ اوجع شہب یعنی الکوکب لذرۃ البدر اوجع شہاب و ہوا بنجم ترجمہ اس محبوبہ کا ظاہر پر  
صفائی و آہ و تاب میں اس موت کے سوا فقی ہو جاوے بار پہنائے گویا۔ اور اس سے پہلے میں کبھی ایسا بد نہیں دیکھا  
جسکو ستاروں کا بار پہنایا گیا ہو۔

فِيكَ شَوْقٌ مَا أَبْقَىٰ وَيَا لِي مِنَ النَّوَىٰ | وَيَا دَمْعٌ مَا اجْتَرَىٰ وَيَا قَلْبٌ مَا مَهَبَا

قولہ یا لی تجمل ان کیوں اراد اللام المقدوسہ التی للاستغاثۃ کا نہ استغاثت بنفسہ من النوی۔ و تجمل ان کیوں اللام المسکوۃ  
التی المستغاث من اجل کا نہ قال یا قوم العجب والی من النوی۔ حذف یادات الاضافہ تحقیقاً لان الکسر تدل علی ما ہو کثیر  
فی القرآن کقولہ تعالیٰ و یا قوم ترجمہ سوا میرے شوق تو کس قدر باغیر ہے اور اسی میرے ہی صدمات فراق سے  
میری فریاد رہی کرنا اسے قوم میرے صدمات فراق سے تعجب کرو۔ اور اسی میرے اشک تو کس قدر تفت سے بنے والا ہو  
اور اسے میرے دل تو کس قدر فریفتہ و عقیان رہی۔

لَقَدْ رَعِبَ الْبَلْبُ الْبُشْتُ بِمَا وَرَىٰ | وَ نَادَىٰ رَنَىٰ فِي السَّيْرِ مَا رَنَىٰ وَدَّ الضُّبَا

الرود علی البین اقتدارہ علیہم۔ و قولہ نازد و الضیاء یریدہ بالقال ان الضب اذ خرج من سریرہ لم یتدالیہ و لا یقال احسن  
الضب۔ و قيل ان الضب لا یشرو فی المقارنۃ لانه لا یحتاج الی الماء ید ترجمہ بخدا جلی تفرق اندازہ محبوبہ مجھ کیسیل  
گئی یعنی محیط ہو گئی اور میر اور سفر میں اسے مجھے وہ توشہ دیا جو اسے سوسا یعنی گوہ کو توشہ دیا یعنی حیرانے کا۔ کہتے  
ہیں کہ جب گوہ اپنے سوراخ سے نکل کر گہن جاتی ہو تو وہ پیر اپنے بل کو نہیں پاتی اور حیران پھیر کرتی ہو۔ یعنی میں لبیب  
فرط عشق کے ہمیشہ حیران و سرگردان پھیرتا رہتا ہوں اور گھر کی راہ نہیں پاتا۔ یا یہ معنی کہ جیسے گوہ جنگل میں کچھ توشہ جمع  
نہیں کرتے یہاں تک کہ کبھی بانی بھی نہیں بیٹی ایسا ہی میں بے توشہ رہتا ہوں یعنی مشتوق مجھے بے ملے چلا گیا ہو  
اور مجھے رخصت نہیں کیا کہ اسکی آخری ملاقات اور آخری نظیر بچائے توشہ ہوتی اسلئے میں بے توشہ ہوں۔

کما قال المتنبی فی قصیدہ

أَقْلَ مِنْ ظُفْرِ آدَوَدَ هَا

يَكُنْ لَيْسَ لَهُ صَبْحٌ وَمُطْعَمُهُ غَمٌّ

إِفَّا قَلْبُهَا عَلَى فَا

وَمَنْ تَكُنْ الرَّسْدُ الظُّوَارِ عِلْدُ

ترجمہ اور جسکے اہل و شیراز و زندہ ہوں تو اُنکی رات بستر صبح کے اور اُنکا کھانا چھین چھیت سے ہوتا ہوں رات بستر صبح کے  
یہ معنی ظلمت شب اُنکے رادو و نکو نہیں روکتی۔

وَلَسْتُ أَبْرَأُ إِلَى بَعْدِ إِذْ أَرَىٰ أُنْجِي الْأَمْلَاقَ  
اَکَانَ تَنْ أَتَا مَا تَنَاوَلْتَ أَمْ كَسَبَهَا

اترا ت ہوا مال امور و ترجمہ میں بعد اسکے کہ معاملے امور حاصل کروں اس بات کی پرواہ نہیں کرتا کہ جو میں  
حاصل کیا ہو وہ مال امور وہی ہی یا میرا پیدا کیا ہو اس غرض میرا مقصود حصول رفعت قدر ہو و اگر پہنچ۔

فَرُبُّكَ صَلَاحٌ لِّكَ أَلَمْ تَكُنْ تَقْسُصُهُ  
كَتَبْتُمْ مَسِيْفَ النَّارِ وَالْأَوَّلَةَ لِلْمُحَرَّبِ

ترجمہ سو بہت سے ایسے غلام ہیں کہ انھوں نے اپنی طبیعت کو برگی آپ سکالی ہو یعنی بے تعلیم معلوم کہ جینا کہ سیف  
نے اپنے اہلکاران دولت کو یا خود دولت کو شجاعت اور ضرب بے تعلیم معلوم کے سکھائی ہے۔

اِذَا الدُّوْلَةُ اسْتَدْنَفَتْ بِهٖ فِي مِلَّةٍ  
كَفَّاهَا فَكَانَ السَّيْفُ وَالْكَفُّ وَالْقَبْلُ

استدنت اردو بہ استعانت ترجمہ جبکہ دولت اس سے کسی صدمہ نازلہ میں مدد طلب کرتے ہی کو یہ سکود کافی دیتا  
ہے اور اُنکے لئے سیف اور تھیلی اور دل نبھاتا ہو۔ یعنی معمولی شمشیر شمشیر نکی کچھ کام نہیں دیتی اور سیف الدولہ  
دولت کے لئے تمام سامان شمشیر زنی کا دیتا ہے۔

هَآءُ سَيُوفُ الْاِسْلَامِ وَهِيَ حُدُودُ الْاِثْلِ  
فَكَيْفَ اِذَا كَانَتْ نِزَارًا بِرَبِّهِ عَرَبًا

حدائد جمع حدیدہ ترجمہ ہند کی تلواروں کے خوف کیا جاتا ہو حال آنکہ وہ صرف لوہے کی ہیں کہ بے دوسرے کی  
مدد کے کچھ کام نہیں دیتیں۔ پس اُنکا کیا حال ہوگا جبکہ وہ نزارین معدن عدنان کی نسل سے عربی ہو کر بڑی دوسرے  
کی مدد کام کام کر سکتا ہے یعنی وہ تو ضرور قابل خوف ہوگا۔

وَيُرْخَبُ نَابُ الْاَلِيَّةِ وَالْاَلِيَّةُ وَحَدَا  
فَكَيْفَ اِذَا كَانَ الْاَلِيَّةُ لَهُ حَبِيبًا

ترجمہ چیمہ دندان شیر سے جبکہ وہ تنہا ہوتا ہے ڈرایا جاتا ہے پس ڈر کا کیا حال ہوگا جبکہ اور بہت سے شیر اُنکے بار ہو  
یعنی اُس کا شکر۔

وَيَحْتَنِي عِبَابُ الْاَلِيَّةِ وَالْاَلِيَّةُ وَحَدَا  
فَكَيْفَ عَنِ الْاَلِيَّةِ اِذَا عَابَا

عباب البحر ہندو امواج و ترانکھا و منہ لیمی الفرس الشدید البحری۔ والنذر الشدید البحریان یحبوا و غلب جری و تفرق  
ترجمہ شدہ امواج بحر سے خوف کیا جاتا ہے یا وجودیکہ وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا ہوا ہے پس کیسا خوف ہوگا اُس شخص کا جو تمام  
شہروں کو ڈھانک لے جب جوش مارے۔

عَلَيْهِمْ بِاسْمِ الدِّیَانَةِ وَاللَّحْنِ  
لَهُ خَطَرَاتُ النَّاسِ وَالْاَلِيَّةُ

الغنی جمع فقرہ ترجمہ وہ مدوح اسرار دیانت و راست کشی اور مختلف نذرانوں کو خوب جانتا ہو اور اُنکے ایسے خیالات

بین جو لوگ یعنی علماء اور اُن کے کتب کو کم قدر و خوار کرتا ہے یعنی اُس کے خیالات ایسے ہیں جو اور کو مکمل نصیب نہیں ہوئی۔

فَبِمَا كُنْتُمْ مِنْ عِبَادَتِكَ كَانَتْ جُلُودُنَا بِهٖ تَنْبُتُ الدِّيبَاجُ وَالْوَشْيُ وَالْعَصَبُ

الدیباج سرخ دیا۔ والوشی کلما کان فیہ الوان مختلفہ۔ والعصب برو والین ترجمہ سو تو برکت دیا جائے تو ایسا بار رحمت ہے گویا ہمارے جسموں کی کھالیں اُس کے سبب دیا و چادر منقش و چادر مالی اوگاتین ہیں یعنی تو ہمیشہ اس قسم کے خدمت ہم کو عطا کرتا ہے۔

وَمِنْ وَاهِبٍ جَزْأً وَمِنْ زَاجِرٍ هَلَّا وَمِنْ هَاطِكٍ دِرْغَامٍ بَازٍ قَصْبًا

الجزل الکثیر۔ وہا ہوز جز للخیل ارادہ السرقۃ۔ والقصب المعی والجمع اقصاب ترجمہ اور تو برکت دیا جائے وہ شخص کہ تو بہت بخشنے والا اور زانی ہیں گھوڑوں کا ہٹکانے والا اور زربوں کا چیرنے والا اور دشمن کے آنتوں کا کٹانے والا ہے۔

هَيْبَةً لِأَهْلِ الشَّجَرِ أَيْكَ فَيَسْتَهْمُ وَأَنْتَ جَزَبَ اللَّهُ صِرَافًا لَهُمْ جَزْأً

ایک فاعل فعلہ ہنیہ واصلمہ یعنی ایک ہنیہ الم مخفف الفعل واقتربت الحال مقامہ فعلت فیہ علمہ وفی روایت ایک قسم ہو ہوا الظاہر حسنہ عبد الم منسوب ترجمہ ابن سرحد کے لئے تیری رائے گوارا اور مبارک ہو اور یہ بات بھی کہ تو اسے خدا کے گروہ و مددگار کے لئے ناصر و معین ہو گیا۔

وَأَنْتَ رَاعَتْ الدَّهْرَ فِيهَا وَابْنُهَا فَإِنْ نَدَاكَ فَيَكُنْ تَبَسًا حَتَّى تَهْتَابَا

التخیر ان فی فیہا و ساحتہا لارض وہی غیر مذکورۃ والعرب تفسر غیر مذکور قال اللہ تعالیٰ فوسطن یجمع ائی بالوادی و ہو غیر مذکور ترجمہ اور یہ بات بھی کہ بیشک تو نے روئے زمین پر زمانہ اور اُس کے حوادث کو ڈرا دیا ہو سوا گز زمانہ میری قول میں شک رکھتا ہو تو اُس کو چاہئے کہ ساحت زمین پر کوئی حادثہ کر دکھائے سو ایسا ہرگز نہ ہو سکے گا۔

فَيَوْمًا يَجْزِلُ قَطْرُ الدُّرُومِ عَنْهُمْ وَيَوْمًا يَجْجُو قَطْرُ الْفَقْرِ وَالْجَدْبَا

ترجمہ سو تو ایک روز تو زبردیر سوار دنگے اپنے لوگوں سے روم کو دفع کرتا ہو اور ایک روز زبردیر اپنی بخشش کے فقر و قحط کے تکالیف دور کرتا ہے یعنی تو صاحب شجاعت و سخاوت ہے۔

سَيَايَاكَ تَنْزِي وَالْمُسْتَقْبَلُ وَأَصْحَابُهُ قَتْلَى وَأَمْوَالُهُ نُفْبَا

تسری کتاب متواترہ۔ نہی اسی منہو تہ وہی فعلی۔ والدستق اسم ملک الروم ترجمہ تیرے لشکر لگاتار آتے ہیں اور دستق جگھوڑا ہے اور اُس کے ساتھی مقتول اور اُس کے اموال لوٹے گئے ہیں۔

أَلَا مَرَعَتُنَا يَسْتَقْرِبُ الْبَعْدُ مَقِيلًا وَأَذْبَرَاذُ أَتَيْتُكَ يَسْتَبْعِلُ الْفَرَبَا

مرعش حصن بیل الروم من اعمال ملیتہ ترجمہ دستق قلعہ مرعش پر ایسی خوشی میں آیا کہ آتے ہوئے دوری کو نزدیک

سمجھتا تھا اور جب تو اس کی طرف متوجہ ہوا تو ایسا لگا کہ یہاں کہہ کر ہمارا کہہ کر نہ دیکھی کہ وہ سمجھتا تھا۔

كَذَٰلِكَ يُزَكِّيهِ اللَّهُ وَلَهُ الْآخِرَةُ ۖ وَكَانَتْ غَايَةُ رُجْعِهِ .

ترجمہ: پس اللہ تعالیٰ اس کو پاکیزہ کرے اور اس کے لیے آخرت ہے۔ اور اس کی واپس آگاہی جو نیزون کی کچھ نہیں سہارا دشمنوں کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور ایسا ہی وہ شخص جس کا حصہ اور لوٹ طرف مقابل کا خوف اور رعب ہو خالی ہاتھ اس گھر کی طرف لوٹتا ہے۔

وَهُلْ رَدَّ عَنْهُ بِالْقَارِنِ وَ قَوْفُهُ .

القارن: غریب بلاد الروم۔ والمطم: الذي يحسن منه كلشي على حدته۔ والعوالي: القنا۔ والقنا: الخيل المضرة۔ وهو جمع اقبا: الضام للوطن۔ ترجمہ: اور کیا دستق کے بمقام تھان کے ٹہرنے نے اُس سے نیزون کے سینے اور نہایت عمدہ باجمال پتی کر کے گھوڑوں کو فروغ کر دیا یعنی نہیں بلکہ وہ خود بھاگ نکلا۔

مَضَىٰ بَعْدَ مَا التَّفَّ الرَّمْلُ انْصَابَهُ .

الرمحان: ریح الفریقین۔ ترجمہ: اسکے بعد کہ فریقین کے نیزے ایک ساعد ایک دوسرے پر جیسے اوپر تپنے کی پلکین یا ہم لہتی ہیں وہ فوراً چل دیا۔

وَالْبُكَتُ وَلِيَّ الدَّلَاطِينِ سَسُوَاتُ .

السورة: السدة والار تلقاع۔ ترجمہ: لیکن دستق ایسے وقت بھاگا کہ نیزہ بازی اُس کے لشکر پر نہایت تیزی سے ہو رہی تھی اور ایسا مدھوش ہو کر کہ جب اُس تیزی کو اُس کا نفس یاد و خیال کر لیتا تھا تو وہ اپنے پہلو کو ٹٹولنے لگتا تھا کہ سب ادا نیزہ اُس کے پہلو میں لگ گیا ہوا اور سب تیزی اور ہاتھ کی صفائی کے معلوم ہوا ہو۔

وَحَلَّىٰ الرِّجْلَ الرِّقَىٰ وَالْبَطَارِيقَ وَالْقَوَائِنَ وَالصَّبَابَ .

الغزازی: جمع غزاز، وہی البکر من النساء۔ والبطاریق: جمع بطریق، دسم امر الریش و فرسانہ وشعث النصارى الریحان والقربین: خواص الملوك واحدهم قربان ترجمہ: اور وہ ایسے اضطراب میں بھاگا کہ وہ باکرہ غزرتین اور سرداران لشکر اور اپنی بستیاں اور پرگندہ سونھاری یعنی ریش لوگ اور اپنی مصاحب اور اپنی صلیبیں دشمن کے قبضہ میں چھوڑ گیا۔

أَرَىٰ كَذِبًا يَفْعِي أَحْيَا سَوَاةَ لَيْسَ بِهِ .

المستهام: الذي يغلب عليه الحب فيم يعلو وجهه۔ ونصب الثلاثة اسماء الفاعل على الحال ترجمہ: میں نے دیکھا کہ اپنی کوشش سے طالب حیات ہر ایسے حاملین کہ اُس پر ریش مدھوش عاشق ہے۔

وَحَبَّ الشَّجَارَةِ النَّفْسَ أَوْ رَدَّ الْحَرْبَ .

ترجمہ: سو نامہ کو اُس کے جان کے دوستی نے اُس کو لڑائی سے بچنے یا بقاء زندگی گھاٹ پر جا آنا اور بہادر کو اُس کی جان کی دوستی نے اُسے لڑائی میں ڈال دیا یعنی نامہ کو زندگی کی دوستی نے لڑنے کی اجازت نہ دی اور بہادر نے اپنی زندگی

ترجمی میں سمجھنے خلاصہ یہ کہ مطلب دونوں کا ایک ہوا اور ترجمہ میں مختلف

وَيَخْتَلِفُ الرُّزْقَانِ وَالْفَعْلُ وَاحِدًا | اِلَى اَنْ يُّرَى اِحْسَانُ هَذَا اِلَّا اَذْبَنًا

ترجمہ اور رزق مختلف ہوتے ہیں حالانکہ فعل ایک ہوتا ہے یعنی دو شخص ایک کام کے لئے سعی کرتے ہیں مگر ایک کامیاب ہوتا ہے اور دوسرا محروم۔ یہاں تک کہ اسکا احسان دوسرے کے لئے گناہ شمار ہوتا ہے خلاصہ یہ کہ جو امر کامیاب شخص کے لئے محمود و پسندیدہ احسان سمجھا جاتا ہے وہ ہی امر ناکام کے لئے غیر محمود اور گناہ۔

فَاَخْبَتْ كَانَ السُّوَارُ فَوْقَ بَدَنِهِ | اِلَى الْاَرْضِ قَدْ نَسِيَ الْكُوكَبُ النَّجْمَا

ترجمہ سووہ قلعہ ایسا ہو گیا کہ گویا اسکے دیوار نے اپنی بلندی کے شروع سے زمین تک ستاروں اور مٹی کو چیر ڈالا ہے یعنی گویا اسکے دیوار کے آسمان اور زمین کے بیچ میں بنیاد رکھی گئی اور وہاں سے جانب اعلیٰ نے ستاروں کو چیر دیا ہے اور جابہاں سے زمین کی تہ تک کو۔

تَصَدَّ الرِّيَاحُ الْهَوِجُ عَنْهَا مَخَافَةٌ | وَتَفَرَّعُ فِيهَا الطَّيْرَانِ تَلَقُّطًا احْبَابًا

الہوج جمع ہوجاؤ وہی من الریح التي لا تستقیم فتارة تأتي من هنا وتارة من جبال ترجمہ ہوجاؤ یا بانی ہوا میں اس بلند قلعہ سے باز رہتے ہیں یعنی وہاں بسبب خوف عدم حمل یا سبب مدوح نہیں جاسکتے یا دیرینے اسکی غایت ارتقاء کے سبب اسپر کا پڑاوانہ نہیں چن سکتے اور انکے پروان تک کی پرواز کی طاقت نہیں رہتے۔

وَتَزْدَرِي الْجَبَابَةُ الْجُرُودَ فَوْقَ حِجَابِهَا | وَقَدْ نَدَفَ الصَّبْرُ فِي طَرْفِهَا الْعَطْبَا

الجبر والقصار الشعر و ہوسن علامات العتق۔ و تزدی بن الریدان و ہوسن رب من العدو ترجمہ فیہ الارض بجوار فرما والعنبر السحاب لبارد و قیل ہوسن ایام العجز وہی سبت ایام۔ و یقال ان عجز راکن لہا سبتہ اولاد خرج کل واحد منهم فی یوم من ہذہ الايام فقتلہ البرد۔ والعطب القطن ترجمہ مدوح کے عمدہ کم موٹھوڑے اس قلعہ کے پہاڑوں پر شدت دہرتے ہیں اور تن کوہی کے پرچے اڑاتے ہیں ایسے حال میں کہ ابرج بارنے اسکی راہوں پر برف کو مانند روئی کے دہند یا ہے مقصود تعریف گھوڑوں اور شہ سواروں کی ہے۔

كُنِيَ حُجْبًا اَنْ يُّعْجِبَ النَّاسُ اَنَّهُ | بَنَى مَرْعَشًا تَبَا لَأَسْرَ اَرْثَمَ تَبَا

ترجمہ اس سے زیادہ کیا کوئی تعجب کا امر ہوگا کہ لوگ تعجب کرتے ہیں کہ سیف الدولہ نے ایسا عمدہ قلعہ مرعش کا بنا لیا سو انکی رائے ہلاک ہو جیو۔ یعنی مدوح کی نسبت یہ تعجب کرتے ہیں کہ اسنے ایسا استحکم و لاٹ کا قلعہ کیونکر بنا لیا یہ لوگ اسکی مقدرت و مرتبت سے واقف نہیں ہیں اور انکی رائے نادرست ہے وہ تو اس سے بہتر نیا قائم کر سکتا ہے۔

وَمَا الْفَرْقُ جَمَابَيْنَ الْاَنَا وَبَيْنَ | رَاذَ احَدٍ رَا حَذَّوْرًا وَاسْتَصْعَبَ الْعَصَا

ترجمہ اور لوگوں اور مدوح میں کیا فرق ہو جب مدوح امر خوفناک سے مثل اور نہ کے ڈرے اور مثل کام کو مشکل سمجھے۔

إِنْ مَكَانَهُمْ فِي كُتُوبِ الْمَعْرُوفِ | وَسَمِعْتُمْ دُونَ الْعَالَمِ الْمَوْلَا فِي الْعَصْبِ

اعدام و العصب الیف القاص ترجمہ سلطنت نے اسکو کسی بڑے امر کے لئے طیار کیا ہے۔ اور سارے عالم کو چھوڑ کر اسکا نام شمشیر تیر و بران رکھا ہے یعنی سیف الدولہ۔

وَكَمْ تَقْتَرِقُ عَرْشَهُ إِلَّا سَمِعْتُمْ رَجْمَهُ | وَلَكِنْ تَمْرُكُ الشَّامِ لَا تَعَادِي لَكَ حَبِيبًا

ترجمہ اور دشمنوں کے تیرے اس سے ترس کما کر پریشان نہیں ہوئے۔ اور دشمنوں نے ملک شام اس کے لئے بڑی محبت نہیں چھوڑا بلکہ بہہ دونوں امر کی جوتی کے زور سے حضور میں آئے ہیں۔

أَوْ لَكِنَّ نَفَا حَاسِدَةً خَيْرٌ كَرِيْمًا | كَرِيْمًا النَّشَأَ مَا سَدُبْتُ قَطُّ وَكَاسِدًا

النشأ بتقدیم النون متعہ و کیون فی الشر و الخیر یقال نشوت و کلام نشوا اذا انقهرت۔ والنشأ الممدود بتقدیم التاء کیون فی الخیر و قال قوم بالعکس ترجمہ ولیکن ملک شام سے ان نیرون اور دشمنوں کو نہایت ذلت کی حالت میں ایک شخص صاحب ذکر تیرے لکھی وہ دشنام نہیں دیا گیا اور نہ اسے کسی کو دشنام دی یعنی سیف الدولہ نے بھلا وطن کر دیا ہے۔

وَجَيْشٌ يَتَحَنَّنُ عَلَى صَوْدِ كَانَهُ | حَرِيْقٌ يَرِيَا حِمًى وَابْتِجَتْ غَبْدًا رَجَبًا

وجیش عطف علی کریم و التثنیۃ الشن و الضمیر فی کانت عامرہ الی الخیش۔ و الحریق الی الحج الشدید و الطود الجبل العظیم ترجمہ اور دشمنوں کو شام سے لکھ لیا یہ لشکر نے کہ وہ بڑے پہاڑ کو چیر دے اور اس کے برابر و مکر سے کر دے اور اس کے کثرت کے سبب گویا وہ سخت ہوا میں ہیں جو شاہناہ و تر سے متاثر ہوئے ہیں کہ ایسے وقت میں ہوا سے آواز میں زیادہ پیدا ہوتی ہیں

كَأَنَّ سَحَابَ الْمَيْلِ حَافَتْ مَعَاكِرَهُ | فَمَكَدَتْ سَلِيمًا مَعِي عَجَى بَجَرَةٍ رَجَبًا

تو رجا با جمیع حجاب کتاب و کتب و مفارہ اغارتہ ترجمہ گویا رات کے ستاروں نے اس لشکر کی جارنگری سے خوف کیا تو اپنے اوپر غبار لشکر سے پر دے کہیں گے۔ یہ کثرت غبار لشکر سے ستاروں کے پوشیدہ ہونے کی حسن تعلیل ہے۔

فَمَنْ كَانَ يَرْضَى الْقَوْمَ وَالْقَوْمَ كَانَهُ | فَهَذَا الَّذِي يَرْضَى الْمَكَارِمَ وَالْوَرَا

ترجمہ سوچو شخص کہ اسکی سلطنت بخل اور کفر کو پسند کرے ایسے مبارک ہو مگر یہ مدوح وہ شخص ہے کہ وہ سخاوت و ور بخشش و کموائی عطا سے اور اپنے رب کو چاہئے دین و جہاد سے راضی کرتا ہے۔ و قال الجاثب سیف الدولہ

أَرَأَيْتُمُ السَّيْفَ الرَّوْلَةَ الْيَوْمَ عَابَتَا | وَأَرَأَيْتُمُ الْيَوْمَ أَمْسَى الشَّيْءُ يَوْمَ مَضَاهَا

ترجمہ اے مخاطب سن کیا سبب ہے عتاب سیف الدولہ کا کہ وہ بوجہ خفا ہے اس پر تمام خلق قربان ایسے خال میں کہ اسکی دھار میں تمام شمشیر و تیر ہیں۔

وَمَا لِي إِذَا مَا اسْتَشَفَّتْ ابْنُكَ دُونَ | تَنَافَعُ لَا اسْتَعَاظْنَا وَ سَبَابِيَا

النسائت جمع تنوفت و ہی المنافرة۔ و السباب جمع سلب و ہی الارض البعیدة القفر ترجمہ اور مجھ کو کیا ہو گیا ہے

کہ حبیب میں اسکی طرف مشتاق ہوتا ہوں تو اس سے ورے پڑے جنگل و چیل میدان جنگ میں مشتاق نہیں ہوں کہستان ہوں  
 وَقَدْ كَانَ يَدِينِي مَجْلِسِي مِنْ سَعَادَةٍ | اَحَادُثُ فِيهَا بَدْرُهَا قَا لَكُوْا كَيْسَا

جعل مجلس کا سما و علو قدر و جعل من ہولہ لکلو اکب و جعلہ کالبدر بنیم - ترجمہ اور سیف الدولہ میری مجلس کو اپنی مجلس  
 سے جو علو قدر میں مثل آسمان کے سب سے نزدیک کرتا تھا کہ میں اس مجلس میں بدرجہا سیف الدولہ اور ستاروں سے  
 یعنی اس کے مصاحبوں سے بات چیت کرتا رہتا تھا۔

حَدَّثَنَا نِيكَ مَسْئُورًا وَ لَيْسَ بِكَ دَلِيلًا | وَ حَسْبِيْ مُوْهُوْبًا وَ حَسْبُكَ وَ اِجَابَا

المنصوبات كلها على الحال والتميز و حاتميا كلية موضوعه موضع المصدر واستعملت مثناة كانه حنان بعد حنان اسي تخندا  
 بعد تعفن و لکن لک لیکس من لب بہ اذ الزمہ ترجمہ میں تجھے بجز وزاری پیش آتا ہوں حالانکہ تو مسئول یعنی سوال کیا  
 گیا ہے اور میں حاضر ہوں کہتا ہوں جبکہ تو مجھے یانہ والا ہے اور اس ارادہ کے لئے کوئی بخشش کیا جاوے میں کافی  
 ہوں کیونکہ میں شکر گزار ہوں و انشر ذکر خیر میں نامور ہوں اور بخشش کرے والے کو کافی ہے کہ سائل کو اور  
 کسی کی حاجت نہیں رہتی۔

اَهَذَا بَعْزًا لِّعَدَدٍ فِيْ اِنْ كُنْتُ بِكَ قَا | اَهَذَا بَعْزًا لِّلْكَذِبِ اِنْ كُنْتُ كَاذِبًا

ترجمہ خجندہ اگر میں تیری طرح میں سچا ہوں تو کیا یہ تیرا عتاب میرے صادق ہونیکے جزا ہو اور کیا یہ جزا جھوٹا کی ہو اگر میں جھوٹا  
 ہوں - یعنی میں ان دونوں صورتوں میں قابل عتاب نہیں ہوں صورت صدق میں تو ظاہر ہے اور صورت کذب  
 میں اور زیادہ قابل قدر ہوں۔

وَ اِنْ كَانَ ذَنْبِيْ كُلُّ ذَنْبٍ فَانِيْ | يَحَا الدَّائِبُ كُلُّ الْيَحْيَى مِنْ جَاءَ تَابًا

ترجمہ اور اگر بالفرض میرا گناہ تمام گناہوں کا مجموعہ ہے تو جواب یہ ہے کہ جو شخص اپنے قصور سے تائب ہو جاوے  
 تو وہ سب اپنے گناہوں کو دیتا ہے۔

وقال قد عرض عليه سيف بن عميرة فبما شئ غيرة سيف بن عميرة وقال

اَحْسَنُ مَا يُحْتَضَبُ الْحَدِيثُ بِهِ | وَ حَا ضَبُّكَ الْحَيَّ كَمْ وَ الْعُضْبُ

و حاضبه علی ضیعتہ الجمع و فی روا یہ صیغۃ التثنیه غلط علی ما قال ابن قریبہ تخص حاضبه علی القسم اذ حق حاضبه  
 ترجمہ صورت اول میں یہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے لوہا رنگا جاوے اور عمدہ اس کے رنگنے والوں کا خون اور عمدہ ہے  
 غضب کو رنگنے والا اس لئے کہما کہ وہ سبب خون ریزی ہوتا ہے ورنہ حقیقت میں رنگنا کام خون کا ہو اور دوسری  
 صورت میں یہ ترجمہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے تلوار رنگی جاوے قسم ہو اور اس کے رنگنے والوں کی خون و غضب ہو۔

إِنَّا كُنْزَيْنَاكَ بِالنَّصْرِ فَمِمَّا يَجْتَمِعُ الْمَاءُ فِيهِ وَالذَّهَبُ

ترجمہ سوائے تلوار کو باقی ہر شے کی مدد سے کہ کوئی کو سونا اور آب دو لون آئین جمع نہیں ہو سکتے۔ یعنی سونے سے آبدار ہی جاتی رہے گی۔ واشتکی سیف المہدی من دُلَّ فَقَالَ فِيهِ

أَيْدِي مَنْ مَآرَأَ أَبَاكَ مَنْ يَرْبِي وَأَهْلُ كَرْنِي إِلَى الْفَلَاحِ الْخَطْبُ

ایک اسی افرنگ و ماقاغل یدری ترجمہ جس مرض نے مجھے گھبرا دیا ہو کیا وہ جانتا ہو کہ کس عالی قدر کو بیٹے ستایا ہے۔ یعنی دل تیرے مرتبہ سے ناواقف ہو ورنہ وہ تجھ کو تکلیف نہ دیتا۔ اور پھر متوجہ نہ کہتا ہے کہ کیا آسمان تلک یعنی تجھے تلک کہ تو رفعت شان میں اُسکے مانند ہے) مصائب پڑ سکتیں ہیں۔

وَجَسَدُكَ فَوْقَ هِمَّةٍ كُلِّ دَاءٍ فَقَرُبْ أَقْرَبًا مِنْهُ عَجِيبُ

ترجمہ اور تیرا جسم ہر مرض کی ہمت سے بالاتر ہے سو قرب کتر مرض کا تیرے جسم سے عجیب ہے۔

يَجْتَمِعُ الْوَسْمَانُ هَوًى وَجَبًا وَقَدْ يُوَدُّ فِي مِثْلِ الْمَقَرَّةِ الْحَبِيبُ

النجش شبہ الملاءمۃ و المعازلۃ ترجمہ زمانہ براہمت و دوستی تجھے دل لگی کرتا ہے یعنی زمانہ بطور احباب تجھے چھیر چھیر کرتا ہے اور کبھی دوست دوست کی محبت سے تکلیف دیا جاتا ہے۔ سو یہاں یہ ہی صورت ہے۔

وَكَيْفَ تَعْلَمُكَ الدُّنْيَا بِشَيْءٍ وَأَنْتَ بِعِلَّةِ الدُّنْيَا طَبِيبُ

ترجمہ اور دنیا تجھ کو کوئی بیماری کی طرح دیکھتی ہے جو جگہ تو دنیا کی بیماری کا طبیب ہو کہ اُس سے امراض ظلم دور کرتا ہو۔

وَكَيْفَ تَنْوِيكَ الشُّكْرُ بِكَ وَالْمُسْتَعَاثُ بِأَيُّوبَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَاثُ بِأَيُّوبَ

ترجمہ اور تجھ کو شکایت کسی مرض کی طرح ہو سکتی ہے اور حال یہ ہے کہ تو ہر مصیبت کا فریاد رس ہو۔

مَلَلْتُ مُقَادَرَةَ يَوْمٍ لَيْسَ فِيهِ طَعَانٌ صَادِقٌ وَدَقُّ صَدِيبُ

المقام مفتوح و مضروب الاقامۃ ترجمہ تو اُس روز کے قیام سے حیل چینی نہ ماری ہو بتاؤ یعنی دشمنوں کا تو تنگ دل ہو جاتا ہو

وَأَنْتَ الْمَدْعُومُ فَخْرُهُ الْخَشَاةُ لِهَيْبَتِهِ وَتَشْفِيهِ الْحَرْبُ

اششایا جمع خشیہ وہی الفرس المشقۃ ترجمہ اور تو ایسا بہادر جفاکش مرد ہے کہ اُسکو پیٹنے نرم گدی بلبیب اسکی عالی ہمت کے بیمار کرتی ہیں اور لرز آئیاں اُسکو شفا بخش ہیں۔

وَمَآ بِكَ غَيْرُ حَبِيبٍ أَنْ تَوَلَّاهَا وَعَتِيرُ هَالِكٌ جَمِلَهَا جَذِيبُ

ضمیر ترا بالخلیل وان لم یجر لها ذکر لانه قد تقدم ما دل علیها من ذکر الحرب والطعان۔ والعتیر العنبار ومن لطائف العلامۃ فی شرح المقام العتیر العنبار ولا تقح فیہ العین۔ وان ترافی موضع نصب بجیک وحبیباً محبوب المقود ترجمہ اور تجھ کو کچھ مرض و تکلیف نہیں ہے سوائے دوست رکھنے اس بات کو کہ دیکھتے تو اُن گھوڑوں کو ایسے حال میں کہ اُن کا غبار اُن کے



یا و لکاسا قی اور تاج بونینی اصل سبب تیری تکلیف کا یہ ہے کہ تو اسپ دوائی و شمشیرانی میدان جنگ و قتل اعدا کا شکار ہو  
اور اس دُش نے تجھے اس امر سے روک رکھا ہے۔

فَجَلَّيْكَ لَهَا اَنْ مِّنَ الْاَعْدَاۤءِ وَلِلشَّيْطَانِ الْمُنَافِرِ وَالْجَنُوۡبِ

مجاہد بفتح اللام و تقدیر الجیم علی الجار الملہ فی القاموس المحیط علی الماکول و اراد بالجاہم بہنا لمطیۃ المنقادر و روی الخوازمی  
عجلانہ ای اجلت لہا ارض الامداد ترجمہ دیکھتے تو ان گھوڑوں کو ایسے حال میں کہ دشمنوں کی زمین انکی سطح و تابع ہو اور  
گندم گون نیز و لکے دشمنوں کی ناکہیں اور پہلو منقاد ہوں۔

فَقَرَّطُهَا الرَّيْحَانَةُ رَاجِعَاتٍ فَإِنَّ يَبْعِدَ مَا طَلَبْتَ قَرِيبَ

قرط الفارس عنان فرسہ اذا الفاء و ارفاء الی الاذن وہی موضع القرا و یدرہ فی العنان حتی یصل الی ذلک الموضع و القطر  
فی اسفل الاذن و الشفہ فی اعلا ہا فالتقریط ہما اولی من التشفیت ترجمہ سو گھوڑوں کی ناکہیں جبکہ وہ دشمنوں کی نظر  
لوٹتے ہیں او نکلے کانون کے نیچے تلک دھیسلیچھوڑ دے کیونکہ اس صورت میں ان کا بعد مطلوب قریب ہو یعنی وہ فوراً  
دشمنوں کی سرور پر پہنچ جاویں گے۔

اِذَا دَاخَلَكَ بِقِرَاطٍ عَنۡكَ فَكُلُّكَ يَحۡرَفُ لِمَا جِئَ بِهِ صَرِيۡبُ

ہذا وہیب و طار و ہذا الشی فی الدوا و وہیب۔ و الفریب المثل و المثل و الشبہ ترجمہ جبکہ بقراط کسی مرض کے بیان سے چوک گیا  
تو اس مرض کا کوئی مثل و مانند نہوگا کیونکہ بقراط نے تمام امراض متعارفہ کو ذکر کیا ہے پس جب کوئی مریض اپنے مرض میں  
متلا ہو جبکہ بقراط نے ذکر نہیں کیا تو وہ مریض بے شبہ نہیں ہوگا۔ و احدی نے اسکی شرح یہ لکھی ہے کہ وہ مرض جسکا  
بقراط نے علاج نہیں لکھا یہ ہے کہ کوئی شخص ایک روز نہ لڑے تو وہ ملول ہو جاوے اور نرم گدے اسکو بیمار کر دیں اور وہ  
جنگ و جدل سے شفا پایا و سہ تو بتی کہتا ہے کہ ایسا مریض بے مثل ہے دیکھئے میں نہیں آیا۔ اور ایک جماعت شاربین دیوانہ  
کتے ہیں کہ اصح یہ ہے کہ اذا بفتح ہمزہ ہو جو واسطہ تقریر یا استتمام محض کے ہے۔ جبکہ سببی نے سیف الدولہ کا ذکر کیا اور یہ کہ  
وہ لڑائی کا عاشق تھے تو اب وہ کہتا ہے کہ کیا یہ وہ مرض ہے کہ اسکو بقراط نے نہ پایا۔

اِبۡسِیۡفُ الدَّوۡلَةِ اَبُوۡ صَدِّقٍ عَسٰی جَفَوۡنِیۡ تَحۡتَ کَتۡ شَمۡسِیۡ مَا تَعۡذِیۡبُ

الوضاء و الوضی المنان فی الوضاء وہی الحسن ترجمہ سبب روشن سیف الدولہ کے میری چشم و اثر ایسے آقا کہ دیکھتے  
رستہ میں ہو گئی فانی نہیں ہوتا ورنہ یہ آفتاب سرور تو رات کو غائب ہو جاتا ہے۔

فَاَعَزُّوۡا مَنۡ عَزَّوۡا بِہٖ اِقْتَلَارِیۡ وَاِنۡ یَّجِیۡ مَنۡ رَّحِمٰی وَبِہٖ اَصۡدِیۡبُ

ترجمہ سو میں اُس سے لڑتا ہوں جس سے وہ لڑتا ہے اور میرا اُسکے سبب سے ہے اور میں اُسکے تیرا ہوں جبکہ  
وہ تیرا تباہ اور اُسکے سبب کا سیاب ہوتا ہوں۔

وَلَا تُكَلِّمُوا هَذِهِ الْقَوْمَ فِي دِينِهِمْ وَلَا يَكُنْ لَهُمْ خَلْفٌ وَلَا يُقْنِوْا

ان شیخانی موضع نصب با ساقط حرف الجرازی فی ترجمہ اگر حاسد لوگ اریات میں نکل کرین کہ میں مدوح کو دیکھوں تو وہ اس نخل میں اور اس امر میں کہ میرے حمد کے سبب وہ گنجاوین مسخر درین کیونکہ یہ بات قابلِ حمد ہے۔

فَاِنِّي قَدْ وَصَلْتُ اِلَى مَكَانٍ عَلَيْهِ تَحْسُلُ الْحَقُّ الشُّلُوبُ

ترجمہ کیونکہ بیشک میں ایسے مرتبہ کو پہونچ گیا ہوں کہ اس سہول آنکھو پر حمد کرتے ہیں کہ کیوں آنکھیں دیکھتی ہیں اور ہم خرم ہیں جب یہ حال ہے تو اگر کوئی اور حمد کرے تو وہ مسخر ہے۔ و ما احسن ما قبل  
غیرت انہم ہم روئے تو وہ ہم کو گوش از نہ حدیث توشنیدن نہ ہم

وَقَالَ قَرَأْتُ سِفْهًا لَوْ لَمْ يَكُنْ كَلَابٌ لَحِثٌ اَحَدُهُ نَسْتُهُ ثَلَاثٌ وَالْبَعِيْنُ ثَلَاثًا تَهْ وَهِيَ مَسْعَةٌ فَادْرَكْهُم

وَاَوْقَعَ لِيْلًا وَقَتْلَ مِنْهُمْ

بَغْيُكَ رَاْعِيًا جَدَّتْ اِلَيْكَ ابٌ وَغَيْرُكَ حَبَارًا مَا ثَلَاثُ الصِّيَابِ

اعیاد صارا ماحلان وقیل تمیزان ترجمہ جس حال میں تو گلد بان نہوا کوئی اور داعی ہو تو بیہر بگریو نکو جھیرے نقصان پہونچا ہیں اور جبکہ تیرے سوائے کوئی اور تلوار کا وار کر نیوالا ہو تو تلوار میں دندانے پڑ جاتے ہیں۔

وَتَبَكُّكَ اَنْفُسُ الثَّقَلَيْنِ طَرًا فَكَيْفَ تَحُوْرُ اَنْفُسُهَا كَلَابٌ

ترجمہ اور تو جو جن اس کے تمام جانور کا مالک ہو پس بے کلاب اپنی جانور کی کس طرح مالک ہو سکتے ہیں۔

وَمَا تَرْكُوكَ مَعْصِيَةً وَلَكِنْ يَعْصُفُ الْوَرْدُ وَالْمَوْتُ الشَّمْرَابُ

ترجمہ اور نہ کلاب تیرے آگے سے براہِ معصیت نہیں بھاگے بلکہ اس باعث کہ گھاٹ پر جانا اس حال میں کہ وہ معلوم ہوتا ہے جب وہ ان کا پانی موت ہو۔

طَلَبْتُمْ عَلَيَّ اَلْمَوَاخِيَةَ خَوْفٌ اَنْ تَفْتِنَنِي السَّجَابُ

ترجمہ تو نے انکو تمام پانیز پر تلاش کیا۔ بیان تلک اب اس بات سے ڈر گیا کہ تو انکو اس میں بھی ڈھونڈھے کیونکہ پانی کا وہ بھی اٹھا نیوالا ہے۔

فَبِتَّ لِيْ اِلَّا اَنْكُومَ فِيهَا تَحْتَبُّ يَدُكَ الْمَسْوْمَةُ الْعِرَابُ

المسوومة المعصية ذوات الشيات - و تحبب تک تعدو یک ترجمہ سو تو نے بہت سی رتین گزاری جن میں خواب کا نام بھی نہ تھا ایسے حاملین کہ نشانہ عنری گھوڑے تجکو جلد لئے جاتے تھے جو گھوڑا اچھا ہوتا ہی سپر عدگی کا نشان کر دیتے ہیں۔

بِهَرِّ الْجَيْشِ حَوْلَكَ جَانِبِيْهِ كَمَا نَقَضَتْ جَنَاحِيْهَا عَقَابُ

ترجمہ تیرے گرد شکر اپنے دونوں بازو اسی طرح ہلاتا جو عقیاب درندہ پرندہ اپنے دونوں بازو شکار پر باوقوت پرواز ہلاتا ہے مروج کو جب قلب لشکر میں تھا اس عقیاب کے ساتھ تشبیہی ہو چوائے بازو ٹکواڑنے کے لئے حرکت دیتا ہے۔

وَسَأَلُ عَنْهُمْ الْغَوَاثِ حَتَّىٰ | أَجَابَكَ بَعْضُهُمْ وَهُمْ أَجَابُ

ترجمہ اور تو انکو جنگلوں سے پوچھتا رہا یعنی ان میں تلاش کرتا رہا یہاں تک بعض جنگلوں نے مجھے جواب دیا اور وہ بنی کلب خود جواب مجھے یعنی بعض جنگلوں میں وہ مل گئے۔

فَقَاتَلَ عَنْ حَبْرَ بْنِ يَسُوبَ وَفَرَّ | ذَاكَ كُفَيْتُكَ وَاللَّسْبُ الْقُلُوبِ

الاقرب القرب ترجمہ جس حال میں وہ بھاگ گئے تو تیرے دونوں ہاتھوں کی سخاوت اور قریب رشتہ داری نے جو تھمن اور اُن میں بھی اُن کے اہل و عیال کی طرف سے تجھے لڑائی کی اور جنگاؤں سے روکا یعنی تو نے بسبب اپنی سخاوت و قرب نسب کے انکو بند ہی نہ بنایا۔

وَحِفْظُكَ فِيهِمْ سَلَفِي مَعَدٍ | وَأَنْتُمْ الْعَشَائِرُ وَالْأَحْبَابُ

و حفظک معطوف علی ندی۔ و اراکلیفی معد ربتہ و مضر لانه سن ربتہ و بنو کلاب سن مضر و ربتہ و مضر ابن تزار بن معد بن عدنان۔ و الصحاب جمع صاحب ترجمہ اور انکی اہل و عیال سے جنگ و حفاظت ابرود و اجداد گذشتہ بنے مع یعنی تیرے مضر بنیون تزار بن معد بن عدنان نے اور اس بات نے کہ وہ تیرے کنیہ اور دوست ہیں روکا۔

لَكَفَيْتُكَ عَنْهُمْ صُفْهُ الْعَوَالِ | وَقَدْ نَشَرْتُ بَطْنَهُمُ الْمَشْعَابِ

مناکفمت یعنی تکلف۔ و العوالی الرماح۔ و الفطن جمع ٹھنڈی وہی المراتہ ما دست فی الموضع ثم اطلق لكل امرئ ترجمہ تو نے اپنی شخوس نیری ایسے حال میں روکتا تھا کہ پہاڑ کی گھائیاں ان کی محد توں سے بھر گئیں نہیں اور ان کو اس سے اچھوٹانے لگا تھا۔

وَأَسْقَطْتَ الْأَجْنَةَ فِي الْوَلَايَا | وَأَجْمَعْتَ الْأَحْوَالَ وَالسَّقَابِ

الاجنہ جمع جھنڈن و ہوا الولد فی البطن امہ۔ و الولد یا جمع ولیتہ وہی شبہ البرزخہ تجمل علی سلام البعیر ہی کسانیکہل تحت البرزخہ و اجضت ہتھلے۔ و الحوایل جمع حامل وہی الانشی من اولاد الابل و السقاب جمع عقب و ہوا الذکر متہا ترجمہ اسے بسبب شدت خوف و محنت قرار ان کی حاملہ عورتوں کے پیچھے عرق گیر دن میں اور ان کے اونٹوں کے مادہ و زہر بچے گر پڑے یعنی وہ تو گئیں۔

وَعَمَرُوا فِي مِيَا مِنْهُمْ عَمُودًا | وَكُفِبَ فِي مِيَا مِنْهُمْ كَعَابُ

عمود و کتب قبیلتان سن بنی کلب ترجمہ جب بنی کلب کے قبیلے مختلف اطراف کو بھاگے تو بنی عمرو انکے دہشتہ طرف میں بہت سے عمرو ہو گئے اور کعب انکی بائیں سمتوں میں بہت سے کعب یعنی بہر قبیلہ پر نشان ہو کر کئی قبیلہ بن گئے

وَقَدْ خَذَلْتُ أَبُوبَكْرٍ يَكْفِيًا وَخَذَلْتُ رَأْسَهُ يَكْفِيًا وَالْقَبَابُ

ترجمہ اور قبیلہ ابوبکر نے اپنے بیٹے کو چھوڑ دیا اور قبیلہ مذکور کو قبائل قرظہ و ضباب نے یعنی ایک کو دوسرے کی خبر نہ دی۔

إِذَا مَا سِرَّتْ لِي أَشَارَ قَوْمِي خَذَلْتُ الْجَحْدَ لِحْمِهِ وَالْمَرْدَابُ

ترجمہ جب تو کسی قوم کے نشانہ سے قدم کے پیچھے جاتا ہو تو انکی کھوپریاں مار دو ورنہ ایک دوسرے کو چھوڑ دیتی ہیں یعنی انکی گردن کھین گرتی ہو اور کھوپری کھین۔

فَعَدَنَ كَمَا اخْتَدَنَ مُكِّيَّ مَاتِ عَيْدِي بَيْنَ اَنْتَازِ عَدُوِّ وَالْجَلَابُ

الجلاب نہر بن الطیب ترجمہ جب بنے کلاب بھاگ نکلتے اور انکی عورتیں گرفتار ہوئیں تو تو نے انکو بلوچوں کی طرح قتل با عزت و آبرو رخصت کیا سو جیسے وہ گرفتار ہوئیں تھیں ویسے ہی بے کسی تکلیف کے ایسی آبرو سے لوہیں گئے ہیں نہیں گئے تھیں کہ انہیں انکی بارادرو غوثیتھی غرض انکی کوئی تیر چھینی نہیں گئی۔

يُبْدِنُكَ بِاللَّيْلِ اَوْ لَيْتَ شُكْرًا وَاَيْنَ بَيْنَ اللَّيْلِ تَوَلَّى الثَّوَابُ

ترجمہ تو نے جو انکو عزت و آبرو عطا کئے انکو وہ شکر کرتے ہیں اور تیری عطا کے روبرو انکی شکر گزاری اور عرض کے کچھ قدر نہیں ہے بلکہ عطا زائد ہے۔

وَلَيْسَ مَجْبِرُ حَسَنِ الْيَمَنِ شَيْئًا وَلَا لِيْ صَوْلِيْنُ الَّذِيْكَ كَابُ

ترجمہ انکا گرفتار ہو کر تیرے پاس آنا انکے لئے کچھ رلی نہیں اور نہ انکا تیرے پاس محفوظ رہنا کچھ عیب ہے۔

وَلَا لِيْ فَعْدُ جَنْبَنِ كَلَابِ اِذَا الْبَصِيْرَ غَدَاكَ اخْتَرَابُ

ترجمہ اور نہ اس سبب سے کہ او انکی آنسو قبائل عشا پر یعنی بنے کلاب کم ہوئی انہیں کچھ آثار غربت ہیں جبکہ انہوں تیرا دوسرے روشن دیکھا۔ کیونکہ وہ تیرے قوم کے ہیں پس گویا وہ اپنے گنہ گار ہیں۔

وَكَيْتَ يَنْتَحِرَ بِأَسْكَ فِيْ ذَاكَ اَصْدِيْقُهُمْ يَبْزُوْكَ الْمَصَابُ

ترجمہ اور کس طرح تیرا خوف ان لوگوں پر پورا ہو سکتا ہو کہ جب تو کچھ انکو تکلیف دی تو انکی مصیبت جھکو تاوے۔

تَرْفُقُ اَيُّهَا الْمَوْلَى عَلَيْهِ قَوْمُ فَانَ الْبَرَفُ رِيْحَانِيْ عَنَابُ

ترجمہ اگرچہ وہ لوگ گنگار و خطا دار ہیں اسی مولیٰ تو انہیں نرمی فرما کیونکہ نرمی گنگار کے تھوین عتاب ہے کہ اشرف اس کے بوجہ کے مارے م جاتا ہو اور جیتی جی گنجی سر نہیں اٹھاتا ہو اور بیشہ کے لئے غلام بن جاتا ہے۔

وَارْتَدُّكُمْ حَيْثُ كَانَ حَيْثُ كَانُوا اِذَا اَتَدَّ حَوْجِيْ وَتَدَّ اَجَا بَوَا

ترجمہ اور بیشک وہ تیرے غلام ہیں جہاں ہوں جب تو انکو کسی حادثہ کے وقت بلا دیا تو فوراً حاضر ہو گئے۔

وَعَيْنُ الْخَطِيْبَيْنِ هُمُ وَلَيْسُوا بِأَوَّلِ مَعْشَرٍ خَطُوْا فَتَا بَوَا

ترجمہ اور خطیبین انہیں نہیں کہ انکو خطا پہنچا ہے۔

ترجمہ وہ لوگ عین خطا کار ہیں اور وہ اس گردہ میں جو خطا کر کے تائب ہوئے اول نیز میں بلکہ بے پہلے بہت سے خطا کر نیوالوں نے توبہ کی ہوا اور انکی توبہ قبول ہوئی ہے پس ایسا ہی تنجیو مناسب ہے۔

وَ اَنْتَ حَبِوْا اَنْتُمْ عَصَبَتْ عَلَيْهِمْ وَ هِمْ حَبِوْا لِهْمُ عَقَابُ

ترجمہ اور تو انکی ایسی زندگی ہو جائے خفا ہو گئی ہو اور انکو اپنی زندگی کا چھوڑنا ہی بڑا عذاب ہے کہ اس سے زیادہ کیا تکلیف ہوگی۔

وَمَا جَعَلْتُ اِيَادِيكَ الْبَوَادِي وَ لَ اِيْنَ رُبَّ نَهْا حَقِي الصُّوَابُ

البوادی اہل البدو ترجمہ اور تیری نعمتوں کو دیہاتی اور انکی لوگ بھول نہیں گئے مگر بسا اوقات درست بات پوشیدہ ہو جاتی ہو اس صورت میں بوادی جہلت کا قافل ہوا۔ اور یہ عجیبی حال ہے کہ بوادی ضغفہ آبادی کے ہوا اور فاعل جہلت کا مضمر ہو اس صورت میں بوادی کے معنی انصار انظار ہر ت کے ہونگے اور ترجمہ یہہ ہو گا کہ وہ لوگ تیرے نعمتوں سے غلام ہو کر بھول نہیں گئے۔

وَكَمْ ذَنْبٌ مُّؤَلَّدٌ كَالْاَلِ وَ كَمْ بَعْدُ مُؤَلَّدٌ اَفْزَابُ

ترجمہ اور بہت سے گناہ ہو نکاپید کر نیوالا نازد لال ہوتا ہوا اور بہت سی دوری کا پید کر نیوالا نزدیکی اور قربت ہوتی ہو یعنی اکثر نازا ادا لطفین گناہ کی حد کو پہنچ جاتا ہو اور قرب نسب کے گھنڈ پر ایسی بات پیدا ہو جاتی کہ جبکا انجام دوری ہوتا ہے ایسے ہی بنے کلب کے حرکات ہیں۔

وَجَرْمٌ جَرْمٌ سَفْهَاءُ فَوْهٌ وَ خَلٌّ بَعِيْرٌ جَارٌ مِلْهُ الْعَذَابُ

ترجمہ اور بہت سے گناہ قوم کے کہنے لوگ کہتے ہیں اور عذاب غیر مجرم پر نازل ہوتا ہو یعنی وہ ناحق مارا جاتا

فَاِنْ هَا بُوْا اَجْرٌ مِّمَّ عِلِّيَّا فَقَدْ بَرَّ جَوُّ عِلِّيَّا مَنْ يُّهَابُ

ترجمہ سو وہ اگر اپنے جرم کے سبب علی یعنی سیف الدولہ سے ڈر گئے ہیں تو اس سے ہر خائف امید غفور کھتا ہے بنی کلب نا امید نہ ہوں۔

وَ اِنْ يَكُ سَيْفٌ دَوْلَةٌ يَكُ قَيْسٌ مِّنْهُ جَلُوْدٌ قَيْسٌ وَ الشِّيَابُ

ترجمہ اور اگر سیف الدولہ بنی قیس میں نہیں ہے مگر سیف الدولہ کی عطا سے کھال اور کپڑے قیس کے ہیں یعنی وہ اسی کے ہاتھ پر داختم ہیں۔

وَ خَتَّ رَّبًّا بِهٖ بَنَتُوْا اَوْ اَنُوْا وَ فِیْ اَيَّامِهٖ كَثُرُوْا وَ طَاوُجُوْا

اٹو کر اور والہا رب غنم متعلق باصحاب من تحتہ یضرب الی السوا و ترجمہ اور وہ لوگ اسی کے ابر عطا کے تلے جئے بہت بڑے ہوئے اور اسی کی سلطنت میں زیادہ اور خوشحال ہوئے۔

وَتَحْتَ لَوَائِيْ ضَرَبُوا الرُّمُوسَ

وَذَلَّ لِيُحْرِمِينَ الْعَرَبَ لِقُصَابٍ.

ترجمہ اور اسی کے جھڈے کے تلے اُغٹوں نے اپنے دشمنوں کو مارا اور سخت دشمن یعنی غیر مطیع عرب اُن کے لیے بجائے قوت مددگار۔

وَلَوْ كُنَّا إِلَّا الْمَدِينَةُ غَزَا كِلَابًا

ثُمَّ عَنْ شَقِيقِ بْنِ مُصِيبٍ

انصیاب جمع منہا بدو بی سجا تہ تنفسی الارض کا لڑقان۔ وکنی بانسوس عن السادات و بانصیاب عن الرعاغ تر  
امیر سیرت البدولہ کو کوئی اور شخص بنے کعب سے لڑتا تو اسکو اس کے گھٹیا لوگ اور رعیت اپنے سرداروں اور مکیہ  
مشاوہیتے مگر مدوح کے مقابلہ میں کی کر سکتے۔

وَأَلْقَى دُونَ شَايِسٍ مِطْعَانًا ۖ يُلَاقِي عِنْدَهُ الَّذِينَ فِي الْقُبُورِ

يَلَاقِي عِنْدَهُ الَّذِي بَ الْغُرُبِ

[illegible]

خَيْلًا تَنْتَهِزُ فَا بِرَاحِجِ الْمَرَاثِي وَبِكَيْفِيَّةِ بَابِ الْمَاءِ السَّرَابِ

يَكْفِيهِ مِنَ الْمَاءِ الشَّرَابُ

وحیدؔ مسخوف علی حواءؔ۔ ولعوی واحد یا مسواة وہی المفازۃ ترجمہ اور ایسے گھوڑوں جنکاش سے ملاقات کرے  
آب و دانہ سیدانوں کو قشہ کرتے ہیں کیونکہ انکی غذا خجنگلوں کی ہوا اور نیک پانی سرب یعنی دھوکا ہے یعنی پانی کے عوض  
کہ جو پانی کے ہر رنگ ہوتا ہے پانی بچھ کر سیر ہو جاتے ہیں۔

كُنْ رَبِّكُمْ أَسْمَى الْيَوْمِ | فَمَا نَفَعُ الْوُقُوفُ وَلَا الدَّهَابُ

مَا نَسَعُ الْوُقُوفُ وَلَا الدُّهَابُ

الرب السميع العليم ولا يزال يغزو الابل الصفاة غالباً ترجمہ ولیکن ایہ لوگ مالک راتوں رات اسپر چڑھ آیا سو نہر نے او  
کرنے کے انکو فائدہ نہ بخشا اور نہ بچا گئے نے بہر حال گرفتار ہو گئے۔

يَكُلُّ أَجَنًّا وَلَا تُمْنًا ۖ وَلَا تَخِشُ زَحْمَتَهُ وَلَا يَكُنْ

خَيْلٌ حَبْلَانُ وَلَا يَرَاكَ

کہ حجمہ سوا ایسے حال میں نہ ان کو رات نے چھپایا اور نہ دن نے اور نہ گھوڑوں نے اُن کو اٹھایا اور نہ شہ  
نے غرض تیرا نہ رہ گئے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْبَخْلَفِيَّةُ

ترجمہ تو نے اُن کے ایک لوبے کا ایسا دریا پھینک مارا کہ اُس دریا کو اُنکے نیچے خشکی میں شمع تھا۔ لشکر کو دریا میں کہا بسبب کثرتِ آب میں پوشون گئے۔

وَبَسْطُوهُمْ حَرِيْرًا

کلمہ و رسم (مختصر)

1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12	13	14	15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31	32	33	34	35	36	37	38	39	40	41	42	43	44	45	46	47	48	49	50	51	52	53	54	55	56	57	58	59	60	61	62	63	64	65	66	67	68	69	70	71	72	73	74	75	76	77	78	79	80	81	82	83	84	85	86	87	88	89	90	91	92	93	94	95	96	97	98	99	100
---	---	---	---	---	---	---	---	---	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	----	-----

ترجمہ سو معراج نے اُن کو بوقت شام ایسے حال میں جالیا کہ اُن کے بچھونے حریر کے تھے اور اُن کو بوقت صبح ایسا چھوڑا کہ اُن کے بچھونے سے تھے یعنی اُن کو قتل کر کے زمین پر گرادیا یا سب لوٹ لیا اور فرش تلک بچھوڑا سواے مٹی کے۔

وَمَنْ فِي كَفِّهِ مِنْ لَحْمٍ قَتَلَهُ ۖ كَمَنْ فِي كَفِّهِ مِنْ مَسِّ خَنَابِ

ترجمہ اور وہ ایسے حال میں ہو گئے کہ اُن میں سے جبکہ ہاتھ میں نہ ہو تھا وہ اس عورت کے مانند ہو گیا جس کا ہاتھ ہندی سے زنگا ہوا تھا کوئی لڑ نہ سکا۔

بُنُو قَتْلَى ابْنِ كَيْسٍ ابْنِ حَبِيبٍ ۖ وَمَنْ ابْقَى وَابْقَتْهُ الْحِرَابُ

بنو قتلہ خیر بنیدہ مخزوم امی ہم ومن معطوف علیہ۔ و الحراب جمع حربہ وہی اقصیٰ من الرمح یصلها الراجل ترجمہ یہ لوگ تیرے باپ کے مقتولوں کی بیٹے زمین بزدل ہیں اور اُن کو گولہ کی پٹھن کو تیرے باپ نے در زمین سے باقی رکھا تھا۔

عَفَا عَنْهُمْ وَاعْتَزَّهُمْ بِنَخْلٍ ۖ وَلِيَّ اَعْمَاقٍ اَكْثَرُهُمْ خَنَابِ

الخناب قلاوۃ تتخذ من قرفط وغیرہ لیس فیہا من الجور سبیل یلبسها البصیان وجہا خناب۔ ترجمہ تیرے باپ نے ان کو معاف کیا اور جو ہیں میں ان کو رکھ دیا ایسے مالکین ان کا غرض کی گردنوں میں لوگ وغیرہ کو ایسے ہاتھ نہیں ہوا ہر ہین اور ان کے ہینے ہیں۔

وَلَكِنَّهُمْ اَقْرَبُ مَنَاقِبِ ۖ فَكُلُّهُمْ فَعَالٍ كَيْدٍ كَرِجَابِ

ترجمہ اور تم میں ہر ایک نے اپنے باپ کے سے کام کئے سو سب کام تم سب کے عجب ہیں۔ اُسے یہ تعجب ہے کہ باوجود سترائے سابق کیوں تیری نافرمانی کی اور تجھے یہ عجب ہے کہ باوجود عصیان مکر تو نے کیوں عفو کر دیا اور لایزالۃ المؤمن من حرم مرتین پر عمل نکلیا اور بعض شراح نے مہرہ اول کے یہ معنی کہے ہیں کہ تو نے ان کا قصو اپنے باپ کے مانند معاف کر دیا۔ اور انھوں نے تیری عاجزی ایسی کی جیسے اُن کے باپوں نے تیرے باپ کے کی تھی۔

كَذَٰلِكَ اَفْلَيْسَ كَرَمًا ۖ طَلَبَ الْاَعْرَابِ ۖ وَمِثْلُ سُرَاكَ فَلَيْكُنْ اِلْطَافِ

ترجمہ جو شخص اپنے دشمن کو تلاش کرے اُسے ایسی ہی چال چلنی چاہئے اور جیسا تو نے انکورات کو جساما تلاش ایسی ہی مناسب ہے۔

وقال يرثي اخوت سيف الدولة وقد توفيت بميفارقين ثمين ثمين ثمين ثمين

يَا اُخْتَ خَيْرِ رِجَالٍ يَا بِنْتَ حَبِيبٍ ۖ كَيْدًا يَدِيَّ جَمَاعًا عَنِ الشَّرِّ الشَّبِ

ترجمہ اے اچھے بھائی یعنی سیف الدولہ کی بہن اور اے اچھے باپ یعنی ابوالہجاء کو بی ان دونوں کنیتوں سے

کہنا یہ کرتا ہوں ایک شخص اشرف النیب سے یعنی یہ کنیت اور سب ایسا مشہور ہے کہ اُس کے کہتے ہی وہ سماء مقرر و متعین ہو جاتی ہے۔

أَجَلٌ قَدْ دَلَّ أَنْ لَمْ يَكُنْ مُؤَيَّدًا وَمَنْ كُنَّا فَقَدْ سَمَّاهُ الْقَطْبَ

مؤیدتہ من التامین و ہدیج المیت ترجمہ تیرے مرتبہ کو میں اس سے پڑا جانتا ہوں کہ بحالت تعریف مردہ تیرا نام لیا جا و جاوے جسے تیرے اوصاف یا کنیت بیان کی تو لبیب غایت ناموری کے بیشک عرب کے روبرو تیرا نام لیا۔

لَا يَكُنْ الْقَطْبُ الْجَزْءُ مِنْطَقًا وَدَمْعُهُ وَهَمَائِي قَبْضَةً الْقَطْبِ

القطب خفہ تعرض للانسان من فطر السرا و احزن والمزاج ہنسنا ما لقلقة من احزن ترجمہ بے چین معنوم اپنی گویائی اور اپنے انسوبر اختیار نہیں رکھتا بلکہ یہ دونوں بخیر اور غم کے قبضہ میں ہیں۔

عَدْتُ يَا مَوْتَ كَمَا أَفَيْتُكَ مَرَعًا إِنْ أَصَبْتُ وَكَمَا أَسْكَنْتُ مِنْ جَبٍ

الجب لاصوت الجلیتہ ترجمہ فریب دیا تو نے اسی موت کے نام تو ایک شخص کے مارنے کا لیا اور اُس کی موت کے سبب ہزاروں کو جنگی زندگی اُس کے باعث تھی فنا کر دیا اور بہت سے ارباب و عیال کے غل و شور جو اُس کے دروازہ پر رہتے تھے یک نخت بند کر دیے۔ اور اے کمال یہ بھی ہے کہ بہت کا خطاب سیف الدولہ کی طرف ہو یعنی اُسکو اُس کی بہن کی مصیبت پہنچا کر اُس کے ساتھ غدر کیا کہ اُسکی بہن کو اُس نے لیا حالانکہ وہ تیرا مددگار ہے اہلک عدد کثیر میں اور دشمنوں کے شکرون کے تباہ کرنے اور اُنکے غل غیارہ کے بند کر میں ایسے شخص سے ایسا برتاؤ نہیں چاہئے تھا۔

وَكَمْ حَبَبَتْ أَخَاهَا فِي مَبَاذِلَةٍ وَكَمْ سَأَلَتْ فَلَمْ يَجِبْ وَلَمْ يَجِبْ

ترجمہ اور اسی موت تو اُس کے بھائی کے ساتھ لڑائی میں بہت بڑا یا نہیں تو نے اُس سے بہت سی جانے لینے کا اکثر کہا کیا سوائے اُنکے دینے میں کچھ نکل گیا اور تو نے اُس نہوئی اور یا نہیں حقوق تو نے اُس کے ساتھ غدر کیا۔

طَوَى الْجَنَازَةَ حَتَّى جَاءَهُ رَجُلًا فَرَسَتْ فَبَدَّ بِأَمَالِي إِلَى لُكْدِ الْب

من الموصل الى الفرات نسي الجزيرة و فرغ الهم استغاثتم اولجا الیم ترجمہ اُسکی خبر و فوات جزیرہ کو طے کر کے میرے پاس پہنچی سو میں بسیدیا پانی امید دئے جو بھگو متوفیہ سے تھیں مضطر بنا اس خبر کے جھوٹ ہونے کی طرف نشی و یو یعنی خبر کو جھوٹ سمجھ کر لکھو تسلی دی اور اُسکا سہارا کیا۔

حَتَّى إِذَا الْمَكِيدُ رَمَى صِدْقًا أَهْلًا بِنَارٍ فَتِ بِالدِّمِ مَعَ حَتَّى كَادَ يَنْتَرِفُ

الشرق في الفارسية گرہ شدن آب درگو ترجمہ یہاں تک کہ اس خبر کے صدق نے میری کوئی امید بچھوڑی یعنی میں بالکل ناامید ہو گیا تو بسبب کثرت اشک بھگو اچھو ہو گیا اور آخر یہاں تک اشکوں کو ترقی ہوئی کہ قریب تھا کہ خود آسو و بکھو



میرے سبب اچھو ہوا دے یعنی اشک نے میرا ہر طرف سے احاطہ کر لیا اور میں اس کے گلو میں گویا مانند آب باعث اچھو ہو گیا  
تَعَلَّزْتُ مِنْهُ فِي الْاَفْوَاكِ السَّنَا | وَالْبَادِي فِي الطَّرِيقِ وَالْاَقْلَامُ فِي الْكُتُبِ

البروج جمع برید و اصلہا برید ضم المراد وہی اعلاتم تنصب فی الطریق فاذا وصل الیہا الکرکب نزل وسلم ماسمہ من الکعب  
الی غیرہ فی ذریعہ من التعب والحر فی ذلک الموضع وینام فیہ والنوم یسمی بردا ترجمہ اس خبر کی ہیئت کی سبب زبان میں  
نمونہ میں نفخش کھانے لگیں اور قاصد راہوں میں اور قلم کتابوں یعنی خطوئیں۔ یعنی یہ خبر ایسی ہولناک ہے  
کہ اس کے بیان زبان نہیں کر سکتی اور نہ قاصد اس کو لیا سکتا ہونہ قلم لکھ سکتے ہیں

كَانَ فَعْلَةً لَمْ تَمْلَأْ مَوَاكِبَهَا | دِيَارُ بَكْرٍ وَلَمْ تَخْلَعْ وَلَكُوهَبِ  
کئی بفعالتہ عن اسمہا خولہ ترجمہ مسافر خولہ مرگے اب گویا اس کے لشکروں نے دیار بکر کو نہیں بھرتا تھا اور نہ اسے کبھی کسی کو  
خلعت دیا تھا اور نہ کچھ بخشا تھا۔

وَلَمْ تَزِدْ حَيَوَةً بَعْدَ تَوَلِيَةٍ | وَلَمْ تَنْتِ دَارِعِيًا بِالْوَيْلِ وَالْحَرْبِ  
بالویل متعلقہ براء ترجمہ اور گویا اسے کوئی زندگی بعد مالک ہونے کے نہیں بولائی تھی یعنی وہ اپنی زندگی میں جان  
بخشی کیا کرتی تھی وہ بات نہ ہی۔ اور نہ اس شخص کے جو یا دیلی یا جریہ لکھ مستغیت ہوتا تھا کبھی فریاد ہی کے۔

أَمْ أَى الصَّاقِ طَوِيلِ اللَّيْلِ لَمْ يَنْعَمِ | فَكَيْفَ لِكُلِّ فِتْنٍ الْفِتْنِيَانِ فِي حَلَبِ  
ترجمہ جیسی اس کی خبر مرگ دی گئی ہو ملک عراق کی رات باہن ہمہ دوری دراز ہو گئی سوڑے جو ائمہ و سیف الدولہ کے  
دراز رات کا حلب میں کیا حال ہوگا۔

يُظَنُّ أَنَّ فَوَادِي عَيْدِ مَكْتَبِ | وَأَنَّ دَمْعَ جَفَوْنِي نَائِمٌ مُسْكِبِ  
یرید الظن و ہو یا لیار و التاء ترجمہ کیا سیف الدولہ کمان کرتا ہے یا کیا تو امی سیف الدولہ کمان کرتا ہے کہ میرا دل اس  
غم کی آگ سے غیر مشتعل ہے اور یہ کہ میری پلوں سے نسور نیران نہیں ہیں۔

بَلَى وَحَرَمَةٌ مِّنْ كَانَتْ مَرَاعِيَةً | حَرَمَةٌ أَلْبَسَ وَالْقَصَادِ وَالْأَدَبِ  
ترجمہ میرا دل مشتعل اور میرے اشک سائل کیوں نہیں ہیں بلکہ ہیں قسم ہے حرمتہ اولی مرحومہ کے جو بزرگی اور  
اور قاصدوں اور ادب کے حرمتہ کے رعایت کرتے تھے۔

وَمَنْ نَدَّتْ نَائِمٌ مَوْرُوثٌ حَلَّ الشَّيْءِ | وَأَنَّ مَهْمَتِي يَدُهَا مَوْرُوثَةٌ لِّلشَّيْءِ  
النشب المال ناطقاً کان اوصاف بنا ترجمہ اور قسم ہے حرمتہ اس معفورة کے جس کے اخلاق کا کوئی وارث نہیں کیا  
کہا بلکہ وہ اس کے ساتھ گئے اور اگرچہ اس کی نعمت اور مال کے وارث کئے گئے۔ یعنی اس کے اخلاق کا کوئی وارث نہیں بنا  
اور اس کا مال وارثوں کی ارث ہوا۔

وَهُمْ يَأْتِيهِمُ الْعَذَابُ لَئِنْ كَانَتْ شَيْئَةً ۖ وَهُمْ أَتْرَابًا فِي الْمَوْتِ وَحَيَاتِهِمْ ۚ وَاللَّهُ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

الآیات واحد ہاں تیرے بقول ہر مرتبہ وہی لایا دیا کرتا ہے جس طرح اس کی ہمت اور قصد جیسے اسے نشوونما پاتا  
ہندی اور سلطنت کے کاموں میں یا بزرگی و شرف میں تھا اور اس کے ہم عمروں کا قصد ہو و سب میں

يَعْلَمُونَ سِحْرَ الْحَيَاتِ حَتَّىٰ يَمُوتُوا ۚ وَلَيْسَ يُعْلَمُ إِلَّا بِاللَّهِ بَاطِنُ الْغَيْبِ

اشتبہ حدۃ الانسان وقال الاصحى انه برد الفهم والاسان ترجمہ جبکہ وہ تجھ سلام پیش کی جاتے تھے یعنی جب  
اُس کی ہم عمر عورتیں اُس کو سلام کرتی تھیں اور وہ ہنس کر اُن کا جواب دیتے تھے تو وہ عورتیں صرف اُس کے ہونٹوں کی  
خوابی و غفلت کی معلوم کرتی تھیں اور اُس کے آب و دندان اور اُس کے غم کی کو سوا خدا کوئی نہیں جانتا تھا اُس کی غفلت کی تعریف کرتا

مَسْرُورًا فِي قُلُوبِ الطَّيِّبِينَ ۚ وَخَسِرَ فِي قُلُوبِ الْبَاطِلِينَ وَالْغَيْبِ

الطيب البريع اليمانيه تمخذه من الجلود حذر بعضها الى بعض وہی اسم جنس الواحدۃ یلبثہ ترجمہ اُس کا سر خوش ہو کر دل و عین  
عین مسرت ہو اور خود او و جلیبہ کے دل و عین میں حسرت یعنی خود و جلیبہ او سپر حسرت کرتے ہیں کہ وہ اُن کو نہیں پہنچتے تھے  
اس لئے کہ وہ مرد و نکال باس ہے اور خوشبو سبب اُس کے استعمال میں اپنے خوشی مناتی تھے اور طیب اور طیب کے لئے  
دل نہ ثابت کئے کہ اُن کے واسطے مسرت اور حسرت ثابت کرے۔

إِذَا دَانِي وَرَأَيْتُ أَسْرَارَ لَيْسَ لِي ۚ رَأَى الْمُتَعَانِي عِلْمًا مِنْهُ فِي الْوَيْبِ

فاعل رای البیض ترجمہ جبکہ خود اپنے پہرے والے کا سر اور اُس مسماۃ کو دیکھتا ہے کہ وہ اُڑ رہا اور وہی ہوئی ہے  
تو وہ اُڑ رہا ہو گیا اپنے سے رُبتوں میں زیادہ دیکھتا ہے کہ وہ اُس کے استعمال میں آتے ہیں اور خود محروم ہے۔

وَإِنْ تَكُنْ حَلِيقَتِ أَتَى اللَّهُ خَلْقَهُ ۚ كَوَيْمَةً غَيْرَ أَتَى الْعَقْلُ وَالْحَسَبِ

ترجمہ سو اگر وہ زن خلوق ہوئی ہو تو کیا مضائقہ ہو کہ وہ عظیم القدر پیدا کی گئی ہو کہ اُس کی عقل اور شرف مردانہ ہو۔

وَإِنْ تَكُنْ تَغْلِبُ الْغَلْبَاءُ خَصِيصًا ۚ فَإِنْ فِي الْحَبْرِ مَضَىٰ لَيْسَ فِي الْعَذِيبِ

الغلباء الغلباء الرقاب لغتم غلباء الرقبۃ لا تہم لای لون لاحد ترجمہ اگر اُس کی اصل و سرشت زبردست قوم تغلب  
سے ہے اور یا نیمہ آن سے افضل ہے تو کیا تعجب ہے کیونکہ شراب میں ایک ایسے خوبی ہو جو انگور میں نہیں ہے  
یا وجودیکہ انگور اُس کی اصل ہے۔

فَلَيْتَ طَالَعَهُ الشَّمْسُ خَالِطًا ۚ وَلَيْتَ غَايَتَهُ الشَّمْسُ خَالِطًا

ترجمہ سو کاش دو آقا بل وین سے ایک یہ آفتاب مشہور اور دوسرے مسماۃ متوفیہ جو فیض اور نفع رسانی  
میں مشابہ آفتاب ہے جو طلوع کئے ہوئے یعنی یہ رسمی آفتاب غائب ہو جاوے اور کاش جو وہ دونوں آفتابوں پر  
غائب ہو گئی ہے یعنی متوفیہ غائب نہ ہوئی۔

وَلَيْتَ عَيْنُ الرَّحْمَنِ أَبَ الْهَارِ دَهْلًا | فَلَا أَعْلَمُ الْغَيْبِ عَابَتْ وَلَوْ كُنْتُ

اب رج ترجمہ اور کاش وہ چشمہ آفتاب جکھول کے پھر تارہ قربان ہو اس آفتاب کے جو غائب ہو گیا اور پھر نہ لوٹا یعنی متوفیہ کے

فَمَا تَقْلُدُ بِأَيِّ قُوْتٍ مُشْتَبِهًا | وَلَا تَقْلُدُ بِأَلْهِنْدِ يَكِيَّةَ الْقَضِبِ

الْقَضِبِ جمع قضيب وهو اللطيف الرقيق من السيوف ترجمہ اس کی مثل و مانند نے یا قوت کا بار زمین ہٹا اور نہ ہندی تلوار میں جگہ میں ڈالیں یعنی اس کے مانند نہ عورتوں میں گذری نہ مردوں میں۔

وَلَا ذَكُوتٍ بِجَبَلٍ مِنْ صَدَائِجِهَا | إِلَّا بِكَيْتٍ وَلَا وَدَّ بِكَ سَبَبِ

ترجمہ میں اس کے احسانات میں سے کسی عمدہ احسان کو یا زمین کرتا مگر روپڑتا ہوں اور کوئی دوستی بلا سبب نہیں ہوتی پس میری یاد ان کے احسانات کے سبب ہو۔ ابن جہلی کی روایت بلا وہ بلا سبب یعنی میرا سکور و ناسکی دوستی اور سبب سے نہیں بلکہ اس کے احسانات کی سبب۔

فَدَكَاكَ كُلُّ حِجَابٍ دُونَ دُونِهَا | فَمَا تَقْعَتُ لَهَا يَا أَرْضُ بِالْحِجَابِ

ترجمہ اس کے ویدار کے درے تو پورے پر دے حائل تھے سو تو نے ان زمین ان تمام پر دون پر قناعت کی یہاں ملک کہ تو اس کا فوج حجاب ہو گئی۔

وَلَا رَأَيْتُ عُيُونَ الْإِنْسَانِ تَذَرُكُمْ | فَمَا لِحَسَدٍ عَلَيَّكُمْ يَا أَعْيُنَ الْقَضِبِ

ترجمہ ای نہیں تو زمین دیکھا کہ انسان کی آنکھیں اس کو دیکھتی ہوں سو کیا تو نے ستاروں کی آنکھوں نے اس پر حسد کیا کہ تو خود اس کا حجاب بن گئی۔

وَهَلْ سَمِعْتَ سَلَامًا لِي أَلَمْ يَأْخُذْ | فَقَدْ أَطْلَعْتُ وَمَا سَمِعْتُ وَكَتَبَ

ترجمہ اور اسے زمین کیا تو نے میرا سلام سنا جو میری طرف سے اس کے پاس آیا کیونکہ میں نے اس کے پاس سلام دیا وہ غار سے بہت نیچے بن اور قریب سے سلام کر نیکی نوبت نہیں بھونکی کیونکہ اس نے مجھے بہت دور و فاصلے پائی ہو۔

وَكَيْفَ يَكْفُرُ مَوْتَنَا الَّتِي دَفَنْتَ | وَقَدْ يَقْضِي عَنْ أَحْبَابِنَا الْغَيْبِ

ترجمہ اور میرا سلام ان مردوں کو جو دفن ہو چکے ہیں کیونکہ یہود بیچ سکتا ہے جبکہ وہ سلام ہمارے غائب زندوں کے پاس پہنچنے میں کوتاہی کرتا ہے۔

يَا أَحْسَنَ الصَّبْرِ أَوَّلَى الْقُلُوبِ بِنَا | وَقُلْ لِحَبَائِبِهِ يَا أَنْفَ السُّحْبِ

والصبر فی صاحبہ یعود الی اولی القلوب وهو سیف الدولہ ترجمہ ای صبر جمیل اس کے پاس جا جو سب دلوں سے متوفیہ کا قریب تر ہے یعنی سیف الدولہ کے پاس اور اس سے یہ کہہ دے کہ اسے تمام ابرو نے زیادہ مفید کیونکہ

اسکی عطا محض سفیدی اور بر کے برسنے سے کبھی سیلاب اور کبھی صاعقہ سنا تا ہو۔

وَاَكْرَمُ الشَّائِسِ كَالْمُسْتَنْتَبِیْنِ اَحَدًا | مِنْ اَكْرَمِ سِوَلٰی اَبَا یٰثَرٍ الْجَدِیِّ

الغیب جمع نجیب و ہذا الکریم سن کل شئی ترجمہ اور اسی تمام لوگوں سے کریم تر اور لوگوں میں کسی کریم کو سوا جبریت سے کیا و کلام کے ہفتنا یعنی جدا نہیں کرتا یعنی سوائے اپنے ابا و کرام کے تو سب سے اکرم ہو۔

فَلَا كَانَ قَالِكَ اَلْمُتَّخِصَّیْنِ دُكْمُ هُمَا | وَعَالَمٌ دُكْمُهُمَا اَلْمُفْكَیُّ بِالذَّهَبِ

ہذا جواب نادر یہ شخصین اخیہ الکیری والصغری وقد اخذ الموت الصغری من قبل ترجمہ دو شخصوں یعنی قیری و دونوں بڑی اور چھوٹی کو ان کے زمانے نے تجھے تقسیم کیا اور بڑی بہن جو صفائی اور نفاست میں مثل سوتی کے تھی جیتی رہی اور چھوٹی بہن جو عظیم القدر ماتہ سونے کے تھی آپس فرما ہو گئی یعنی مر گئی۔ خلاصہ یہ کہ زمانے نے بڑی بہن کو تیری حصہ میں لگا دیا اور وہ جیتی رہی اور چھوٹی کو آپ لے لیا۔

وَعَادَ فِیْ طَلَبِ اَمَلٍ لِّوَلَدِیْكَ اَرَاكَ | اَتَا لَتَغْفَلَ وَالْاَیَّامُ فِی الطَّلَبِ

ترجمہ اور بڑی بہن کا تارک یعنی زمانہ متروک یعنی اس بہن کی طلب میں بچھوٹا اور اسکو بھی لے گیا۔ بیشک ہم لوگ غافل ہیں اور دنوں کی آمد و رفت جاری تلاش میں رہتی ہے جب موقع ملتا ہے اور ایسا ہوتا ہے۔

مَا كَانَ اَفْضَلَ وَفَتْا كَانَ یَدْمُهَا | كَانَ اَلْوَقْتُ یَدْمُ الْوَرْدِ وَالْقَمْبِ

القرب اللیلة التي يراد الوارد فی صبحها الماؤ۔ والورد الورود علی الماء ترجمہ دونوں بہنوں کی موت میں اسقدر کم زمانہ گذرا گویا وہ زمانہ بسبب کوتاہی اسقدر تھا جقدر کم وقت درمیان اس رات کے جسکی صبح کو پانی پر پہنچتے ہیں اور درمیان اس صبح کے جس میں پانی پر پہنچتے ہیں۔

جَزَاكَ اَمْرٌ بَكْتٌ بِالْاَحْزَانِ مَعْقَرَةً | فَحَزْنٌ جَلَّ اَخْتِ حَزْنِ اَحْوَالِ الْقَضَبِ

ترجمہ تیرا تیرے غم سے کرم کو سفاک فرما دے کیونکہ ہر گلین کا غم غصہ کا ساتھی اور بھائی ہوتا ہے یعنی غم جیسا پسندتے اپنے مافوق کے ہوتا ہے ایسا ہی غضب پسندتے اپنے ماتحت کے پس گویا یہ دو بلا درہن۔ خلاصہ یہ کہ جیسا انسان کسی مصیبت پر غموم ہوتا ہو تو گویا قضا و قدر پر غصہ ہوتا ہو کیونکہ اسے میری مرضی کے موافق نہ کیا اور یہ غصہ جرم قابل طلب ہفتنا ہے۔

وَاَنْتُمْ تَقْرَنُ نَسَحُوا نَفْسَهُمْ كَرًا | بِمَا يَهَابُنْ وَلَا يَنْتَحُونَ بِالسَّلْبِ

السلب ما یؤخذ من الثقل من ثیاب و سلاح۔ والسلب بالفتح المساوہ ترجمہ اور تم ایک ایسے گروہ ہو کہ تمھاری طبیعت نے اپنی عطا یا خوش ہو کر دیتے ہیں اور جو چیز ان سے بزدل چھینی جاوے اسے گوارا نہیں کرتے ہیں تمھارا غم جیسا ہے۔

حَلَّكُمْ مِنْ مَوْلَاكَ النَّاسِ رُحْمَهُمْ

ترجمہ تمام لوگوں کے بادشاہوں کے برائے تھا ارحمل اور مرتبہ ایسا ہی جیسا مرتبہ گندم گندم گندم تمام سرکردہ و غیر

اِذَا ضَرَبْتَ كَسْرًا النَّبْعَ بِالْغُوبِ

الْبَيْعُ شَرْحُ صُلْبٍ يَنْبَغُ فِي رُؤُسِ الْجِبِلِّ تَتَخَذُ مِنْهُ الْقَتْلَى - وَالْغَرْبُ بِنْتُ ضَعِيفٍ يَنْبَغُ عَلَى الْأَنْهَارِ تَرْجَحُهُ رَأْيِينَ تَحْكُمُونَ تَأْيِيرَ  
مِشْكٍ أَكْثَرُ مَا تَقَعُ أَيْسَهُ غَضَبٍ هَيْنٌ كَهَيْبٍ وَهَ صَدْرُهُ يَهْوِي بِخَاتَمِ هَيْنٍ تَوَقَّعَ حَيْسَهُ مَضْبُوطٌ بِوَجْهِ كَوْغَرٍ حَيْسَهُ كَلَمٌ لَوْرٍ بِوَجْهِ  
تُرْمُؤُلَاتِهِ هَيْنٌ لَيْعَنِي قَوِيٌّ كَوْضِيفٍ شَيْئُكَسْتٍ دَلَوَاتِيهِ هَيْنٌ -

لَا يَعْزُبُ عَنْكَ الْغَيْبُ وَ أَنْتَ قَاهِرُهُ

الخوب ہو کر اسجاری ترجمہ اور وہ لائیں اس دشمن کی مدد کیجیو چہر تو غالب ہو کیونکہ وہ راتیں چرخ جیسے قوی شکاری جانور کو تندی سے بوجھیں اور اسکا شکار ہی شکار کرتے ہیں۔

إِنْ سَرَرْنَا بِمُحِبُّوْبٍ فَجَعَلَهُ

ترجمہ اور اگر وہ راتیں بذر بیکہ کسی شئی محبوب کے خوش کرتے ہیں تو اس محبوب کو کم کر کے دردناک کرتے ہیں اور وہ دلوں کو حال یعنی سرور و غم میں تیرنے پاس تعجب کو لاتے ہیں یعنی یہ عجب کرا ایک شے واحد سبب سرور و غم ہو۔

رَبِّكَ الْحَسْبُ الْإِنْسَانُ غَايَتُهُمَا | وَفَاجَأْتَهُ بِأَمْرِ غَيْرِ مُحْتَسِبٍ

ترجمہ اور لباً اوقات انسان غایت محنت کو سمجھ لیتا ہے اور پھر ناگاہ ایسی مصیبت جس کا خیال و گمان بھی نہ ہو اچاتی ہو

وَمَا قَضَىٰ أَحَدٌ مِنْهَا لِبَاسَةً ۖ وَلَا أَنتُمْ فِي أَرْبِ إِلَىٰ أَرْبِ

الیا منتہی الحاجۃ والارباب بمعنائنا ترجمیمہ اور کسی نے اُن راقون سے اپنی حاجت پوری نہیں کی بلکہ ایک کھاجت نہیں ختم ہوتی مگر دوسری حاجت پر نہ یعنی دنیا میں کسی کے سبب مطلب پورے نہیں ہوئے ایک مطلب پورا ہوتا ہے دوسرا مطلب آمو جو ہوتا ہے۔

فَالْقَوْمَ النَّاسُ حَتَّى لَا اتَّفَقُوا لَهُمْ | إِلَّا عَلَى شَيْءٍ وَاحِدٍ فُتُتِيَ

الشجب الہلاک والخرن ترجمہ تمام لوگ سب چیز وغیرہ یا ہم مختلف ہیں یہاں تک کہ انکو کسی چیز پر اتفاق نہیں مگر ہلاکی یعنی اس بات پر سب متفق ہیں کہ انجام ہر جاندار کا ہلاکی ہے اور کچھ ہلاکی ہی میں اختلاف ہے جو حکایات انکے شعر میں ہے۔

وَقِيلَ لَنَشْرَكَ بِجِسْمِ الْمَرْءِ فِي الْعُطْبِ

اور دبا بنفس الروح ترجمہ سو کہا گیا ہو کہ انسان کی روح بعد ہلاک جسم کے سالم بچ جاتی ہو اور یہ قول ان لوگوں کا ہے جو نعمت اور شہر کے قائل ہیں۔ اور کہا گیا ہو کہ وہ روح ہلاکی میں جسم کے شریک ہو یعنی اُسکے ساتھ یہ ہو جاتی ہو اور یہ قول وہ لوگ اور ان لوگوں کا ہے جو قدیم عالم کے قائل ہیں۔

وَمَنْ تَقَرَّنِي الدُّنْيَا وَفُجَّتَنِي  
أَقَامَهُ الْوَكُفَّيْنِ الْبُحْرُ وَاللَّعِبِ

ترجمہ اور جو شخص دنیا میں اور اپنے جانکے معاملہ میں فکر کر لے تو اس کا فکر دسیان عجز اور تیار شدت کے کھڑکڑوگا۔  
یعنی وہ کبھی حصول دنیا کے لئے تعب اور شدت اختیار کر لے گا اور کبھی بخوف ہلاک اپنی جان کے ترک طلب و شدت کرے گا  
حال طلب و عجز سے خالی نہیں رہے گا۔ سو طالب دنیا تعب میں اور قاعد عجز میں رہے گا اور اس عجز بخوف ہلاک جان ہو  
کیونکہ اگر وہ اپنی سلامتی کا یقین رکھے گا تو طلب سے باز نہیں رہے گا و کتب الیہ سیف الدولہ لیسٹیمہ مقال

فِيهِمْ أَكْثَرُ الْكُتُبِ  
فَسَمِعُوا لَأَمِيرِ الْعَرَبِ

ترجمہ میں مضمون خط و جو تمام خطوط سے عمدہ ہو سچا سوینے حکم میر عرب کا نویسا یعنی سیف الدولہ کا حکم۔

وَأَبْرَأَتْ سَائِجِيهِ  
وَأَنَّ قَضَرَ الْفَعْلُ عَمَّا وَجِبَ

ترجمہ اور میں نے اس حکم کی کماحقہ اطاعت کی اور سب کے کمال خوش ہوا اگر میر قول قدر واجب سے کم یعنی اگر  
میں سب اس عذر کے جو کہ مذکور ہو گا حاضر نہیں ہو سکتا۔

وَمَا عَاقِبِي غَيْرُ خَوْفِ الْوَشَاةِ  
وَأَنَّ الْوَشَايَا تَطْرُقُ الْكَذِبَ

ترجمہ سوائے خوف غمازون کے حاضری سے مجھ کو کسی چیز نے نہیں روکا اور اس خیال نے روکا کہ بیشک غمازیان جھوٹ  
کی راہ میں میں یعنی جب انسان غمازی اختیار کرتا ہو تو ضرور جھوٹ بولتا ہو سو میں اُن کے کذب سے ڈرا اور حاضری میں حاضر رہا۔

وَلَكِنَّ تَقْوَاهُ وَتَقْلِيدَهُمْ  
وَتَقَرَّرُ بِهِمْ بَيْنَنَا وَابْنِ

تکثیر بزم الراد عطف علی طرق دکنہ تعلیم و تقریرہم۔ والظاهر انہ بکسر الراد عطفاً علی خوف و مفعول اکثر و تقلیل محذوفان  
اسی اکثر معانینا و تقلیل منا قینا۔ و التقریب و انجیب ضربان من العدو فالاول ہوا ان یرفع الفرس یدہ معانے العدو  
و یضعہا سوا و انجیبان یراوح الفرس بین قدمیہ و رجليہ ترجمہ اور نہیں روکا بلکہ گرا اس خوف نے کہ قوم غمازی چلیا  
جائے عیوب کو بر بانا اور جاری ہو یہ نہ کہ گشتا نا اور میرے اور آپ کے درمیان چغلی خوری کے لئے پویا اور تیر قدم دلا رہا ہو  
یعنی وہ لوگ چغلی خوری کے لئے ڈھرنے پھرنے لگے۔

وَقَدْ كَانَ يَتَمَكَّرُ فِي سَمْعِهِ  
وَيَتَمَكَّرُ فِي قَلْبِهِ وَابْنِ

ترجمہ اور بیشک امیر کا کان انکی مدد کرتا تھا اور اس کا دل اور اس کے صفات نیکو میری مدد کرتے تھیں یعنی امیر انکی غمازی  
سناتا تھا مگر انکی تصدیق نہیں کرتا تھا اور اس کا دل میری طرف مائل تھا

وَمَا قُلْتُ لِلْبَدْرِ أَنْتَ الْبَحْرُ  
وَلَا قُلْتُ لِلشَّمْسِ أَنْتَ الذَّهَبُ

ترجمہ اور حال یہ تھا کہ میں نے ماہ تمام کو چاندی نہیں کہا اور نہ آفتاب کو کہا کہ تو سونا ہے یعنی میں تیری نمدگی نہیں کرتا  
کہ تو مجھ پر غما ہو گیا اگلے شعر میں کہتا ہو۔

فَيَقْلَقُ مِنْهُ الْبَيْتُ الْأَنَاةَ وَيَعْصَبُ مِنْهُ الْبَطْحُ الْعَصَبُ

فَيَقْلَقُ بامعنا جوابا لثقی و یغضب عطفاً علیہ منصوبان۔ الاناۃ الفرق ترجمہ میں امیر کی کوئی بے قدری کی بات نہیں کہی کہ اس کا سبب سے بڑا نرم مزاج اور حلیم یعنی سیف الدولہ ریخیدہ و خفا ہوا ہو اسے اور غضب ناک و پرشتم شخص۔

وَمَا لَاقَتْ بَسْكَ بَعْدَ كَمْ وَلَا اَعْتَصَتْ مِنْ رُبِّ نَهَائِي

لاقَتْ امسکتی و الصفتی يقال فلان لا یلیق در ہمای لایمک ترجمہ اور نہیں روکا نہ جو تمھارے بعد کسی شہر نے اور اور اپنی نعمتوں کے مالک کے عوض یعنی سیف الدولہ کے بدلے کوئی اور صاحب نعمت میں نہیں بدلا۔

وَمَنْ رَكِبَ التَّوَكُّرَ يَعُدُّ الْجَوَادَ أَنْكَرَ أَظْلَامَهُ وَالْغَيْبُ

الظلف للبقرة والشاة والظی کا تقدم للسان۔ الغیب والغیب للبقر والبدیک ماتدلی تحت جنکبیا ترجمہ اور جو بعد عمدہ گھوڑے کے پیل پر سوار ہو تو اس کو اس کے گھر اور گلے کی لگائی کھال اور سپر معلوم ہوگی یعنی تجھ کو دیکھ کر دوسرے میں نہیں رہتا مگر اس کو لفظ سوار ہی سے تعبیر کرنا خلاف شان ملوک ہے۔

وَمَا قَسَمْتُ كُلَّ مُلُوكِ الدَّلَادِ فَذَرْ ذِكْرَ بَعْضِ مَنْ رَفِ حَلَبِ

ترجمہ حلب والے یعنی سیف الدولہ سے میں نے شہر و ننگے تمام بادشاہوں کو قیاس اور مشابہ نہیں کیا بعض کا تو کیا ذکر ہے۔

وَلَوْ كُنْتُ سَمِيحًا مِمَّنْ رَأَيْتُ لَكُنْ أَسَدٌ يَدُوكَا كُنَا الْخَنَازِبِ

ترجمہ اور اگر میں نے اس کے نام پر رکھا ہو یعنی انکو سیف کہا ہو تو یہ مردوح ہی کی تلوار ہی اور وہ لوگ لکڑی کے خلاصہ یہ ہو کہ تیری مدح جو میں کرتا ہوں وہ حقیقی ہے اور وہی تعریف مجازی۔

أَرَى الرَّأْيَ يُنْتَبَهُ أَمْرٌ فِي السَّخَاءِ أَمْرٌ فِي الشَّجَاعَةِ أَمْرٌ فِي الرَّدَابِ

ترجمہ کیا کوئی شخص اس سے رائے میں تشبیہ دیا جاتا ہے یا سخاوت میں یا شجاعت میں یا ادب میں یعنی کوئی اس کے ان میں مشابہ نہیں ہے۔

وَعُبَارُكَ الْأَيْسِيَّةُ أَخْزَلُ الْقَبِّ كَرِيْمٌ أَوْ جَرِيْمٌ شَرِيْفٌ أَوْ نَسِيْبٌ

البرشی یکسر بحجم والراء والشین للشدۃ انفس ترجمہ اس کا نام یعنی علی مبارک ہو کہ اس سے برکت لیجاتی ہو بسبب نام مستحسن حضرت علی رضی عنہ کے اور بھی اس سبب سے کہ وہ علوی پر دلات کرتا ہو اور اس کا لقب سیف الدولہ تمام جہان میں زینت ہے اور کریم النفس اور شریف النسب ہو کیونکہ وہ نبی ربیب سے ہو جو بڑے شریف شمار ہوتے ہیں

أَجْوَأُ الْحَرْبِ يَشِدُّ مِمَّنْ سَبَى أَسَاكُ يُخَلِّعُكُمْ وَسَبَا سَلَبِ

ترجمہ وہ لڑائی کا بھائی یعنی دوست ملازم ہے۔ جبکہ کسی کو خادم چنتا ہے تو بندوقوں میں سے جو اس کے تیر و ننگے خلیعہ جسے قید ہوئے ہیں اور جو دشمنوں نے مال و اسباب چنتا اور لڑتا ہو اس میں کو گون کو خلعت دیتا ہو خرید کر نہیں دیتا۔

إِذَا حَارَ مَا لَمْ تَقْدِرْ حَارَةً | فَنِيَّ لَا يَسْبِقُ مَا لَا يَهَبُ

ترجمہ جب وہ مال جمع کرتا تو اسکو ایسا جو اندر جمع کرتا ہو اس مال سے خوش نہیں کیا تا جو بشتا جا دے یعنی موج میں یہ صفت موجود ہے۔

وَإِنِّي لَا تَتَّبِعُ تَدْنِكَ أَرَادَ | صَلَواتُ الْأَرْوَاحِ وَسَقَى السَّحَابِ

ترجمہ اور میں اسکی یاد کے بعد خدا کی رحمت اور بار و نکی بارش اس کے لئے طلب کرتا ہوں۔

وَأَتَرْنِي عَلَيْهِ رَبِّ الْأَرْوَاحِ | وَأَقْرَبُ مِنْهُ نَنَّا فِي أَوْقَرَبِ

ترجمہ اور میں اسکی نعمای سابقہ کے عوض اسکی تعریف کرتا رہتا ہوں اور براہ محبت اس قریب ہوں وہ مجھے دور بیتا نزدیک

وَأَنْ فَارَقْتَنِي أَمْطَرَةً | فَأَكُنْ غَدًا زَارِئَهُمَا أَنْصَبِ

الغدران جمع فذیر و ہوا باقی من السبل بعدہ واصلہ من غادرہ اذا ترکہ ترجمہ اور اگرچہ اس کے عطایا جو باران کے مانند مجھ پر تھے بالفضل مجھے منقطع ہو گئے ہیں مگر ان بارشوں کا باقی ماندہ اب تک خشک نہیں ہوا یعنی اس کی عطایا کا بقایا اب تک میرے پاس موجود ہے۔

أَيَا سَيِّفٍ رَيْكَ لَا خَلْقَهُ | وَيَا ذَا الْمَكَارِمِ لَا ذَا الشُّطْبِ

اقتطبت جمع شطبتہ وہی طرائق اللہ الہی غنمہ۔ ومن قرہ لفتح الطار جملہ واحد ترجمہ اے اپنے رب کی تلوار نہ اس کے خالق کی اور اے صاحب مکارم کے نہ صاحب دھاریوں کے جو تلوار کے پھل پر بنا دیتے ہیں۔

وَأَبْعَدُ ذِي هِمَّةٍ هِمَّةً | وَأَجْرُ ذِي رُشْدٍ بِالرُّشْدِ

ترجمہ اور اے ہر صاحب ہمت سے ہمت میں بڑھے ہوئے اور اے ہر صاحب مرتبہ سے مرتبہ نکلے زیادہ شناسا۔

وَأَطْعَنَ مَنْ مَسَّ خَطِيئَةً | وَأَضْرَبَ مَنْ يَحْسَارُ مَضْرِبَ

ترجمہ اور اے ہر اس شخص سے حسنی نیزہ کو چھوا تو زیادہ نیزہ باز اور اس سے جس نے تلوار ماری ہو بڑی تلوار لیے۔

بَيْنَ اللَّفْظِ نَادَا أَهْلَ الثُّغُورِ | فَلَيْسَتْ وَالْهَامُ تَحْتَ الْقَضَبِ

ترجمہ اس اطعن و اضرب کے لفظ سے شجاعت سے اہل سرحد نے پکارا سو تو نے انکو ایسے حال میں جواب دیا کہ ان کے کاسہ سر تلواروں کے تلے تھے۔

وَقَدْ يَكْسُو مِنْ لَدُنِّي الْحَيَاةَ | فَعَلَيْنَ تَعُودُ وَقَلْبُ يَجِبُ

الوجیب حقائق القلب و غارت العین غورا اذا تحفت من وجع اور تنزل ترجمہ اور تو نے ان کے ایسے وقت میں فریاد دہی کی کہ وہ فریاد حیات سے ایسے ناامید ہو گئے تھے کہ ان کی آنکھ بسبب شدت صدمہ گر گئیں تھیں اور دل ان کا گھبرا اٹھا۔



وَعَنْ الدِّمَاسِيِّ قَوْلُ الْوُثَّانَةِ | اِنَّ عَلِيًّا ثَقِيلٌ وَصَبٌ .

الوصب المرض ترجمہ اور دمشق کو دشمنوں کے اس قول نے دھوکا دیا تھا کہ بیشک علی یعنی سیف الدولہ بسبب مرض کے اٹھ نہیں سکتا۔

وَقَدْ عَلِمْتُ خَيْلَهُ اَنَّهُ | اِذَا هُمَّ وَهُوَ عَلِيٌّ رَكِبَ

ترجمہ اور بیشک دمشق کے سواروں نے یہ لہر جان لیا تھا کہ جب بحالت بیماری سیف الدولہ قصد کرے گا تو بڑائی کے لئے سواری کرے گا۔

اِنَّاهُمْ بِاَوْسَعِ مِنْ اُرْضِهِمْ | طُولَ السَّيْبِ قِصَارَ الْعَصَبِ

نصب طولا وقصارا علی الحال۔ والضمیر المستتر فی انا ہم للدمشق۔ والسبب شعر الناصیۃ والعرف والذنب والعیب جمع عیب وہو مبتدئ الذنب وادوس صفة خیل ترجمہ دمشق اہل تنور پر گھوڑے جو سبب کثرت و وسعت کے ان کی زمین سے زیادہ تھے چڑھایا جنگی پیشانی اور بال اور دم کے بال دراز تھے اور دم کی جگہ جیسے بال جتنے ہیں چھوٹی تھی یعنی غدر گھوڑے۔

لَعَيْبُ الشَّوَاهِقِ فِي اجْيَشِهِ | وَتَبَدُّوا صَغَارًا اِذَا لَمْ تَغِيْبْ

الشواہق اجمال العالیات ترجمہ اونچے پہاڑ اسکے لشکر میں چھپ جاتے ہیں کیونکہ وہ سب جگہ پھیل رہے تھے اور اگر بالکل نہیں چھپتے تھے تو چھوٹے چھوٹے معلوم ہوتے تھے۔

وَلَا تَكْبُرُ اِلَّا بِحُرِّيٍّ فِي جَبْوَةٍ | اِذَا لَمْ تَخْطُ الْقَنَا اَوْ تَتَبَّ

الجوہوی ترجمہ کثرت نیزونکہ ہوا اپنے میدان میں نہیں گذر سکتے تھے اگر نیزون پر نہ پھلانگ جاوے یا کود جاوے

فَغَرَّقَ مَدُّ نَهْمٍ بِالْجَبْوَشِ | وَاحْتَفَتْ اَصْوَاتُهُمْ بِالْجَبِّ

بالجبا صوت الشدید ترجمہ سو دمشق نے اہل تنور کے شہر لشکر کے غرق کر دیے یعنی انکی کثرت کے سبب تمام شہر معلوم ہوئے گویا غرق ہوئے اور انکی آواز کو سب شور و شکر کے خاموش کر دیا۔

فَاَحْبَبْتُ بِهِ طَالِبًا فَخَزَهُمْ | وَاحْبَبْتُ بِهِ تَارِيكَ مَا طَلَبَ

احبت بہ صیغۃ تعجب ترجمہ سو دمشق کقدر ضیث ہو جبکہ اپنے لشکر کے لئے فخر کا طالب تھا اور وہ کقدر ضیث ہو جبکہ وہ اپنے مطلوب کو چھوڑ بیٹھا کہ یعنی وہ طلب حرب و نون میں نصیث ہے۔

نَايْتُ فَقَاتَلَهُمُ بِالْقَنَا | وَجِئْتُ فَقَاتَلَهُمُ بِالْهَدَبِ

ترجمہ جب تو دور تھا تو وہ اُسے نیزون سے لڑا اور جب تو آگیا تو وہ بذریعہ بھاگنے کے لڑا یعنی بجائے لڑنے کے بھاگ گیا۔

وَكُنْتُ لَهُ الْعَدُوَّ مَا ذَهَبَ | وَكَانَ لَهُ الْفَخْرُ مَا اَتَى

ترجمہ یہ مستحق آیا اور اہل ثغور کو مغایب کر لیا تو وہ اُس کے لئے سبب فخر تھے اور جب تو آیا اور وہ بھاگتا تو اُس کے لئے عذر تھا۔ کیونکہ وہ تیرے مقابلہ کی طاقت نہیں رکھتا تھا۔

سَبَقْتُ إِلَيْهِمْ مَّا يَاهُمْ وَمَنْفَعَةُ الْخَوَاتِ قَبْلَ الْعَطَبِ

ترجمہ تو اہل ثغور کے موتوں سے پہلے اُن کے پاس پہنچ گیا۔ اور فریاد رس کی فریاد سے پہلے ہلاکی سے پہلے ہے بعد ہلاکی کس کام کے۔

فَخَرُّوا إِلَىٰ آلِهِمْ مُبْجِدًا وَلَوْ لَمْ تَعِثْ مَجِدًا وَاللَّيْلُ

الصلب جمع صلیب ترجمہ سواہل ثغور بعد تیری فریاد رس اور مستحق کے بھاگ جانے کے اپنے خالق کو سجدہ شکر کرتے ہوئے گرے اور تو ان کی فریاد کو نہ پہنچتا تو خوف روم صلیبوں کو سجدہ کرتے۔

وَكَمْ ذُو دُنْءٍ لَهُمْ رَاوَا لِرَاوِيٍّ وَكَشَفَتْ مِنْ كُوبٍ بِالْكَوْبِ

ترجمہ تو نے بہت دفعہ اُن سے اُنکے ہلاکی سبب ہلاک کرنے اُن کے دشمنوں کی دور کی اور اُن کی بھینسی کو دشمن کھینک کر کے خوب دور کر دیا۔

وَقَدْ زَعَمُوا أَنَّهُ إِنْ يُعَدُّ يَعِدُ مَعَهُ الْمَلِكُ الْمُعْتَصِبُ

المعتصم المذی یعقوب التاج براسہ ترجمہ اور بیشک روم نے یہ خیال کر لیا تھا کہ اگر دستق بعد گریز کے پھر لوٹے گا تو اُس کے ساتھ کمال عظم تاج پوش بھی لوٹے گا مگر تیرے مقابلہ کی دونوں کو ہمت نبوی ملک اعظم کی اول دفعہ آئینکو دوبارہ آنا موافق محاورہ عرب کے کہا ہے کبھی وہ عود ابتدائی آئینکو بھی کتے ہیں۔

وَلَيْسَتْ تَنْصُرُ إِنْ الْإِيَّاءِ يُعْبَدُ إِنْ وَعِنْدَهُمَا أَنَّهُ قَدْ صُلِبَ

ترجمہ اور دستق اور ملک اعظم دونوں اپنے معبود یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے مدد مانگتے گے اور حال یہ ہو کہ اُن دونوں نے نزدیک کیا تھی کہ حضرت مسیح پھانی دے گئے یعنی یہود نے اُنکو پھانسی دیدیا۔

وَيَدْفَعُ مَا نَالَهُ عَنْهُمْ هَا فَيَا لِكِرِّ جَالِ هَذَا الْعَجَبِ

اللام فی اللہ مال مقصودہ کہ انہا لام الاستغاثۃ فی المستغاث یہ وہی مقصودہ۔ وفی ہذا لام العجب وہی بکسودہ ترجمہ اور جو مصیبت حضرت مسیح کو حسب اعتقاد مسیحیوں کے یہود کے ہاتھ سے پہنچی ہے اُس مصیبت یعنی ہلاکی کو حضرت مسیح اُن دونوں سے دور کرین گے سوای لوگو اس عجب کے فریاد رس کر دے۔ یعنی حضرت مسیح جب ہلاکی کو اپنے نفس سے دور کر سکتے تو اور دن ہی کیسے دفع کر سکتے ہیں۔

أَرَأَى الْمُسْلِمِينَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ إِمَّا لِعِجْزِ إِمَّا رَهَبِ

ترجمہ میں اور مسلمانوں کو مشرکین کے ساتھ ہم پیالہ دہم نوالہ دیکھتا ہوں یہ امر یا تو اُنکے عجز کی سبب ہے یا خوف کی۔

وَأَنْتُمْ مَعَ اللَّهِ فِي جَانِبٍ قَلِيلٌ الشُّكَّادُ كَثِيرٌ التَّعَبُ

ترجمہ اور تو اسے ایک طرف ہے اور خدا تیرے ساتھ ہے اور تو کم سو نہ والا اور تیرا کثرتی ہو یعنی تو تنہا لڑتا ہے۔

كَأَنَّكَ وَحْدَكَ وَحْدَتَكَ وَدَانَ الْبَسِيكَةُ يَا بِنَا وَأَكْب

ترجمہ گویا فقط تو نے خداوند تعالیٰ کو واحد جانا ہے اور تمام خلق بیٹے اور باپ کے معتقد ہو گئے یعنی نصرانی ہو گئے۔

فَلَيْكَتْ سُبُيُوكَ فِي حَاسِدٍ إِذَا بَاظَهَرْتَ عَلَيْهِمْ كِبَرُ

ترجمہ سو کاش تیری تلوار میں اُس حاسد کے جسم میں غائب ہو وین جو سبب تیرے روم پر غالب ہو نیکی یحییٰ ہوتا ہے

وَلَيْكَتْ سُنَّتُكَ فِي مَجْهَبٍ وَلَيْكَتْ تَجْزِي بِمُخْضٍ وَحُبِّ

الشکاۃ المرض و مثله الشکوۃ و الشکوۃ و الشکاۃ ترجمہ اور کاش تیرا مرض حاسد کے جسم میں ہو اور کاش تو اپنے دشمنوں اور

اور دوستوں کو نقد بغض اور دوستی کے جزا دی تو اس صورت میں مجھ کو باعث نہایت دوستی کو بڑا عمر حصہ کا جیسا لگے شعر تیرا

فَلَوْ كُنْتُ تَجْزِي بِهِ زِلْتُ مِنْكَ أَصْحَفَ حِطَّ بِأَقْوَى سَبَبِ

ترجمہ سو اگر تو بے عیوض بخت جزا دے تو مجھی مجھ کو باوجود محبت کے جو سبب قوی ہو کہ تیرے حصہ سے لگا کیونکہ تیری توجہ میری

طرف نہیں رہی ہے اور اس صوبت میں سیف الدولہ پر عتاب ہے اور میری معنی ابو الفضل عرضی نے لکھے ہیں۔ اور مترجم کہتا

ہو کہ شاعر نے پہلے شعر کے اخیر مصرعہ میں یہ اندر لکھی ہو کاش بقدر محبت جزا ملی تو اُس کے مناسبت سے اس شعر کا ظاہر ابھر

مطلب ہے کہ اگر بقدر محبت تو جزا دی تو میرا سبب میری قوی محبت کا اور دیکھ حصہ سے دونا ہو گا۔ دعویٰ یہ کہ میری محبت اور دوستی

وَقَالَ وَقَدْ عَذَلَ الْبُوعِيدُ الْخَمِيرَ عَلَى تَرْكِهِ لَمَّا لَمَلُوكَ فِي حَسْبَا

أَبَا سَعِيدٍ جَنْبَ الْعَتَابَا قَرُبًا رَأَى خَطَا سَوَابَا

الظاہر ان خطا یا نصب مفعول اول لرای وصوابا مفعولہ الثانی لانہ من الظن والعلم ترجمہ اسی ابوسعید عتاب سے

کہا کہ کہو نیکی خطا کو صواب سمجھنے والے بہت سے لوگ ہیں انہیں میں سے تو ہو یعنی توجہ مجھ کو بادشاہ ہونے نہ ملنے پر

ملاست کرتا ہے اس معاملہ میں تو غلطی پر ہے اور وجہ غلطی لگے شعر میں ہے۔

فَالْتَهُمْ قَدْ أَكْثَرُ وَالْحَجَابَا وَأَسْتَوْقَوْا الرِّدْنَ الْبَتَّوَابَا

ترجمہ کیونکہ بیشک اُن لوگوں نے بہت سے پردہ دار مقرر کئے ہیں اور ہمارے روکنے کو بہت سے دربان بٹھا

رکھے ہیں۔

وَأَنَّ حَدَّ الصَّامِرِ الْقَرَضَابَا وَالذَّابِلَاتِ السُّفْرُ وَالْعَرَابَا

يَرْفَعُ فِي مَابَيْنَنَا وَالْحَجَابَا

القبض بالسيف القاطع يقطع العظام فتهيج - والذبابات الرماح اللينة - والعرب الخيل العربية ترجمه اور بیشک شمشیر کی پرندہ و بار اور چکے گندم کون نیزے اور عربی گھوڑے ہمارے درمیان کے پر دے اٹھا دینگے - یعنی ہم ان تینوں اشیاء مذکورہ کے ذریعہ سے بادشاہوں پر خروج کریں گے - یہ تہنہ کی قدیمی ہیکریاں اور منہ زوریان ہیں جنکو شراح اسکا حق لکھتا ہے -

### وقال رجلًا لبعض الكلابيين وهم على الشراب

لَا كُوبِي أَنْ يَسْلُوكَا بِالْمُتَافِيَاتِ الْأَكُوبَا

الاکو بی جمع کوب و ہو کوز لاء قولہ - والمتافیات جمع صافیۃ وہی الخمر ترجمہ میرے دوستوں کو زیبا جو کہ شراب صاف سے کوزے بے دستکی کے بہریں - یعنی ایسے کوزے جنہیں دستکی اور پکڑنے کی چیز نہ ہو -

وَقَالِ كُوهَا أَنْ يَبْدُلُوا وَعَلَى أَنْ لَا أَكْشِرِبَا

ترجمہ اور دوستوں پر فرض ہے کہ وہ شراب بجو دیں اور بجو لازم ہو کہ میں آسکو نہ پیوں -

حَتَّى تَكُونَ الْبَاثِرَا تِ الْمُسْتَبْعَاتِ فَاطْرِبَا

الباثرات جمع باثرۃ وہی السیف القاطع ترجمہ نہ پیوں یہاں تک کہ شمشیر ہائے قاطع جتنا جھن سائیو لائے ہوں سو اسوقت میں خوش ہوں لگا - خلاصہ یہ ہے کہ میں بے آواز یا سے شمشیر کے خوش نہیں ہوتا -

### وقال يثرب محمد بن اسحق التتوي شفي الشماطة عن أبي عم

رَأَيْتُ صُورَ وَفِ الدَّهْرِ فِيهِ نَعَائِبُ وَأَيُّ رَزَايَا هُيُوزُ نَطْلِبُ

اللام فی لامی زائدۃ - واسی رزایاہ الروایۃ بفتح الیاء والعال فیہ نطالِب والوتر والثرۃ العداۃ ترجمہ زمانہ میں آج کے کس کس گردش پر عتاب کریں اور کون کون اُس کی مصیبت سے انتقام کا سلا لیہ کریں کیونکہ اُن کے مصائب بکثرت ہیں -

مَصْحَى مِنْ فَقْدٍ نَاعِبٍ نَاعِدٍ فَقْدٌ وَقَدْ كَانَ يُعْطَى الصَّبْرُ وَالصَّبْرُ كَارِبٌ

العازب البعید ترجمہ وہ شخص چل دیا جسکے جانے سے بچنے اپنا صبر کم کیا - اور جبکہ مصائب میں لوگوں کا صبر دوزر ہو جاتا تھا تو وہ انکو صبر عنایت کرتا تھا یعنی انکی تسلی کرتا تھا - یا انپر اسقدر احسان کرتا تھا کہ اُن کو تحمل شدائد آسان ہو جاتا تھا -

يَزُورُ الْأَعَادِي فِي سَفَاةٍ عَجَاجَةٍ أَسْتَمْتُهُ فِي جَانِبَيْهَا الْكُوكِبُ

ترجمہ غبارِ کھڑوں کے سموئے سببِ لڑائی کے میدانِ میں اور تاہو وہ اس معمولی آسمان کو چھپا کر خود دوسرے آسمان بن جاتا ہے۔  
سو وہ اس آسمان کے تلے دشمنوں نے غماپٹ ہوتا ہوا اور اس غبار کے دونوں طرف اُسکے چمکتے ہوئے نیرے بجائے ستاروں کی جگہ ہیں

فَتَسْكِرُ عَنْهُ وَالْمُسَيُوفُ كَالنِّبَا  
مَضَارِبُهَا وَمِمَّا انْفَلَكْنَ ضَرَابُ

المضارب جمع مضرب بکسر الزا و ہو حودہ و طبقہ و الفراب جمع ضربتہ وہی الشئ المضروب بالسيف ترجمہ سو وہ غبارِ مدوح سے  
دور بیڑا ہوا ایسے حال میں کہ اُسکے اور اُسکے لشکر کے تلواروں کی دھاریں بسببِ نہانیدار ہونے کے گویا چلتی ہوئی ہیں یعنی حقیقت میں  
تلواریں مضارب ہیں مگر بسببِ کثرت و دناؤں کے مضروب معلوم ہوتے ہیں کہ کسی چیز نے انہیں گھر کے تلواروں کو مضروب کر دیا ہے۔

طَلَعْنَ نَسْمُوسًا وَالضُّمُودُ مَشَارِقُ  
لَهُنَّ وَهَامَاتُ الرِّجَالِ مَخَارِبُ

ترجمہ اُن تلواروں نے آفتابِ نیکر طلوع کیا اور اُسکے مشارق اُسکے میان تھے اور مردوں کی کھوپریاں اُنکی مغارب تھیں جن میں چھپ چھپ  
تھیں

مَصَادِبُ شَتَّى اِجْتَمَعَتْ فِي مَهْمٍ بَيْنَهُ  
وَلَوْ كَيْفَهَا حَتَّى قَفَّتْهَا مَصَارِبُ

ترجمہ متوفی کامرنا ایک مصیبت ہے جہاں بہت سے مصائب جمع کئے گئے ہیں اور یہ اُن پر بھی کفایت دے دے نہیں کی گئی بیان  
تلاک کہ اُنکے پیچھے اور بہت سی مصیبتیں آگئیں اور وہ دشمنوں کا ہیہ بہت تھمت لگا کہ یہ مدوح کی موت سے خوش ہوئے ہیں۔

رَأَى ابْنُ اَيُّبَنا غَيْرَ ذِي رَحْمَةٍ  
بَكَعَدَ نَاعَهُ وَخَنَّ اِلَّا قَارِبُ

ترجمہ یہ کیسی غلط اور تعجب خیز بات ہو کہ ہمارے باپ کے یعنی یمن عم پر غیر ذی رحم نے تو رحم کیا اور ہم کو اُس کو دیکھا  
حال آنکہ ہم اُس کے قریب رشتہ دار ہیں۔

وَعَرَضُ اَنَا نَشَامِتُونَ بِمَوَاتٍ  
وَالْاَفْزَارُ عَارِضُ صَيْبِ الْقَوَاضِ

عرض انا کان حقہ بانا لکنہ اراد یعنی ذکرِ ترجمہ اور اس غیر ذی رحم نے ہم پر تعریف کی کہ ہم اسکی موت سے خوش ہوئے اور  
مصرعہ ثانی مقولہ متعرض کا بھی ہو سکتا ہے اور اُس وقت اُسکے یہ معنی ہونگے کہ اگر ہم یہ امر محسوس کتے ہوں تو چارے  
دونوں رخساروں پر تلواریں لگیو اور بھی ہو سکتا ہو کہ یہ مقولہ اُن کو گونکا ہو جو اپنے سے شہادت کی نفی کرتے ہیں یعنی  
اگر انکی تعریف درست نہ ہو تو انکو یہ صدمہ پہونچے۔

اَلَيْسَ عَجَبًا اَنَّ بَيْنَ بَنِي اَبٍ  
اَلْجَلَّ النِّسْلُ يَكُونُ ذِي تَدَابُّ الْعُقَارِبُ

الجل النسل ترجمہ کیا یہ بات عجیب نہیں ہے کہ ایک باپ کے بیٹوں میں بسببِ ایک شخصِ بیرونی النسل کے بچھو  
دوڑنے لگیں یعنی اُسکی چٹھو ریاں۔

اَرَا اِنَّمَا كَانَتْ وَفَاةُ مُحَمَّدٍ  
وَلَيْسَ عَلَى اَن لَيْسَ لِلَّهِ غَالِبُ

ترجمہ من سوائے اس کے نہیں ہے کہ وفات محمد کی دلیل ہے اس مامر کی خدا پر کوئی غالب نہیں ہے کیونکہ  
وہ سب آدمیوں پر غالب تھا۔

## وقال عیدح للغيث بن علي بن بشر الجعفی

دَمْعُ جَرَى فَقَعَى فِي الرَّثَمِ مَا وَجَبَا | إِحْلَاهُ وَشَقَى أُنَى وَارْكَرَبَا

کرب ان نفعی کنڈای کا دو قارب والی یعنی کیت ترجمہ کیا کہ سو منزل محبوب میں خوب بھی سو جو حق اہل منزل محبوب کا  
بچھڑا جب تھا اسکو ادا کیا اور گریہ نے مرض حرقت فرقت سے مجھ کو شفا دے کیونکہ رو نیسے جی بلکا ہوتا ہے۔ پھر اس  
قول سے رجوع کر کے کہتا ہے کہ قصائے حق و شفا نے مرض کہاں اور کس طرح ہوا یعنی نہیں ہوا بلکہ اُنکے قریب بھی  
نہیں ہوا۔ اول بسبب کثرت گریہ و شدت بیہوشی خیال کیا کہ یہ دونوں امر حضور میں آگے پچھڑ سنبھل کر اور دلیں سوچ کر  
کہتا ہے کہ ادا سے حق و شفا ہرگز حاصل نہیں ہوئی بلکہ قریب حصول بھی نہیں ہوئی۔

سَجَّوْنَا فَاذْهَبَ مَا أَبْقَى الْفِرَاقُ لَنَا | مِنَ الْفُتُولِ وَمَا ذَاكَ الَّذِي ذَهَبَا

ترجمہ ہم اُس منزل کی طرف لوٹے سو صدر فرق نے جو کچھ قدر قلیل عقل ہماری چھوڑی تھی بسبب یاد محبوب کے  
اسکو بھی اڑا لیا اور جو عقل پہلے لے گیا تھا اسکو واپس نکلیا۔

لَسَقِيْنَاهُ عَيْنًا بِظَهْرِكَ مَطْرًا | سَوَاوِلًا مِنْ جَفْوَةٍ فَلَمْ تَهْجُبَا

سوا ما ضللت لبرأت وحرف البحر تعلق ببقية ترجمہ میں نے اُس منزل کو ایسے اشکما کے سائل پلائے جسکو وہ باران  
سمجھے ایسی بلکوں سے کہ اُس منزل نے اُنکو ابر بچھا۔

وَأَمَّ إِلَهُ لَهَا طَيْفٌ خَدَّيْ | لَيْكَلًا فَمَا صَدَقَتْ عَيْنِي وَلَا كَذَبَا

الاف واللام فی اللہ بمعنی الہی ودار خبر مبتدأ مخذوف ای ہذا الراجح والالہی الم ترجمہ وہ منزل گھر ہے اُس محبوب کا  
جسکو اُسکا خیال میرے پاس لایا والا ہے اور اُس نے مجھ کو رات میں ڈرایا سو میری آنکھ نے نہ اُسکی تصدیق کی اسلئے کہ جو اُس  
دیکھا وہ بے حقیقت اور خیال محض تھا اور نہ اُسکے خیال نے میرے ڈرنے اور وہمکانے میں کچھ کوتاہی اور جھوٹ کیونکہ  
اُس نے جو فرق و دو گراں میرے خلاف طبع کے دہکی دی تھی اُن سب کو پورا کیا یا نہ اُسکی مخالفت کی تفہیل لگے شعریں ہوں  
نہایت عذرا دینی اَدْنَيْتُكَ فَنَائِي | جَسْتَشَدُّهُ فَتَبَا فَبَلَدُكَ فَنَائِي

نایتہ و نایت عذرا دینی بعدت۔ و بنا تاجانی و بنا عذر۔ و بنا السیف اذ لم یعمل فی الضررینہ۔ و التخیش المتنازلہ ترجمہ میں نے  
خیال سے دور ہوا تو وہ میرے نزدیک آگیا۔ اُسکی پاس گیا تو وہ دور ہو گیا۔ میں نے اُس سے منازلہ اور دل فانی کی تو  
مجھے غما ہونے لگا۔ میں نے اُسکو بوسہ لینا چاہا تو اُس نے انکار کیا ہر حال خیال محبوب نے ہر معاملہ میں میری مخالفت کی یعنی  
جو کیفیت محبوب کی تھی وہ ہی حال اُسکے خیال کا ہوا۔

حَاوَا لِقَاؤُا دِيَا عَرَابِيَّةً سَكَنَتْ | بَيْتًا مِّنَ الْقَلْبِ لَمْ تَمُدَّ لَهُ طَبَا

ترجمہ میرادل ایک اعرابہ پر لٹو ہو گیا جو ایک دلی کو ٹھہری پر قابض ہے جبکہ لئے اسے طامین نہیں کھینچیں۔

مُظْلُوْمَةُ الْقَلْبِ فِي تَشْبِيْهِهِ عَصْنًا | مُظْلُوْمَةُ الرُّوْحِ فِي تَشْبِيْهِهِ بَهْضَرًا

خبر متبدل محذوف ای ہی ولو خضعت علی النعت لاعرابیہ جازر۔ والضرب بفتح الراء العسل الابيض الغلیظ ترجمہ اگر اس کے قد کو نرکان میں شاخ سے تشبیہ دین یا اس کے آب دہن کو شیرینی میں سفید شد سے تو اس کے قد اور آب دہن پر ظلم کیا جاوے کیونکہ اس کا قد شاخ سے اور اس کا آب دہن شہد سے بڑھا ہوا ہے۔

بَيْضَاءُ نَظْمٍ فِيْمَا تَحْتَ حُلِيِّهَا | وَعِزُّ ذَلِكَ مُظْلُوْبًا اِذَا طُلِبَا

مطلوبہ بمنسوب علی التیمیازی من مطلوب۔ والظرف متعلق بتطبیح ترجمہ وہ گوری ہو کہ اپنی نرم گفتاری و خوش مزاجی سے اپنے اس جسم کے جو اس کے لباس میں چھپا ہوا سطح دیتی ہے مگر جب اس کی خواہش کیاوے تو یہ مطلب نہایت دشوار ہوتا ہے۔ یعنی وہ خوش اخلاق نرم مزاج پاکدامن ہے۔

كَأَنَّهُمَا لَلشَّمْسِ يَعْصِي لَفَّ قَابِضُهُمَا | شِعَاعُهُمَا وَيُرَاهَا الظَّرْفُ مُقْتَرِبًا

ضمیر قابضہ للشعاع قدم علیہ لانہ فاعل مقدم رتبۃ ترجمہ گویا وہ محبوبہ آفتاب ہو جسکی شعاع اپنی مٹھی میں بچھنے والی کہ عاجز گردیتی ہے یعنی اس کی مٹھی میں بند نہیں ہوتے حالانکہ اس کو قریب دیکھتی ہے۔

مَرَّتْ بِسَابِغٍ تَرَبُّبُهَا فَقُلْتُ لَهَا | مِنْ اَيْنَ جَاسَتْ هَذِهِ الشَّادِنُ الْعَرَبَا

الترب اللدۃ يقال فہر ترب فہر دہن التراب۔ والشادین من الطباء وغیرہ الذی شدن قمرہ و قوی وترعرع ترجمہ سو وہ اعرابیہ اپنے دو ہم و رنگے درمیان ہمارے پاس کو گذری تو میں نے اسکی طرف اشارہ کر کے کہا کہ کیونکہ یہ آہن عرب کے مشابہ ہو گئے۔

فَا مَنَعَتْكَ كَيْتُ نَمَّ قَالَتْ كَالْغِيْتِ يَرْطَبُ | لَيْتَ الشَّرَى وَهُوَ مِنْ عَجَلٍ اِذَا انْتَبَهَا

انتصحت یعنی نصحت کا متعجب بمعنی عجب ترجمہ سو اس میرے کہنے پر پہلے وہ ہنسی پھر کہا کہ میں مثل مغیث کے ہوں کہ وہ غیر مشیر شری ہے حالانکہ وہ نبی عجل سے ہے جبکہ وہ اپنا لب بیان کرے یعنی وہ شیر ہو یا وجودیکہ وہ نبی عجل سے ہے جسکے معنی نعت میں گوسالہ کے ہیں و

جَاءَتْ يَا نَبِیُّمَنْ یَسْمُوْا وَاسْمُ مَنْ | اَعْطَى وَاَبْلَغَ مَنْ اَمَلَى وَمَنْ كَسَبَا

ترجمہ نبی عجل ایسے شخص کو لائے جو ہر رفیع القدر سے زیادہ بہادر ہے اور سب شیونے نے زیادہ غنی ہو اور ان لوگوں سے جو لکھواتے اور لکھتے ہیں بلوغت یعنی غنیث جیسا شخص جو باین صفات موصوف ہے نبی عجل میں پیدا ہوا۔

لَوْ حَلَّ حَاطَرُكَ فِي مُفْعَلٍ لَمْ تَسْأَلْ | اَوْ جَاهِلٍ لَمْ تَسْأَلْ اَوْ اَخْرَسٍ خَطْبَا

ترجمہ مدوح ایسا نیز طبیعت ہے کہ اگر اسکی طبیعت در ماندہ شخص میں حلول کرے تو وہ چل پڑے یا جاہل میں تو

وہ ہوشیار عالم ہو جاوے یا کوئی مین تو غلبہ نصیب ہو جائے۔

اِذَا اَبَدَ اَسْجَدَتْ عَيْنُكَ هَيْبَتَكَ ۚ وَاَيْسَ يَجْعَلُكَ سِلَاحًا اِذَا اَسْتَجَبَا ۚ

ترجمہ جب وہ ظاہر ہو تو اسکی سبیت تیری دونوں آنکھوں کو چھپالی یعنی اسکی ہیبت کے سبب تیری دونوں آنکھیں بند ہو جائیں اور حال یہ ہو کہ جب وہ چھپا میں ہو تو کوئی پروردہ اسکو چھپا نہیں سکتا سبب اسکی روشنی اور حسن جسم کے۔

بَيَاضُ وَجْهِهِ يُرِيكَ الشَّقْسَ حَالَهُ ۚ وَدُرُّ لَفْظِ يَدِيكَ الدَّارَ مَخْتَلِبَكَ ۚ

آنکھوں کے ترنہ من چمکاء البحر ولس بدتر ترجمہ اسکی سفید روی ایسی ہو کہ اس کے روبرو آفتاب سیاہ معلوم ہو گیا ہو اور اسکی لفظ موئی میں جو معمولی موئی کو پوچھ دکھلاتے ہیں یعنی موئی اس کے روبرو مثل پوچھ ہیقدر ہے۔

وَسَيِّفٌ عَزِيزٌ تَرُدُّ السَّيْفَ هَيْبَتَهُ ۚ اَرَطَبَ الْخِزَارِ مِنَ الثَّمَرِ اَوْ مَخْضِبًا ۚ

ہبتہ کرکتہ و تہنرہ۔ والفرار احمد۔ واما موروم القلب ترجمہ اسکا غم ایک ایسی تلوار ہے کہ اسکی حرکت معمولی تلوار کو ایسے حال میں لوٹاتی ہے کہ اسکی دیار خون دل اعدا سے رنگیں ہوتی ہے یعنی جب وہ مہم قصد کرتا ہے تو تلوار کو خون اعدا سے رنگ دیتا ہے۔

عَبْرُ الْعَدُوِّ اِذَا لَقَا فِي رَهْبٍ ۚ اَقْلَمَ مِنْ عَمْرِ مَا يَجْعَلُ اِذَا وَهَبًا ۚ

الہج الغبار ترجمہ دشمن کی عمر جب وہ غبار جنگ میں اس کے سامنے آ جاتا ہے اس کے مال سے جب وہ بچنے لگے کتر ہوتی ہو یعنی جیسا اسکا مال اس کے ہاتھ میں آتی ہو فوراً خرچ ہو جاتا ہو ایسی ہی دشمن کی عمر فوراً تمام ہو جاتی ہے۔

نَوَقًا ۚ فَاِذَا مَا اَنْشَبْتَ تَسْبُوًا ۚ فَكُنْ مُعَاوِيَةَ اَوْ كُنْ لَكِشْبًا ۚ

تبلوہ منصوب باضمار ان ترجمہ اس کے دشمنی سے بچتا رہ اور جب تو اسکا امتحان چاہے تو اسکا دشمن نبجایا اسکا مال ہو جا سوغورت اول میں بسبب اسکی شجاعت کے اور صورت دوم میں بسبب اسکی سخاوت فوراً ہلاک ہو جاوے گا۔

خَلَعُوْا اَمْدًا اَقْنَهُ حَتَّى اِذَا اَعْضَبَا ۚ حَالَتْ فَاَلَوْ قَطَرَتْ فِي الْبَحْرِ مَا نَبْرًا ۚ

ترجمہ اسکا مذاق شیرین رہتا ہو یعنی خوش اخلاق رہتا ہے یہاں تک کہ وہ غضبناک ہو جاوے تو اس کا فہرہ بالکل بدل جاتا ہے یعنی تلخ ہو جاتا ہو سو اسوقت اگر دریائی شیرین میں اسکا قطرہ ڈال دیا جائے تو وہ پینے کے قابل نہ رہے۔

وَتَعْبِطُ الْاَرْضُ مِنْ هَيْبَتِكَ حَتَّى يَلِمْ ۚ وَتَحْسُدُ الْحَيْلُ مِنْهَا مَا يَهْمُ بِكَ ۚ

ضمیر بے یعود الی حیث۔ والظلم ان تمنی مثل حال المقلوب من غیر ان ترید زوالہا ولس بحسد ووجل الخیفة للارض والحد لیل لان الارض وان کثرت بقا احماقی کا مکان الواحد لا اتصال بعضها ببعض وانخيل بخلاف ذلک لانها متفرقة کا متفرقة فاستعمل لها الحسد لقمع ترجمہ زمین پر جس مکان میں اترتا ہو دوسرے قطعہ زمین کا اسپر غبطہ کرتا ہو کہ کاش وہ مجھ پر بھی اترتا اور جس گھوڑے پر سوار ہوتا ہے دوسرے گھوڑا اسپر حسد کرتا ہے کہ کاش وہ مجھ پر سوار ہوتا دوسرے پر۔



وَلَا يَزِدُّهُ بُعْدُهُ كَفًّا تَسَارُثِهِ | عَنْ تَقْنِينِهِ وَيَزِيدُ الْجَبَابَا

ترجمہ دودست سائل کو تو اس کے موٹہ کی طرف اپنی طرف سے روئیں کرنا اگر لشکر پر شور کو تو ہٹا دیتا ہے۔

وَكُلُّكُمْ لَعْنَى اللَّهِ إِنَّا رَمَاحِيَةٌ | فِي مِلْكِهِ أَفْتَرَا مِنْ قَبْلِ يَصْطَبِحَا

اصل یہ صطحان حذف النون بتقدیر آن ترجمہ اور جبکہ اس کے ملک میں ایک دینا دوسرے سے ملتا ہے تو وہ قبل اس کے کہ ہر صحت ہوں اور ایک دوسرے کے پاس ٹھہر میں متفرق ہو جاتے ہیں یعنی سائلوں کو دسے ڈالنا ہے یعنی ان دونوں سے صرف چلتے ہوئے ملاقات ہو جاتی ہے اور اجتماع کی نوبت نہیں پہنچتی۔

مَا كَانَ عَذَابَ الْبَاقِينَ يَرْفَعُهُ | فَكُلُّكُمْ قَبِيلٌ هَذَا الْجَبْتِ نَعْبَا

المجتدی السائل ترجمہ اس کا ایسا مال ہو کہ گویا حلالی کا گواہ اس کی تاکیدیں لگا رہتا ہے سو جب کہا جاتا ہے کہ یہ سائل موجود ہے تو وہ کو بول پڑتا ہے اور وہ مال سائلوں میں تقسیم کیا جاتا ہے یعنی وہ جمع نہیں رہتا بلکہ متفرق ہو جاتا ہے کیونکہ عرب کا یہ خیال ہو کہ غزب الباقین جس قوم کی بتدیو میں پڑتا ہے وہ متفرق ہو جاتے ہیں۔

بَعْدَ عَجَابٍ لَمْ تَبْقِ فِي سَهْبٍ | وَلَا عَجَابٍ بَحْثِي بَعْدَ هَذَا عَجَابًا

السر المسامرہ وہو الحیث فی الیالی ترجمہ وہ ایک دریا ہو کہ اس کی عجائب کثرت نے افسانہ کوئی میں کوئی عجیب بات نہیں چھوڑی اور نہ سمندر کے تعجب نیز باتیں اس کی عجائب کے بعد عجیب رہیں۔ خلاصہ یہ کہ مجموع ایسا صاحب مور عجیب ہو کہ ان کے روبرو عجائب اسما و بجا کے کچھ حقیقت نہیں رہی۔

لَا يَقْنَعُهُ ابْنُ عَلِيٍّ بَيْتٌ مَزْلَاجٍ | يَشْكُو مُحَاوَلَتَهُمَا التَّفْصِيلُ وَالنَّعْبَا

ترجمہ جس مرتبہ کہ حصول میں اس کا قصد کرنا والا اپنی کوتاہی اور دماندگی کی شکایت کرتا ہے ابن علی یعنی مجموع کو اُسپر کامیابی پس نہیں کرتی یعنی جس مرتبہ کہ حصول اور ونگو دشوار ہے یہاں تیر بھی پس نہیں کرتا۔

كَمْ لِلْوَأْدِ بَنُو عَجَلٍ بِهِ فَعَلَا | مَا أَسَا لَهُمْ وَفَعَلَا كَلَّ لَهُمْ ذَبَا

ترجمہ بنو عجل نے اس کے نام پر نیزے کو حرکت دی یعنی اس کو اپنا سر دار مانا سو وہ ان کا سر دار ہو گیا اور سب لوگ ان کے دم یعنی تابع ہو گئے۔

النَّارُ بَيْنَ مِنْ أَلْشَّيَاءِ أَهْوَانَا | وَالْأَكْسَيْنِ مِنَ الْأَشْيَاءِ مَا مَجْبَا

ای نعمی النار بین ترجمہ یعنی وہ لوگ آسان امور کو چھوڑ دیتے ہیں اور سخت امور پر سوار اور قابض ہوتے ہیں غرض اولو العزم ہیں

مُبَرِّقِي خَيْلِهِمْ بِالْمِصْنِ مَحْضِي | هَامَ الْكَمَاؤُ عَلَى أَمَا حِمِّ عَذْبَا

العذب طرف کی شئی ترجمہ وہ لوگ پز سوار و نیزہ تلواروں کا برقع ڈالتے ہیں کہ ان تلک کوئی پہنچ سکے اور دلیروں کے سہر ونگو اپنے تیروں کے سرو نیزہ رکھتے ہیں۔

إِنَّ الْمَدِينَةَ لَنُورٌ فَتَهْتَكُ وَفَنَتْ  
حَرَقَاءُ تَشْرِبُهَا الرَّاقِدُ أَمْرٌ وَأَهْزَبًا

خزائن غنہ تخریق۔ خرق خرق ادا نسق بلا رض من فزع ترجمہ اگر موت انکے سامنے آجائے تو بیشک ہر اسان و میران  
کھڑے رہ جائے انکے برتنے اور بھگنے کو تھمت لگاتے ہوئے یعنی یہ کہتے ہوئے کہ اگر آگے بڑھے تو ماری جاؤ گی اور اگر  
بھاگے تو پکڑے جاؤ گے۔ غرض انکے سامنے موت کا حال بچال ہو جاتا ہے۔

مَرَاتِبُ صَدِجَتْ وَالْفُكْرُ شَبَّهَا  
فَجَانُ وَهُوَ عَلَى آثَارِهَا الشَّهْبُ

الشہب مفعول جازمی جاز الفکر الشہب و ہو علی آثار مراتب ترجمہ نبی عجل کے مراتب بلند ہوئے اور فکر انکے پیچھے  
چلتا رہا سو فکر تارونے بڑ گیا اور اس پر بھی اُن مراتب کے نشان قدم پر چلا گیا اُن تلک نہ پہنچ سکا۔

لَحْظًا مَدًّا نَزَفَتْ شِعْرِي لِيَكْرَهَا  
كَأَنَّ مَا أَفْكَتُ مِنْهُ وَلَا نَفْسًا

ترف البیہ زنج مارہ کلہ۔ کُل رجع ترجمہ انکے ایسے محاربین کہ انھوں نے میرے شعر کو مثل پانی کے جو کنوین سے نکالا  
جادے بالکل کینچ لیا تاکہ وہ شعر انکے فضائل کو پر کر دے سو وہ شعر ایسے حال میں لونا کہ وہ فضائل اُس سے پر نہ ہوئیں  
اور نہ وہ شعر خشک ہوا۔ یہاں شعر کو بنسٹر لپانی کے ٹھہرا ہوا اور اسکی قواد تمام نہونیکو اسکا خشک ہونا مطلب یہ ہے  
کہ انکے محارب کثیر ہیں اور میری مدح کوئی بھی بیشمار ہے اسلئے نہ انکی مدایخ ختم ہوتے ہیں نہ میرے اشعار مدحیہ میرے قیام  
اوقات اسی شغل میں گزرتے ہیں نہ انکی مناقب تمام ہونگے نہ میری شعر گوئی۔

مَكَارِمُ لَكَ فَتُفْهِمُ الْعَسَا كَيْفَ يَهَيَا  
مَنْ يَكُنْ يَتَذَكَّرُ لِمَنْ فَايْتِ طَلَبًا

ترجمہ تیرے لئے مکارم اور مناقب ہیں کہ انکے سبب تو تمام عالم سے پڑھ گیا ہے۔ اب اُس امر کی طلب کے جو بہت  
آگے بڑھ گیا ہے کون طاقت رکھتا ہے۔

لَنَا أَقْمَتْ بِأَنْطَايَةِ اخْتَلَفَتْ  
إِلَّا بَأْتِ بَرَّ الْوُكْبَانِ فِي حَلَبًا

ترجمہ جب تم نے بقام انطاکیہ اقامت کی تو شہر مدائن سائل جو تمھارے پاس بے لوثے تو میرے پاس بمقام حلب  
تمھاری سخاوت و کرم کی خبر لائے۔

فَوَسَّتُ سَخْوَكُ لَا أَلْوِي عَلَى الْحَيَا  
أَحْتَرُّ رَاحِلَتُكَ الْفَقْرُ وَالْأَدَبَا

ترجمہ تو تمھاری خیر عطا سنکر میں تمھاری طرف چل پڑا کہ کسی کے پاس نہیں ٹھہرتا تھا ایسے حال میں کہ میں اپنی دوسو روپوں  
فقر و ادب کو قطع طریق پر پرانگیختہ کرتا تھا۔ یعنی جو کہ میں ادیب و جامع ہوں اور تمام کی قدر دان ہوں اسلئے تمھارے پاس حاضر ہوں

أَذَا قَبِيْ نَزَمْتِيْ بَلَوِيْ شَرَفْتِيْ يَهَيَا  
لَوْ ذَا قَفَا لَبَكِيْ مَا عَاشَتْ وَأَنْتَحَبَا

الانتحاب رفع الصوت و ترودہ بالکلام ترجمہ میرے زمانے نے مجھ کو ایسی مصیبت کا جرمہ پلایا ہے جس سے مجھے اچھو ہو گیا  
یعنی وہ میرے گھنے میں آنکھ لگیا اگر زمانہ اُس مصیبت کو چھینتا تو وہ جب تک جیتا بیشک روتا اور جھینکتا۔

وَإِنْ عَمِرْتُ بَعَثْتُ الْخُزَّيْنَةَ وَاللَّهُمَّ هَبْ لِي أَخَا وَالْمُسْتَدْرِ فِي أَسْبَ

عمر الہل بالکسر عاش زمانا طویلا - والا سہلر الصلابة والشدہ - والقفاة الصلابة ویقال ہی نسوۃ الی رجل اسمہ سہلر کان یقوم لکرمیاح ترجمہ اور اگر میری عمر مری ہوئی تو لڑائی کو والدہ اور نیزہ سہری کو بیانی اور تلوار شرفی کو والد بناؤنگا یعنی ہمیشہ لڑائی میں رہوں گا تاکہ مطلب کو ہیو بخون -

بِحُكْمِ اللَّهِ عَمْتُ يَلْقَى الْمَوْتَ مُبْتَسِمًا حَتَّى كَانَتْ لَهَا فِي قَتْلِهِ أَرْبَا

ترجمہ میں ہمیشہ جنگ میں رہوں گا محبت ہر شخص پریشان مومے کے جو موت سے ہنستا ہوا ملے گویا اس کو اپنے قتل میں کوئی بڑا مطلب ہے -

فَرِحَ بِكَادُ صَبِيلُ اسْتَجْلَ يَقْنُ فُلَهُ مِنْ سَرَجِهِ طَلِبًا لِلْخَيْرِ أَوْ طَرَجًا

فرح فی موضع شخص نسبت نعمت - و مرج وطرب مصدران وقما موضع الحال - والفتح الخالص من کل شی ترجمہ ایسا پریشان ہو جو خالص النسب ہو جبکہ وہ گھوڑی کے ہنسانے کو سے تو قریب ہر کہ وہ آواز اسکو سبب عزت طلبی یا نشاط کے اسکے زین سے پھینک دے - اور ایک روایت میں مرخا یا فخر ہی یعنی لڑائی کی خوشی سے اور یہ مناسب تر ہے -

فَالْمَوْتُ أَقْدَرُ لِي وَالصَّبْرُ الْجَلِيلُ وَاللَّذَّاءُ سَعُ وَاللَّذْيُ لِيْنُ عُلْبَا

ترجمہ سو موت میری بڑی عذر خواہ ہو اس سے کہ میں بھالت ذلت مروں یعنی اگر میں طلب سحالی میں قتل کیا جاؤں تو موت میری عذر خواہی کو کھڑی ہو جاوے گی اور صبر ترجمہ جیسے باد کو زیاہ ہے گھیرنا زرد لون کا کام ہوتا ہے - اور جنگل و میدان میرے لئے میرے گھر سے زیادہ وسیع ہیں اس لئے گھر اپنا پسند نہیں کرتا اور دنیا اور اسکی دولت اس شخص کے لئے ہے جو لڑے اور غالب آوے نہ اسکے لئے جو گھر میں پڑا رہے - شایع نے خوب کہا ہے کہ یہہ ابیات جو آخر قصیدہ میں متنبی لایا ہے اسکے مطلب کے خلاف ہیں - کیونکہ وہ ناوح ہو کر بطلب عطا مدوح کے پاس آیا ہوا اور کہا ہے کہ میں مصیبت زدہ زیادہ کستا ہوا ہوں ہر اسکو ذرا اپنی شجاعت و فتح بلا و مزاحمت ملو کہ کیا موقع ہے - مگر کیا کرے کہ وہ اپنی عادت اور ہیکہ پختی سے مجبور ہے اور اپنی قدر و منزلت سے زیادہ گفتگو کرتا ہے - مانگنا اور شجی بگھارتا - یہ وہی مثل ہے بھیک مانگنا اور ضرور سے رہنا - وقال بجر علی بن منصور الحاجب

يَا بَنِي الشَّمْسِ وَالْجَاخِجَاتِ عَوَارِبَا أَلَّا بَسَاتٍ مِنْ الْخَزِيرِ جَلَدِيَا

رفع الشمس وابعاد علی الابتداء - تقدیرہ الشمس بابی مقدمات - و يجوز ان يكون خبرا والبت مدح وفاقا نیر مدح الغفیر بابی الشمس - و يجوز ان يكون خبرا لما سیم فالمدح تقدیر بابی الشمس - و يجوز النصب بتقدیر مدحی بابی الشمس - و عوارب یا حال - و الجاخیجات المائلات - و الجاخیجات جمع جلاب و ہی الملقحة والطر والخمار وایلیہ النساء ترجمہ میرا پ قرآن ہونے ان آقاؤں پر جو بخیر سے چلتے ہیں اور بدرون میں چھپ جاتے ہیں یعنی خوبصورت عورتوں پر جو حیر کی اور تیر

اور لباس پہنتے والیاں ہیں۔

الْمُهْبَنَاتُ ثُلُوكُنَّ بِنَاوَعُ قُتُوْنَا وَجَسَاتُ السَّائِبَاتِ الْإِنَّا هَبَا

من رقع وجنا تن جملنا فاعل للمهبات يري اللاتي انبت وجنا تن قلوبنا وعقلونا ويكون قد اقرر على ذكر مقبول واحد۔  
ومن نصب جبل الوجناات المفصول الثاني للمهبات ترجمہ اُنکے رخسارے ہمارے دلوں اور عقلوں کو لٹوا دینے والی ہیں اور صورت دوم ہیں یہ ترجمہ ہوگا کہ وہ خورتیں ہمارے قلوب اور عقل کو اپنے رخساروں سے لٹوا دینے والی ہیں کہ وہ رخسارے لٹوئے دے کو لٹوئے والی ہیں یعنی تجارت کر بہادر کو۔

السَّاعِيَاتُ الْقَاتِلَاتُ الْخِيَرَاتُ الْمُبْنِيَاتُ مِنَ الدَّلَالِ غَرَابَا

ترجمہ وہ خورتیں نازک اندام اپنے ہجر سے قتل کر نیوالی اور وصل سے زندہ کرنے والی اور ناز سے امور عجیبہ کے ظاہر کرنے والے ہیں۔

حَاوَلْنُ تَقْدِيرِي وَخَصْنُ مُرَابَا فَوَصَعْتُ أَيْدِيَهُنَّ فَوْقَ سَرَابَا

الطَّيْبِ جَمْعُ تَرْتِيبَةٍ هِيَ مَحَلُّ الْقَلَاوَةِ مِنَ الصَّدْرِ تَرْجَمُهُ اَوْتُونُ نَعْمَ جَسَمِهِ كَمَا جَا بَا كَهْمُ تَقِيرُ بَانَ اَوْرَقِيْبِ سَرِينِ  
تو اس مطلب کو اشارہ ادا کیا اور اپنے ہاتھوں کو اپنے سینوں پر رکھا یعنی ہماری جانیں بچھیر کر بان۔

وَبَسْمُنُ عَنْ بَرْدِ خَنْبِيَّتِ اُرْبِيَّةِ مِنْ حَرِّ اَنْفَاسِي فَكُنْتُ الدَّارِبَا

ترجمہ اور آنھوں نے ایسے دندان سے بسم کیا جو سفیدی اور آبداری میں مثل اولی کے تھے مجھ کو خوف ہوا کہ بسبب حرارت اپنے انفس کے جو باعث گرمی عشق نہایت گرم ہیں اُنکو گلا دوں گا مگر نتیجہ یہ ہوا کہ اُنکی جدائی میں میں خود گل گیا۔

يَا حَبْدَ الْخَمَرِ لَوْ كُنَّ وَجَسَاتُ اَنْفَرَالَةِ كَاْعِبَا

الغزالۃ من اسما الشمس ترجمہ اسی قوم وہ لوگ جو محبوبہ کو سوار کے لیگے بہت بڑے صاحب نصیب ہیں اور وہ ناز بہت اچھا جو حسین نے محبوبہ آفتاب ر و کا لوسہ جب اُسکی پستان اُنھیں نے لگی تھی لیا تھا۔

كَيْفَ الرَّجَاءُ مِنَ الْمُحْطُوبِ مَحْطَا مِنْ بَعْدِ مَا اَشْتَبَنُ فِي مَحَالِبَا

ترجمہ مصائب سے نجات کی امید کس طرح ہو سکتی اسکے بعد کہ آنھوں نے میری جسم میں تاشن کا ڈرے یعنی نہیں ہو سکتے۔

اَوْحَدُنِي وَوَجَدَنُ حَزْنًا وَاحِدًا مَتَدَاهِيَا فَجَعَلَنِي فِي مَسَاجِبَا

ترجمہ اُن مصائب نے مجھ کو میرے مرغوبات سے تہا کر دیا اور آنھوں نے حزن یعنی غم فراق کو پکنا اور حد کو پہنچا دیا یا ایسا تو اُن مصائب نے اُس غم کو میرا معاحب کر دیا کہ وہ کبھی مجھے جدا نہیں ہوتا۔

وَلَتَهْبِيَنِي غَرَضُ الرُّمَاقَةِ تَهْبِيَتِي مَحْنُ أَحَدٍ مِنَ التَّسْيُوفِ مَضَارِبَا

ترجمہ اُن مصائب نے مجھ کو تیرا زور نہا نہ بنا دیا ایسے حاملین کی میری محنتوں کی ایسے تیر جو تلوار کی دھاروں سے تیر میں لگتے رہتے ہیں۔

۰ اَظْهَرْنِي النَّبِيَا فَاَنْتَا جِئْتَهُمَا مُسْتَسْقِيًا مَطْرُوتٍ عَلَيَّ مَصْنَعًا

ترجمہ دینا ہے تجھ کو یہاں کیا سو میں جب آسکے پاس پانی مانگتا آیا تو بھیجے اسے مصائب کا مینہ برسا دیا۔

۰ وَجِئْتُ مِنْ خُوصِ الرِّكَابِ لِسُوءِ مِنْ دَايِشٍ فَعَدَّتْ اَمْتِي رَاكِبًا

جیت یعنی اوسیت و انخوس جمع خوصا وہی الناقۃ الفارۃ العینین من الجمل والاعیاء۔ والرب کا جمع الایل من غیر لفظ الواحدۃ راحلۃ۔ والدارش ضرب من الجلود وہومن جلد الضان۔ ومن خوص الرکابا یعنی بدلائمنا لقولہ تعالیٰ ولونشاء یجعلنا منکم ملائکۃ اسی بدلائم منک ترجمہ بیوض تنکے ہوئی مادہ شرو کی جنکی آنکھیں بسبب کثرت محنت سفر کے گر گئی ہوں کالاموزہ گھنیا کھال کا جھکودیا گیا سواب میں پیادہ سوار ہوں یعنی حقیقت میں تو پیادہ ہوں مگر چونکہ موزون پر سوار ہوں چاہوں سوار کہہ لو۔

۰ حَالًا مَتًی عَلَہُ اَبْنٌ مِنْهُمْ وَرَاہِیَا جَاءَ الزَّمَانُ اِلَیَّ مِنْہَا تَاْمِبًا

نصب حالاً یعنی ضمراشی اشکو واذم ترجمہ میں ایسے اپنے برے حال کی شکایت یا مذمت کرتا ہوں کہ اگر ممدوح کو اُس حال کی اطلاع ہو جاوے تو وہ میری حمایت کے لئے زمانہ کو ایسا تار سے کہ وہ اُسکے خوف سے میرے پاس اسی حال سے تو یہ کرتا ہوا اے یعنی میری تو یہ بھیج بھی شکوے تکلیف نہ دے گا۔

۰ مَلِكٌ سِدَانٌ قَنَاتٍہُ وَبَنَاتُہُ یَبْنَا ذَا یَن دَمَا وَعَرَفَا سَاکِبًا

یتبادران بفعل کلوا حدیثا مایا عارض یہ صاحبہ۔ والبنان جمع بناتہ وہی الاصح۔ والعرف المعروف ترجمہ وہ ایک بادشاہ ہے کہ بہال اُسکے نیز کیے اور اُسکی انگلیاں خونریزی اور احسان کی طرف جو نسل باران ریزان ہے ایک دوسرے پر بڑھنا چاہتے ہیں یعنی اُسکانیرہ دشمنوں کی خونریزی کی طرف اور اُسکی انگلیاں سالکوں کی بخشش کی جانب نہایت عت کے ساتھ ایک دوسرے سے اُٹکے جانا چاہتے ہیں خلاصہ یہ کہ وہ شجاع اور بخشنے والے۔

۰ یَسْتَضِیْضُ الْخَطَّ اِلَیَّ یَا کُرُوْدِہُ وَیَقْلُ وَجَلَّہُ لَیْسَ لَکُمْنِیْ شَاہِدًا

الوفد القوم تقصدون الملوک بخو انجم ترجمہ وہ شئی عظیم القدر کو اپنے سالکوں کے لئے مکرر بھتا ہے۔ اور بسبب کثرت علمایا اور دیادلی کے خیال کرتا ہے کہ ہر ایک دجلہ یا بن کلانی پانی میں یو اے کے لئے کافی نہیں ہر زیادہ کی حاجت ہے۔

۰ کُرُوا فَاَوْحَاکَ تَنْتَہُ عَنْ نَقِیْسٍ بِعَظِیْمٍ مَا صَدَعَتْ لَهْلَاکَ کَاذِبًا

نصب کر ماعلیٰ المصدر اسی کر م کر م ترجمہ ایسی بخشش کرتا ہے کہ اگر اُسکے روبرو اُسکے نفس کی وہ بڑی بات جو اُس نے کی ہے تو بیان کرے تو ممدوح تجھ کو سمجھاتا ہے یعنی اُس امر کو بڑا سمجھ کر اُسکی تصدیق نہ کرے شام کہتا ہو کہ یہ قول اُس کا اچھا نہیں ہے کہ ممدوح اپنے فعل کو عظیم سمجھتا ہو بلکہ خوبی اس میں ہو کہ غیر اسکو بڑا سمجھ نہ خود ممدوح۔

۰ سَلِّ عَنْ شَیْخَا عَتِہُ وَرُزْہُ مُسَالِمًا وَحَدَّ اِرْشَکَ حَدَّ اِرْمِہُ مُحَارِبًا

ترجمہ تو حال اسکی تجارت کا گورنر سے پوچھ کر لینیں کرے و بہالت صلح اس سے ملاقات کر اور تو بیچ اس سے پھر بیچ جبکہ و درانیہ والا ہو  
یعنی تو خود اسکی شجاعت کا امتحان کر و درتا مارا پڑے گا پھر اسکے لئے ایک مثال بیان کرتا ہے۔

فَالْمَوْتُ نَعْفُفٌ بِالْهَيْدَتَاتِ طِبَاعُهُ	لَقَدْ تَلَقَّى خَلْفًا دَاغِي مَوْتًا أَلْبَسَا
---	--

ترجمہ سو موت کی طبیعت اسکے صفات سے معلوم ہوتی ہو ورنہ تو ایسے مخلوق سے نہیں کا جو موت کو پھر کر پھر واپس آئیہ والی ہو۔

إِنْ تَلَقَّاهُ لَا تَلْقَى إِلَّا قَسْطًا	أَوْ مَخْصَلًا أَوْ طَائِعًا أَوْ ضَارِبًا
--	--

القتل بالیسین والصادو الغبار۔ و الخف انکیش النظیم ترجمہ اگر تو اسکی ملاقات کا ارادہ کرے تو تو اس سے نہیں ملیگا مگر تڑائی کے  
غبار یا لشکر میں یا نیرہ بازی کرتا یا شمشیر زنی کرتا۔

أَوْ طَائِعًا أَوْ طَائِعًا أَوْ رَاغِبًا	أَوْ رَاغِبًا أَوْ هَائِبًا أَوْ سَادِبًا
---	---

ترجمہ اور دشمنوں کو اس کے مقابلہ میں نہیں دیکھے گا مگر اس سے بھاگنے والا یا اس سے طالب عطایا اس سے کشش کا خواہشمند  
یا اس کے خوف سے ڈرنے والا یا اسکی تلوار سے مقتول یا اپنے مقتول مرد نہ پر رونے والا۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى الْجِبَالِ رَأَيْتَهَا	فَوْقَ السَّمَاءِ مَلَكًا مَسْكُورًا وَفَوْقَ رُؤُوسِهَا
---	--

العوامل الیہ الخلیفۃ المشرقتہ الطولما۔ والقوادیب السیوف القواطع۔ و المسهل جمع سہل و ہج الاارض الیئہ ترجمہ  
اور جب تو زمین پر کھڑا ہوا پہاڑوں کو دیکھے تو ان پہاڑوں کو نرم زمینوں پر پڑتے نیسے اور برزخہ شمشیر دیکھے گا خلاصہ  
یہ کہ اس کے مسلح لشکر پہاڑوں پچھل ہی بہن تو اب و بان سوائے نیردن اور تلواروں کے کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ غرض  
پہاڑوں کا پتہ نہیں ہے۔

وَإِذَا نَظَرْتَ إِلَى السَّمَاءِ رَأَيْتَهَا	شَحَّتَ الْجِبَالُ فُؤَادًا سَاوَجًا وَجَنَابًا
---	---

ترجمہ اور جب تو پہاڑوں پر سے میناؤں کو دیکھے تو انکو ایسے حال میں دیکھے گا کہ پہاڑوں کے تلے بالکل سوار اور گھوڑے بہن زمین مار رہے۔

وَجَنَابًا نَزَلَ أَسْحَابٌ سَوَادُهَا	أَنْ تَجَا تَبَسُّمًا وَقَدْ أَلْغَسْنَا ثِيَابًا
--	---

ترجمہ اور دیکھے گا تو غبار کو کہ تو ہی کی چمک نے اسکی سیاہی کو ایسے حال میں چھوڑا ہے جیسے زنگی لوگ ہنسنیں یا بڑبی قفا  
یعنی گدے۔ یعنی وہ ہے کی چمک غبار کی سیاہی میں ایسے معلوم ہوتے ہے جیسے جشیو بکے دانت بوقت جسم کے یا جیسے  
بڑبی قفا کی سفید بال اس کے گرد کے سیاہ بالوں میں۔

فَجَا تَبَسُّمًا كَيْسِي الثَّيَابِ مَرَامًا دَجَى	أَيْكَلُ وَأَطْلَعَتِ الرِّمَاحُ كَوَارِبًا
--	---

ترجمہ سو گوہر ان سبب سیاہی غبار کے زنگی سیاہی کا لباس پہنایا گیا اور نیردن نے تارے طلوع کے یا نیرے ستارے  
انکر نکلے ہوئے کی چمک کو غبار کی سیاہی میں تشبیہ دی ہے تاروں سے جرات کو نکلیں۔

قَدْ عَسَّكَرَتْ مَعَهُ الرِّمَاحُ إِذَا عَسَّكَرَا	وَتَكَلَّبَتْ فِيهَا الرِّجَالُ كَتَايِبًا
---	--

کتاب جمع کلیدیہ وہی الجماعۃ من الفرسان ترجمہ اُس اخبار میں مصائب نے اپنا لشکر جمع کیا تھا تاکہ مدوح کے احباب پر گریں اور مردوں نے اخبار میں بسبب اپنی کثرت کے پرے کے پرے بنائے تھے۔

اَسَدًا فَاِنْ اَسَدًا هَا لَا سُوْدُ يَقُوْدُهَا | اَسَدًا تَمِيْرُهُ لَا سُوْدُ وَنَعَابًا

ترجمہ اُسکے لشکر کے سپاہی ایسے شیرزین جکا لشکر شیر یعنی مردان دلاور ہیں اُنکا سردار ایسا شیر ہے یعنی مدوح جسکے روبرو شیر نو مشرمان ہیں یعنی مردان بہادر مثل شیر مدوح کے اُنکے مثل کو مٹانے ہیں۔

فِي زَقَابَةٍ حَبَّ الْكُوْنِ عَنِ بَيْكَلَا | وَكَأَنَّ سَمُوْعَهُ عَلَى الْحَا جِبَا

اراد علیاً خُزف التَّوْنِ سَمُوْعَهُ وَكُوْنِ الْاَلَفِ فِي الْحَا جِبَا ترجمہ مدوح ایسے عالی مرتبہ ہیں کہ اُسے خلق کو اُس رتبہ کے حاصل کرنے سے روک دیا اب اُسکو کوئی اُنکسوا حاصل نہیں کر سکتا اور وہ بلند مرتبہ ہیں ان دونوں وجہ سے لوگوں نے اُنکا نام علی حاجب رکھا ہے یعنی علی تو بسبب رتبہ عالیہ کے اور حاجب اسلئے کہ اُسے اس رتبہ کے حاصل کرنے سے روک دیا ہو۔

وَدَعُوْعُهُ مِنْ فَرْطِ الْكُنْهَاءِ مَبْدَلًا | وَدَعُوْعُهُ مِنْ عَقَبِ الثَّقَوِيْنَ الْغَا صِبَا

ترجمہ اُسکو بسبب کثرت سخاوت کے مہذر کہنے لگے اور اس سبب سے کہ دشمنوں کی جانیں جھپٹتا ہے اُسکو غاصب۔

هَذَا الَّذِي اَفْنَى النَّصْبَا تَ مَوَاهِبًا | وَجِدَاةٌ قَتَلُوا الزَّمَانَ تَجَارِبًا

ترجمہ یہ وہ شخص ہو کہ اُسے سونے کو بخشو نہیں قنا کر دیا اور اپنے دشمنوں کو قتل سے اور زمانہ کو برباد کر دیا یعنی اُسکو اشد تجربہ ہو کہ زمانہ جو آئندہ کر لگا اُسکو جان لیتا ہے پس گویا اُس نے زمانہ کو از روئے تجربہ قنا کر دیا اور اُسکے تمام تجربات کو جان لیا ہے اب زمانہ اُسیر کوئی ایسی حالت نہیں لاسکتا جسکو اُسے پہلے نہ جانا ہو۔

وَحُجِيْبُ الْعَدَا لٍ فِيْهَا اَمْسُوْا | مِنْهُ وَلَيْسَ يُوْرِدُ كَفًا خَا تِبَا

وَحُجِيْبُ عَطْفِ عَلِيٍّ الَّذِي ترجمہ اور یہ در باب منع عطا ماست گردن کو اُنکی امیدوں میں اسے ناکامیاب کر دیا ہے یعنی اُنکی منع کو نہیں مانتا ہے۔ اور کسی سائل کے ہاتھ کو ناکام و خائب نہیں لوثا تا بلکہ سب کو بخشتا ہے۔

هَذَا الَّذِي اَبْصَرْتُ مِنْهُ حَا فِزَا | مِثْلُ الَّذِي اَبْصَرْتُ مِنْهُ خَا تِبَا

البرت علی صنیۃ الکلم و الخطاب ترجمہ یہ مدوح وہ ہے کہ میں نے یا تو نے ہمت اُسکی حاضری کے کثرت عطا سے وہ چیز دیکھے جو اُس سے ہمت اُسکے غائب ہونے کے۔ یعنی اُسکے عطا ہر دو حال میں یکساں ہے یہ نہیں ہو کہ اپنے روبرو بلحاظ شرم حضور ہی زیادہ دیوے و بحالت غیبت کم دیوے۔

كَابَسَدَا مِنْ جِبْتِ الثَّقَاتِ رَا يْتَا | يَهْدِيْ اِلَى عِيْنَيْكَ قُوْرًا اَشْقَابَا

ترجمہ وہ مثل بدر کے ہو جس جگہ سے تو اُسکی طرف متوجہ ہو تو اُسکو ایسے حال میں دیکھے گا کہ وہ تیری دونوں آنکھوں کو چمکاتا رہے گا۔ ایسا ہی مدوح کا حال ہو کہ جہاں دیکھے اُسکی عطا سب کو بچھو پختی ہے۔

كَا بُحْرَ يَقْنَنُ لِقَرِيبٍ جَوَاهِرًا | جُودًا وَيَبْعَثُ لِلْبَعْدِ سَحَابًا

ترجمہ وہ مثل سمندر کے جو کہ قریب کو براہ بخشش جواہر دیتا ہو اور بعید کو ابر بھجتا ہو ایسا ہی جود کے فیض کو کوئی محروم نہیں ہے۔

كَالْتَقْنَنِ فِي كَيْدِ السَّمَاءِ وَمَنْوَاهَا | يَعْشَى الْبِلَادَ مَشَارِقًا وَمَغَارِبًا

ترجمہ وہ آفتاب کے مانند ہو کہ برتو وہ وسط آسمان میں اور اُسکی روشنی تمام مشرق و مغرب کو محیط ہے۔

اَسْمُحِجْنَ الْكُرْمَ مَاءً وَالْمَرْزُوقِي يَهْمُ | وَتَذُوكَ كُلَّ كَرِيمٍ قُوَّةً عَارِبًا

تہیں الامر تقبیح۔ وازر تیرے حقیر۔ و تروک یعنی تارک ترجمہ انہی لوگوں پر عیب لگانے والے اور اُنکے حقیر کو نیوالے اور قدیم کے ہر سخی کو ناراض کرنے والے۔ یعنی تیری سخاوت کے مقابل اور وکی سخاوت کمتر اور حقیر ہے اور ہر کریم جلاپنی عطا تیری عطا سے کم دیکھتا ہے تو تجھے یا اپنے نفس سے ناراض ہوتا ہے۔

شَدَّادٌ مَنَاقِبُهُمْ وَبَشَاتٌ مَنَاقِبًا | وَوَحْدَتٌ مَنَاقِبُهُمْ مِثْلُ مَنَاقِبَا

شاد وانبوا اور فعوا۔ واثیر کبسر الشین کل شیء طلیت بہ الحال ا من جس او غیرہ و بالفتح المصدر شادہ یشیدہ شیدا جھصرہ و المناقب الخازی و المعائب ترجمہ اور لوگوں نے اپنے مناقب مضبوط کئے اور تو نے اپنے مناقب ایسے مستحکم کئے کہ اُنکے مناقب تیرے مناقب کے سبب معائب معلوم ہونے لگے۔

لَبِئْسَ عَيْظٌ لِّلْحَاسِدِينَ الزَّانِبَا | اِنَّا لَنَكْبُرُ مِنْ يَدِكَ سَجَابَا

غیظ الحاسدین منصوب علی النذار و علی الاغرا و ای الزم غیظ الحاسدین او علی المفعول لہ اسی اقول ایک لیبیک من اصل غیظ الحاسدین۔ و الزانب المقیم ترجمہ میں حاضر ہوں اسی حاسدین کے غیظ مجھ پر دائمی۔ یا لازم پکڑ تو حاسدین کے غصہ مستحکم کو یا میں لیبیک کہتا ہوں تیرے حاسدین کے ہمیشہ جلانے کو۔ ہم بیشک تیرے ہاتھوں سے عطا ہائے عجیبہ یا دشمنوں کی عجیب خور زریاں دیکھتے ہیں۔

لَنَنْبِذَ بِكَ فِي مَعْدِنٍ | وَهَيَّجُ مَرْحَرًا يَخْفَ عَوَاقِبَا

اتھک جمع شکستہ وہی الثمرہ و جودۃ الراضی۔ و رجل مہمک و مہمک اذا غصه الامور و جربها و التفرقہ اسی الذی لم یجرب الامور و لا یفکر فی العواقب۔ ترجمہ تیری تدبیر صاحب تجربہ کی ہر جو انجام کی فکر کرتا ہے اور تیرا حملہ نا تجربہ کار کا سا ہے جو انجامی مون کا خوف نہیں کرتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو ملک کا انتظام مبرا نہ کرتا ہے اور دشمنوں پر حملہ نا عاقبت اندیشی کا سا جو مقتضایہ بہادری ہے۔

وَعَطَا مَالٍ لَّوَعْدَا طَالِبَا | اَنْفَقْتُهُ فِي اَنْ تَلَا فِي طَالِبَا

ترجمہ اور تیرے لیے ایسی عطا مال ہے کہ اگر تجھ کو سائل نہ ملے تو اس مال کو سائل کی تلاش میں خرچ ڈالے۔

حَدُّ مِنْ نَشَايَ عَلَيْكَ مَا اسْتَطَعْتُمْ | لَا تَكْزُبْنِي فِي الشَّيْءِ الْوَاخِبَا



الاصل استیلاء فاعلم انما اسلا واصرف الخفیة انما یكون انحر قابلا والظلمة لفرقة ترجمہ میری تعریف بقدر میری طاقت کے قبول  
فراتعریف میں قدر واجب مجھ لازم نہ کر کہ وہ میرے مقدور سے باہر ہے۔

فَلَقَدْ دُهِشْتُ يَا مُنْكَتٌ وَوَوْنُكَ مَا يَدُ هَيْسُ الْمَلِكِ الْحَفِظُ الْكَاتِبُ

دشمنی نمود ہوتی اذاتیر ترجمہ بیشک میں تیرے کام میں تیر ہوں اسکی تعریف نہیں کر سکتا اور کتر اسکا جسکو میں  
دیکھ کر حیران ہوں اسقدر ہو کہ گہبان کاتب حسات و شرتہ کو حیران کرتا ہے کہ اسنے کوئی آدمی ایسا نہیں دیکھا۔

وقال یخرج بدر بن عمار وعلی الشریب الفاکتہ قوله

اِسْمًا بَدْرُ بْنُ عَمَارٍ سَحَابٌ هَيْطَلٌ فِيهِ ثَوَابٌ وَعِقَابٌ

ترجمہ سوائے اسکے نہیں ہو کہ بدر بن عمار ایک ابر لیار بار ہو کہ اس میں ثواب و عقاب دونوں ہیں یعنی جیسے صاحب  
میں پانی اور اوی اور بولیاں ہوتی ہیں ایسے ہی مدوح میں دوستوں کے لئے اسباب خیر اور دشمنوں کے لئے عذاب ہو۔

اِسْمًا بَدْرُ بْنُ عَمَارٍ سَحَابٌ هَيْطَلٌ فِيهِ ثَوَابٌ وَعِقَابٌ

ترجمہ نہیں ہو کہ بدر بن عمار ایک ابر لیار بار ہو کہ اس میں ثواب و عقاب دونوں ہیں یعنی جیسے صاحب  
میں پانی اور اوی اور بولیاں ہوتی ہیں ایسے ہی مدوح میں دوستوں کے لئے اسباب خیر اور دشمنوں کے لئے عذاب ہو۔

مَاسِيحُ يَسْلُ الطَّرْفَ الْفَحِيدَ نَهْ جَمْلًا هَا لَا يَبِيْ وَيَذْكُرُهُ الرِّقَابُ

ضمیر جبریل لایہی۔ ترجمہ وہ کسی طرف نظر نہیں پھیلتا مگر سائکون کے ہاتھ بقدر اپنی طاقت کے اسکا شکر کرتے ہیں  
کیونکہ وہ انکو عطا یا سے پر کرتا ہے اور دشمنوں کی گردنیں اسکی ندمت کرتی ہیں کیونکہ ان کو قتل کرتا ہے۔ یعنی  
مدوح ان دونوں باتوں سے خالی نہیں ہوتا۔

مَا يَبِيْ قَتْلُ اَعَادِيْهِ وَلَكِنْ يَنْتَقِيْ اِخْلَافَ مَا تَزْجُو الرِّقَابُ

ترجمہ اپنے دشمنوں کے مارنے کی اسکو کچھ غرض اور ضرورت نہیں ہے کیونکہ وہ طاقت مقابلہ نہیں رکھتے مگر وہ  
اسی خلاف وعدگی سے درتا ہے جو بھیڑے اس سے امید رکھتے ہیں یعنی وہ بھیڑیوں کو مقتولوں کا گوشت کھاتا  
ہے اس لئے دشمنوں کو مارتا ہے۔

فَلَكُ هَيْبَةٌ مِنْ رَاْيِ تَزْجُو وَلَهُ جُودٌ مُرْجِيْ لَا يَهَابُ

ترجمہ جو مدوح کی ہیبت اس شخص کی سی ہو جس سے کچھ امید رحم نہیں رکھی جاوے اور اسکی بخشش ایسی امیر گاہ  
اوی کی ہے جس سے ہرگز کچھ خوف نہ کیا جاوے۔

طَاعِعٌ اَلْفَرَسَا فِي اِلْحَادِ شَرُّا وَعَجَابُ الْحَرْبِ لِلشَّمْسِ حِجَابُ

اشتر من الضن ۱۱ اور من الصدر وقيل هو على غير الاستواء ترجمہ و دسارون کی آنکھوں کے دیباہوں میں اور لکاسینہ بیکار تیرہ مارا  
والہ ایسے حال میں کرغیا رنگا آفتاب کا پردہ ہوجا وے یعنی نشانہ کا سچا ہے اگرچہ اندھیرا ہی ہو۔

بَايَعْتُ النَّفْسَ عَلَى الْهَوْلِ الَّذِي مَا لِلنَّفْسِ وَفَحْتُ رَيْثَهُ رِيَابُ

ترجمہ و داپنے نفس کو ایسے خوفناک امر پر برگزینہ کرنا کہ جو نفس اس خوف میں بڑے اسکو رجوع و فطاس نصیب نہیں ہوتا۔

بَابِي رِيْحَتُ لَاحِدًا لِحَسَنًا وَأَحَاوَيْتُكَ لَأَهْلًا لِّلشَّرَابِ

ترجمہ اپنے باپ کی قسم کھاتا ہوں کہ عمرہ تیری بوجہ اس ہمارے نرگس کے اور تیری باتیں لذتہ میں نہ بہہ شراب۔

لَيْسَ بِالْمُنْكَرِ أَنْ بَرَزَتْ سَبْقًا خَيْرٌ مِّنْ فَوْعٍ عَنِ الْمَسْبُوقِ الْعَرَابِ

ترجمہ اگر تو اسے مراتب بلند پر پہنچ گیا جو کوئی اور وہاں تک نہیں پہنچا تو کیا انوکھی اور عجیب بات ہو کہ وہ مکہ عربی عمدہ ضمیر

گھوڑے آگے بڑھنے سے روکے نہیں گئے۔ و اقبل بلعيب الشطرنج و قد جاز المطر فقال

أَلَمْ تَرَ أَيُّهَا الْمَلِكُ الْمَرْجَا بَجَائِبَ مَا أَيْتُ مِنَ السَّحَابِ

ترجمہ اے شاہ امیدگار کیا عجائب سحاب جو دیکھتے تو نہیں دیکھتا۔

تَشْكِي الْأَرْضِ عَيْبَتَكَ إِلَيْكَ وَتَرْشِفُ مَاءَهُ رَشْفَ الرُّهَابِ

ترجمہ زمین بسبب اپنی تشنگی کے سحاب سے اس کی عیبیت کا شکوہ کرتی ہے اور آب سحاب کو ایسا چوستی ہے جیسا شوق

آب دہن محبوب کو۔

وَأَوْفَعُهُمْ أَنَّ فِي الشَّطْرِ نَجْمٌ هَبِي

الشطرنج معرب من شدرنج و ہون فارسی یعنی من اشتعل بہ ذہب عنادر باطلا۔ والا جودان کیسہ شینہ لیکون علی وزن

جودزل ترجمہ اور میں دیکھنے والا ان کو اس خیال میں ڈالتا ہوں کہ میری فکر شطرنج میں مصروف ہو اور حال یہ ہو کہ

میں تیری نویون میں تامل کرنا ہوں اور تیرے دیکھنے کے لئے جما بیٹھا ہوں نہ شطرنج کے لئے۔

نَسَا مَضِيٍّ وَالسَّلَامَ عَلَيْكَ مِثْلِي مَغْنِيْبِي لَيْلَتِي وَفَدَا ابْنِي

ترجمہ اب میں جاؤ لگا اور تجھ کو میرا سلام میری غیر حاضری میری رات بھر ہے اور کل کو میرا آنا۔

## وقال في بعثة كانت ترخص بركات

يَا ذَا الْمَعَالِي وَمَعْدِنَ الْأَدَبِ سَيِّدَنَا وَابْنَ سَيِّدِ الْعَرَبِ

ترجمہ اے صاحب مراتب مالیدگان ادب کے اور اے ہمارے سردار اور عرب کے سردار کے بیٹے۔

أَهْنَتْ سَيِّدِي لِي مِثْلِي وَلَوْ سَأَلْنَا سِوَاكَ لَمْ يَجِبْ

ترجمہ تو ہر امر کا جواب لوگوں کو عاجز کر دے خوب جاننے والا ہے اور اگر ہم تیرے سوا کسی اور سے پوچھیں تو وہ  
کچھ جواب نہ دے۔

اهْلًا لَا قَابِلَتِكَ لَا اِقْصَاةَ اَمَّا رَفَعَتْ يَدَ جَلَّتْهَا مِنَ النَّعْبِ

ترجمہ کیا یہ بتلی تیرے سامنے باقی ہوئی تھی ہر بات سے اپنے پاؤں کو تکان سے اٹھالیا ہو۔

وقال يرح علي بن كرم التميمي وهو علي بن محمد بن سيار بن كرم وكان يحب ارمي

هَرُوبُ النَّاسِ عَشَقَ هَرُوبًا فَاَنْ رُوهُمْ اَسْفَلَهُمْ جَبِيًّا

اشفا الفضل ترجمہ مختلف لوگ مختلف معشوقوں پر عاشق ہیں سو زیادہ قبول کے قابل عشق اس شخص کا  
کا ہے جس کا محبوب افضل و عمدہ ہے۔

وَمَا لَكَ كَيْ يَسُو قَتْلَ الْكَافِرِ فَمَهْلٌ مِنْ نَوْدَةٍ تَشْفِي الْقُلُوبَا

السكن انصاحب ومن تسكن اليه وتجه وتده ترجمہ اور میری دل لگی کی چیز سوائے قتل اعدا اور نہیں ہے سو کیا ایسی  
ملاقات یعنی سوئے بھیر و شمنو نے ہوگی جو بسبب قتل اعدا لوگوں کو شفا دے گی جیسے معشوق کی ملاقات عاشق کو شفا بخش ہوتی ہے۔

نَظِلُّ الظِّلَّ مِنْهَا فِي حَدِيثِ تَزِدُّ بِهِ الصَّرَاصِرُ النَّجِيبَا

الصبر صبر صبر التمر والبازي وغيره والنقيب صوت الغراب ترجمہ اس واقعہ سے مراد رخا پر بند جمع ہو جاوین اور خوشی  
کے سبب باہم ایسی زور سے باتیں کریں یعنی اتنا غل مجا دیں کہ اُسکے باعث گرگس و باز وغیرہ کے پروں کی سنسناہٹ اور  
کوون کی گائیں کا یں یعنی آگے آواز پست ہو جاوے ایسی گڑبائی کی آرزو کرتا ہے جہاں نہایت خوشنمیزی ہو۔

وَقَدْ لَبَسَتْ دِمَاءَهُمْ عَلَيْهِمْ حَكَا اَذَاكَ تَشْتَقُّ لَهَا حَيُّوبَا

البحر اوشیاب البحر تصبغ سوداء وتليس عند المصيبة ترجمہ ان پرندوں نے مقتولوں کے خون اپنے اوپر لگے ماتم کے لہی ہر طرح  
پہن لئے ہیں کہ انھوں نے جو گریبان چاک نہیں کئے کیونکہ وہ اس واقعہ سے مغموم نہیں ہیں بلکہ خوش ہیں یا وہ جامہ ماتم  
بے سے ہوئے ہیں رہے ہیں جیسے گریبان نہیں بنائے اور ایک روایت میں ومار ہم بالرفع ہر مطلب یہ ہے کہ خون پرندوں کے  
برن پر خشک ہونگے گویا انھوں نے اپنے لباس معمولی کی جگہ اور لباس پہن لیا ہے اور یہاں لباس اس واسطے لگا کہ خون  
خشک ہو جائے سے سیاہ ہو جاتا ہے۔

اَدْمَا طَعْمُهُمْ وَالْقَتْلُ حَتَّى حَلَطْنَا فِي عِظَامِهِمُ الْكُحُوبَا

اور متا جینا و حلطنا و قیل من الدوام والکعب ہی کعب الرمح وہی الاطراف النواشر عند الانا بیب ترجمہ جیسے اُسپر نیزہ  
لڑی و شمشیر زنی کو جج کر دیا یا ہمیشہ رکھا یہاں تلمک کہ جیسے آگنی ہڈیوں میں اپنے نیزوں کی گریہیں ملاوین یعنی گھسیٹ دین یا

ہمارے نیزون کر گریں اُنکے بدن میں نوٹ لگی پس وہ انکی بیویوں سے مل گئیں۔

كَانَ خِيَوُنَا كَيْفَ اَنْتَ قَدْ يَمَّا اَلْتَقَىٰ فِي حَرْوٍ فِهْمَا اَلْجَلْبَا

مفتی الراس الفهم علی ام الدماغ ترجمہ ہمارے گھوڑے اُن کے نشوونگہ رو دتے ہوئے پھرتے رہے اور اُسے جھکے ہند گویا انکو ہمیشہ کشتوں کی کھربوں میں دردم پلایا جاتا تھا عرب کی عادت تھی کہ عجزہ گھوڑوں کو دردم پلایا کرتے تھے۔

فَمَرَّتْ غَيْرَنَا فِرَّةً مَلِكُهَا تَدُوْسُ بِنَا اَلْجَمَامِجُ وَالْتَرَكِبَا

الجمجمة العظم الذی فی الدماغ۔ والتریب والتریبہ واحدة الترأب وهو موضع القلادة من الصدر ترجمہ وہ گھوڑے انکی نشوونہ گزرے ایسے حال میں کہ وہ جھکنے والے نہ تھے اور ہکولہ اپنے اوپر سوار کئے انکی کھوپریاں اور سینے رو دتے تھے۔

يُقَدِّمُهَا وَقَدْ خَضِبَتْ لَتَوَاهَا فَتَىٰ تَرْكِي اَلْحُرُوبُ بِه اَلْحُرُوبَا

الشوئی من الفرس توہا لاند یقال عمل الشوئی۔ والشوئی الیدان والرحلان من اللامین کل الیس مبتلا۔ یقال رما فاشواہ اذا لم یصب المقتل ترجمہ او گھوڑے ایسے حال میں کہ اُنکے پانوں خون اعدائین رنگین ہیں ایسا جو ان کہ اُس کو لڑائیوں اور لڑائیوں کی طرف پھینکتے ہیں اُنکے بڑھاتا ہے یعنی میں لڑائیوں کا اور لڑائیوں کی طرف پھینکتے کے یہ معنی ہیں کہ وہ ہمیشہ لڑائیوں میں رہتا ہے جب ایک لڑائی ختم ہوتی ہو دوسری لڑائی میں جلا جاتا ہے۔

لَتَدْبِیْدُ اَلْخَزْرَافَةَ اَلْبَارِلِ اَصْمَابُ اِذَا تَقَرَّرَ اَمَّا اَصْدِیْبَا

الخزروانہ ذبا بآتق فی الف البعیر فیخ لہا باقہ فاستمرت للکسیر یقال لفلان خنزوانتہ وتسمی صرار کالمر فی الغضب ترجمہ وہ جوان سخت متکبر ہے جب شل چیتے کے غضبناک ہوتا ہے تو اس امر کے کچھ پروا نہیں کرتا کہ آیا اُس نے دشمن کو قتل کیا یا وہ اُنکے ہاتھ سے مقتول ہوا۔

اَعَزَّیٰ کَالْهَذَا اَلْنِیْلُ فَانْقَضُوْا اَمِنْکَ اَلْجَمِیْمُ بَقَرُیٰ اَنْ یُّوَدُّوْا

لیفرق یخاف ویفرع ترجمہ اے میرے قصد دیکھ تو کیا یہ رات دراز ہو گئی ہے یا صبح تجھے اس بات میں ڈرتی ہے کہ وہ لوٹے۔ یعنی بسبب تیرے دشوار ارادہ کے صبح ڈرتی ہے یا تیرا ارادہ جنگ صبح کو معلوم ہو گیا ہے اور اُسے خوف ہے کہ کبھی مجھ کو بھی دشمن سمجھے۔

كَانَ اَلْفَجْرُ حَبْ مُسْتَرَاا بِرَاعِی مِنْ دُجَسْتِهِ رَقِیْبَا

الدجستہ الظلمۃ ترجمہ گویا فجر ایک دوست ہے جس سے سننے کی درخواست کی گئی کہ وہ تاریکی شب کو قریب جانکر اس خوف کرتی ہے اس نے صبح نہیں ہوتی۔

كَانَ جُؤْمُہٗ حَالِی عَلَیْہِ وَقَدْ جُنْدِیْتُ قَوَائِدُہٗ اَلْجِیُوبَا

الجبوب وجہ الارض وقیل الارض الغلیظہ ترجمہ گویا رات کے تاریک گزیر ہیں اور اُنکے پانوں میں زمین کی جوتیاں

پسانائی نہیں پس وہ بسبب گرانی پائی پوش کے اور کثرت زبور کے چل نہیں سکتی اسلئے صبح نہیں ہوتی۔

كَانَ الْجَوْفُ سَلَى مَا أَقَالُوهُ | وَصَارَ لَنَا أَوْدٌ فِيهِ شَجَوْبَا

اشجوب تغیر اللون والہن وال ترجمہ گویا مابین آسمان و زمین کے ہوائے اسقدر بے چینیا ہے جقدر نینے عشق سے تکلف اٹھائی اسلئے انکار رنگ سیاہ ہو گیا ہے سوا سکی سیاہی تغیر رنگ کے باعث ہو گئی ہوا سلئے صبح نہیں ہوتی۔

كَانَ دُجَاهُ يَجْنُ بِهَا لَهَادِي | فَلَيْسَ تَغِيْبُ إِلَّا أَنْ يَغِيْبَا

الدرجہ جمع وصیہ ترجمہ گویا میری بیداری تاریکی شب کو کھینچتی ہے۔ سو تاریکی غائب نہوگی جب تک میری بیداری نہ غائب ہوگی۔ یعنی میری بیداری مجھے غائب نہیں ہوتی ہو یعنی ہر وقت موجود رہتی ہے اور وہ تاریکی شب کو برابر کھینچتی ہے اسلئے صبح نہیں ہوتی۔

اَقْلَبَ فِيهِ اجْفَارِي كَانَتْ | اَعْدَبَ بِهِ عَلَى الدَّهْرِ الدُّنُوبَا

ترجمہ اُس رات میں بسبب یقینی کے اس کثرت سے اپنی پلکین جھپکاتا ہوں گویا اُس سے زمانہ کی قصور اور گناہ جو مجھ پر آئے کئے ہیں شمار کرتا ہوں یعنی زمانہ کے جو ردھما کے جیسے شمار نہیں ہے ایسی ہی میری بیداری کی کوئی حد نہیں ہے۔

وَمَا لِيْكَ يَا طَوَلٌ مِنْ هَاطِرَا | يَطْلُ لِيْطَلُ حَسَادِيْ مَشْوَبَا

المشوب المختلط ترجمہ اور میری رات با میں درازی اُس دن سے زیادہ دراز نہیں ہے جو میرے دشمن کے دیدار سے مخلوط ہو کر مجھ پر سایہ ڈالے۔

وَمَا مَوْتُ بَابِعْضٍ مِنْ حَيَوَةٍ | اَمْ اِيْ لَمْ يَمْسَحْ فِيْهَا نَصِيْبَا

ترجمہ اور اُس حیوۃ سے جہین حساد کا حصہ میرے ساتھ ہوا اور انکو قتل نہ کروں کسی قسم کا مرنا برابر نہیں ہے۔

عَرَفْتُ كَوَائِبَ اَلْحَدَثَانِ حَتَّى | لَوِ اَلْتَسَبَّبْتُ لَكُنْتُ لَهَا تَقِيْبَا

التقیب ہوا الذی یعرف القوم ترجمہ میں نے مصائب حوادث کو اسقدر خوب جان لیا کہ وہ اگر صاحب نسب ہوں یعنی کیسے منسوب ہوں تو میں انکا نسب یعنی نسب بیان کر نیوالا ہوں۔

وَلَمَّا قُلْتُ اَلْاَرْبِلُ اَمْتَطِيْكَ | اِلَى ابْنِ اَبِيْ سَلِيْمَانَ اَلْخَطُوْبَا

ترجمہ اور جبکہ یسبب فقر و افلاس کے ہمارے شتر کم ہو گئے تو ہم ابن ابی سلیمان کی طرف حوادث اور مصائب کو شتر بنا کر چلے۔

مَطَايَا لَا تَطْلُ لَيْسَ عَلَيْهَا | وَلَئِنْ كُنْجِيْ لَهَا اَحَدٌ رُّكُوْبَا

ترجمہ وہ مصائب ایسے ناقہ ہیں کہ جو تیرے سوار ہوتا ہے اسکی تلہار زمین ہوتی ہیں اور نہ کوئی اسکی سواری چاہے۔

وَسَرْتُمْ دُونَ نَبْتِ اَلْاَرْمَنِ بِنَا | فَيَا قَامَا قَتَلَا اِلَّا جَدِيْبَا

ترجمہ اور وہ مصائب کے ناقہ ہمارے جسم کو کھاتی ہیں نہ زمین کی گھاس کو سو میں اُن ناقوں سے جدا نہیں ہوا اگر تیرے

یعنی جب کہ وہ میرے جسم کو چمکائیں اور مجھیں کچھ نہ بڑا۔

إِلَى ذِي الشَّيْثَةِ تَخَفْتُ فَوَادِيْ فَلَوْلَا هُوَ لَقَلْتُ بِهِ الشَّيْثِيَا

ایشیہ اخلاق۔ شمع ملت علی قلبہ احب۔ وہ یانین المجتہ وصل الی شخاف قلبہ۔ والشیب التشبیب بالنساء فی الشعر ترجمہ  
میرادل ایک صاحب خلق کا فریفتہ شیفہ ہو گیا اور اگر اسکا خلق اور خواگے سرشت اور صورت سے بہتر نہ ہوتے تو اسکی صورت  
کی نسبت تشبیب کرتا یا یہ معنی کہ اسکا رعب اور تشام مانع نہ ہوتا تو اپنے اشعار میں اسکی تشبیب کرتا۔

تَتَكَاَنُ عَنِّيْ هُوَا هَا كَلْ نَفْسٍ وَإِنْ لَمْ تَنْشِبْهُ الرَّشَاءُ الرَّكِيْبَا

الضمیر فی ہوا ہا راجع الی الشیئہ۔ والرشاء بالتحریک ولدا لظہیۃ الذی قد تحرک دشی والربیب ہوا المرئی ترجمہ اسکی سیرت کے  
عشق میں ہر نفس مجھے جھگڑا کرتا ہو یعنی ہر ایک اسکو چاہتا ہے اگرچہ ہرن کا بچہ بکری کے بچے کے جو خانہ پر دروغ ہوتا ہو شایہ نہیں  
ہو سکتا کیونکہ آہویر کا حسن خلقی ہوتا ہے ایسے ہی میرے عشق حقیقی سے اور دلکا عشق مجازی لگا نہیں کھاتا۔

عَجِيْبٌ فِي الرُّمَانِ وَمَا عَجِيْبٌ اَنْتَ مِنْ اَل سَيَّارِ عَجِيْبَا

عجیب غیر متبدل و محذوف۔ و عجیباً خبر المشبہہ لمیں ترجمہ مدوح زمانہ میں ایک شئی عجیب ہو اور جو آل سیار سے عجیب پیدا  
ہو وہ عجیب نہیں ہے کیونکہ آل مذکور مجرد و سخا میں نہایت درجہ کو پہنچے ہوئی ہے۔

وَنَشِيْطٍ فِي الشَّبَابِ، وَلَيْسَ شَيْئًا يَسْتَسِيْ كُلُّ مَنْ يَلْغُ الْمَشِيْبَا

ترجمہ وہ حالت شباب میں عقل پیر نہ رکھتا ہے اور ہر شخص جو بوڑھا ہو جاوے اسے بوڑھا اور بزرگ نہیں کہتے  
کیونکہ بزرگی بعقل است نہ ہا۔

قَسَا قَالَا سُدَّ تَقَرُّعُ مِنْ قَوَاهُ وَرَفَّ فَتَحَنَّنَ نَقَرُومُ أَنْ يَنْ وَبَا

ترجمہ وہ دل کا مضبوط و سخت ہے سو شیر اسکی قوتوں سے ڈرتے ہیں اور احباب کے حقین نرم دل ہے سو ہم اسکی قریق  
القلب ہونے سے ڈرتے ہیں کہ کبیر وہ کچھل بجاوے۔

اَسْتَدُّ مِنَ الرِّيَّاحِ اَلْهُوْجَ بَطْنًا وَاسْتَرْجُ فِي النَّدَا مِنْهَا هَوْبَا

الہوج جمع ہوجا وہی الی لا استقر علی ستہ واحدہ ترجمہ وہ سخت چو باوے ہواؤں سے پکڑنے میں سخت ہے اور  
اُن سے سخاوت میں زیادہ تین جاتا ہے۔

وَقَالُوا اِذَا اَنْتَ اَرْتَحِيْ مِنْ رَايْنَا فَقُلْتُ رَايْتُمْ اَلْخَرَجَ مِنَ الْقُرْبَا

ترجمہ اور لوگوں نے کہا کہ جن تیر اندازوں کو تہنہ دیکھا ہے مدوح اُن سب سے زیادہ تیر انداز ہے سو میں نے کہا کہ تیر اسکا  
قریب کا نشانہ دیکھا ہے اگر دور کا نشانہ دیکھو تو اور زیادہ تعجب کرو۔

اَوْهَلُ تَخَطُّبِيْ بِاسْمِ عِدَّةِ الْوَمَايَا وَمَا يَخْطُبُنِيْ بِسَا ظُنِّ الْغِيُوْبَا

الرا یا جمع رہتی ہوگی کل یا میری سن غرض اوصید ترجمہ اور کیا وہ اپنے تیر کے نشانی چوک سکتا ہے ایسے حال میں کہ اُس کا ظن نور غائبہ میں خطا نہیں کرتا۔ یعنی جب وہ ایسا سو رہا ہو جو نظر سے غائب ہیں خطا نہیں کرتا تو اسو محسوس میں کیسی خطا کر سکتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ وہ نشانہ کا سیا اور رائے کا صاحب ہے۔

إِذَا رَأَيْتُكَ كُنَّا نَتْلُو آيَاتِكَ لَا تَفْهَمُهَا شَدُوْبًا

نگہت قلبت علی راسہا۔ والندوب جمع غیب وہی آثار الحجج۔ والظاہر ان یقال باقوتہا لا تصلہا والافعال ان یتقابل التما ترجمہ جبکہ وہ اپنے ترکش کو اوندھا کر کے تیر اندازی کے لئے اُسے خالی کرتا ہے تو اُنکے سو فارین اُسکے بھانوں کے آثار زخم ہم ظاہر دیکھتے ہیں ورنہ ایک تیر کے بھال دوسرے تیر کے بھال میں نہیں لگ سکتی اور لگا شاعر ان معنوں کی تائید کرتا ہے اور بعض شرح نے بانصلا کو درست مانکر یہ معنی کہے ہیں کہ چونکہ اُسکے تیر طریق واحد پر چلتے ہیں اسلئے ایک تیر کی بھال کا زخم دوسرے تیر کے بھال پر معلوم ہوتا ہے۔

يُصِيبُ بَعْضُهَا أَفْوَاقَ بَعْضٍ فَلَوْ كَرِهَ الْكُفْرُ لَأَنْفَلَكْتُ قَضِيبًا

ترجمہ وہ بعض تیر دے اور تیر دے سو فارون میں نشانہ مارتا ہے سو اگر تیر بھڑو نہ تو لے تو سب تیر ملکر ایک متصل شتار ہو جاوے۔ خلاصہ یہ کہ وہ نشانہ کا بڑا سیاح ہے۔

بِكُلِّ مَقْوَمٍ لَمْ يَعْصِرْ أَمْرًا لَهُ حَتَّى ظَنَّنَا هُ لَبِيبًا

بكل مقوم بدل من بعضہا۔ والبار متعلقہ یصیب ترجمہ وہ نشانہ لگاتا ہی ہر سیدھے تیر سے جو اُسکے ارادہ کے خلاف یعنی نشانہ پر لگنے سے نا فرمانی نہیں کرتا ہے یہاں تلک کہ ہم نے اُس تیر کو ذوی العقول سے خیال کیا ہے۔

بِرُؤْيَا الشَّرْعِ بَيْنَ الْفَوَاسِ مِنْهُ وَبَيْنَ أَمْيِهِ أَهْدَفَ اللَّهُ كِبَا

الشَّرْعِ جذب التور للرحی وضیم منہ للمقوم ترجمہ اُسکی کمان کئی اُس تیر مقوم کے ذریعہ سے کمان سے نشانہ تلک جگہ پر شعلہ آتش دکھاتی ہے۔ عرب سرعت حرکت کو آتش کے ساتھ تشبیہ دیتے ہیں۔

أَلَسْنَا أَجْمَعُ الْأُولَى سَعْدًا أَوْ سَادًا وَلَمْ يَلِدْ وَأَمْرًا إِلَّا نَجِيحًا

اولی بمعنی الذین ترجمہ کیا تو ان لوگوں کی اولاد نہیں ہے جو بڑے نیک نجات ہوئے اور سب کے سردار اور انھوں نے اولیٰ مرد نہیں جانا مگر شریف۔ مطلب یہ کہ تو شریف ابن الشرف ہے۔

وَنَالُوا مَا أَتَتْهُمُ أَبَا نُجُومٍ هَوًّا وَمَسَادَ الْوَحْشِ تَلْهُمُ دَبِيبًا

نالوا عطا علی قولہ وسادوا۔ والدبیب السیر البطی۔ ترجمہ اور ان لوگوں نے جو چاہا بسبب ہوشیار کی بے بسی حاصل کیا اور اُنکے بیویوں نے باہشتی و شیدوں کا شکار کر لیا۔

وَمَا يَرْجِي الرِّيَاضُ بِهَا وَلَكِنْ كَسَاهَا فَتُهْمَرِي الذُّبَابُ طَيْبًا

وَمَا يَرْجِي الرِّيَاضُ بِهَا وَلَكِنْ كَسَاهَا فَتُهْمَرِي الذُّبَابُ طَيْبًا

ترجمہ ادیبہ بو باغون میں خوشبو ہے سو وہ انکی نہیں بلکہ انکی کسی میں مدفون ہونے نے باغون کو خوشبو کا لباس پہنا دیا ہے یعنی یہ خوشبو تیرے بزرگوں کے مدفون ہونے نے انکو عطا کی ہو کیا خوب کہا ہو

سب کہاں کچھ لالہ گل میں نمایاں ہو گئیں خاک میں کیا صورتیں ہو گئی کہ پنهان ہو گئیں

اَيَّامَنْ عَادَ دُوحُ الْجَدْرِ فِيهِ | وَعَادَ نَاصَةُ الْبَايِ قَشِيْبًا

القشيب مجدد ترجمہ امی وہ شخص کہ بزرگی کی روح اُسین موت آئی ہو اور کتنے زمانہ اس کے سبب نیا ہو گیا ہو۔ یعنی مجدد کہتے تھے اب تیرے سبب زندہ ہو گئے اور زمانہ میر جو ان ہو گیا ہے جو اب خدا لگے شعر میں ہے۔

تَيْسَكُنِي وَكَيْلَكَ مَا وَحَارَتِي | وَانْشَدَرْنِي مِنَ الشَّعْرِ الْغَرِيْبًا

ترجمہ تیرے وکیل نے میر اقص کیا جبکہ وہ میری وح کر تاملو تھا اور اُسے میرے روبرو ناو شعر پڑھے۔

فَاجْرَكَ الْاِلَٰهَ عَلَىٰ عَالِي | بَعَثْتُ اِلَى الْمَسِيحِ بِهٖ طَيْبًا

ترجمہ سو خدا تجکو اجر عطا کرے اُس علیل کی بابت جو طیب بنکر آیا جسکو اسکے مسیح کی طرف تو نے بھیجا۔ وکیل کو علیل کہا اور اپنے آپ کو مسیح۔ اور مسیح کو طیب کی حاجت نہیں ہے کیونکہ وہ خود مردہ کو زندہ کرتا ہے خصوصاً جبکہ طیب علیل

وَلَسْتُ بِمَنْعِكَ مِنْكَ الْهَدَايَا | وَلَٰكِنْ مِنْ دُشْنِي فِيْهَا اَدِيْبًا

ترجمہ میں تیرے تحفوں کا منکر نہیں ہوں ہمیشہ تو بھیجتا ہوں لیکن اسدفعہ تو نے تحفوں میں ایک ادیب تر یا دہ کر دیا۔

فَاَنْزَلْتُ دِيَارَكَ مُنْشَرِّقَاتٍ | وَارْدَانِيَّتَ بِيَا شَمْسِ الْغُرُوبَا

ترجمہ سو تیرے دیار تیرے نور سے ہمیشہ منور ہے اور اسی شمس تو غروب کے قریب بھی نہو غروب ہونا تو بڑھ کر ہے اسکو دعائے از دیار عمر و دواں بقا کی دیتا ہے مراد یہ ہے کہ تیرا ذکر جمیل ہمیشہ دنیا میں رہے۔

اِلَّا صَرِيْحًا اَمْنًا فِيْكَ السَّرَايَا | كَمَا اَنَا اَمِنٌ فِيْكَ الْعِيُوْبَا

ترجمہ تیرا آفتاب اس لئے غروب نہوتا کہ میں تیرے حق میں مصائب سے مامون رہوں یعنی تجکو کوئی مصیبت نہ پہونچے جیسا کہ میں تیری بابت عیوب سے بخوف ہوں یعنی تجکو گزیرہ خون نہیں ہے کہ تجھ میں کوئی عیب پیدا ہو جاوے

وقال ليوسف مجلسين لابي محمد بن الحسن بن عبد القادر بن طنج

الْجَلْسَانِ عَلَى الْقَيْبِ يُرِيْنِيْهُمَا | مُقَابِلَانِ وَلَكِنْ اَحْسَنُ الْاَوْدِيَا

ترجمہ دونوں مجلس باوجودیکہ اُن دونوں کی آراش میں فرق ہے ایک دوسرے کے مقابل ہیں مگر انھوں نے رعایت ادب عمدہ طور سے کی ہے جسکی شرح لگے شعر میں ہے۔

اِذَا صَبَعْتُ اِلَى ذَا مَالٍ ذَا هُبَا | وَانْ صَبَعْتُ اِلَى ذَا مَالٍ ذَا رَعْبَا



ترجمہ ہے کہ تو پڑھ اندیشہ ایک کی طرف تو دوسرے خوف کے مارے سرنگون ہو جاتا ہے یہی کہ کیوں بجا و امیر نے چھوڑ دیا اور اگر بیٹھے اور  
صبر کرے تو دوسرے کی طرف تو اعلیٰ درجہ سے جھکا پڑے گا یعنی اس امر کے خوف سے کہ بجا و کیوں ناپسند کیا۔

فَلَمْ يَكُنْ لَهَا بَاتٌ مَا زُوِجَتْ بِكَ  
إِنِّي لَا أَبْصُرُ مِنْ شَيْءٍ كَرِهَ مَا عَجَبًا

ترجمہ ہو کیون تجھے ڈرتی ہے وہ چیز جو کشور نہیں روکتا بیشک میں اُن دونوں مجلسوں کے ہر دو شانِ عجب پر کھتا ہوں  
 پھر اپ فرمائی کہ ذی شعور تجھے کیون نہ ڈرے۔ وقال وقد نظر الی السحاب

تَعْرِضْ لِي السَّجَابُ وَقَدْ قُلْنَا فَقُلْتُ إِلَيْكَ إِنَّمَعِيَ السَّجَابُ

ترجمہ اور جبکہ ہم لوںے تو ابھر ہمارے آگے آیا تو میں نے اُس سے کہا کہ اگر اس کو بیشکام میرے ساتھ امیر سپہ جو بخشش ملے  
تو مجھے کم نہیں سپہ یعنی تیری کیا ضرورت ہے۔

فَقَسَمَ فِي الْقُبَّةِ الْمَلِكُ الْمَرْبُوحِيُّ فَأَمْسَكَ بَعْدَ مَا عَزَمَ سُكَّابًا

ترجمہ سوچیمیں بادشاہ خلائق امید گاہ کو دیکھ ملے تاکہ میرے کہنے کی تجھے نصیحت ہو جاوے اس کہنے پر اربابش سے بعد قصد بارش را گیا تاکہ حمد و تحمیل کے آگے شرمندہ نہ بننا پڑے۔

وإشهار اليقين وإظهار العدمي بمسألة البوخمير حاضر فقال

الطَّيِّبُ بِمَا عُنَيْتَ عَنْهُ | كَفَى بِقُرْبِ الْأَمِيرِ طَيْبًا

ترجمہ خوشنواں خیزوں میں سب سے پہلے جنسے میں بیروا ہوں مجھ کو ترپاؤ خوشنواں امیر خوشنواں کے لئے کافی ہے۔

سَيُنِي بِهِ رَبُّنَا الْمُعَالِي ۖ كَمَا يَكُمُ يَعْفُرُ الَّذِي نُوْبَا

ترجمہ ہمارا فیروز پور ایسٹرن تب عالمی کی فیواؤ والی جیسا تمھارے سبب ہی اہل محمد صلی اللہ علیہ وسلم گناہوں کو بخشے گا۔

وقال وقد سخن عین بازی مجلسه

أَيُّهَا الْحَيُّسَمَاءُ مَقْلَةٌ وَلَوْ أَنَّ الْمَلَاحَةَ لَمْ أَعْجِبْ

صغیر فعل التعجب الحاقہ بالا سماء لعدم تصرفہ۔ ومعنی التصیف سزا اللہ بانہ فی الاستحسان ترجمہ ای ہنشین بارانگہ کے لحاظ سے  
کس قدر خوشتر ہے اور اگر اُس میں یکنی نہ ہو تو میں استقدر خوشتر ہوتا۔

خَلُوفِيَّةٌ فِي خَلُوفِيَّهَا | سُوَيْيَاءٌ مِنْ عَذَابِ النَّكَبِ

الخلوفی جبہ سودا رسن عذبا الثعلب ترجمہ اسکی آنکھ مرنگہ دانہ مکوہ ہے جسکے رنگ میں سیاہی دانہ مکوہ کی سی ہے

اَوَ اَنْظُرُ اَبَا رَزْوِي عِطْفُوهُ | كَسَنَهُ شُعَاعًا عَلَى التُّكْبِ

ترجمہ جبکہ باگردن موکرانی ایک طرف دیکھتا ہوا کسی آنکھ کے دوش کو یعنی اس جانب کو جس طرف دیکھتا ہو لباس نو پہنا دیتی ہر

## وقال یحییٰ ابنا القاسم طاہر بن الحسین العلوی

اَعْبَدُوا صَبْرًا حَيًّا فَمَا يُوعَدُ لَكُمْ وَاعْبَدُوا دُورًا قَادِي فَمَا يُوعَدُ لَكُمْ اَحْبَابُ

الکوا عب جمع کعبتہ وہی الجاریۃ الی قد علما ہما۔ و احباب جمع حبیبیہ ترجمہ میری صبح کو لوٹا لاؤ کہ وہ پاس زبان  
تارستان کے ہے اور میری نیند کو مٹا لاؤ کہ وہ دیکھتا زمان محبوبہ کا ہے یعنی میرا زمانہ حیات بالکل رات ہے اور میرے  
لئے صبح نہیں ہے مگر انکار دے روشن۔ اور میری رات بالکل بیداری ہو اور یہ دیکھے محبوب کے مجھ کو نیند نہیں آتی

فَاِنَّ نَهَارِيْ يُّكَلِّمُكَ مِنْ دَلِيْلِكَ

المملک الشدید الظلمہ۔ والیہا جب جمع غیب وہی الظلمہ ترجمہ کیونکہ میرا دن اس آنکھ پر جو تجھاری دوری سے گزرتا  
ہر شب و بچر ہے یعنی تجھار سے بچر کے صدر سے میں اندھا ہو گیا ہوں ایسے آنکھ کو روز روشن بمنزل کہ شب تاریک ہے۔

بَعِيدٌ وَ مَا بَيْنَ الْجَفْوَيْنِ كَانَتْ

بعیدۃ بالرض خیر بتداعذوف و بالکسر بدل من غلبۃ ترجمہ اُس آنکھ کی ایک پلک دوسری سے ایسی دور ہے کہ گویا تنے  
اسے محبوبا بنائی اعلیٰ ہر پلک نو قانع کی ابرو سے باندھ دے اسلئے آنکھ بند نہیں ہوتی تیرا نہ دیکھتا رہتا ہوں جب  
آنکھ بند نہیں ہوتی ہے تو خواب کا کیا ذکر ہے اور پلک بالاک کی وجہ تخصیص یہ ہے کہ آنکھ اسی کی نیچی گئی سے  
بند ہوتی ہے کیونکہ حرکت اسی کو ہے۔

وَاَحْسَبُ اَنِّيْ لَوْ هَوَيْتُ فَرَأْفَكَ

ترجمہ اور گمان کرتا ہوں کہ اگر میں تجھار سے فراق کی خواہش کروں تو البتہ تجھار سے فراق سے مجھ کو فراق ہو جاوے  
کیونکہ زمانہ مصاحب غیب ہے ہر رات میں میری آرزو کے خلاف کرتا ہے خوب کہا ہے نہ ناگاہکین کے آپس دعا ہو جائیگی  
آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کرتا آخر اور دست یہ تھا کہ فراق قتی کتا مگر اُس نے اُنکا کہہ یا اس خیال سے کہ جو تجھے  
لگ ہو گا تو تو بھی اُس سے الگ ہو جاوے۔

اِنِّيْ لَا اَكْتُ مَا بَيْنِيْ وَ بَيْنَ اَحْبَبِيْ

ترجمہ سو کاش جو دوری مجھ میں اور میرے دوستو میں ہے وہ دوری مجھ میں اور مصیبو میں ہو یعنی کاش دوست میرے  
مجھے ایسے پاس ہوتے جیسے مصیبت میں میرے پاس ہیں اور کاش مجھے مصیبتیں ایسی دور ہوتیں جیسے بفضل دوست میرے مجھ میں

اَلَا اِنَّكَ ظَنَنْتَ الدِّلِكَ جِئْتُ حَقَّقْتَهُ

سکنا نخط۔ والثراب جمع تربتہ وہی محل القلادۃ من الصدر ترجمہ میرا خیال ایسا ہے کہ تو نے مار کے دیا کی گونہ

جس کو سبب لاغری کے ایکے مانند بار یکا ہے سمجھ لیا ہے اسلئے تو نے بذریعہ موتی کے چو اس میں پرویا ہوا ہے اس دھماکے کو اپنے سینے سے لگنے نہیں دیا۔ یعنی تجھ کو مجھے اس قدر نفرت ہے کہ میرے ہتھل سے بھی بیزار ہے۔

وَلَوْ كُنَّا الْيَقِينُ فِي شَرْقِ رَأْسِهِ | مِنَ التَّقْصِيمِ مَا تَكْرُرُ فِي خَطِّ كَاتِبِنَا

ترجمہ اور اگر میں کسی قلم کے شکاف میں ڈال اباؤں تو سبب بیماری ولاغری کے لکھنے والے کے خط میں کچھ تغیر نہ کروں

مُخَوِّفِي دُونِ الَّذِي أَهْمَرْتُ بِهِ | وَلَمْ تَذَرِ أَنَّ الْعَامَ شَرُّ الْعَوَاقِبِ

ترجمہ مجھ کو ہلاک ہونے سے ڈراتی ہے اور ہلاک کتر ہے اس سے جگہ کا وہ قسم کرتی ہے اور وہ یہ کہ وہ کہتے ہو کہ ہر کہہ مر کر گھر میں بیٹھا رہ اور وہ نہیں جانتے کہ بیکار خاندانی ہمارے اور عار تمام انجاموں سے بدتر ہے۔

وَلَا بَدَّ مِنْ يَوْمِهِمْ أَغْتَرُ فَحَيْلُ | يَطُولُ اسْتِقْرَاجِي بَعْدَهُ السَّوَادِبِ

الیوم لاغرمشہور واصلہ البیاض۔ والمحل من صفات الخیل و ہوا الذی فی ید یہ درجیہ بیاض و کیوں لونہ مخالفاتھا ترجمہ اور میں کس طرح ترک سفر کروں حال آنکہ ایسے روز مشہور اور شامند کا ہونا ضروری کہ جس میں تمام اپنے اعدا کو قتل کروں اور اس کے بعد ایک عرصہ دراز تک حور تو لکانوہ اپنے مقتولوں پر ستار ہوں۔

يَهْوُونَ عَلَى مِثْلِي إِذَا أَرَامَ حَاجَةٌ | وَفَوْقَ الْعَوَالِي دُوحًا وَالْقَوَاصِبِ

العوالی الرماح الطوال۔ والقواصب السیوف القواطع۔ ترجمہ مجھ جیسے کو جب وہ کوئی حاجت طلب کرے پڑنا نیرون اور ہموار نکا دے اس حاجت کے آسان امر ہے یعنی ضرور شدیدہ اس کو اپنی حاجت روائی سے نہیں روکتیں۔

كَيْتُ يَرْحِلُونَ الْمُسْرَةَ مِثْلُ قِلْدِهَا | يَزُولُ وَبَارِقِي عَجْرَةٍ مِثْلُ ذَاهِبِ

ترجمہ زندگی کثیر مد کے مثل قلیل حیات کے جاتی رہتی ہے اور اس کی باقی عمر قنار میں مثل گذشتہ عمر کے ہے پس تاہم دی سے کیا فائدہ۔

إِلَيْكَ فَإِنِّي لَسْتُ بِمَعْنٍ إِذَا اتَّقَى | عَضَاظِنِ الْأَفَاعِي نَامَ فَوْقَ الْعَقَابِ

جعل عض الافاعي مثلاً للہلاک لکنہ قائماً و جعل لسع العقارب مثلاً للعار لانہ لا یقتل و لکن یؤذی اشد اذنی ترجمہ پر سے ہٹ اے ناصح کیونکہ میں اُن لوگوں میں سے نہیں ہوں کہ جب سانپوں کے کاٹنے سے ڈرے تو بچھو و نیر جاسو یعنی میں ایسا نہیں ہوں کہ ہلاک تم سے خوف سے عار اختیار کر لوں۔

أَتَا نَارِي وَعَيْنُ الْأَوْدِ عِيَاءً وَأَرْثَهُمُ | أَحَدًا وَإِلَى السُّودَانِ فِي كُفْرٍ عَاقِبِ

الادعیاء جمع دعی و اود بہم ہنا الذین یدعون الشرف و انہم من اولاد علی و العباس۔ و کفر عاقب موضع بالشام ترجمہ مدعیان شرف و علویت کی دہکی مجھ تک پہنچے اور یہ بھی کہ اُن لوگوں نے بمقام کفر عاقب میرے قتل کے لئے حبشیوں کو طیار کیا ہے یعنی غلاموں کو۔

وَلَوْ كُنْتَ قَوَّامًا جَلَدًا لَضَعَفْنَا لَعَنَةً رَبِّنَا عَلَيْكَ لَوْلَا إِذْ يَتْلُو آيَاتِنَا أَنْتَ أَكْبَرُ مِنْ مُصَلِّينَ

ترجمہ اور اگر وہ لوگ اپنے نسب میں سچے ہوتے تو میں انکی درہمکی سے بیشک ڈرتا اور حیب وہ اپنے نسب کے دعوے میں جھوٹے ہیں تو کیا صرف میرے مقابلہ میں انکا قول سچ ہوگا یعنی نہیں اپنے رکنوں اور میرے رکنوں میں دونوں میں جھوٹ ہیں۔

إِنِّي لَنَسِيرٌ فِي قَهْرٍ كُلِّ عَجِيبَةٍ | كَأَنِّي بِعَجِيبٍ فِي عِيُونِ الْعَجَائِبِ

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم ہر عجیب کا قصد میری طرف ہے گویا میں عجائب کی آنکھوں میں عجیب ہوں یعنی مجھے عجائب بھی تعجب کرتے ہیں اور اسلئے میری طرف آتے ہیں۔ مقصود بیان اپنی عظمت کا اور کثرت مصائب کا ہے۔

بِأَيِّ بَلَدٍ لَّهُ أَجْبَدُ وَاسْطَى | وَأَيِّ مَكَانٍ لَّهُ تَطَاهَرُ كَأَيِّ

ذو ایتہ بالضم جلدیقی علی موخر الرسل ترجمہ کس شہر میں نے اپنے کجاوہ کے آخر میں لگتے ہوئے چمڑے کو نہیں کھینچا اور کونسا مکان ہے جسکو میری سوار یوں نے نہیں روندنا۔ اپنی سیاحتی اور سفر پریشانی کی تعریف کرتا ہے۔

كَأَنِّي رَحِيْبِي كَأَنِّي كَفَّيْ طَاهِرًا | فَانْزِلْتُ كَوْرِي فِي ظُهُورِ الْمَوَاهِبِ

الکفر بالضم الرحل بادانہ ترجمہ گویا میرا کوچ طاہر کے ساتھ سے تھا سوائے میرے کجاوہ کو اپنی بخششوں کے پشت پر قائم کر دیا یعنی جسطرح اسکی عطایا ہر جگہ پھونچے ہیں ایسا ہی میں نے کوئی مکان بے دیکھے نہیں چھوڑا پس گویا اسکی بخششوں پر سوار ہوں۔ وہاں حسن الخالص۔

فَلَمْ يَبْقَ خَلْقٌ لَمْ يَرِدْ فِي فَائِدَةٍ | وَهَلْ لَكَ شَرْبٌ وَرَوْدٌ الْمَشَارِبِ

درد مصدر یردون والتقدير مواء یہ یردون وروا الناس المشارب۔ والضمیر فی قائمہ عائذی لفظ الخلق وضمیر یردون للمواہب ترجمہ سو کوئی ایسی مخلوق باقی نہیں رہی کہ میری بخششیں جو اسکے لئے بمنزلہ حصہ اب ہیں اسکے صحن خانہ میں ایسی طرح نہ آتی ہوں جیسے وہ مخلوق باقی رکھا تو نہیں آتی ہو یعنی خلافت و دستور یہاں کنواں پیاسوں کے پاس آتا ہے۔

فَتَى عَمَلِكُمْ أَنْفُسَكُمْ وَجِدْ وَدَةً | رُشَاءَ الْوَدَّاعِ وَابْتِدَالِ الرِّجَائِبِ

ترجمہ ودا ایک جوان بیچنے والے کی لیاقت ذاتی و شرافت موردی نے اسکو دینے کا قیل اور وعدہ چیز و کانچ کرنا سکھا یا ہے۔

فَقَدْ عَجِبْتُ إِلَهُكَ عَنْ كُلِّ مَوْطِنٍ | وَرَدَّ إِلَى أَوْطَانِهِ كَلَّ عَائِبِ

الشہاد جمع شہادہ و ہوا کا حاضر ترجمہ سوائے ان لوگوں کو جو اپنے وطن میں حاضر رہتے تھے اور سفر انکی عادت کے خلاف تھا انکے وطن سے غائب کر دیا یعنی انھوں نے اسکی عطا کا شہرہ نہ کر سفر اختیار کیا اور جو لوگ اسکی خدمت میں حاضر تھے اور اپنے وطن سے غائب انکو اسقدر دیکھ کر انکو بھی سفر کی حاجت نہ رہی انکے وطن میں لوٹا دیا۔

كَأَنَّ الْغَائِبِينَ فِي الْغَيْبِ | أَحْزَنَ أَحْزَاءَ مِثْلِ مَطْطُوطِ الْوَدَّاعِ

الرواجب جمع راجبہ وہی مفاعصل الاصل الی التی علی الانابل ترجمہ بحال اولاد حاضر و غائب کو ایسا ہے جوتا ہے جیسا

پہلے شعر میں مذکور ہوا کہ عطا آئے ہاتھوں میں خطوط متصل سر انگشتان سے بھی کتر محو ہوتی ہے یعنی عطا اذن کے ہاتھوں کو لازم ہے۔

اَنَّا سَ اِذَا لَا قُوَا عِدَىٰ فَكَانَ مَآ  
سَلَامُ اللّٰہِ لَیْ لَا قُوَا عِبَارَ السَّلَامِ

السلام ہے سب جمع سلب و ہو الطویل من الخیل ترجمہ مرادات ایسے لوگ ہیں کہ جیسا کہ دشمنوں سے ٹھٹھ بیٹھ ہوتی ہے تو وہ دشمنوں کے پتیارہ کو اسپان دراز کا گویا غبار سمجھتے ہیں یعنی ضعیف اسپان دراز پشت کی تخصیص کی وجہ یہ ہے کہ وہ تیز و ہوش ہیں اور پہلے ان کا غبار کتر اور بار بار کیا ہوتا ہے۔

وَاَمَّا اِذَا بَدَا لَیْ لَیْ لَیْ لَیْ لَیْ  
وَاَمَّا اِذَا بَدَا لَیْ لَیْ لَیْ لَیْ لَیْ

الوادی الاعناق - والنواصی جمع ناہیہ و ہو مقدم شعر اللزس ترجمہ ان لوگوں نے اپنے گھوڑوں کی پشانیان اپنے دشمنوں کی کانوں کے سامنے کر دیں تو وہ گھوڑے کے کانوں کے پاس ایسے حال میں آئے کہ ان کی گردن خون آلود تھیں اور ان کے اطراف یعنی پٹھے اور پلو خون سے سالم تھے خلاصہ یہ ہے کہ وہ گھوڑے سیدھے کانوں پر جا پڑے اس لئے ان کی گردن تیر و نیم رخ و نہ خون آلودہ اور اطراف پی ہوئی تھیں غرض گھوڑوں کی بہادری کا بیان منقول ہے کہ تیر و نیم رخ ان کے پٹھے پر سے نہیں روکتے و ستور یہ ہے کہ تیر گھوڑوں کی طرف آئے ہیں یہاں گھوڑے التوتیر و تیر کا پڑے یہ شاعر کا ابداع ہے۔

اُولَٰئِكَ اَحْلٰی مِنْ حَیْوَۃٍ مُّعَادٍ  
اُولَٰئِكَ اَحْلٰی مِنْ حَیْوَۃٍ مُّعَادٍ

اشباہ جمع شبیہ ترجمہ وہ لوگ زندگی دوبارہ سے شیریں ترین - اور زانہاں عالمی سے ذکر میں زیادہ ہیں ہر کوئی ہر وقت ان کا ذکر تیر کر رہے۔

نَصْرَتَ عَلَیْکَ یَا بَنَیَّ بِسُوَاہِ  
مِنْ الْفَعْلِ لَا فَلَہَا فِی الْمَعْنٰی

ترجمہ ای بیٹی امیر المؤمنین علی کی تو نے بذریعہ اپنے افعال حسنہ کے جو عمر کی بین نامنہ شمشیر ہائے قاطع بین اور ان کی دھاروں میں و نہانے نہیں پڑتے جناب موصوف یعنی اپنے باپ کی مدد کی - یعنی اولاد کی نجات باپ کی شرافت و عظمت کی دلیل ہے۔

وَاَجْعَلْ اٰیَاتِہٖ اٰیَاتِہٖ  
اَبُوکَ وَاَجْعَلْ اٰیَاتِہٖ اٰیَاتِہٖ

الہامی لہذا الی ہاتھ دہشت بہا شدہ عباد و انخفاض ارضیا ترجمہ اور غالب تر معجزات ہامی یعنی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ معجزہ ہے کہ انحضرت مجسمہ حیرہ صفات بیٹی مجسمہ پدر بزرگوار ہیں - حاصل یہ کہ کفار قریش حضرت کو اتبر یعنی مقطوع النسل کہتے تھے بہشتی زندہ رہنے کسی صاحبزادہ کے معذرت و نہ تعالیٰ شانہ نے حضرت کو عید نامہ و فرزند و نایت فرمایا پس تو بڑا سخنر حضرت کا ہے اور تیر سے لئے انکا والد راجد ہوتا تھا ان صاحب مناقب سے جو تھار سے لئے ہیں بہت منقبت و تیر زیادہ و تھار سے و لیسٹ نافع ہے - اور ایک روایت میں احمدی عالم من مناقب حار حلی سے آیا ہے یعنی سجاد اور منا کے یہ بھی ایک مناقب ہے۔

إِذَا الْبَرْقُ تَنَزَّاهُ النَّسِيبُ كَأَصْلِهِ | فَمَا ذَا الَّذِي يُعْنِي كِرَامُ الْمُنَاصِبِ

انسید: بے شرفیت الاصل - واما منصب الاصول ترجمہ جیکے نفس مر مر شرفیت النسب کا مثل اپنے اصل کے نہ تو اسکو شرفیت  
اصول کی کچھ مفید نہیں ہوتی یعنی شرافت نسب خیس الافعال کے لئے فائدہ بخش نہیں ہے۔

وَمَا قَرَّبَتْ أَشْتَبَا هُ قُوْمًا أَبَاوِيلَ | وَلَا بَعْدَتْ أَشْتَبَا هُ قُوْمًا أَقَارِبَ

الاشباہ کا الاشال الذین یشبہ بعضهم بعضاً ترجمہ جو شخص افعال میں ہر رنگ قوم یا عدسہ وہ حقیقتاً قریب نہیں ہے اگرچہ نسباً  
قریب ہو کیونکہ ہر رنگ قریب نسب سے حاصل نہیں ہوتی - اور جو شخص ہر رنگ قوم یا قارب ہو وہ نفس الاقرین یعنی نہیں  
اگرچہ نسباً بعید ہو کیونکہ ہر رنگی موجب قریب نسب ہے - خلاصہ یہ ہے کہ قریب نسب و بعد نسب قریب حرکات و سکنات اور  
بعد نسب بعد حرکات و سکنات سے حاصل ہوتے ہیں۔

إِذَا عَلَوِي لَمْ يَكُنْ مِثْلَ طَاهِرٍ | فَمَا هُوَ إِلَّا حُجَّةٌ لِلْمُنَاصِبِ

العلوی من کان من ولد علی بن ابی طالب کرم الدردجہ - واما المناصب جمع ناصبی و ہم الخوارج الذین نصیبوا العداوۃ لہ رضی اللہ  
تعالی عنہ ترجمہ جیکے کوئی علوی تقوی و بہارت میں مثل طاہر نہ تو وہ نہیں ہے مگر دلیل خوارج کی بغض حضرت امیر المؤمنین علی  
پر یعنی جب اولاد اچھی نہیں ہوتی تو کھتے ہیں کہ اسکا باپ بھی ایسا ہی ہوگا۔

يَقُولُونَ تَأْذِيرُ الْكُؤَاكِبِ فِي الْوَرَمِ | فَمَا بِاللَّهِ تَأْذِيرُهُ فِي الْكُؤَاكِبِ

تأثیر الكواكب بتدوین و محذوف اخیر تقدیرہ تاثیر الكواكب حق ثابت اور آخر فی السحاب و الجود و ہوا و الا جود ترجمہ لوگ کہتے ہیں کہ  
ستاروں کی تاثیر خلق میں حق ہر باخلق میں حاصل ہے سو مدوح کا عجیب حال ہے کہ اسکی تاثیر ستاروں میں ہے یعنی مدوح منوخر  
الطالع شخص کو مسعود و الطالع کر دیتا ہے اس طرح کہ بسبب عطائے کثیر کے اسکی نحوست کو دور کر دیتا ہے - یا لڑائی میں غبار  
اسکے لشکر کا ستاروں کو چھپا لیتا ہے یا یہ کہ بسبب تیرگی غبار کے آفتاب پوشیدہ ہو جاتا ہے اور ستارے نظر نہ لگتے ہیں قال  
قائلہم و شب تار سے تشبیہ ہمارے دن کو مدتیرگی ہے کہ نظر آتے ہیں تارے دن کو۔

عَلَا كَتَبَ اللَّهُ نَيْبًا إِلَى كُلِّ غَايَةٍ | فَتَسِيرُ بِكَ سَيْرَ الدَّلِيلِ إِلَى رُؤَاكِبِ

الکتب اصل العنق و قيل مجمع رؤس الكتفين في الفرس ترجمہ مدوح گردن یا دوش دنیا پر سوار ہوا کہ وہ دنیا اسکو اس طرح  
لے جاتی ہے جیسے سطح سواری سوار کو جہان تک وہ چاہے یعنی دنیا اسکی بالکل تابعدار ہے۔

وَحَقٌّ لَّكَ أَنْ يَسْبِقَ النَّاسَ سِرَّ جَالِسًا | وَيَكُنْ لَكَ مَا لَمْ يَكُنْ لَكَ كَوَاغِبُ طَالِبِ

ترجمہ بسبب اپنے فضائل کے وہ سزاوار ہے کہ سب لوگوں سے بے ارادہ بڑھ جاوے اور بے طلبان مراتب عالیہ پر پہنچے  
جو اوروں کو نصیب نہیں ہوئے۔

وَيَكُنْ لَكَ عَمَّا نَيْنُ الْمُلُوكِ وَآهًا | لِمَنْ قَدْ مَيَّلَ فِي أَجْلِ الْمُرَانِبِ

ترجمہ اسکی حالت عموماً ملوک و آہ و غم کی حالت میں ہے۔

المرئین جمع خرفین فی الانوف۔ والحمدی التعلیل ترجمہ اور وہ منور ہے اس امر کا کہ بادشاہوں کے ناگین ہنسی پائی پوتش  
ہنائی جاوین اور بیشک نکی ناگین اُسکے دونوں قدموں سے مراتب علیہ میں جم جائینگے یعنی باعث حصول شرف۔

يَدُ الْكَرْمَانِ اُجْمَعُ يَدَيَّ وَيَدَيَّ لِتَقْرِقَهُ يَدَيَّ وَبَيْنَ التَّوَارِبِ

ترجمہ مجکو اور مدوح کو ایک ہا جم کر نازمانہ کا مجھ پر احسان ہے کیونکہ مدوح نے مجھ میں اور صاحب میں تفرق کر دیا۔

هُوَ ابْنُ رَسُولِ اللَّهِ وَابْنُ وَصِيِّهِ وَتَشَبُّهُمَا شَبَّهَتْ بَعْدَ التَّجَارِبِ

ترجمہ وہ تیار رسول خدا اور اُسکے وصی یعنی علی کا ہے اور اُسکے ہم رنگ و مشابہ ہے اور یہ میری تشبیہ بعد تجربہ فضائل  
مدوح کے ہے۔ سچ ہے من اشبه اباه فما ظلم۔

يَرَى اَنْ مَا مَا بَانَ مِنْكَ لِضَارِبٍ بِاَقْتُلَ مَثَابَانَ مِنْكَ لِضَارِبٍ

الاول یعنی لیس والثانیۃ یعنی الذی ترجمہ وہ یہ سمجھتا ہے کہ اسے مخاطب جو تجھے بواب تیری ضارب کے ظاہر ہو یعنی اُسکا  
قتل وہ زیادہ قابل اُس سے نہیں ہے جو تجھے عیب گیر کئے ظاہر ہو یعنی عیب گیری کو قتل سے زیادہ موزنی سمجھتا ہے۔

اَلَا اَيُّهَا الْاِمْلَالُ الَّذِي قَدْ اَبَادَكَ نَعَزْ فَهَذَا اِفْعَلْهُ فِي الْكِتَابِ

ترجمہ سن اسی وہ مال جسکو اُنے ہلاک کیا ہے تو اپنے ہلاک ہونے پر صبر کر کیونکہ یہ نصیبت صرف تجھ پر نہیں ہے بلکہ اُسکا  
اس قسم کا عمل دشمن کے شکر وں کے ساتھ بھی ہے کہ وہ اُنکو بھی ہلاک کرتا ہے پس تجھکو صبر لازم ہے۔

لَعَلَّكَ رَفِيٌّ وَقَدْ شَغَلْتَ شَوْاكَ عَنِ الْجَوِّ وَادَّكَنْتَ جَيْشَ حَارِبٍ

ترجمہ شاید تو نے کسی وقت اُسکے دلکو بخشش سے روکا ہو یا تیرے صرف کے سبب لشکر دشمن جنگے کثیر ہو گیا ہے خلاصہ  
یہ ہے کہ مدوح نے جو اس طرح مجھکو تلف کیا اور بالکل سالکون کو دبا ڈالا یہ تیرے کسی تصور کے سبب ہے اور میری رائی  
میں تجھے ان دونوں تصور مذکور سے ضرور کوئی نگوئی صادر ہوا ہے۔

حَدَّثْتُ إِلَيْهِ مِنْ لَيْسَانِي حَدِيثًا سَقَاخًا رَجَحِي سَقَاخًا رَجَحِي سَقَاخًا رَجَحِي

فصل بین المنصف والمضاف الیہ بالمفعول وهو کثیر فی انشاء ہم ای ستی السحاب الریاض ترجمہ میں اُسکے پاس اپنی زبان  
لگایا جو ایسا باغ لایا ہوں جسکو میری عقل نے اس طرح پانی دیا ہے جیسا ایر یاغونکو تر کرتے ہیں مراد باغ سے قصیدہ ہے۔

فَقَدْ بَدَأْتُ خَيْرًا بَيْنَ رَحْمَتِ أَبِي بَرَاءٍ لَا شَرَفَ بَدَأْتُ فِي لَوْيِّ بْنِ غَالِبٍ

ترجمہ سوائے اچھے نیے عمدہ باپ کے اشرف خاندان لوی بن غالب ہیں تو اس قصیدہ کا تحفہ دیا گیا اچھے باپ سے مراد حضرت  
روالت پناہ صلعم ہیں اور اشرف بیت سے مراد بیت ہاشم بن عبد مناف ہے کیونکہ وہ اشرف اولاد لوی بن غالب و حضرت  
اسمعیل علیہ السلام کے ہے۔

وقال مدح كافر استهت واستهت واستهت واستهت





منحی طور پر ناظر یا نسل ہے۔ اپنی بہادری اور ہوشیاری کی تعریف کرتا ہے۔

أَوَدَّ هُمْ وَسَوَادُ اللَّيْلِ يَشْفَعُ لِي وَأَنْتَنِي وَبَيَاضُ الصَّبِيِّ يَحْرِي بِي

ترجمہ میں مشغولین کے پاس رات کو جاتا ہوں اور اسکی سیاہی میری شفاعت اور مدد کرتی ہے کہ اسکی تاریکی کے سبب کوئی میرے آنے پر مطلع نہیں ہوتا اور آخر شب میں وہاں سے لوٹتا ہوں ایسے حاملین کہ صبح کی سفیدی مخالفین کو میرے گرفتار کرنے پر برا لگیتے کرتی ہے کیونکہ وہ میرا ناظر کرتی ہے۔ خالق کہتے ہیں کہ یہ شعر متنبی کے اشعار کا امیر ہے کہ اس کے اول مصرعہ میں پانچ چیزیں لایا۔ زیارۃ۔ سیاحت۔ لیل۔ شفاعت۔ مٹی جو شاعر کے فائدہ کی ہیں پھر دوسرے مصرعہ میں پانچ چیزیں مخالفت تشریب لایا۔ اشنی۔ بیاض۔ صبح۔ غیری۔ مٹی جو شاعر کے نقصان کی ہیں اور یا نیمہ الفاظ حسن و معنی بدیع و عمدہ ہیں۔

قَدْ أَقْفُوا الْوَحْشَ فِي سَكْنَىٰ بَرٍّ أَوْ بَرٍّ وَحَالُ بَنُو مَا يَتَّقُونَ وَتَطْنِيْبُ

انقویض خط انجیام وادارہ الرحلتہ کا ارادہ تطنیب الاقامتہ ترجمہ وہ اعراب اپنے گھروں کے رہنے میں وحوش کے موافق ہیں کیونکہ وہ دونوں جنگل باش ہیں اور غیموں کے بوقت رحلت اوکھارنی و بوقت اقامت کاڑنے میں انکے مخالف ہیں کہ وحوش یہ نہیں کرتے۔

جَبْرُهَا وَهَمُّ شَرِّ أَجْوَابِهَا وَالصَّحْبُهَا وَهَمُّ شَرِّ الْأَصْحَابِ

اجوارہا الجوارین ساہم باسم المصدر۔ والا صاحب جمع اصحاب وہی جمع صاحب ترجمہ وہ لوگ و حشیو کے ہمسائے ہیں مگر برے انکے ہمسائے ہیں اور انکے ساتھی ہیں مگر وہ برے ساتھی ہیں کیونکہ انکو شکا کر کے فوج کر دیتے ہیں۔

فَسَوَادُ جُلٍّ يَجِبُ فِي بَيْتٍ وَهَمُّ شَرِّ الْأَخْيَارِ وَالْمَالُ خَيْرٌ مِنَ الْمَالِ

الجور یا لزی و بہت حرمیتہ وہی المال ترجمہ دل بہ دوست کا انکے گھروں میں ہے اور مال بہ مال گرفتہ بلے مال کا یعنی انہیں جمال و شجاعت جمع ہے انکی عورتیں لوگوں کے دل لوتی ہیں اور مال دشمنوں کے۔

مَا أَوْجَلَهُ الْحَمْدُ السُّنَنَاتِ كَمَا وَجَلَهُ الْبَدْوُ وَكَاتِ الرَّكَايِدِ

الرباعی جمع رغبتہ وہی المرحۃ المنسلۃ البینا ترجمہ زمان شہری کے چہرے جو بسبب شہر باشی کے اچھے ہیں مثل چہرہ زمان جنگل باش سفید رنگ و گداز کے نہیں ہیں بلکہ دیوانہ کے چہرے شہر لونس اچھے ہیں وجہ اگلے شعر میں ہے۔

حَسَنُ الْحَمْدِ أَوْجَلُ بَطْنٍ وَجَلُ بَطْنٍ وَجَلُ بَطْنٍ وَجَلُ بَطْنٍ

المنقارۃ الاقامتہ فی المحضر والبدوۃ الاقامتہ فی البدو۔ والملاح حسن اہل الحداۃ ترجمہ کہ یہ نیک سن زمان شہری کا بدریہ ناماٹا ہے لایا جاتا ہے اور جنگل باش عورتوں میں حسن غیر معنی ہے۔

أَبْنُ الْحَمْدِ مِنْ الْأَمْرِ مَا ظَرَفَ الْأَمْرِ مَا ظَرَفَ الْأَمْرِ

وَمَا ظَرَفَ الْأَمْرِ مَا ظَرَفَ الْأَمْرِ مَا ظَرَفَ الْأَمْرِ

المعسر اسم للفری و هو خلاف الضمان - و ناظر قریح حال امی فی حال نظر ہن و امتداد غماق ہن و من الارام امی من حسن الارام  
ترجمہ شاعر زنان شہری کو مثل گو سفند و زنان بدویہ کو مثل آہو سفید خیال کر کے کہتا ہے کہ بکری کو جو گردن اٹھا کر مثل  
آہو نہیں دیکھتے ابوان سفید سے جو ایک ادا سے گردن اٹھا کر دیکھتے ہیں جن اور پاکیزگی میں کیا نسبت ہے بلکہ آہو جن  
عیون و اعننا میں اس سے بدرجہا فائق ہیں و لقد صدق فیما قال -

أَخَذِي زُطْبَاءَ فَلَا تَقِي مَاعَزِينَ بَهَا مَضْنَعُ الْكَلَامِ وَلَا لَصَبْنَمَ أَحْوَجِيْبِ

ترجمہ میں قربان ہوں ابوان دشمنی پر جنہوں نے وطن جبا جبا کر لیا اور بار و ونکار گناہن کیا - یعنی وہ فصیح  
ہیں اور حسن خدا دار کہتے ہیں حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را

وَلَا بَرْنَ مِنْ الْحَمَامِ وَمَا لَكَ أَوْرَاكَهِنَّ صَمِقِلَاتِ الْغَرَابِيبِ

الغراب جمع عر قوب و جو ما یکون عند الکعب ترجمہ اور زنان بدویہ حمام سے ایسے حال میں نہیں نکلتیں کہ ان کے  
سوزن ہتے ہوں یعنی مشک کر اور اس طرح کہ انکی پی پاشنے یعنی ائیر یوں کے اوپر کا حصہ جسے ہند میں سٹرن کہتے ہیں  
چکاتی ہوں خلاصہ یہ کہ انکا صن خلقی ہے نہ مصنوعی -

وَمَنْ هَوَى كُلٌّ مِّنْ لَّيْسَتْ قَوَّةٌ تَرَكْتُ لَوْكَ مَشِيدِي عَائِلَ مَحْضُوبِ

التمودیہ شبہ التملیس و التملیس ترجمہ اور بسبب محبت بر ایسی عورت کے جو اپنے حسن میں تصنع و دست نہیں ہوتے  
اپنے بڑھاپے کے رنگ یعنی سفیدی سو کو بے رنگ چھوڑ دیا - یعنی چونکہ میری محبوبہ تکلف نہیں کرتی اس لئے  
میں نے بھی تکلف چھوڑ دیا -

وَمِنْ هَوَى الصَّدْرِ قُوَّةٌ لِّي وَبَادِيَا لَعَنِيَتْ عَنْ شِعْرِي الْوَجْهَ مَكْدُوبِ

ترجمہ اور اس سبب سے کہ میں تجی بات کو دوست رکھتا ہوں اور راستے کا خاکہ ہوں منہر کی جھولی بانوں سے  
میںے اعراض کیا یعنی بانوں کا سیاہ خضاب نہیں کیا -

لَيْتَ اسْتَوَاثَتْ بِأَعْيُنِي الذِّئْبُ أَخَذَتْ وَتِي بِجِلْبِي الذِّئْبُ أَعْطَتْ وَتِي بِجِيْزِ

ترجمہ کاش حوادث زمانہ میرے علم کے عوض جو انھوں نے چکاو دیا ہے اور میرے تجربہ کے بدلے اس چیز کو  
بیچ داتے سبکو انھوں نے مجھے سے لیا ہے یعنی حوادث نے مجھے بولنے لیلی اور علم اور تجربہ اس کے عوض دیدیا ہے  
کاش جو دیا ہے وہ لیلے اور جو لیا ہے وہ دیدے -

فَمَا أَخَذَتْ مِنْ رَحْمَةٍ بِمِائَةٍ ذَكَرْتُ يَوْسُفَ إِسْلَمَ فِي الشُّبَّارِ وَالشُّبَّابِ

ترجمہ کیونکہ تو عمری علم سے مانع نہیں ہے بردبار کے کبھی نوجوانوں اور بوڑھوں میں بھی بیشک پانی جاتی  
ہے جیسا کہ نوری میں جو انکے شعر میں مذکور ہے -

تَرْجُمَهُ الْمَلِكُ الْأَسْتَاذُ مَكِّيُّ هَلَالًا فَبَكَى الْكَلْبُ مَا لَآدِيَّ قَبْلَ تَرْجُمِهِ

اہل الشام وخریزہ یعلمون انھیں اوستاف ترجمہ جیسا کہ یہاں اور جو ان ہوا بادشاہ استاد یعنی کا قورادہ پیش قبل اوہ پیشینہ  
پہنچنی قبل اس قدر عمر ہونے کے اوہ پیشینہ کی سی عقل و تجربہ حاصل ہو گیا اور پہلے اس سے کہ کوئی اس کو ادب دے  
ادب ہو گیا یعنی یہ امور اس کی سرشت میں داخل ہیں۔

يُحْجَرُ بِأَفْهَمِيٍّ مِنْ قَبْلِ تَرْجُمِهِ مَهْدًا بِأَكْرَمٍ مِنْ قَبْلِ تَهْدِيٍّ

ترجمہ جو ان ہوا تجربہ کار ترجمہ دار تجربہ پہلے اور مذہب قبل تہذیب کے اس سبب کہ کرم اس کی سرشت میں داخل ہے۔

حَتَّى أَصَابَ مِنَ اللَّهِ نِيَاهُ أَيُّهَا وَهْمُهُ فِي أَيْدِي آيَاتٍ وَتَنْتِيْبٍ

التنبيہ فکر ایام الشباب ویکون فی ابتداء قصائد الشعر ثم سمي ابتداء کل اثر شیدا ترجمہ بیان تلک کہ کا خود دنیا  
سے اُس کی نہایت کو پہنچ گیا اس لئے کہ بادشاہی سے کوئی مرتبہ بڑا نہیں ہے بائیمہ اُس کی ہمت کا ابتک شروع  
و آغاز ہے اس پر بھی قانع نہیں ہے۔

يَكُنْ بَرُّ الْمَلِكِ مِنْ مِصْرَ إِلَى عَدَنَ إِلَى الْوَرَّاقِ فَأَرْضُ الرُّومِ فَالْوُجُ

ترجمہ مصر سے عدن تلک و یمن سے عراق اور ارض روم اور توبہ تلک محدود انتظام تلک کرتا ہے اس کی  
سلطنت کی وسعت بیان کرتا ہے۔

إِذَا انْتَهَى الْوِيَا حَ التَّكْبُ مِنْ بَلَدٍ فَيَا هَبْ بِهَا إِلَّا بِتَرْجُمِهِ

التکب جمع نکبہ وہی الرج التی تهب فی غیر استواء ترجمہ جب اس کے شہر و یمن چو بادے ہوا کسی شہر سے آتی ہو  
سوائیمین بسبب اس کی عظمت کے سیدھی چلے گئی ہو یعنی اس کی ہیبت کو انسانوں کا تو کیا ذکر ہے ہوا تلک مانتی ہے۔

وَأَمْحَاوِزَهَا انْتَمَسَ إِذَا انْتَمَسَتْ إِلَّا وَمِنْهُ لَهَا إِذْ نَبْتُ تَرْجُمِهِ

نبت الشمس از طلعت ترجمہ مصر سے آفتاب بعد طلوع نہیں گذرتا ہی مگر مدوح سے اذن غروب حاصل کرتا ہو۔

يَهْرَفُ الْأَمْرُ دِيْنًا طِينِ حَاتِقِهِ وَكُوْتُطْلُسُ مِنْهُ كُلُّ مَكْتُوبٍ

التطلس محو فی الکتاب ترجمہ اس کی سلطنت میں اس کی ہر کی مٹی حکمرانی کرتی ہے اگرچہ اس کا لکھا ہوا سارا مٹا جو ہے۔

يَحْطُ كُلُّ طَوِيلٍ الرَّحْمَةِ حَامِلَةً مِنْ سَمِّ كُلِّ طَوِيلٍ الْبَاءُ يَعْقُوبُ

حاملہ فاعل مخطوۃ وضمیر حاملہ الخاتمہ وایعوب اب الفرس السریخ امیری ترجمہ اس کی ہر کا اٹھائیوا ہر شخص نیزہ دراز کو  
ہر گھوڑے دراز قدم تیر رو کے زین سے اتار دیتا ہے یعنی اس کی ہر کو ہر جو ان مرد سیدہ کرتا ہے۔

كَانَ كُلُّ سُؤَالٍ فِي مَسَامِعِهِ فَيُبْصِرُ يَوْسُفَ فِي أَجْفَانِ يَعْقُوبَ

ترجمہ ہر سوال اس کے کانوں میں ایسا لذیذ معلوم ہوتا ہے گویا کہ وہ سوال حضرت یوسف کا کرتے ہے حضرت یعقوب

اَلیٰ اَتَاکُم مِّنْ بَیْنِیْ وَبَیْنِکُمْ سُوْرٌ فَاِذَا رَکِبْتُمْ فَسَبِّحُوْا

اِذَا عَزَلْتَ اَوَّلَیْہِ عَسَاکِرَ ۚ فَاِذَا عَزَلْتَ اَوَّلَیْہِ عَسَاکِرَ ۚ

ترجمہ جب اسکے دشمن بذریمہ سوال اُسپر چڑھائے کرتے ہیں تو اُسپر ایسا لشکر لیکر چڑھتے ہیں جو کبھی مغلوب نہیں ہوتا کیونکہ مروج سوال سائل رد نہیں کرتا۔

اَوْحَادَ بَنَاتٍ فَمَا تَسْتَجِیْبُوْنَ اَبْتَقُوْا بَنَاتِہُمْ

التعجب الہرب ترجمہ یا اسکے دشمن اُس سے لڑنے آوین تو وہ اُس کے ارادہ سے نہ بذریمہ اُسے بڑھنے کے بجائے پاتے ہیں اور نہ بذریمہ بھاگنے کے۔ ہر حال میں مارے جاتے ہیں۔

اَصْحٰکُتْ بِنَحْا عَزْلَہٗ اَقْصٰی کَتَبَہُمْ

الاضرار اغواء الکلب علی الصید ترجمہ اسکی شجاعت نے اپنے لشکروں کو آخر تک موت پر ہول دیا ہے یعنی بزرگمختہ کر دیا ہے سو اب کسی قسم کا مزاد کی چیز نہیں رہا۔

فَاَلَا تَحْکُمُتْ اِلَیْہِ اَلْعَبِیْتُ قُلْتُ لَہُمْ

الشائب جمع شوبہ وہی دفعۃ من المطر الشدید ترجمہ لوگوں نے کہا کہ تو سیف الدرد کو جو کشتش میں باران کے مانند تھا چھوڑ کر فوراً طرف آیا یعنی تو نے اچھا نکلیا سو میں نے اسے کہا کہ میں جاتا ہوں طرف یا رہا نہاںے کثیر اور بہت دفعہ شدت برسنے والے کا فور کے ہاتھ کے۔

اِلَی الدِّی تَنْهَبُ اللّٰہُ وَاِلَیٰہِ رَکِبَہٗ

ترجمہ ایسے شخص کی طرف جاتا ہوں کہ اسکی تجلی بہت سی رویتن بخشی ہے اور جسکو دیتا ہے اُس کے پیچھے اُسپر احسان نہیں رکھتا۔

وَاَلَا یُرُوْہُمْ یُعَذِّدُ وُرَیْہِ اَحَدًا

راعد خوف۔ والوفور للملی الغنی۔ والٹکوب لندی اصابتہ کتبۃ ترجمہ سپر عذر کیا ہوا اُس سے دوسرے کو نہیں ڈراتا یعنی ایک پر ظلم کر کے دوسرے کو عجز نہیں ڈراتا اور والدرا کو بذریمہ مصیبت زدہ کے نہیں دہکتا۔

بَلٰی یُرُوْہُمْ بِلٰی جَبِیْشٌ یَّجِیْرُہُمْ

فواشلہ مفعول یروع۔ ویجیلہ لیرع علی اجد اللہ وہی وجہ الارض۔ والاحم والغریب الاسود ترجمہ کیون نہیں ڈراتا بلکہ سخت سیاہ غبار جنگ میں اپنے سے صاحب لشکر کو بذریمہ قتل دوسرے سے لشکر کے جسکو وہ خاک میں ملاتا ہے ڈراتا ہے کہ وہ قتل سر لشکر کو دیکھ کر ڈرتا ہے اور اسکا مطیع ہو جاتا ہے۔

وَحَسْبُکُمْ اَنْ تَقْعَمَ مَالٌ کَثِیْرٌ اَدْحٰکُمْ

مَا فِی السَّوَابِغِ مِنْ جَرٰی وَتَقْرِیْبِ



يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ الْغَالِي بِتَسْمِيَةٍ إِلَى الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ مُرَوِّعٍ وَكَفَّيٍّ

انعامی المستثنیٰ ترجمہ اسی وہ بادشاہ کہ بید اپن نام لینے کے مشرق و مغرب میں تعریف کرنی و لقب بتانے سے بے پرواہ ہے  
یعنی تو ایسا مشہور نامور ہے کہ جب تیرا نام لیا جاتا ہے تو اوراتی تیری بتائیکے حاجت نہیں رہتی

أَنْتَ الْحَبِيبُ وَلَكِنَّيْ أَعُوذُ بِهِ مِنْ أَنْ أَكُونَ مِثْلَ مَنْ يَزِيدُ حُبَّ بَوَّابٍ

انصیر فیہ پرجہ الیٰ حبیب ترجمہ تیرا دوست ہے اگر گرتی پناہ ہوتا بواب اس امر سے کہ میں دوست یا راہنوں یعنی تو مجھے دوست نہ رکھے

وَقَالَ بِحِرْصِهِ وَكَانَ قَدْ حَمَلَ إِلَيْهِ سَمَاتَهُ وَتِيَارَ

أُغْلَابِ فِينَا الشُّوقَ وَالشُّوْقَ وَالشُّوْقَ وَالشُّوْقَ وَالْحَبِيبُ مِنْ ذَا الْحَبْرِ وَكَوْنُهُ لِحَبِيبٍ

ترجمہ تیرے معاملہ میں شوق سے میرا مقابلہ رہتا ہے مگر شوق صبر پر غالب رہتا ہے اور شوق سے زیادہ عیب و فراق ہے  
کہ اسکی مدت دراز ہے اور حصول وصل بید کو تباہی کے نہایت عیب ہے کہ اس سے کم مدت کوئی چیز نہیں ہے۔

أَمَّا تَقْلُطُ الرِّجْلَ مَرَّتَيْنِ بِيَانِ أَمْرِي بِعَيْضِ نَائِيٍّ أَوْ حَبِيبٍ نَقْرَبُ

ترجمہ کیا زمانہ میرے بابا میں کبھی ایسے غلطی نہیں کرتا کہ دشمن کو ایسے حال میں دیکھوں کہ اسے زمانہ لے مجھے دور  
کر دیا ہو یا دوست کو مجھے قریب کر دیا ہو یعنی یہ تعجب ہے کہ کبھی ایسا ظہور میں نہیں آتا۔ اگر کو زمانہ کی غلطی اسلئے کہ  
یہ دونوں امر کے خلاف طبع ہیں پس دیدہ و دانستہ تو وہ ایسا نہیں کر سکتا مگر براہ غلطی شاید ہو جاوے۔

وَاللَّهُ سَيَرِي مَا أَقْلُتَ أَيَّتَهُ عَنِّيَّةً شَتَّى فِي الْحَدِ إِلَى وَعَرْبٍ

شرقی مبتدا و الحمد الیٰ و تر ب خبر ان۔ و الحمد الیٰ لفتح الحاء و ضمها موضع بالشام و قبل جبل و غرب جبل و التثنية التلبس و التلبس  
ترجمہ کیا خوب تھا میرا سفر کس قدر دیرانہ تھا کہ شام کو کہ میری جانب مشرق کوہ حد لے و غرب تھی ایام وصال اور اس کے  
مواقع یاد کر کے تاسف کرتا ہے۔

عَنِّيَّةً أَحْفَى النَّاسِ لِيْ مُرْجُوْتُهُ وَأَهْدَى الطَّرِيقَيْنِ الَّذِي اتَّجَدَّ

احضیٰ ابلغ الناس مسئلہ معنی ترجمہ وہ شام ایسی تھی کہ میرا وہاں سب سے زیادہ حال پوچھنے والا اور میری بڑی عزت  
کرنے والا وہ شخص تھا جسکو میں نے چھوڑ دیا یعنی سیف الدولہ۔ اور دونوں راہوں میں سے عمدہ وہ راہ تھی جس سے میں گنا  
کرتا تھا۔ یعنی سیف الدولہ کی طرف کی راہ کو چھوڑ کر کافور کی طرف آیا۔

وَكَمْ لِّظُلَامِ اللَّيْلِ عِنْدَكَ مِنْ يَدٍ تَخْبِرَانِ الْمَاءَ دَوِيَّةً تَكْذِبُ

المانویۃ قوم ینسون الیٰ مانی زندق مشہور کان لبقول الخیر من النور و الشر من الظلمۃ ترجمہ اسی متنبی تاریکی شب کے  
تجسیر بہت احسان ہیں کہ وہ خبر دیتے ہیں کہ قوم مانی جو ظلمت کو شکر کرتے ہیں جھوٹے ہیں۔

وَقَالَ رَدَى الْأَعْدَاءُ سَمِعِي عَيْلِيكُمْ وَذَارِكِي فِيهِ ذُو الدَّلَالِ الْحَبِيبِ

ترجمہ تاریکی شب نے تجھ کو ہلاک دشمنوں سے جنگی طرف توجہ تھامے بچایا اور تجھے آلماتاریکی میں معشوق طائر پر درہ نشین

وَبُيُومٍ كَلِيلُ الْعَاثِقِينَ كَمَثَلُهُ أَمَّا زَيْبُ فِيهِ الشَّقْسُ أَيَّانُ تَغْرُبُ

ترجمہ اور بہت سے روز مثل عاشقوں کی رات کے دراز تھے کہ میں امین بخوف دشمنان چھپا رہا اس روز میں آفتاب کو ابھارے گا کہ غائب ہوگا تاکہ میں تمھاری طرف چل پڑوں۔

وَعَبَسَتْ إِلَىٰ أَذُنِي الْأَعْرُكَ كَأَنَّكَ مِنَ اللَّيْلِ بَاقٍ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَوَكَبٍ

ترجمہ اور میری آنکھ طرف دونوں کا نون روشن دو گھوڑے کے لگی ہوئی تھی گویا اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان رات کا ایک ستارہ تھا گھوڑے کے کانوں کی طرف اس نے دیکھا تھا کہ گھوڑا اندھیرے میں دور سے معوذی چیز کو دیکھ کر کان کھڑے کر لیتا ہے اور سوار کو ہوشیار کر دیتا ہے۔

لَهُ فَصْلَةٌ عَنْ مِّصْبَعِهِ فِي إِهْرَابِهِ خَجِيءٌ عَلَىٰ صَدْرٍ رَجَبٍ وَتَدَاهِبُ

الاباب الجبل الغیر المذبول ترجمہ گھوڑے کے جسم سے اس کی کھال بڑھی ہوئی ہے۔ جقدر کھال بڑی ہوئی ہے اسی قدر کھال قدم کشادہ ہوتا ہے کہ وہ بڑھی ہوئی کھال اس کے کشادہ سینے پر آتی جاتی ہے۔

شَفَقَتْ بِهِ الظُّلُمَاءُ أَذُنِي عَنَانًا فَيَطْفِئُ وَارْتِجِيهِ مَرَادًا فَيَكْشَعِبُ

ترجمہ اُس گھوڑے کے ذریعے سے میں اندھیرے کو تیر کر نکل گیا اُس گھوڑے کا یہ حال تھا کہ جب میں اس کی بال کھینچتا تھا تو نشا ط میں اگر کوڑے لگتا تھا اور جب دھیلی چھوڑتا تھا تو کھیل کرنے لگتا تھا۔

وَأَصْرَعُ آتَى الْبُوحَنِينَ فَقَيْدُهُ دِيمًا وَأَنْزَلَ عَنْهُ مِثْلَهُ حَائِنًا أَمَّ كَبِ

ترجمہ جس جوشی کے پیچھے اس کو ڈالتا تھا اس کو اُس کے ذریعے سے پکڑ لیتا تھا۔ اور جب کہ میں بعد نکار کر نیکے اس کی پشت سے اترتا تھا تو وہ ایسا ہی بے تکان تازہ دم ہوتا تھا جیسا کہ جب میں اُس پر سوار ہوا تھا۔

وَمَا الْخَيْلُ إِلَّا كَالصِّدْقِ قَلِيلَةٌ وَإِنْ كَثُرَتْ فِي عَيْنٍ مِنْ لَا يَجْرِبُ

ترجمہ نہیں ہیں گھوڑے مگر مثل دوست صادق کے کتر اگرچہ نا تجربہ کار کی آنکھ میں کثیر معلوم ہوتے ہیں۔

بِإِذَا الْبَرُّ تَسَاهَدَ غَيْرُ مَحْسِنٍ شَبَابًا وَأَعْتَبَارًا مَا فَاحُ الْحُسْنِ عَنْكَ مُعَيَّبٌ

الشیات جمع شیتہ دہی اللون ترجمہ چونکہ تو سوائے اس کی خوبی رنگ اور اس کے اعضا کے کوئی اور جو ہر نہ دیکھے تو حقیقت یہ ہے کہ گھوڑے کی خوبی کی تجاؤ شناخت نہیں ہے کیونکہ اس کی عمدگی دوڑ و چال ہے نہ صرف رنگ و اعضا۔

لَعَنَ اللَّهُ ذِي الدَّيَا مَنَاحًا بِإِذَا كِبِ وَكَلَّ بَعِيدًا لَمْ يَلَمْ فِيهَا مُعَدَّبٌ

محاذ الدین ترجمہ اس دنیا پر جو سوار کے تھوڑی دیر کے لئے فرود گاہ ہو خدا لعنت کرے کہ اس میں بڑھاپہ عذاب دیا جاتا ہے۔

أَلَا لَيْتَ شِعْرِي خَلَّيْتُ أَهْوَالَ قَصِيدَةٍ | فَلَا أَسْتَكْبِي فَيْئًا وَلَا أَتَتَّعِبُ

ایست شری ای لیت علمی ترجمہ میں کاش جو کواں امر کی خبر ہو گیا مجھ کو ایسی صورت بھی پیش آدیں گی کہ میں کوئی قصیدہ  
لکھوں اور اس میں زمانہ کے جو رکاشکدہ ہوا اور اسپر اس بات خاندون لینے اتنا کہ تو زمانہ کے ظلم کے سبب یہ توبت  
نہیں آئی آگے کی خبر نہیں ہے۔

وَلَيْكِن قَلْبِي يَا بَنَةَ الْقَوْمِ مُقْلَبٌ | وَبِي مَا يَرَوُ الدُّشَعْرُ حَتَّى أَقْلَهُ

اقلہ فاعل یدو۔ و قوله یا بنۃ القوم علی عادۃ العرب یخاطبون النساء۔ واراد بانۃ القوم کنزۃ الہدایہ وغیرہا و انۃ لکن  
ترجمہ میں در ترجمہ مصائب دہر اس قدر ہیں کہ انکی کتر مصیبت مجھے شکر کوئی کو دور کرتی ہے لیکن میرا دل اسے بڑے  
سختی کے بی بی یا عہدہ کو گوئی کے میں خبر میرا در حیلہ جو ہے میں مصائب کو نہیں مانتا۔

وَأَسْأَلُ فِي كَافُورٍ إِذَا شِدْتُ مَلَّةً | وَإِنْ لَمْ أَمْنَا نَسْتَبِي سَلَةً فَالْكَتَبُ

عطف علی قلی ترجمہ میں میرے شکر کوئی کے باوجود مصائب لاحقہ کے دو سبب ہیں ایک تو یہ کہ میں جید الخیل ہوں  
دوسرے یہ کہ کافور کے اخلاق ایسے ہیں کہ میں اسکی مع کارادہ کروں یا نہ کروں مصلحتیں مجھ کو بتلاتے جاتے ہیں  
اور میں بے تلاش و فکر مضمون انکے بالکل لکھتا جاتا ہوں۔

إِذَا تَرَكْتُ الْأَدْنَى أَهْلًا وَرَاءَهُ | وَيَمْنَعُهُمْ كَافُورٌ إِفْمَا بَتَّ خَرْبٌ

ترجمہ جبکہ انسان اپنے گھنے کو بچھے چھوڑے اور کافور کا قصد کرے تو وہ غریب یا وطن نہیں ہوتا کیونکہ کافور  
اقارب سے زیادہ خاطر دہری کرتا ہے۔

فَقَدْ يَمْلَأُ الْأَفْعَالُ رَأْيًا وَحِكْمَةً | وَنَادِمًا أَيْكَانَ يَرْضَى وَيَقْضَى

ترجمہ کافور ایک جوان ہے جو اپنے افعال کو اسے حکمت و عجب سے پر کرتا ہے جبکہ خوشنود ہو یا ناراض دونوں  
حالات میں عجیب انا قوال ہے۔

إِذَا خَرَبْتُ بِالسَّيْفِ فِي الْحَرْبِ لِقَاءَ | تَبَيَّنْتُ أَنَّ السَّيْفَ بِالْأُفْهِمِ يَنْجِبُ

ترجمہ جبکہ اسکی قہلی لڑائی میں تلوار مار رہی ہے تو تو اس بات کو ظاہر دیکھے گا کہ تلوار بد و نیکی کا ثبی ہے۔ یعنی  
اسکے ہاتھ کی تلوار ایسا کہ او شدید زخم لگاتی ہے کہ وہ حوصلہ شمشیر سے زیادہ ہوتا ہے پس صاف معلوم ہو جاتا  
کہ یہ اسکے ہاتھ کا اثر ہے نہ تلوار کا۔

رَزِيْلٌ عَطَا يَا هَ عَلَى اللَّبْثِ كَثْرَةً | وَتَلَبَّتْ أَمْوَالُ السَّيْبَاءِ فَتَضَعُ

اللبث لکھت ترجمہ انکی بخششیں جقدر دیر میں پہنچتی ہیں اتنے ہی زیادہ ہوتی ہیں اور باران کا تو یہ حال ہی  
کہ جقدر دیر میں برتا ہے اسی قدر خشکی آجاتی ہے یعنی اسکی عطائیں اسے زیادہ ہیں۔



هَبْطُ الْمَسْكِ هَلْ فِي الْكَاسِ فَضْلٌ نَالٌ	فَإِنِّي أَخَذْتُ مِنْ دُجَيْنٍ وَشَرَبْتُ
ترجمہ: ای ابوالمسک کیا پیار میں کوئے جرمہ باقی ہے جسکو میں پیوں کیونکہ میں عرصہ سے گار باہون اور تو اس سے مسرور ہو کر شراب پی رہا ہے یعنی میں عرصہ سے تیری مہج سراہ کر باہون تو اسکو منکر خوش ہوتا ہوں اب اسکا صلہ دینا چاہئے۔	
وَهَبْتُ لَكَ مِقْدَارَ كَفِّي زَمَانًا	وَنَفْسِي لَكَ مِقْدَارَ كَفِّكَ تَطَلُّ
ترجمہ: تو نے مجھکو مقدار دونوں ہاتھ ہمارے زمانہ کے دیا اور میری جتنی قدر تیرے دونوں ہاتھ کے مانگتا ہے یعنی بہت زیادہ	
إِذَا الْمَرْءُ نَظَرَ بَنِي صَيْحَةَ أَوْ وَلَايَةَ	جُودِكَ يَكْسُوْنِي وَشَغْلَكَ يَسْلُبُ
النوط التعليق۔ والصفیة البدة والقریہ ترجمہ: جب تک تو میرے شعلق کوئی کا نو دین یا حکومت کسی ملک کے کمرے کا تو تیری بخشش مجھکو پوشش بخشنے گی اور تھوڑی سی مجھے تیری بے پروائی مجھے اس کو چھین لے گی یعنی میں فقیر رہ جاؤنگا۔	
يُضَاهِيكَ فِي ذَا الْعَيْدِ كُلِّ حَبِيبَا	حِذَائِي وَأَكْبَى مِنْ أَمِّبٍ وَأَنْدَبُ
ترجمہ: اس عید میں ہر شخص اپنے دوست کے ساتھ میرے سامنے خوشدلی کرتا ہو اور میں بسبب بعد وطن اپنے محبوب پر گریہ و زاری کرتا ہوں۔	
أَيْحَنَ إِلَى أَهْلِي وَأَهْوَى لِقَاءَهُمْ	وَأَيُّنَ مِنَ الْمُسْتَنَاقِ عَقَاءُ مُعَرَّبُ
عقواء مغرب علی الاوصاف والااضافہ لقال ہوں تو لہم غریب فی البلاد اذا البدو زہب فمن وصف فعلی الاتباع ومن هنا فہو من باب المسجہ ای جامع ترجمہ میں اپنے کنبے کا مشتاق اور ان کے دیدار کا خواہشمند ہوں مگر کیا کیجئے کہاں مشتاق احباب اور کہاں عقاء دور جانے والا۔	
فَإِنْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا أَبَوُ الْمَسْكِ أَوْ هُمَا	فَإِنَّكَ أَحْلَى فِي فَوَادِي وَأَعْدَبُ
ترجمہ: سو اگر کا فور اور قاریب جمع نہیں ہو سکتے تو تو بیشک میرے دل میں ان سے شیریں اور مزیدار ہے تیری پاس رہنا مجھکو اتنے زیادہ پسند ہے۔	
كُلُّ أَمْرِئٍ يُؤَلِّي الْجَمِيلَ مُحِبُّ	وَكُلُّ مَكَانٍ يَنْبُتُ الْعِزَّ طَيِّبُ
ترجمہ: کیونکہ جو شخص عطا فرمے محبوب ہو اور جو مکان عزت بخشے سو وہ اچھا ہو۔ سو یہ دونوں باتیں تیری پاس میل ہیں۔	
يُرِيدُ بِكَ الْحَمْدُ مَا اللَّهُ دَائِعُ	وَسَقَرُ الْحَوَارِي وَالْحَدِيدُ الدَّوْبُ
المذہب بالمحمد و ترجمہ تیرے حاسد تیرے لئے وہ چیز چاہتے ہیں جسکو خداوند تعالیٰ اور تیرے گندم کون نیزے اور شمشیر کے تجھے دفع کرنے والے ہیں یعنی وہ تیرا تنہل چاہتے ہیں۔ اور یہ انکی مراد ہرگز حاصل نہوگی۔	
وَدُونَ الَّذِي يَبْغُونَ مَالًا وَخَلْعًا	إِلَى الشَّيْبِ مِنْهُ عِشَّتُ وَالطَّيْلِ الشَّيْبُ

ترجمہ اور انکی خواہش سے وہ دہ چیز یعنی موت ہے کہ اگر بالفرض وہ اس سے نجات پا کر پھر چاہے ملک بیوی جاوین  
تو تو باور دینا کہ وہ رہے گا اور انکے بچے بھی بسبب شدت مصائب کے پورے جاو جائیں گے مگر انکے پورے ہونے کی نوبت نہیں  
پوچھنے کے بلکہ پہلے ہی قتل کئے جاویں گے۔

إِذَا طَلَبُوا حَيِّدًا وَكَانَ اُطْعَمُوهُ وَاجِبًا  
وَإِنْ طَلَبُوا الْفَضْلَ الَّذِي فِيكَ حَبِيبًا

ترجمہ اگر تیرے خدادی عطا طلب کریں تو وہ دے جائیں اور شاید مرغوب کی پسند میں آنکھو اختیار دیا جائے اور انکو  
موت نہ مانگی بلکہ بخشی جاوے اور اگر تیری بزرگی مانگیں تو وہ ناکام کئے جائیں گے کیونکہ یہ متمتع الاعطایہ ہے۔

وَلَوْ جَارَ أَنْ يَحْيُوْا وَأَنْ لَا تَكُ وَحْدَهُمَا  
وَلَكِنْ مِنْ الْأَشْيَاءِ مَا لَيْسَ يُؤْتَى

ترجمہ اور اگر یہ امر جائز ہوتا کہ حاد تیرے بلندی رتبہ کے لیوین تو تو آنکو وہ دے داتا مگر بعض چیزیں قابل مرید نہیں  
ہوتیں مثل شرفنا وفضل کے۔

وَأَخْلَعُ أَهْلَ الظُّلُمِ مِنْ بَاتِ حَاسِدًا  
لَيْسَ بَاتٍ فِيْ نَحْمَائِهِ يَتَّقَابُ

ترجمہ منجملہ اہل ظلم بڑا ظالم وہ ہے کہ وہ اپنے منہ پر جسکی نعمتوں میں لاپت ہو رہا ہے حسد کرے۔

وَأَنْتَ الَّذِي رَزَقْتَهُ ذَا الْمَالِ مُرْضًا  
وَلَيْسَ لَهُ أَمُّ هُنَاكَ وَلَا أَبُ

صاحب مصلحت بخیر و مال لڑکا چھوڑ کر گیا تھا اور اسکے آزاد غلام کا غلام نے اس کی پرورش اور ملک کی حفاظت کی تھی  
اسلئے کہتا ہے ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تو نے مالک ملک کی بجاالت شیر خوار کے پرورش کی اور اسکے دیان نہ مان تھی اور نہ باب

وَكُنْتَ لَهُ لَيْكْتَ الْعَرَبِ بْنِ لَشَبْلِهِ  
وَمَا لَكَ إِلَّا الْخُذُّ وَإِنِّيْ حَلْبُ

العربین الاجمہ۔ والہند والی نسب والی الہند ترجمہ تو انکا ایسا محافظ ہو گیا جیسا بن کا شیر اپنے بچے کا محافظ ہوتا ہوا بیجا  
بچہ شیر تیرے بچے صرف شیر ہندی ہے جس سے تو دشمنوں کو قتل کرتا ہے۔

لَقَدْ نَزَّلْنَا غَدَاةً بِمَغْشٍ كَرِيمَةٍ  
إِلَى السُّوْتِ فِي أَهْلِجَا مِنْ الْعَرَاءِ حَرِيمَةٍ

ترجمہ تو نے اسکی طرف سے نیر و نسے ملاقات کی ایسی شریف نفس کے ساتھ جو لڑائی میں عارف سے موت کو پسند کرتا ہو۔

وَقَدْ يَأْتِيكَ النَّفْسُ الَّتِي لَا تَخَابُكَ  
وَيَحْتَرِمُ النَّفْسُ الَّتِي تَتَرَبَّبُ

ترجمہ اور موت کبھی اس جان کو سالم چھوڑتی ہے جو اس سے نہیں ڈرتی اور اس جان کو ہلاک کرتی ہے جو موت ڈرتی ہے۔

وَمَا تَكُنْ إِلَّا قَوْلًا بَأْسًا وَشَرًّا  
وَلَكِنْ مَنْ لَا قَوْلًا لِّلنَّاسِ وَلَا تَجِبُ

ترجمہ اور جو دشمن تجھے لڑائی میں مقابل ہو انھوں نے رعیا و رختی کو گم نہیں کیا بلکہ وہ لوگ بھی بارے جفاکش  
تھے مگر وہ جس سے مقابل ہوئے یعنی تو اور تیرے لشکر نے زیادہ جفاکش اور عیب تھا۔

تَنَاسَلُوا وَبَرَقَ الْبَيْضُ فِي الْبَيْضِ  
عَلَيْهِمْ وَبَرَقَ الْبَيْضُ فِي الْبَيْضِ حَلْبُ

البیض بالکسر البیض دہوا السیف الصقل والبیض بالفتح جمع بقیۃ و ہوا اخذ۔ ترجمہ مدوح نے دشمنوں کو ایسے حال میں پس پالیا کہ برق شمشیر نے صقیدار ان کی خودوں میں سے تھے اور برق خودوں کی تلواروں میں بلی باران۔ برق خلب وہ ہے جو چمکے اور نہ تیرا سواے اور صادق وہ کہ اس کے بعد نہ ہو کہ تلوار میں خود کو کا ٹکڑیوں بہاقتی تہیں اس لئے انکو صادق کہا اور خود چمکے تھے اور بارش نہیں لاتے تھے اس لئے انکو خلب کہا۔

سَلَاكَ سُبُوحًا عَلَمَتْ كُلَّ حَاطِبٍ      عَلَى كُلِّ عَوْدٍ كَيْفَ يَدْعُو وَيَخْطُبُ

ترجمہ تو نے دشمنوں پر ایسی تلواریں کھینچیں جنہوں نے ہر خطیب کو ہر منبر پر یہ سکھا دیا کہ کس طرح دعا کرے اور خطبہ پڑھے یعنی تو نے ملک بزرگ شمشیر فتح کے تیرے سب لوگ بر غبت یا خوف تیرا خطبہ اور تیری دعا پڑھنے لگے۔

وَيُغْنِيكَ عَمَّا يَنْسُجُ النَّاسُ إِنَّكَ      إِلَيْكَ تَنَاهَى الْمُلُوكُ مَاتَ وَتَنَسَبَ

ترجمہ اور لوگ جو اپنی نسبت اپنے اپنے قبیلہ کی طرف کرتے ہیں تجھ کو اس نسبت سے اس امر نے بے پردا کر دیا کہ تو تمام حسانت کا منتہی ہو اور وہ خود تیری طرف نسبت کیجاتے ہیں پس تجھ کو کسی کی طرف منسوب ہونے کی کیا حاجت ہے یہی کہ ایک غلام نبی بے اضل و نسب کے اس سے بہتر تعریف نہیں ہو سکتی فَلِلَّهِ دَرَجَتُهُمُ الْمُدْرَه۔

وَإِنَّ قَبِيلَ يَسْتَحْتَكُ قَدْرَهُ      مَعْدُنْ نَدَّ نَارَ فِدَاكَ وَيَعْرَبُ

ترجمہ اور کونسا قبیلہ کہ اس کا تہ تیرے انتساب کا مستحق ہو کیونکہ تو سب سے عظیم القدر ہے یہاں تک کہ معز بن عدنان و یثرب بن قحطان جو عرب کے اجراء ہیں تیرے قربان ہیں۔ یہ سختک حاسے معز بن عدنان بھی ہو سکتا ہے یعنی اس کا تہ تجھ کو ہلکا اور سبک سمجھے۔

وَمَا طَرَبِي لِمَا رَأَيْتُكَ يَدَّعَا      لَقَدْ كُنْتُ أَرْجُو أَنْ أَرَكَ فَاطْرَبُ

ترجمہ اور جبکہ میں تجھ کو دیکھا تو میرا خوش ہونا انوکھی اور نئی بات نہیں ہے کیونکہ مجھے پہلے سے امید تھی کہ میں تجھ کو دیکھ لوں گا۔ اور خوش ہو گا یہ کہ قول بطور تکرار ہو گیا اس کو نذر بنایا ہے۔ منہی کا فور کی تعریف میں اکثر صفت توجیہ متعالیٰ

وَقَدْ كُنْتُ فِيكَ الْقَوَائِي وَهَمْتُ      كَأَنَّيْ مَدَّحٍ قَبْلَ مَدْحِكَ هَزَبُ

ترجمہ تیرے معاملہ میں اشعار اور میری بہت کجگو ملائت کرتے ہیں کہ مدوح کے سوا اوروں کی تو نے کیوں تعریف کی گویا میں تیری مدح سے پہلے اور لوگوں کی مدح کرنے کا گنگار ہوں اور تاب ہو کر آیا ہوں۔

وَلَكِنَّكَ طَالَ الطَّرِيقُ وَلَسْتُ أَرَى      أَفْتَشُ عَنْ هَذَا الْكَلَامِ وَهَبُ

ترجمہ مگر کیا کیجے کہ مسافت عجیب اور تھیں دراز تھی۔ اور میں ہمیشہ اشعار و قصائد مدحیہ کی تلاش کیا جاتا تھا اور وہ نوئی جاتی تھیں۔ یعنی میرے قدر دان ہمیشہ میرے کلام کے متلاشی رہتے تھے اور اُس کو لوٹ لیتے تھے اس لئے میں تیری خدمت میں ہر شکل پہنچ سکا۔

فَتَشْرِقُ حَتَّىٰ لَيْسَ لِلشَّرْقِ مَسْتَوِيٌّ | وَتَغْرِبُ حَتَّىٰ لَيْسَ لِلْغَرْبِ مَغْرِبٌ

ترجمہ سومیر کا مشرق میں وہاں تک گیا کہ مشرق ختم ہو گئی اور مغرب میں وہاں تک گیا کہ مغرب ختم ہو گئی۔

إِذَا قُلْتُمْ لَهُمْ يَمْنَعُكُمْ مِنْ وُجُوهِهِمْ | سَجَدَ الْأَعْيُنُ أَوَّحِبَاءُ وَمُطَهَّرٌ

ترجمہ جب میں شکر کرتا ہوں تو اس کو قانون تک پہنچنے کو نہ بلند دیوار رکھتی ہے اور نہ ٹناب کشیدہ خیمہ یعنی میرا کلام اہل شہر اور اہل دشت کو برابر پہنچتا ہے سجان الہ کو یا میل نہر اور داستان بول رہا ہے۔

وَقَالَ يَارَاحُ وَلَمْ يَلْقَهُ بَعْدَ مَا

مُنَىٰ كُنْ لِي أَيْ الْبَيَاضِ خَضَابٌ | فَيَجْعَلِي بَدِيدِيضِ الْقُرُونِ شِيَابٌ

المنیٰ جمع امیتہ۔ والقرن الذواب ترجمہ مجھ کو آرزو میں اس امر کی تھیں کہ سفیدی بالوں کی بجائے خضاب کے ہے یعنی سیاہی کو چھپا دیتی ہے سو سبب سفید ہونے سر کے پیوں کو رنگ جوانی یعنی بالوں کی سیاہی چھپا دیتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ میں ہمیشہ آرزو مند میری تھاک کہ وہ باعث اعتبار و عظمت لوگوں کے نزدیک ہے۔

لِيَا لِي عِنْدَ الْبَيْضِ قُوْدًا يَفْتَنُهُ | وَفَخَرُّوْكَ الْخُرْعَانِي عَابٌ

ترجمہ میری آرزو میں اُن راتوں میں کہ تھاک میرے سر کی دونوں پٹیاں گوری عورتوں کے نزدیک فتنہ و باعث فساد تھیں سبب سیاہی اور خوب صورتی کے اور میرے وصال پر وہ فخر کرتی تھیں اور میرے نزدیک وہ سیاہی و حسن سبب میری عفت و تقویٰ کے عیب تھیں۔

فَكَيْفَ أَذْنُ الْيَوْمِ مَا كُنْتُ أَشْبَهِي | وَأَدْعُوْا بَا الشُّكُوْكَ حِينَ أَجَابُ

ترجمہ سو آج کیونکہ میں اُس چیز کا شکوہ کروں جس کو میں چاہتا تھا یعنی میرے کا اور کیونکہ میں دعا مانگا تھا اُس چیز کی کہ جب وہ دعا قبول کیا دے تو میں اُس کا شکوہ کرنے لگوں یعنی جب میری میری دعا سے اُلی ہو تو اُس کا شکوہ بجا ہے۔

جَلَى الدُّوْنِ عَنْ لَوْنٍ تَدَلَّى فِي كَلْبَانٍ | كَمَا انْجَابَ عَنْ لَوْنِ النَّهَارِ ضَبَابٌ

انجاء انکشف۔ والضباب با بعد من الارض الى السماء مثل الدخان الواضح ضبابہ ترجمہ رنگ سیاہ بالوں کا سبب سفیدی سو کے جسے مجھ پر راہِ غیر کی ہدایت کی جاتا رہا جیسا کہ روشنی روز سے کھڑے رہے۔

وَرَفَى الْجَسِمِ نَفْسٌ لَا تَشْتَبِي بِشَيْبَةٍ | وَلَوْ أَنَّ مَرَاتِي الْبُجُوهَ مِنْهُ حَرَابٌ

الحراب جمع حربتہ وہی افسر من الریح یجلبها الراجل دون الفارس ترجمہ اور میرے جسم میں ایک نفس ہے جو جسم کے پیرے سے پیر وضعیف نہیں ہوتا اگرچہ مونہہ کے سفید بال بر جھی ہو جاویں یعنی تکلیف دہی میں۔

لَهَا ظَفَرَانِ كُلُّ ظَفَرٍ اِثْنَانِ | وَنَابُ إِذَا الْكَرْبَقُ فِي الْقَمَرِ نَابٌ

اعدد فی موقع جرم جواب الشرط۔ وافتار سیدیہ فی المضاہلہ الرقع فی موضع الجرم ترجمہ میرے نفس کے ایسے ناخن ہیں کہ اگر یہ ناخن موجود نہ ہو جادوین تو میں انکو طیارہ کھتا ہوں اور اُس کے دانت ہیں جبکہ مومنہ میں دانت نہیں ہیں میری ہمت باوجود پیری تھی ہے۔

بُغْضُ مَتَى الدَّهْرُ مَا شَاءَ عَذِيبُهَا | وَأَبْلَغُ أَقْصَى الصُّدْرِ وَهِيَ كَعَابُ

الکعب بفتح الکاف الجارثیہ حین یبدو الثدی لہا اللہو و ترجمہ سوائے میرے نفس کے زمانہ جس چیز کو چاہے بدلے مگر نفس کو نہیں بدل سکتا اور میں نہایت عمر کو پہنچو لگا ایسے حال میں کہ وہ جوان ہوگا۔

وَأَتَى الْجَمْعَ يَهْتَدِي رِيَّ حَبِيبَتِي | إِذَا حَالَ مِنْ دُونِ الْجَوْرِ سَبَابُ

ترجمہ جب شب تاریک میں حسین تارے پوشیدہ ہوں تو بیشک میں اپنے ہمراہیوں کی رہنمائی سکے لئے بمنزلہ ستارے ہوں یعنی میں راہنمون کو خوب جانتا ہوں سفر ہمشہ ہوں۔

غَنِيٌّ عَنِ الْأَوْطَانِ لَا يَسْتَفِيدُ | إِلَى بَلَدٍ سَافَرْتُ عَنْهُ إِيَابُ

ترجمہ میں اوطان سے بے پروا ہوں جس شہر کو چھوڑ کر اُس سے سفر کرتا ہوں تو پھر اُس شہر کی طرف واپسی مجھ کو بلا نہیں سکتے۔

وَعَنْ دَمْلَانِ الْعَيْسِلِ سَلَحَتِي | وَالْأَفْنَى أَكْوَارِ هِنِ عُقَابُ

الذلمان ضرب من السیر ترجمہ اور میں بے پروا ہوں رفتار شترانے سو اگر وہ مجھے سہل انگاری کریں اور میرا جادوین تو میں اپنے سوار ہو جاتا ہوں اور اگر میسر نہ آوین تو اُنکے پالان میں عقاب پرندہ ہے جو سواری کا محتاج نہیں یعنی میں پیادہ چل پڑتا ہوں۔

وَأَمَلْدَى فَلَا أَبْدَى إِلَى الْمَاءِ حَاجَةً | وَلِلشَّمْسِ فَوْقَ الْيَعْلاناتِ لَعَابُ

اليعلمات النوق التي يعلى عليها في الاسفار۔ وعباب الشمس ما تدلى منها في شدة الحرارة مثل الخيط ترجمہ اور میں اسوقت کہ آؤنیو نیپر بسبب شدت گرمی کے آفتاب کی کرنیں مثل دیاگون کے نظر آنے لگتی ہیں تشنہ ہوتا ہوں مگر پانی نہیں مانگتا یعنی صابر ہوں۔

وَلِلْبَرِّ مَتَى مَوْجِعُ لَا يَسْأَلُهُ | نَدَى يَسْعُو وَلَا يُغْضِي إِلَيْهِ شَرَابُ

ترجمہ اور بربد کی حفاظت کے لئے میرے جسم میں ایسی جگہ ہے جو کمیرا ہنشین دریافت نہیں کر سکتا اور دیان تلک شراب کا شرابی نہیں پہنچ سکتا یا وجودیکہ وہ تمام بدین سرایت کر جاتا ہے۔ اپنی رازداری کی تعریف کرتا ہے۔

وَالْكَوْدُ مَتَى سَاعَةٌ تَحْمِيذُنَا | فَلَا إِلَى غَيْرِ اللَّقَاءِ حُجَابُ

انحو واجارثیہ الناعمة۔ وبتجاب تقطع ترجمہ زن تو جوان نازک اندام کے لئے میرے پاس صرف ایک ساعت ہو پھر ہم میں جھگڑا جال ہوتا ہے جو جدائی کی طرف قطع کیا جاتا ہے۔ یعنی میں عیش میں نہلک نہیں ہوں۔

وَمَا الْعُشْقُ إِلَّا بَسْرَةٌ وَطَيَّامَةٌ | نُعْرِضُ قُلُوبَ نَفْسِهِ فَيَصْدَابُ

الفیۃ الاغترار ترجمہ اور عشق نہیں ہے مگر ناتجربہ کار سے اور طبع وصل دل ایسا آپ کو ابن بلادن کے روبرو پیش کرتا ہے۔  
سو وہ منہمیت پوچھتا ہوتا ہے۔

وَعَبْرُؤَادِي لِّلْعَوَاتِي رَمِيَّةٌ | وَعَبْرُؤَادِي لِّلْعَوَاتِي رَمِيَّةٌ

الرمیۃ ہی الطریقۃ الّتی ترفی - اور الفناخ یا الفناخ المجمعۃ جمع رخ - وروی الزجاج بالزاد المجمعۃ ویکمین جمع زجاجۃ ترجمہ میرے دل کی سوا اور دل زمان جمیلہ کے شکارین اور میری انگلیوں کے سوا اور انگلیاں مہرہ شطرنج کے جسکا نام رخ ہے یا پاشیشہ ہائے شراب کی سواریاں ہیں اور میں اُسے حتمز ہوں -

فَلَيْسَ لَنَا إِلَّا مَحْصَنُ الْمَكَّةَ

الغالب الملامية ترجمہ ہے بسبب شوق اطراف نیر و منے ہر خواہش کو چھوڑ دیا سو اب ہماری دل لگی نہیں مگر تیرے

نَصْرًا لَهُ لِيُطْعَمَ فَوْقَ حَوَادِرِ

خود راجا راجا المتبحر کا تھا صاحب الامور من البحار احاطت وروسی الواحدی واور و قال خلیل غلام سائیک و الکامیابی النواشر نے اطراف الانا سب مترجمہ ہم نیزہ کو مارنے کے لئے گاتے ہیں گھوڑ و سپر جو زخموں کی کثرت سے گویا سن ہو گئے ہیں ناگھوڑ ہو جوتا اور سخت مزاج ہیں جبکہ بد بختین نیزہ کی گرہیں ٹوٹ گئی ہیں ۔

أَعَزُّ مَكَانٍ فِي الدُّنْيَا سَرْجُ سَبَابِجٍ وَخَيْرُ حَيَاسٍ فِي الزَّمَانِ كِتَابُ

الذی جمع الدنیا۔ والساج من الخیل الشدید البحری فکانہ لیسج فی جریہ ترجمہ دنیا میں عمدہ مکان تیز و نرم رفتار رکھو رکھا  
 زمین ہے چسپاں اور بکروں کے گھروں کی طرح اور غوبات بآسانی چوسکتے ہیں اور عمدہ ہائشیں زمانہ میں کتا ب ہو جس کے  
 طرح طرح کے معلومات حاصل ہو سکتے ہیں۔

وَجَزَابُوا الْمَسَالِكَ الْخِصْمَ الَّذِي لَهُ عَلَى كُلِّ مَحَرٍّ خَرَّةٌ وَعُجْبَابٌ

دردی بخیر بطبع عطفاً علی جلس۔ و انخضم الکثیر الماء۔ و الزخزخ کب الماء و عیاب البحر شدت و قوت ترجمہ ابوالمسک دریائے  
میر المار ہے یا خیر جلس ابوالمسک دریائے مواج ہے کہ اسکو ہر دریا پر مواجی و قوت حاصل ہے۔

تَجَاوَزَ قَدْرَ الْمَدْحِ حَتَّى كَانَهُ  
بِإِحْسَنِ مَا يَنْتَهِي عَلَيْهِ يَجَابُ

بے کہ گویا اُس پر عیب لگایا جاتا ہے۔

وَأَغْلَبَهُ الْأَعْدَاءُ ثُمَّ عَنَّا لَهُ | كَمَا غَالَبَتْ بَيْضُ الشُّبُوفِ رَقَابَ

فمنوا فضعوا وذلوا ترجمہ اول دشمنوں نے اس سے مقابلہ کیا پھر بدرجہ لاجار ہی اسکے مطیع ہو گئے جیسا کہ دین

عینقلہ اور تلوار کا مقابلہ کرتے ہیں اور آخر کو اُس سے مغلوب ہو جاتے ہیں۔

وَكَذَلِكَ مَا تَلَقَّى آدَمُ ابْنُ الْإِسْمٰكِ بَدَلًا  
إِذَا لَمْ يَبْسُطْ إِلَّا الْحَدِيدَ نِيَابًا

الا الحمد یہ تشنہ آسودہ و تقدیر اذالم یسمن لایدان الا الحمد یہ فلما قدم المستثنی النصب ترجمہ اور اکثر ابوالمسک کو اپنی جان خرچ کر نیوا لایغنی بیدیا کی سنے لڑنے والا تو اسوقت دیکھے گا کہ جب بدلو نکو کیسے نہ بچا سکیں گے مگر مایہ یعنی مدوح اسوقت بھی لبیب نہایت شجاعت کے زور نہیں پہنتا۔

هُوَ اَوْ سَمَّ مَا تَلَقَّى كَاهُ صَدْرًا وَحَلَقًا  
رَمَاءُ وَطَعْنٌ وَاَلَا مَا مَضَرَابُ

رماؤ مصدر رایتہ رماؤ ترجمہ اور اسکو زیادہ کشادہ سینہ تو اسوقت پائے گا کہ اسکی پیچھے دشمنوں کی تیر اندازی اور تیرہ ہزار ہو اور اسکی آگے شمشیر زنی غرض در صورت احاطہ دشمن وہ بہت خوش رہتا ہے۔

وَأَنْقَضَ مَا تَلَقَّى كَهَيْئَتِهِمَا إِذَا قَضَىٰ  
قَضَاءُ مُلْكُوكَ إِلَّا كَرِهَ مِنْهُ غَمَابُ

ترجمہ اور اسکا حکم اسوقت زیادہ جاری ہوتا ہے کہ جب وہ ایسا فیصلہ کرے کہ بادشاہان روئے زمین اُس سے ناراض ہوں یعنی اسوقت بھی اسکی حکم کو کوئی روک نہیں سکتا اور فوج جاری ہوتا ہے اور قوتوں کا تو کیا ذکر ہے۔

يَقْوُورُ أَيُّهَا طَائِفَةُ الدَّائِسِ فَضْلًا  
وَكُلُّكُمْ يُقَدُّ هَانًا لِّعَلَّ وَعِقَابُ

ترجمہ مدوح کا فضل اور اُس کی عظمت لوگوں کی تابعداری کو اپنی طرف پھینچ لاتے ہیں اگرچہ اُس تابعداری کو اسکی بخشش اور عذاب پہنچے لاویں یعنی اگر اسکی بخشش اور عذاب کا خوف و جادہ دشمنوں کو مطیع کرے تو اسکا فضل مطیع کر دیتا ہے۔

أَبَا أَسَدٍ أَرِنِي رَجَبِيهِ رَوْحَ حَبِيبِي  
وَكَمُ أَسَدٍ أَرِنِي رَجَبِيهِ رَوْحَ حَبِيبِي

ترجمہ اسی وہ شیر کہ جسکے جسم میں شیر کی روح ہے یعنی واقعی شیر ہے اور بہت سے شیر تو ایسے ہوتے ہیں کہ انکی روحیں کتوں کی سی روحیں ہوتی ہیں۔

وَيَا بَدْرًا أَمِنْ دَهْرٍ حَقَّ نَفْسِي  
وَمِنْكَ يَعْطَى حَقُّهُ وَيُهَابُ

ترجمہ اور اُنے وہ شخص کہ اپنے زمانہ سے اپنا حق پورا لیتا ہے اور جو شخص شجاعت و سخاوت میں تجسا ہو گا اسکا حق برابر دیا جاتا ہے اور اسکا خوف کیا جاتا ہے۔ دونوں نداؤں کا جواب الگ شعر میں ہے۔

لَنَا عِندَ هَذَا الدَّهْرِ حَقٌّ يَكْلَفُ  
وَقَدْ قُلَّ اِعْتَابُ وَطَالِ اِعْتَابُ

یا طے بخیرہ و میطلہ ترجمہ ہمارا اس زمانہ کے پاس ایک حق ہو جسکی ادا کا وہ انکار کرتا ہے اور اسکی حرف سے ہمارے اعتبار کا دور کرنا کمتر ہے اور عتاب دلازمینی اسکو ہمارے راضی کر نیکی کچھ پرواہ نہیں ہے۔

وَقَدْ مَحَضَتْ أَلْبَابُهَا خِرَابًا لِّدَمِي لَيْسَ بِهَذَا  
وَتَحْصِرُ لَوَاقِثُ وَهْيُ بِيَابُ

الشیخہ العادۃ۔ والیباب خرابہ لدمی لیس بہذا ترجمہ اور زمانہ تیرے خوف سے تیرے پاس اپنی عادت جو رجحان

کے بدلے تیسے اور مظلوموں کی اوقات غیر آباد آیا دہو جائے ہیں پس کیا عجب ہو کہ تیری توجہ سیوہاری اوقات تباہی پہنچی ہو جاوین۔

وَلَا مَمْلَأَ اَزَانَتِ وَالْمَلِكُ فَهَمْلُهُ | كَاذَكَ نَهْلُ فِتْنَةٍ وَهُوَ قَرَابُ

القرب للنفی والمسلمین ہونے والا کیوں فیتہ ترجمہ اور نہیں کوئی بادشاہ مگر تو اور سلطنت تو ایک امر زائد بر یعنی تو ہر حالت میں لیاقت شاہی رکھتا ہو گویا تو زمانہ میں بمنزلہ تلوار ہو اور وہ غلام شمشیر یعنی مقصود تو یہی ہے۔

اَلَا اِلٰی رَبِّیْ بِقُرْبٰی مِنْكَ عِیْنًا قَرِیْبًا | وَ اِنْ كَانَ قَرِیْبًا بِالْبَعَادِ یُشَابُّ

الشوب بالخط ترجمہ میں اپنے لئے تیرے قرب میں چشم تنکسا دیکھتا ہوں اگرچہ وہ قرب دوری وطن و اجناس و مخلوط ہے۔

وَهَلْ نَاوِجِیْ اَنْ نُّوَفِّعَ الْمُحِبِّ یَبْدُنَا | وَ دُونَ الَّذِیْ اُمَلَّتْ مِنْكَ رِجَابُ

ترجمہ اور کیا یہ بات مجھ کو مفید رہے کہ حجاب مجھ میں اور مجھ میں دور کئے جاوین یعنی مجھ کو ملاقات کا اذن عام ہو جاوے اور اس چیز سے دے جسکی میں تجھے آرزو کرتا ہوں حجاب رہیں اس حاصل تقاضا عطا کرنا ہو یا خواہش حکومت۔

اَوَّلُ سَلَاوِیْ حُبِّ مَا خَفَّ عَنْكُمْ | وَ اَسْكَنْتَ كَيْمًا اَلَا یَكُونُ جَوَابُ

اتصیب حب لانه مفعول کہ ترجمہ میں سلام کے لئے کم حاضر ہوتا ہوں بسبب دوست رکھنے تمہارے تخفیف کے اور خاموش رہتا ہوں اور کچھ نہیں کہتا تاکہ تم کو جواب دینے کی تکلیف نہ ہو۔

وَفِی النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَفِیْكَ ظِلَالٌ | سَكُونِیْ بَيَانٌ عِنْدَ هَاوِیْطَابُ

ترجمہ اور میرے جی میں بہت سی حاجتیں اور ترجمہ میں غایت درجہ کے ایسے فریستے کہ میرا خاموش رہنا اس کے لئے بروی میان و خطاب ہے اب مجھ کو میری حاجت براری کرنی چاہئے۔

وَمَا اَنَا بِالْبَارِغِیْ عَلَى الْحَبِّ رَشْوَةٌ | صَبْعُفٌ هَوٰی یُبْنٰی عَلَیْكَ ثَوَابُ

الرشوۃ بضم الراء و کسر باو ہو یا بوزن علی حکم معین ترجمہ پھر اپنے کلام سابق کی اصلاح کے لئے کہتا ہے کہ میں معدوم کی دوستی پر رشوت نہیں چاہتا ہوں کیونکہ وہ محبت ضعیف ہے جیسے ثواب کی خواہش کیجاوے۔

وَمَا بَدَّدْتُ اِلَّا اَنْ اَرْدِلَ عَوَازِلِیْ | عَلٰی اَنْ تَاْتِیْ بِیْ هُوَ الْاَمُّ مَوَابُ

ترجمہ اور یہ جو میں طالب عطا ہوں اس میں لالہ نہ نہیں مگر کلامت کرونگا دلیل کہنا کہ میری راہ تیرے دوست رکھنے میں لالہ پر ہے

وَاَعْلَمُ قَوْمًا خَالِفُوْنِیْ فَنَشْرَفُوْا | وَ عَزَّیْتُ اِلَیْیْ فَقَدْ ظَفَرْتُ وَ خَابُوا

ترجمہ اور یہ کہ قبل اذن میں ان لوگوں کو جو میرے خلاف بجانب مشرق گئے اور میں بجانب مغرب کہ میں بیشک کامیاب ہوا اور وہ ناکامیاب۔

جَرٰی الْحَلْفِ اِلَّا فِیْكَ اَنْتَ وَالْحُلْدُ | وَ اَنْتَ لَیْتَ اَوَّلُکَ وَ اَمْلُکَ وَ عَابُ



ترجمہ لوگوں میں اختلاف پھیل گیا مگر تیرے معاملہ میں کہ تو کیا ہے و بیشک تو شیر ہے اور بادشاہ بہتر ہے تو یہ بات اتفاق ہی  
وَأَنْتَ إِنْ قُوَيْدْتَ حَقَّقْتَ قَائِلًا ۖ ذِكْرًا بَأْسًا فَلَمْ يَحْطِ فَقَالَ دَبَابٌ

ترجمہ اور اسپر بھی اتفاق ہے کہ اگر تو اور بادشاہ ہوں سے قیاس کیا جاوے اور تو شیر اور وہ بھیڑ کے برابر ہے جاوین  
اور پرنسے والا دباب کو ذباب یعنی کس ترجمہ کی تو وہ خطا پر نہ ہو گا کیونکہ واقعی تو بہتر نہ شیر ہے اور وہ بجائے کس شیر۔

وَأَنْ مَدَّ يَحْيَى الثَّانِي حَقًّا وَبَاطِلًا ۖ وَمَدَّ حَكَّ حَقًّا لَيْسَ فِيهِ كَذَابٌ

کتاب مصدک الکذب - ترجمہ اور اس امر پر اتفاق ہے کہ اگر لوگوں کی تعریف بھی ہوتی ہے اور جھوٹی بھی اور تیری  
روح بالکل سچی ہے جس میں جھوٹ بھی آمیزش نہیں ہے۔

إِذَا بَلَغْتَ مِنْكَ الْوُكُودَ فَلَمَّا لُحِيتُ ۖ وَكُلَّ الَّذِي فَوْقَ الثَّلَابِ تَرَابٌ

ترجمہ جب تیری محبت مجھ کو حاصل ہوئی تو مال بے حقیقت ہے اور جو چیز سو اسے محبت کے مٹی پر یعنی زمین پر ہے  
وہ آخر کو مٹی ہو جائیگی کہ قلت فی بعض قصائدی بعشر بالصباية فاذا السلوان فاعلموا البقار وكل شئ فانی۔

وَمَا كُنْتُ لَوْ لَا أَنْتَ إِلَّا مُجَاهِدًا ۖ لَهُ كُلُّ يَوْمٍ بَلَدٌ وَجَنَابٌ

ترجمہ اگر تو نہ ہوتا تو میں نہ ہوتا مگر ایسا سفر پریشانی کہ اس کے لئے ہر روز ایک نیا شہر ہے اور نئے یار یعنی تیری ہے  
عنایات نے مجھ کو پابند معر بنا دیا۔

وَبَلَدُكَ الدَّنِيَّةُ إِلَى حَبِيبَةٍ ۖ فَمَا عَنكَ رَلَى إِلَّا إِلَيْكَ رِيَابٌ

ترجمہ بلکہ تو میرے حق میں ساری پیاری دنیا ہے سو نہیں تجھے مگر تیری طرف رجوع یعنی جہان جاتا ہوں تو  
تیری طرف جاتا ہوں تیری عمارت سب طرف ہے۔ وقال فی صباه وقد راى جردا مقمولا

لَقَدْ أَمَسَ الْجُرُودُ الْمُسْتَعِيرُ ۖ أَسَى الْمَنِيَا صَرِيحٌ اعْطَبَ

انجزال ذکر من الغائب - المستغیر من بطلان انذار علی مافی البیت ترجمہ بیشک غار شکر جو یا موتو نکاح قید ہی اور مالک  
کا بچھا ہوا ہو گیا یعنی مار گیا۔

رَأَى مَا بَالُ الْيَكْنَانِي وَالْعَامِرِي ۖ وَتَلَاهُ لِلْوَجْهِ فِعْلُ الْغَرَبِ

ترجمہ عہدہ ترجمہ ایک غنیمت کا تارک ایک بنی عامر کے شخص نے اس کے تیر مارا اور اس کو موتہ کے بل مثل فعل عربی کیچڑا

كَتَبَ الرَّجُلَيْنِ اتِّلَا قَتْلَهُ ۖ فَأَيُّ كَيْدٍ مَعَالٍ حَرَّ السَّلْبِ

ترجمہ دونوں شخص اس کے قتل کے متولی ہوئے سو تم میں کس نے اس کا عمدہ اسباب چرایا۔ بطور استہزاء کہتا ہے۔

وَأَبْكَ مَا كَانَ مِنْ خَلْفِهِ ۖ فَإِنَّ بِهِ عَصْفَةً فِي الدَّنْبِ

ترجمہ اور تم میں کون اس کے پیچھے چھا کیونکہ بیشک اس کی دم میں دانت لگنے کے نشان ہیں۔ استہزاء کہتا ہے۔

وقال یحییٰ بن یزید یقینی مخرج تیسرے میں لانا نہ کان لایفہم التعریض کان جاہلاً وہذہ

### القصيدۃ من اردی شعر المبتدئ

مَا أَنْصَفَ الْقَوْمُ ضَبَّةً وَأَمَّا الضُّرْبَةُ

الطریقۃ المستقیمۃ الثننین الطویلۃ ترجمہ لوگوں نے ضبہ کا انصاف کیا اور نہ اسکی والدہ دراز اور ضبہ کی پتا کا قلم اسکا یہ ہے کہ ایک عرب نے اسکے باپ کو قتل کیا اور اسکی ماں سے نکاح کر لیا۔ اور یہ ضبہ اپنے ہمناموں سے غدر کیا کرتی تھا۔ چنانچہ متنبی بھی اسکے پاس کوگزرتو اس نے ہمدانری کی اور اسکو اور اسکے رفیقوں کو ہمیشہ گالیوں دیا کرتا تھا۔ سوا کے رفیقوں نے ارادہ کیا کہ اسکو اسی کے الفاظ قبیحہ سے جواب دیں اور اس امر کی متنبی کو تکلیف دہی سونے بکراہت درخاست منظور کے اور کہا جو کچھ کہا۔

رَأْسُوا بَرًّا بِنِ ابْنِکَ وَبَاکُوا الرَّؤُفَ ضَبَّةً

الیوک بالبارتزو الحار علی الاتان دیرونی نا کا اسی جاسوا ترجمہ نا انصافی یہ کہ اسکے باپ کا سر کا ٹکڑا چنیکر لیا اور زبردستی اسکی ماں پر خیم بیٹھے یا صحبت کی۔

فَلَا یَسْ مَاتَ فَحْزٌ وَلَا یَمُنْ بِنِکَ رَعْبَةً

ترجمہ سوا سکونہ اپنے باپ متوفی پر غم ہے اور نہ اکیسا تھ جو جماع کی گئی ہے کہ رغبت کہ اسکو اس فعل سے رکے

وَأَبْنَا قُلْتُ مَا قُلْتُ رَاحِمَةً لَا تُحِبُّهُ

ترجمہ اور میں نے جو کہا ہو نہیں کہا مگر براہ رحمت یعنی میرا قول نا انصاف القوم انہ براہ رحم دلی ہے نہ بطور محبت

وَحَبْلُهُ لَكَ حَتَّى تَأْذِنَ لَوْ كُنْتَ تَلْبِئَةً

تنبیہ بخنی تشدد روی تیسرے ترجمہ اور یہ جو میں نے کہا ہے تیرے گھر بھلائی کو لکھو کہا ہوتا کہ اگر تو میری بات سمجھے تو تو معذور سمجھا جاوے اور لوگ تنجو برا کہیں۔

وَمَا تَلِکَ مِنَ الْقَتْلِ إِنَّمَا هُوَ حَرْبٌ

ترجمہ باپ کی قتل سے تنجو کیا نقصان ہے وہ قتل تو ایک سر کی چوٹ ہے۔ استہزاء کہا ہے۔

وَمَا تَلِکَ مِنَ الْقَتْلِ إِنَّمَا هُوَ سَبٌّ

ترجمہ اور تنجو اگر کوئی غادر کہے تو تیرا کیا نقصان ہے وہ تو فقط ایک دشنام ہے جس کی تنجو کچھ پرواہ نہیں۔

وَمَا عَلَيْكَ مِنَ الْعَادِ ۖ إِنَّ أَمْرًا كَانَ خَبِيرًا

ترجمہ اس بات سے کہ تیری امانت ہے تیرا کیا عار ہے۔

وَمَا يَنْشُئُ عَلَى الْكَلْبِ ۖ إِنَّ يَكُونُ ابْنُ كَلْبَةٍ

ترجمہ کتے کو یہ کہنا کہ وہ کتیا کا بچہ ہے کیا گران گزرتا ہے یعنی کچھ نہیں۔

مَا تَرَاهَا مِنْ آتَاهَا ۖ وَإِنَّهَا مَكْرُومَةٌ

ترجمہ تیری امانت سے صحبت کرتا ہے اسکو کچھ نقصان نہیں کرتا کیونکہ وہ اس کی عاوی ہے یاں وہ شخص اپنی فکر کو نقصان پہونچاتا ہے۔

وَلَمْ يَكُنْ لَهَا وَلَا يَكُنْ ۖ بِحَاثِلِهَا لَا تَرُبُّهُ

العجان مابین القبل والدبر۔ ترجمہ مرد نے اس سے صحبت نہیں کی بلکہ تیری مادر کے جسم مخصوص نے اس کے کیر سے صحبت کی۔

يَلُومُ مَضْبِرَهُ فَوَكُّهُ ۖ وَلَا يَلُومُ مَوْنَ قَلْبِهِ

ترجمہ لوگ ضمیمہ کو ہلات کرتے ہیں اور اس کے دل کو ہلات نہیں کرتے کہ اس پر ہلاکت کا کچھ اثر نہیں ہے۔

وَقَلْبُهُ يَتَمَتَّعُ ۖ وَيَلْزَمُ أَجْسَدَ ذَنْبِهِ

ترجمہ اور ضمیمہ کا دل خواہش گناہ کرتا ہے اور اس کے گناہ کا جسم کو الزام دیتا ہے۔

لَوْ أَبْغَى الْجُنُودُ شَيْئًا ۖ أَحَبُّ فِي الْجُنُودِ مَلِكُهُ

ترجمہ اگر وہ تنہ دخت کو کیر بھیجے تو وہ اس امر کو دوست رکھے کہ اسکی کون شہسپر ہیں یعنی یایون ہے۔

يَا أَطْيَبَ النَّاسِ نَفْسًا ۖ وَالْيَنُّ النَّاسِ رُكْبَةً

ترجمہ اے وہ شخص کہ باعتبار طبیعت سب لوگوں سے اچھا ہے یعنی خلیق ہے اور سب وہ شخص کہ سب لوگوں سے باعتبار الزور نرم ہے یعنی تجھ پر علت ایسا سقدر غالب ہے کہ کسی سے انکار نہیں۔

وَأَخْبَثُ النَّاسِ أَصْلًا ۖ رَنِ أَخْبَثُ الْأَنْهَارِ قُرْبَةً

ترجمہ اور سب باعتبار اصل یعنی پدر کے اخبث الناس اور تیری زمین یعنی ماورب زمینوں سے خبیث ہے یعنی خبیث الطرفین ہے۔

وَأَرْحَمُ النَّاسِ أُمَّتًا ۖ تَبْيِغُ أَلْفًا بِحَبَّةٍ

ترجمہ اور سب بلحاظ مادر سب لوگوں سے ارزان کہ وہ ہزار باحیث ایک دانہ کے عوض بچتی ہے۔

كُلُّ الْفَعُولِ سِوَاهُ ۖ لِمَزِيدٍ وَهِيَ جَعْبَةٌ

ترجمہ تمام بہکازانیوں کے گہر تیری اور میر کے لئے تیرین اور تیری مادر تیروان۔

وَمَا عَلَيَّ مِنَ الذَّنْبِ | مِنْ لِقَاءِ الْأَظْمَرِ

ترجمہ کیا اعتراض ہو سکتا ہے بیمار پر اطباء کی ملاقات سے یعنی تجھ کو علت ایسا لاحق ہے اور لوئی تیری بلیب بڑن بس انکی ملاقات میں تجھ پر کچھ اعتراض نہیں ہو سکتا۔

وَلَيْسَ بَيْنِي وَهَلْوَئِي | وَخُشْرَةُ عَيْنِي وَخُطْبَتِي

اہلوک ہی الفاجرہ ترجمہ اور درمیان زن فاجرہ اور صاحب کے سوائے سنگینی یعنی نکاح کے کچھ فرق نہیں ہے تو تیری مادر زکو نکاح بھی ہے۔

يَا قَاتِلَ كُلِّ صَيِّفٍ | اِنْعَاهُ صَبِيحٌ وَعُجْبَةٌ

الفتح بکن نیرج بالماء۔ والعلة قبح من جلود يشرب فيه ترجمہ اسے ہر حمان قلیل الموتہ کے قاتل حکمو ایک پیالہ ہسی کافی ہو سکتی ہے یعنی تو سخت بھیل اور غدار ہے اس قدر خراج بھی تجھ کو اور انہیں کہ انکی جان کا دشمن نہیں ہے

وَحُوفٌ كُلِّ رَافِيٍّ | اَبَاكَ الدِّلُّ جُنْبَةٌ

عطف علی قاتل ترجمہ اور اسے باعث خوف ہر ایسے دوست کے کہ رات نے تجھ کو اس کے پہلو میں سلا دیا ہے کیونکہ اٹوا سکوت نہ ہون ہے سے قتل کر دیتا ہے۔

كَذَّاهُ حُلِفَتٌ وَمَنْ ذَا | الَّذِي يَعْاَلِبُ رَجَاةً

ترجمہ تو ایسا ہی غدار پیدا کیا گیا ہے اور وہ کون ہے جو اپنے رب پر غالب اسے یعنی یہ غدار تیری سرشت میں داخل ہے

وَمَنْ يُجَارِي بَدَنَهُ | اِذَا تَقَوَّى دَكْسَبَةً

ترجمہ اور مذمت کی کون پروا کرتا ہے جب ملامت کے کام کا عادی ہو جاوے یعنی تو اپنے عادی ہو گیا جو ہذا ملامت کی پروا نہیں ہے۔

اَمَّا تَوْرِي الْحَيْلُ فِي الْقُلُوبِ | سُرِّيَّةٌ جَعَلَ سَمَانَةً

السر یہی القطع من الخيل والظلماء وحمل الخيل ترجمہ کیا تو غلستان میں گھوڑوں کو ایک قطار بعد دوسری قطار میں

فَعَوَّاهُ مَدَنًا مَسْنَدَةً |

ترجمہ کہ وہ گھوڑے تیری غور تو کے رو برو اپنے کیے ایک عرصہ سے ظاہر کرتے ہیں۔

وَهَشَّ حَوْلَكَ يَنْظُرُونَ | وَالْأَحْيَاءُ حَامٍ طَبَقَةً

الاجراح لقصير الاح د جو جرح و خيفت علی ترجمہ اور وہ غور میں تیرے گرد آئے التو کیا ایسے حاملین دیکھتی ہیں کہ انکی شرمکا میں بسبب شہوت کے تر ہوتی ہیں یعنی تو ایسا بے شرم ہو کہ یہ امر تجھ کو ناگوار نہیں ہے۔

وَكُلُّ شَيْءٍ مُّوَلٍّ بَعْضٌ يُّؤَيِّنُ بِحَسَدٍ قَدِيحَةٍ

الغریبوں میں انسان وغیرہ۔ والقبیلہ عام القصبہ میں ذوات احمائی ترجمہ اور جو کچھ خیر کا وہ دیکھتے ہیں تو اس کے خلاف یہ حسد کرتی ہیں یعنی جانتی ہیں کہ اس نے جسم کو اس کا خلاف بنا دین۔

فَسَلِّ قَوْلًا لَّكَ يَا ضَبَّ ابْنِ حَتْلَفٍ عَجَبَةٍ

ضب ترجمہ ضبہ ترجمہ سوائے ضبہ اپنے دے پوچھ کر اسے ایسا تکبر کھان چھوڑ دیا۔

فَإِنْ يَخْبِتُكَ لَحْمِي لَهَا لِمَا حَانَ صَحْبُهُ

ترجمہ سو تکبر نے اگر تجھ کو چھوڑ دیا تو اپنی زندگی کی قسم کیا عجب ہے کیونکہ اسے بسا اوقات صاحبان تکبر کو چھوڑ دیا جبکہ ان کے پاس سامان تکبر باقی نہیں رہا۔

وَكَيْفَ نَرْغَبُ فِيهِ وَقَدْ تَبَيَّنَتْ رُحْمَتُهُ

ترجمہ اور تکبر کی طرف تو کس طرح رغبت کرتا ہے حالانکہ تو نے اس کی شوفی اور خوف کو ظاہر دیکھ لیا ہے۔

مَا كُنْتُ إِلَّا دُبَابًا نَفَثْتَ عَزَّهُ مَذَابُهُ

ترجمہ تو نہیں تھا مگر ایک مکھی کہ تجھ کو تکبر سے ایک چوڑی نے اوڑھ دیا۔

وَكُنْتُ لَتَفْخِرُ بِهَا وَهَرَّتْ نَصْرُ طَاهِيَةٍ

ترجمہ اور تو ایسے حاملین تھا کہ براہ تکبر فخر کرتا تھا سواب تو دہشت کے مارے گوزگانے لگا۔ اور بعض روایت میں تخریب پورے ناک سے آواز نکالتا تھا۔

وَإِنْ بَعْدَ نَاقِلِيَّ حَمَلْتُ رُحْمًا وَحَرِيَّةً

ترجمہ اور اگر ہم تجھے کچھ دور چلے جاتے ہیں تو چھوٹا بڑا نیزہ اٹھانے لگتا ہے یعنی لڑائی کے لئے مسلح ہو جاتا ہے۔

وَقُلْتُ لَيْتَ بَكْفِي عِنَانَ جَرْدٍ أَوْ شَطْبَةٍ

اشطبہ الطوبی میں انجیل ترجمہ اور تو کہنے لگتا ہے کہ کاش میرے ہاتھ میں بے سود ریشہ لکھوڑے کے باگ ہوا اور خوب روان۔

إِنْ أَوْحَشَتْكَ الْعَالِي فَابْتَهِارُ عَرَبِيَّةٍ

ترجمہ اگر تو بلند نامی کے کاموں سے گھبراہٹا ہے تو کیا عجب ہے کیونکہ وہ تیر ہی نسبت خانہ غربت ہے

أَوْ أَسْأَلُكَ الْخِزَانِي فَارْتِئَا لَكَ نِسْبَةً

ترجمہ اور اگر رومے کے کاموں سے تو یا تو اس ہو تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ وہ تیرے ہم نسب ہیں۔

وَإِنْ عَزَّوْتَ حِمْرِي لَكَسَفَتْ عَيْنُكَ كُرْبِي

ترجمہ اگر تو بخوبی سمجھتا ہے تو مجھ جاوے تو مجھے غم نہ ہو۔ دیاوے کیونکہ میرا مقصود تیرے بھل و قدرت کے لئے ہے۔  
یہ ہے کہ کوئی ہون تیرے پاس نہ جاوے۔ اور یہ ہے تیری عمدہ غرض ہے۔

اَوَلَمْ يَحْشُرْكَ مَلَكًا يُّدِيرُ اَمْرًا يَوْمَ يَنْفُخُ فِي الصُّبْحِ

ترجمہ اور اگر تو میرے مطلب کو سمجھا تو یہ تیری شایان ہے کیونکہ تو ہر اہل و کون ہے۔

وَقَالَ يٰعِزِّي اَبَا شِجَاعٍ عَصَدَ الدَّوْلَةُ بِعَجْزِهِ

اَبَا شِجَاعٍ عَصَدَ الدَّوْلَةُ بِعَجْزِهِ

ترجمہ یہ تم جسے مدح کے دلیں اثر کیا ہے آخر ان غموں کو جو جو جبکہ سبب بادشاہ تغیر کیا جا گیا ہو یعنی  
نہا کرے کہ اس کے بعد تغیر کی نوبت نہ پہنچی۔

رَاجَعَتْ بَلَّ اَنفًا نَشَابَةً اَنْ يَقْدِرَ اِلَّا اَلْهَرَفَ عَلَى عَصَبِهِ

ترجمہ یہ اثر قلبی اس پر صرف سبب بصیر کے نہیں ہوا بلکہ اس میں غیرت اور حمت اس امر کی مل گئی ہے  
کہ راجعہ کو اس کی چیز چھیننے پر قدرت ہے۔

لَوْ دَرَا تِ اِلَّا اَنْ يُمَيَّا بِمَلِكٍ ذُو دَرَا رَا سُنْجِيَتِ الْاَيَّامُ مِنْ حَبِيْبِهِ

ترجمہ اگر دنیا کو اس کے فضائل معلوم ہو وین جو اس کو حاصل ہیں تو زمانہ اس کے ناراض کرنے سے  
شرمادے اور آئندہ ناراض نہ کرے۔

رَعْنَهَا مَحْشَرٌ اَكْ اَلْزَيِّ اَيُّسَ لَدَيْكَ اَيُّسُ مِنْ حَزَنِهِ

ترجمہ شاید زمانہ یہ خیال کرتا ہے کہ جو چیز بادشاہ کے پاس نہیں ہے بلکہ وہ یہی وہ چیز اس کے گرد میں سے  
نہیں ہے اس لئے اُسے وہ چیز ملی یہ اس لئے کہا کہ اس کے پہنچنے بعد اس میں سری تھی۔

وَاَنْ مِنْ بَقْدَادٍ دَا اَلْاَلِ اَيُّسُ مَرْتَقِيًا رَافِئًا ذُرِّيَّ حَصْبِهِ

الزمری الکلف والکف والوضب السیف ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہ خیال کیا ہو کہ جب کا کسر بغداد میں ہو  
اس کی تلوار کی نیاہ میں مقیم نہیں ہے اس لئے اُسے اس کو لے لیا ورنہ یہ لمر تا مکن تھا۔

فَاَنْ جَدَّ اَسْرَ اَوْ طَانَةً مِنْ اَيُّسَ مَرْتَقِيًا اَيُّسُ مِنْ حَبْلِهِ

الضمیمہ فی صلبہ راجع الی المرز ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہ سمجھا کہ مرز کی ہم جہرہ ہیں جو اس کے وطن میں رہتے  
ہیں جو اس کے وطن میں نہیں ہیں وہ اس کے ہم نسب نہیں ہیں اس لئے تیری پہنچی کو جو بغداد میں رہتی تھی تیرے  
کنبہ میں نہیں سمجھا اور جسے حد واسطے سے روایت کی اس کے سواقی یہ ہو گا کہ مرز کنبہ کی حد اس کے وطن ہیں۔

أَحَافِ أَنْ يَقْتُلُوا أَعْمَلَهُمْ فَيَنْفَكُوا مِنْهُ لِيَنْتَفِلِحُوا إِلَى مَرْبٍّ

ترجمہ مجاوس بات کا ڈر ہے کہ اس کے دشمن سمجھ لیں کہ مدوح کا قرب باعث امن و امان ہے تو حادثات سے خوف کھا کر اس کے پاس جلد چلے آئیں تاکہ اس کی پناہ میں مصائب سے بری ہو جاویں۔

لَا يَكُنْ لِلْإِنْسَانِ مِنْ ضَرْبٍ إِلَّا أَنْ يَرْجِعَ إِلَى اللَّهِ يَرْجِعُ إِلَى اللَّهِ يَرْجِعُ إِلَى اللَّهِ

ترجمہ انسان کو قبر میں ایک دفعہ ایسا لٹنا ضرور ہے کہ لیٹنے کی جگہ کو اپنے پہلو سے قیامت تک نہ بدلے۔

يَكُنْ لَهُ مِثْلُ مَا كَانَ مِنْ خَلْقِهِ وَمَا أَزَاكَ الْمَوْتُ مِنْ كَرْبِهِ

ضمیمہ ہمارا حج الی البیتہ ترجمہ اس لئے کہ سب جو اس تکبر تھا اور جو موت نے اپنے جینے سے چکھا یا ہے سب بھول جاوے گا۔

خُذْ بَنُو الْمَوْتِ شِمَارًا لَنَا لَعَلَّ مَا لَا يَكُنْ مِنْ شَرِّهِ

ترجمہ ہم مردوں کی اولاد ہیں کیونکہ ہمارے اجداد سب مر گئے سو کیا حال ہے ہمارا کہ ہم کروہ جانتے ہیں اس خیر کو جس کا پناہ ضرور ہے لینے جرمہ موت کو

تَجَلَّ الْأَيُّامُ بِمَا رَأَوْا وَاجْتَنَبُوا مَا رَأَوْا مِنْ شَرِّهِ

ترجمہ ہمارے ہاتھ اپنی ارواح کا اس زمانہ سے بخل کرتے ہیں جو زمانہ کی پیدائی ہوئی ہیں یعنی ہماری ارواح زمانہ کے گردشون کی پیدائی ہوئی ہیں تو کوئی وجہ نہیں ہیں کہ ہم انگو واپس ندیں۔

فَهَلْ يَرَوْنَ إِلَّا كَرَامًا مِنْ جَبَرٍ وَهَلْ يَرَوْنَ إِلَّا جَسَامًا مِنْ زَبَرٍ

ترجمہ سو بہند ارواح عالم بالہ آئی ہیں اور ہمارے اجسام زمانہ کے لئے پیدا ہوئی ہیں تو ضرور ہے کہ ہر عنصر اپنی خیر کی طرف رجوع کرے۔

فَلَوْ كُنَّا كَالْعَاشِقِ فِي مَحَبَّتِهِ حَسْبُ الْكَافِرِ يَسْبِيهِ لَمْ يَسْبِهِ

ترجمہ اگر عاشق معشوق کے حسن کے انجام کا فکر کرے جو اس کو قید عشق میں مقید کرتا ہے تو وہ اس کو قید نکرے یعنی اگر عاشق یہ سمجھے کہ انجام کمال حسن زوال ہے تو کبھی عاشق نہو۔

لَوْ يَرَقُرُّنَ الشَّقْسُ فِي شَرِّهِ فَشَقَّكَ الْإِنْفُسُ فِي عَرَبِهِ

ترجمہ آفتاب کا کنارہ مشرق میں ایسی طرح نہیں دیکھا جاتا کہ لوگ آسمان کی غروب ہونے میں شک کریں یعنی جو آفتاب کو نکلتا دیکھتا تو اس کو اس کے غروب ہونے کا بھی یقین ہوگا۔ پس جب ہر چیز کو سوائے خداوند تعالیٰ کے زوال ہے تو کسی کے مرنے سے غم کیوں کیا جاوے۔

يَكُونُ رَأْيُ الصَّانِعِ فِي خَلْقِهِ مَوْتُهُ جَاءَ الْمَوْتُ فِي طَبَعِهِ

ترجمہ بہترین جزئیہ الالبانی حالت جہالت میں الیسا ہی متر ہے جیسا جالینوس نہارت طلب میں غرض عالم و جاہل دونوں برابر مرتے ہیں۔

وَرَأَيْتُنَا إِذْ عَمَلْنَا خَمْرًا ۖ وَرَأَيْتُنَا إِذْ عَمَلْنَا خَمْرًا ۖ وَرَأَيْتُنَا إِذْ عَمَلْنَا خَمْرًا ۖ وَرَأَيْتُنَا إِذْ عَمَلْنَا خَمْرًا ۖ

السر ہمارا نفس ترجمہ اور بہا اوقات جاہل کی عمر زیادہ ہوتی ہو اور باوجود جبل اسکی جان زیادہ مامون ہوتی ہے۔

وَعَايَةً الْمَغْضُوطِ فِي سَيْلِهِ ۖ كَعَايَةِ الْمَغْضُوطِ فِي خَرْبِهِ ۖ

ترجمہ اور انجام اس شخص کا جو نہایت صلیب پسند ہو مثل انجام اس شخص کے جو نہایت جنگجو ہو تو جو غم و غم کسی مصیبت پر نہایت

فَلَا تَقْضِي حَاجَتَهُ طَالَمَا ۖ فَوَادُكَ يَخْفِقُ مِنْ رُغْبِهِ ۖ

ترجمہ جس شخص کا دل موت کے خوف سے کانپتا ہو وہ اپنے مطلب میں کامیاب نہ ہو جو کو ستا ہو کیونکہ وہ خطا پر ہے۔

اَسْتَغْفِرُكَ اللَّهُ لِمَنْ تَخْشَى مِنْهُ ۖ كَأَنْ تَدَاكَ مَشْنَعِي ذَنْبِهِ ۖ

ترجمہ میں خدا سے اس شخص کی مغفرت طلب کرتا ہوں جو مر گیا اس کا بڑا گناہ اس کی سخاوت تھی یعنی وہ

سخاوت میں مسرف تھا جو کہ اسراف ممنوع ہے لہذا استغفر اللہ کہا۔ یا یہ معنی کہ وہ بیگناہ تھا کیونکہ

سخاوت گناہ نہیں بلکہ ثواب ہے۔

وَكَانَ مِنْ عَدَدِ إِحْسَانِهِ ۖ كَأَنَّكَ اسْتَرَفَ فِي سَيِّئِهِ ۖ

ترجمہ اور جو شخص اس کے احسان شمار کرتا تھا تھا وہ اس کو ایسا سمجھتا تھا کہ گویا اس نے نہایت درجہ کے دشنام

دئے یعنی اس امر کو پسند نہیں کرتا تھا۔

يُرِيدُ مِنْ حَيْثُ الْعَلَى عَيْشُهُ ۖ وَلَا يُرِيدُ الْعَيْشَ مِنْ حَيْثُ ۖ

ترجمہ وہ اپنی زندگی بسبب اچھے کاموں کے محبت کے چاہتا تھا اور زندگی بسبب دوستی زندگی کے نہیں چاہتا تھا۔

يُحْسِنُ دَاوْنَهُ وَحَدَّهُ ۖ وَيُجِدُّ فِي الْقَبْرِ مِنْ حَبْلِهِ ۖ

ترجمہ اسکا دفن کرنے والا قبر میں اسے تنہا خیال کرتا ہے اور حال یہ ہو کہ اس کے بزرگی قبر میں اس کے بعض مصاحبین

ہے یعنی علاوہ مجھ اور بھی اس کے مصاحب ہیں مثل عفاف و سخا وغیرہ کے۔

وَيُطْلِقُ النَّفْسَ كَيْفَ فِي ذِكْرِهِ ۖ وَيُسْتَأْذِنُ لَتَايَتِ فِي حُجْبِهِ ۖ

ترجمہ چونکہ وہ ہمت مراد نہ رکھتے تھے لہذا اسکا ذکر مراد نہ کیا گیا اور تائید اس کے پر دو معین ہو مثل ستر و عفاف کے۔

أَحْتِ ابْنِ خَيْرٍ أَوْ بَدِ دَنْجِي ۖ فَقَالَ جَلِيشُ لِلْقَسَاكِبَةِ ۖ

ترجمہ وہ عمدہ امیر کے باپ کی بہن ہے وہ امیر ایسا ہے کہ اسے لشکر کو بلایا تو لشکر نے تیرے لئے کہا کہ اس کو

جواب دو کیونکہ ہم سب اس کے مطیع ہیں۔



يَا عَصِيدُ الدُّوْلَةِ مَنْ رَكُنَهَا | أَبْوَهُ وَأَقْلَبُ أَبُولَيْسِيَه

ترجمہ معصود کو عقل اور اس کے باپ کو قلب تھکر کر کہتا ہو کہ اسے بازو ایسی دولت کے کہ اس کا رکن اس کا باپ ہو اور دل یعنی تیرا باپ باپ ہے اپنی عقل کا چونکہ عقل دے افضل ہے اس لئے مہر فوج اس کے باپ سے افضل کہا۔

وَمَنْ بَنُوهُ زَيْنُ آبَائِهِ | كَانَتْهَا التُّمُورُ عَلَى قُضْبَائِهِ

ترجمہ اور اسی وہ شخص کہ اس کے بیٹے اس کے باپوں کی زینت ہیں گو یادہ بیٹے شگوفہ ہیں اس کی شانوں میں بیٹے جیسا شگوفہ باعث زینت ترانہ ہوتے ہیں وہ بیٹے جہاد کی زینت ہیں۔ انکو معراج کی زینت نہ کہ کیونکہ وہ زینت کا محتاج نہیں ہے۔

فَوَكَرَ إِلَهُهُ بَيْتٌ مِنْ أَهْلِهِ | وَمُنْجَبٌ أَصْحَابَتْ مِنْ عَقْلِهِ

المجید الہی یا خدا اخبار ترجمہ تو اس زمانہ کا جسکی تو اہل میں سے ہوا اور اپنے باپ کا جیسا شریف اولاد کے تولد کا باعث ہوا اور ترا اسکی اولاد میں سے ہے فخر ہو گیا۔

إِنَّ الْأَسَى الْقَبْرَيْنِ وَكَرَّحِيهِ | وَسَيَمُوتُ الصَّبَّاءُ فَلَا نَبِيَّه

القرن مآثر تک و اشکاف فی الین کو فی الحرب۔ و زبنا السیف اذا لم یقطع۔ ترجمہ بیشک غم حین ہمسر ہو جو تجھے لڑنا چاہتا ہے سو تو اسکو زندہ مت چھوڑ۔ اور تیری ہوا رہبر ہے تو اسکو موت اور چٹا یعنی وار خالی بن جائے دے۔

مَا كَانَ عِنْدِي أَنْ يَكُونَ اللَّهُ حَيًّا | يُوَجِّتُهُ الْمَقْصُودُ مِنْ شَهِيدِهِ

الشہید جمع شہاب وہی الگو کہ ترجمہ میں یہ سمجھتا تھا کہ یاہ تمام تاریکی کو یعنی ٹھکانہ مثل بدر ہے اس کے ستاروں میں سے کسی ستارے کا مقصود ہونا و شت میں ڈالے گا کیونکہ بدلتی روشنی میں ستاروں کا محتاج نہیں ہے۔

حَادِثُكَ أَنْ تَقْضَى عَنْ مَحَلِّكَ | تَحْتَلُّ الْمَسَارِدُ فِي كُتُبِهِ

ترجمہ میں تجھ کو اس بات سے منترہ بھگتا ہوں کہ تو اس چیز کے اٹھانی سے عاجز ہو جاوے جسکو قاصد وفات کی خبر لائیں اپنے خطوط میں اٹھالایا۔ تسکین کے لئے مخالفہ دیتا ہے۔

وَقَدْ حَمَلَتْ الشَّقْلُ مِنْ قَبْلِهِ | فَأَعْنَتِ الشَّدَّةُ عَنْ سَجِيهِ

السحب بحر ترجمہ اور تو نے بیشک قبل اس حادثہ کے بڑا بھاری بوجھ اسی طرح اٹھالیا کہ شدت غم نے اسکو کھینچے بے پروا کر دیا۔ دستور ہے کہ جب کوئی بھاری چیز اٹھ نہیں سکتی تو اسکو کھینچ کر بھارتے ہیں۔

يَدْخُلُ صَبَابُ الْمَرْءِ فِي مَسْجِدِهِ | وَيَدْخُلُ الْإِلَهِي فِي شَقَائِهِ فِي تَلْبِيهِ

تلبہ شبلیا افصح بالعیب فیہ ترجمہ مرد کا صبر اسکی تعریف میں داخل ہے اور اسکا جبرج فرع اس کے عیب میں۔

وَيَسْتَرْفِئُ اللَّهُ عَنْ عَدْوِيهِ | وَتُتْلَى الْوَحْيُ فِي الْمَدِينَةِ

النبویا قصہ والا صابر۔ والفرح جاری الیوم ترجمہ تجھ صابر غم کو اپنی طرف قصہ کرنے سے روکتا ہے۔

اور اسوون کو اپنی آنکھ سے دیکھتا ہے۔

إِيْمَانِي بِقَاءِ عَلَى قَهْرِي ۚ إِيْمَانِي بِقَاءِ عَلَى قَهْرِي ۚ

ایمانتہ فی انا ترجمہ یہ میرا تو اپنی بزرگی پر رحم کرنے کے لئے ہوتا ہے یا نہ کہ کی طرف تسلیم کر نیکو۔

وَلَكِنْ أَقْلٌ مِثْلُكَ أَغْنَىٰ بِهٖ ۚ سَوَاكَ يَا فَكْرًا أَرْبَابًا مِّثْلِي ۚ

ترجمہ اور بیشہ جو لفظ مثلاً کہا اس سے مراد تیرے سوا نہیں کیونکہ تو بیشہ ہے اسے یکتا بلا شبہ کے۔

### وقال یحییٰ الذہبی فی صیامہ

لَسَ مَا نُسِبْتَ فَكُنْتَ إِنَّمَا لِي بِرَأْيٍ ۚ شَرًّا مِمَّنْ خُفَّتْ فَكَلَمْ تَرْجِعْ إِلَىٰ أَدَبٍ ۚ

ترجمہ جب تیرا نسب کیا گیا تو تو اپنے باپ کے سوا کسی اور کا بیٹا نکلا پھر تیری آزمائش کے لئے تو تیرا انجام ادب کی طرف نہ پھر یعنی مجھ کو الٹا بے ادب نکلا۔

لَوَيْتُ بِاللَّهِ حَبِيْبِي الْيَوْمَ تَكْبِيْرَةً ۚ مُشْتَقَّةً مِنْ ذَهَابِ عَقْلِ الْكَذَّابِ ۚ

ترجمہ سو آج تیرا نام ذہبی رکھا گیا جو عقل سے نہ ذہب یعنی سونے سے۔

مَلَقْتُكَ بِكَ مَا لَقِيتُ وَدَيْنِي ۚ يَا أَيُّهَا الْقَلْبُ الْمَلْفِيُّ عَلَى الْقَلْبِ ۚ

و یک گفت دیک ترجمہ جو تو لقب دیا گیا ہے وہ لقب تجھے افسوس تیرے ساتھ لقب دیا گیا ہے یعنی تیرے ساتھ لقب بد نام ہو گیا اسے لقب جو لقب پر دالا گیا ہے۔

### وقال یحییٰ وردان بن الطائی وقد کان افسد علیہ غلامه عنده فمر من مصر

كَلَّمَ اللَّهُ وَرَدَانًا وَأَمَّا أَنْتَ بِهِ ۚ لَكَ كَسْبٌ خَيْرٌ يَرَوْهُ خُذْ جُودٌ تَعْلَبُ ۚ

الحمد للہ فلا تاجم و لہ ترجمہ خداوردان پر اور اس کے مادر پر جنے اسے جنا ہے لغت کرے کہ اگر کا پیشہ خوگ کا سا ہی اور ناک لومتری کی۔ بنات وردان پاخانہ میں چھوٹے کپڑے ہوتے ہیں نجاست خوار اس مناسبت سے اس کو نجاست خوار سی میں خنجر پر سے تشبیہ دی۔

فَمَا كَانَ مِنْهُ الْغَدْرُ إِلَّا دَلَالَةٌ ۚ تَلَىٰ إِنَّهُ فِيهِ مِنَ الْأَمْرِ وَالْأَبِ ۚ

ترجمہ سو جو اس میں مضمون غدر ہے وہ دلالت کرتا ہے اس امر پر کہ یہ میرا بیٹا میں مادر و پدر سے ارش میں ہو چکا ہے

رَدَّ أَكْسَبَ الْأَنْسَانَ مِنْ حُرِّ عَيْلٍ ۚ فَيَا لَوْ مَا إِنْشَانٍ وَيَا لَوْ مَا مَكْسَبٍ ۚ

اس کی کنایہ عن الفرج ترجمہ جیک انسان اپنی عورت کی شرمگاہ کی کمالی کہا دینی دیوشت نجات و تو وائے اس پر اور اس کے پیشہ پر۔

أَهْلًا لِلَّهِ يَكُونُ وَرَدًا نَدْنُهُ هُمَا الطَّالِبَانِ الْوَرْدِيُّ مِنْ شَرِّ مَطْلَبٍ

الذی تابع غیر الہی - نبات وردان ہی الورد و تال الغدۃ ترجمہ نبات وردان کی مناسبت سے بطور تجاہل و اہتمام کہتا ہے کہ کیا یہ مردک وہ ہے شخص ہو کہ نجاست خوار کٹر اُسکے بیٹے ہے کیونکہ وہ دونوں اپنا رزق بری جگہ سے طلب کرتے ہیں وردان تو اپنی زن کی فرج سے اور کثیرا نجاست سے۔

لَقَدْ كُنْتُ أَنَا فِي الْغَدَاةِ عَنْ تَوْحِشٍ طَبِيعٍ فَلَا تَعْدُ لَارِي رَبِّ جَدْنِي فَلَكَ رَبِّ

البوس الاصل ترجمہ میں غدر کو اصل او طبعیت نبی علی سے دور کرتا تھا یعنی یہ کہتا تھا کہ نبی علی خدا زمین ہو یا جو وردان نے غدر کیا تو اسے میرے دونوں دوستوں جو چہر ملامت نکرو۔ بہت سی سچی باتیں جھٹلائی جاتی ہیں یعنی میری رائے درست ہے نہ طے غدر نہیں کرتے اور وردان نے جو غدر کیا وہ نبی علی سے نہیں ہے کچھ اور الایا ہے۔

وَقَالَ يَهْجُو كَا فَوْرًا - وَلَمْ يَذْكُرْ نَزْهَ الشَّعَا حَتَّى الْبَتِيَانِ

وَأَسْقَدُ أَمَّا الْقَلْبُ مِثْلَهُ فَخَفِيَتْ

ترجمہ اور بہت سے جہشی ایسے ہیں کہ انکا دل بیشک ڈرپوک ہے مگر انکی تو نہ ڈری ہو یعنی بسیار خوار ہیں۔

أَعَدْتُ عَلَى أَنْفِهَا مَهْرَ تَرَكْتُكَ يَنْبَغِي مَعِيَ الشَّمْسُ وَحِينَ كَتَبْتُ

ترجمہ میں نے اسے خفی کرنے کی جگہ کو دوبارہ خفی کر دیا یعنی ایک تو وہ پہلے سے خفی تھا اب میں نے اسکی ہجو بکرا اسکو اور ذلیل و خوار کر دیا پھر میں نے اسکو ایسے حال میں چھوڑا کہ مجھ میں سے غروب ہوتے آفتاب کو نہایت تلاش کرتا تھا۔ منی الشمس بطور تجربہ جبہا رست من زید اسدا یعنی زید الیاد لیر ہے کہ اسمین سے میں نے ایک جدا گانہ شیر دیکھا۔ منی الشمس کے یہ معنی کہ نورانیت مجھ میں ہقد ہے کہ چاہو تو مجھ میں سے دوسرا ایسا ہی آفتاب نکال لو۔ خلاصہ مصرعہ دوم یہ ہے کہ کعب بن اسکی ہجو بکرا چلا تو وہ جگہ کو تلاش کرتا رہا گیا مجھ کو نہ پکڑ سکا جبکہ کوئی آفتاب کو بوقت غروب پکڑنا چاہے تو وہ کب کا سیاب ہو سکتا ہے۔

يَتَوَقَّعُ مِنْ يَدِهِ غِيْظًا عَنِ النَّارِ أَهْرَ أَهْلِهِ كَمَا كَانَتْ غِيْظًا فَاتَكَ وَكَتَبْتُ

ترجمہ کا فور کی ریاست کو دیکھ کر بھل رفت گارڈانہ پر مارے غصہ کے مرے جاتے ہیں کہ ایسے نالائق کو کیوں رئیس کر دیا جبکہ اسی غصہ میں ناکام و شہید مر گئے فاک جگہ کا لقب لب غلیات مساوت و شجاعت کے مجنون تھا۔ محدوح متنبی ہے جسکی تعریف میں اس کے چند قصیدے ہیں اور اسکا مرثیہ بھی ہے۔ اور شہید بن جریر قرامطہ میں سے ہے جو والی معترف النعمان تھا اسے کا فور پر خروج کیا تھا اور دمشق کو محاصرہ کر لیا تھا۔ اسکا ذکر متنبی نے اپنے قصیدہ میں جن کا ادل سے عموک مذموم بکل لسان ہے کیا ہوا اسکو محاصرہ و دمشق میں مرگ مفاجات پیش آیا۔ یہ دونوں شخص

یعنی فامک اور شبیب کا فور کے دشمن جانے تھے۔ اسی کی طرف اس مصرعہ میں اشارہ کیا ہے۔

اِذَا مَا عَدَا مُتَّ الْأَحْمِلُ الْعَقْلُ وَلَقَدْ

فَتَا لَيْسَ فِي بَنَاتِكَ طَيْبٌ

ترجمہ جبکہ تو نے احسان اور عقل اور بخشش کو کم کیا یعنی یہ اسوجہ میں نہون تو تیری درگاہ میں زندگی اچھی نہیں ہے۔

وقال في صباه لانساق قال له سلمت عليك ولم ترد علي السلام ولم يذكره الاضاحه البتة

اَنَا عَائِدٌ لِنُعْتَابِكَ

مَتَجَبَّبٌ لِنَجَبَاتِكَ

ترجمہ میں عتاب کرتا ہوں تیرے عتاب تکلف امین پر اور متجعب ہوں تیرے عجب کرنے پر۔

اِذْ كُنْتُ حَيْنًا لَقِيْتَنِي

مَتَوَجِّعًا لِنَعْيَيْكَ

ترجمہ اسلئے کہ جب تو مجھے ملا میں تیرے عائب ہونے کے سبب درد مند تھا۔

فَكُنْتُ عَنْ دَوْلَتِكَ

وَكَا شَغْلِي بِكَ

شغل غمہ اعراض نہ دشتل بہ مال الیہ ترجمہ سو میں سبب درد مندی فراق کے تیرے جواب سلام روگا گیا اور مجھے یہ شعر اسلئے تھا کہ میں تیری ہی یاد میں لگا رہا تھا۔ قال وقد القد الیہ سیف الدولۃ قول الشاعر۔

اَمْ اَمَى حَذَقِي مِنْ حَيْثُ يَخْتَفِي مُكَافَا

فَكَانَتْ قَدْ اَى عَيْدِيْكَ حَتَّى تَجَلَّتْ

ترجمہ مہر و حلی میری حاجت ایسے موقع سے رکھی جہاں وہ چھپی ہوئی تھی سو وہ حاجت اسکی آنکھ کا لکھ ہو گئی یہاں کہ وہ وضع ہو گئے اور مکمل گئے۔ قال ابو الطیب والرسول واقفہ ارتجالا

لَنَا مَلِكٌ لَا يَطْعُمُ الْبُخْمَ هَمَلًا

فَكَانَتْ رَحِيًّا اَوْ حَيًّا لَا لِمَيْتٍ

ترجمہ ہمارا ایک بادشاہ ہے کہ اسکا قصہ حب ملک پر نہون تو وہ ذائقہ خواب نہیں چکھتا یعنی صاحب غم غم خوی ہے وہ اپنے زندہ دشمنوں کی موت ہے اور قتل اور مردہ دشمنوں کی زندگی ہے یعنی دشمنوں کو لڑائی میں قتل کرتا ہے اور دوستوں کو بخشش سے زندہ کرتا ہے۔

وَيَكْبُرَانِ تَقْنَى بِشَيْءٍ جُفُونًا

اِذَا مَا رَأَى سَخْلًا بِدَلِّ قُرْبَتِ

ترجمہ جس شاعر نے نکات قدی عینہ کہا ہو اسکو روک دیتا ہو کہ مہر و حلی اس غبر سے پاک ہو کہ اسکی آنکھ نہیں لکھ و خاشاک پڑے بلکہ اسکا تو یہ حال ہے کہ جب تیری حاجت اسکو دیکھتی ہے تو وہ بھاگ جاتی ہے۔

جَزَى اللَّهُ عَنِّي سَبِيكَ دَوْلَةً هَائِلًا

فَإِنْ كَدَا الْعَسْكَرُ سَبِيَّ وَدَوْلَتِي

لنزال الكثر ترجمہ خدایمیری طرف سے سیف دولت نبی ہاشم کو جزاے خیر دے کیونکہ اسکی عطا کے کثیر میری تباہی و افادہ میری دولت ہیں۔ وقال في صباه۔

۱. اَنْهَوْنَّجِيْهِ ذٰلِكَ اَلْفَاظُ سَدَّكَتْ بِهَا ۝ فِي الشُّرُوقِ وَالْمَغْرِبِ مِنْ عَادِلَةٍ كُنُوْنَا

الکبت الافلال ترجمہ تو اپنی بخشش سے میرے کلام کے جبکہ ذریعہ سے میں مشرق اور مغرب میں تیرے دشمن کو خوار  
چھوڑا ہے بددکیرینی بخشش زیادہ کرتا کہ میں تیری اور مدح کروں۔

وَقَدْ نَظَرْتُكَ حَتَّى حَانَ مَرْحَلُكَ ۝ وَذَا الْوَدَاعِ كُنْتُ اَهْلًا لِمَا شِئْتُ

نظر تک بمعنی اغظر تک والمرحل الارحال ترجمہ کیونکہ میں نے بیشک تیری بخشش کا انتظار کیا یہاں تنگ کہ میرا  
کوچ اور تیرا رخصت کرنا قریب آگیا سوا ب تو جس چیز کا سفر دار ہونا چاہے ہو جایا تو دے یا محروم کر۔

وقال یحییٰ بدرین عمالہ بن اسمعیل الہمدانی

۱. قَدْ نَظَرْتُكَ اُسْمِعِلُ وَهِيَ مَسْوَمَاتُ ۝ اَوْبَعَصُ اِلْهَنْدُ وَهِيَ مُجَرَّدَاتُ

السومات العلومات بعلامات تعرف بہا ترجمہ گھوڑے جو بسبب عمدگی کے نشانند ہیں اور شمشیر ہندی پر ہند ترجمہ  
قربان ہو جادین یعنی بہرہ دونوں چیز میں فنا ہو جادین اور تو باقی رہے کہ اس صورت میں ہمارے لئے سب کچھ ہے۔

۲. وَصَفْتُكَ فِي قَوَافِ سَائِرَاتِ ۝ وَقَدْ بَقِيَتْ وَارِثَاتُ صِفَاتِ

ترجمہ میں نے تیری تعریف ایسے شعر وغینہ کی جو بسبب اپنی خوبی کے سبب جگہ چیل گئے اور اگرچہ میرے شعر بہت ہو گئے مگر  
تیرے صفات اتنا باقی ہیں جو لکھے نہیں گئے یعنی تیرے صفات کا احاطہ غیر ممکن ہے۔

۳. اَفَاكْبِلُ الْوَرْدَ مِنْ قَبْلِ دَهْمِ ۝ وَفِعْلُكَ رِيْفًا لِيَهْمُ شَيْئَاتُ

الفعل جمع الافعال وجمعها الافاعیل والثیۃ من اللانان ما خالفہ معظمہ کا لغز فی الاوہم ترجمہ تمام خلق کے پہلے  
کام سیاہ ہیں اور تیرا کام ان کے کاموں میں دوسرے رنگ کا ہے یعنی جیسا مشکلی گھوڑے کے جسم میں سفید داغ  
جدا گانہ معلوم ہوتا ہے ایسے ہی تیرے کام ان کے کاموں سے بسبب عمدگی کے جدا معلوم ہوتے ہیں۔ اور یہ بھی  
کہہ سکتے ہیں کہ تیرے کام ان کے کاموں کی زینت ہیں۔ جیسا مشکلی میں سفید داغ سبب زینت ہوتے ہیں۔

وقال یحییٰ ابوالیوب محمد بن عمران

۱. سِرَابٌ مَحْسَبُهُ حَرُمْتُ ذَوَاتُهَا ۝ دَانِي الصِّفَاتِ يَبْعِدُ مَوْصُوفَاتُهَا

الضمیر فی موصوفاتہا للصفات۔ والسرب بالکسر القطعۃ من الطیار والوحوش والقطار ترجمہ میری عشوقہ ایک گروہ عورتوں کی ہے  
جسکی خوبیاں ایسی ہیں کہ صاحبان خوبوں سے میں محروم ہوں یعنی ان تک میری رسائی نہیں ہے وہ گروہ باعتبار صفات کے  
مجھے نزدیک ہو کر میں انکو وصف ہمیشہ بیان کرتا رہتا ہوں مگر ان صفات کے موصوف یعنی خود وہ عورتیں مجھے دوس ہیں۔

اَوْ قِيْلَ كَذِبٌ اِذَا كُنْتُمْ تُبْتَغٰى  
بَشَرًا اَلَيْسَ اَرْقٰى مِنْ عَذَابِهَا

ترجمہ برابر تھا المقلتہ وافی اسی دشمن من مکان حال۔ والبشر جمع بشرہ وہو ظاہر الجملہ ترجمہ اُس گردنے ہو جو نے  
مٹنے و کھا۔ میں جب اُنکے ظاہر بن کر دیکھتا تھا تو اُسکو اپنی آنکھ کے اشکو سے بھی زیادہ لطیف پاتا تھا۔

يَسْتَأْذِنُ خَلْفَهُمْ اَنْ يَدْخُلَ خَلْفَهُمْ  
تَوَخَّصَ الزَّفَرَاتِ اَنْ جَرَّ حُدَّاهُمَا

ترجمہ میرا اُنکے پیچھے اُنکے شتر و گلوں کا تابہ سو وہ شتر میری نالوں کو اپنی جدی خالوں کا ہنگامہ سمجھتے تھے۔

فَكُنَّا نَتَخَبَّطُ بِذَنَابِكُمْ  
تَتَخَرَّجَتِ الْمَرْءُ مِنْ ثَمَرِهَا

ترجمہ سو وہ شتر جبکہ ہو جو کو لیکر اُنکے گویا درخت تھے مگر ایسے درخت کہ جب اُنکے پہلو سے تلخ پھل نکلے تو  
وہ سب فراق ہو گئے۔

لَا يَهْرَبُ مِنْ اِيْلِ لِيُوَاتِيْ فَوْقَهَا  
لَتَحْتَ حَرَارَةِ مَكْمُوحٍ يَسْبِرُ اَنْفَا

سات جمع سمت وہی العلامتہ۔ مدعی اسے مدعی ترجمہ اسے شتر تجھ کو پہلے نصیب ہوا اگر میں تجھے سوار ہوتا تو  
میرے اشک کی گرمی تیرے نشان تک کو مٹا دیتی تیرا تو کیا ذکر ہے۔ معلوم رہے کہ غلغلے کے اُسوگر م ہوتے ہیں۔

وَحَمَلْتُ مَا حَمَلْتِ مِنْ حَلَالٍ  
وَحَمَلْتُ مَا حَمَلْتِ مِنْ حَرَامٍ اِنْفَا

ترجمہ کاش میں ان کا وان دشتی کا بوجھ اٹھاتا جو تجھے لاد گیا ہے اور کاش تو اُدھرتا وہ بوجھ اُنکے حسرتوں کا جو مجھ پر لاد  
گیا ہے معشوق کو گلابی کے ساتھ بوجھ خوبصورتی و حسن چشم تشبیہ دیتے ہیں۔

اِنْ قِيْلَ عَلَى نَفْسِيْ رَيْبًا فِىْ حُبِّهَا  
لَا حَقَّ عَدَاوَتِىْ سِرَّ اَوْ يَدَا

انجمن جمع حمار ترجمہ میں باوجودیکہ اس چیز کو دوست رکھتا ہوں جو انکی اور ہینوں میں پوشیدہ ہے یعنی اُن کے  
چہرہ کو البتہ پاک ہوں اُس خیر سے جو اُنکے پانچا سون میں ہے۔ اس شعر پر صاحب بن عیاد نے لکھا ہے کہ اُنہوں نے  
کے عیب لگایا ہے مگر دوسری روایت مافی سربلایا تھا اس عیب سے پاک ہے۔ کیونکہ سربل کی سنی قمیص کو کہتے ہیں

وَقَرْنِى الْفَتُوَّةَ وَالْمَرْوَةَ وَالْأَبُوَّةَ  
فِى كُلِّ مَلِيَّةٍ هَذَا اِنْفَا

الفتی الکرم یہی قال ہو غوثی بین الفتوة والابوة الابا والاعمام والفرقة الانسانية ترجمہ میری جو انفرادی اور  
شرف نسب اور انسانیت کو ہر ممکن مشغول اپنے سوچتے ہی یعنی یہ میرے تینوں صفات خلوت ناجائز سے  
جھکنا منع کرتے ہیں جیسا اگلے شعر میں ہے۔

هٰنَ الْمَلَائِكَةُ اِنَّمَا يَخَافُ الَّذِى  
فِىْ حُلُوْنِىْ لَا الْخَوْفُ مِنْ تَبَعَاتِهَا

ترجمہ وہی تینوں میری لذت کو روکنے والے ہیں میری خلوت میں نہ خوف اُس کے انجام پر یا کہ تینوں  
انوار احش سے بالطبع متنفر ہوں۔

وَمَطْلَبٍ فِيهَا الْخَلَاكَ أَتَيْتُمَا | تَبَّتْ الْجَنَانُ كَانَتْ بَنَى لَكَ أَرْثَهَا

ترجمہ اور بہت سے مطالب جن میں خوف ہلاک کا تھا میں اس طرح کئے ہیں کہ میرا دل ایسا مستقل تھا کہ گویا میں اُن کا مون کو کیا ہی نہیں۔

وَمَقَابِلٍ بِمَقَابِلٍ عَادَ مَرَّتَهَا | أَفْوَاتَ وَحْشٍ كُنْ مِنْ أَفْوَاهَا

المقنب ہوا جماعت میں انجیل مابین الثلاثن الی الاربعین ترجمہ اور میں بہت سے لشکر عظیم عبد کو بکرا دینے بڑے لشکر کے جنگی جانوروں کے خوراک بنادیا اور پہلے وہ وحشی جانور اس لشکر کی خوراک تھے۔

أَقْبَلْتُمَا عَدُوَّ الْجَبَادِكَا تَمَّا | آيِيْنِي بَنَى عِمْرَانُ فِي جِهَارَتَهَا

آرود بالایدی النعم علی خلاف المتعارف و ہوان الید بمعنی النعمۃ جمعہا الایادی و بمعنی العضو جمعہا الایدی ترجمہ میں نے دشمنوں کے لشکر کے سامنے اپنے گھوڑے ایسے روشن پیشانی کہ گویا بنی عمران کی نعمتیں اُنکی پیشانیوں پر چمک رہی ہیں پیش کیے۔ نعمتوں کے لئے اثبات روشنی بطور مجاز ہو

الْبَايَتَيْنِ فَرُوسَةً كَجَلْوَدَهَا | فِي ظَهْرَهَا وَالطَّعْنُ فِي لَبَايَتَهَا

ترجمہ وہ بنی عمران از روئے شہساری گھوڑوں کی پشت پر جبکہ نیزے اُنکے سینوں میں گھسے ہوئے ہوں یعنی بحالت نہایت تیزی کے ایسے جتے ہیں جیسے اُنکی کھالیں۔ اُنکی شہساری اور اقدام کی تعریف کرتا ہے۔

الْعَارِ فِيْنِ بَلَّهَا كَمَا عَدُوُّهَا | وَالْمَا كِبَلَيْنِ جُدَّ وَدُهْمُ أَمَارَتَهَا

ترجمہ بنی عمران اُن گھوڑوں کو ایسا پہناتے ہیں جیسے وہ گھوڑے اُنکو۔ اور اُن کی دادی اُن کی ماؤں پر سوار ہوا کرتی تھی۔ خلاصہ یہ کہ وہ گھوڑے اُن کے خانہ زاد ہیں اور یہ اور اُن کے اجداد موروثی شہسوار اور خوش حال ہیں نودولت نہیں ہیں۔

فَكَانَتْهَا نَيْحَتْ قِيَا مَا تَحْتَمَمُ | وَكَانَتْهُمْ وَلَدُوا عَلَى مَوَاهَا

الضہوة مقعد الفارس ترجمہ وہ گھوڑے اُسے ایسے ملے ہوئے ہیں اور وہ لوگ اُنکے مزاج سے ایسے آشنا ہیں اور سوار ی میں ایسے مشاق ہیں کہ گویا وہ گھوڑے بحالت قیام اُن کے نیچے پیدا ہوئے ہیں اور گویا وہ سوار اُنکی پشتوں پر پیدا کئے گئے ہیں۔

إِنَّ الْكِرَامَ بِلَا كِرَامٍ مَقْلُوبٌ | مِثْلُ الْقُلُوبِ بِلَا سُودٍ لَهَا وَهَاتَا

ترجمہ بیشک عمدہ گھوڑے جیسا کہ یہ ایسے عمدہ سوار ہوں مثل دلون کے ہیں۔ جیسے سوید یعنی دانہ سیاہ جو دلیں ہوتا ہے نہو۔ یا کیون کہ کہ جب وار شراف کی مجمع میں اُنکے اشرف ہوں تو وہ مجمع مانند دل بی سوید کے ہے۔

وَالْمَجْدُ يَغْلِبُهَا عَلَى شَهْوَاهَا | وَنَالَكُمُوسُ الْغَالِبَاتُ عَلَى الْعُلَا

ترجمہ ہے عمران ایسے نفوس ہیں کہ اور کو نیز بزرگی میں غالب آتے ہیں اور شرف اور بزرگی انکی نفسانی خواہشوں پر غالب آتی ہے

سَقِیْتَ مِنْهَا الْغَى سَقِیْتَ الْوُحْیَ یٰدَا اٰیُّوْبَ خَیْرٌ نَّبَا رَزِقْنَا

ترجمہ ابرار و اوصول نبی عمران کے جنہوں نے خلق کو بذریعہ دونوں ہاتھوں ابوالیوب بہترین اپنی اولاد کے تروتازہ کر دیا ہے تروتازہ کئے جاوین یعنی خدا تعالیٰ ابرار ابوالیوب کا ہلکا کرے کہ اُسے تمام خلق کو فائدہ پہونچایا ہے۔

لَیْسَ الْمُتَجَبِّحُ مِنْ مَوَاضِعٍ نَالِیْ بَلْ مِنْ سَلَامَةٍ اِلٰی اَوْ قَانِیْکَ

ترجمہ اُسکے مال کی کثرت عطائے تعجب نہیں ہے بلکہ اس سے کہ اسے این بخشون ملے گا یہ کیز کہ سلامت رہا کیونکہ وہ جمع کرنا تو جانتا ہی نہیں۔

یٰحٰمٰلَ الْغَنَی اَلْعَنَی یٰبٰثِلَ مَا حَفَّحْنٰہَا الْاَشْبَیْءَ مِنْ عَادٍ اٰیُّوْبَ

ترجمہ مدوح سے تعجب ہے کہ اپنے گھوڑے کی بال اپنی ہاتھ میں کیونکر رکھتا ہو کیونکہ چیر و نکال گاہ رکھنا تو اسکی عادت میں ہے

اَلْوُحْیَ یٰدَا اٰیُّوْبَ خَیْرٌ نَّبَا رَزِقْنَا اَحْصٰی رِجَالًا مِنْ مِثْلِہَا

ترجمہ مدوح کی شہسوار کی تعریف کرتا ہے کہ اگر مدوح گھوڑا دوڑاتا اپنے خطر کی سطرون میں گزرے تو اپنے پیچھے کے قدم سے سطرون کی مہم شمار کر دے۔ وہ شخص جس میں یہ مہم کی یہ ہے کہ وہ سم اسپ سے زیادہ مشابہ ہو۔ اور جب کہ یہ کو اکثر التمر ہوتا ہو ایسا قابو میں رکھتا ہو تو شایستہ گھوڑوں کا کیا کہنا ہے۔

بَضَعُ الْمَسَکٰنَ بِجَمْعٍ شَاہِدُوْا اَسْحٰی مِنَ الْاُذَانِ فِیْ اَخْصَرِ الْاَفْہَامِ

ترجمہ وہ گھوڑا دوڑاتے اپنے تیرہ کی بھال کو جہاں چاہے رکھ دے یہاں تلک کہ کانوں کے سوراخ میں۔

لَکُمُ اَوْرَآءُکَ یٰاَبْنَ اَحْمَدَ فَرِحُوا لَیْسَتْ قَوَائِمُ مِنْ اُرَآءِہَا

ضمیر الہامہ عاملی الفرح و ہو جمع قایح و ہو مائل علیہا خمس بستین۔ والکبوا خرو و علی الوجہ ترجمہ اے احمد کہ بیٹے تیرے سامنے اور مقابلہ میں اور جب بھال گھوڑے جو اپنے کمال قوتہ کو پہونچ جاتے ہیں ایسے حال میں منہ کے بل گرتے ہیں کہ گویا انکی پانوں کے قابو میں نہیں رہے۔ یہ بطور مثل کے ہے حاصل یہ ہے کہ اور اسخیا تیری برابر ہی نہیں کر سکتے ہیں اور اگر ارادہ برابری کرتے ہیں تو زک اٹھاتے ہیں۔

رَاٰکَ الْغَوَازِیْ مِنْکَ فِی الْاَبْہَامِ اَجْزٰی مِنَ السَّلٰوٰتِ فِیْ قَتُوْاہَا

الردج رعدہ۔ والعسلان الاضطراب۔ والقنوا جمع قناتہ ترجمہ سواروں کے بدنون میں تیرہ خوف سے لپکی ولرزہ زیادہ پہلنے والی ہیں حرکت سے اُنکے نیزوں میں یعنی ایسے نیزے نہیں ہتے جیسے وہ کہانتے ہیں۔

اَلَا خَلَقَ اَسْمُکَ مِنْکَ اِلَّا عَارِفٌ بِکَ رَاٰ نَفْسِکَ لَمْ یَقُلْ لَکَ ہَآہُنَا

ارادہ مقلوب رائی کما یقال تار و تانی ترجمہ تجھے کوئی مخلوق زیادہ نمی جانتا کہ تیرا شناسا کہ اُس نے تجھے دیکھا



اور تھکاوہ نہ تھا کہ تو مجھ کو اپنی جان دیدے کیونکہ تو سوال سائل رو نہیں کرتا سو وہ شخص مجھے زیادہ سختی ہو گیا اس کی تیری جان سے قیمت ہی تجھ کو بخشدی۔

عَلَّتْ اِلٰی عَنِ حَسَبِ الْحَشَىٰ كَرِيَا يَكْ ۝ ثَمَّ لَكَ الشُّرَكَاتُ مِنْ اِيَا هَا

غلطی فی الحساب خاصہ وہ ہو مثل غلطی فی الكلام وغیرہ۔ والشُّرَكَاتُ البینین الحسین ترجمہ جس نے قرآن شریف کا قیڑ پڑھنا سنا اور اس کو ایک سچہ شمار کیا اسے حساب میں غلطی کی کیونکہ تیرا سورتوں کو بوضاحت و تجوید پڑھنا بھی تو قرآن کے معجزات میں سے ہے پس اس میں دو سچے ہوئے۔

كَرَّمُ بَيْنَيْنِ فِي كَلَامِكَ مَا يَلَا ۝ وَبَيْنَيْنِ عَيْتُ الْخَيْلِ فِي اَصْحٰقِ هَا

العتق الکرم والمائل الظاهر ترجمہ تیرے کلام میں کرم بخوبی ظاہر ہے یعنی جو تیرے کلام کو سنا ہے وہ فوراً ایمان لیتا کہ تو کریم ہے جیسے گھوڑوں کی عدد کی انکی آوازوں سے ظاہر ہوتی ہے۔

اَحْيَا ذَوَالِكَ عَنْ حَسَبِ نَكْسَةٍ ۝ لَا تَخْزِيهِ الْاَضْمَارُ مِنْ هَا لَا هَا

ترجمہ جن رتبہ شرف پر تو ہے اس سے تنزل تیرا ایسا دشوار ہے جیسا کہ چاند دن کا اپنے ماہوں سے نکلتا۔

اَلَا نَعْدُكَ الْمَوْحَنَ اِلٰی يَكْ هَا ۝ اِنَّكَ الرَّجَالُ وَمَا تَعْنِي عِلَا هَا

الرجال منصوب بشارت بنو یعل عمل الفعل وشاق اذا حمله علی الشوق ترجمہ ہم اس مرض کو بخشنے سے ملامت نہیں کرتے کیونکہ تو لوگوں کو بھی اپنا شقاق کرتا ہے اور انکی بیاریوں کو بھی حاصل یہ ہے کہ مرض تیرے پاس شقاقانہ آیا ہے لہذا قابل ملامت نہیں ہے۔ متنبہ اسکی حالت مرض میں مدح کرتا ہے۔

اِذَا الْوَرْدُ سَفَرُ الْاَلْيَاكْ سَبَكْتُهُ هَا ۝ فَاَصْنَعْتُ فَعَلِ مَعْمَا فَعَلَا هَا

ترجمہ سو جب لوگ سفر کر کے تیرے پاس آنا چاہتے ہیں تو تو انے آگے بڑھتا ہے اور قبل ضیافت مروان انکے حالات امراض کے ضیافت کر دیتا ہے یعنی انکے امراض براہ همان نوازی اپنے اوپر لے لیتا ہے۔

وَمَسَا اِلٰلِ الْخَمَةِ الْحَسْمُ فَعَلْ لَكَا ۝ مَاعُنْ دَهَا فِي بَرْ كِهَا حَا هَا

ترجمہ اور فرد گاہ تیرے جسم میں تو ہے فرما کہ اگر تپ عدا اجسام کو چھوڑ دے تو اسکا کیا عذر ہوگا۔ یعنی کچھ نہیں۔

اَعْبَدْنِيْ سَا اَشْرَافًا فَحَطَّ كَالْوَفَىٰ فَعَا ۝ لِيَا مَلِ الْاَعْمَسَاءُ لَا اِذَا هَا

ترجمہ تو نے اپنے شرف سے تپ کو تعجب کر دیا سو وہ تیرے پاس مقیم ہو گئی تاکہ ان اعضا کو جو ایسے مصائب پر متزلزل ہیں بنور دیکھے۔ ورنہ اسکی اقامت اعضا کی تکلیف دہی کے لئے نہیں ہے۔

وَبَدَلْتَ مَا عَشَرَتَهُ لِنَفْسِكَ كَلَا ۝ حَتَّىٰ بَدَلْتَ لِحَدِيْهِ حَتَا هَا

ترجمہ جو چیز تیری محبوب تھی اسکو تو نے براہ سخاوت سب خرچ کر ڈالا یہاں تک کہ تو نے اپنی صحت اس بیماری کو بخشدی

مَنْ أَكْثَرُ كَيْبٍ إِنَّ تَعْوُذَكَ مِنَ الْهَمِّ عَمَلٌ	وَتَعْوُذَكَ الْأَسَدُ مِنْ عَابِهَا
ترجمہ ستاروں کو لائق ہے کہ عالم بلاست تیری زیارت کریں کیونکہ تو سبھی بلندتر ہے اور شیریں گو سزاوار ہے کہ اپنے بٹونے انکے تیری عیادت کریں کیونکہ وہ شجاعت میں تیرے ہم رنگ ہیں۔	
وَالْحَجَّ مِنْ شَرِّ أَهْلِ الْوَحْشِ مِنْ	فَلَوْ أَقْبَا وَالطَّيْرِ مِنْ وَكَا
ترجمہ اور جن کو سزاوار ہے کہ اپنے پر وں سے نکل کر تیری عیادت کریں اور جنگلی جانور اپنے جنگلوں سے اپنے گھونسلوں سے کیونکہ تیرا فیض سب کو برابر پہنچتا ہے۔	
ذُكِرَ الْأَكَاثِمُ لِنَافَعِكُنَّ وَتَقْصِيدُهُ	كُنْتُ الْبَدِيعُ الْفَرْدَ مِنْ أَيْكَا
ترجمہ تمام خلق ہمارے روبرو مذکور ہوئی سو وہ بمنزلہ ایک تصدید کے ہے اور تو اس کے انبیاء میں ایک ناوردیکار اور جیسا یہ شعر اس تصدید میں۔ خلاصہ یہ کہ تو باعث زینت مخلوقات ہے۔	
فِي النَّاسِ امْتِلَاجٌ وَتَرْجِيحٌ	كَمَا هِيَ وَمُسَاهَا كَحَبِي
ترجمہ لوگوں میں آدمی صورت بہت ہیں جو گھومتے اور جو تیان چھاتے پھرتے ہیں مگر انکی زندگی مثل موٹ و کہے اور مرنا انکا مثل انکی زندگی کے یعنی کبھی ہیں کہ انکا مرنا جینا برابر ہے۔	
هَيْئَتُ النَّاسِ أَحَدٌ أَوْ كَثَرٌ	حَتَّى وَفَدَتْ عَلَى النَّسَاءِ بَنَاتُهَا
ترجمہ سوائے نسب کے غوفے میں اپنے نکاح سے دوتا ہوں یہاں تک کہ عورتوں پر ان کی بیبیاں نے زیادہ کردین یعنی وہ گھر بیٹھے رہ گئیں گریں انے نکاح کیا۔	
فَالْبَيْتُ مَرْحُومٌ إِلَى الْإِنْسَانِ لَوْ أَنَّ	مَلَكَ الْبَرِّيَّةِ لَا سَتَقَلُّ هَبَاتُهَا
ترجمہ سو میں آج ایسے سخی کے پاس جا پہنچا کہ اگر وہ تمام خلق کا مالک ہو جاوے اور اسکو بخشد عورت ہی اپنے بخشو کو سکرے مجھے۔	
مُسْكِرُ حَبِطٍ نَظَرٌ إِلَى عَيْبٍ	فَنَظَرَتْ وَعَلَتْ رَا حَالِهَا بِلَا
ترجمہ اگر انکھیں دیکر اسکا دیدار ایک دفعہ نصیب ہو جاوے تو یہ معاملہ ازان ہے اور اس کے پاؤں کا غبار یا پسلی نعرش بدل خلق کے دتیو نکلتے ہے۔	
لِيُطْفَأَ الْبَيْتُ بِمَعْدِنِ الْإِبْرَاجِ	وَنَارُ فِي الْوَحْشِ وَكَلَا أَحْبَبُ
الاربع والاربع الریح الطیبہ۔ والایچ تلمب انہار ترجمہ اس دن کو بعد گل کے یعنی تیسرے روز ایک نہایت عمدہ خوشبو ہوگی یعنی شرد فح۔ اور دشمن میں لڑائی کی ایسی آگ ہوگی جیسا شعلہ بلند ہوگا۔	
مَنْ يَنْبُتُ جِبَا الْحَقِّ أَضْحَى مِنْ كَلَامِ	وَكَيْفَ كَمُرْفِي مَسَاكِنَ الْحَجَرِ
بہا من ہی الاقائی فی حضانتہ اولاد میں ترجمہ اس فح سے وہ عورتیں جو اپنے بچوں کو پرورش کرتے ہیں قید قبل	

بیخود ہونا دیکھ کر اب جاجی لوگ اپنے سفرون میں سالم رہیں گے۔

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

فَرَأَى النَّاسَ عَدَاكَ حَيْثُ كُنْتَ

ترجمہ ہو الہی ایما جہ فریہ ترجمہ اسے چہیرے ہوئے شیر تیرے دشمن جہاں ہوں تیرے شکار ہیں۔

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

عَرَفْتُكَ وَالْمُهَوَّاتُ مُتَبَعَاتُكَ

لا یجی ای ما تباہی ترجمہ میں نے تجھے ایسے وقت پہچا کہ لشکر راستہ تھا اور تو سوا ہی اپنی تلوار کی کسی کی پروا نہیں کرتا تھا۔ مینی سیف الدولہ کے ساتھ بلاد روم میں تھا۔ اسے سیف الدولہ کو لشکر کے صفوں سے باہر دیکھا کہ اپنا نیزہ ہمارا تھا۔ اسے پہچان لیا یعنی تجھ کو کسی کی اپنی تلوار کے سوا پروا نہیں ہے۔

وَ وَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

وَ وَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

وَ وَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

وَ وَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

وَ وَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

وَ وَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

وَ وَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

وَ وَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

وَ وَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

وَ وَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

وَ وَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

وَ وَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

وَ وَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

وَ وَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

وَ وَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

وَ وَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

وَ وَجْهَ الْبَحْرِ يُعْرِضُ مِنْ بَحْرِي

یہو لیکن دید روم ترجمہ دریا توجہ نہرا ہوا ہو دور سے پہچانا جاتا ہے سو کیا حال ہو گا جب وہ موج زن ہو لیتے

اُس وقت تو کہوں گی اُسکو پہچان لے گا اُسکو نیزہ ہلاتے دیکھ کر یائے موج سے تشبیہ دے۔

بَاكَ مِنْ عَمَلِكَ الْاِسْتِغَاظَ فِيهِ

بَاكَ مِنْ عَمَلِكَ الْاِسْتِغَاظَ فِيهِ

بَاكَ مِنْ عَمَلِكَ الْاِسْتِغَاظَ فِيهِ

بَاكَ مِنْ عَمَلِكَ الْاِسْتِغَاظَ فِيهِ

بَاكَ مِنْ عَمَلِكَ الْاِسْتِغَاظَ فِيهِ

بَاكَ مِنْ عَمَلِكَ الْاِسْتِغَاظَ فِيهِ

بَاكَ مِنْ عَمَلِكَ الْاِسْتِغَاظَ فِيهِ

بَاكَ مِنْ عَمَلِكَ الْاِسْتِغَاظَ فِيهِ

بَاكَ مِنْ عَمَلِكَ الْاِسْتِغَاظَ فِيهِ

بَاكَ مِنْ عَمَلِكَ الْاِسْتِغَاظَ فِيهِ

بَاكَ مِنْ عَمَلِكَ الْاِسْتِغَاظَ فِيهِ

بَاكَ مِنْ عَمَلِكَ الْاِسْتِغَاظَ فِيهِ

بَاكَ مِنْ عَمَلِكَ الْاِسْتِغَاظَ فِيهِ

بَاكَ مِنْ عَمَلِكَ الْاِسْتِغَاظَ فِيهِ

بَاكَ مِنْ عَمَلِكَ الْاِسْتِغَاظَ فِيهِ

الباشوا طمع شوط و ہوا القدم۔ والفروج مابین القوائم والبارستعلقہ بتاجول فی الشعر الاتی ترجمہ اس زمین میں کہ چلتے دے کو قدم اُسکی وست کہ سب فنا ہو جاوین جبکہ لشکر کی سخت سے اُسکے میدان پر کرے جاوین۔

فَقَبِدْ يَدَ رَعِيَّتِهِ الْفَسَّادُ

فَقَبِدْ يَدَ رَعِيَّتِهِ الْفَسَّادُ

فَقَبِدْ يَدَ رَعِيَّتِهِ الْفَسَّادُ

فَقَبِدْ يَدَ رَعِيَّتِهِ الْفَسَّادُ

فَقَبِدْ يَدَ رَعِيَّتِهِ الْفَسَّادُ

فَقَبِدْ يَدَ رَعِيَّتِهِ الْفَسَّادُ

فَقَبِدْ يَدَ رَعِيَّتِهِ الْفَسَّادُ

فَقَبِدْ يَدَ رَعِيَّتِهِ الْفَسَّادُ

فَقَبِدْ يَدَ رَعِيَّتِهِ الْفَسَّادُ

فَقَبِدْ يَدَ رَعِيَّتِهِ الْفَسَّادُ

فَقَبِدْ يَدَ رَعِيَّتِهِ الْفَسَّادُ

فَقَبِدْ يَدَ رَعِيَّتِهِ الْفَسَّادُ

مُتَاوَلُ كَفَسَاتِ الرُّومِ فِيهِ

مُتَاوَلُ كَفَسَاتِ الرُّومِ فِيهِ

مُتَاوَلُ كَفَسَاتِ الرُّومِ فِيهِ

مُتَاوَلُ كَفَسَاتِ الرُّومِ فِيهِ

مُتَاوَلُ كَفَسَاتِ الرُّومِ فِيهِ

مُتَاوَلُ كَفَسَاتِ الرُّومِ فِيهِ

مُتَاوَلُ كَفَسَاتِ الرُّومِ فِيهِ

مُتَاوَلُ كَفَسَاتِ الرُّومِ فِيهِ

مُتَاوَلُ كَفَسَاتِ الرُّومِ فِيهِ

مُتَاوَلُ كَفَسَاتِ الرُّومِ فِيهِ

مُتَاوَلُ كَفَسَاتِ الرُّومِ فِيهِ

مُتَاوَلُ كَفَسَاتِ الرُّومِ فِيهِ

العلوج جمع ملج و ہوا فراجم ترجمہ ایسی زمین میں توروم کے بادشاہ کا قصد کرتا ہو سو اُسکی کافر رعیت اسپر خدا ہو جاتے ہیں اور وہ مقتول و غنڈل ہوتے ہیں۔

وَنَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ

وَنَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ

وَنَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ

وَنَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ

وَنَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ

وَنَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ

وَنَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ

وَنَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ

وَنَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ

أَبَالْعَمَرَاتِ قُرْعَدَا النَّصَبِ كَرْنِي

أَبَالْعَمَرَاتِ قُرْعَدَا النَّصَبِ كَرْنِي

أَبَالْعَمَرَاتِ قُرْعَدَا النَّصَبِ كَرْنِي

أَبَالْعَمَرَاتِ قُرْعَدَا النَّصَبِ كَرْنِي

أَبَالْعَمَرَاتِ قُرْعَدَا النَّصَبِ كَرْنِي

أَبَالْعَمَرَاتِ قُرْعَدَا النَّصَبِ كَرْنِي

أَبَالْعَمَرَاتِ قُرْعَدَا النَّصَبِ كَرْنِي

أَبَالْعَمَرَاتِ قُرْعَدَا النَّصَبِ كَرْنِي

أَبَالْعَمَرَاتِ قُرْعَدَا النَّصَبِ كَرْنِي

الغمرات الشداد ترجمہ کیا نصارے ہلکے شداد سے ڈراتے ہیں اور حال یہ ہے کہ ہم شداد کے سارے ہیں اور وہ شداد ہمارے ہنسر لہ برفچ ہیں جیسے سارے بر و جگو نہیں چھوڑا ہے ہم شداد میں ہیں غرض جفاکش ہیں

إِذَا لَقِيَ وَنَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ

إِذَا لَقِيَ وَنَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ

إِذَا لَقِيَ وَنَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ

إِذَا لَقِيَ وَنَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ

إِذَا لَقِيَ وَنَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ

إِذَا لَقِيَ وَنَحْنُ نَحْنُ نَحْنُ

وَفِيهِ الشَّيْخُ حَكِيمٌ حَكِيمٌ

وَفِيهِ الشَّيْخُ حَكِيمٌ حَكِيمٌ

وَفِيهِ الشَّيْخُ حَكِيمٌ حَكِيمٌ

وَفِيهِ الشَّيْخُ حَكِيمٌ حَكِيمٌ

وَفِيهِ الشَّيْخُ حَكِيمٌ حَكِيمٌ

وَفِيهِ الشَّيْخُ حَكِيمٌ حَكِيمٌ

اور ہم میں سیف الدولہ ہی کہ جب حملہ سچا اور کامل ہو بوقت جنگ اور اُسکی لوٹ لیٹر ہی کہے استیصال رکھتی ہی نہیں

نَعْمَ أَدَاةٌ مِنَ الْأَعْيَانِ بَأْسًا

نَعْمَ أَدَاةٌ مِنَ الْأَعْيَانِ بَأْسًا

نَعْمَ أَدَاةٌ مِنَ الْأَعْيَانِ بَأْسًا

نَعْمَ أَدَاةٌ مِنَ الْأَعْيَانِ بَأْسًا

وَنَكْذُرُ مَا لَدُنَّا عَاثِرٌ لِلَّهِ الْفَتْبَانِ

وَنَكْذُرُ مَا لَدُنَّا عَاثِرٌ لِلَّهِ الْفَتْبَانِ

وَنَكْذُرُ مَا لَدُنَّا عَاثِرٌ لِلَّهِ الْفَتْبَانِ

وَنَكْذُرُ مَا لَدُنَّا عَاثِرٌ لِلَّهِ الْفَتْبَانِ

ترجمہ ہم لوگ اُسکو خدا کی پناہ میں دیتے ہیں بخوف چشم ہائے بے کر کہ اُسکی شجاعت و سخاوت کو نظر نہ لگجاوے اور اُسکی دغا بے خیر کا ایک غلام رہتا ہے یعنی اُسکے لئے سب دعا کرتے ہیں۔

رَضِينَا وَاللَّهُ مُسْتَقِيمٌ مَرَّاحِي

رَضِينَا وَاللَّهُ مُسْتَقِيمٌ مَرَّاحِي

رَضِينَا وَاللَّهُ مُسْتَقِيمٌ مَرَّاحِي

رَضِينَا وَاللَّهُ مُسْتَقِيمٌ مَرَّاحِي

اتقوا ضیق جمع قاضی و ہوا سیف القاضی - والو شیخ الراج ترجمہ ہم شمشیر ہاے بران اور نیز و بکے فیصلہ پر راضی ہیں  
مگر دست قاضی نہیں ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہ دونوں میری شکست کا حکم کریں گے۔

فَإِنْ يَفْعَلْ دَرَسْتُ أَهْمًا وَأَنْ يَفْعَلْ فَمَوْعِدٌ كَأَنَّكَ

سمندروں بلادروم فی اولہا والکلیج نہر عند فسطیۃ ترجمہ سو وہ اگر آگے بڑھا تو ہم شہر سمندروں میں داخل ہو جاؤ  
اور اگر لوٹا تو اسکی ملاقات کی جگہ خلیج ہے جو اسکی عمارت کی طرف ہے۔ وقال وقدر تاخر مدہ عنہ فقتل علیہ

بَادُنِي ابْنُ سَاعِدٍ مِنْكُمْ يَفْعَلُ الْقَرْحُ وَتَقْوَى مِنَ الْجَدِّ الْفَجِيفِ الْجَوَارِ

القرح جمع قرعہ وہی الطبیۃ ترجمہ میرے تھوڑے بسم کے سبب طبیعتیں زندہ ہو جاتی ہیں اور جسم ناتوان  
کے اعضا قوی ہو جاتے ہیں۔

وَمَنْ ذَا الَّذِي يَفْقَهُ حَقَّ قَوْلِكَ وَأَمَنْ ذَا الَّذِي يَرْضَى سُبْحَى مَنْ شَرِّهِ

ترجمہ وہ کون شخص ہے جو تیرے سب حقوق ادا کرے اور وہ کون ہے جو تیرے حقوق ادا کر کے تجھے راضی کرے  
اُس شخص کے سوا جس سے تو سہل انکاری کرے۔

وَقَدْ تَقَبَّلُ الْعَدْلَ الْحَقَّيْنِ تَكَرُّمًا دَمَا بَالُ عَدَائِي وَإِقْفَاؤُهُ وَارْحَمَهُ

ترجمہ بیشک تو عذر کو جو غیر واضح ہو براہ کرم قبول کر لیتا ہے سو کیا حال ہے میرے مذکر کا کہ وہ واضح ہے قبول  
نہیں ہوتا حالانکہ وہ باسید بریرانی کھڑا ہے۔

وَأِنْ هِيَ إِلَّا أَدْرِيكَ الْعَيْشُ أَنْ أَرَى وَجَعَكَ مَعْتَلٌ فِي جَسَدِي صَائِرٌ

ترجمہ اس باب سے کہ ہماری زندگی تیرے باعث سے ہر شے کا یہ خیال ہو کہ میں نے کچھ علیل اور تیرے شہر میں  
اور مَا كَانَ تَرْكِي الشَّيْءَ إِلَّا لِحَاثِ تَكْرُمًا نَفَصِي وَمَعْنِي أَلَمِيزَةُ أَسَدٍ أَعْمَدُ

ترجمہ اور میرے اشارے کی وجہ کو چھوڑنا کسی اور سبب سے نہیں ہوا مگر اس باعث سے کہ میری تعریفیں اس کے  
حق تعریف سے کوتاہ ہیں اسلئے شعر کہنے میں دیر ہوئی۔ وقال لرجل بلغته عن قوم كلاماً

أَنَا عَيْنُ الْمَسَدِ دَاخِلٌ حَبَاجَ هَيْكَلٌ مَعْنِي كَلَامُكَ بِالْمَتَاجِ

المسود الذی جملہ الناس سید الهم والکلیج السید العظیم ترجمہ میں سہرا خیمہ الشان کے لئے بمنزل چشم ہوں یا عین  
وہ ہے ہوں مگر تجھ سے کتوں نے مجھ کو مجاہد کہنے کیا ہے یعنی غضبناک۔

أَبْكَوْنِ الْهَيْبَانَ عَدِيْبًا أَمْرٌ يَكُونُ الصَّوْءُ عَزْزًا

ہجیان من الابل البیض ترجمہ کیا عمدہ و شریف غیر شریف ہو سکتا ہے یا خالص غیر خالص۔ یعنی مجھ کو کسی کی  
ہجو سے ضرر نہیں پہنچ سکتا۔

سَبَّحْتُمْ لَكُمْ صَدْرُ الرَّحْمٰنِ

يَكْفُرُ عَنْ رَأْسِهِ يُغْشَىٰ عَلَىٰ الْكُفْرِ وَيُغْشَىٰ

وہ مجھ کو بھول گئے ہیں اور اگر کچھ اور دنوں تک میں زندہ رہا تو انکو میرا سبب نہیں ہو سکے گا۔

## وقال عیسیٰ مسافر بن محمد الرضی

أَعَدَّ اللَّهُ الرَّسْمَ الْأَعْيَنَ الشَّيْخِ

حَلَّالًا كَأَنِّي فَلَيْتُ الشَّيْخِ

جلالہ خیر کان مقدم علیہ۔ والتبریح الشدة۔ واجمل الامر العظیم۔ والرشاد ولد الطبیۃ والاغن الذی فی صوته فنتہ  
وہ بصوت من انخیشوم والاستفہام النکاری وتقدیر البیت فلیک التبریح جللا کانی ترجمہ جو شخص عشق میں مبتلا  
ہو تو لازم ہے کہ اسکی شدت مصیبت ایسی ہو جیسے سخت محنت و مصیبت میری ہو اور میری تکلیف کیونکر سخت ہو  
کہ میں ایک بچہ آہو یعنی ایسی مشقت پر جو مثل آہو بر حسین و فوشما ہے مبتلا ہوں پھر کہتا ہے کیا غذا اس بچہ آہو کی  
جو کھانا بولتا ہے یعنی پرہیز ناز و اداناک میں سے آواز نکالتا ہے گیارہ شیخ ہے بلکہ یہ نہیں ہے اسکی غذا تو قلوب اور  
لیدان عشاق ہے پھر میری شدت محنت کس طرح انتہا کو نہ پہنچے۔

صَمَامُ مِنَ الْأَهْنَامِ لَكَ لَا الرَّحْمٰنِ

لَعْنَتُ عَشِيَّةِ الشَّمْسِ لِي وَجَعَدْتُ

الشمول بالقبح انحر ترجمہ شراب نے اسکی رفتار کو ایک کھیل و تماشہ کر دیا ہے یا شراب اسپر محیط ہو گئی ہے کہ وہ  
مستانہ چلتی ہے نہایت خوش رفتاری سے اور شراب نے اسکو منجملہ اور تو کوئی خوبصورتی میں ایک بت بنا کر ظاہر  
کر دیا ہے اگر اس میں روح نہ ہوتے تو بالکل یقینی بت معلوم ہوتے۔

وَأَجَنَّا نُهُ وَفَوَادِي الْحُكْمِ

مَا بِاللَّهِ لَمْ يَحْظَنْهُ فَتَحَرَّجْتُ

نفس جنت احمد ترجمہ اس آہو چھپا کیا حال ہے کہ میں نے اسکو دیکھا تو اسکے رنساں شرم سے سرخ ہو گئے یا وجود  
اسکو کسی چیز نے زخم نہیں پہنچایا اور حال یہ ہے کہ میرا دل زخمی ہو گیا یعنی یہ عجیب تماشہ ہے۔

سَهْمٌ يُعَذِّبُ وَالتَّهَامُ نَرْجِعُ

وَرَمَا وَمَا دَمًا يَدَا قَضَابًا بَيْنَهُ

صاحب السهم قصد و اجابہ و قدر بارش یا زیادہ الوجہ ان نقول رست زیادہ و کنتہ علی نعمہ من قال اکلونی البرغث  
ترجمہ اور اسے میرے تیر نکال دے اگر اسکو اسکے دونوں ہاتھوں نے نہیں مارا تھا سو میرے ایسا تیر لگا کہ وہ تیر  
خدا ب دیتا ہے۔ اور اور تیر تو قتل کر کے راحت بخشی ہیں۔

بَعْدَ وَالْجَنَانِ فَتَلْتَمِزُ وَكَرْوَرُ

قُرْبُ الْمَرْأَةِ وَلَا مَرَأَتُكَ

ترجمہ ملاقات قریب ہو گئی مگر حقیقت میں ملاقات نہیں مان دل اسکے پاس صبح و شام جاتا ہے اور خیالی ملاقات  
اس سے ہو جاتی ہے۔ یعنی جب اسکو یاد کرتا ہوں مجھ کو یاد ہوتا ہے۔ واللہ والقاتل سے دیکھ آئینہ میں ہے تصویر یا

حب ذکار دن جھکا کی دیکھو

وَحَشَنَتْ سِرّاً ذَوَالَيْكَ وَشَفَنَتْ  
تَعْرِيفَتَا فِدَاكَ التَّصَرُّحُ

ترجمہ ہمارے پوشیدہ بید تجھ کو نظر آئے اور تجھے جو اپنے نفس کو تیرے عشق کے سامنے کیا سو اسے بکول غر کر دیا سو یہ لافری قائم مقام تصریح ہو گئی قال بعضہم۔ سہ میتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن ہزار دے رنگ رخ و خشکی لب راجہ علاج۔

لَمَّا تَقَطَّعَتِ الْحُمُولُ مَنَعَتْ طَلْعُ  
نَفْسِهِ اسَافَكَ اَهْلُ طُلُوعِ

احول الاحمال علی الابل والمرد ہوتا ابل الی حملتا۔ والطلع جمع طلوع و ہوشجر اسفلہ دقیق و اعلاہ کالقبۃ ترجمہ جبکہ شتران حاملان ہوں نظر سے غائب ہو گئی تو میری جان غم کے مارے تلف ہو گئی۔ سودہ شتران ہوں چہ بردار طلوع کے درخت تھے نیچے پتلے اوپر سے پھیلے ہوئے۔

وَحَبَاكَ اَلْوَدَاعُ مِنَ الْحَبِيبِ مَحَايِنَا  
حَسَنَ الْعَزَاءِ وَكَذَّبْلَيْنِ قَسِيمِ

ترجمہ وداع نے دوست کی بہت سی خوبیوں کا ہار کر دین کہ جب وہ ظاہر ہو میں تو صبر جمیل قیوم ہو گیا کیا عمدہ شعر ہے فیدل مسکنہ و طرقت شاخہ حیدر و صفا یں ووبی و مدد مہم کہ مستفوح اراد بالمعربہ الیہ ترجمہ بوقت وداع چارہ ہاتھ سلام کرتا ہوا اور آنکھ حیران کھلی کی کھلی اور اعضائے باطن کھلے ہوئے اور آنسو پٹکتے ہوئے رہے۔ یہ تقسیم نہایت عمدہ ہے۔

بِحَبْرِ الْحَمَامِ مَوَلُو كَوْخِدِي كَانَبْرِي  
ثَبَجْرَ الْاَرَاكِ فَتَحَ الْحَمَامِ بَسُوحِ

انبیری انرف و اعترض واخذ ترجمہ کہو تر معنوم ہوتا ہے اور اگر میرے غم کے مانند اس کا غم ہو تو اراک کا درخت جیسوہ نالان ہے کہو تر کے ساتھ روتا شروع کر دے۔

وَأَمَقُّ لَوْ خَذَلَتِ الشَّيْكَالُ بِرَاكِبِ  
فِي عَجْزِهِ كَاكَاحِ وَفِي طَبْعِهِ

الاساق الطویل۔ والو خذ ضرب من السیر و اراد ہینا اسرعت۔ والطایح العینی ترجمہ اور بہت تیزی سے دشت وسیع میں اگر باد شمالی کسی سوار کو اسکی مسافت کی عرض میں بہت جلد پہنچا دے تو وہ سوار قبل قطع میدان و دشت اتر پڑے ایسے حال میں کہ وہ ہوا دراندہ ہو جب عرض میدان ایسا وسیع ہے تو طول کا کیا حال ہوگا۔ الحاصل وسعت میدان کی تعریف کرتا ہے۔

كَأَزَعَتْهُ قُلُوصُ الرِّكَابِ وَرَكَبَتَا  
خَرَجَتْ الْفَلَاحُ مَعَهُمُ الْقَسْبُ بَرِ

قُلُوصُ الرِّكَابِ ہی القیتہ من الابل ترجمہ ایسے دشت سے میں شتران جو ان کا جھگڑا کر اویا یعنی وہ دشت یہہ پاتے تھے کہ سبب دشوار گذاری کے کسی کو پہنچنے نہیں اور شتر اسکو لے کر لایا پاتے تھے غلام یہہ کہ لٹنے اپنے

شتر و نوا سون روان کیا ایسے حال میں کہ سواران شتر بسبب خوف ہلک جھڑکی جگہ سہان المد سجان المد کہتے تھے  
 لو کلا الہامید و مساورین فحیح  
 ترجمہ اگر ایسے مساورین محمد بنی ہا یہ مقصد نہ ہوتا تو شتر ایسے پر خطر راہ کی تکلیف نہ لے جاتے اور نہ اس نا صبح کی بات کو  
 جو بجا ایسے سفر و شوار سے منع کرتا تھا دیکھا جاتا۔

و مہتی و نف و اکر المظفر اسھسا  
 فاکاج لہ و لہا الحیا مہ مہتی  
 و ننت قصر و فترت - و اما قصد ہا - و اتاح قدر ترجمہ اور یکہ شتر ایسے وقت میں سستی کریں کہ اسکا مقصد المظفر  
 ہو تو موت کا مقدر کر نیو الا یعنی خدا میرے لئے اور شتر وں کے لئے موت مقدر کر دے یعنی ہم دونوں مر جا دیں۔

مہتی و مہتی و مہتی و مہتی  
 و مہتی و مہتی و مہتی و مہتی  
 ترجمہ ناالی سجا بیٹان میطر - و مہتی و مہتی و مہتی و مہتی  
 مہتی و مہتی و مہتی و مہتی  
 ترجمہ ناالی سجا بیٹان میطر - و مہتی و مہتی و مہتی و مہتی  
 مہتی و مہتی و مہتی و مہتی

مہتی و مہتی و مہتی و مہتی  
 و مہتی و مہتی و مہتی و مہتی  
 ترجمہ ناالی سجا بیٹان میطر - و مہتی و مہتی و مہتی و مہتی  
 مہتی و مہتی و مہتی و مہتی

مہتی و مہتی و مہتی و مہتی  
 و مہتی و مہتی و مہتی و مہتی  
 ترجمہ ناالی سجا بیٹان میطر - و مہتی و مہتی و مہتی و مہتی  
 مہتی و مہتی و مہتی و مہتی

مہتی و مہتی و مہتی و مہتی  
 و مہتی و مہتی و مہتی و مہتی  
 ترجمہ ناالی سجا بیٹان میطر - و مہتی و مہتی و مہتی و مہتی  
 مہتی و مہتی و مہتی و مہتی

ترجمہ مدوح وہ شخص ہے کہ بہت زمانے گزر گئے اور اس کا ذکر و حدیث زمانوں کی کتابوں میں مفصل لکھا گیا یعنی بہت سے جو ذکر سخاوت و سخاوت کتب میں لکھا ہوا ہے اُس سے غرض یہی مدوح ہے کہ وہ فرد کامل اسخیا ہے یا بہر معنی کہ فرما کر جاوینگے کہ تیری سخاوت و سیرت کی تعریف کتب میں مذکور ہے گی۔

الْبَابُ بِحَسَالِهِ مَبْنُوعٌ وَوَدَّ

وَيَحْتَلِبُنَا بَيْنَ الْإِلَهِ مَقْضُوعٌ

ترجمہ ہماری عقلیں حلال مدوح دیکھ کر حیران ہیں اور ہمارا بر اس کی کثرت عطا کے سبب رسوا ہے۔

يَقْتَضِي الطَّعَانُ فَلَا بُرْدَ فَنَاتِهِ

مَكْسُورَةٌ وَمِنْ الْكُفَاءِ حَتْمٌ

ترجمہ وہ نینرے بازی کے میدان میں آتا ہے سو جب کوئی دلیر تر تندرست رہتا ہے یعنی مارا نہیں جاتا تب اُس کا نینرہ باوجود شکستگی و کثرت نینرہ زنی لوٹا یا نہیں جاتا یعنی جب تلک تمام دشمن قتل نہ ہو جاوین لڑائی موقوف نہیں کرتا ہے۔

وَعَلَى الدُّرَابِ مِنَ الدِّمَاكَةِ حَاسِدٌ

وَعَلَى السَّمَاءِ مِنَ الْحُجَّاجِ مَسْنُوعٌ

المجاسد جمع مجید وہو المصبوغ بالزعفران - والمسنوع ما عمل من الشعر الاسود ترجمہ اور زمین پر دشمنوں کے خونوں سے لباس سرخ زعفرانی چھایا ہوا ہے اور آسمان پر سبب کثرت عباد کے لاکھنیاں یا مٹ۔

يَحْتَضِي الْقَتِيلَ إِلَى الْقَتِيلِ أَمَامَةً

رَبُّ الْحَيَاةِ وَخَلْفَهُ الْمُبْكُوعُ

ترجمہ عمدہ گھوڑے کا سوار بطور عام یا مدوح اپنے آگے ایک مقتول جو دیکھ کر قتل پر قدم رکھتا ہے سبب کثرت کشنگا کے پیسے میدان پر ہے اور اُس کے سوار کے پیچھے بھی ایک کشتہ پڑا ہے۔ غرض بیان کثرت مقتولین ہے۔

تَمْقِيلُ حَبِّ حَبِّهِ فَمِنْ رُبِّهِ

وَمَقِيلُ عَقِيدَةٍ عَدُوٍّ مَقْدُورٌ

ترجمہ سوساں فتح کے سبب اُس کے دوست کی محبت کی قرار گاہ یعنی دل خوش ہے اور دل اُس کے دشمن کا زخمی۔

يَحْتَضِي الْعَدُوَّ وَهُوَ عِنْدَ حَقِيقَتِهِ

نَظَرُ الْعَدُوِّ وَرَبِّهِ اسْتَبْرَافٌ

ترجمہ دشمن اُس کی عداوت کو چھپاتا ہے مگر وہ چھپی نہیں رہتی کیونکہ دشمن کی نظر اس چیز کو جس کو اُس نے چھپایا ہے یعنی عداوت کو ظاہر کرتی ہے۔

كَأَنَّ الدِّمَاءَ مَصْنُوعٌ بَرْدًا كَبِيرًا

شَرُّ قَاوِلٍ كَالْحَدِيدِ ضَرْبٌ

ترجمہ اسے اُس شخص کے بیٹے کے شرف میں اُس کے بیٹے کے مانند جاوے کسی کو نہیں چھپایا اور نہ اُس کے دوسرے کے مانند کسی کو قبر نے چھپایا ہے۔

لَقَدْ بَلَكَ مِنْ سَبِيلِ إِذَا اسْتَبْرَأَ الدِّمَاءَ

هَوَّلٌ إِذَا اخْتَلَطَ دَمٌ وَمَسِيرٌ

ہول صفہ سبیل - وثنی الفعل مع ان الفاعل ظاہر کا کھلوانی البرغیث - والسیح العرق ترجمہ ہم تجھ پر بار



کہ جب مجھے بخش طلب کیا وہ تو توبہ مند سیل پہاؤ وقت تک جیکہ خوان اور سپینا بلیا دین دشمنوں کے لئے ہول ہے

لَوْ كُنْتَ بَحْرًا لَّكَ يَكُونُ لَكَ سَلْحٌ | أَوْ كُنْتَ جَنَّةً ضَاقَ عَلَيْكَ النَّارُ

اللوچ الہوار باہن الساء والارض ترجمہ اگر تو دریا ہوتا تو ناپید کرتا رہوتا اور اگر تویارن ہوتا تو مسافت جو آسمان اور زمین میں ہے تیری کثرت بارش سے تنگ ہو جاتے ہیں۔

وَمَنْ نَبَذْتُ مِنْكَ بَعْلَ الْبِلَالِ وَالْهَلْبَا | مَا كَانَ أَنْتَ دَرْ قَوْمٍ دُورٍ نَوْحٌ

ترجمہ اور تیری کثرت بارش یعنی عطا سے شہرون اور ان کے باشندوں کا محکومہ خوف ہوتا جس سے حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو دریا یعنی غرق و طوفان کا

بَحْرٌ مُجَرَّدٌ فَاقَتْهُ قَوْمًا | رَزَقُكَ آيَاتُكَ وَبَابُكَ الْمَقْتُولُ

ترجمہ آزاد مرد کو فاقہ کرنا سخت عجز کی بات ہے جیکہ اسکے سامنے خدا کا رزق اور حیرت کشادہ دروازہ ہو جس میں کسی کی بودگ ٹوک نہیں ہے۔

إِنَّ الْفَرِيضَ يَنْتَبِهُ بِعِطْفٍ عَائِلٍ | مِنْ أَنْ يَكُونَ سِوَاكَ الْغُلَامُ

سواک اذا تحت مدوت وان کسرت قصرت۔ وشیخی اخرین والغضبان ترجمہ بیشک شعر غضبانک ہے اور میری طرف اس امر سے پناہ مانگتا ہے کہ تیرے سواے کوئی اور مدوح ہو کیونکہ واقعی سزاوار مدح تو ہی ہے۔

وَرَزَقُكَ رَأْسُ الْحَيَاةِ كَالْهَمَا | بِيَعْنِي التَّنَاءُ عَلَى الْحَيَاةِ فَتَقْوَمُ

اسما مقصورا لمطر ترجمہ تیرے خوشبو باغون کی بمنزلہ اسکے کلام کے ہے جب باغ اپنے محسن باران کی تعریف کرنا چاہتا ہیں تو ہم تک پڑتی ہیں یعنی چونکہ وہ بے زبان ہیں اسلئے انکا خوشبو دینا بھی باران کی تعریف ہے۔

جَمْدُ الْمُقِيلِ فَكَيْفَ رِبَابُنْ كَوْفِيَّةٍ | تَوَلَّيْتُهُ خَيْلًا وَاللِّسَانُ فُصِيحٌ

ترجمہ باغ کا ہمکنار قصیدہ تعریف باران مغلس کی سی کوشش ہو یعنی چونکہ وہ گویا نہیں ہے لہذا اس غریب سے سوائے خوشبو دینے کے اور طرح تعریف نہیں ہو سکتی۔ پس کیا خیال ہے تیرا بہ نسبت میرے جو ایک شریف عورت کا بیٹا ہوں جکا تو بہلا کرتا ہے دمال بنتا ہے اور اسکی زبان فصیح ہو وہ کہ طرح تجھے محسن کا شکر و تعریف بجا لاوی

وقال فی صورة جارية

جَارِيَةٌ مَا لِحُسْنِهَا قَدْرٌ | بَا لِقَلْبٍ مِنْ حَبِّهَا تَبَارِيرٌ

ایک چھوکرے ہے جسکے جسم میں روح نہیں ہے اور دلعین اسکی محبت سے سوزشیں ہیں۔

فِي كَيْفِهَا طَاقَةٌ تُشْبِهُ رِيحًا | لِحُلِّ طَيْبٍ مِنْ طِبَابِهَا رِيحٌ

ترجمہ اُس جازیہ کے ہاتھ میں ایک گلہستہ ہے کہ اُس سے اشارہ کرتی ہے اُس گلہستہ کی خوشبو سے ہر خوشبو کو

ہوئے خوش بہو بخیر ہے۔

وَدَمْعٌ عَجِجَنِي فِي الْحَيِّ مَسْفُوحٌ

نَسَا شَرَابُ الْخَمْسِ مِنْ إِشَارَتِي

ترجمہ اب میں بام شراب کے نشہ پر بیتا ہوں ایسے حالمین کہ میری آنکھ کے آنسو رخسارہ پر جاری ہوئیں کیونکہ میں شربتِ شکر

وَالِدُ الْأَنْصَارِ مِنْ عِزِّ سَيْفِ الدَّوْلَةِ قَتَالُ

دَمْعُكَ فِي لَأْلِ الْمَضَى السَّلَامِ

يُعَاذُنِي سَلِيكَ الْبَيْتِ جَدَا

ترجمہ تیرے معاملہ میں مجھے راتِ سخت تنگ کرتی ہے یعنی میرے دل تیرے پاس سے جایگاہِ زمین چاہتا مگر رات جاسنے پر مجبور کرتی ہے اور میرا جانا اسکا چلتا اختیار ہے یعنی اسی سے اسکی خواہش پوری ہوتی ہے۔

يَعْنِدُ بَيْنَ حِفْنٍ وَالصَّبَاحِ

لَا رَيْفَ كَلَمًا قَاتَ طَرْفِي

ترجمہ کیونکہ جب میں اپنی آنکھ کو تجھے جلا کر دیکھتا تو میری پاک اور صبح میں دوری ہو جاوے گی راتِ بھر تیرے امتیاق میں جاگتا رہتا

وَذَكَرُوقَتَهُ وَمَا فِيهَا مِنَ الْقَتْلِ فَاسْتَهْوَلَ ذَلِكَ

وَقَارَسَ كُلَّ سَلَمٍ مَبْدُودٍ

أَبَاحَتْ كُلُّ مَكْرَمَةٍ طُحُورَ

الطُّوحِ الشَّائِضِ الْبَحْرِ تَلْبِزُ - وَالسَّلَامِيَّةُ الرُّطُوبِيَّةُ مِنْ أَخِيلِ تَرْجَمَهُ اے ہر بزرگی صعباً حصول کے زندہ کرنے والے اور اے ہر لبنی نرم رفتار گھوڑے کے سوار۔

أَوْعَا حَيٍّ كَيْلَ سَلَّ أَلْهَفِي

وَأَطَاعِيْنَ كَيْلَ جَلَّ عَيْنُوسِ

الغبار والواسعة التي نفس صاحبها في الزم في غموس ترجمہ اور اے ہر زخم و وسیع خون میں تر کر نیوالے کے نیزہ دار نے والے اور اے ہر ملاست کر ناصح کے جو درباب کثرت سخا و شجاعت ملاست کرتا ہو تا فرمائی کر نیوالے۔

دَمْعًا لَا تَعْلَاهُ مِنْ جَوْفِ الْجَوْفِ

سَقَا لِي اللَّهُ فَبُكِلَ الْمَوْتُ بَوْمًا

ترجمہ تھلا ایک روز قبل موت تیرے دشمنوں کا خون زخموں کے بیچین سے بجھو پلاوے۔

وَقَالَ ارْسِلْ بِالْعَشَائِرِ بَارِيًا عَلَى حِجَّةٍ فَانْهَافُ

عَلَى أَنْتَارِهَا نَجْلُ الْجُنَّاحِ

وَأَطَارِئَةٌ تَشْتَبِعُهَا الْمَنَاقِبُ

من رفق زجل فهو على الابداد الخراج لمار والجزو متعلق بالاستقرار - ونصبة على اجمال والجملة فارسية بالک ترجمہ اور بہت سے پرندہ ہیں کہ موت اسکا پیچھا کر رہی ہے اسکے نشانہ اسے قدم پر ایک اور پرندہ ہے جسکے پر دن سے

سبب تیرہوی کے آواز نکلتی ہے یعنی باز۔

كَانَ الْوَيْسُ مِنْهُ فِي سَهَابٍ عَلَى حَسْبِ تَحْسُّوْهِمْ رِيَاكِهِ

ترجمہ اُس زحل الخنجا کے پرگو تیرہ میں گئے ہوئے ہیں اسبب اسکی تیرہوی کے یا اس سبب سے کہ وہ مثل تیرہوی ہیں اس کے پر ایک جسم پر گئے ہوئے ہیں جو ہواؤں سے مجسم ہوا ہے تعریف سے عت ر قار کرتا ہے۔

كَانَ تَرَوْسُ أَكْبَرُ مِنْهُ لَطًا مِثْلُ بَرِيَّتِ جَوْجُوْهُ الصَّاهِرِ

ترجمہ گویا تروے سے قلعہ تک اس کے سینہ کی زردار اور پروے پونچھ گئے ہیں۔ باز کی رنگینی کی تعریف کرتا ہے۔

فَانْقَضَ مَا بَاحِثًا مَحْتًا صَفِيرًا لَهَا دَخَلَ الْأَسِنَّةُ وَالْإِنْمَارِ

انقص دق العلق۔ و لحن یا ترکیب الاعواج۔ ولاستمع سان و بوجدید راس الریح والریاح جمع ریح و ہوا الذی یكون فیہ السان من القتا وغیرہ ترجمہ سواں باز نے اُس کبک کے اپنے اُٹیرے ناخوئے جو نیچے زور رنگ کے نیچو گئے تھے فوراً گردن توڑ دی۔

فَقُلْتُ لِكَيْلَ سَيَّ يَوْمَ مَوْتِهِ وَإِنْ حَرَصَ النَّفْسُ عَلَى الْفَلَاحِ

الفلاح البقاۃ۔ جب یہ حال گذر تو سنو کہ ہرگز نہ کلو ایک دن موت کا ہر گز یہ بائیں بقا کے حریص ہوں۔

وقال یحییٰ سید الدولہ ویرتی ابن عمہ تغلب با فاضل

مَا سَدَّ كَتَّ عِلَّةً يُسُوْدُ أَكْرَمَ مِنْ تَغْلِبَ بْنَ دَاوُدَ

سکت از مرمت ترجمہ کوئی بیماری کسی مخلوق کو جو تغلب بن داود سے اشرف ہو لاق نہیں ہوئی یعنی شخص سب بیماروں سے افضل تھا۔

يَا كُفَّ مِنْ مِثْلِهِ الْقَوَائِدُ حَلَّ بِهِ أَصْدَقُ الْمَوَاعِيدِ

یالف مکرہ ترجمہ وہ شخص لچھوٹے پر مرنے کو مکر وہ سمجھتا تھا جبکہ اس کے پاس وہ چیز آوے جب کا وعدہ سب وعدوں سے زیادہ ہے۔ چنانچہ اسکی آرزو پوری ہوئی کہ وہ جنگ میں مرا۔

وَمِثْلُهُ أَكْبَرُ الْمَمَاتِ عَلَى بَقَائِهِمْ أَوْجِ السَّوَابِ الْقَوْدِ

البواج جمع ساجتہ او ساج و ہوا اندید البحر کا نہ سج فی برہ۔ والقود الطوال من الخیل ترجمہ اُس پیسے مرد ہوا ہوا سب پر و طویل گھوڑے کے زمین پر مرنے کو پسند نہیں کرتے یعنی لڑائی میں حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بوقت موت فرماتے تھے کہ میرے بدن پر ایک بالشت بھر جگہ نہیں ہے کہ اس میں زخم شمشیر یا نیزہ کا نہ ہو یا نفوس میں اس وقت کہ یہ کسی موت متا ہوں۔ یعنی فراموش۔

بَعْدَ عَشْرَةِ نَسَائِكَ بِأَسْتَبَدَّ وَصَرِيحُهُ أَمْ وَتَسَّ الصَّدَاكُ دِيْدَا

الصدا وید اسودہ ترجمہ ایسے لوگ موت فراز کو بعد اس حال کے کہ تیرے اُسکے سینے سے لگ کر پہنچا دیں اور  
بہ اس کے کہ اسے سر بائی سر وار ان تلوار سے اوڑھ لے ہوں پس نہ نہیں کرتے بلکہ میدان جنگ میں مرنے چاہتے ہیں۔

وَحَوْضُهُ غَمْرُ كُلِّ هَكَكَ لِلَّهِ مَرْفَعًا فَوْادِمْ عَدَا بِيْدَا

الذمر الشجاع - والرحمة الجبان - وغیر صاحب مواضع الحرب ترجمہ اور بعد اپنے کھسکالے کے سخت تر جانے ہلاک نہیں  
جس میں ہر بہادر کا دل مثل نام رکے ہو جاوے بسبب خوف موت کے۔

فَنَازِلُكَ لَنَا صَبْرٌ وَإِنْ بَكَى فَاغْيَا مَرْدُودٌ

ترجمہ اگر ہم اس صدمہ میں صبر کریں تو ہم صابر لوگ ہیں اور اگر روئیں تو ممنوع نہیں ہے یا مردہ ہمارے پاس  
لوٹایا نہیں جاوے گا۔

وَإِنْ جَزَعْنَا لَهُ فَلَا عَجَبٌ ذَا الْجَزْرِ فِي الْخَيْرِ عَايِدُ مَهْمُودٌ

اسخبر ہو روج ما الیخبر الخلف ترجمہ اور اگر ہم اس کے لئے جزع و فرج کریں تو کیا عجب ہے کیونکہ اس طرح کا جزر یعنی بھٹا  
دریا میں خلاف معمول ہے۔ یعنی یہ نہایت بڑا جزری۔

أَيْنَ الْهَبَاتِ الَّتِي يُفَرِّقُنَا عَلَى الزَّرَافَاتِ وَالْوَاغِبِ

الزرافات الجماعات - والواغیہ جمع موجد و هو الواحد ترجمہ کہاں کہیں وہ بخششیں کہ متوفی بہت سے لوگوں اور  
انکے دے کو دیتا تھا یعنی یہ اسکی موت کے سبب معدوم ہو گئیں۔

سَالِحُ أَهْلِ الْوَادِ يَعْدَهُمْ يَسْكُنُهُ الْجَزِينُ لَا لِتَحْلِيلِ

ترجمہ انکے بعد دوستوں سے زندہ رہا ہے وہ انکے غم کے واسطے جتیار رہا جو نہ ہمیشہ جینے کے واسطے۔

فَمَا تَرَجَحِي النَّفْسُ مِنْ زَمِينٍ أَحْمَدُ حَالِيكَ غَيْرُ مَحْمُودٍ

الاستفهام انکاری ترجمہ سو جانیں ایسے زمانہ سے کیا امید رکھیں جبکہ دو حالوں میں سے عمدہ حال یعنی بقا غیر  
پسندیدہ ہے کیونکہ اسکا انجام غم مفارقت احباب یا مصائب پیری ہے۔

إِنَّ يَتُوبُ الزَّمَانُ تَعْرِفِي أَنَا الَّذِي طَالَ عَجْمُهَا عَوْدٌ

العلم المض ترجمہ بیشک زمانہ دہر چکو خوب جانتے ہیں کیونکہ میں وہ شخص ہوں کہ زمانہ نے بہت دفعہ میری کٹری  
کاوانت لگا کر امتحان کر لیا ہے کہ وہ سخت ہے۔

وَفِي مَا قَارَعَ الْحَطُوبُ وَمَا السَّيْرُ فِي الْمَصَابِيغِ السُّودِ

ترجمہ اور مجھ میں صبر و قوت استقامت ہے کہ وہ مصائب زمانہ سے لڑتے رہتے ہیں اور مجھ میں استقامت سمجھ اور صبر ہے۔

کہ وہ اول مہاسب میں جو روشن روز کو تار یکا کر دیتے ہیں سیر سبب انس ہوتے ہیں یعنی میں بامید خواہ صبر کرتا ہوں  
 مَا كُنْتُ عَبْدًا إِذَا اسْتَخْلَا لِيَا سَيْفُ نَبِيِّ هَا شَيْعِمُ عَمْرُو  
 ترجمہ جب بتوفی نے قید بنی کلا شیا تجھے فریاد رسی چاہے تو اے سیف نبی ہاشم تو اس سے غلات میں نہ رہا بلکہ  
 کھلم کھلا اُسکور یا کرایا۔

يَا اَكْسُ مَا اَكْسَرَمَيْنَ يَا مَالِيْنَ اَلْاَمْلَا لِكَ طَرَا يَا اَصْبَلَا لَصَيْدِ  
 الصيد جمع اصيد وهو المنكبر ترجمہ اسی سخیوں کے سخی اسی بادشاہوں کے بادشاہ اسے شکر و ن کے منکبر۔  
 قَدْ مَاتَ مِنْ قَبْلِهَا فَاسْتَرْكَا وَقَدْ قَتَا الْحَيَا فِي اللِّغَاوِيْدِ  
 اشرہ احیاء واللغاد جمع لغد و دوسری لغات عن اللہوات فی باطن اسحاق ترجمہ متوفی تو اس سے پہلے جب بنی کلاب نے  
 اسے قید کر لیا تھا مگر تیرے نیر و ن نے جو دشمنوں کے حلقوں میں لگے اُسکو زندہ کر دیا تھا۔

وَا مَيْلِكَ اللَّيْلُ بِالْحَبْوَدِ وَقَدْ تَرَامَيْتُ اجْفَا نَهْمُ بَيْسُمِيْدِ  
 رسیکا بالرفع معطوف علی وقع القنا وقولہ تبسید متعلق بریت ترجمہ اور اُسکو زندہ کیا تیرے پکینی نے اپنا لشکر و ن  
 رات میں در حالیکہ تو نے انکی پلکوں میں نیچوالی پھیکا مارے تھے یعنی اُسکو اس امر نے قید سے نجات دی کہ تو اپنے سر  
 لشکر رات کو پڑھ دوڑا اور وہ تیرے خوف سے رات بھر سوئے۔

فَصَبَحْتُمْ دِيْعًا لَهَا شَرْبَا بَيْنَ ثَبَاتٍ اِلَى عِبَادِيْدِ  
 ضمیر رہا لھا لللیل وہی جمع رعلہ جماعۃ الخیل۔ وانشازبا لھا من الخیل العوامۃ والثبات جمع ثبۃ وہی جماعۃ محبتہ  
 وعبادید متفرقون ترجمہ سوا نگو گداہاں سبک جسم جمیع و متفرق نے ضحیح کو جا مارا۔ اور جب لشکروں کا ذکر کیا تو گھوڑوں کا  
 ذکر بھی ضمنا آگیا اسلئے انکی طرف ضمیر پیچیدہ۔

لَحْمُ الْجَمَلِ اَعْمَادُهَا الْفِدَا لَهْمُ فَاَنْتَقَدُّوا الصُّرْبَ كَالْاَخَادِيْدِ  
 الاخادید جمع اخود و غیر الشق فی الارض ترجمہ تلواروں کے میان اُنکے لئے فدیہ اٹھا کر لیکے سوا انھوں نے مثل خند کو  
 مار کے زخم پکھڑے۔ میان تلوار کو پھیلی اور تلوار کو زرقندار لکے زخمی ہوئے کو پرکھنا کا یعنی اُنکو امید تھی کہ فدیہ میں  
 دراہم و دنانیر لینگے سوا نگو زخم گہرے۔

مَوْقِفُهُ فِي فَرَاشِ هَا يَهِيْهِ وَرَا حُجْلُهُ فِي مَنَاخِرِ السَّيْدِ  
 بفراش جمع فراشۃ وہی عظام رفاق تلے تحف الراس کل عظم رفیع والید الذب ترجمہ موقع اُس ضرب کا اُن کے  
 سروں کی پٹیوں میں ہے اور بواسطہ زخم کے بیٹیوں کے تنہوں میں جب کو سونگھا اُنکو مانے آتے ہیں۔

اَفْتَى الْحَيَوَةُ اَنْفَى وَهَبَتْ لَهَا فِي شَرَفٍ شَاكِرًا وَتَسْوِيْدِ  
 اَفْتَى الْحَيَوَةُ اَنْفَى وَهَبَتْ لَهَا فِي شَرَفٍ شَاكِرًا وَتَسْوِيْدِ

ترجمہ اُس نے وہ نہ رنگی جو تو نے اسے بخشی تھی بحالت شکر گزاری بزرگی اور سرداری کے کاموں میں فدا کردہ گی۔

سَقِيَتْ حُجْرَتُهُ حَبِيْبًا مَكْرُمًا مَجِيْدًا كَرِيْمًا مَكْرُمًا مَجِيْدًا

سقیم یا بعد یا بدل میں شاکر و المنجود المکروب ترجمہ شخص متوفی بسبب رخصوں کے سقیم یا جسم تھا و یا بظاہر بزرگی کے تندرست۔ یعنی کا ستایا ہوا اور فرما دس بعین آدمی کا تھا۔

لَقَدْ نَزَّلْنَا قَدْ كَرِيْمًا مَكْرُمًا مَجِيْدًا مَكْرُمًا مَجِيْدًا

المصفود المقتید۔ واللہ یا مذہب الایسیر من الیسیر ترجمہ پھر اس کے اگر قید لینے تمہ موت ہو گئی جس سے قیدی کو کا تھم چھوٹا نہیں ہے۔

لَقَدْ نَزَّلْنَا قَدْ كَرِيْمًا مَكْرُمًا مَجِيْدًا مَكْرُمًا مَجِيْدًا

ترجمہ مدوح یعنی سیف الدولہ کے شمار شکر کو مرنے والے گستاخ نہیں کئے کیونکہ علی یعنی سیف الدولہ بسبب اپنے لشکروں کے میدان جنگ کو شکا کرنے والا ہے۔

لَقَدْ نَزَّلْنَا قَدْ كَرِيْمًا مَكْرُمًا مَجِيْدًا مَكْرُمًا مَجِيْدًا

ضمیر ظہر بالبلید۔ والہ اور الیراح حجبی و مذہب ترجمہ اسکے لشکر دشت و میدانوں میں ایس تیزی سے پھرتے ہیں جیسے جنگل کی آنے جانے والی جوائن۔

لَقَدْ نَزَّلْنَا قَدْ كَرِيْمًا مَكْرُمًا مَجِيْدًا مَكْرُمًا مَجِيْدًا

ترجمہ اسکے نام کا پہلا حرف گھور و گئے سمون نے سخت پھرون پر لکھ دیا یعنی حرف عین جو شکل سم اس پر ہے۔

لَقَدْ نَزَّلْنَا قَدْ كَرِيْمًا مَكْرُمًا مَجِيْدًا مَكْرُمًا مَجِيْدًا

ترجمہ جبکہ جو انور امیر یعنی سیف الدولہ متوفی کی نسبت تعزیت کیا جاوے تو اس کی پیش قدمی اور بخشش سے تعزیت نہ کیا جائیو کیونکہ وہ دائم ہے۔

لَقَدْ نَزَّلْنَا قَدْ كَرِيْمًا مَكْرُمًا مَجِيْدًا مَكْرُمًا مَجِيْدًا

ترجمہ منجملہ ہماری آرزوؤں کے اسکا ہمیشہ باقی رہتا ہو یہاں تک کہ وہ ہر مخلوق کیساتھ تعزیت کیا جاوے۔

لَقَدْ نَزَّلْنَا قَدْ كَرِيْمًا مَكْرُمًا مَجِيْدًا مَكْرُمًا مَجِيْدًا

وقال عیدہ ویدکر یحرم الشار الذی عاقبہ عن غزوہ شمرہ ویدکر الوقفہ

عَوَازِلُ ذَاتِ الْحَالِ فِي حَوَائِدِ

العوازل جمع عازلہ ترجمہ صاحب خال مجبورہ کے زمان ملامت کر میرے معاملہ میں اسپر جاسد ہیں اور انکا حصہ بجا ہو کیونکہ بجزواب زن نازک اندام حسینہ کا یعنی میں صاحب شرف ہوں یعنی ایسا محبوب شریف کس محبوب کو نصیب تھا

يَرْحَمُكَ عَنْ نَوْبِهَا وَهُوَ قَادِرٌ | وَيَعْصِي الْهَوَىٰ فِي طَيْفِهَا وَهُوَ زَائِلٌ

ترجمہ اپنے تراہٹ اور عفاف کی تعریف کرتا ہے کہ وہ ہنواب محبوبہ کے کپڑوں سے بحالت اپنی قدرت کے اپنے ہاتھ کو روکتا ہے اور حب اسکا خیال خواب میں آتا ہے تو سوتی ہوئی بھی خواہش دلکی نافرمانی کرتا ہے یعنی میری بیداری کی پارسائی بمنزلہ میری سرشت کے ہو گئی اسلئے خواب میں بھی وہ نہیں جاتی۔

مَتَى يَنْتَفِي مِنْ لَيْلِجِ الشَّوْقِ فِي الْخَشَا | حُبُّ لَهَا فِي قَمَرٍ بِهِ مُتَبَايِدٌ

اللاج الشدید المحرق۔ ترجمہ وہ محبوبہ کا دوست جو اپنی حالت قرب میں بھی اُس سے دور رہے یعنی براہ پار سالی نوا مان وصل نہوسوزندہ شوق باطنی سے کب شفا پا سکتا ہے۔ یعنی علاج عشق وصل ہے جب وصل سے احتراز ہے تو عاشق کے شوق کی آگ کیسے بجھ سکتی ہے۔

إِذَا كُنْتُ نَحْشُ الصَّارِفِ كُلِّ خَلْقٍ | فَلَمْ تَصْبِلَا إِلَيْسَانِ الْخَرَائِدِ

ترجمہ اپنے اوپر اعتراض کرتا ہے کہ جب تو ایسا پارسا ہو کر اپنی ہر خلوت میں ننگ و عاری میں وصل سے ڈرتا ہے تو زمان جو ہر و نازک اندام تجھ کو اپنا عاشق کس لئے بناتے ہیں یعنی تیرا دل اود ہر کیوں مائل ہے

أَسَلَّ عَلَى الْمَشْقَمِ حَسْبِي الْفَقْدُ | وَمَلَّ طَيْبِي جَانِبِي وَالْعَوَائِدِ

ترجمہ بیماری شوق میرے حق میں لیچر ہو گئی ناچار میں اُس سے مانوس ہو گیا اور طیب اور زنان عیادت کر میری طرف سے تنگدل ہو گئے۔

مَرَدْتُ عَلَى أَرَانِجِيذِ فَحْصَاتٍ | جَوَادِي وَهَلْ تَشْكُو الْجِيَادَ الْمَعَاهِدِ

الجمجمة دون النصیل۔ والمعابد جمع معبد وہو الذی یهدیہ شینا ترجمہ حبیب کے گھر پر میرے گزر ہوا اور اسکو پہچان کر میرے گھر آہستہ نہنایا گیا اسکو بھی ایام سابق یاد کر کے غم ہوا پھر تعجب کر کے کہتا ہے کہ کیا دوستوں کا خالی گھر دیکھنا گھوڑوں کو بھی منہموم کرتا ہے۔

وَمَا تَنْتَبِرُ إِلَّا هَمَاءٌ مِنْ رَأْسِ مَرْوَلٍ | بَسْتُمْ نَاضِرِيَّ الشَّوْلَ فِيهَا الْوَلَايِدِ

الضرب اللبن النخثر الذی طلب الغنصه علی بعض۔ والشول الغنوق التي قتلت الیهاتہ۔ والولائد جمع ولیدۃ وہی ابھار الخادمتہ ترجمہ تعجب سابق دور کرتا ہے کہ کیونکر شکی گھوڑا نشان منترل دوست کو نہ پہچانے جس میں اسکو چھو کر لون نے شیر شتر پلایا ہو۔ مانا فیہ جی ہو سکتا ہے۔

أَشْمُ نَسْجِي وَاللَّيْلِ كَانَتْهَا | تَقَارَدَنِي عَنْ كَوْنِهِ وَأَطَارِدُ

ترجمہ میں ایک اہم کا قصہ کرتا ہوں اور رتوں کا یہ حال ہے کہ وہ ہم کو اُس امر کے ہونے سے روکتے ہیں اور میں اُن کو دفع کرتا ہوں۔

وَجِيءَ مِنْ أَهْلِ الْبَلَدِ إِذَا عَظِمَ الْمَطْلُوبُ قَتْلُ الْمَسْأُودِ

ترجمہ میں دو ستون سے جدا ہوں ہر شہر میں کوئی میرا دو گار نہیں ہے اور حقیقت یہ ہے کہ جب مقصد بڑا اور دشوار ہوتا ہو تو اس کے مددگار کم ہوجاتے ہیں۔

وَيُسْعِدُنِي فِي عَمَلِي بَعْدَ عَزَاكَ سَبُّوحٌ كَمَا مَهَّمَا عَلَيْكَ شَيْئًا أَهْدُ

الغرة الشدة ترجمہ او میری مدد کرتا ہے ایک شدت میں بعد دوسری شدت کے ایک گھوڑا ایک سیر کر اس کے لئے انسید اس پر کریم الاصل ہوئے گواہ ہیں یعنی اس کے خصال اس کے نجابت کے لئے بمنزلہ بہت سے گواہوں کے ہیں۔

تَنَقَّى عَلَى الطَّيْعَانِ كَأَنَّمَا مَقَاصِلُهَا غُخَّتِ الرِّمَاحُ مَرُودٌ

المراد وجہ مرود ہو حدیثہ تدور فی اللجام واللیل ترجمہ وہ گھوڑا بانڈازہ نیزہ زلی کے ایسا پھرتا ہے کہ گویا اس کے جو نیزہوں کے نیچے سرسلی سلاخان ہیں یا زمین حلقہ گام ہیں یعنی اس کا گھوڑا بلیغ اعجاز کریم کے نیزہ کے ساتھ پھرتا ہے۔ گھوڑے کے جوڑوں کو سبب سرعت حرکت کے بوقت پھیرنے بال کے آہن حلقہ گام سے تشبیہ دے جو اپنے حلقہ کے ساتھ جھرف وہ پھیرے پھرتا ہے۔

مُحَرَّمَةٌ أَكْهَالُ خَيْلٍ عَلَى الْقَنَا حُكْلَةٌ لَبَّاتُهَا وَالْفَلَا رِيْدُ

ترجمہ میرے گھوڑوں کے بچے نیزہوں پر حرام ہیں مگر ان کے سینے اور گردن حلال ہیں یعنی سبھاگ نہیں ہوں کہ دشمن میرے گھوڑوں کو پھون پر زخم لگائے یا ن ستم ہو کر ان کے سینوں اور گردنوں پر زخم لگا سکتے ہیں۔

وَأَوْرَدُ نَفْسِي وَالْمَمْلُوكَ فِي يَدَيْ مَوَارِدَ لَا يُبْهِدُ بَنَانٌ مِّنْ لَّيْلٍ جَالِدٍ

الہت السیف المشہور والہتید التشیذ والہند ہوا السیف المضروب من حدیہ الہند ترجمہ اور میں اپنی جان کو جبکہ میرے ہاتھ میں تیشیر نیزہ یا ساخت آہن ہندی ہوتی ہے یہی مشکون میں ڈالتا ہوں کہ انہیں سے سوائے بہادر جالاک شخص کے زندہ واپس نہیں آتا۔

وَلَكِنْ إِذَا لَمْ يَجْعَلِ الْقَلْبَ كَهَنَةً عَلَى خَالَةٍ لَمْ يَجْعَلِ الْكَفَّ سَاعِدُ

ترجمہ جب دل خضاب کے ہاتھ کو بجاالت حیرت نہ اٹھائے تو ہاتھ کو بازو نہیں بٹھا سکتا یعنی قوت ضرب دل سے ہوتی ہے نہ ہاتھ سے تو اگر ہاتھ کو دسے قوت نہ پہنچے گی تو ہاتھ کو بازو سے قوت نہ پہنچے گی۔

خَلِيلُ لِي أَيْ لَا أَسَى عَائِلٌ شَاعِرٌ فَاوَمُّ مَنَاحِدَ الدَّعْوَى وَمَقَى الْقَصَائِدِ

ترجمہ اور یہ کہ دو دو ستونیں سوا ایک شاعر یعنی مثنوی کا اور شاعر نہیں دیکھتا سو کہے اُسے دعو شاعری صادر ہوتا ہو اور مجھے قصیدہ دلا فقہا ارج السببوت کثیرہ

وَلَكِنْ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْيَوْمَ وَلِجِلْ

ترجمہ سو کہے اس دعو سے تعجب نہ کرو اور دیکھو کہ تلواریں بکثرت ہیں لیکن سیف الدولہ اس زمانہ میں یکساں ہے



ایسی مثل میری اور اور شاعر و ن کی ہے۔

لَهُ مِنْ كَرِيمِ الطَّيِّبِ فِي الْحَرْبِ مُنْتَقِصٍ . وَمِنْ عَادَةِ الْحَسْبَانِ وَالطَّيِّبِ نَائِلٍ

انتقصیت السیف سلتہ ترجمہ اسکی شریفین طبیعت تلوار کو لڑائی میں سونہتی ہے اور عادت احسان اور ور گذر اسکو میان میں کرنے والی ہو۔

وَمَا رَأَيْتُ النَّاسَ دُونَ حَيَاةٍ . تَبَقُّنْتَ أَنَّ الدُّهْرَ لِلنَّاسِ نَائِلٌ

ترجمہ جیکے میں تمام اپنے زمانہ کے لوگوں کو اس کے مرتبہ سے کسر دیکھا تو مجھ کو اس امر کا یقین ہو گیا کہ زمانہ کو کون کو پرستار ہو جیسا کوئی شریفینا القدر ہوتا ہے اسکو اتنا ہی دیتا ہے وہ دولت مذہب خدا کے رالبط۔

أَخْفَى بِالْمُسَيِّفِ مَنْ حُبَّ الطَّلِي . وَبِالْأَمْرِ مَنْ هَانَتْ عَلَيْهِ الشُّدَّةُ

الطلی الرقاب الواعد طلعتہ ترجمہ تلوار یا نہ ہے کا سزاوار تروہ شخص ہے جو دشمنوں کی گردنیں اور اڑے اور حکومت کا ستھر وہ ہے جسکو مصائب و شجوار معلوم نہوں۔

وَأَسْفَى بِإِلَادِ اللَّهِ . رِثَةً أَوْ مَافِيهَا لِيَجِدَكَ جَاهِدُ

ہذا اشارۃ الی ما فعلہ ہم وانٹ العادل الی المنہ لان الملوہا بالناحیۃ ترجمہ تمام خدا کے شہر و ن میں تیرے قتل غارت کے سبب وہ ملک پڑے بدبخت ہیں کہ روم انکے باشندے ہیں اور حال یہ ہے کہ اہل روم میں کوئی ایسا نہیں ہے کہ تیری شجاعت و غارت کو دیکھ کر تیری عظمت کا منکر ہو دیا یعنی تیرے مطیع نہیں ہوتے۔

فَسَدَدْتَ بِهَا الْغَارَاتِ حَتَّى تَزْكُمَهَا . وَجَعَلْتَ الَّذِي خَلْفَ الْفَرْجِ كَالسَّاهِدِ

الفرج قریبہ باقصی بلاد الروم ترجمہ تو نے تمام ملک روم پر غارتیں پھیلا دیں یہاں تک کہ تو نے اسکو ایسی پر نظر حال میں کر چھوڑا کہ جو لوگ پیچھے سے پرے رہتے ہیں باوجود بعد مسافت تیرے خوف سے سوتے نہیں ہیں۔

وَتَقْوَمُ صَرْحِي كَالْهَمِّ . وَإِنْ لَمْ يَكُنْ نَوَاسِجِلْ يُؤْمَلِكُ

ترجمہ روم کے شہر خون آلودہ ہیں اور عمان کے باشندے پیچھے سے پرے ہوئے ہیں پس روم کے شہر کو یا مسجدین ہیں اور وہ لوگ سجدہ کر نیوالے گو وہ حقیقت میں سجدہ کرنے والے نہیں ہیں۔

لَنْ يَسْتَبِيحُوا السَّابِقَاتِ جِبَالَهُمْ . وَتَطْعَنُ فِيهِمْ وَالرَّاحُ الْمَكَانِدُ

ترجمہ اگلے گھوڑوں کو ان کے لئے بمنزلہ پہاڑ کے جیسے پناہ میں وہ شخص تھے ٹھہرا کر کتابہ کہ ان کے گھوڑے جو پہاڑ کے مانند تھے تو نے ان کو انہیں سے سرنگوں کر دیا یعنی قتل کر دیا یا قید کر لیا۔ اور ان کے تو نے نیزے مارے اور تیری تلوار میری و جیل بمنزلہ نیزہ دئے ہیں۔

وَنَقَرِي بِهِمْ هَبْ أَوْ قَدْ سَكَنُوا الْكُدَى . كَمَا سَكَنَتْ بَطْنُ الْكُرَابِ الْأَسَاوِدُ

البر جمع بئرۃ وہی قلعۃ الخ۔ والکدی جمع کدیہ وہی الصلیۃ من الارض۔ والا ساو ضرب من الحیات ترجمہ اور توان کو ایسا مارتا ہے کہ انکے گوشت کے ٹکڑے اڑا دیتا ہے ایسے حاملین کے وہ سخت زمین میں گرے کھود کر جا رہے تھے جیسے ماریا سیاہ زمین کے بچھین رہے ہیں۔ غرض تو نے انکو دیاں بھی بچھوڑا۔

وَقَتْلُیْ اَصْحَابِ مَوْنِ الْمُشْرِکَاتِ فِی الدَّرَیْ  
وَحِیْلُکَ فِی اَعْدَائِکَ مِنَ الْقَلْبِ وَرِیْلِ

المشترک العالی۔ والدری اعالی الجبل ترجمہ اور انکے بلند قلعے جو بہاروں کی چوٹیوں پر واقع ہیں ایسے حال میں ہو گئے کہ تیرے گھوڑے انکی گردنوں کے مار بن گئے یعنی تو نے انکا حصار کر لیا۔

عَصَفَ بَنَیْ رُومَ یَوْمَ الْفَتْحِ وَنَقَطَ  
بِیْنِیْزِیْطَ اَحْتِیْ اَبِیْضَ بِالْاَسْبَیْ اَبَدَ

الفتحان حصن الروم کنہریط وندامل بلاد الروم ترجمہ برومیک مقام فتنان تیرے گھوڑے آندھی کے مانند اُپر جانوٹے اور توانکو قید کر کے قلعہ ہنریط میں لے گیا یہاں تک کہ شہر آمد بسبب کثرت قیدیوں روم سفید ہو گیا کیونکہ رومی رنگ کے سفید ہوتے ہیں۔

وَأَحْقَقَ بِالْصَّغْفَرِ سَبَاؤَ الْفَتْحِ  
وَدَانِیَ الرَّهْیَ اَهْلَ اَهْلَہَا وَاجْلَہَا

ترجمہ اور ان گھوڑوں نے قلعہ سابور کو تخریب میں قلعہ صفاف سے قلعہ دایہاں تک کہ سابور مثل صفاف گر گیا اور دونوں قلعوں کے باشندوں اور انکے سخت تہوں نے ہلاکی کا ذائقہ چکھا یعنی قیدی ستھول ہوئے اور قلعے منہدم۔

وَعَلَسَ فِی الْوَادِیْ بِسُنِّ مُشْرِکِہُمْ  
مُبَارَکُ مَا تَحْتَ الْاِلَہِ مَا مِیْنُ مَا بَدَ

نس سار فی آخر الليل والشیع الجری المقدم ترجمہ اور ان گھوڑوں کو میدان میں یا گھاتی میں بوت تار میں ایک بہادر پیش رو یعنی سیف الدولہ لگیا جو دونوں نقابوں کے تلے بابرکت ہے اور عابد۔ اور دونوں نقابوں پر سورہ ایک تو وہ نقاب ہے جو مونہ پر سرخی و گرمی وغبار سے بچنے کے لئے ڈالا جاتا ہے اور دوسرہ وہ چہرہ پر خود کو حلقولے لٹکایا جاسی

فَتِیْ یَسْتَمِیْ طَوْلَ الْبِلَادِ وَوَقْتِہُمْ  
تَضِیْقُ بِہِ اَوْ قَاتِلُہُ وَالْمَقَاصِدُ

ترجمہ سیف الدولہ درازی بلاد و زمان کو چاہتا ہے تاکہ اسکا فضل و کمال خوب ظاہر ہو اور یا انہما اسکی اوقات اور متواحد اس کے لئے نکلے کرتے ہیں یعنی اسکی بہت وصولہ بلند ہیں۔

أَحْوَزُوا رِیْتَ مَا تَعَبُ مَسِیْوُہُ  
رِقَابِہُمْ اِلَّا وَسِیْحَانِ فِی جَاہِدُ

تعب یعنی تھوڑا۔ وسیحان بحر بلد الروم ولایہ یدسیحان وسیحان الزمان بحر اسان ترجمہ مدوح لڑائیوں کا ملازم ہے اسکا جہاد مستقطع نہیں ہوتا اور اسکی تلواریں اومیوں کی گردنوں سے تھافت اور تافیر نہیں کرتیں مگر چونکہ بسبب ہمارے دریائے سیحان جہاد سے بسبب برف کے یعنی موسم سرما سے سخت ہیں۔

فَلَمْ یَبْخَیْ اِلَّا مَنْ حَاہَا مِنَ الْاَکْبَا  
لِکَیْ شَفِیْہَا وَالتَّدِیْ اَلْمَوَہِدُ

انطاہد السیدین - والہی اسمہ تلون فی شفقہ - والہدی جمع شدی - والہواد المرفعات ترجمہ سو قتل نے کسی کو باقی نہیں رکھا  
اگر اس عہد کو جسکے پونہ کے گندم گونے اور پستان بلند نے شمشیر کی دھار سے بچا لیا -

تُبَكِّي عَلَيْكَ الْبَطَارِقُ فِي الْمَدِينَةِ وَهَلْ لَدَيْنَا مُلْكِيَّاتٌ كَوَايِدُ

البطارق خواص الملک جمع بطارق ترجمہ ان قیدی عورتیں روم کے سردار جنگی وہ بیہیمان ہین راتوں کو روتے ہیں حالانکہ  
وہ ہمارے پاس ہمارا السلام مین ذیل و متاع کا مدہین کہ کوئی انکی طرف متوجہ نہیں ہوتا -

بَذَا أَقْضَيْتِ الْإِيَّامَ مَا بَيْنَنَا وَهَلَا مَهْمًا رَيْبُ فَوْكِهِ عِنْدَ فَوْكِهِ فَوَائِدُ

ترجمہ زمانہ نے اپنی اہل مین یہ کہہ کیا ہو کہ ایک قوم کو توش کر کے دوسری قوم کو توش کرتا ہے سچ ہو کہ جو امریکہ کو گوگو  
باعث مصائب ہے وہ ہے دوسری قوم کے واسطے سبب فوائد ہے -

وَمِنْ شَرِّ الْأَقْدَامِ أَتَاكَ فِيهِمْ سَكَا الْقَبْلِ مَوْثِقٌ كَأَنَّكَ سَكَا

سوموق محبوب - والٹا کہ المعطی - والاقدام الشجاعت ترجمہ اور منجہ شجاعت کے بزرگی کی ایک یہ بات ہے کہ تو باوجود  
انکے قتل کرینے انکا ایسا محبوب ہے کہ گویا تو انکا عطا کرنے والا ہے یعنی ہمارا سب کا محبوب ہوتا ہے -

وَأَنْ دَمَا اجْرَبْتَهُ بِكَ فَخَرُّ وَأَنْ فَوَا دَامَ عَذَابُكَ لَكَ حَامِدُ

ترجمہ اور شرف شجاعت سے یہ بات ہے کہ جو خون اعداؤ کو کرتا ہے تو دوسرے سبب فخر کرتا ہے کہ مین ایسے بہادری کا نشہ  
پول اور حسن دلاؤ کو ڈراتا ہے وہ تیرا نشانہ ہے -

وَكُلُّ يَكْرِي طَرِقَ الشَّجَاعَةِ وَاللَّهْمِ وَلَكِنْ طَبَعُ النَّفْسِ لِلنَّفْسِ قَائِلُ

ترجمہ اور ہر شخص شجاعت و سخاوت کی خوبی جانتا ہے مگر سرشت نفس اسکو اپنی طرف کھینچ لے جاتے ہے خلاصہ یہ  
ہے کہ یہ دونوں وصف تیری سرشت مین داخل ہیں -

رَهَيْتُ مِنَ الْأَعْمَالِ مَا لَوْ حَوَيْتُهُ لَهَيْتُ الدُّنْيَا يَا نَكْتُ خَالِدُ

ترجمہ تو نے دشمنوں کی استعداد عین انکو قتل کر کے لوٹے ہیں کہ اگر تو ان سب کو جمع کر لیتا اور اپنی عمر پر انکا اضافہ کر دیتا  
تو دنیا اس امر کی مبارکباد ہی دیجاتی کہ تو ہمیشہ رہے گا - یہ شعر برج مین بجاسے قصیدہ بلکہ بہتر کہ ایک دیوان کے ہے  
اسین بوجود کثیر برج پر ایک تو یہ کہ وہ کوئی ٹھکانہ نہ سوال کو دوسرے یہ کہ شے استعداد مین قتل کم ہیں کہ اگر وہ انکی عورت کا وارث ہو جاتا تو دنیا  
میں ہمیشہ رہتا تیری یہ کہ اسکا دنیا مین ہمیشہ رہتا باعث صلاح اہل دنیا ہو ورنہ مبارکبادی دیکھ کا کیا موقع تھا جو تیری یہ کہ وہ دشمنوں کا  
قتل مین ظالم نہیں ہو کیونکہ وہ انکو قتل سے صلاح دنیا و اہل دنیا کا قصد کرتا ہو اور اگر کسی ہمیشہ بہر خوشی نہایت دنیا اہل دنیا کا  
شایع ہوتا کہ اگر شریف الدولہ کی برج مین تینے اس شعر کے سخا اور کچھ نہتا تو اسکے دوام یا دگار کے لئے کافی تھا -

كَانَتْ حَسَامُ الْمَلِكِ وَاللَّهُ صَارِبُ وَأَنْتَ لَوْلَا الْإِلَهِ وَاللَّهُ عَاقِدُ

ترجمہ سوتوشہ ایک ہے اور اسکا مرنوالا تیرا اور تو میں کو چھوڑے اور خدا کا بنائے والا ہے۔

وَأَنْتَ أَبُو الطَّيِّبِ ابْنِ حَمْدَانَ يَكْبَدُ تَشَابَهَ مَوْتُو ذِي رَجْوٍ وَوَالِدُ

ترجمہ اے ابوالطیب کے بیٹے تو ابوالطیب ابن حمدان پر مبنی گویا تو وہ ہی ہے۔ پس کہ عیاد ذی رجب و والد باجم تشابہ ہو گئے۔

وَحَمْدَانُ حَمْدُ وَنَ وَنَ حَامِلٌ وَحَمْدَانُ لَقْمَانُ وَوَلَدُ لَقْمَانُ

ترجمہ آخر تیرا والد حمدان بنسرت تیرے پر والدے حمدان کے اور وہ مانند مارت اور مارتا مثل لقمان اور لقمان فضا کل و کمالا تہ بین مثل اپنے والد راشد کے ہے یعنی تیرے والد سب عمدہ ہیں۔

أُولَئِكَ أَنْبَاءُ الْخَلْقِ فَكُلُّهَا وَمَسَائِرُ الْمَلَائِكَةِ الْبِلَادِ الزَّوَالِ

ترجمہ یہ سب مذکورین سلطنت کے لئے مثل دانوں کے ہیں یعنی باعث اسکی قوت و دفع و ضررت کے جیسا درندہ کے لہم اسکے دانت آتش کا روضہ دشمن ہیں۔ اور سب شہر و گئے بادشاہ ادیری دانت ہیں یعنی بیکار۔

أَحَبُّكَ يَا شَفِئُ الرِّمَّانِ وَلَكُمَا وَإِنْ لَأَمِيتُ فَبِكَ الشَّهَى وَالْفِرَاقُ

السنی بخوفی صغیر بنات النش ترجمہ اے زمانہ کے آفتاب وجود بدین رات کے چاند میں جھک دو ست رکھتا ہوں اگرچہ تیری محبت میں جھک چھوئے ستارے اور فرقدین یعنی گھسیان لوگ ملاست کریں۔

وَذَا لَإِنْ الْقَمَلِ عِنْدَكَ بَاهِرٌ وَلَيْسَ لَأَنْ الْعَيْشَ عِنْدَكَ بَادِرٌ

ترجمہ اوید میری محبت اسلے پر کہ تیرا فضل و شرف ظاہر و باہر ہی اور اسلے نہیں کہ زندگی تیرے پاس سترے گذرتی ہو۔

فَإِنْ قَلِيلٌ أَحَبُّ بِالْعَقْلِ عَالِمٌ وَإِنْ كَثِيرٌ أَحَبُّ بِالْجَمَلِ قَائِمٌ

ترجمہ کیونکہ تیرے سے محبت عقل کے ساتھ راست آتی ہے اور بیشک بہت سی محبت جہل کے ساتھ ٹکھی ہے یعنی میری محبت عقلی سبب تیرے فضل کے ہے۔ وقال عیدہ ویشیہ بعید الاضحی

رَبُّ كُلِّ امْرِئٍ مِنْ دَهْرِهِ مَا تَعَوَّدَا وَتَعَادَاتُ السَّيْفِ الدَّوْلَةِ الطَّوْعُ فِي الْفَيْدَا

ترجمہ ہر شخص کو اسکے زمانہ سے وہ حد ملتا ہو جکا وہ کرے چنانچہ سیف الدولہ کی عادتیں دشمنوں میں نیز و زنی سے یعنی باوجودیکہ وہ صیف ہے نیز کا بھی کام دیتا ہو۔ اور یہ قتل اعدا کی شرت میں داخل ہوئے تکلف اس سے صادر ہو تا ہو۔

وَأَنْ يَكُنْ بَابُ الْإِرْجَانِ عَنِ بَابِ الْوَيْدَا وَبَيْتِي عَمَّا تَتَوَى أَمَّا دِيْبُهُ أَسْعَدَا

ترجمہ اور اسکی یہ بھی عادت ہو کہ خبر دشمنان کو جو اسکی نسبت اڑاتے ہیں اسکے خلاف کے ساتھ جھوٹا کرتا ہو یعنی اگر وہ خبر اسکی شکست کی اڑا دیں تو فتح حاصل کرتا ہو۔ اور اسکے دشمن جو اسکے حین بارود کرتے ہیں وہ اس سے کامیاب ہوتا ہو یعنی جب اس سے دشمن بارود جنگ کرتے ہیں تو وہ اپنے غیاب ہو کر اسوال غیبت و قید بران کا فائدہ اٹھاتا ہے۔

وَأَبَا مَرْيَمَ يَدُوهَا ضَرْفُ نَفْسِهِ وَهَادِ إِلَيْكَ الْجَيْشُ أَهْلُ دَوْلَتِهِ

ترجمہ ابامریم کی دھڑکی اسکی نفس کے ضرف و ہادی ایلک الجیش اہل دولت کے ہیں۔

ضر نفسہ نقل باض وادہی ایضاً ترجمہ اور بہت سے دشمن اُسکے خسر کا ارادہ کرنے والے ہیں کہ وہ اٹھا اپنا ضرر کر رہے ہیں اور بہت سے لوگ اُسکی طرف اپنا لشکر پارادہ جنگ لے جانے والے ہیں کہ وہ اپنے لشکر کو اُسکے پاس بطور ہریہ پیش کرتے ہیں یعنی اُسے اُس لشکر پر ایسا با سانی قبضہ کر لیا جیسا ہریہ پر اور اُسے راہ کی بات اختیار کر لی کہ اُس سے لڑنے آیا۔

وَمُسْتَكْبِرٍ لِّمَنْ يَخْتَرِفُ اِلَيْهِ سِدَاقَةً | اَرَأَيْتَ سَيْفِي فِي كَيْفِهِ فَخْتَمْتُمَا

ترجمہ اور بہت سے متکبر سرکش ہیں کہ اُسے خدا کو دم بھر نہیں پہچان کر جب اُسکی تلوار اُسکے ہاتھ میں دیکھی تو کلمہ شہادت پرست لگا یا تو اُسکے خوف سے یا اُسکی نورانی صورت دیکھ کر اُسکو خدا یاد آ گیا۔

هُوَ الْجَوُّ عَصَى فِيهِ اِذَا كَانَ رَاكِبًا | عَلَى الدَّرَا وَاحِدًا نَرَاهُ اِذَا كَانَ مُنْكِدًا

ترجمہ مدوح دریا ہے جب وہ ٹھہرا ہوا ہو تو ایمان سوتیوں کے لئے غوطہ لگا یعنی اسمین سے سوتی نکال لے اور جب اسمین چمکا اُسے ہنوں یعنی وہ جوش میں ہو تو اُس سے بچ اور کمان رہ۔

فَرَأَيْتَ رَايَتَا الْبَحْرِ يَعْزُزِبَا الْفَتَى | وَهَذَا الَّذِي يَأْتِي الْفَتَى مُتَعِدًا

معنی بیشتر بالفتح پہلے کہ من غیر قصد لان البحر بالشیء لا يكون عن قصد ترجمہ کیونکہ میں نے دریا کو دیکھا ہر کہ وہ بے قصد ہوا کہ ہلاک کرتا ہو اور یہ مدوح دشمن پر جان کر خیر نہ آتا ہو پس یہ زیادہ محل خوف ہے۔

تَطْلُ مُلُوكُ الْأَرْضِ خَائِفَةً لَهُ | تَقَارُّوا فِيهِ هُلَاكِي وَتَلَقَّاهُ سَجْدًا

ترجمہ بادشاہان روئے زمین اُس سے بجز پیش آتے ہیں ہولک یعنی بادشاہ اُس سے مفارقت و مخالفت کرتے ہیں وہ ہلاک ہوتے ہیں اور جو اُسکے سامنے آتا ہے وہ بجاں خضوع و سجود پیش آتا ہے۔

وَمَتَّحِي لَكُمُ الْمَالُ الصَّوَارِمُ وَالْقَنَا | وَيَقْتُلُ مَا تَحْتِی الْمَتَبَسُّمُ وَالْجَدَا

ترجمہ اور اُسکے لئے شمشیر ہائے بران و نیزے مال کو زندہ و جمع کرتی ہیں اور جب کو وہ زندہ کرتے ہیں اُسکو تبسم و خوشنودی و عطا کردہ اتی ہیں یعنی بنا کر دیتی ہیں غرض بحالت خوشنودی سب مال بخش دیتا ہے۔

نَارِي تَطْلِيهِ طَلِيْعَةً عَيْنُهُ | يَرِي قَلْبُهُ فِي يَوْمِهِ مَا تَوَفَّى غَدَا

اقتطی۔ ہوا تظنن قلبت النون یا دار کفقتنی الباری ترجمہ وہ تیز طبع ہے اُسکا گمان اُسکی آنکھ کا دیدیاں سے یعنی اُسکا گمان ایسا صحیح ہے گویا چشم دیدہ اسکا دل آج اُسکو دیکھتا ہے جسکو اُسکی آنکھ کل کو دیکھے گی۔

وَهُوَ مَوْلَى الْمُسْتَمْعِبَاتِ عَجَلًا | فَلَوْ كَانَ قَرْنُ الشَّمْسِ مَاءً لَفُورَدَا

ترجمہ وہ اپنے گھوڑوں کے ذریعہ سے امر بے و شوار کو بہت جلد پہنچنے والا ہے سو اگر کمانہ آفتاب پانی ہوتا تو پانی گھوڑوں کو دیا ہی پاتا۔

لِذَلِكَ سَمَّى ابْنُ اللَّهِ مُسْتَقِي يَوْمَهُ | نَمَاتًا وَسَمَاءَهُ الدَّمُ مُسْتَقِي مَوْلَدَا

ترجمہ معصومین ہوا و صاف مذکور بالا میں اسلئے و مستحق کے بیٹے نے جو اس کے قید میں آگیا ہر پنی روز قیہ کو اپنی سوت نام رکھا ہوا  
کیونکہ وہ اسکی تند خوئی کو جانتا ہوا اور خود مستحق نے اس روز کا نام یوم ولادت رکھا جو کہ وہ بچا کر چکیا ہے۔

مَنْ يَتَّكِلْ عَلَى جَيْحَتَانِ مِنْ كُرْحَى أَوْدٍ      لَكُنَّا لَقَدْ أَدْنَاكَ رُكْحًا وَابْعَدَا

نمائا نصب علی النطرق اسی فی ثلاث لیلال۔ و حیجان نمر بلدا الروم ترجمہ تو نمر حیجان ملک ارض اندر سے تین راتوں میں  
ہو چکا۔ بیشک تیری تیر روی نے اس تھوڑے سے حصہ میں کس قدر جلد چائے قریب اور اندر سے بید کر دیا تعجب کرتا ہو

شَوْقِي وَأَعْطَاكَ ابْنُكَ وَجِبْرُ اللَّهِ      جَبْرِ عَاوَلْهُمُ يُعْطَا الْجَبْرِ بِيَمِ الْبَحْرِ

ترجمہ سو مستحق بھاگ گیا اور جنگو اپنا بیٹا اور اپنے لشکر نب دیکھا اور یہ سب جو دے اس قابل نہیں ہے کہ تو اسکی  
شکر گذاری کرے کیونکہ یہ امر قہر ہوا ہے۔

عَرَضَتْ لَهُ دُونَ الْحَيَاةِ وَطَرَفِهِ      وَأَبْصَحَ مَدِينَةَ اللَّهِ مِنْكَ بَحْرًا

ترجمہ تو مستحق کی زندگی اور اسکی آنکھ میں حامل ہو گیا یعنی اسکی آنکھ تیرے دیکھنے کے بعد دوسرے پر نہ پڑے تو ہی  
اسکی آنکھوں میں سبب اپنی عظمت کے سما گیا اور اُسے تجھے خدا کی شمشیر برہنہ دیکھی۔ یعنی تو خدا کی شمشیر برہنہ ہے۔

وَمَا طَلَبْتَ دُرُقًا أَوْ أَسِنَّةَ غَيْرِهِ      وَلَكِنْ قَسَطَ طَنْطِينَ كَانَتْ لَهَا الْفِدَا

ترجمہ اور تیرے لشکر کے نیل کون نیرون نے سوائے مستحق کے کسی اور کی تلاش نہیں کی مگر اسکا بیٹا قسطنطین  
اسکا ندیہ ہو گیا یعنی جب لشکر اس کے بیٹے کی گرفتاری میں مصروف ہوا وہ فرصت پا کر بھاگ گیا۔

فَأَصْبَحَ بِكِتَابِ الْمُسْوَمِ حَتَّى أَفَاةً      وَقَدْ كَانَ يُبْعَثُ نَابُ الدَّيَا حَتَّى الْمُسْرَدَا

یجتاہ لیتطع ویلےس۔ والدر لاص الدروع البارتق۔ ترجمہ سو مستحق نے ایسے حال میں صبح کی کہ تیرے خوف سے  
اکمیل بہن ریا تھا تاکہ اسکو کوئی نہ پہچانے یا یہ کہ اپنی صورت لباس راہبنا نہ کر لیا تھا اور اس سے پہلے چمکتی زرہ  
دوہری نہی ہوئی ہینا کرتا تھا یعنی جنگ سے تاب ہو گیا۔

وَبَشِّرْ بِهِ الْعَدَا فِي الدَّيْرِ كَالْبَنِي      وَمَا كَانَ يَرْضَى مَشَى أَسْقَرِ الْجَوَا

العقار بعضی فی طرفہ نایج ترجمہ اور اساتین اسے بیج کی کہ اسکو بھلا کر لڑائی کر جائیں ایسے حال میں لے جاتے تھے کہ  
جنگ سے توبہ کر لی تھی یعنی لڑائی کی سزا کہ سبب ضعف کے جاتا تھا اور پہلو اس پر سبب غمہ کی رفتار کو بھی پسند نہیں کرتا تھا

وَمَا تَابَ حَتَّى عَادَ أَدَا الْكُرْهُ وَهَجَا      جَرَّ حَجَا وَحَلَّى جَفْنَهُ الْفَقْرُ أَمْ هَدَا

ترجمہ اُسے جنگ سے توبہ نہی جب تک تیرے حملے نے اس کے موہ نہ کر دیا اور غبار نے اسکی آنکھ کو چنڈا۔

فَإِنْ كَانَ يُبْحِي مِّنْ عَلَى تَرْهَبُ      تَرْهَبْتَ الْأَمْلَاكَ مَثْنَى وَمَوْجَدَا

ترجمہ اگر علی یعنی سیف الدولہ کے خوف سے راہب نجاشا آجاتا دیکھ تو تمام بادشاہ و دوا ایک ایک کر کے راہب نجادین



ترجمہ از امر دنگو جیسے غفلت پر کڑا ہے ایسے آنکھوں سے سر پر حیرت قتل نہیں کرتی۔ اور ایسا از دم دکان ملتا ہے جو نعمت و احسان کو یاد رکھنے یعنی وہ ہم ہی ہیں۔

إِذَا أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْكَرِيمَ مَلَكْتَهُ وَإِنْ أَنْتَ أَكْرَمْتَ الْكَرِيمَ مَلَكْتَهُ

ترجمہ تو سب سے آدمی کی تعظیم کر لے تو اس کا مالک ہو جاوے گا اور وہ بہتر نہ تیرے غلام کے ہو جاوے گا اور اگر تو کمینہ کی تعظیم کرے گا تو وہ سرکش کرے گا اور تیرے سر پر ہوا دیگا۔

وَوَضَعُ النَّدَى فِي مَوْضِعِ السَّيْفِ لَعَلَّ

ترجمہ استعمال بخشش تلوار کی موقع میں انسان کے غلو تیرے کو مضرب جیسا استعمال تلوار بخشش کے موقع میں۔

وَلَكِنْ تَفُوقُ النَّاسَ دَأْيَا وَجَعًا كَمَا أَفْقَهُمْ حَارًا وَنَفْسًا وَخَيْدًا

الحمد الاصل ترجمہ مگر تو اسے وحکت میں سب لوگوں سے فائق ہے جیسا تو اسے حال یعنی امارت نفس یعنی غلو بہت واصل یعنی خبیاطہ میں ہونے میں فائق ہے جو تو کڑا ہے مناسب موقع کڑا ہے۔

يَلْقَى عَلَى الْأَفْكَارِ مَا أَنْتَ فَاعِلٌ فَيُتَوَكَّلُ مَا يَجْهِي وَيُؤَخِّدُ مَا بَدَأَ

ترجمہ جو کام تو کرتا تو سراسر کے افکار کو باریک معلوم ہوتے ہیں یعنی اس کے نکات کو وہ لوگ کچھ سمجھتے ہیں اور کچھ نہیں سمجھتے انکی سمجھ سے پوشیدہ ہے اسکو چھوڑا جاتا ہے اور جو ظاہر ہے وہ لیا جاتا ہے۔

أَزَلْ حَسَدًا كَسَدًا عَيْنِي بِكَيْفٍ مَعًا فَكُنْتُ الَّذِي صَبَوْتُ لِي حَسَدًا

الکبت الصرف والا ذلال ترجمہ تو مجھے حاسدین کے حسد کو لے کر کے دگر دے کیونکہ تو نے ہی تو آنکھوں میں جارہا ہے یعنی تو نے ہی مجھ کو عطا یا ہے کثیر بخش کر آنکھوں میں حاسد بنا دیا ہو سو اب تو ہی انکے شر سے بچاؤ بچا۔

إِذَا شَدَّ نَدَى حَسَنٌ دَأْيَا فِي يَدَيْكَ صَكْرَتٌ بِنَصْبٍ يَفْطَمُ أَطْلَامَ مَعْمَلٍ

ترجمہ خبیاتیری خبی راے میرا ہونچا جو میرے ہاتھ میں ہے بکلیں تو حاسد کے سر وں میں اپنی تشبیہ کا پھل ایسا ماروں گا کہ وہ غلاف میں ہے انکے سر کو کاٹ دیگا یعنی در صورت تیری دستگیری کی مجھ کو حاسد کا کچھ خوف نہیں ہے اور تھوڑا سا لے تیرا عرض میری سرخروئی کے لئے کافی ہے۔

وَمَا أَنَا إِلَّا سَهْرٌ حَمَلْتُهِ فَوَيْلٌ مَعَهُ وَمَا وَرَاءَ مَسَدٍ دَا

النمري الرمح منوبی السهم اسم رجل کان یوم الرمح ترجمہ افریقین نہیں ہوں مگر ایک سترہ جسکو تو نے اٹھایا ہے وہ جب عرض میں رکھا ہو یعنی بحالت صلح تیری زینت کا سبب ہو اور جب تو اسکو بجانب دشمن سدا کرے یعنی بجات جنگ تو مخالفوں کو ڈرو اسے یعنی دونوں جانوں میں اپنے سنان اور شان سے تیرے لئے نفع رسان ہوں۔

وَمَا اللَّهُ إِلَّا مِنْ دَوَاةٍ قَلْبِي إِذَا قُلْتُ مَشْعَرًا أَصْبَحَ الْكَهْرُ مَشْدًا



ترجمہ زبانی نہیں ہے مگر میرے اشعار کا لڑی جو خوشنمائی و قزمن میں مثل بارون کے ہیں جو گلے میں ڈالے جاتے ہیں جب میں کوئی شعر کہتا ہوں تو زمانہ یعنی اہل زمانہ اس کو پڑھنے لگتے ہیں یعنی کامل شاعر میں ہی ہوں اور طفیلے ہیں۔

فَسَارِيَهُ مَنْ لَا يَسِيرُ مُشِيرًا وَغَتِي بِهِ مَنْ لَا يُعَيِّنُ مُعَيِّرًا

المغزو المطرب ترجمہ سوچو شخص کا ہل چلتا نہیں ہریرہ شعر نکلا میں جتا اپنی خوب بھاگنے لگتا ہے گویا اس کو وجہ آجاتا ہے اور جو شخص خشک نواغ کا تا نہیں ہے میرے شعر کو سن کر لے سے گانے لگتا ہے بسبب ذوق کے جو اس کو حاصل ہوتا ہے۔

أَجْزِي إِذَا التَّنِيدُ تَشَعُّرًا فَإِنَّمَا بِشَعْرِىَ أَتَاكَ الْمَادُ حُونَ مُرَدًّا

ترجمہ جبکہ تو کسی کا کوئی شعر نہ تو صلہ بلکہ وہی کیونکہ نالہ لوگ میرے ہی شعر کے مضمون کو دوبارہ باندھتے ہیں۔

وَدَعَى كُلَّ صَوْتٍ بَعْدَ صَوْتِي فَإِنَّمَا أَنَا الصَّامِتُ وَالْخَوَّافُ وَالْأَخْرَاصُ

الصدا الصوت الذی یسمع من أبجل کانه یکل تولک اور صیاحک ترجمہ میری آواز سن کر دوسری کی آواز مت سن کیونکہ میری آواز اصل ہے اور دوسری آواز گونج ہے جو میری آواز کی نقل ہے۔

تَرَكْتُ الْمَسْرَى حَلْفِي لِيَنْ قُلْ مَالَهُ وَأَنْعَلْتُ أَفْرَاسِي بِنَعْمَاءٍ عَجَبًا

العجز الزہب ترجمہ میں نے شہر رومی کو قلیل المال لوگوں کے لئے اپنے پیچھے چھوڑ دیا اور تیری نعمتوں کے سبب میں اپنے گھوڑوں کے نعل سونے کے بند بھال لئے یعنی تیری عطا کے سبب نہایت تو نگر ہو گیا ہوں اور غر و سیاحت اور مغلون کے لئے چھوڑ دی ہے کہ وہ بھی تیرے دربار میں آویں اور خوشحال ہو جاویں۔

وَقَبِدْتُ نَفْسِي فِي هَوَاكَ فَحَبَبَةٌ وَمَنْ وَجَدَ الْحَسَنَاءَ قَبْدًا تَقْبِدًا

ترجمہ اور اپنے آپ کو تیری الفت میں میں نے براہ محبت قید کر دیا اور سچ ہے کہ جب کو احسان کی قید نصیب لگی وہ خوشی سے قید ہو گیا

إِذَا سَأَلَ الْإِنْسَانُ أَكْبَامَهُ الْخُفَى وَكُنْتُ عَلَى بَعْدِ جَعْلِكَ مَوْعِدًا

ترجمہ جبکہ کئی انسان اپنے زمانہ سے تو نگری کا سوال کرے اور تو اس مقام سے در ہو تو وہ ایام تیرے آئینا و مدہ کرتے ہیں

وَقَالَ فِيهِ وَهُوَ بِمَصْرٍ

فَارَقْتُكُمْ فَإِذَا مَا كَانَ حِينَئِذٍ كُمُ قَبْلُ الْفِرَاقِ أَدَى بَعْدَ الْفِرَاقِ

ترجمہ میں تم سے جدا ہوا سو جو چیز قبل فراق تمہارے پاس تکلیف شمار ہوتی تھی وہ ہے بعد فراق احسان ہو گیا کیونکہ ادھی تکلیف باعث مفارقت ہوئی۔

إِذَا تَنَكَّرْتُ مِمَّا بِيَدِي وَبَدْتُ كُمُ أَعَانَ قَلْبِي عَلَى الشَّوْقِ الَّذِي جَدُّ

ترجمہ جب میں ان معاملات ملال میں کر گیا کرتا ہوں جو مجھ میں اور تم میں گزر رہے ہیں تو وہ ملال میرے دل کے خلاف اس شوق کے جو میں پاتا ہوں مدد کرتا ہو پس شوق مغلوب ہو جاتا ہے ان تکالیف کو یاد کر کے جو تمہاری پاس چھوڑ دی ہیں۔

# وقال فی صباه یح محمد بن عبد العزیز العلوی

أَهْلًا بِلَا إِرْسَابِكَ أَعْيَدُهَا | أَبْعَدُ مَا بَانَ عَنْكَ خُرْدُهَا

ایہا منسوب لبطل مضمر ہی جبل اللہ بلامتلاک الدیار فنکون ماہولہ وہو فی الحقیقتہ وعاد لہا بالتقیا ترجمہ خدائس گھر کو آباد اور باران سے تروتازہ رکھے جسکے زمانہ تک اندام نے مجھ کو قید کر لیا ایسے حال میں کہ جو چیز تجھ سے دور ہو اور اس گھر کی زمانہ باکرہ نرم اندام اس سے بچے زیادہ دور میں یعنی ہر بعد سے بعید ہیں اور باین ہم یہ عجب ہے کہ دور ہی سے اپنے دام محبت میں گرفتار کر لیا۔

ظَلَّتْ بِهَا أَنْتَظُوْنِي عَلَى الْكَبِي | نَضِيجَةٍ فَوْقَ خِلْمِهَا يَدُهَا

اصل ظلت ظلمت حذف احد اللامین تخفیفاً۔ وید بار لتفت بضیجہ۔ واخلب غشاوة الکبد ترجمہ تو اس گھر میں ایسی صورت سے کھڑا ہوا بیچ و تاب کھاتا تھا اپنے لیے جگر پر کہ اس جگر کا ہاتھ اُسکے پردہ پر ہا گیا تھا خلاصہ یہ کہ تو اس گھر میں اپنا ہاتھ جگر پر رکھا کھڑا تھا جیسا اکثر شخص محزون کیا کرتا ہے بسبب سوزش جگر کے اس خوف سے کہ اُسکا جگر پھٹ جائے اور چونکہ ہاتھ جگر سوزان پردہ پر تھکا رکھا تھا لہذا ہاتھ بخیرہ اور بریان سکی حرارت سے ہل گیا۔ اور ہاتھ کو جگر کا ہاتھ اس واسطے کہا کہ وہ اُسپر دیر تک رکھا رہا گو یا اُسی کا ہو گیا۔

يَا حَادِي نِي عَيْسُهَا وَأَحْسِينِي | أَوْجَدُ مَيْكَ نَاقِئِلَ أَفْقِدُهَا

ترجمہ اے محبوبہ کے شتران سفید کے ہر دو دھڑی خوانوں اور میں ایک کو خیال کرتا ہوں کہ پہلے میری نظر سو غائب ہونے محبوبہ کے من مردہ پایا جاؤں۔ جواب ندا گلے شعر میں ہے۔

قِفَا قَلِيلًا بِهَا عَلَى فَلَا | أَقْلٌ مِنْ نَظَرٍ أَنْزَوْ دُهَا

ترجمہ تم دونوں محبوبہ کو تھوڑی دیر میرے پاس ٹھرو۔ اس صورت میں مجھ کو ایک نظر دیکھنے سے کم تو فائدہ نہوگا جسکا میں توشہ دیا جاؤ لگا۔ یعنی ایک نظر بار جو مجھ پر ٹھانگی وہ میرے لئے بجائے توشہ ہے۔

فَنِي فَوْادِ الْحَبِّ نَارُ جَوِي | أَحْرَنَارًا لِحَبِّهِو أَبْرَدُهَا

ترجمہ اسنے کہ عاشق کے دل میں سوزش درد ملی ایک ایسی آگ ہے کہ دوزخ کی آگ میں سے جو زیادہ گرم ہے وہ اس کے آتش سرد کے برابر ہے۔

شَابَ مِنَ الْحَجَرِ فَزَقْ لِمِثْلِهِ | فَضَارَ مِثْلَ الدِّمَقِيسِ أَسْوَدُهَا

اللہ الشعر الذی یلم بالکلب۔ والد دیمقس الحجر بالابيض ترجمہ صدمہ فراق سے اُسکے سر کی بانوں کی مانگ سفید ہو گئی سو جو بال اُسکے سیاہ تھے وہ مانند سفید ابریشم کے ہو گئے۔

بَانُوا بَحْرَ عَوْبَةٍ لَهَا كَفَلَا | يَكَادُ عِنْدَ الْقَبْرِ يَقْعِدُهَا

الخروجية الحرة الشابة اللينة الطويلة الطرية ترجمہ وہ لوگ زن جوان و راز قامت نرم و گداز کو جسکے سر پر ایسے قلیل تھے کہ قریب تھا یہ امر کہ وہ سر پر بوقت غم قیام اُسکو اٹھنے نہیں لیکر چلے۔

وَجَعَلَهُ اسْمًا مَّقْبُولًا	سَجَلَةً اَيُّضًا مَجْرُوحًا
-------------------------------	------------------------------

الرجلة اللينة الطويلة وكذلك السجلة والمقبل موضع التقبل وهو الشقة ويوصف بالسمرة - والمجرد الاطراف لانها تعري من الثوب ترجمہ ذہن گداز راز قامت ہو کہ اُسکے لب گندم گون ہیں اور بدن کے وہ اعضا جو جامہ سے باہر رہتے ہیں مثل چہرہ و ہاتھ پاؤں کے گور سے ہیں جب اطراف گور سے ہیں تو اور بدن نہایت گورا ہوگا۔

يَا عَاذِلُ اَلْعَاثِقَيْنِ دَعْوَتُهُ	اَصَلَمَ مَا لَللّٰهِ كَيْفَ تَسْتَشْرِفُهَا
--	--

ترجمہ اسی عاشق کے ملاست کہ تو اس گروہ کو چھوڑ چکو خدا نے گمراہ کر دیا تو انکی کیونکر رہنمائی کرے گا۔

لَيْسَ يَحْيِيكَ الْمَلَامُ فِيْهِمْ	اَقْبَىٰ بَهَا مِنْكَ عَذَابُ اَبْعَدُهَا
--------------------------------------	---

حاک و احک اذا تر ترجمہ تیری ملاست ان ہمتوں پر اثر نہ کرے گی کہ انہیں سے جسکو تو اپنے سے قریب سمجھتا ہو کہ ان پر میری فحاشی اثر کرے گی وہ ہی تجھے زیادہ دور سے یعنی تیرا گمان اُسکے معاملہ میں غلط ہے۔

يَتَسَّ الدُّبِّيُّ اِلَى نَسَبَاتٍ مِنْ طَرَبٍ	شَوْقًا اِلَى مَنْ يَبِيْتُ يَرُقْدُهَا
---	---

الطرب بالعلق ونغمة الشوق ترجمہ کیا بری تھیں وہ راتیں جن میں بسبب فلق شوق اس محبوبہ کے جورات بھر سوتی رہی جاگتا رہا یعنی وہ بید رہتے اسلئے سو گئے اور میں درد مند تھا جاگتا رہا۔

اَحْيَيْتُمْهَا وَاللَّهُ مَوْعِدٌ تَجِدُ فِيْ	شَوْقُهَا وَالظَّلَامُ بِسُجْدِهَا
--	------------------------------------

الضمير في احْيَيْتُمْها وينبغي بالليالي وفي شَوْقُهَا اللدموع - والشؤون مجازي الدمع ترجمہ میں نے اس رات کو زندہ رکھا یعنی جاگتا رہا اور میرے اشکوں کی بننے کی جگہ میری مدد کرتی تھیں اور تاریکی شب راتوں کی مدد گارتھی یعنی راتیں اور میری رونا و رون و رازتے اور غیبی کی خمیر شون کی طرف بھی راجع ہو سکتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ تاریکیاے شب مجازی دمع کی مدد کرتی تھیں اور وجہ مدد یہ ہے کہ تاریکی میں عاشق پر غم و اطم کا ہجوم ہوتا ہے اور یہ ہجوم مجازی اشک کا مددگار ہوتا ہے کہ اشک بکثرت بہتے ہیں۔

رَا نَاقَتِي تَقْبَلُ الْوَدِيفَ وَكَا	بِالسَّوْطِ يَوْمَ الرِّهَانِ اُجْدُهَا
--	---

الريان السابق ترجمہ میری اونٹنی میری جوتی اس بات کو قبول نہیں کرتی کہ میں اپنے پیچھے اُسپر دو سکر کو بٹھاؤں اور نہ گھڑ دوڑ کے دن بذریعہ چاکیا اُسکو زیادہ دوڑاؤں - اپنے افلاس کا اظہار کرتا ہے۔

يَنْشُرُ اَكْهًا كَوْدُهَا وَ مِشْقَرُهَا	رِزَا مَامُهَا وَ الشَّسْوَعُ مَقْوَدُهَا
---	---

شُرک بالکسر بند نعل - والمشقر بافتح علی ظہر الرجل من مقدم الشُرک - کور بالان با ساخکی آن - شمع و اول نعل -

ترجمہ اس بات کو بہت نفع پہنچاؤ گے یا لان کے ہو۔ اور وہ حصہ بند نعل کا جو پشت یا پر ہی اوسکے پاگ ہو۔ اور نعل کا تسمہ نادر کی ہمارے مانند ہے۔

اَسْتَدْعِيكَ الرَّيَّانُ يَسْبِقُكَ | يَخْتَرُ مِنْ خَطْوِكَ اَتَا يَدُكَ هَا

عصف الريح لفتح العين شدة سبوحا والضم جمع عصفوف وهو عاصف - ومعنى تايد ما تاها تلبثها وهو فاعل يسبقه - ترجمہ میرے نافر کی رفتار نرم میرے نیچے اپنے قدم سے تیز ہواؤ کی رفتار سے سبقت لجاتی ہے یعنی میں جوتی ہنسکر آندھی سے زیادہ دوڑتا ہوں۔

فِي مِثْلِ ظَهْرِ اَبْحَنَ مُنْصِلُ | مِثْلُ بَحْنِ اَبْحَنَ قَرَدٌ دُهَا

انظر متعلق بيسبقه ومنصل يروى بانقضاء الرفع والرفع اوقى لانه خير متبداً وهو قرد دها - والقرد وارض فيهما بنحو دود باد ترجمہ میرے نافر تیز ہوا سے ایسے نافر اور میدان میں تیز جاتے ہو جوشل پشت دیاں نشیب و فراز رکھتا ہے اور اسکا نامجور میدان ایسے ہی دوسرے میدان سے ملتا ہوا ہے۔

مُرْتَبَاتٍ بِنَا إِلَى ابْنِ عِيْطٍ غِيْطًا مَّاءٌ وَفَدْنَدُهَا

غيطا هنا مبتدأ وهو مرقعات خمر تقدم - وخمير غيطا هنا وقد فدا الارض التي تقدم ذكرها بالقوله في مثل ظهر الحرجن غيطا المظلم من الارض - والقدر الارض القليلة المرقعة ترجمہ اُس زمین کے نیچے اونچے میدان ہما کو ابن عیاد الکی طرف چھینکے ہیں یعنی ہم ایسے تیز چلتے ہیں کہ گویا ہما کو کسی نے پھینک دیا۔

إِلَى فَتْحٍ يَبْصُرُ الرَّمَامُ وَقَدْ | أَنَّهُ لَهَا فِي الْقُلُوبِ مَوْرِدُهَا

بدل من ابن عبد الله - وهو دفا فاعل انما اى قاما اول مرة - والعلل الشرب بالثاني - ويصدر الريح الى منبر عما بعد الطعن من المطعون - ترجمہ اُس جوان کی طرف جو نیز و نکو دشمنوں کے اجسام میں سے ایسے حال میں نکالتا ہو کہ اس کے ماریاں اے یعنی مدوح نے انکو دلوں کا گونگن خوب شکم سے بلایا ہے۔ اگر مورو کو بضم مریں تو مروج ملو ہے اور اگر لفتح مریں تو مصدر ہے یعنی دریا کے

لَهُ اَيَادِي سَابِقَةٍ | اَعْدُوهُمْ مَّا وَلَا اَعْدُوهُمْ

ترجمہ مدوح کے سابق احسان مجھ بہت ہیں انہیں ہر چند گستاخوں اور اسکا حشر ناممکن ہو اپنے لئے کل شمار نہیں کر سکتا۔

يَعْطِي فَلَاطَةً رُكْدُهَا | بِهِ وَلَا مَنَّةَ يَنْكُحُهَا

ترجمہ وہ بختا ہے سو اسکی درگاہ ان نعمتوں کو مکدر نہیں کرتی اور اسکا احسان جتنا انکو بگاڑتا ہے یعنی مصل و سن ہی نہیں ملز

خَيْرٌ فِيمَنْ اَبَا وَأَخْبَدُهَا | أَكْثَرُهَا نَائِلًا وَأَجْوَدُهَا

ترجمہ ممنوع بلحاظ پر تمام قریش سے تیز ہو کیونکہ وہ فرزند رسول ہے اور قریش سے بخشش میں بڑھا ہوا ہے اور زیادہ بخشی ہے

أَطْعَمَهَا بِالنَّاعَةِ أَضْرَبُهَا | بِالسَّيْفِ حَجَّجَهَا مَسْوَدُهَا

الحجج العظیم ترجمہ وہ قریش میں سب سے زیادہ ہنر مند اور بڑا تلوار ساز اور مسلمان التبت ہے۔

أَتْرَفْنَا فَا رَسَاوَا طَوْلَهَا | بَاغَاوَا مَخَوَا لَهَا وَسَيِّدُهَا

ترجمہ وہ بڑا شہسوار قریش ہو جب سوار ہوا دربار اور از دست لیتے سخی اور امین دشمنوں کے خیمین بڑا شیر اور سردار ہو

تَابِعُ لَوْ يَبْنِي غَالِبٍ وَرَبِّهِ | سَمَا لَهَا فَرْعِي عَمَّا وَمَخْنَدُهَا

بوی بن غالب بنو ابوقریش۔ والحمد للاصل ترجمہ وہ لوی بن غالب کا بیٹا ہے اور اس کے سبب اولاد و تابا کی قریش بلند قدر ہو گئی

نَفْسُ ضَحَا هَا هَلَّا لِي كَيْدُهَا | دُرُّ نَقَا صِيْدُهَا زَبْرُ جَدُّهَا

انقصار بالغلق علی القصیر وہی اصل العنق۔ ترجمہ مدوح چاشت لوی کا آقا یا بیوا اور اس کی رات کا ہلال ہو کہ کوئی اس کو شکار نہ دیکھتا ہو۔ اور اس کی گردن کے ہار کا موتی اور زبرد ہے۔

يَا لَيْتَ بَنِي ضَرْبَةٍ اَتَسِيحُ لَهَا | كَمَا اَتَيْتُكَ اَلْهُمَّ حُدُّهَا

آج کہ اسی قدر ترجمہ اسی کاش وہ ضربہ جس کے لئے انکا محمد یعنی مدوح مقدر ہوا ایسے ہی ضربہ کہ اس کے واسطے مقدر ہوئی میرے لگتے اور میں اس پر قربان ہو جاتا اور وہ محفوظ رہتا۔ قولہ محمد۔ اس اضافہ میں اس طرف اشارہ ہو کہ ضربہ مذکورہ سے مدوح محفوظ ہو گیا نہ معیوب۔ کہتے ہیں کہ مدوح کالت جوانی کہ اس کی عمر بیس برس سے کم تھی ایک عرب کی قوم سے لڑا تھا اور بہت سے انہیں قتل کئے تھے اور اس کے چہرہ پر زخم آیا تھا جس سے اس کا چہرہ خوبصورت ہو گیا تھا۔ سو سبب سے ضربہ کی تمنا کرتا ہے۔

اَتَرْفِيهِمَا وَفِي اُكْحِي يَدُومَا | اَتَرْفِي وَجْهَهُ مُمْنَدُهَا

ترجمہ مدوح نے اس ضربہ اور تلوار میں اثر کیا اور اس کے چہرہ پر ضربہ کی نشیہ تیر یا ندی ہو کہ کی نشیہ نے کچھ اثر کیا ضربہ اور تلوار میں اثر کرنے کی یہ نہ معنی کہ ضربہ سے قصد ضارب کا قتل تھا سو مدوح نے اس کی مروا پوری نو نے دی یہ اس کی تاثیر انہیں ہوئی۔ اور تلوار نے اس کے چہرہ پر اثر کیا یعنی اثر قبیح جس سے چہرہ کی رونق کم ہو جاوے گیا بلکہ چہرہ کی ہر دقت اور زیادہ کر دی۔ خاص اس سبب سے کہ زخم چہرہ علامت شجاعت ہو اور عیاں پر فخر کرتے ہیں۔

فَاغْتَبَطْتُ اِذَا رَمَتْ نَزِيَّتُهَا | بِمِثْلِهِ وَاَجْرًا مَخْنَدُهَا

الغبط ان تبتی مثل حال الغبوط من غیر ان میرزا واما غمہ۔ وان تمانہ فموصد ترجمہ سوچوٹ نے جب اپنی زینت کو مدوح جیسے شخص پر دیکھا تو اس نے غبطہ کیا یعنی اس نے یہ آرزو کی کہ یہ زینت مجھ کو بھی نصیب ہوئی اور اور زخم اس چوٹ پر حسد کرنے والے تھے کہ ان کو ایسا ہی موقع فخر حاصل ہوا۔

وَأَيُّنَ النَّاسِ اَنْ زَارَ عَمَّا | بِالْمَكْرِ فِي قَلْبِهِ سَيِّدُهَا

الضمیر فی قلبہ للزاع ترجمہ اور لوگوں نے یقین کر لیا کہ بیشک اس چوٹ کا بکروٹنے والا اپنے دل میں اس چوٹ کو

کاٹے گا اور دل کی چوٹ قطعاً قاتل ہوتی ہے۔ اس صورت میں فی کھدیا کے متعلق ہوگا۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ فی سلسلہ مکر ہو یعنی جسے مکر اور فریب سے جو اسکے دل میں جاگزین تھا خلاصہ یہ ہو کہ یہ ضرب براہ مکر لگائے تھے اور اگر مواجہہ ہوتا تو یہ امر ممکن نہ تھا سو لوگوں یقین ہے کہ یہ ضرب مکارا اپنے بوی کو کاٹے گا یعنی مدوح اسکو سزا کا

أَصْبَحَ حَسَنًا دَكَاةً وَأَسْفَلَ سَوْدًا  
بَحْدُهَا حَوْفُهُ وَيَصْعَدُهَا

الوادفی والفسم الحال ترجمہ اور اس کے سادہ لوگ ایسے حال میں ہو گئے کہ انکی جان کو مدوح کا خوف کبھی نیچے اتارتا ہے اور کبھی اوپر چڑھاتا ہو یعنی اسکے خوف سے نہایت بے چین ہیں۔

تَبَيَّنَ سَلَمَةُ إِلَّا نَصِيلُ الصُّوْدِ إِذَا  
أَنْذَرَهَا أَنَّهُ يَجْرُدُهَا

ترجمہ تلوار کے پہلوں پر خوف فراق دائمی اسکے میان روٹے ہیں جبکہ مدوح ان میں انکو اس بات سے ڈراتا ہے کہ پہلوں کو انین سے نکالے گا کیونکہ میان جانتے ہیں کہ اب ان پہلوں کو میان گرد نہائے اعدا ہو گئے جیسا اگلے شعر میں ہے۔

لَعَلِمَهَا أَنَّهَا تَصِيرُ دَمًا  
وَأَنَّ فِي الرِّقَابِ يَصِيدُهَا

ترجمہ کیونکہ میان جانتے ہیں کہ وہ پھل خون بنجاو نیگے اور مدوح انکو دشمنوں کی گردنوں میں چھپا دیگا۔

أَطْلَقَهَا فَالْعَدُوُّ مِنْ جَزَعٍ  
يَذُرُّهَا وَالْمُهْدِي يُنَجِّمُهَا

ترجمہ مدوح نے پہلوں کو میانوں سے آزاد کیا اب دشمن بسبب خوف انکی مذمت کرتا ہو اور دوست انکی تعریف۔

تَنْقُذُ النَّارِ مِنْ مَضَارِبِهَا  
وَصَبَتْ مَاءَ الرِّقَابِ يَحْمِدُهَا

ترجمہ ان پہلوں کے گرنے کی جگہ سے آگ جھڑتی ہے بسبب شدت ضرب اور ریش گردنوں کے خون کی اس آگ کو بجھاتی ہو

إِذَا أَصْلَ الْأَسْمَاءُ مَحْبُتًا  
يُؤْمِنُ فَاطِرُهَا مِنْ يَسْتَنِدُهَا

الانشاء ہو تعریف انصاف ترجمہ جبکہ کوئی سہارا اپنی جان کسی روز گم کرے یعنی اسکو اپنا قاتل معلوم نہواور اسکی تلاش کرے تو مدوح کی تلواروں کے اطراف اسکی گم ہوئی چیز کا نشان دیتے ہیں یعنی وہ کہتے ہیں کہ تمھارے قاتل ہم ہیں خلاصہ یہ ہے کہ مدوح قاتل ملوک ہے۔

قَدْ أَجْمَعْتَ هَذِهِ الْخَلِيقَةَ  
أَنْتَ يَا بَنِي النَّبِيِّ أَوْحَدُهَا

ترجمہ یہ تمام مخلوق سیر ساتھ اس امر پر متفق ہو گئی ہو کہ اگر زندگی بیشک تو تمام کمالات میں یگانہ خلق ہے۔

وَأَنْتَ يَا لَا مَنِّ كُنْتَ مُحْتَبِلًا  
شَيْخٌ مَعْلٍ وَأَنْتَ أَمْرُهَا

وانک اللہ انک بالشدت خف ضرورت مع الضمیر دیروسی انت شیخ مدخبر کان وقوله وانت امر ویا عطف علی الحال اسی محتمل امر ترجمہ اور اس بات پر بھی متفق ہو گئے کہ توکل بحال آغاز جوانی و امر وی بمقتضای خبرگی بقل است نہ بسال شیخ اور پڑائی بعد کا تھا کہ سب امور تیرے مشورہ سے ہوتے تھے اسوقت کا تو کیا کہنا ہو کہ تیری عمر

زیادہ ہوگی اور سب چیزوں کا اور اڑائیوں کا تجربہ کار ہو گیا ہے۔

فَكَرَّوْكُمْ نِعْمَةً جَلِيلَةً ۖ اَرَبَيْتُهَا كَانَ مِنْكَ مَوْلِدُهَا

الجليلة العظيمة ترجمہ سو بہت بہت عظیم نعمتیں ہیں کہ وہ تجھے پیدا ہوئیں اور تو نے انکی پرورش کی۔ یعنی ادا تو نے انکو بطور انعام عطا فرمائی اور پھر اس پر درامت کی اور انکو نبایا۔

وَكَمْوَكُمْ حَاجَةً سَهَّتَ بِهَا ۖ اَقْرَبَ مِنِّي اِلَى مَوْعِدُهَا

ترجمہ اور بہت بہت حاجتیں ہیں کہ تو نے انکو پورا کر عین جو انھوں نے کہا اور وعدہ کرتی ہو انکو ایسا جلد پورا کر دیا کہ ان کا وعدہ ایسا قریب تھا کہ میں بھی اپنی نفس سے اتنا قریب نہیں ہوں۔ ظاہر ہو کہ کوئی چیز اپنے نفس سے زیادہ نہیں قریب تھی

وَمَكْرُمَاتٍ مَشَتْ عَلَى ذِكْرِ الْبِرِّ اِلَى مَا لِي شَرُّ دُهَا

ترجمہ اور بہت سے احسانات ہیں کہ وہ نکوئی کے قدم پر میرے گھر تک آئے اور تو ان احسانات کو میری نسبت بار بار عمل میں لاتا ہے۔ نکوئی کے قدم پر آنے سے مراد خلعت و انعام ہیں جو مدوح نے اسکو بھیجے اور اگلے شعر میں جلالہ جلدی کہا اس پر ذلت کرتا ہے اور اس سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ حامل خلعت یعنی غلام بھی سجدہ عطا یا تھا۔

اَقْرَبَ جِلْدِكَ نَمَى بَهَا عَلَى فَلَا ۖ اَقْدَرُ رَحْمَةً اَلْهَمَاتِ اَبْحَدُهَا

ترجمہ میرے بدن کی جلد نے تیرے احسانات و انعام کا پھچا کر کیا سودقت موت تک میں ان کا انکار نہیں کر سکتا یعنی تیری خلعت عنایتی میرے بدن پر ہمیشہ لگی دیکھ اب اگر بالفرض تیرے احسانات کا انکار بھی کروں تو اسے کون مانے گا۔

فَعَلَّ بِهَا لَا عَدِ مَتَمَّ اَبَدًا ۖ خَيْرُ صِلَاتٍ اَلْكَرْبُ بَوَا عَوْدُهَا

ترجمہ سو وہ احسانات بار بار فرمایا یہ استطاعت احسانات خدا تھے کبھی کم نہ کری سخی شخص کی عطایا میں عمدہ وہ ہو جو بار بار آوی

وَقَالَ اِيضًا فِي صَبَاہ

كَمْ قَتِيلٍ كَمَا قَتَلْتَ شَهِيدًا ۖ يَبْيَاضُ الطَّلُي وَرَدِ الْخُدُودِ

الطلي الاعناق ترجمہ جیسا میں عشق گرد ہوا و سفید و خرمایا و سرخ میں مقتول شہید ہوں ایسے بہت سے مقتول ہیں

وَعَيُونُ الْمَهَاوِلِ كَحَيُونٍ ۖ فَكَيْتَ بِاَلْمُتَيْمِ الْمَعْمُورِ

عطف علی بیاض الطلی۔ المہاجع ہما وہی لقر الوحش تشبیہ عین النساء بیوہا یجسنا و ستمہا۔ و شکلت قلت بفتہ و الیمہ المذل و المعمود الذی ہمہ الشوق ترجمہ اور بہت سے مقتول چشمہاے محبوبان کے ہیں جو خوبصورت تھے میں مثل چشمہاے گاو و ان و شتی ہیں حالانکہ انکی آنکھیں ان آنکھوں کے مانند نہیں ہیں جنہوں نے عاشق پیارہ زار کو زار شکستہ حال کو یعنی مجھ کو قتل کر دیا ہو بلکہ اُسے حسن و خوبی میں کمتر ہیں یعنی میرے عاشق، قتل ہے۔

دَرَدَ اَلْهَبَّاءُ اَبَا مَدَّ بَخْرٍ يَسْرُدُ يُوْرِي بَدَا اَرَا اَنَّهُ عَوْدُ حَبِ

اصل الدر فی اللہین بقال در الفرض ثم كذا مستطاع ان يكون له الصدر الذي للسه اللہین الذي ارضه وانه در ندر في معنی التجبہ  
ویرایہ فیہ لان غالب معنیہ العرب من اللہین ودار الاما لثمة موضع نظائر الكوفة - والا تمل شجر من جنس الطرفا راذا حكمة الریح سے  
من صوت حنین - وجر الذیول كذا یتم عن انشاء والہو ترجمہ ہلا ہوا یام کو کی کا ای ایام ہو وحب و نشا طہو یقام دارا نکل  
گذرے لوٹ آؤ - ان ایام کو یاد کرتا ہوا اور ان کے واپس آنیکی درخواست کرتا ہے -

عَلَّمَكَ اللَّهُ هَلْ رَأَيْتَ بُدْوَماً طَلَعَتْ فِي بَرَاقِعٍ وَعَقُودٍ

ترجمہ ای یار غائب خدا تیری عمر دوازہ کرے بتاؤ کہ کیا تو نے چودہ دین رات کے چاندون کو برقعون اور جواہر کے مار  
پسنے نکلے رکھا ہو یعنی نہیں دیکھا - بدور سے مراد محبوبان ماہ طلعت ہیں -

رَأَيْتَ بِأَسْمَاءٍ لَيْسَ بِهَا أَهْلٌ لَبَّ قَلْبُكَ قَبْلَ الْجُودِ

رأيت صفة لبدور ترجمہ ایسے بدور کے تیرے نگاہ جنگی پر یکسین ہیں اپنے عاشقون کے مارتے ہیں کہ وہ دنون کو  
کھا لوئے پہلے پیر وائے ہیں - ذوق کا یہ شعر مشہور اسی کا ترجمہ معلوم ہوتا ہو مگر تشق القلب نام کے مضمون سے خالی کر  
سے لکھ گیا اور نہ کیا ہتود دنون کو بلا سمجھے + اسے تیر قضا اسکو پر قضا سمجھے -

يَكْرَهُنَّ مِنْ فَيْحٍ رَشَقَاتٍ هُنَّ أَهْلٌ فَيْحٍ مِنَ التَّوْحِيدِ

ترجمہ وہ عورتیں براہ محبت میرا اب دین بہت دفعہ چوستی ہیں - وہ انکا بار بار چوسنا میرے مونہ میں کلمہ توحید  
زیادہ شیرین معلوم ہوتا ہو - شاعر نے اس شعر میں رندی کی داودی اور وہ حد سے بڑگیا اور ایک روایت ہیں فیه  
حلاوة التوحید ہوا سین بسبب تشبیہ کے فی الجملہ مبالغہ کم ہے - اور بندہ نے بعض کتب میں دیکھا ہے کہ توحید ایک  
قسم کے تم کا نام ہے اصورت میں شعر عیب مبالغہ بجا سے پاک ہو جاتا ہے -

كُلُّ خَصْمَانَةٍ أَرَأَيْتَ مِنْ لَحْمٍ بِقَلْبٍ أَقْسَى مِنَ الْجَمُودِ

کل مرفوع علی البدل من الضمیر فی تشریف - والخصمانۃ الضامۃ ترجمہ ہر محبوبہ باریک شکم شراب سے باریک تر یعنی  
خفاف و نازک تر کہ انکا دل پھر سے بھی سخت ہو - یعنی بدن کے نازک اور دل کے سخت ہیں -

ذَاتُ فَرْجٍ كَأَنَّ صَرْبَ الْعَنْتَرَةِ فِيهِ نَمَاءٌ وَمَادٌ وَعَوْدٌ

الفرع شعر الرس - ترجمہ اُنکے سر کے بال ایسے خوشبودار ہیں کہ گویا انکی بالون پر گلاب چھڑکایا گیا ہو نہ فرج کی دھونی دیکھی ہو

حَالِكٌ كَالْعَدْدِ أَفْ جَتِلٌ دَجِسُوجِي أَيْدِيَّتِ جَعْدٍ يَدَا تَجْعِدِ

الحال کا شدید السواد صفۃ فرع والعداف ہوا الغراب الاسود - والجتل الکثیر النبات ولا تیت مثل الجبل والدجوجہ  
مثل الحال کا ترجمہ وہ سر کے بال مثل کالی کوسے کے نہایت سیاہ ہیں اور کثرت ہیں اور بے موڑے گھونگر والی  
ہیں یعنی ایسے ہی مخلوق ہیں -



خُذِلَ الْمَلِكُ عَنْ عَدَا اِيْشَ هَاكَذَا وَتَقَرَّرَ عَنْ شَيْئَاتٍ بَرُوْدُ

ترجمہ: ہوا اسکے گیسوؤں سے مشک اٹھا کر لجاتی ہے اور کھڑکی دار اور ہموار دانتوں سے ہنستی ہے یعنی اس کے دندان ایسے ہیں گنجان تلے اوپر نہیں ہیں۔

جَمْعَتْ بَيْنَ جِسْمِ أَحْمَدَ وَالشَّقِيْرَيْنِ الْجَفْوَيْنِ وَالشَّهِيْدِ

ترجمہ: اس معشوقہ نے احمد یعنی میرے جسم اور بیاری گلاؤں میری پلکوں اور نیچوالی کو ایک جا جمع کر دیا ہے۔

هَذِهِ مُهَيَّجَةٌ لَدَيْكَ حَيِّقْ فَأَقْصِيْ مِنْ عَذَابِهَا أَوْ فِرْيْدِيْ

الہجہ: ذم القلب و موضع الروح و الحيق السالك ترجمہ: یہ میری جان ہلاکی کے کوئی دوسرا سپرد ہو چکا اختیار ہے کہ اسکے عذاب کو بیزیر یا اپنے وصل کے گناہوں سے یا سبب فراق زیادہ کر دے۔

أَهْلُ مَا بَيْنَ مِنَ الْعَهْدِ بَعْلٌ صَيِّدٌ يَتَمُ بِغَيْفٍ طَرَّةٍ وَرَبِيْدِ

امی انا اہل ترجمہ میں اپنی لاغری کا سزاوار ہوں اور ایسا بہادر و دلیر ہوں کہ زلف کی پی جانیے اور گردن سفید محبوبہ کو دیکھ کر شکار ہو گیا ہوں۔

كُلُّ شَيْءٍ مِنَ الدَّمَاءِ حَرَامٌ شَرِبُهُ مَا خَلَا دَمَ الْعُنُقُوْدِ

ترجمہ: ہر شے کا خون کی قسم سے پینا حرام ہے سوا اس خون انگور کے یعنی شراب کے اور اب انگور کو نو سے سبب سیلان

فَأَسْقِنِيْهَا فِدَايَ لَعْنَتِكَ نَفْسِيْ مِنْ عَزَالٍ وَطَارِفِيْ وَتَلِيْدِيْ

ترجمہ: سو تو مجھ کو وہ شراب پیلا دے اسی غزال تیری دونوں آنکھوں میری جان اور پیرا کردہ اور مورتی مال قربان۔

تَلْبِيْبٌ رَّأْسِيْ وَذَلِيْقِيْ وَنَحْوِيْ وَدُمُوعِيْ عَلَى هَوَاكِ شَهْوَدِيْ

ترجمہ: میرے سر کے بالوں کی سفیدی اور میری زردی اور میرے آنسو تیری محبت پر بیگ گواہ ہیں یعنی اگر میں عشق چھپا ہوں تو یہ چاروں گواہ تیری محبت کے ہو جاتے ہیں ہندو چھپائے نہیں چھپتا شہر تیوان داشت نہان عشق زردم لکھن + زردی رنگ رخ و شکی لب را چہ علاج +

أَيُّ يَوْمٍ سَرُّ دِيْنِيْ بِوَمَا لَ لَمْ تَرْغَبِيْ ثَلَاثَ بَصَلُوْدِ

ترجمہ: کون سے دن تو نے مجھ کو اپنے وصل سے خوش کیا ہو کہ اسکے بعد تین روز اسکا مجھ کو اپنے اغراض سے نڈرایا ہو۔

مَا مَقَارِفِيْ بَارِزٍ خَلَّةِ الْكَاسِ كَسَقَامِ الْمَيْمِيْ بَيْنَ الْيُسُوْدِ

المتخام اللقائتہ سودار خلاتہ قریہ تقرب بباہک ترجمہ میری اقامت سرزمین ثلثہ میں ایسی ہے جیسے حضرت عیسیٰ کی اقامت نہود زمین یعنی جیسے یہودی حضرت مسیح کو دشمن ہیں ایسے ہی قریہ مذکورہ کے باشندے میرے دشمن ہیں۔

مَقَرَّ شَيْءٌ مَّشْهُوٌّ أَكْثَمَ سَانٍ فَلَيْكِنْ لَيْسَ بِمَيِّ مَسْمُودٍ كَأَنْ مِنْ حَدِيدِ

افسوسہ متعذرا فارس من نظر الفرس - والمسرود الملقوبہ من الہدیہ ترجمہ میرے فرش کی جگہ پشت گھوڑوں کی ہے اور  
بیکر کر تو ہے بنا جو ہے یعنی زندہ ہے - خلاصہ یہ کہ میں قرۃ ندوہ میں ایسی صورت گزان کرتا ہوں -

لَا مَثْرَافَاضَةً أَضْكَافًا وَلَا مَثْرَافًا أَضْكَافًا

بیل من مسرودہ - اللاتہ الملقبہ الضعفہ - والفاضتہ الساتۃ - وأضافہ صافیتہ - والدالحسن البراقۃ ترجمہ وہ زبرد علی  
ہوئی حلقوں کی چوڑی پچلی صاف دبراق ہے جسکو حضرت داؤد کی دونوں ہاتھوں نے خوب مضبوط بنایا ہے -

إِنْ فَضِّلِي إِذَا قُضِيَ مِنَ الدَّهْرِ لِي بِعَيْشٍ مُّجْتَلٍ السَّخِيبِ

ترجمہ جبکہ میں زمانہ سے ایسی زندگی پر قاعدت کروں جسکا رنج پونچنا مجکو جلد تاوے تو میری بزرگی کمان رہی -

صَافٍ صَدْرِي وَطَالِي فِي طَلَبِ الرِّزْقِ قِيَامِي وَمَقْلٌ عَنَّا فَخْوَ دِي

ترجمہ بسبب فلاس کے میرا سینہ تنگ ہو گیا اور میری کوشش طلب رزق میں بہت ہوئی اور کسی طلب و میلہ باز رہا نہ ہو

أَبَدًا أَقْطَمَ الْبِلَادَ وَخَجَنِي فِي خُحُوْنٍ وَهَيْشِي فِي سَمْعِي

ترجمہ طلب رزق کے لئے ہمیشہ شہروں میں پھرتا ہوں اور میری نصیب کا ستارہ نحو اس اور میری ہمت سعید و بلند ہے

فَلَعَلِّي مَوْءِدٌ بَقِصٌ مَا أَبْكُم بِاللَّطْفِ مِنْ عَزِيزٍ حَمِيدٍ

ترجمہ سو کاش میں بعض ایسی چیزوں کی امید کروں کہ خدا سے غالب دستو وہ کی مہربانی سے انکو حاصل کر لوں

ورنہ یہ امید بے دور از کار تو پوری ہوتی معلوم نہیں ہوتی -

لِسِرِّي لِبَاسُهُ خِشْنُ الْقُطْنِ وَمَرْوِي مَرْوَلَيْسُ الْقُدُودِ

اللام تحمل وجہیں احد ہا ان کیوں امجدوایسری - والآخر ان کیوں متعلقہ بلطف اسی بلطف اللہ سبحانہ لیسری پڑھو

دوسری مرو ثیاب وفاق تسجیم و ترجمہ تعجب کرو ہم ایسی مروار کے لئے کہ اسکا لباس سخت روی کا ہے اور باریک

پیشے مروار کے لباس بندوں یعنی ناکسوں کا - خلاصہ یہ ہے کہ تعجب ہو مجھ سے مروار ایسا کم قیمت لباس پائے اور

تنگ رہے اور کہیں لوگ ہیں اراوین و مشد فی الفارسیہ سپ تازی شدہ مجروح زیر پالان و طوق زردین ہر

در گردن خرمی بنیم - اور یہ بھی ہو سکتا ہو کہ لام حلق لطف ہو یعنی شاید عزیز حمید کی مہربانی سے جو مجھ جیسے سرفراز

ہو جاوے اپنی امید و نگو پونچ جاؤں -

عِشْرَ عَشْرٍ زُرَّاءُ أَوْمَتْ وَأَنْتَ كَرِيمٌ

البسور جمع بندو ہی الاعلام الکبار - وخلق البسود اعظم ہا ترجمہ حالت عزت جیسا دیار میان زخم نیند کے

اور حرکت جہند و نکی ایسے حال میں کہ تو عزیز و کریم ہو - طاعت میں جیسا رہا ہے -

فَرَأَوْهُنَّ الْمَسَاحِ أَدَّاهُ لِلْعَيْشِ وَأَشْفَى صَدْرِي الْحَقُودِ

فَرَأَوْهُنَّ الْمَسَاحِ أَدَّاهُ لِلْعَيْشِ وَأَشْفَى صَدْرِي الْحَقُودِ

ایقال ذہبت باغیظ دالایقال ذہبتہ۔ وادوہرہ اشدا ذوالبالغیظ وادوہرہ اذہب باغیظ لاسنتے ترجمہ کیونکہ نیز وکے سرخص کو غلبہ دفع کرتے ہیں اور کینہہ صاحب کینہہ کو بخوبی شفا بخش ہیں۔

لَا كَمَا قَدْ حَيَّيْتَ عَيْدَ حَبِيبٍ | وَإِذَا مِتَّ مِتَّ غَيْرَ فَقِيدٍ .

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرتا ہے کہ بحالت عزت جی نہ الیہی طرح حسیا تو اتنا تک غیر قابل تعریف جیسا ہے اور جب تو مرے تو ایسے حال میں مر کہ گویا تو مفقود نہیں ہوا کیونکہ تجھے اتنا تک کوئی ناسوری کا کام نہیں ہوا کہ تجھ کو کوئی یاد کرے اور تیرے مثل بہت سے عوام پائے جلتے ہیں۔

فَاطْلُبِ الْعِزَّ فِي الظُّلَى | وَلَوْ كَانَ فِي جَنِّ الْكَلْبِ .

الظلی سن اسما جہنم ترجمہ سو تو عزت طلب کر اگرچہ دوزخ میں لے اور دولت کو چھوڑا اگرچہ جنت میں ہو۔

يَقْتُلُ الْعَاجِزُ الْجَبَانَ وَقَدْ | يَجْزَعُ عَنْ قَطْعِ مَحْقِقِ الْمَوْتِ

المنقذ ما يجعل على راس العبد وتلبس الممرء عند اتمان راسها ترجمہ عاجز شخص نامرد کو مار دالتا ہے باوجودیکہ وہ بچے کے سر کا کبر بھی نہیں کاٹ سکتا ہے۔ غرض نامردی کچھ مفید نہیں ہوتی۔

وَبُؤَى فِي الْفَتَى الْخُشْ وَقَدْ خُوصَ فِي مَاءِ لَبَةِ الْقَرْصِ |

الخش الجری۔ والصدید الیہ الدکریم ترجمہ اور محفوظ رہتا ہے جو ان مرد ولیہ ایسے حال میں کہ سردار بہادر کے سینہ کے خون میں بار بار گسا ہے یعنی پس نامردی سخت نازیبا فیضید ہے۔

لَا يَفْقَهُ شَرَفٌ بَلْ شَرَفُوا | وَيَنْفَعُنِي فَنِيَتْ لَا يَجِدُ وَدُنَى

ترجمہ میں نے اپنی قوم کے سبب شرف حاصل نہیں کیا بلکہ میری قوم میرے سبب شریف ہو گئی اور میں اپنے نفس پر فخر کرتا ہوں نہ اپنے بڑوں پر۔ یعنی اوصاف اضافیہ میرے فخر کے باعث نہیں ہیں۔

وَبِهِمْ فَخْرٌ كُلُّ مَنْ نَطَقَ الْفُشَادَ وَ عَوْدَ الْجُرَانِ وَ عَوْنُ الطَّرِيدِ |

عوز اجمالی ہی یعوذ دن بہم ترجمہ حال آنکہ میرے اجداد باعث فخر تمام عرب ہیں کیونکہ حرف ضاد سوائے عرب کوئی نہیں بولتا۔ اور میرے بڑے گناہگار کی بناء وراغہ وراغہ کے فریادیں ہیں۔

إِنْ أَكُنْ مُجْتَبًى فَتَجِبْ عَجِبٌ | لَمْ يَجِدْ فَوْقَ نَفْسِهِ مِنْ مَزِيدٍ

ترجمہ اگر میں اپنے نفس اور اسکے کمالات پر تعجب کروں اور اپنے کو بڑا کہوں تو یہ تعجب اس شخص عجیب کا سا ہے جو اپنے سے کیوں زیادہ نپاوے تو اسکا اعجاب قابل انکار نہوگا ایسا ہی میرا حال ہے۔

أَنَا رَبُّ الشَّدَايِ وَ رَبُّ الْقَوَائِ | وَسَيَا مَرِ الْعِدَايِ وَ عَيْظُ الْحُسُودِ

سہام جمع اسم ترجمہ میں ہوں ہر اذہب و ہر اذہب کا اور صاحب شکار زہر پائے دشمنان و غصہ ماسدان ہوں۔

اَنَّا فِيْ اَمْسٍ تَدَارَكُنَا اللّٰهُ خَيْرٌ لِّكَ كَمَا لَجَّ فِيْ شَمْسٍ وَّ

ترجمہ میں ایک امت میں سے ہوں جو میری قدر نہیں جانتی خدا انکا تدارک کرے یہ جیلہ دعالے خیر ہے یا دعالے  
بیزا اول صورت میں یہ سنی ہوئے کہ خدا انکی اصلاح کرے اور صورت دوم یہ کہ انکا استعمال کرے اور غریب ہونے  
مثل حضرت صالح کے قوم ثمود میں شاربین کہتے ہیں کہ اس شہر میں جو آئے آپ کو حضرت صالح سے تشبیہ دی اور  
شہر گزشتہ میں حضرت یونس سے اس سبب سے لوگ انکو ستینے کہنے لگے بغلف آپکو نبی بنانا ہے۔

واہد بنی البیہ عبد البدر بن خراسان ہدیہ فیہا سہل فی عمل فردالیہ وکتب علیہ ذہ الابیات

اَقْصِرْ فَلَسْتُ بِسِزَا عِدِيْ لَوْ كَا بَلَعُ الْمَدَا وَتَجَا وَذَا الْحَدَا

ترجمہ احسان سے باز رہ کیونکہ تو مجھ کو اپنی دوستی جو نہایت کو پہنچ گئی ہے اور حد سے بڑھ چکی ہے برا نہیں سکتا۔

اَرْسَلْتُمْ بَا مَمْلُوۡۃً كَرَمًا فَرُوۡۤا ذٰلِکُمْ مِمَّا لَوْۤا حَمَدًا

ترجمہ تو نے اس جام کو جس میں حلاوتھا اپنی بخشش سے پڑھیا سوئے انکو ایسے حال میں لوٹا کہ وہ شکر سے  
بھرا ہوا تھا۔ شکر سے مراد وہ اشعار ہیں جو حاشی جام پر لکھ کر بھیجے تھے۔

جَاۤءُكَ تَطْعَمٌ وَّهَلٰی فَا رَغَا مَثْنٰی بِہٖ وَتَطْعَمًا فَرَدَا

طعم الشی املا وفاض وضمیمہ ہمارے الی الشعر المکتوب علیہا ترجمہ وہ جام تیری پاس بے نرجہ لگتا ہوا آیا اور وہ  
خالی معلوم ہوتا ہے اور وہ حمد و شکر سے دونا بھرا ہوا ہے اور تو انکو تہا گمان کرے گا۔

تَاۤبٰی حَلَاۡلُکَ الْاَلٰی شَرَفَتْ اَنَّ لَا تَحٰی وَتَدَّجٰی الْعَهْدُ

لا تمن ای الا شاق ترجمہ تیری عادتیں جو بزرگ ہیں اس امر سے انکار کرتی ہیں کہ تو اپنے دوستوں کا شتاق  
نہو اور جو تو نے ان سے دوستی کا عہد کیا ہے انکو یاد نہ کرے اسلئے تو دوستوں کو یاد فرماتا ہے۔

لَوْ كُنْتُ عَصْمًا مِّنْ بَلَدٍ زَهْرًا كُنْتُ الرَّسِيْمَ وَكَانَتْ الْوَرْدَا

ترجمہ اگر تو زمانہ کلیوں کا اگلیوالا ہوتا تو تو زمانہ بہار ہوتا اور تیرے اخلاق بہتر لگتا ہوتا یعنی تیرا زمانہ اشرف ہوتا  
اور تیرے پھول عمدہ۔ وقال یخرج شجاع بن محمد الطائی المنجی

اَلْبِقَاعُ مَرَعًا كَوْفًا يِّنَ الْمَوْعِدِ هِيَ اَنَاتَ لَيْسَ لِيْہِ مَرَعًا لَوْ كُنْتُ

ترجمہ بوقت رخصت احباب کہتا ہو کہ آج تمھاری ملاقات کا روز میرا سوا کے بعد کو کسی جگہ ملاقات ہوگی پھر اپنے  
انفس کی طرف التفات کر کے کہتا ہے کہ یہ ہنسنا غلو ہے اور یہ مطلب نہایت بعید ہے کیونکہ اسی دوستو  
تمھاری یوم ملاقات کے لئے کل ہوئی کیونکہ میں کل کے آنے سے پہلے مر جاؤنگا خلاصہ یہ ہے کہ میں تمھارے  
بعد زندہ نہ رہوں گا۔

لَا مَوْتَ أَقْرَبَ مِنْ حُلْبَاكَ مِنْ يَلِينِ كَرِيْمٍ وَالْعَيْنُ أَبْعَدُ مِنْكِ كَرِيْمٍ تَبَحُّدًا

تولہ لاتعد واسن روی الفتح العین کان من المملک بکر یجائی بلک متولہ تعالی الایہ الملبین کما بدت ثمود۔ و سن روی بضم  
الین کان سن البعدو البین ترجمہ بیوت بلوا فانا بخرچہ نکھاری بعلی کر نسبت مجھ فرسکا یعنی میں قبل فراق جوارنگا اور زندگی تھے دو  
کیونکہ وہ بحالت تمھاری موجودگی کے سعدوم ہوا ویکی پھر انکو و عادتیا ہے۔  
کہ تم بلک نہو ہمیشہ بنے رہو یا تم مجھے دور نہو نہ انکو ہمیشہ میرے پاس رکھے۔

إِنَّ إِلَهِي سَفَكَتَ دَرَجِي بِحَقْوَنِي لِمَ تَذَرَانِ دَرَجِي الَّذِي تَتَقَلَّدُ

ترجمہ بیشک وہ محبوب جسے میرا خون اپنی آنکھوں سے گریا ہے وہ نہیں جانتی کہ میرا ہی خون اسکی گردن پر ہے یا وہ  
اسکا بھینرہ مار رہی یعنی وہ سرخ مار جو پہنے ہوئے ہے وہ میرا خون ہے۔

قَالَتْ وَقَدْ رَأَيْتَ أَصْفَرَ أَرْضِي مَرِيْمٍ وَتَهَمَّدَتْ فَاجْتَمَعْنَا الْمُنْتَهَمِدُ

المنتہم شدۃ النفس والزفرات ترجمہ بیوت اسنے میرے رنگ کی زردی دیکھی تو بولی کہ کسے اسکا ایسا حال کر دیا  
اور یہ کہہ کر براہ تاسف اسنے لہبا سانس لیا تو میں اسکو جواب دیا کہ یہ میل حال لنبے سانس لینے والی کو کیا ہے  
یعنی میری زردی رنگ کی باعث تو ہی ہے۔

فَمَضَتْ وَقَدْ صَبَغَ الْحَيَاءُ عَيْنَاهُمَا لَوْ فِي حِمَا صَبَغَ الْمَلِكُ الْيَلِينَ التَّسَكُّدُ

ترجمہ سو وہ ایسے حال میں چل دی کہ حیا و شرم نے اسکے سفید رنگ کو زرد و شل میرے رنگ کے کر دیا تھا جیسا چاندی  
کو سونا رنگ دے۔ یعنی اوسکا سپین رنگ سونے کے مانند زردی مائل ہو گیا۔ اس پر بعض لوگوں نے یہ اعتراض کیا  
تھے کہ شرم رنگ کو سرخ کر دیتی ہے جیسا خون زرد کر دیتا ہے اسکا جواب یہ ہے کہ اسکی شرم خوف و شجاعت اور مواخذہ خون اور خوف  
رقیبوں نے مخلوط تھی اور خوف و شرم پر غالب آ گیا تھا۔

فَرَأَيْتُ قَرْنَ الشَّمْسِ فِي قَمَرِ اللَّيْلِ مُتَاوِدًا غَضَبًا بِهِ يَتَأَوَّدُ

قرن الشمس اول یا بعد و منہا رقت الطلوع و یكون املا الی الصفرة و تلو او اسی تمام املا من قرن الشمس غصن یجوز ان کیون  
مبتدا لان ذکرہ موصوفہ و خبر متدا و محذوف ترجمہ سو میں نے اول کرن آفتاب کو ماہ تاریکی میں خزانہ دیکھا تھا کہ ایک  
شاخ یعنی قاسمہ مجبورہ اسکے سبب پکٹی تھی غلامہ یہ ہے کہ مجبورہ ماہ کے مانند سفید تھی جب وہ شرم و خوف سے زرد ہوئی  
تو اسکی زردی سفیدی اصلی سے ملکر ایسی ہو گئے جیسے آفتاب کی کرن ماہتاب میں۔

عَلَوِيَّةٌ بَدْوِيَّةٌ مِنْ دَوْهَا سَلَبُ الْعُقُلِ لِسِ وَ نَارُ حَرْبٍ نَوْدُ

عدوئہ نسو تیرا لی عدی والنسبۃ الیہ عدی کا فاعل علوئہ۔ و بدوئہ نسو تیرا لی بلاد ہوا الحد و ترجمہ وہ مجبورہ بی عدی  
سے گاؤں یا صحرا کی رہنے والی ہو اسکے پاس جانے سے درے جانو لگا سلوب ہونا اور برکتی ہونی لڑائی کی لگ ہے

یعنی وہ غریب و فقیر ہے اور اپنی قوم قوی کی حفاظت میں ہو۔

وَهُوَ أَجَلٌ وَصَوَاهِلٌ وَمَنَاصِلٌ وَذَوَابِلٌ وَتَوَعُّدٌ وَتَسْهِدٌ

الواجل جمع ہوجل وہی الارض الواستہ والتوق۔ والصواہل ایخول۔ والمناسل السیوف والذوال الرباح ترجمہ اور اسکے پاس جانے سے دوسے بڑے وسیع میدان یا اونٹیان اور گھوڑے اور تلواریں اور ہرچیز میں یعنی اس تک پہنچنا دشوار ہے بے سخت خونریزی کے ممکن نہیں ہے۔

أَبْلَتْ مَوَدَّتُهَا إِلَيَّ بَعْدَ كَذَا وَصَنَعْتُ عَلَيْهَا الدَّهْرَ وَهُوَ مُقِيدٌ

ترجمہ حوادث زمانے نے ہمارے بعد اسکی محبت کو کونہ کر دیا اور زمانہ نے اسکو ایسے حال میں روند کر دیا کہ وہ مقید تھا میری قید بانگاہ زمانہ روندنے کی ہے کیونکہ مقید شخص یا شتر پاس پاس قدم رکھتا ہے اور اسلئے زیادہ روندتا ہے۔

أَبْنَحْتُ يَا مَرَضَ الْجَفُونِ يَهْمِي مَرَضُ الطَّبِيبِ كُـ وَعَيْدُ الْعَوْدِ

ابرح ہر برج ہر ای استد علیہ ترجمہ اسی بیماری چشمان یا رتوں نے مجھ بیمار پر ایسی زیادتی کی کہ میرا طبیب بسبب اتنا مرض خود بیمار ہو گیا اور عیادہ کر بیمار ہو گئے یہاں تک کہ وہ عیادت کئے گئے یعنی لوگ انکی عیادت کرنے لگے غرض بیان شدت مہولہ کی مرض ہے۔

فَلَهُ بَنُو عُبَيْدٍ الْحَزِينِينَ بِرِ الرِّضَا وَلِكُلِّ رَكْبٍ عَيْسُهُمْ وَالْفَدْدُ ذَلُ

العيس الاصل البیض المخلوط لونہا بالصفرة۔ والغددا الارض المستویہ ترجمہ سواس بیمار یعنی بچو سبب عبد العزیز بن الرضا کی کافی دین اور ہر قافلہ کے لئے انکے شتران سفید مائل بزر دی اور میدان ہے یعنی میرا مقصد مدوح کا ہے اور اہل لوگوں کو انکے شتر میدان میں یعنی انکو بجز تکالیف سفر کچھ حاصل نہیں ہے۔

مَنْ فِي الْأَثَرِ مِنَ الْكِرَامِ وَلَا تَقُلْ مَنْ فِيكَ شَامُ سَوِي شَجَاعٌ يَقْصِدُ

سن استقامت لانا کر ترجمہ سوائے شجاع کے تمام خلق میں شیخون میں کون ہے کہ اسکے پاس بطلب عطا قصد کیا جاوے اور یہ مت کہہ کہ اسی شام مجھ میں سوائے شجاع کون ہے جبکا قصد کیا جاوے یعنی شام کی کب تحفیں ہے تمام دنیا میں کوئی اسکا مثل نہیں ہے۔

أَعْطَى فَقُلْتُ لِحُجْرَةٍ مَا يَفْتَحُ وَسَطًا فَقُلْتُ لِسَيْفٍ مَا يُؤَلِّدُ

ترجمہ اُسے بخشش شروع کی اور غروب بخشا تو میں یہ کہہ کہ جو ذخیرہ کیا گیا ہے اسکی بخشش کے لئے ہے یعنی سب بخش دیا اور اس نے طرہ کیا اور دشمنوں کو قتل کرنے لگا تو میں کہہ کہ جو پیدا کیا گیا ہے وہ اسکی تلوار کے لئے ہے یعنی سب کو قتل کر ڈالیا۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اُسے عطا کیا تو میں اسکی بخشش کو خطاب کر کے کہہ کہ اب کوئی ذخیرہ جمع نہ کرے گا کیونکہ تیری بخشش سب کو کافی ہے اب حاجت ذخیرہ کی نہیں رہی اور اُسے حملہ کیا تو میں اسکی تلوار کا

کہا کہ اب کوئی پیدا نہیں کیا جاوے گا تو نے سب کو قتل کر دیا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ اُسے بخشش کی توینے کہا کہ سارے وجود پر اُسکی عطا کے نیچے ہیں اور اُسے حکم کیا توینے کہا کہ اب جو پیدا ہوگا وہ اُسکی تلوار کا آزاد کردہ و بروہ ہو کیونکہ بے اُسکے امان کے سلسلہ پیدائش جاری نہیں ہو سکتا۔

وَتَجِيئَاتٌ فِيهِ الصِّفَاتُ لَا تَهْجَا ۝ اَلْقَتْ كُلُّ اَنَفٍ عَلَیْهَا تَبَعًا

ترجمہ اور مدوح میں اوصاف مادوحین حیران ہیں کیونکہ اُن اوصاف نے مدوح کی طرح بغیر مدوح کیا جاتا ہو اپنے اوپر بیدار ہے کہ وہ وصف دیان تک پہنچ نہیں سکتے لہذا وہ حیران کھڑے رہ گئے۔

فِي كُلِّ مَعْتَرٍ كَلِمَةٌ مَّقْرِئَةٌ ۝ يَدُ مَنْ مِّنْهُمَا اَكْبَرُ سَنَةً مُّحَمَّدًا

المعترک موضع محارب۔ و مقریہ شقوۃ ترجمہ ہر میدان جنگ میں گڑیا کے دشمنان پارہ پارہ ہیں کہ وہ مدوح کی اس قدر مذمت کرتے ہیں جقدر نیزے اُسکی تعریف کرتے ہیں یعنی گڑے سبب تکلیف دینے والی اُسکی مذمت کرتے ہیں اور نیزے اُسکی تعریف۔

يَقْمَرُ عَلَىٰ يَقْمَرٍ اِنَّ مَّانَ يَصْبِيهَا ۝ لَنَعْمَ عَلَى النَّعِيمِ الَّذِي لَا يُجَدُّ

ترجمہ وہ عتاب جو علاوہ عتاب زمانہ کو مدوح دشمنوں پر کرتا ہو وہ دوستوں کے حق میں تہ بہ تہمتیں ہیں خبا انکار نہیں ہو سکتا۔

فِي سَائِرِهِ وَلَيْسَ اِيَّاهُ وَيَبْدَاهُ ۝ وَجَنَانٌ عَجَبٌ لِّمَن يَتَفَقَّدُ

ترجمہ مدوح کے حال اور زبان اور انگلیوں اور دلیں اُسکے صفات کو بوجہ کے لئے بڑا عجب ہی یعنی اُسکا حال حمودہ اور زبان فصیح اور سخاوت دست و دلیری دل نہایت مرتبہ کو پہنچی ہوئی ہیں کہ اُسپر ترقی ممکن نہیں ہے۔

اَسَدًا دَمًا لَا اَسَدًا اِهْزِ بَرَحًا نَابَهُ ۝ مَوْتُ فَرِيضٍ الْمَوْتُ مِنْهُ رَعْدٌ

فریض جمع فریضہ وہی بھارت عند اللکت اغصطرب عند انخوف۔ والہز الشدید البلۃ۔ ترجمہ وہ شیر ہے کہ خون قوی شیر کا اُسکا خباب ہو اور وہ ایسی موت ہو جسکے خوف سے موت کے شانوں کا گوشت کا نیتا ہے۔

مَا مَنِيْجٌ مُّذْ عِبْتُ اِلَّا مُبْلَكٌ ۝ سَهَدَاتٌ وَوَجْهٌ نُّوْمًا وَاَوَّلًا

نیج بلدین بلاد الشام ترجمہ جب تک تو شہر نیج سے غائب ہوا وہ مانند ایک چشم بے خواب کے تھا اور تیز چہرہ اُس کی تیند اور سرمہ اُٹھ کے مانند ہے یعنی اُسکے مصلح کیونکہ خواب اور سرمہ اُٹھ مصلح چشم ہیں۔

فَاللَّيْلُ حِينَ قَدِمْتَ فِيْهَا اَبْضَرُ ۝ وَالْقَهْمُ مِمَّنْ رَحَلَتْ عَنْهَا اَسْوَدُ

ترجمہ جب تو اس شہر میں آیا تو اُسکی رات بھی روشن ہو گئی اور جب تو اس میں سے چلا گیا تو اُسکی صبح سیاہ۔

مَا زِلْتَ تَدْنُو اَوْحَى نَعْلًا وَجَرَّةً ۝ اَحْتَى تَوَارِدِي فِي ذَوَا هَا الْفُرْقَدُ

الفرقہ ہونچم و مقابلہ نجم آخر لایفراقان ترجمہ تو اس شہر سے نزدیک ہوتا گیا اور وہ بسبب حصول عزت قرب بلند ہوتا گیا

یہاں تک کہ اسکی ٹہنی میں خرد سارہ بھی چھپ گیا۔

أَرْضُهَا نَشْرَفُ بِسِقَايَا مِثْلُهَا | لَوْ كَانَ مِنْكَ فِي مِثْلِهَا جُودٌ

ارض خبر متبدلہ و منفذ ای ہی وسوا یا متبدلہ خبر یا شامہ ترجمہ منج کو شرف حاصل ہے اور اگر تیری مثل کوئی شخص سو منج میں پایا جاوے تو وہ بھی مثل منج کے ہوگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ شرف منج تیرے سبب ہو جان تو ہوگا وہ بھی شرف دار ہوگا۔

أَبْدَى الْعِلَّةِ بِكَ الشَّرُّ وَكَأَنَّهُمْ | فِرْحَانُ أَوْ عِنْدَهُمْ أَلْفَيْمُ الْمُفْعِدُ

المقیم المقعد الامر للترجیح ترجمہ دشمنوں نے تیرے خوف سے تیرے آئینے خوشی سالی گویا وہ اس سے خوش ہوئے اور حال بہتر کر تیرے حسد و خوف سے اپنے ایسی حالت طاری ہو کہ کبھی آنا کو ٹھکر کرئی ہو اور کبھی بچاؤتی ہے یعنی نہایت بے چین ہیں۔

قَطَعْتَهُمْ حَسَدًا أَرَاهُمْ مَكْرِبُهُمْ | فَتَقَطَّعُوا حَسَدًا لِمَنْ لَا يَحْسَدُ

قوله اراهم باہم ای اراہم احسد باہم من التقصیر شک والتقص دونک اسی کشف اہم عن احوالہم ترجمہ تو نے آجکو حسد سے پاؤں دیا اور کرا لا اور حسد نے ان کو ان کی نقصان پر مطلع کر دیا کہ وہ تیری برابری براہ حسد کرنا چاہتے تھے اور نہ کر سکیے تو وہ اس شخص کے حسد سے جو کسی پر حسد نہیں کرتا ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے کسی پر حسد نہ کرنے کے بہتہ منے کہ کوئی اس کی مراد نہیں ہو کہ وہ پھر حسد کرے یا وہ حسد پیشہ نہیں ہے۔

حَتَّى أَتَلَّسْنَا وَلَوْ أَنَّ حَقَّ قَوْلِهِمْ | فِي قَلْبِهَا جِدَّةٌ لَأَذَابُ الْجَهَنَّمَ

ترجمہ یہاں تک کہ وہ تجھے اور میرے باز آؤ اور اگر وہ حراست جو ان کے دلوں میں ہو وہ پھر کے دلیلیں کوئی تو سخت پتھر گھاتا۔

نَظَرَ الْعُلُوجُ فَلَمْ يَرَوْا مِنْ حَوْلِهِمْ | لَهَا زَاوَاؤُكَ وَقِيلَ هَذَا السَّيِّدُ

العلوج جمع ملج و ہوا غلیظ الجسم من الاعجام ترجمہ سردارانِ روم نے تجھے دیکھا تو انکی نظر ان سرداروں پر جو انکے پاس ٹھہرے تھے حتیٰ جبکہ انہوں نے تجھے دیکھا اور کہا کیا کہ یہ سردار ہے۔

بَقِيتَ جَسْمًا عَنْهُمْ كَأَنَّكَ كَلْبًا | وَبَقِيتَ بَيْنَهُمْ كَأَنَّكَ مَفْصَلٌ

ترجمہ انکی جماعت ایسی رہ گئی کہ گویا تو ان سب کا مجموعہ ہے اور تو انکے درمیان بیکتا رہ گیا کہ تیرے سوا کوئی کوئی نہیں دیکھتا تھا۔

هَؤُلَاءِ يَسْتَوُونَ بِكَ الْغَضَبُ الْوَدُّ | لَوْ كُنْتُمْ هُنَاكَ الرَّحْمَى وَالسُّودُ

لہذا ان حال و الحال فیہ یقینت۔ و یستوی لیستفعل من الوار۔ واللہ صحرارۃ فی الجوف من شدۃ کرب ترجمہ تو بجا لب شدۃ غضب ٹھکر رہ گیا اور اگر تجھ کو تیری عقل اور سرداری نہ ہوتی تو تیرا غضب خلق کے لئے بمنزلہ و باہو جاتا اور سب کو ہلاک کر دیتا۔

كُنْ حَبِيبٌ يَشْتَرِي بِكَ رُكَابَنَا | قَالَ رُكُضٌ وَاحِدَةٌ وَأَنْتَ أَكْوَاحُ

ترجمہ تو ہمارے چاہے رہ ہماری سواریاں تیرے پاس آویں گی کیونکہ زمین ایک ہجو و سبزی نہیں ہے اور تو تمام زمین پر پھیلے ہوئے ہے۔



ویگانہ ہو پس جب تیرا نہ حال ہے تو تیرے سوا سے کوئی منزل مقصود نہیں ہو دوسرے تیرے ہی پاس آویگے۔

وَصْنُ الْحَسَّاءِ وَلَا تَشْنِ لِحَفَائِكُمْ  
يَسْكُنُ الْيَمِينَ نَكَتُكَ وَابْجَاجُكُمْ تَشْهَدُ

ترجمہ اور اپنی شمشیر روک اور اس کو کام میں نہ لایو نیکو وہ شمشیر تیرے دہانے ہاتھ کا لپیٹا کثرت شمشیر زنی کر شکایت کرتی ہے اور دشمنوں کی کھوپریاں کثرت قتل کی گواہی دیتی ہیں۔

يَبْسُ الْبَيْعُ عَلَيْكُمْ وَهَوَىٰ مُجْجَنٍ  
عَنْ عُرْدٍ فَكَاتَمًا هُوَ مُعْصِدٌ

ترجمہ خون اعدا تیری شمشیر پر خشک ہو گیا حال آنکہ وہ اپنے میان سے باہر ہے پس گویا وہ میان میں ہے۔

رَبَّانِ لَكَ فَكَذَّبَ الَّذِي اسْتَفْتَيْتَ  
بِحُرَىٰ مِنْ الْمَهْجَاتِ بَحْلٌ لَّدِي

ریاں منسوباً حال و عامل فیہ یلیس و مرفوعاً خبر بتدرج حذف ترجمہ تیری تلوار ایسی سیراب ہو کہ اگر وہ اس چیز کو قہر کر دے جس کو تو نہ لے سکتا ہے پلایا ہو تو فوہا سنے دشمنان سے ایک دریائے موج جاری ہو جاوے۔

مَا شَأْنُكَ لَكِنَّهُ فَبَيْعَةٍ فِي مَهْجَةٍ  
أَلَا وَشَفَرَتُهُ عَلَىٰ يَدَيْهَا يَدٌ

ترجمہ غریزی میں تیری تلوار کی موت شریک نہیں جوئی مگر اس کی تیزی کا ہاتھ موت کے ہاتھ پر پھرتا ہے لینے وہ اس سے مدد لیتی ہے۔

إِنَّ الزَّوْأِيَّاءَ وَالْعَطَايَا وَالْفَنَاءَ  
حُلَاءَ طَلْعِ عَوْدٍ وَإِنْ أَجْعَلُوا

ترجمہ بیشک دشمنوں کی مصیبتیں اور دوستوں کی بخششیں اور نیزیوں کی طے کے ہر قسم میں وہ کہا درین رہیں یا بانگزمین

وَحِمٌّ يَأَلُ جُلُومَهُمْ سَلًا زَلًا وَإِيَّاهَا  
أَشْفَاؤُ عَيْنَيْكَ دَائِبِلٌ وَمُهْنِدٌ

یا اللہ الام المقتوحۃ لا استعانت بہ والعرپ اذا استعانت فی ما سب بقول یا انسان - وجامہ اسم طے وطنی لقب بلہ ترجمہ جلتہ یعنی نبی طے کی فریاد پکار رد نہ ہو ایسے حال میں چھوڑی گی کہ تیری آنکھ کی پلکیں نینرے اور شمشیر ہندی ہو گیا ہے نے اس کثرت اور تیزی سے فریاد دے کر یہ کہ جہاں تک تیری نظر جاوے گی وہ ہی نظر آویگے یا تیری حمایت کے لئے تیرا ایسا احاطہ کر لیں گے جیسے فرہ چشم چشم کو۔

مِنْ كُلِّ أَكْبَىٰ مِنْ جَبَالٍ لَهَا مَنَازِلُ  
قَلْبًا وَمِنْ جَوْدِ الْغَوَادِي أَجْوَدُ

ترجمہ بلہ - والغوادی جمع غادی وہی الساحتہ التي تطلع بها - وایجوہ المطر الغریز ترجمہ جب تو بلہ سے فریاد کرے گا تو تیری حمایت کے لئے ایسے لوگ آئیں گے جو بلحاظ دل کو بہا و تحارہ سے بڑے ہوں گے اور یاران صبح سے زیادہ برسنے والے یعنی شجاعت و سخاوت میں کامل۔

يَلْفَاكَ مَرْتِدًا يَا جَاهِلًا مِنْ دِيمٍ  
ذُخِبَتْ بِخَصْمَتِكَ الطَّلِي وَالْأَكْبَلُ

ترجمہ انہیں کا ہر ایک ایسے حال میں بچنے سے لگے گا کہ وہ ایسی شمشیر سرخ خون آلود شکائے ہو گا جس کی سبزی اصلی کر

گردون اور گردون کے خون کے لئے ہون گے۔ عمدہ لوبہ کا رنگ سبزی ہاکی جوتا ہے۔

حَتَّىٰ يَشَارَ الْيَدَيْنِ دَامَسَ لَا حَمْدَ | وَهُمُ الْمَوَاتِي وَالْحَيَاتِ أَعْبَدُ

ترجمہ یہاں تلک کہ تیری طرف اشارہ کیا جاوے کہ یہ انکا سردار ہے۔ اور حقیقت میں وہ سب لوگ سردار ہیں اور تمام خلق اُن کی غلام۔

بَنِي يَكُونُ أَبَا أَنْبِيَاءَ أَدَهًا | وَأَبُوكَ وَالْتَّقْلَانِ أَنْتَ مُحَمَّدٌ

انے البیت تعقید و تقدیر یہ کیف کیون آدم ابا البریہ والوک محمد و الثقلان انت ترجمہ تمام خلق کے باپ حضرت آدم کیسے ہو سکتے ہیں حال انکہ تیرا باپ محمد ہے اور جمیع جن و انس تو سب یعنی توفضل و کرم کے سبب اُن سب کے تمام مقام ہے۔ اس صورت میں ابو البریہ محمد مدح کا باپ ہوا۔

يَسْنَى الْكَلَامَ وَكَأَيُّ حُرِّكَوَضَعِي | أَيُّ حُرِّكَوَضَعِي يَسْمَا لَا يَنْفَعُ

ترجمہ کلام تمام ہو گیا اور تمہاری دوست کا احاطہ کر کے پھر کہ فانی چیز غیر فانی کا کس طرح احاطہ کر سکتی ہے۔

قَالَ قَرْنُشِي بِه قَوْمِ إِلَى السُّلْطَانِ فَبَلَغْتَهُ بِالسُّلْطَانِ

يَا خَدَّاهُ اللَّهُ قَرْنُ دَاخِلُ دُورٍ | وَقَدْ قَرْنُ دَاخِلُ دُورٍ

نبردشتی ترجمہ اسی نوگوند محبوبوں کے خسارہ کو گلاب پاش پاش کر دے اور خوش قاسون کے قد و قامت چیر دے۔ مسخو تون میں جو چیزیں تفتہ خیز ہیں، انکے زوال کی دعا مانگتا ہو وجہ انکے شمر میں ہے۔

فَسُئِلَ الْمَلِكُ دَمًا مُقْلَتِي | وَعَدَ بَنُ قَلْبِي بِطُولِ الْقَدَرِ

ترجمہ کیونکہ خدیو نے بدریہ انہیں دونوں ہیز و گیسری آنکھوں سے خون بایا اور دیکھ کر لکھو سبب اعراض و از کر سخت مذاں یا ہو

وَكَيْفَ لِمَنْ سَمِي مِنْ فِتْنٍ مَدَنِي | وَكَيْفَ لِمَنْ سَمِي مِنْ فِتْنٍ مَدَنِي

ترجمہ اور محبت کے مارے جوانان لاغر بہت سے ہیں اور بدالی کے قاتل شہید بہت۔

فَوَاحِشَ نَائِمًا أَمْسَى الْفِرَاقِ | وَأَعْلَى نَيْزَانَهُ بِالسُّلْطَانِ

ترجمہ مائے افسوس فراق کس قدر تلخ ہے اور کس قدر اسکی شعلے جگروں کو پٹتے ہیں۔

وَأَعْرَضَ الصَّبَابَ بِالْعَاشِقِينَ | وَأَتَمَّلَهَا لِطَيْبِ الصَّبِيحِ

اغری باشی اذا اولع به سوا العید الذی قدرہ العشق ترجمہ اور کس قدر عشق باشتو نکوا و بہارتا اور اشتہا اک دیا ہوا اور وہ کس قدر عاشقان پیارہ کو قتل کرتا ہے۔

وَأَلْجَمَ نَفْسِي لِفَيْدِ الْخَنَاءِ | يَحِبُّ دَقَاتِ اللَّمَّا وَالْهَمَامِ

لہج باشی دل بہ نوالہی اسمرۃ الشفۃ ترجمہ اور بغیر فرس و فجور کے کسی قدر میری طبیعت زمان سرگین لب نارستان

کی محبت پر رخصت اور مکمل ہے۔

فَكَانَتْ وَكُنْتُ فِى سَكَاةٍ اِلَى اَمِيرٍ وَلَا زَالَ مِنْ نِعْمَةٍ فِى مَرْيَدٍ

ترجمہ کنٹ للنفس ترجمہ سومیری جان اور زمان محبوبہ دونوں امیر پر قربان اور وہ ہمیشہ افزائی نعمت میں رہی۔

لَقَدْ خَالَ بِالسَّبِيفِ دُونَ الْوَعِيدِ وَكَانَتْ عَطَايَا دُونَ الْوَعْدِ

ترجمہ مہمکانے سے پہلے اسکی تلوار اڑ ہو گئی اور وعدہ دینے سے پہلے اسکی بخششیں حاصل ہیں یعنی مدوح وہمکانے سے پہلے دشمنوں کو قتل کرتا ہے۔ اور دوستوں کو وعدہ پہلے بخشش کرتا ہے۔

فَانْجَمَ اَمْوَالِهِ فِى الْخَوَاسِ وَأَجْمَرَ سُؤَالِهِ فِى السُّعُودِ

ترجمہ سوائے اس کے سوال کے بتا رہے خوش تین ہیں کہ وہ انکو ہمیشہ متفرق کرتا ہی اور اپنے سے دور پھینکتا ہے اور سالوں کو بخش دیتا ہے اور اس کے سالوں کے تاری سادت میں ہیں کیونکہ اسکی عطا کے سبب وہ ہم ترقی پر ہیں۔

وَلَوْ لَمْ يَخَفْ غَيْرًا اَعْدَاؤُهُ عَلَيْهِ لَبَشَّرَتْهُ رَبُّ الْخَلْقِ

ترجمہ اور اگر اس کے دشمنوں کے سوا مجھ کو کسی خوف نہ ہوتا تو اسکو ضرورہ جاودانی دیدیتا۔ یعنی اسکی لاپ میں مجھ کو اس کے دشمنوں کا تو کچھ خوف نہیں ہے کیونکہ وہ بسبب ضعف اسکو کچھ ضرر نہیں پہنچا سکتے مگر عادت زمانہ کسی کو اچھوتا نہیں چھوڑتے لہذا اسکو بشارت جاودان نہیں دے سکتا۔ اور بعض روایات میں عین اعدائے ہی لے کر مجھ کو تیری نسبت خوف چشم بدعا نہ ہوتا تو مجھ کو ضرورہ علود دیدیتا۔

رَحَى حَلَبًا بَنُو اَضْيَ الْخَيُْولِ وَسَمَّيْنِ قَدْ دَمَا فِى الصَّبِيدِ

الصعب السرا ب ترجمہ اسے حلب پر گھوڑوں کو پرے اور گندم گون نیرے جو خون دشمنان زمین پر گرا دین پھینکا مارے۔

وَيَبْقَيْنُ مَسَافِرَةً مَا يَقْمُنْ لَا فِى الْإِقَابِ وَلَا فِى الْعُمُودِ

ترجمہ اور صیقلدار شمشیر بن جلتی پہرتی چونکہ گردنوں میں ٹہرین اور نہ میانوں میں بسبب کثرت ضرب و ضربا کے۔

يَقْدُرُ الْقَدَاةُ عَدَاةَ الْقَدَاءِ إِلَى كُلِّ جَيْشٍ كَثِيرٍ اَعْدِيدِ

ترجمہ وہ شمشیر ہیں اور نیزے بروز رنگ ہر لشکر عظیم کی تعداد کی طرف موتوں کو نہکاتے ہیں یعنی انکو فنا کر دیتے ہیں۔

فَوَلَّى بِاشْيَاءِهِ اَخَصَّ شَيْئِ كَشَاةٍ اَحْسَنَ بَدَاةٍ اَلَا سُودِ

اخر خشنی نسبتہ الی آخرتہ بلدہ من بلاد الروم۔ ترجمہ سو خشنی مع اپنی فوج کے ایسا ہاگاجیا بکری شیر کی آواز سرگرم بجائے۔ خشنے سے مراد خشنہ کارہنے والا یا حاکم ہے۔

يَنْوُنْ مِنَ الدَّخْرِ صَوْتُ الرِّيَاحِ صَهِيلُ الْيَمَامِ وَخَفَقَ الْبُسُودِ

یرون بضم الیاء من الثن ترجمہ خشنے اور اس کے اتباع مارے خوف کے ہوا کی آواز کو گھوڑوں کے ہنہانے کی

اور جبہ دن کی حرکت کی آواز گمان کرتے تھے۔

فَسَمِعَ كَأَلَا مِثْرًا بَنِي بَدَّتِ الْأَمِيرُ | أَمْرٌ مِّنْ كَأَلَا مِثْرًا وَأَلَا مِثْرًا

ترجمہ سکون ہو مثل امیر کے جو برے امیر کا نواسہ ہو یا کون ہو مثل اسکے ابا و اجداد کے۔

سَعَى الْمَعَالِي وَ هَمُّ حَبِيبَةٍ | وَسَادُوا وَ جَاءُوا وَ أُعْطِيَ الْوَلَدُ

المعالي جین علماء و ہوا لارتقاء و حبیبہ مجمع صبی ترجمہ ان لوگوں نے بیکہ وہ لڑکے تھے بلند نامی کے کا خونین کو شمش کی اور جبکہ وہ بیگم لوگوں میں تھے جب ہی سے اپنی قوم کے سردار و راسخا تھے۔

أَمَّا لَكَ رِقِيٌّ وَمَنْ شَكَاهُ | هَبَاتُ اللَّجَيْنِ وَ عَيْقُ الْحَبِيلِ

ترجمہ اسی سیرے غلامی کے مالک اور اسے وہ شخص کہ اسکا کام چاندی کی بخششیں اور غلاموں کا آزار کرنا ہے۔

دَعْوَتُكَ عِنْدَ انْقِطَاعِ السَّجَا | يَوْمَ السَّوْتِ مِثْنِي كَجَلِّ الْوَرِيدِ

میل الورید جو رقی فی حدیث متعلق باندر اواف قطع مات الانسان ترجمہ مینے تجھے بوقت انقطاع امیر کی تیسرے تیسرے پھر سے مال میں کہ موت جسے ایسی قریب تھی جیسے شہر گرون۔

دَعْوَتُكَ لَمَّا مَسَّ الرِّبَا | وَأَوْكُنَ رَجُلِي نَقْلُ الْخَلِيلِ

المی القضا۔ و برای آزادی داخلی ترجمہ مینے تجھ کو فریاد رسی کے لئے جب پکارا کہ ہلاکی نے مجھ کو تباہ کر دیا۔ اور میرے روزوں، پانوں و نگو گرائی آہن تیرے سست کر دیا۔

وَقَدْ كَانَ مَشَبَّهُمَا فِي التَّعَالِ | فَقَدْ صَادَ مَشَبَّهُمَا فِي الْقَبْرِ

ترجمہ ان پانوں کی رفتار سابق جو میان پہنچے ہوئی تھی اب تیرے غضب کے سبب بیریان پہنچے چلتے ہیں۔

وَكُنْتُ مِنَ السَّائِسِ فِي الْخَفِيلِ | وَكُنْتُ أَنَا فِي الْخَفِيلِ مِمَّنْ فَرَدِ

ترجمہ اور میں پہلے آدمیوں کے مجمع میں رہتا تھا اور میں اب میں بندروں کے مجمع میں ہوں سینے قیدیوں میں جو اکثر چہرہ پر ہواش ہوتے ہیں۔

فَبِحَسْبِ سِرِّي وَ جَوْبِ الْحَكْدِ | وَ حَلِّي قَبْلَ وَ جَوْبِ السَّجِي

ترجمہ۔ وجوب ستر سے تشریفات نے میرے باب میں جلاری کی اور میری دل کے قبل وجوب نماز کے۔ لیکن نابالغ، پر خونین باری جاتی اور میں ابھی نابالغ ہوں گھویر ہوں۔ سرخ باسید و گرزا اپنے حقیر کرتا ہے کہ حاکم کو رحم آجائے۔

وَقِيلَ مَدَوْتُ عَلَى السَّائِسِينَ | يَكُنْ وَ كَدَّ وَ بَيْنَ الْفَتَى

ترجمہ اور میرے حق میں کہا گیا کہ تو نے خلق پر ظلم کیا و میان میں میرے وقت پیدائش و در میان طافہ میں سے

یعنی جب میں استدعیہ و احتجاجاً سوقت بھی نہیں بہت لگا لگی تھی اپنی تفسیر بغرض عفو کرتا ہوں۔

فَمَا لَكَ تَوْبَعٌ زَوْراً لَكَ كَلَامٌ وَقَدْ رُشِّمَ هَادَةً قَدْ رُشِّمَ الشَّهْرُ

ترجمہ سوچو کیا ہو گیا کہ تو جو تھے کلام کو قبول کرتا ہو اور گواہی کی قدر مثل قدر گواہوں کے ہوتی ہے پس جب گواہ جھوٹے ہیں تو گواہی بھی جھوٹی ہے۔ قابل پذیرائی نہیں ہے۔

فَلَا تَسْمَعُ مِنَ الْكُفَّارِ وَلَا تَعْبَأَنَّ بِسُحْرِكِ الْيَهُودِ

انکا شمس بن یفیم العراۃ فی کفر۔ والحقک اللہ العاجز والمراۃ العراۃ دیرونی محل باللام السامیہ ترجمہ سوائے لوگوں کی بات جو سیر کینہ اپنے باطن میں رکھتے ہیں سرت سن اور محتاجتا در نامی یہودی کی طرف جو نہیں اپنہ سونا چاہتے ہیں پرواست کر کہ دشمن کی گواہی قابل سماعت نہیں ہوتی۔

وَمَنْ فَارَقَا بَيْنَ دَحْصَى أَرَدَتْ وَدَعْوَى فَعَلَتْ بِمَثَلٍ وَبَعِيدٍ

اشا والطلاق والشہادۃ ترجمہ اور درمیان دھوئی اس بات کے کہ میں نے ارادہ کیا اور درمیان دعوئی اس امر کے کہ میں نے یہ کام کیا یا فاصلہ نہایت بعید تفریق کرینا والا ہو۔ خلاصہ یہ کہ غمازون نے تجھ پر یہ دعوے کیا ہے کہ اسے ارادہ فاسد کیا ہے نہ یہ کہ میں نے فساد کیا ہے سوائے دونوں دعوئیں بڑا فرق ہے۔ اور حراۃ فعل بدر پر نہیں ماری جاتی بلکہ اسے کرنے پر جب میں نے فساد نہیں کیا تو درگاہی۔

وَبِیْ تَجْوِذٍ كَذِبٍ مَّا جَدَّتْ لِي بِنَفْسِي وَلَوْ كُنْتُ اَشْقَى اَشْجُو

یاقیاجرت مصدر سے ترجمہ اور شہادۃ تیرے یا تھوڑے کے سوا دیکھ میرے نفس کو نبش ہے اور جھاکو قید سے چھوڑ دینا اگر یہ میں بد بخت ترین نمود ہوں یعنی تدار جسے تار کے کو بیچے کاڈرے اور تمام قوم کو ہلاک کرایا۔

وَقَالَ وَقَدْ نَامَ إِلَيْكَ الطَّامِيَ تَبْهَتُ

إِنَّ الْقَوَا فِي الْمَسْ بَشِيرًا وَأَسْمَا حَقَّتْ حَقٌّ مَّا لَا يُوجَدُ

ترجمہ بیشک اشارے نے تجھ کو نہیں ملایا اور سوائے اسکے نہیں ہے کہ انہوں نے تجھ کو بتایا یا مان تاکہ کہ تو کیا کیسی تھے ہو گیا جو نہ پائی جاوے اسے تو شعر سنتے سنتے ہو گیا۔

وَكَا تَقَامِرًا سَكِرَتْ أَيْسُ قَدْ وَكَانَ أَذْنُ فُسُوكَ وَهَيْنَ مَسْتَهْزَأَ

ترجمہ اور سیکہ تو شعر مستحکم کر یا تیرا کان تیرا سونہ تھا اور گویا وہ اشارہ تجھ کو بسبب تیرے مست ہو یا تیرے سوا کہ واسطہ تھے۔ یعنی تو نے بڑا دکھ میرے اشارہ کی شراب پی لی اور مستانہ ہو گیا۔

وَقَالَ يَرْجُو مَن زَيْلَتِ

يَسْتَعِدُّ بَنَ رَدِّي كَأَمَامِي أَحَدًا إِذَا أَفْطَنَ نَاكَ يَتَوَلَّى قَبْلَ أَنْ يَفْعَلَا

ترجمہ اسی مختصر بیق کے بیٹے تیری عطا جب ہم گم گرین تو کسی کو نہیں دیکھتے کہ وعدہ سے پہلے بخشش کرے  
لینے ایسا تو ہی ہے۔

وَقَدْ قَصَدْتُكَ وَالشَّيْءُ خَالَ مُتَّبِعًا وَالذَّارُ سَائِقَةً وَالزَّادُ قَدْ نَفَلًا

ترجمہ اور بیشک میں تیرے پاس ایسے وقت میں آیا ہوں کہ میرا کوچ قریب ہے اور وطن دور اور  
تو شہر راہ تمام ہو گیا ہے۔

فَخَلَّ كَفَكَ تَهْجِي وَاشْنِ وَابِلًا إِذَا اكْتَفَيْتُ وَإِلَّا أَغْرَقَا الْبَلَدَا

تھی تدریق و تسع والواہل اشد المطر ترجمہ سوائے ہاتھ کو مجھ پر سا چھوڑا اور جب میرے پاس بقدر کفایت  
آجاوے تو اپنی سخا کی بڑی بارش کو روک ورنہ وہ تمام شہر کو غرق کر دیگی۔ یعنی تیری تھوڑی عطا میرے لئے  
کافے ہے بخشش کثیر کی حاجت نہیں ہے۔

وَقَالَ يَحْيٰى اَبَا عِيَادَةَ بْنِ يَحْيٰى الْبَحْتَرِيُّ

مَا الشُّوْقُ مُفْتَرَعًا مَنِي بَدَلًا حَقِّيْ اَكُوْنُ بِاَقْلَابٍ وَهَلْ كَبِدُ

ترجمہ شوق یا رن مجھے اس اندوہ نہانی پر بس کر نیا الانہیں ہے یہاں تلک کہ میں بیدل جگر ہو جاؤں لینے  
ہر دوپاش پاش ہو جاؤں اور مجھوں بجاؤں لینے شوق میرا یہ حال کر چھوڑے گا۔

وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ كَانَ الْحَبِيبُ بَعْدَ تَشْكُوْا إِلَيَّ وَلَا أَشْكُوْا إِلَيَّ أَحَدًا

ترجمہ اور نہ وہ دیا کہ میں دوست رہتا تھا میرے بڑی پر قناعت نیوالی ہو یہاں پر کلام ختم ہوا۔ پہر کتاب  
کہ یہ دیا مجھے اس وحشت کا شکوہ کرتی ہو جو اسکو سبب جدائی اس کے رہنے والوں کے لاحق ہوئی ہو اور میں  
کسی سے کچھ شکوہ نہیں کرتا یا تو اس سبب کہ میں صابر و بہادر ہوں یا اس سبب سے کہ میں راز دار و سرکش ہوں  
دوسری صورت یہ ہو کہ مضمون شعر نے عطف کیا جاوے مضمون شعر اول پر ہے اسکے کہ مصرع اول پر کلام  
تمام کیا جاوے۔ لینے نہ دیا جب مجھے شکوہ کرتی ہے اور نہ میں کسی سے شکوہ کرتا ہوں کیونکہ دوستوں کی  
جدائی نے دونوں کو ہلاک کر دیا ہے چنانچہ کتاب ہے۔

مَا زَالَ كُلُّ خَيْرٍ بَعْدَ السُّودِ يُجْلَى وَالسُّفْرُ يُجْلَى حَتَّى حَكَتْ جَبَلًا

نہریم الودق صوت السحاب۔ و اکثر ما يستعملان في صنعة السحاب وهو الذي لرحله صوت ترجمہ ہیشہ کر گیا ہوا  
ابراہیم دیا کر لاغرا و ضعیف کرتا رہا اور بیماری عشق مجکولاً کرتے رہے یہاں تلک کہ وہ دیا راضی حال میں  
میرے جسم کے مشابہ ہو گیا۔

وَكُلُّهَا خَضَّ دَمْعِي عَنْ مَوْضِعٍ كَانَتْهَا سَالٍ مِنْ جَفْنِي مِنْ جَدَارِي

ناض نقص وقتی ردایتہ فاض بختہ سال ترجمہ اور جقدر میرے اشک کم ہوتے ہیں یا جقدر بہتے ہیں اسی قدر میرے لہر کم ہوتا جاتا ہو گیا کہ جو یانی میرے دونوں آنکھوں سے بہتا ہو وہ میرے صبر کا ٹکڑہ ہو۔

فَإِنِّ مِنْ ذُرِّيَّتِي مَنْ يَكْفِي سِدًّا وَأَيْنَ مِنْكَ ابْنُ كَيْفِي صَوْلَاتُ الْأَسَدِ

ترجمہ میری آہوں سے میرا محبوب کہاں ہو یعنی دور ہے انکا حال کچھ نہیں جانتا اور کہاں اور کس مرتبہ میں ہے اسی بچے کے بیٹے تیرے حملہ سے شیر کا حملہ یعنی شیر کا حملہ تیرے حملہ کے روبرو کچھ قدر نہیں رکھتا۔

لَمَّا وَرَدْتُ بِكَ اللَّذِيئَا رَجَحْتُ جَهًا وَبِالْوَرَى قُلَّ عُنْدِي كَثْرَةُ الْعَدَدِ

ترجمہ جبکہ تیرے ساتھ دنیا کو تو لاتو دنیا اور اہل دنیا سے تیرا پلہ جہاں رہا پس میرے نزدیک کثرت عدد کو کثرت اور تحقیقت ہو گئے یعنی بیٹے جانتا کہ وزن معالی و فضائل سے حاصل ہوتا ہو کثرت عدد کا کچھ اعتبار نہیں ہے۔

مَاذَا بِيْ خَلِيْلِيْ أَلَيْسَا مِرِّيْ نَحْنُ أَبَا عُبَادَةَ خَلِيْلِيْ وَرَمْتُ فِيْ خَلْدِيْ

ترجمہ زمانہ کے ولیدین میرے لئے کبھی کوئی خوشی گذری اسی ابو عبادة جب تک کہ تو میرے ولیدین گذرانی میں جیسا کہ تیرے پاس آیا کبھی خوش نہوا۔

مَلِكًا إِذَا مَثَلَتْ مَا لَا حَرَائِيْ أَدَا قَرَاهُ طَعْمُ نَحْلٍ أَلَا لِيْلِدُ كِدِ

ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ جب اس کے خزانے مال سے پُر ہو جائے ہیں تو وہ خزان کو ایسا مزہ چکھاتا ہے جیسا مادر کو کم کرنا فرزند کا یعنی سب بخشدیتا ہے اور خزانہ خالی رہ جاتا ہے جیسا کہ فرزند کے جاتے رہنے سے مادر کی گود خالی رہ جاتی ہے۔ خزانہ کو مادر اور مال کو بمنزلہ فرزند سمجھ لیا ہے۔

مَا ضَيَّ الْجَنَانُ يَبِيْ يُّهُ أَحْزَمُ قُلُوبًا عَلَى قُلُوبِهِ مَا ضَرَى عَيْنَاهُ بَعْدَ عَيْنِ

ترجمہ وہ دل چلا اور تجربہ کار ہے کہ اسکی احتیاط و ہوشیاری اسکی روشن دلی کے سبب اسکو آج وہ چیز دکھلا دیتی ہے جسکو اسکی آنکھیں پر سون کو دکھلا دینگیں یعنی صبح احمدس و پیش بین ہے۔

مَاذَا إِلَهِيْ عَوَّلَا وَاللَّيْلُ كَرِيْ قَبْرِ وَلَا السَّمَاحُ الَّذِي فِيْهِ صَمَامُ يَكِدِ

ترجمہ یہ روشنی و جن و نور کسی بشیرین نہیں ہو۔ اور یہ سخاوت جو اس میں ہو اتھکی سخاوت ہو بلکہ شل ابرو دریا کو ہے۔

أَيُّ الْكَلَفِ نَبَا رِي الْعَيْتَةُ مَا انْفَعَا خَشِي إِذَا انْفَرَقَا عَادَتْ وَلَمْ يَعْجَبْ

ایں الکاف خبر بتدرا محمد و ف ای کلف و ما سنی ما دم ترجمہ مہم کی پہلی کن عمدہ ہتھیلیوں میں سے ہر با سواخی کلف دست مہم کے کوئی کنت دست ایسی ہیں کہ وہ اور باران جب تک کہ میرے میں متفق رہیں تو وہ باران کا غیرت فیض میں مقابلہ کرتی ہو اور جب وہ کف اور باران متفق ہو جائیں تو وہ ہتھیلی پھر فیض کی طرف لوٹ آوی اور وہ باران نہیں لوٹتا مگر غلطیہ کہ فیض باران منقطع ہو جاتا ہو اور اسکا فیض دائمی ہو۔

وَكُنْتُ أَحْسَبَ أَنَّ الْحِجْدَ فِي مَضْرِبٍ | حَتَّى تَجْعَلَ قَبْلَهُ الْيَوْمَ مِنْ أَدَدِ

مضرب بن نزار بن معد بن عدنان ابو العرب وادود بن قحطان ابو الیومین ترجمہ اور میں گمان کرتا تھا کہ شرف اور بزرگی قبلہ مضرب کا حق ہو یہاں تک کہ وہ شرف قبلہ تجربین چلا گیا سو وہ آج تجربی ادوی ہے۔

قَوْمٌ إِذَا مَطَرَتْ مَوَاقِسِيْهِمْ | حَسِبَتْهُمُ الْمَلَأَاجَاكَتُ عَلَى بَلَدٍ

ترجمہ ادویسی قوم ہو کہ جب انکی تلوار میں برس پڑتی ہیں یعنی خون اعدا ہاتھی میں تو اس کثرت سے ہاتھی میں کہ تلوار کو ایسے ابر خیال کر لگا جو کسی شہر پر برس پڑے ہوں۔

لَمْ أَجْرِ غَابِلَهُ فَنَكَّرْتَنِيْ مِنْكَ فِيْ حِفْظٍ | إِلَّا وَجَدْتُ مَدَاغَا غَايَةَ الْكَبَدِ

ترجمہ میں نے اپنی نہایت فکر کو تیری کسی صفت میں رواں نہیں کیا مگر کہ اسکی درازی غایت زمانہ تک پہنچے جیسے زمانہ متغیر معلوم الانہا ہو ایسے ہی تیری کسی صفت کی انتہا نہیں پس خاموشی بہتر ہے۔

وَقَالَ يَبْرَحُ عَلَى بْنِ إِسْمَاعِيْلَ التَّنُوْجِيْ | لَيْلَتُنَا الْمَسْطُوْطَةُ بِالْأَشْجَادِ

احاولا تستعمل فی موضع الواحد لایقال ہوا احد وانما یقال جارا واحد احد واحد ہوا اور غریب لایستعمل فی موضع التثنی وتضمیر لیلینا للتثنی والتکثیر کقولہ علیہ السلام لعائشۃ یاحمیر۔ والنقطۃ المستقلۃ والقنودوم الثبات لان الذکر یکثیر ترجمہ یہ ہماری بڑی رات جو قیامت سے ملی ہوئی ہو ایک ہی یا چہ ایک سے ملی ہوئی یعنی کل نصفہ اور سارا زمانہ کیونکہ زمانہ ہفتوں سے مرکب ہی ہر ہفتہ کے بعد دوسرے ہفتہ آتا ہو پس ملو ہفتہ سے تمام زمانہ ہو۔

كَانَ بَنَاتُ نَعْنِیْنَ فِيْ دُجَاهَا | أَخْرَأْتُ لَسَافِرٍ أَيْ فِيْ جَدَا

بنات النش سب کو ایک معروفہ و اخرا جمع خرمہ وہی باجاریہ اسیبتہ و اخرا ذیاب سو و تلبس عند سخن لسا فرائد بالرفع لغت غلطہ۔ و بالانصب حال ترجمہ گویا تیری بنات النش تار کی شب میں زنان شرمگین جامہ سیاہ مٹائی پہنے ہوئے سونہ کھوئے ہوئے ہیں۔

أَفْكَرْتُ فِيْ مُحَاقَسَةِ السَّيِّمَايَا | وَقَسُودِ الْخَيْسَلِ مَشْرِفَةِ الْهَوَا دِيْ

اصل المعاقرة الملازمة اسی کمون عقروار یا و تریا لعتک۔ و مشرفہ الہوادی خوال الاعناق ترجمہ میں ہاں شب دراز میں موتو کی ملازمت اور اسپان بلند گردن کے تئیں دشمنوں کی طرف ہٹا کیونکہ سوچ رہا ہوں اور اس سبب وہ رات دراز معلوم ہوتی ہو کہ کب صبح ہو اور کب لڑوں۔

زَعِيْمًا لِّلْقَتْلِ اِجْتِبَاطِيْ عَرِيْهِ | يَسْهَلُ دَمُ الْحَوَاضِيْ وَالْبَوَادِيْ

الزعیم الکفیل۔ و الحواضیل اصغر۔ و البوادی اہل البادیۃ۔ و اظنی غروبہ الی اسطر و ہو موضع یا ملازمہ عمل الیہ القناصر



بلالہ اند فیہ ترجمہ امور مذکورہ بالا میں ایسے حال میں سوچ رہا ہوں کہ میرا قصد وارادہ نیز ون خلی کے لئے خوزیری  
دشمنان شہری و دیہاتی کا خاص ہوا گیا ہے یعنی میرے ارادہ نے نیز دے خوزیری جملہ دشمنان کا دائق وعدہ کر لیا ہے۔

إِلَى كَيْدِ الْخُلَفَاءِ وَالْمُتَوَاتِرِ وَكَمْ هَذَا التَّمَادِي فِي التَّمَادِي

ترجمہ طلب مقصود میں یہ تاخیر وستی کب تک ہوگی اور کب تک یہ انتظار و انتظار رہے گا۔

وَشَغْلُ النَّفْسِ عَنْ طَلَبِ الْعَالِي بِبَيْعِ الشَّعْرِ فِي سُوقِ الْكَسَادِ

ترجمہ اور کب تک بسبب بیع شعر کے بازار ناقہ روانی و نازوانی میں روکن طبیعت کا طلب بزرگی سے رہے گا۔

وَمَا مَاضِي الشُّبَابِ بِمُسْتَذَرٍّ وَلَا يَوْمُ يَفُوتُ بِمُسْتَعَارٍ

ترجمہ اور گذشتہ جوانی نوٹانی نہیں جاتی اور نہ وہ دن جو گزرتا ہوٹا یا جاتا ہو پس طلب مقصد میں جلدی چاہئے۔

مَتَى لَحَقْتُ بِيَاضِ الشَّعْرِ عَيْنِي فَقَدْ وَجَدْتُ مِنْهَا فِي السَّوَادِ

ترجمہ جبکہ میری آنکھ بسبب سپری بالوں کی سفیدی دکھتی ہو تو وہ سفیدی گویا آنکھ کی سیاہی میں دیکھتی ہو اور جبکہ آنکھ

کی سیاہی میں سفیدی آجادی ہو تو آنکھ اندھی ہو جاتی ہو خلاصہ یہ کہ بڑا پایا اور اندھا ہونا ایک ہی چیز ہے۔

مَتَى مَا ارَدَدْتُ مِنْ بَعْدِ السَّيَاحَةِ فَقَدْ وَفَّقْتُ انْتِجَاعِي فِي اَرْضِي يَادِي

ترجمہ جبکہ میں بعد انتہا سے جوانی آگے بڑھتا ہوں تو میرے قومی کا گشتا میری طاقت کے بڑھنے پر آ پڑتا ہے۔

اَرْضِي اَنْ اَحِلِّشَ وَلَا اَكْفِيْ عَلَى مَا لَاصِلٌ مِنْ اَكْيَادِي

الایادی جمع یاد افکانت یعنی النعمۃ والعظیمة بمعنی الحارۃ یجمع علی اید ترجمہ کیا میں جیسے کو پسند کروں اور جو مجھ پر میری مدد

کی نعمتیں ہیں انکی سہولت نکرون یعنی یہ نہیں ہو سکتا۔

جَزَى اللهُ الْمَسِيرَ الْيَكْبَ خَيْكَلًا وَإِنْ تَرَكَ الْمَطَايَا كَالْمَسَادِ

ترجمہ خدا میرے سفر کرنے کو امیر کی طرف جزائے خیر دے اگرچہ اس سفر نے میری اونٹنیوں کو گشتا ایسا خالی کر دیا ہو

جیسے تو شہر دان کو تو شہر ہے۔

فَلَمْ يَلِكْ ابْنُ اَبِي هَيْكَلٍ عَيْسِي وَفِيهَا قُوَّةٌ يَوْمَ الْقِيَامِ

العن الناقۃ الصلیۃ ترجمہ میری قوی ناقہ ابن ابراہیم سے ایسے خال میں نہیں ملی کہ اس میں کئی پاچھری کر کے ایک

دن کی بھی خوراک ہو۔ یعنی صرف استخوان باقی رہ گئے ہیں۔

اَلْمَرِيكَ يَكْتَبُ كُلَّ بَعِيدٍ فَصَيَّرَ طَوْلَهُ عَسْ ضَ الْجَادِ

البلد ہنسنا المفاخرۃ۔ والنجا و حائل السیف۔ والعرب تقد رنے القرب بقاب القوس و حائل السیف ترجمہ کیا مجھ میں اور

مجددین بہر میدان حائل زمین تھا سو اس سفر نے طول دشتاے بعیدہ کو ایسا قریب کر دیا جیسا پرتلہ کا عرض جو عرب

بین غایت قرب میں مستعمل ہے۔

وَأَبْعَدُ بَعْدَ تَابَعَدَ التَّكَادُّنِ | وَقَرَّبَ قُبُتًا قُرْبَ الْبَعَادِ

ترجمہ اور اس سفر نے ہماری دوری کو ایسا بعید کر دیا جیسے پہلے نزدیکی دور تھی اور ہماری قرب کو ایسا قریب کر دیا جیسے پہلے دوری نزدیک تھی۔ یعنی قرب کو نزدیک کر دیا اور دوری کو دور۔

فَلَمَّا جِئْتَهُ اعْلَى فَحَلَّى | وَأَجْلَسَنِي عَلَى السَّعِيمِ الْبَسَادِ

الشَّادُ الْمُتَقَنَّةُ تَرْجِمَةُ سُوَيْنَ جَبَّ مَدْرُوحَ كَيْسَ بِاسْ أَيْ تَوَاتَرَتْ مِنْهُ سُرْتَبُ كُتُبُهَا أَيْ لَيْسَ أَوْ بَكَّتْ لَهَا وَأُرْسَتْ بِجَاوِزَاتِ آسْمَانُونَ بِرُتْبَادِهَا أَيْ لَيْسَ نَهَائِيَتْ تَوَاضَعَتْ مِنْهُ بِشِئْنِهَا أَيْ لَمْ يَمُزْ بِهَا عِزَّتُهَا

نَزَلَ قَبْلَ تَنْسِيْلِي أَجْمَلُ عَلَيْهِ | وَاهْدَى مَالَهُ قَبْلَ الْبَسَادِ

تہل تہلا وجہ۔ ولو سادۃ الخ ترجمہ اس سے پہلے کہ میں اس کو سلام کروں خوشی سے اس کا چہرہ روشن ہو گیا اور قبل اسکے کہ وہ مجھے مسند غایت کرے کیسہ ہائے زریعہ سے سامنے ڈالے۔

نَلُمُكَ يَا عَلِيٌّ بِغَيْرِ ذَنْبٍ | لِأَنَّكَ قَدْ رَزَيْتَ عَلَى الْعِبَادِ

ترجمہ اسی علی ہم تجھ کو ملامت کرتے ہیں بے اس کے کہ تو کوئی گناہ کرے۔ وجہ ملامت یہ ہے کہ تو نے تمام لوگوں پر عیب لگا دیا یعنی تیرے مقابلہ میں سب سیوہ معلوم ہوتے ہیں کیونکہ تیرا سخا و کرم کہیں نہیں ہے۔

وَأَنَّكَ لَا تَجُودُ عَلَى الْحَوَادِ | هَبَاكَ أَنْ يَلْقَبَ بِالْحَوَادِ

ترجمہ اور اس بات پر تجھ کو ملامت کرتے ہیں کہ تیری بخششیں کسی سخی کو لقب سخی نہیں بخشتیں یعنی تیری عطایا باوجود ہر شخص کو پہنچتے ہیں مگر کیونکہ خالی کا لقب نہیں بخشتیں گویا یہ ایک قسم کا بخل ہے خلاصہ تیری عطایا بکثرت ہیں ان کے سامنے کوئی سخی کے لقب کا مستحق نہیں ہے۔

كَأَنَّ سَخَاءَكَ الْإِسْلَامُ تَخَنَّنِي | إِذَا مَا حَلَّتْ عَاقِبَةُ ارْتِدَادِ

حَلَّتِ الْاِقْبَلَتْ وَتَغَيَّرَتْ تَرْجِمَةُ گویا تیری سخاوت نے ہب اسلام پر جبکہ تو سخا کی عادت کو چھوڑے تو انجام مرتد ہوئی ہے ورنہ اگر ایسے قتل و خون سے۔ غرض تو سخا و اسلام اور بخل کو مثل ارتداد قرار سمجھا ہو۔

كَأَنَّ أَهْلًا فِي أَهْلِ عِيُونِ | وَقَدْ طَبِيعَتْ سَيِّئُكَ مِنْ رِقَادِ

الہام جمع یا تہ وہی الراس ترجمہ گویا دشمنوں کو سر لڑائی میں ہنسنے لگے انھوں کے ہیں اور تیری تلواریں خواب سے بنائے گئے ہیں۔ یعنی تیری تلواریں سر و نہر ایسی آسانی سے غالب ہوتی ہیں جیسے خواب انکھنیر۔ یا یہ کہ تیری تلوار کی جگہ دشمنوں کے سر میں ہے۔ جیسے خواب کی جگہ انکھ ہو۔ یا یہ کہ تیری تلواریں بنسبت سر ادا مثل خواب ہیں کہ انکھ اس کو روک نہیں سکتی ایسی ہی تیری تلوار کو۔

وَقَدْ صَغُرْتُ الْاَلَيْسَ لِي مِنْ هَمِّهِمْ  
فَمَا يَحْطُرُنِ الْاَلَا فِي فُسْطَاۗدٍ

میں نے بچ کر بچم الطار و کسر باقی ضم اول و دوم و من کسر اول و راج ترجمہ اور بیشک تو نے اپنی نیزوں کو غمون سے بنایا ہو سہو  
نیرے نہیں کرتے ہیں مگر دشمنوں کے دلوں میں جیسا غم دے سولے کہیں نہیں جاتا۔

اَوْ يَوْمَ جَلَبَتْهَا شَيْعَتُ السَّوَادِ  
مُعْتَدَاةُ السَّبَابِ لِبَطْرَادِ

یوم ظرف و العاقل فیہ اذکر و ظرف ت ترجمہ تو اس روز کو یاد کر کہ تو گھوڑوں کو ایسے حال میں لیکھا کہ آنکھ چروٹے بال سبب  
شدت و دوش و غبار کے پریشان تھے اور آنکھ دم و ریاں کے بال دوڑانیکے لئے گرہ دے ہوئے تھے یعنی اس روز جنگ و کلاں  
فتح حاصل ہوئی۔ دم و ریاں کے بال کو لڑائی کے وقت گرہ لگا دیتے ہیں۔

وَحَاكُمُ بِهَا الْهَلَاكُ عَلَآ اَنَاسِ  
لَهُمْ بِاللَّادِقِ بَعْثُ عَاۡدِ

عام دار ترجمہ دوران گھوڑوں کے سیدیاں لوگوں پر جو مقام لاؤقیہ قوم عاد کے مانند سرکشی کر رہی تھیں ہلاکی دائر ہوئی۔

فَكَانَ الْغَرْبُ بَحْثًا مِنْ مِيَاۡهِ  
وَكَانَ النَّشْرُ مَجْدًا مِّنْ بِيَادِ

ترجمہ سوا لاؤقیہ کے غرب میں پانی کا دریا تھا اور اسکے مشرق میں گھوڑوں کا دریا پس وہ دو دریا و نمین کہ گئے تھے۔

وَقَدْ حَقَّقْتُ لَكَ الْوَايَاتِ فِيْهِ  
فَقُلْ يٰۤيَسُوۡجُ بِالْبَيْضِ الْجَدَادِ

ضمیر فیہ ہم اجماع۔ وحققت اضطربت ترجمہ اور اس گھوڑوں کے دریاؤں میں تیرے نفع کے لئے تیرے نیزے حرکت کر رہے  
تھے۔ سو وہ دریا شمشیر ہائے تیر کے ذریعے سوچ زن تھا یعنی اسکی صوبیں شمشیر ہائے ابدار تھیں۔

لَقَوْلِكَ يَا بُدَيْلُ الْاَبَا بَاۡيَا  
فَسَقَتُهُمْ وَحَدَّ السَّيْفُ حَادِ

الا بایع ابیہ۔ والابل توصف بعلیہ الابد و قال س لحن اعطی الابد و من الابل و والا بایصفہ الابد و الابل۔ ترجمہ  
وہ تجھے مقابل ہوئے بجائے نافرمانی کہ آنکھ جگر سخت تھے مثل جگر شتر کے سو تو نے آنکھو مثل شتر آگے دھریا اور تیرے  
لوگوں کی دبار ان کو نہکانے والی تھی۔

وَقَدْ مَزَقْتُ ثَوْبَ الْبَغِيِّ عَنْهُمْ  
وَقَدْ اَلْبَسْتُهُمْ ثَوْبَ الرِّشَاۡدِ

ترجمہ اور تو نے آنکا لباس سرکشی پارہ پارہ کر دیا اور آنکو لباس رستی یعنی اطاعت کا پہنا دیا۔

فَمَا تَرَكَۤیۡلَ مَارَۃً لَا حَتِّیَارِ  
وَلَا اَتَّخَلَّوْا وِدَادَكَ مِنْ وِوَادِ

اتصل ابغی ترجمہ سو انہوں نے اپنی امارت خوشی سے نہیں چھوڑی اور تیری دوستی کا جو براہ دوستی کیا۔

وَلَا اسْتَغْلَوْا ابْنُ هٰدٍ فِي التَّعَاۡیِ  
وَلَا اِنْقَادُ وَاَسْمُ وَاۡبَا بَقِیَادِ

استغلوا اغلوا ترجمہ اور انھوں نے تیری ماتمی اسلئے نہیں چاہی کہ آنکو بلند سی مرتبہ کی خواہش نہ تھی اور نہ وہ اسلئے  
مشیغ رہے کہ وہ اطاعت سے خوش تھے بلکہ ضرور شمشیر۔

وَلَكِنْ حَبَّ خَوْفًا فِي حَشَا شَمْرٍ | هَوَّيْتُ الرِّجْلَ فِي رَجُلٍ اَلْحَبَسِ اِدٍ

ہب شرک واضطرب۔ وانشاد نعل اجوف۔ ورجل اجداد ہر القطعہ من اجداد ترجمہ کرانکے باطن میں تیرے خوف کو ایسا اثر کیا جیسا قطعہ تلخ میں ہوا یعنی ہر اور وہ متفرق ہو جاتی ہیں۔

وَمَا تَوَاقَّلْ مَوْتَهُمْ فَلَمَّا | مَذْنُتْ اَعْلَىٰ تَهُمَّ قَبْلَ الْمَعَادِ

ترجمہ جب وہ تیرے قید میں آئے تو قبل اپنی موت کے مر گئے اور جب تو نے براہ احسان ان کا قصور سنا تو کر دیا تو ان کا قبل مشر شر کر دیا یعنی وہ زندہ ہو گئے۔

عَمِلْتُ صَوَارِمًا لَّوْكَ لَمْ يَسْتَوْبُوا | حَقَّقْتُ تَوَهُّمَهَا بِهَوَا السِّدَادِ

ترجمہ تو نے ایسی شمشیر ہائے قاطع کو میان میں کر لیا کہ اگر وہ توبہ نہ کرے تو ان تلواروں سے ان کو ایسا نابود کر دیتا جیسا کسی چیز مثلاً کا قد سے سیاہی دور کر دیتے ہیں۔

وَمَا الْغَضَبُ الطَّرِيفُ وَالْتَقْوَىٰ | بِمَنْصُفٍ مِنَ الْكُرْهِ الْبَلَادِ

الطریف اجداد والکمال والقدیم ترجمہ اور تازہ غصہ اگرچہ قوی ہو بخشش قدیم سے انتقام نہیں لے سکتا یعنی اسپر غالب نہیں آ سکتا یعنی انکے غصہ کا سبب تیرا کرم قدیم ہوا۔

فَلَا تَعْرِضْكَ اَلْسِنَةُ مَسْوَالٍ | تَقْلِبُهُنَّ اَفْسَدَ اَعَاوِدِی

ترجمہ سوچو ان کی زبانیں دوستی ظاہر کر نیوالی جنگوں انکے دشمنوں دل حرکت دیتے ہیں فریب میں نہ دالیں۔

وَكُنْ كَالْمَوْتِ لَا يَبْرُ فِي لِبَاسِكَ | بَلَىٰ مِنْهُ وَيَكُونُ وَهْوَ مَادِي

ترجمہ تو دشمنان دوست نما کے لئے موت کے مانند رہ کہ وہ رونے والے پر جو انکے خوف سے رووی رہم نہیں کرتی اور اظہار سیر الی کرتی ہو حال آنکہ وہ خون خلائق کے تشہ رہتی ہو یعنی حریص ہلاک۔

فَاِنَّ الْحُجْرَ بَيْنَ فَرْجَيْهِ | اِذَا كَانَ الْبِنَاءُ عَلَىٰ فُسَادِ

نفر الجرح اذا درم بعد الایام ترجمہ کیونکہ زخم ایک عرصہ کے بعد درم لاتا ہے جبکہ بنیاد علاج فساد پر ہو یعنی جبکہ زخم اوپر سے بھر آوے اور اند پر درم ہو تو زخم پر پھر درم ہو جاتا ہے پس انکی عداوت قدیم سے غافل نہ رہنا چاہئے۔

وَاِنَّ الْمَاءَ يَجِيئُ مِنْ جَمَادٍ | وَاِنَّ النَّارَ تَخْرُجُ مِنْ زَنَادِ

ترجمہ اور بیشک پتھر سے پانی نکل پڑتا ہے اور بیشک آگ چٹاق سے نکلتی ہو یعنی دشمنی دونوں میں پوشیدہ رہتی ہے جیسا پانی پتھر اور آگ چٹاق میں گر اپنے وقت میں ظاہر ہو جاتے ہیں۔

وَكَيْفَ يَبِيْتُ مَهْطًا جَبَانًا | فَرَأَيْتَ لِحَبِيْبِهِ بَنُوكَ الْقَنَادِ

انقاد شجر لشوک ترجمہ اور کس طرح تیرا مرد دشمن کروٹ کے بل لیٹے جیسے پہاڑ کے تلے لوہے کا ر دہشت

قنا و بچا دے ہوں۔

يٰۤاَيُّهَا النَّوْمُ رُفِّحْ لِي كِلَاہُ وَبُخِّشْنِي اَنْ يَّرَاہُ فِی السَّحَارِ

السماء و انتاع النوم باللیل و ذکر المتنبی السہاد لقا فیتہ والمراد بالنظیر لیل القابل بین الضدین ترجمہ وہ دشمن خواب میں غیر  
نیزہ اپنی گردن میں دیکھتا ہوا اور دوتا ہوا کہ میں بیداری میں بھی ایسا ہی دیکھ۔

اَشْكُرُكَ اَبَا الْحَسَنِ بِسَمَدٍ قَوِيٍّ اَنْزَلْتَ بِهِمْ فِئْسَرَاتٍ بِغَيْرِ نَزَارٍ

ترجمہ اے ابوالحسنین تو نے مجھ کو ایک قوم کی مدد کا اشارہ کیا سو میں اُنکے پاس اتر ا اور انھوں نے مجھ کو کچھ نہ دیا سو میں  
اُنکے پاس بے توشہ جیل پڑا یعنی انھوں نے زوردار بھی نہ دیا۔

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَا مَدْحَتَهُمْ قَدْ يُمْنًا وَاَنْتَ بِمَا مَدَحْتَهُمْ مُّرَادِي

ترجمہ اور ان لوگوں نے مجھ کو خیال کیا کہ میں اُن کا قدیم مداح ہوں اور حال یہ ہے کہ اُن کی مدح سے میری مدح  
تیری ہی مدح تھی۔

وَاِنْ عَنَّا بَعْدَ غَدٍ لَعَارٍ وَقَلْبِي عَنْ فَنَائِكَ غَيْرُ عَادِي

ترجمہ اور میں بیشک تیرے پاس سے پرسوں، بانیوالا ہوں اور میل دل تیرے گھر سے صبح کو جانوالا نہیں یعنی دل یہاں ہی رہے گا  
مُحِبُّكَ حَيْثُمَا أَتَّخَذْتَ رَاكِبًا وَحَبِيبُكَ حَيْثُ كُنْتَ مِنَ الْبِلَادِ

ترجمہ میں تیرا دوست ہوں جہاں میری سواریاں جاویں اور تیرا حمان ہوں شہر و نین جہاں ہوں کیونکہ ہر جگہ میں تیرا دیکھتا ہوں  
وقال یحییٰ بدر بن عمار الاسدی

اَحْلَمْنَا لِي اَهْرَ مَا تَجَادِبَدَا اَهْرَ الْخَلْقِ فِي شَخْصٍ سَجِيٍّ اَعْيَدَا

ترجمہ کیا میں خواب دیکھتا ہوں یا نیا زمانہ ہوا یا تمام خلق جو پہلے مگر ہے ایک شخص زندہ میں یعنی محمد وحسن لوٹا ہی گئی ہے  
خوبی زمانہ کو دیکھ کر تعجب کرتا ہے کہ حسن روزگار جو میں دیکھتا ہوں خواب و خیال ہے یا واقعی زمانہ جدید ہو جو پہلے نہ تھا

یا تمام خلق ایک شخص زندہ کے جسم میں آگئی ہو کیونکہ ان میں تمام خوبیاں جو پیشینیاں میں تھیں جمع ہیں۔

فَجَلَى لَنَا فَاَضْمَانِيہُ كَاَنَّا جُحْمٌ لِّقَيْنَا سَعُوْدًا

اضار کیونکہ متعبہ ولا زما ترجمہ مدوح ہمارے لئے ظاہر ہوا سو ہم اُسکے سبب روشن ہو گئے۔ گویا ہم ستارے ہیں کہ  
ہمیں سعادت سے ملاقات کی یعنی پہلے غم تھے اب اسکی سبب سعد ہو گئی۔

رَاَيْتُنَا بَدْرًا وَاَبَارِبَہُ لِبَدْرٍ وَلَوْ دَاوَبَدْرًا وَاَلْبَدَا

الولود والوالد۔ والولید المولود ترجمہ سبب بدر بن عمار کے اور اسکے اجداد کے بدر کا باپ اور بدر بیٹا دیکھا۔

طَلَبْنَا رِضَاكَ بِذَلِكَ الذِّمَّةِ رَضِينَا لَهُ فَارْتَضَا الشُّجُوْرَا

ترجمہ ہے اپنی خوشنودی چھوڑ کر اسکی خوشی طلب کی سوچنے اسکو سجدے کرنے چھوڑ دئے یعنی ہمارے مرضی اسی کو سجدہ کرنے کی تھی مگر چونکہ اسے یہاں پسند نہ کیا اسلئے سجدہ چھوڑ دیا۔

أَمِيرًا مَبِيدًا لِّغَيْرِهِ الْمُسْلِمِينَ جَوَادٌ بِخَيْلٍ بَانٍ لَا يَجْسُو دَا

ترجمہ وہ ایک امیر ہے کہ سخاوت اسپر حاکم ہے اور وہ سخی ہو مگر ترک جو دین خیل۔ خیل ترک جو دین غایت جو دہو۔

يُحَدِّثُ عَنْ فَضْلِهِ مُعْصِرَهَا كَانَ لَهُ مِنْهُ قَلْبٌ حَسُودًا

ترجمہ اسکی بزرگی کا ذکر اور اسکے فغان مرضی کیا جاتا ہو۔ یعنی وہ اپنے روبرو اپنے فضائل کے ذکر کو پسند کرتا ہو گویا معبود کو اپنے بزرگی طرف دل حاسد ہو خلاصہ گویا وہ اپنے فضل کا حاسد ہو جیسا حاسد ذکر فضائل محمود نہیں پسند کرتا ایسا ہی وہ بھی

وَيَقْدِرُ مَا كَانَ عَلَى أَنْ يَفْضُرَ وَيَقْدِرُ مَا كَانَ عَلَى أَنْ يَزِيدَا

ترجمہ وہ ہر امر عظیم پر پیش قدمی کرتا ہو مگر لڑائی سے بھاگنے پر نہیں کرتا۔ اور ہر چیز پر قادر ہے مگر اپنی قدر و منزلت بڑھانے پر یعنی فخر کو ہر خوف سے زیادہ برا نشانہ اور اسکی قدر و منزلت نہایت کو بھونچکائی ہے لہذا اسکو زیادہ نہیں کر سکتا۔

كَانَ نَوَالُكَ بَعْضُ الْفَضَائِلِ فِيهَا تَخْطُ مِنْهُ نَجْدَةٌ جَدًّا

ترجمہ گویا تیری بخشش منجھ قضا و قدر ہے سو لو اسمین سے جو نجات ہے ہم اسکو قائم مقام نصیبوں کے پاتے ہیں یعنی تیری عطا موجب شرف و برکت ہو ہم اسکو یا دہی نجات سمجھتے ہیں۔ دوسرے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ قضا کی دو قسمیں ہیں ایک سعد و دوسری نحس تیری عطا بالکل سعد ہے۔

وَرُبَّمَا كَحَمَلَةٍ فِي الْوَعَا رَدَّتْ بِهَا الذَّلِيلُ السَّمَرُ سَوْدَا

اناد فی ربما لالتانیت وما زائدہ۔ والذبل جمع ذابل وہی الرماح وکذا ذک السمر ترجمہ اور تیری لڑائی میں الیہبت سے حملے ہیں کہ تو نے اسے گندم گون نیزوں کو سیاہ لوایا ہے یعنی انپر دشمنوں کے خون خشک ہو کر سیاہ ہو گئے ہیں۔ اور خون خشک ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے۔

وَهَوَّلَ كَشَفَتْ وَنَصَلَتْ قَصَفَتْ وَرَجَحَتْ تَرَكْتُ مَبَادَا مَبِيدَا

ہول عطف علی حلتہ۔ و مبادا و مبدیہ احوال والنصل السیف۔ والمبید المملک ترجمہ اور بہت سے خوفناک امر تو نے خلق سے دور کئے ہیں اور بہت سی تلواریں تو نے بزور ضرب توڑ ڈالی ہیں اور بہت سے نیزے تو نے ایسے حال میں چھوڑے کہ تو دشمنوں کا ہلاک کرنے والا تھا اور وہ تیرے بھی ہلاک کئے گئے تھے یعنی وہ بعد قتل باعدا خود لوٹ گئے تھے بسبب قوت نیزہ زنی کے۔

وَمَا لِي وَهَبْتَ بِلَا مَوْعِدٍ وَقِيمَرٍ سَبَقَتْ إِلَيَّ الْوَعِيدَا

ترجمہ اور بہت سے مال تو نے بے وعدہ بخش دئے اور بہت ہمسرؤں کو تو نے دہمکی سے پہلے جا مارا۔

يَهْجُرُ بَيْبُو فَاِنْ اَعْنَمَادَهَا | تَقْنَى الطَّلَى اَنْ تَكُونِ الْعَمُودَا

ترجمہ دشمنوں کی گردنیں بسبب چھوڑ دینے تیری تلواروں کے اپنے میانوں کو یہہ اندر رکھتے ہیں کہ وہ تیری تلواروں کے  
میان ہوں تاکہ تیری تلواروں سے وہ بچے رہیں یعنی چونکہ تیری تلواریں ہمیشہ دشمنوں کو مارتی رہتی ہیں اس لئے انھوں نے  
اپنے میانوں کو چھوڑ دیا ہو پس دشمن یہہ غواہش رکھتے ہیں کہ وہ تیری شمشیر کے میان ہو دیں تاکہ تلواروں سے بچیں

اِلَى الْهَامِ تَهْدِي رَحَى مَشِيْلِهِ | تَرَى صَدْرًا عَن وَرُودِ وَرُودَا

انصاف ہوا خروج بعد لری۔ والورود وال دخول الی المار والی متعلق بہ ترجمہ تیری تلواریں دشمنوں کے سروں سے روکتی ہیں  
سروں کی طرف جاتی رہتی ہیں تاکہ بعض سروں سے لوٹنے کو بعد جانی کے دوسرے سروں پر جانا دیکھے گا یعنی اُن تلواروں  
کا یہہ ہو کام ہو ہمیشہ اندر وقت میں رہتے ہیں اسلئے انھوں نے اپنے میان چھوڑ دئے۔

قَتَلْتُ نَفْسًا لِّلْعَدَاۤى بِاَلْحَبِيْلِ | حَتَّى قَتَلْتُ يَهْنَ اَلْحَدِيْلَا

ترجمہ تو نے دشمنوں کی جانیں لوٹنے سے ماریں یہاں تک کہ تو نے اُن جانوں سے بہ کو قتل کر دیا یعنی اس میں  
دندانے پڑ گئے یا ٹوٹ گئے۔

فَاَنْقَذْتُ مِنْ عَيْتِهِمُ الْبَقَا | وَاَبْقَيْتُ مِمَّا مَلَكَتِ النَّفْسُ وَا

الضمیر فی عینہم للاحدا ترجمہ سو تو نے انکی زندگی سے بچا کو کھو دیا یعنی انکو مار ڈالا اور اپنے مال کے لئے قنا کو بانی رکھا  
یعنی تو نے دشمنوں کو بسبب شجاعت کے اور اپنے اموال کو بسبب سخاوت کے فنا کر دیا۔

كَانَكَ بِاَلْفَقْرِ تَبْعِي الْيَفْعَا | وَاِبَالْمَوْتِ فِي الْكَرْبِ تَبْعِي الْكَلُوْدَا

ترجمہ گویا تو بسبب فقر کے غنا کا طالب ہو اور بسبب لڑائی میں مرنے کے دوام بقا کا خواہشمند یعنی تو اس قدر رغبت سر  
بکثرت سخاوت کرتا ہو گویا فقر جو انجام کثرت عطا ہو تیری تنہا ایک غنا ہے اور لڑائی میں مرنے کو حیات جاودانی سمجھتا ہو  
اس لئے سخت بے باکی سے لڑتا ہے۔

خَلَّيْنِ تَهْدِي اِلَى رَنِيْسَهَا | وَاَيَّةَ مَجْدٍ اَرَاهَا الْعَبِيْدَا

ترجمہ تیری ایسی نصیحتیں ہیں کہ وہ صاحب نصیحت یعنی تیری طرف راہ بتلاتے ہیں کہ تو کیا صاحب فضل و شرف  
اور وہ نصیحتیں نشان مجید بزرگی ہیں جو خدا اپنے بندوں کو دکھلاتا ہو۔

مُهَذَّبَةٌ حُلُوْمٌ مَّرْكُؤَةٌ | احْقَرْنَ الْبَحَارَ بِهَا وَالْاَسْوَدَا

ترجمہ وہ خصال شایستہ اور دوستوں کے لئے شیریں اور دشمنوں کے لئے تلخ ہیں جنکے سبب بلحاظ تیری کثرت شر  
کے دریائوں کو بے شیر سمجھا اور بیاعتش تیری شجاعت کے شیریں کو کمتر جانا۔

بَعِيْدًا عَلٰى قَرِيْبٍ وَصَدُوْدًا | تَعْمَلُ الظُّلُوْمَ وَتَنْصُرِي الْفَقِيْرِيْلَا

يَجْعَلُ عَلَى قَلْبِهَا وَصْفَهَا | تَعْمَلُ الظُّنُونُ وَتَنْصِي الْقَصِيْدَا

ترجمہ وہ نصاب باوجودیکہ وہ ہے قریب ہیں اور پیشہ دیکھنے میں آتے ہیں مگر انکا وصف و منح ہے دور ہر بیتی ہمارا  
قدرت میں نہیں ہے اور وہ ایسے ہیں کہ گمان خلق کو ہلاک اور قصید و نکلوا غروبے قدر کرتے ہیں غرض وہ ہمارا کار  
سے باہر اور شاعروں کے خیالات سے برتر ہیں کائنات میں نہیں آسکتیں۔

فَإِنَّتَ وَحِيدٌ بَنِي آدَمَ | وَلَكِنَّتَ لِفَقْدِ نَظْمِي وَحِيدٌ كَا

ترجمہ سو تو بالذات یکتا ہے بنے آدم ہے اور بسبب فقد نظیر کے یکتا نہیں ہے کیونکہ تیرا کوئی نظیر نہوا اور نہ ہو۔

وَقَالَ لِمَا سَمِعْتُمْ قَوْمًا قَالَهُ فِي آخِرِ مَرْتَبَةٍ

يَسْتَعْظِمُونَ أَيْبَتَنَا نَاكَمَتْهَا | لَا تَحْسَدَنَّ عَلَيَّ أَنْ يَنْدِمَ الْكَاسِدَا

ترجمہ لوگ اُن تھوڑے اور چھوٹی بیو کو جن کے ساتھ میں دہڑکا بہت بُرا سمجھتے ہیں اسے لوگو اگر شیعہ فدا کرے  
یاد دہڑکے تو اُس پر تم حسرت کرو۔

لَوْ أَنَّ نَمِرَ قَلْبِي بَايَعْتُ قُلُوبًا بِهَا | أَنَسَا لَهُمُ الذُّخْرُ مِمَّا تَحْتَهَا الْحَسَدَا

ترجمہ جہاں وہ طاعن لوگ ہیں اگر وہاں سمجھدار قلوب ہوتے تو اُن کو اُن مضامین کا خوف جو میرے  
اشعار میں ہیں حسد کو بہلا دیتا۔

وَقَالَ يَحْيَىٰ مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ بِنِ كَرَمِ السَّمِي

أَقْلَ فَعَالِي بَلَكُهُ أَكْبَرُ فَجَدٍ | وَذَ الْجَلَّ فِيهِ بَلَتْ أَوَّلُهُ كَرَجَدٍ

بجز رفتہ اکثر الحركات الثلاث فالرفع کیونکہ بلکہ معنی کیف کا بقول کیف زید۔ والنصب تکون بلکہ اسم فعل بمعنى وقع  
وہ وجود الثالث۔ والجر علی ان بلکہ معنی المصدر فاضافہا الی اکثر بقولہ تعالیٰ فخر بالرقاب ترجمہ میرے تھوڑے  
اور چھوٹے کام بھی شرف و مجد ہیں تو میرے بڑے کاموں کی تلاش چھوڑ کہ وہ مجد ہیں یا نہیں خاصہ یہ کہ جب تم کو  
یہ معلوم ہو گیا کہ میرے کتر افعال بھی مجد ہیں تو میرے کاموں کی تحس کی کیا حاجت ہو وہ تو اچھے ہوں ابی گے  
اور یہ میری کوشش طلب مجد میں بقدر نصیب اور خطا ہو کیونکہ کوشش کا استمال طلب مجد میں خطا عظیم ہے خواہ وہ  
مجا کو حاصل ہو یا نہوا کسی کچھ براہ نہیں۔

سَأَطْلُبُ حَقِّي بِالْقَنَاءِ وَمَشَائِجِي | كَانَهُمْ مِنْ طَوْلِ مَا لَتَقْوَاهُ دَوْدُ

السلام یا یحییٰ علی الوجہ من فاضل العمامہ ترجمہ اب میں اپنا حق بذریعہ نیرون اور بزیر گان تجربہ کار کے جو بسبب  
دوام برقع پوشی کی گویا امر و ہیں طلب کرونگا۔ یعنی وہ لوگ ہمیشہ لڑائی میں رہتے ہیں اور اس سے کبہ بپ حفاظت  
نہاں میدان جنگ وانہا شرف ایشہر و نکلوا عماموں کے دم اور اس کے بقیہ سے ہمیشہ چھپائے رہتے ہیں اور اُن کی



دارسیان دیکھتے ہیں نہیں آئین گویا وہ بے ریشے ہیں۔

ثَقَالُ إِذَا كَفَّ خَفَافٌ إِذَا دُعُوا  
ثَقِيلٌ إِذَا شَدَّ أَثَقِلَ إِذَا اُعْطِيَ

ترجمہ جب وہ مشائخ رشتے ہیں تو انکا حملہ سخت و گران ہوا و جب وہ مدو کے واسطے بلائے جاوین تو بیکے ہیں یعنی جلد پہنچتے ہیں اور جب وہ اعدا پر حملہ کرتے ہیں تو بہت معلوم ہوتے ہیں کیونکہ ہتھونکا کام دیتے ہیں اور جب وہ شمار کئے جاوین تو تھوڑے ہیں یعنی انکا ایک ایک شخص منظم ہوا ہے۔

وَطِينٌ كَانَ الصَّخْرُ حَاطَةً عِنْدَكَ  
وَضَرْبٌ كَانَ النَّارُ مِنْ حَرِّهِ بَرْدٌ

ترجمہ اور پناہ طلب کرونگا بذریعہ ایسی تیرہ زنی کے کہ او لوگوں کے تیرہ زنی اس کے روبرو کالعدم ہے و بذریعہ ایسی شدید مار کے کہ گویا آتش اسکی حرارت کے روبرو خنکی ہے۔

إِذَا تَشَدَّدَتْ حَقَّتْ فِي عِلَا كُلِّ سِلَاحٍ  
إِنْ جَاءَ الْكَافِرُ كَانَ الْمَوْتُ فِي فَوْقِهَا شَهْدٌ

ترجمہ میں ایسے تجھے والا ہوں کہ جب میں اپنے مددگاروں کو اکٹھا کرنا چاہوں تو میرے گرد و چاروں طرف ایسے جو انور جمع ہو جاوین جو ہر عمدہ گھوڑے پر سوار ہوں اور ایسے شجاع گویا موت انکے مونہ میں مثل شہد شیر ہیں ہر

أَذْمَرُ إِلَى هَذَا الْقَتْلَانِ أَهْبِئْ لَهُ  
فَأَعْلَمُ لَهُمْ قَدْ مَرَّ وَأَحْزَنُ لَهُمْ وَغَدٌ

القدم الخ من الرجال۔ والوفد الخ من الضعيف ترجمہ میں اس زمانے اس کے حقیر باشند و بکی برائی بیان کرتا ہوں کیونکہ انہیں جو زیادہ جانتا ہے وہ غبی ہے اور جو انہیں زیادہ محتاط ہے وہ ناکس ہو پس جاہل و غیر محتاط لوگ کہنے ہوں گے

وَإِذَا كُنْهُمْ كَلْبٌ وَأَبْصَرُ لَهُمْ عَدُوٌّ  
وَإِذَا كُنْهُمْ فَفِيهِ وَأَتَجَبَّوْهُمْ فِرْدٌ

ترجمہ اور انکا بڑا بزرگ سخت بین مثل کتے کے ہو اور انہیں زیادہ نبیا اندھا اور انکا بڑا جاگید والا چیتے کے مانند تیرہ انوم اور انکا زیادہ بہادر و نیر کے مانند نامور اور تھوڑا چیا۔

وَمَنْ يَكِلِ الدُّنْيَا عَلَى الْحِزَانِ يَرَى  
عَلَى قَائِلِهِ مَا مِنْ صَدَاقَتِهِ بَدَلٌ

ترجمہ آزاد و شریف مرد و دنیا کی سختی اور قلت خیر سے ایسا یہ ہو کہ وہ اپنے ایسے دشمن کو دیکر جسکی دوستی سے چاہتا ہو

فَيَا كَيْدًا الدُّنْيَا مَيِّتٌ أَنْتَ مُقْصِرٌ  
عَنِ الْحِرْحَرَةِ لَا يَكُونُ لَكَ حَرْدٌ

ترجمہ سوای ششی دنیا تو کب آزاد و شخص کی تکلیف سے باز و بکی تاکہ اسکا کوئی مخالف نہ ہو۔

يَرْدُّ دُحٌّ وَيُعَدُّ دُحٌّ كَرَاهَا لَوْ صَالِحٌ  
وَتَضْمَرُهَا لَا يَأْمُرُ مِنَ النَّكَلِ

ترجمہ اب تو وہ آزاد و مرد شام و صبح ایسے حال میں کرتا ہو کہ ملاقات اہل دنیا کو کروہ جانتا ہے اور اسکو روزگار اور سخت زمانہ بے چین رکھتا ہو۔ یہ شعر اور اس پہلا بیان میں نہیں ہو۔ دیوان مطبوعہ کلکتہ سے منقول ہوئے۔

بِقَلْبِي وَإِنْ لَمْ أَرَوْهُمْ مَأْمَلًا لَوْ  
رَبِّي عَنْ عَوْنِي مَا وَإِنْ وَصَلَتْ صَدَا

ترجمہ میرے زمین دینا کی طرف سے بلال ہے اگرچہ میں دنیا سے سیراب نہیں ہوا اور میری عمر دراز نہیں ہوئی اس کے  
 دیکھنے کی گزرتی ہے اور مجھ کو اس کی عورتوں سے جو سبب حسن ذاتی کے آرائش سے بے پرواہ ہیں اگرچہ وہ  
 تجھ سے ملین اعراض ہے۔

خَلِيلًا رَأَى دُونَ النَّاسِ حَزَنًا وَعَجَبًا  
 عَلَى فَقْدٍ مِّنَ الْحَبِيبِ مَا لَمْ يَكُنْ فَقْدًا

ترجمہ تمام آدمیوں کے سوا میرے دوست غم اور اشک ہیں کہ وہ مجھے دور نہیں ہوتے اور بہنم میرا اور اشک اس کے  
 مفقود ہونے سے ہیں جس کو میں دوست رکھتا ہوں یعنی محبوب کو مفقود دہو اور غم و اشک ہر وقت موجود۔

بَلِّغْهُم مِّنِّي بِأَجْفَانٍ كَانَتَا  
 جُفُوفًا لِّعَيْنِي كُلِّ بَاكِئَةٍ حَذًا

ترجمہ میرے اشک میری پلکوں سے ہر وقت چھپے رہتے ہیں گویا میری پلکیں دونوں آنکھوں ہر روتے والے کے  
 رخسار ہیں۔ یعنی جو اشک میری آنکھوں سے جاری ہیں وہ اتنے ہیں جتنے رخسار ہر رونے والے پر ہیں۔

وَأَنَّى لِّلْغَيْبِ نَبِيٌّ مِّنَ الْمَاءِ نَعْبَةً  
 وَأَصْبِرْ عَنَّا مِثْلَ مَا لَصِبْتَ لِرَبِّدٍ

النفیہ المجرۃ۔ والریہ النعام ترجمہ اور بیشک مجھ کو پانی کا ایک گھونٹ کافی ہوا اور میں پانی سے مثل شتر مرغ کے  
 صبر کرتا ہوں کیونکہ وہ پانی نہیں پیتا۔ یعنی میں پانی بہت کم پیتا ہوں اور وہ دلیل ہی کی خوراک کے۔

وَأَمَّا فِی مَا یَصْحَى الْمِسْنَانُ لِطَبِیْعِی  
 وَأَطْوَى حِجَابِی لِنُطُوئِ الْحِجَابِ الْعَقْدِ

الطبیۃ المكان الذی تطوی الیہ الرواحل۔ واطوی اجمع۔ والمحبۃ الذی اب المصیرۃ الماضیۃ۔ والعقد جمع عقد ویکون  
 العقد کلمۃ ہذا او ہو الذی فی ذنبہ عقدۃ ترجمہ اور میں اپنی منزل مقصود کی طرف مثل نیزے کی بھال کے جاتا  
 ہوں اور میں مثل اس گرگ کے جو اپنے شکار پر لپکا قصد رکھتا ہوا اور وہ دہلا ہو ہو کھا رہتا ہوں۔ اہل عرب قلت  
 خورش اور بھوک پر صبر کو اچھا اور قابل ستائش سمجھتے ہیں۔

وَأَكْبَرُ نَفْسِی عَنْ جَزَاءٍ بِغِیْبَةٍ  
 وَكُلُّ أَعْتِيَابٍ جَهْدٍ مِّنْ لَا إِلَهَ إِلَّا جَهْدٌ

ابجد یا نفم الطاقۃ وبالفتح المشقۃ ترجمہ اور میں اپنے کو اس سے بڑا جانتا ہوں کہ دشمن کی غیبت کو اس کی جزا  
 سمجھوں کیونکہ ہر غیبت کرنا بے طاقت کی طاقت ہے یعنی جو انتقام نہیں لے سکتا وہ غیبت کرتا ہے اور مجھے انتقام  
 کی طاقت ہے پھر کیون غیبت کروں۔

وَأَرْحَمُ أَقْوَامًا مِنَ الْعَبَى وَالْعَبَا  
 وَأَعْدَرُ فِی بَغْضِی لَأَنَّهُمْ ضِدٌّ

ترجمہ جو لوگ نرمش کم گویا سنے یا عاجزی اور عبادۃ میں قبلہ ہیں انہیں میں رحم کرتا ہوں اور میں انکو اپنے بغض میں  
 معذور سمجھتا ہوں کیونکہ وہ میری ضد ہیں یعنی میں گویا اور ضد کی ہوں اور ایک ضد دوسری ضد کی دشمن ہوتی ہے  
 اس لئے میں انکو معذور سمجھتا ہوں۔

وَيَنْجِيهِ مِمَّنْ سِوَى ابْنِ مُكْرَمٍ | أَيَا ذَلِكُمْ عِنْدِي يَصْبِقُ لَهَا عِندُ

رفع عند ہی طرف لاء حمل الکلام علی المعنی فکانہ قال یصبق ہا المکان ترجمہ اور مجھ کو سوائے ابن محمد کے اور میرے پاس جانے سے اس کے انعام جو میرے پاس اس کثرت سے موجود ہیں کہ اس کے رکھنے کو جگہ نہیں روکتے ہیں۔

قَالَتَ بِلَا وَعْدٍ وَلَكِنْ قَبْلَهَا | شَمَّا ذَلِكَ مِنْ غَيْرِ وَعْدٍ لَهَا وَعْدٌ

ترجمہ اس کے انعام بے وعدہ پہلے پہونچے لیکن اُن انعام کے پہلے اس کی گریا نہ خصلتیں بے وعدہ انعام کے وعدہ ہیں یعنی گو اُس نے وعدہ نہیں کیا تھا مگر اس کے شامل حمیدہ اس کے وعدہ کے قائم مقام تھیں۔

سَرَى السَّيْفُ بِمَا لَطِيعُ الْهِنْدُ حَيًّا | إِلَى السَّيْفِ مِمَّا يَطْبَعُ اللَّهُ الْهِنْدُ

ترجمہ میرے ساتھ سیف ساخت ہند پہلے اس سیف کی طرف جو ساخت خداوند تعالیٰ تھے نہ ہند کے یعنی ہنہی شمشیر باند بکر اس کے پاس آیا کہ وہ میری سیف سے افضل تھا۔

فَلَمَّا لَا أَنْ مَقْبَلًا هَرَّتْ نَفْسُهُ | إِلَى حَسَدٍ كُلِّ صَبِيحَةٍ لَهُ حَسَدٌ

ترجمہ حاسم کو نہ قاعلاً ہزارا ہو خبر میدہمخروف ترجمہ سو جب مدوح نے مجھ کو دیکھا تو اسے ایکو قیام عظمیٰ کو بحر کر کے دے۔ وہ ایسی شمشیر ہے کہ اس کے ہر طرف دشمنوں کے لئے دمار ہے۔

فَلَمَّا أَنْ قَبْلِي مَنْ مَنَى الْجَحْمَ نَحْوَهُ | وَلَا رَجُلًا قَامَتْ تَقَارُفُهُ الْأَسَدُ

ترجمہ سو میں نے اپنے پہلے ایسے شخص کو نہیں دیکھا کہ دریا اس کی طرف چلا ہوا رہے ایسے مرد کو دیکھا کہ شیر اس کے مساوات کیلئے ہوئے ہوں یعنی مدوح نے میرا استقبال کیا اور مجھے معاف کیا۔

كَأَنَّ الْفَيْسِيَّ الْعَاصِيَا تَنْطَبَعُ | هُوَ أَوْ بَهَائِي غَيْرَ أَغْلَمَ مَرَاهِدُ

ترجمہ گویا سخت کما میں براہ محبت اس کی مطیع ہیں کہ وہ اور نہ نہیں کھینچیں اور مدوح بے تکلف کھینچتا ہوا یا اُن کو سوائے انگشتان مدوح کے اور نہ پرہیز ہے۔ غرض تعریف کماں کشی وقوت بازو ہے۔

يَكَاذِبُ صَبِيبُ الشَّيْءِ مِنْ قَبْلِ مَرِيَّةٍ | وَتَكَلَّمَ فِي سَهْمِهِ الْمَرْهَلِ السَّدِّ

ترجمہ مدوح کے نشانہ کے سچے ہونے کی تعریف کرتا ہو کہ قریب کہ قبل تیر بھگنے کے تیر اپنے نشانہ پر جا لے۔ اور اس کو تیران کماں جستہ کا ٹوٹا نا کچھ دشوار نہیں بلکہ ممکن ہے۔

وَيُفْقِدُ فِي الْعَقْدِ وَهُوَ مَصْبِقُ | مِنَ الشَّعْرَةِ السَّقْدِ اعْرَاقًا لِلْيَلِ مَسْقِدُ

ترجمہ اور وہ تیر کو سیاہ یا ل کی سخت گرہ میں لگا دیتا ہے جبکہ رات کالی ہو۔

بِنَفْسِي الَّذِي لَا يَدْرِي بِحَدِّ الْعَدُوِّ | وَإِنْ كَثُرَتْ فِيهِ الدَّائِعُ وَالْقَصْدُ

ترجمہ میری جان کہ تیرا جان کہ تیرا ہوں اُس شخص پر کہ کسی فریب سے اگرچہ اس میں بہت سے دیر ہے

اور قصداً استعمال میں آئے ہوں بلکہ اور یکساں نہیں ہوتا یعنی کسی کے دم میں نہیں آتا۔

وَمَنْ بَعْدَهُ فَقَرُّوْهُنَّ فَخَرَّبَهُ عَنِّيْ ۖ وَمَنْ عَزَّهٗ خَرَّبُوْهُ مِنْ مَّالٍ عَبْدُ

ترجمہ اور میں اس پر قربان کر سکی دوری فقیر ہی ہو اور اسکی نزدیکی تو نگری اور آبرو اسکی عزیز ہے مثل عزت آزاد کے اور اس پر اسکا مال غلام ہو کہ اسکی عزت نہیں کرتا ہر کسی کو دیتا ہوتا ہو

وَيَصْطَلِحُ الْمَرْءُ مَبْتَدِلًا ثَابِتًا ۖ وَيَقْنَعُهُ مِنْ كُلِّ مَنْ دَمَّهٗ حَمْدُ

ترجمہ وہ احسان بدون سوال کرتا ہوا اور اس احسان کو اس شخص سے روکتا ہو جسکی مذمت کرتا ہو اسکی تعریف ہو خلاصہ یہ ہو کہ وہ شریف و نکو بے مانگے دیتا ہوا اور ان رزیلوں کو نہیں دیتا کہ اگر وہ کسی کی مذمت کریں تو وہ مذمت تعریف شمار ہو کیونکہ رزیل لوگ شریفوں سے چرتے ہیں بس جسکی وہ مذمت کرتے ہیں معلوم ہو جاتا ہو کہ وہ شخص مذمت کردہ شدہ شریف ہے۔

وَيَحْتَقِرُ الْحَسَدُ عَنِ ذِكْرِ لَهٗ ۖ كَانَتْهُمْ فِي الْخَلْقِ مَا خَلَقُوا بَعْدَ

ترجمہ وہ حاسدون کو اس سے کتر سمجھتا ہو کہ انکا ذکر کرے گویا حاسد لوگ خالق میں ابتک پیدا ہی نہیں ہوئے یعنی معدوم ہیں و یا مٹنے والا عدل میں غیور ذلت ۖ وَلٰكِنْ عَلٰٓءِ قَدَرِ الَّذِي يُذْنِبُ اِجْتَدُ

ترجمہ اور اس کے دشمن اس سے بخوف ہیں نہ سبب کمزوری و ذلت مدوح کے بلکہ اس سبب سے کہ مدوح کا کینہ بقدر گناہ بگا رہے نہ بقدر گناہ کے۔ چونکہ اس کے نزدیک مجرم بے قدر ہیں اس لئے ان کے گناہ بھی بیکدر ہیں و یا وہ کیا عمدہ مضمون ہے۔

فَاِنْ يَكُ سَيَّارًا بَنْ مَّكْرٍ اِنْقَضٰ ۖ فَاِنْ يَكُ مَاءً الْوُدُّ اِنْ ذَهَبَ الْوَرْدُ

ترجمہ سو اگر تیز واداسیار بن کر مکر میں فضا مل تیری طرف منتقل ہو گئے کیونکہ تو عرق گلاب ہو اگر گلاب جاتا رہا یعنی تو اسکا خلاصہ اور اس سے افضل ہے۔

مَصْحٰى وَبَنِيَّ ۚ وَانْفَرَدَتْ بِفَضْلٍ ۖ وَالْفُتٰ اِذَا مَا جِئْتُ وَاجِلًا فَرَدَّ

عطف بڑھ علی الغی المر فی عن غیر تاکید علی مذہب الکوفیین۔ وانشاء فیہ تروا لاف مذکر لانہ ارادہ الجماعۃ ترجمہ سیار اور اس کے بیٹے مر گئے اور تو ایسا انکی بزرگی کے ساتھ باقی رہا۔ اور ہزار جہلیک ایک کر کے جمع کیا جاوے تو وہ فرد ہو جاتا ہے یعنی ہزار کا بیٹہ سے مرکب ہو کر سب ملکر فرد ہو جاتا ہو۔ خلاصہ تو ایک قائم مقام ہزار کے ہے۔

لَهُمْ اَوْجَعُ عَرَفًا اَبَدًا كَيْ جِئَتْ ۖ وَمَعْرِفَةٌ عَدُوِّ السِّنَةِ لَسَدٌ

معرفۃ عداوی کریمۃ کثیرۃ کا المار العدو ہو الذی لای نخرج۔ و لہ جمع الدو ہو الشدید انخصوصۃ ترجمہ آل سیار کے چہرے سفید ہیں یعنی بے عیب اور ہاتھ بھی ہیں اور معرفۃ کثیر و قدیم ہے اور بوقت خصومت و جدال زبانیں

گویا و نصیح بنیں یہی بجا ت ہیں۔

وَ اَرَدِيْةٌ خَصْرًا وَمَسَلَتْ مُطَاعَةً  
وَمَنْ كَوْنُهُ دَعْوًا وَمَقَرُّهُ جَرْدٌ

ترجمہ اور ان کی چادرین سبز ہیں جو لباس سادات ہے اور سلطنت مطیع اور گندم گون نیز سے گڑے ہوئے  
اور عمدہ گھوڑے یعنی لڑائی کے لئے۔

وَمَا عَشَيْتُ مَا مَا تَوَاتَرًا وَلَا ابْنَاهُمْ  
تَبِيْعٌ بَيْنَ مِيْرٍ وَابْنٍ طَائِفَةٌ اَدَبٌ

میں بن فرماؤں بن طاہر قبیلان شہور تان بن العرب میں ابیہا المدوح اسمیے ترجمہ اور جب تک تو زندہ ہے  
تو سیر اور کریم نہیں مرے اور نہ ان کے باپ تیم بن مرد واد بن طاہر کیونکہ ان کے فضائل بچہ میں سوجود ہیں سو  
اب وہ تیر سے سبب زندہ ہیں۔

فَبَعْضُ الَّذِي يَبْدُو الَّذِي اَنَاذِرُ  
وَبَعْضُ الَّذِي يَخْفَى عَلَى الَّذِي يَبْدُو

ترجمہ جو اس کے فضائل ظاہر ہیں ان میں سے تھوڑے ذکر کرتا ہوں اور ان کے فضائل ظاہر بعض ہیں ان  
فضائل کے جو چھپر پوشیدہ ہیں۔ کیونکہ میں ان کی خبریوں کو کہا ہوا حقہ نہیں ہو چکا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس کے فضائل  
بکثرت ہیں کہ ان میں سے مجھے معلوم ہیں ان میں سے میں بعض کا ذکر کرتا ہوں اور کل مجھ کو معلوم نہیں ہیں۔  
اور بعض جو ظاہر اور معلوم ہیں ان کی بھی حقیقت واقعی نہیں جانتا نہ جہان تک میں افسوس ہوتا ہو کہ ذکر کرتا ہوں۔

اَلْوَدَّ يَدُهُ مَنْ لَا عَيْتَ فِيْ وِدَادِهِ  
وَحَسْبُ لِحْيَتِيْ اَمْتِيْنِ مِنْ خَيْرِةِ الْوَدَّ

ترجمہ جو شخص جگہ اس کی دوستی پر ماست کرتا ہو میں اس کو بسبب مدوح اپنے فضائل حیرت ماست کرتا ہو کہ تو ایسے  
جامع صفات کو کیوں دوست نہیں رکھتا اور ایک بہترین خلق کو دوسرے بہترین خلق سے محبت ہر متر اور ہر  
یعنی وہ خیر الامر ہے اور میں خیر الشعر ایں دونوں میں محبت متر اور والو ہے۔

كَذَا اَفْتَحْنَا بَيْنَ عَلِيٍّ وَطَرْفِهِ  
بَيْنَ الْكُوْهِرِ وَخَتِيْ بَيْنَ الْمَلِكِ اَبْنِ

الجید نے۔ ترجمہ میرا مدوح ایسا ہی ہر جیسا میں نے ذکر کیا سوا سے بچاؤ اور ناکو اس سے ادرا اس کی راہ سے  
دور ہو جاؤ تاکہ سخی بادشاہ اپنے مدوح کہ معالی و فضائل چلتا رہے۔

فَمَا فِيْ سَجَايَا كَرَمًا زَعَا الْعَلِيَّ  
وَلَا فِيْ طَبَاعِمْ التَّرْبِيَةِ الْمُسْلِكِ وَالْمَلِكِ

ترجمہ کیونکہ تمھاری عادتوں میں بلند نامی سے جھگڑا کرنا نہیں ہے یعنی تم کو شرف و مجد سے کچھ علاوہ نہیں ہے  
جیسا کہ مٹی کی سرشت میں بوسے مشک و دمنیں ہوتی ہیں تم اس سے مجد میں و شرف میں کیوں جھگڑتے ہو۔

وَوَعْدُ صَدِيقٍ اِلَى اَبِيْهِ عَزْمٍ عَنِ قَهَالِ اَبْنِ  
هَوَاتُوا حِيْلًا اِنْ بَيْنَا يَوْمًا

ترجمہ میرا وعدہ میرے دوست کے پاس میرے عزم سے کہ قہال بن ابی  
ہو اتنا حیل اگر میں تم سے ایک دن میں

ترجمہ مگر فراق سویدہ حضرت ابن جنکو میں خوب جانتا ہوں اور اسکو ہمیشہ دیکھتا ہوں وہ میرا چہرہ دو جو رہا ہوتا اگر فراق  
موند ہوتا اور اول مصرعہ کے یہ معنی ہو سکتے ہیں کہ تیرے فراق کی حقیقت میں خوب جانتا ہوں اور کیا جانے گا  
اور فراق اسکی نسبت کچھ بھی نہیں ہیں۔

وَلَقَدْ عَلِمْنَا أَنْتَا سَيِّئُ الْعَمَلِ  
لَبِنَا عَلِيمُنَا أَنْتَا لَا خَيْرَ

ترجمہ اور بیشک پہنے نبوی جان لیا ہے کہ اب ہم فراق کے مطیع ہو گئے جبکہ ہم نے جان لیا کہ ہم ہمیشہ نہیں رہیں گے  
غرض آخر البعیدہ الفراق۔

وَإِذَا الْيَبْرُوتَا بَايَا الْبَرْقِ تَقْلَبَانِ  
عَنَّا فَمَا دَرَأَ مَا كُنْتَ إِلَّا جَوْدُ

ترجمہ اسی ابا الہی جیکہ عمدہ گھوڑے ہلو تھے دور کرین اور یجاوین تو جتنا عمدہ گھوڑا ہوگا اتنا ہی وہ بروی ہوگا کیونکہ  
جستہ گھوڑا تیرو ہوگا اتنا ہی جلد ہلو تھے دور کر لیا اور خرق کا دگر ہوگا۔

مَنْ حَصَّ بِالذِّمْرِ الْفِرَاقَ فَإِنِّي  
مِنْ سَحَابٍ يَبْرِي فِي الدَّهْرِ شَيْئًا يَجِدُ

ترجمہ جو شخص حرف فراق کی مذمت کرتا ہے وہ جانے کیونکہ میں ایسا شخص ہوں کہ زمانہ میں کسی شے کو قابلِ ذکر  
نہیں سمجھتا فراق کی کیا تخصیص ہے۔ وقال یحییٰ بن احمین بن علی الحدادی

لَقَدْ حَازَنِي وَجَدْتُ مِنْ حَارَةِ بَعْدُ  
فَيَا لَيْكُنِي بَعْدُ وَيَا لَيْكُنْهُ وَجَدُ

ترجمہ بخدا مجھ کو اس شخص کے عشق نے گھیر لیا جسکو دور سے گھیر لیا پس اسے کاش میں دوری ہوتا تاکہ میں اسکو  
گھیر لیتا اور اس کے ساتھ رہتا اور اسے کاش وہ شخص عشق ہوتا کہ وہ مجھ کو گھیر لیتا تاکہ وہ مجھے ملتا اور کبھی جدا نہ ہوتا۔

أَسْمَاءُ بَتَجِدِيدِ الْهَوَايِ ذِكْرُ مَا ضَلَّ  
وَأَنْ كَانَ لَا يَبْقَى لَهُ أَجْرُ الصَّلَاةِ

ترجمہ میں اس امر سے خوش کیا جاتا ہوں کہ محبت ذکر ایام وصال گزشتہ کار سر نو کرے اگرچہ اس ذکر کے روبرو سخت  
پتھر بھی باقی نہیں رہتا یعنی بعد مہ تاسف و یاد ایام وصال پگھل جاتا ہے۔

سَمَّاءُ أَتَانَا مِنْكَ فِي الْعَابِ عِنْدَنَا  
رَفَادٌ وَقَدْ لَمْ يَرَجِ سِرُّ لُبِّكَ وَمَرَادُ

السرب الجماعۃ من الابل والغنم وغيرہا۔ والقلام بنت غنیمت الراحمۃ ترجمہ جو بخوابی آنکھ میں تیرے سبب ہمارے پاس  
آوے یعنی تیری یاد میں بود و بد مثل خواب کے نہ رہا رہے اور جب تمہارے گلہ شتران وغیرہ قلام جیسے بد بودار گھاس کو  
چرہ میں وہ ہمارے نزدیک گلاب بن لینے تیرے عشق کے سبب تیری ہر چیز اچھی معلوم ہوتی ہے۔

مُتَنَذِلَةٌ حَتَّى كَأَنَّ لِرُتْقَارِ سَفَرِي  
وَحَتَّى كَأَنَّ الْيَأْسَ مِنْ مَوْصِلِ الْوَعْدِ

ترجمہ میرے دل میں تیری تصویر کنہی ہوئی ہے گویا تو کبھی مجھے جدا نہیں ہوتی ہے اور ہر وقت موجود رہتی ہو  
اور یہاں تک کہ تیرے وصل سے ناامیدی گویا وعدہ وصال ہے۔ خوب کہا ہے۔

دل کے آئینہ میں ہر تصویر یار و حبيب فراگردن جھکائی دیکھ لی ۔

وَحَتَّىٰ تَكَادِيَ تَمْتَحِينَ مَلِيحِي وَيَعْبُقُ فِي ثَوْبِي مِنْ رِيحِكَ اللَّهُ

من روی لعیق بالفتح عطفہ علی تکا دی ومن رفعه عطفہ علی تمسین ترجمہ اور چونکہ تو دلیں مصور ہے تو ایسا خیال بند ہتا کہ ابھی میرے اشک جاری ہو چھنے لگی اور میری دونوں کپڑوں میں تیری بوی خوش سے گویا مکی خوش بوی گئی ہو

إِذَا غَدَرْتُ عَسَمْنَا أَوْ فَنَتِ يَوْمَئِذٍ وَمِنْ عَمَلٍ هَذَا لَآيِدٌ وَمَنْ لَهَا عَمَلٌ

ترجمہ جب تو بصورت محبوبہ وعدہ شکنی کرے تو وہ اپنے وعدہ کو پورا کرتی ہے کیونکہ اسکے بعض عہدوں میں سے یہ ہے کہ اسکا کوئی وعدہ پورا نہ تو اس صورت میں وفا کرنا ہے خلف عہد ہے ۔

وَأِنْ عَشِيقْتُ كَأَنْتَ أَشَدُّ مَبَانِيَةً وَإِنْ فَرَكْتُ فَأَذْهَبَ فَمَا لَهَا أَقْصَدُ

الفک بالکسر البغض بین الزوجین خاصہ ترجمہ اور اگر وہ عورت عاشق ہو جاوے تو اسکا عشق بہت بڑھا ہوگا اور اگر دشمن ہو جاوے تو اس کے بغض کی کوئی حد نہ ہوگی تو اس صورت میں تو اس سے بھاگ اور قطع محبت کر دے ۔

وَأِنْ حَقِدْتُ لَمْ يَبْقَ فِي قَلْبِي مَارِغَةٌ وَإِنْ رَضِيتُ لَمْ يَبْقَ فِي قَلْبِي مَارِغَةٌ

ترجمہ اور اگر وہ کہنے لگے تو اس کے دل میں ذرہ بھی خوشنودی نہیں رہتی اور اگر خوش ہووے تو اس کے دل میں کچھ کینہ نہیں رہتا ۔

كَذَلِكَ أَخْلَقَ النَّبِيَّاءُ وَرَبُّنَا يُعْزِلُ بَيْنَهُمَا لَهَادِي وَيَجْعَلُ بَيْنَهُمَا لُزُومًا

ترجمہ عورتوں کی مادتین جیسی شے بیان کیں ایسی ہی ہیں مگر تعجب ہو کہ بسا اوقات ان کے سبب وہ شخص مگر ہو جاتا ہے جو اور دور نگوارہ بتلائے اور راہ راست ان کے سبب پوشیدہ ہو جاتی ہے ۔

وَلَكِنْ حُبًّا حَامِرًا الْقَلْبَ فِي الصَّبَا بَرِيدٌ عَلَى صِرَاطِ الزَّمَانِ وَيَسْتَنَدُ

ترجمہ مگر کیا کہیے کہ وہ محبت جسے دلوں یا م طفلی میں چھپا لیا ہو جعفر زمانہ گزرتا ہو وہ زیادہ اور شدید ہوتی جاتی ہے یعنی باوجودیکہ عورتوں کی عادت خراب ہو مگر ایام طفلی کی محبت قابل زوال نہیں ہے مجبور ہوں ۔

سَقَى ابْنُ رَجُلٍ كُلَّ مَرْزٍ سَقَتَكُمْ مَكَا فَآةٌ يَغْدُو إِلَيْهَا كَمَا تَغْدُو

المرن جمع مرنہ وہی المطر والسماء البیضاء ترجمہ امی محبوبہ ابن علی نے ہر بار ان کو جسے مکر سیراب کیا ہو سیراب کیا تھا مارے سیراب کرنے کے مکافات میں سو وہ ممدوح اس امر کی طرف بوقت صبح اسکے سیراب کرنے کو آتا ہو جیسا کہ وہ ابروقت صبح تمہارے سیراب کرنے کو آتا ہے ۔ یہ خروج اور گریز تشبیب کی طرف صبح نہایت خوب ہو کہ اس میں صبح اور تشبیب دونوں جمع ہیں ۔

لَيْدُ وَی کَمَا تَمُ وَی بِلَا دَا سَكَيْتَهَا وَيَنْبُتُ فِيهَا فَوَقْتُ الْخَرِّ وَالْجَلْدِ

ترجمہ ممدوح باران کو سیراب کرنے پر قیام جاتا ہے تاکہ وہ باران ایسا سیراب ہو جاوے جیسا اس نے تیرے شہر میں کو

جین اسے محبوبہ تو رہی جو سیراب کیا ہے اور ان بلاد میں تجھ پر فخر اور شرف پیدا ہو لیکن اس - سخی بار ان سے نباتات پیدا ہوتی ہے اور مدوح کے باران سے شرف و حمد -

بِمَنْ تَشْتَقِي الْأَكْصَارُ مِنْ هَرَاكُوتِمْ وَخِزْفٍ مِنْ رُحْمٍ عَلَى الرَّهْمِ الْكَبِيرِ

البا متعلقہ بنیت اور بقولہ مروی ترجمہ وہ ابر سیراب ہو یا فخر و حمد پیدا ہو اس شخص کی برکت سے جس کی سوار ہر کے دن لوگوں کی انگلیں اس کے جلال و عظمت کو دیکھ کر کہلی کی کہلی رہ جاتی ہیں اور اثر و دام کے سبب مرد کی چادر یا در پارہ ہو جاتی ہے -

وَتَلْفِي دِمَائِي الْبُكَاسُ لَأَتَمَّ لَكَ لِكُلِّ قَوْمٍ إِيمَاءُ الْيَكْبَةِ إِذَا بَسَجَدُوا

ترجمہ اور لوگوں کی انگلیاں بحالت بخیر ہی اپنے ہتھیار ڈالتی ہیں کیونکہ جب وہ برآمد ہوتا ہے تو کثرت کی طرف اشارے کئے جاتے ہیں اور اسلئے اُنکے ہتھیار گر پڑتے ہیں اور انکو خیر نہیں ہوتی -

مُتَّوْبًا لِحَاوِ الصَّارِبِ أَطَامَ فِي الْوُحَا حَقِيقًا إِذَا مَا أَنْقَلَ الْقَرَابِ اللَّيْلُ

ترجمہ جو لوگ لڑائی میں سرو نہر تلوار مارتے ہیں یہ اُنکے سرو نہر تلوار تلوار مارتا ہوا درجہ کھوڑے کو اُس کا عرق گیر بھی اتھان بہا رہی کرے تو وہ اس وقت سبکدست و چالاک ہوتا ہے -

بِمَنْ يَأْتِي الْخَلِيقَ مِنْ كُلِّ مَوْجِئِمْ وَلَوْ جَبَانًا بَيْنَ أُنْيَا هَا الْأَسَدِ

ترجمہ وہ کس لبت کو ہر جگہ سے بذریعہ سخاوت حاصل کرنے میں بڑا ہوشیار ہے اگرچہ اُس تعریف کو شیر اپنے دانتوں میں چھپا لیں -

بِتَأْوِيلِهِ بَعَثَ الْفَتَى قَبْلَ نَبِيهِ وَبِالذَّخْرِ مِنْ قَبْلِ الْمُهْدِي يَنْقَدُ

البا متعلقہ پیشی ترجمہ ہر مرا کے امیر و ارکے سے قبل حصول عطا مالدار ہو جاتا ہے لے اُسکا وعدہ سچا پس اُسپر بھر و سا کر کے نئی کی طرح نچ کر لگتا ہے - اور بذریعہ اپنے خوف کے قبل ضرب ہنڈی شمشیر کے دشمنوں کو دل و جگر کو پارہ پارہ کرتا ہے -

وَسَيُجِيءُكَ السَّيْفُ كَمَا تَسْلَاهُ لِيَصْرَبُ وَمِمَّا السَّيْفُ مِنْ لَكِ الْغَلَا

انوار القلم ترجمہ اپنی شمشیر کے قسم حقیقی شمشیر تو ہے نہ وہ جسکو تو مارنے کے لئے لے لیتا ہے اور جس چیز سے تلوار بنتی ہے یعنی نو یا تیر یا سیان ہے لینے واقعی شمشیر تو ہی کہ شمشیر سخی سے زیادہ تیز ہے اور میان تیر او زہر ہے جسے تو ہوتا ہے یعنی تیر یا سیان زہر ہے جین تو شمشیر آجاتا ہے -

وَبِمَنْ كَانَتْ الرُّحْمُ لَا مَا تَبْكُهُ حَيَّةٌ عَاكِرُ الْفَلَحِ لَكُمُ تَقَبُّبُ الزُّنْدِ

البعج دم برف - ریشہ بلفی - والزند القداختر ترجمہ اور قسم ہے اپنے نیزے کی کہ حقیقی نیزہ تو ہے اگر



تیری توفیق باز نہ تو تیرے کچھ بھی نہیں کر سکتا ہے نہ وہ جس کو تو غنوں اور سے ترک کرتا ہے۔ جیسا کہ اگر کہے کہ چاقا پر نہ مارا  
تو چاقا آگ نہ دے۔

مِنْ الْقَائِمِينَ الشُّكْرُ بِنِيٍّ وَيُنْهِيهِمْ	لَا تَقْرَأُ يَسْدُوا إِلَيْهِمْ يَأْكُلُ يَسْدُوا
--	--

اسدی الیہ احسن الیہ ترجمہ معراج ان لوگوں کی اولاد ہو جو شکر کو مجھ میں اور اپنے میں تقسیم کرتے ہیں کیونکہ انکی طرف احسان  
اس طرح کیا جاتا ہو کہ انکا انعام لیا جاوے یعنی انکا احسان قبول کرنا ایسا ہو کہ گویا انپر احسان کیا گیا خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ  
میرا اس بابت شکر کرتے ہیں کہ میں نے انکی مدد کی اور انکا انعام قبول کیا اور میں انکا شکر بابت قدر دانی و عطائے انعام کرتا  
ہوں پس طرفین ایک دوسرے کے شکر گزار ہیں۔

فَشَكَرُوا لَهُمْ شُكْرًا بِشُكْرِ اللَّهِ	وَشَكَرُوا عَلَى الشُّكْرِ الَّذِي وَهَبُوا بَعْدَ
--	--

ترجمہ سو مجھ پر شکر واجب ہوئے ایک شکر انعام کا اور دوسرا شکر انکی شکر داری کا کہ وہ عطائے ثنائی ہے یعنی انہوں نے  
جو میرے قبول انعام پر شکر کیا گویا وہ میرے ثانیہ ہے جکا بجا شکر کرنا چاہیے۔

جَدِيدًا مُرِيًا بَوَابِ الْقُبَابِ بِجَدِّهِمْ	وَأَشْخَاصُهُمَا فِي قَالِبِ خَالِفِهِمْ تَعْدُو
---	--

صیام یعنی قیام من صام الفوس اذا وقت ترجمہ آنے گھوڑے آنے دیروں کے دروازہ پر کھڑے ہوئے ہیں اور ان  
گھوڑوں کے اجسام اُنسے ڈر نیوالے کے دلیں دوڑ رہے ہیں۔

وَأَنْفُسُهُمْ مَبْكُونَ لَوْلَا فَوْقَ دِهِمْ	وَأَمْوَالُهُمْ فِي دَارٍ مِنْ لَمْ يَفِدُوا فُلًا
--	--

الوفود جمع وفد ہم الذین یقدمون علی الملوک ترجمہ اور انکی جائیں اپنے انیوالوں پر وقف ہیں انکے مال اوس شخص کے  
گھر میں جو نہیں آئے اُنسے ڈر نیوالے ہیں یعنی انکے انعام عام ہیں۔

كَأَنَّ عِبَادَاتِ الْمُحْسِنِينَ عَسَاكِرًا	فَقَبِيحًا الْعَبْدِيُّ وَالْمُطَهَّمَةُ الْجَدُّ
--	---

العبدی جمع عبد والمطهَّمہ انجیل احسان ترجمہ حسین کی بخششیں گویا لشکر ہیں کیونکہ انہیں غلام اور عمدہ گھوڑے  
کم سوہوتے ہیں سو یہ چیزیں انکے عطیات ہیں موجود ہیں۔

أَرَى الْقَمَرِ ابْنَ السَّمْسِ فَلَيْسَ الْقَمَرُ	رَوَيْدًا لِحَاثِي يَلْبَسُ الشَّعْرَ الْخَلْدَ
--	---

ترجمہ میں دیکھتا ہوں کہ چاند آفتاب کے بیٹے نے لباس بزرگی پہن لیا یعنی تو چاند ہو اور تیرا باپ آفتاب ذرہ دم سے  
یہاں تک کہ تیرے رخسار پر ڈاڑھی جم آوے یعنی بالغ ہو جاوے اسوقت دیکھنا کہ تیرے کمالات کمان تک تیرے  
کرتے ہیں۔ سچ ہے ہونہار برو کیے چلنے چکنے پات۔

وَأَعَالَ فَضُولَ الدَّارِ مِنْ جِبَارَتِهَا	عَلَى بَدَنِ قَدْ الْقَسَا لَهْ قَدْ
--	--------------------------------------

غالباً وہ بے با ہی رفہا من الارض ترجمہ اور یہاں تک کہ مرد کا قد جو شل تیرے سیدھا اور کشیدہ ہے ذرا کم ذرہ کا ایک

سب اطراف سے اونٹن لے کر لے کر اس کے ذریعہ ٹھیک آجائے۔

وَبَايَعُوا بَنِي إِسْرٰءِيلَ اَبَاوَهُمْ وَهَمُّوْهُ

وَكَانَ كَذٰلِكَ اَبَاوَهُمْ وَهَمُّوْهُ

ترجمہ اسنے جبکہ وہ مدت تھانے کان مکارم سے صحبت کی یعنی ایسی عمر میں جو عمر مکارم کی عادت والی اور یہ بات نئی نہیں ہے کیونکہ اسکے آبا و اجداد و جالت بلائی گئی تھی ہی تھے لینے یہ عربی موروثی ہے۔

حَبَابِيْ بِاَشْهَادِ النَّسْوٰۤی اِیْنَ دُوْنَهَا

حَبَابِيْ بِاَشْهَادِ النَّسْوٰۤی اِیْنَ دُوْنَهَا

ترجمہ مدوح نے مجھ کو مدھوڑوں کی قیمت دی اور گھوڑے اس خوف غمایت نہیں کئے ہیں کہ ان پر چڑھ کر چلا جاؤنگے کیونکہ گھوڑے فراق کے شکر ہیں اور دلی کے مدھوڑا کی قدر شناسی کی تمہیں کرتا ہے۔

وَشَهَوٰۤهُ عَسُوْرًاۤنَ جَوٰۤہِرٍۭیْنِیْمَ

وَشَهَوٰۤهُ عَسُوْرًاۤنَ جَوٰۤہِرٍۭیْنِیْمَ

شہوہ عطف علی محافہ۔ والیہ فرمے ہا امان۔ و شمار تباہیئے متئے متئے ترجمہ اسنے مجھ کو درہم و دنانیر لینے قیمت پس اسنے دی کہ دوبارہ پھر بخشش کی طرف رجوع کر لگا کیونکہ اسکے ہاتھ کی بخشش مکرر ہوتی ہے اگرچہ ان قیمتوں کا دین والا ایکنہ ہو مگر اسکی بخشش دوتا ہے۔

فَلَاۤنَرٰتُ الْاٰمِیْنِیْنَۤیْمَ

وَفِیْۤیْدِهِمْ غِیْظٌۭ وَّفِیْۤیْدِیْ اِلٰۤیْدُ

ترجمہ سو خدا ایسا کرے کہ میں ہمیشہ حاسدین سے ایسی ہی قیمت اسپان لیکر ملتا رہوں کہ اسکے ہاتھ میں غصہ حاسد رہے اور میرے ہاتھ میں عطا و امیر تاکہ وہ لوگ اسے سچ میں ہلاک ہو جاویں۔

وَعِیْدُیْۤیْمَ اِلٰۤیْمَ وَّمَاۤلُ

وَعِیْدُیْۤیْمَ اِلٰۤیْمَ وَّمَاۤلُ

القبائل جمع قبیۃ وہی ثیاب بین قمل فی مصر۔ والہام الملک العظیم اللہ ترجمہ اور ہمیشہ رہیں میرے پاس جاسر ہائے بادشاہ بلند ہمت اور اسکا مال اور ہمیشہ رہے حاسد و نکو انکا راس پیر سے کہ میں نے بادشاہ سے پائی ہو لینے وہ یہ ہو خدا کہتے رہیں کہ امیر نے اسے کچھ نہیں دیا۔

یٰۤیْمَ وَّمَنْۢ شَاۤءَ فِی الْکَلٰۤیْمِۤیْمَ

یٰۤیْمَ وَّمَنْۢ شَاۤءَ فِی الْکَلٰۤیْمِۤیْمَ

انشا و اناتہ ترجمہ شاہ لوگ کلام میں میری برابر ہی چاہتے ہیں اور حال غیبہ ہو کہ بندر سوائے گویائی کے اور چیز دینے مرد کے مشابہ ہو سکتا ہے۔ انسان کی طرح گویا نہیں ہو سکتا ہے۔ غرض وہ لوگ بندر ہیں میری سی گشتگو کہان سے لاویں گے

فَهَمُّۤیْمَ فِیۤیْمَ اِلٰۤیْمَ اِلٰۤیْمَ

وَهَمُّۤیْمَ فِیۤیْمَ اِلٰۤیْمَ اِلٰۤیْمَ

ابن دایۃ التمریہ لانہ یقع علی دایۃ البیہر فی قمر۔ والوایۃ موضع جرح البیہر من الرحل والتملح جنس من الفاراعیہ یومین بحدۃ السمیع و فی التملح اسمع من تملح ترجمہ اور ان حاسد لوگوں کی جماعت ایسی قلیل ہے کہ انکو کو با وجود وحدت نظر نہیں دیکھ سکتا اور انکی غل کو چھو ورنہ بھی باوجود تیزی ساعت نہیں سن سکتے غرض بہت حقیر ہیں۔

وَمِنِّي اسْتَفَادَ النَّاسُ كُلُّ غَرْبَةٍ  
فَجَارُوا بِذَلِكَ الذِّمَّةَ لِي لِيَكُنْ حِجْرًا

یا زہرا! میں نے ہجرت اور حال یہہ ہو کر لوگوں نے ہر ایک کلمہ مجھے حاصل کیا ہے سوائے لوگوں اس میرے احسان کے  
مومن ترکہ نام ہے کے جزا و اگر ترکہ یاقوت تعریف و حق شناسی نہیں ورنہ میں تو تعریف کا مستحق تھا۔

وَجَدْتُ عَلِيًّا وَابْنَهُ حَيًّا قَوِيًّا  
وَهُمَا خَيْرٌ قَوْمٍ وَأَسْوَى الْأَحْوَادِ

ترجمہ میں علی اور بیکے بیٹے کو اپنی قوم میں سب سے بہتر پایا اور انکی قوم سب قوموں سے اچھی ہو اور اُس کے سوا آزاد و غلام سب آپس میں برابر ہیں  
وَأَخْبَرَنِي شِعْرِي مِمَّا كَانُوا فِي مَكَانِهِ  
وَفِي عَيْنِي الْحَسَنَاءُ لَيْسَتْ كَحَسَنِ الْعَقْلِ

ترجمہ اور ان دونوں کے مدوح ہوئے سبب سے شہر اپنے ٹھکانے لگا گئے اور جو بصورت صورتی کے گلے میں یا اچھا معلوم ہو گیا  
وَسَارُ ابْنِ مُحَمَّدٍ بَنِ طَلْحٍ وَهُوَ لَا يَدْرِي أَيْنَ يَرِيدُهُ دَخَلَ كَفْرًا لَيْسَ فَقَالَ

وَزِيَارَةٌ عَنْ عَمْرِو مَوْلِدٍ  
كَالْغَيْضِ فِي الْجَنِّ الْمُسْتَهْدِ

ترجمہ اور اس قرہ کا بے وعدہ دیکھنا اسکی خوبی کے سبب ایسا آرام بخش ہے جیسا خواب شخص بیدار کی آنکھ میں۔  
مَجْتَبًى بِكَافِيَةٍ رَجَبٍ  
دَمْعُ الْأَمِيرِ بِي هَمْدٍ

ترجمہ رجب میں امیر ہل لین ترجمہ اُس قرہ میں ہلو گھوڑے قدم قدم لگے امیر ابو محمد کے ساتھ۔  
حَتَّى دَخَلْنَا جَنَّةً  
لَوْ أَنَّ سَاكِنَهَا فَحَدَّ

ترجمہ یہاں تک جا چکے کہ اُس کا نوین ہو چکے کہ وہ جگہ جنت تھی اگر اُس کے رہنے والے ہمیشہ رہتے اور فنا سے بچے رہتے۔  
خَضِرًا عَمْرًا الشَّرَّاءَ  
بِكَافِيَةٍ حَسَنٍ أَعْيَدَ

ترجمہ وہ قرہ سر سبز ہو اور اسکی مٹی سرخ رنگ کی ہو وہ سر سبز زمین پر ایسا معلوم ہوتا ہو کہ وہ خط منبر ہو سرخ و نارنگ  
رِخْارِے پر۔ اغید میں سرخی کے معنی بھی تھے مگر ادشاعر رخسار نرم و سرخ ہے۔  
أَحْبَبْتُ نَشِيئَهَا هَا  
فَوَجَدْتُهَا مَا لَيْسَ يَوْجَدُ

ترجمہ میں نے چاہا کہ اُسکو کسی سے تشبیہ کی دوں۔ و اُسکا مشبہ بہ معدوم پایا۔ کلی کی قید اسلئے لگائی کہ پہلے تشریح میں تشبیہ  
جزی گز چکی ہے غرض ایسی چیز جو معدوم تھی کہ نام اوصاف میں اسکی مثل ہو۔  
وَإِذَا رَجَعْتُ إِلَى الْحَقِّ  
بِثَقِّ فَهِيَ وَاحِدَةٌ لَا وَحْدَ

ترجمہ اور جب تو نفس الامر کی طرف رجوع کرے تو وہ قرہ خوبے میں ایک ہی ہے اور واسطے یکتا شخص  
ہو چکے کے لئے اسکی ملک ہے۔ وہ ہم بالہموض فاقعدہ فقال۔  
يَا مَنْ رَأَيْتُ أَحْسَنَ لِي وَفَعَلًا  
بِهِ وَحَدَّ الْمُلُوكِ عَبْدًا

انور الدین نے وہو الذی سے لعل بطعام بطنہ ترجمہ اسے وہ شخص کہ اُس کے بقایہ میں میں نے حلیم کو ناکس پایا

اور بادشاہان ان کو غلام۔

مَالٌ عَلَى الشَّرَابِ حَبْدًا	وَأَنْتَ يَا لَكُمَا مَاتِ اَهْدَى
--------------------------------	------------------------------------

ترجمہ مجید شہر اب شدت جھکا پڑی اور غالب کی اور توحید کا مون کی طرف تیرا رہ پلے والا ہو۔

فَإِنْ تَقْضَتْ بِأَنْصُرَانِي	عَدَدَتْهُ مِنْ كَدِّكَ بِرَفْدَا
--------------------------------	-----------------------------------

ترجمہ سو اگرچہ میرا نام احمد ہے جو غیر صرف ہو مگر تو جھکو ان طرف کی ایازت دی تو میں اسکو تیری عطا شمار کروں۔

وَأَطْلُقُ الْبُوحْدَ الْبَاشِقَ عَلَى سَمَانَةٍ فَخَذَ بِأَفْعَالٍ
---

أَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ بَلَغَتْ الْمَرَادَا	وَفِي كُلِّ شَيْءٍ شَاوَتْ الْعِبَادَا
--	--

ترجمہ کیا تو ہر شے سے اپنے مراد کو پہونچا اور ہر دُور میں تو تمام بندگان خدا سے سبقت لے گیا۔

فَمَاذَا أَنْتَ كَتَّ لِمَنْ كَيْدٌ	وَمَاذَا أَنْتَ كَتَّ لِمَنْ كَانَ سَادَا
-------------------------------------	---

ترجمہ سو تو نے غیر سوار کے لئے کیا چھوڑا اور سوار کے لئے کیا یعنی تو نے تمام مراتب شرف و کامیابی حاصل کر لی۔

كَأَنَّ اللَّهَ تَعَالَى إِذَا مَرَّ بِكَ	تَضَيَّدَ هَانَتْهُ فِي أَنْ تَصَادَا
---	---------------------------------------

السانی جنس من الطیر کہ من العصفور ترجمہ گویا سمانے جب تجھ کو دیکھا کہ تو اسکا شکار کرنا چاہتا ہے تو وہ ایسا بات

کے خواہشمند ہو کر وہ شکار کیا اور وجہ تار البوحید بعض احوال فاشا رخشا فالتقطه الکلاب قتل

وَشَافِعٍ مِنَ الْجِبَالِ أَفْسُودِ	فَكَرَّ كَيْفَ فَوَخَّ الْبُعْبُعُ الْأَكْبُودِ
-------------------------------------	---

الشاخ العالی۔ والاقدار الطویل۔ والا صید الذی فی عقبہ اجرجاج من داء۔ و الصید دا ز اخذ الابل فی اعناقہا

ترجمہ اور بہت سے پہاڑ بلند و طویل اور تنہا اور تیری مثل شر ترچ کر گرون کے ہیں۔

يَسْمُرُ مِنْ ضَيْقِهِ وَأَجْلَمُ	فِي مِثْلِ مَنْ الْمَسْدُ الْمُعْقِلِ
-----------------------------------	---------------------------------------

المسد حیل من لیس او شہر ترجمہ اس پہاڑ کی تنگی اور پیچرو کے سبب ایک راہ تنگ بنیں جو مثل ہٹ دی چو گزہ زوہ

رسی کے چھیدہ تھی یہ کہ جاتی تھی۔

ذُرْنَاهُ إِلَّا كَسْرَ الذِّئْبِ لِمَنْ يَحْجُلُ	لِلْمَيْدِ وَالزُّهْدِ وَالْقَسْرِ
---	------------------------------------

ضمیر بعد الما لا الکر بل ترجمہ ہم اس پہاڑ میں ایسے امر کے لئے جھکا امیر عادی نہ تھا گئے۔ امیر کا عادی ہونا اس

سبب سے تھا کہ وہ ہو و لعب کو پسند نہیں کرتا ضروری کاموں میں لگا رہتا ہے یا وہ پہاڑ سبب صعوبت اور

بلندی کے شکار کا عادی تھا یعنی کوئی شخص اس میں شکار کھینے نہیں جاتا مگر یہ امیر سبب پنی بہادری کے

وہاں گیا۔ واسطہ شکار اور سیر اور ہو و لعب کے۔

بِحَسْرِ مَسْقِيٍّ إِلَيْهِ مَاءُ أَسْوَدِ	مُتَوَادٍ مُتَوَادٍ مُقْلَدِ
--	------------------------------

عہ و انہ قول خرقہ درجہ ہواں چار خود ہواں بد کلف ہواں سیدنا کہ مذہبی شکار خواہی آئے

ترجمہ ہم گئے تھے ساتھ لیکر جو خون صید بلایا جاتا ہے اور رنگ کی کالے بار بار شکار کرنے والی اور زنجیر میں بند  
ہوئی اور گلے میں پتے پڑے ہوئے تھے۔

بِكُلِّ نَابٍ ذَرْبٍ فَحْدٍ عَلَى حَقَائِقِ حَنْكٍ كَالسَّبْرِ

ترجمہ اور گئے ہم گئے لیکر وہ شکار کرتے تھے ہر دانت تیر بران مثل سومان سے جو گلے ہوئے تھے دو جانبوں حلق پر۔

كُطَابِ النَّارِ وَإِنْ لَمْ يَحْقِدْ يَقْتُلْ مَا يَفْتَلُهُ وَلَا يَدِي

ترجمہ وہ گئے اگرچہ کے سے کینہ نہیں رکھتے تھے مگر مثل طالب انتقام شکار کے پیچھے دوڑتے تھے اور جس قدر شکار  
مارتے تھے انکی دیت نہیں دیتے تھے۔

سَيَنْشُدُ مِنْ ذَا الْخُشْفِ مَا كَرِيفَقْدِ

الخشف ولد الظبية ترجمہ وہ اس ہرن کی پورے جسکوڑ ہوٹتے تھے گم نہیں کرتے تھے یعنی جانے نہیں دیتے تھے  
ہر ان پتہ نے بجائے خشفان جمع کے خشف واحد رکھ دیا ہے۔

فَأَمَّا مِنْ أَخْفَا مَمْطُولٍ نَدَى كَانَتْ بَكَ وَوَعْدًا أَلَا مَكْدِ

ترجمہ سو وہ آہویرہ سترہ زار باران رسیدہ تر سے کہ گویا وہ آغاز سترہ ریشم امر وہاں کتے کی آہٹ پاکر  
اُٹھ کر بھاگا۔

فَأَمَّا يَكُنَا لَاحِقَتِ لَيْهَنْدَى وَلَمْ يَقْعِرْ إِلَّا عَلَى بَطْنٍ سِيدِ

ترجمہ وہ بچہ آہو نہیں قریب تھا کہ راہ پاوے مگر طرف موت کے اور وہ نہ گرا کر کتے کے ماتھے میں۔ یا یہ کہ  
جب وہ نہکا تو بحالت مایوسی سینے پانوں کے پیچھے گیا۔

وَلَمْ يَكُنْ إِلَّا لِلشَّاعِرِ الْحَبِيبِ وَصَفَاكَ عِنْدَ الْأَمِيرِ الْأَكْبَدِ

مخبر ورنہ للکلب ترجمہ اور اُس کتے نے روبرو امیر امجد کے شاعر عمدہ گو کے لئے اپنا کوئی وصف نہیں چھوڑا کیونکہ  
اگر وہ اُس کے وصف میں مبالغہ بھی کرے تو وہ حال واقعی سے کم ہے۔

الْمَلِجِ الْقَرْمِزِ أَيْ مُحَمَّدٍ الْقَائِضِ الْبَطَالِ بِالْمُهَنْدِ

القرم الیہ المکرّم وهو من الابل مالیکم علیہ ولای ذیل ترجمہ امیر امجد کون ہے وہ ایک بادشاہ سید مکرّم ابو محمد ہے  
جو شمشیر بندی کے ذریعے سے دلیروں کو گرفتار کر لیتا ہے۔

ذِي سَمِ الْبَيْعِ الْغَرَّ الْبَوَادِ الصَّوْدِ

الذی البیض ترجمہ جو نہایت روشن ظاہر ہو بیہوشی بار بار لٹوئی والی نعمتوں کا صاحب ہے۔

إِذَا أَرَادَتْ عَدَاكَ لَمْ تَحْدِ وَإِنْ ذَكَرْتَ فَضْلَهُ لَمْ يَفْقِدِ

ترجمہ جب میں ان نعمتوں کے شمار کیا اور دیکھا تو شمار نہیں کر سکتا اور اگر اس کے تفصیل و کرم کا ذکر کروں تو وہ تمام  
نہیں ہو سکتیں۔ وقال ارتجالا یودعہ

مَا ذَا النِّوَةِ اَحْ وَذَا الْوَلَوِ الْكَلْبِ  
هَذَا الْمَدَاعُ وَذَا الْوَدْعِ الْبَحْرِ

ترجمہ یہ رخصت کرنا مثل رخصت کرنے کا مثل عکس کے نہیں ہے بلکہ یہ رخصت کرنا روح کو جسم کا رخصت کرنا ہے  
کیونکہ جدائی کے بعد وہ سے میں بیشک سر جاؤں گا۔

اِذَا السَّحَابُ نَزَلَ فَرَأَى الرَّجُلُ مَرْتَفَعًا  
فَلَا عَدَّ الرَّمْلَةَ الْيَكْنَ عَا مِنْ بَلَدٍ

زقہ حرکت و ساقہ۔ صابا وز۔ والرملة من بلاد الشام وہی بلاد المدوح ترجمہ جبکہ ابر کو ہوا اونچا اٹھاوے تو وہ ابر  
شہر سے جو وہ شہر ہے بجاؤں گے بلکہ سب کا سب وہاں ہی برس پڑے و مائے ارضانی و برکت دیتا ہے۔

وَيَا فِرَاقَ الْاَمِيرِ الرَّحْبِ مَنَزِلُ  
اِنْ اَنْتَ فَاَرَقْتَنَا يَوْمًا فَلَا نَعُدُّ

ترجمہ اور اسے فراق امیر کے جس کی منزل وسیع ہے اگر تو ہے کسی روز جدا ہو جاوے تو پھر نہ آؤ کیونکہ ہم اس کے  
فراق سے خوش نہیں ہیں۔

وَدَخَلَ عَلَى اَبِي الشَّامِرِ اَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ بْنِ جَدَّانٍ وَفِي يَدِهِ بَطْنِيَّةٌ مِنْ نَدَفٍ غَشَاءٍ مِنْ خَيْرِ اَنْبَارِ رَعِيْلَانِ

قِلَادَةٌ مِنْ لُؤْلُؤٍ فَخِيَاهُ بِنَا وَقَالَ شَبَهَا فَقَالَ

وَبَيْتِيَّةٌ مِنْ خَيْرِ اَنْبَارٍ صَحْنَتُ  
بَطْنِيَّةٌ بَنَتَتْ بِنَارٍ فِي بَيْدٍ

ترجمہ اور بہت سے بید کے بنے ہوئے ظن ہیں کہ اس کے بچپن ایک خیرہ ہو جو ہاتھ کی آگ سے جھا ہے۔ جب اسکو خیرہ  
کہا تو اسکو جینے والی چیز کہا اور اسکا بھنا ہاتھ کے آگ سے سڑا کیونکہ آگ سے ہاتھ گرم کر کے اسکو بنایا تھا تو گویا ہاتھ  
کی آگ اسکی جان والی ہوئی۔

نَظَّمُ الْاَمِيرُ لَهَا قِلَادَةً لُؤْلُؤًا  
كَفَعَالِهِ وَكَلَامِهِ فِي الْمَشْرِقِ

ترجمہ امیر نے اس کے لئے ایسا موتیوں کا ہار تیار کیا جیسا کہ مجموعین امیر کے کام و کلام ہوتے ہیں یعنی ہار کے موتی  
ایسے مرتب ہیں جیسا کہ بوقت گفتگو اس کے منہ سے موتی بھڑتے ہیں۔

كَالْكَأْسِ بَا شَرَّهَا اَلْمَرْحَمُ فَابْرَدَتْ  
زَبَدًا اَيْدًا وَرَعْلًا شَرَابِ اسْتَوَدَّ

اقبل لائسے کا ساشی کیونکہ فیما الشرب ترجمہ خربوزہ مذکورہ سیاہ رنگ کے اس کے گرد موتی مرصع ہیں ایسا معلوم ہوتا ہے  
رگو یا پیالہ شرب میں پانی ملایا ہوا اور وہ کف لے آیا ہو جو سیاہ شراب پر پھر ہے ہیں۔ شراب کی سیاہی پسپ  
سیاہی رنگ پیالہ کے ہو۔ وقال فیما ارتجالا ایضا

وَسَوَدَّ اَعْمَ مَنَظَرٍ مَعْلَمٍ هَا اَلْاَلِ  
لَهَا صُورَةُ الْيَحْيَى وَهِيَ مِنَ الدُّنَا

ترجمہ اور محبت سے سیارہ رنگا کی چیز ہیں جیسا کہ مولیٰ پر دے ہوئے ہیں وہ صورت میں تو خیر نہ ہے اور حقیقت میں ایک قسم کی توجہ بدوسی ہے جسے مذکرتے ہیں۔

كَانَ بَقَا يَاعْبُدُكَ فَقَرَّاسَهَا طَلْعُ رَوَاعِي الشَّيْبِ فِي الشَّعْرِ الْحَمَلِ  
رواعی جمع راعیہ وہی اول شعر تطلع من الشیب ترجمہ گویا تیشہ عمر کے سر پر اول بڑھاپے کا ظہور ہے گھونگر والے بالوں میں۔ یہ تشبیہ نہایت لطیف ہے۔ وعمل ابیاتا بدیمہا فتعجبوا العشار من سرته فقال۔

اَتَذَكَّرُ مَا نَفَقْتُ بِهِ بَدِيْهًا وَلَيْسَ بِمُذَكَّرٍ سَبَقُ الْحَكَا  
ترجمہ کیا تو اس شعر کو جو سینے کے البدیہہ کہا اور بدیہہ سمجھتا ہے حال آنکہ عمدہ گھوڑے کا بڑھاپا نہ سننے پر نہیں۔  
اَرَاكِضَ مَعْصُومَاتِ الْقَوْلِ قَسْرًا فَاقْتُلَهَا وَغَيْرُيَ فِي الْبَطْرَاءِ

المعصومات المعصبات دار الفاضل اطراف ترجمہ میں اشعار شکلیہ کے پیچھے بزرگ و ڈاؤر تانا ہوں سوا کوشنکار کر لیتا ہوں اور مجھے سوا اور لوگ گھوڑا ہی دوڑاتے رہتے ہیں۔ وقال یخرج کافوراً سنۃ ست واربعین وثلاثاً سنۃ  
اَوْدُ مِنْ اَلَا يَأْوِرُ مَا لَا تَوْدُّهَا وَاسْئَلُوا اِلَيْهَا بَيْكُنَا وَهِيَ جُنْدُهَا

ترجمہ میں رہنا گارہ اس امر کی امید رکھتا ہوں جو کہ وہ دوست نہیں رکھتا اور زمانہ سرفراز کی شکایت کرتا ہوں وہ وہ زمانہ خود دیگر فراق ہو یعنی میں زمانہ سوا میرا رکھتا ہوں کہ مجھ کو احباب سے ملائے مگر وہ نوابان فراق ہے۔  
يُبَاعِدُنْ جَبَّارًا يَجْجَعُنْ وَوَصَلَهُ فَكَيْفَ يَجِبُ يَجْجَعُنْ وَوَصَلَهُ

ترجمہ وہ ایام اس دوست کو جدا کر دیتے ہیں جنکے ساتھ وہ اور وصل دوست اکٹھے ہوتے ہیں پس کیا حال ہوگا انکا اس دوست معاملہ میں جسکے اعراض کے ساتھ وہ جمع ہوتے ہیں یعنی جبکہ زمانہ ملے ہوئے دوست کو جسے جدا کر دیتا ہے تو دوست مہاجر کو ہے کیونکہ ملاوے گا اور یہ جو کہ زمانہ وصل اور ہجر کے ساتھ جمع ہوتا ہو اس کے یہ معنی ہیں کہ وصل اور ہجر اس میں واقع ہوتے ہیں۔

اَبَى خَلْقُ اللّٰهِ نِيَا جَبْدِيَّا تَدِيْمًا فَمَا طَلَبِيْ مِنْهَا جَبِيْبًا تَرْدًا  
ترجمہ عادت دنیا اس بات سے انکار رکھتی ہے کہ کسی حبیب موجود کو ہمارے پاس ہمیشہ رکھے سوا اس سے حبیب مفقود کو کہ وہ اسے لوٹا ملاوے کس طرح میں طلب کر سکتا ہوں۔

وَالسَّرَّاءُ مَفْعُولٌ فَعَلَتْ تَغْيِيْرًا تَكَلَّفَ شَيْءٌ فِيْ طَبَاعِكَ ضِدًّا  
ترجمہ اور جو کام تو کرے اس میں سے وہ کام جلد متغیر ہو جاتا ہے کہ جس چیز کو تو تکلف کرے اور تیری طبیعت میں اس سے نفرت ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ زمانہ اگر کسی کو دوست سے ملا دیتا ہو تو چونکہ یہ امر اسکی سرشت کے خلاف ہے اسلئے فوراً ہے وصل کو ہجر سے جو اسکی طبیعت کے موافق ہے بدل دیتا ہے۔

بَدَعَ اللَّهُ حَيْسًا فَارْتَضَيْنَا وَفَعَلْنَا  
مَعَهَا كَمَا يُنَاصِحُ رَحْمَةً

یونانی من الہی المظہر الشان والاموالی الوسی ترجمہ خدا ان شرف و شرف کے لیے حال میں جدا ہوئے  
کہ ان پر زمان غرض چشم شل گواہان و شرف کے سوار تین ہے کہ ہر ایک انہیں کی اپنی دونوں آنکھوں سے اپنے رخسار پر شک شل  
باران سبب صدمہ فراق کے برسا رہی تھی نہ انکی کثرت گریہ کو بالان سے تشبیہ دی۔

وَقَدْ رَحَلْنَا بِحُلِيِّهِ تَنَازَعًا عَقْلًا  
وَبَادَ بِهِ مَا بِالْقُلُوبِ كَأَنَّهُ

ترجمہ یہ موضع فراق ایسے صویر میں تھا کہ اس پر انکی جدائی کا وہ ہر صدمہ تھا جیسا ہمارے دل و نیر تھا اور جیسا میں سے  
مشوق کوچ کر گئے تو گواہ دیا کہ جیسے گون کہ اسکا بار پر گندہ ہو گیا ہو یعنی حیرانکی رونق و فروزی سے پر زیب تھا انکے  
جاتی ہے رونق شل بے مار گردن کے ہو گیا۔

إِذَا سَارَتْ الْأَعْيُنُ أَجْمَعُ فَوَيْلًا  
تَفَادَحَ مَسْكُ الْغَائِبَاتِ وَرَأَى

تفادح من فلاح فیوج۔ والذنب تلبس الریحہ وبقال انہ الاس ترجمہ جبکہ انکے حوج و حوج کے بنات پر چل پڑے اور حوج  
شک لگائی ہوئی تھیں تو انکا شک اور شک اس کو شہو غلط ہو کر بچت پیرین اور تمام حوج شہو دار ہو گیا۔

وَحَالٍ كَأَجْدَانٍ تَرْمَتُ بَلْوَعَهَا  
وَمِنْ دُونِهَا عَقْلُ الْعَرِيقِ وَبَعْدَهَا

ترجمہ اور بہت سے حال و شوا صعبہ بین شل ان مشوقون کے بین یعنی صعوبت وصول میں کہیں اس  
کے پہنچنے کا ارادہ کیا اور اس حال کے در سے ہلاکی راہ اور اسکی دوری ہو خلاصہ یہ کہ بین ایسے احوال کا قصد کرتا ہوں  
جسکا حصول سخت دشوار ہے جیسا حصول قرب ان مشوقون کا۔

وَأَنْعَبَ خَلْقُ اللَّهِ مَنْ زَادَ هَمَّهُ  
وَقَصُرَ سَجَا تَشْتِيهِ النَّفْسُ وَجَلَّ

الوجد السہ ترجمہ خلق خدا میں سب سے زیادہ رنجیدہ وہ شخص ہو کہ اسکی ہمت بُری ہوئی ہو اور اسکی طاقت و دستہ  
اُس چیز سے جسکو اسکی طبیعت چاہتی ہے کوتاہ ہو یعنی ایسا ہی میرا حال ہے۔

فَلَا يَحْكُمُ فِي الْجَمَلِ مَا لَكَ كَلَهُ  
يَبْغُلُ حُجْلًا كَانَ بِالْمَالِ عَقْلًا

ترجمہ سوچائے کہ طلب شرف میں تیرا سارا مال نہ کھل پڑے اور اگر ایسا کر لیا تو وہ شرف اور بزرگی جسکی گروہ سبب مال  
کے بند ہی تھی کھل پڑی یعنی بزرگی مال سے ہے اگر مال نہیں بزرگی بھی نہیں پس سخاوت میں میانہ رو سے  
اختیار کرنا چاہئے۔

وَذَبْرَةٌ تَذِلُّ بِالْأَذَى الْجَمْلُ كَفَهُ  
إِذَا حَارَبَ الْأَعْدَاءَ وَالْمَالُ نَزَلَهُ

ترجمہ اور مال کی تدبیر شل اس شخص کے کہ کہ جب وہ دشمنوں سے لڑے تو بزرگی اسکی بتلی ہو۔ اور مال اسکا  
پہونچا۔ بتلی کو بچا ہوا اور بچنے کو مال پس جیسے کف بے پہونچیکے دشمن کو نہیں مار سکتے ایسے ہی مجاہد مال کے



حاصل نہیں ہو سکتی۔

فَلَا يَجِدُ فِي الدُّنْيَا لِمَنْ قَلَّ مَالُهُ | وَلَا مَالٌ فِي الدُّنْيَا لِمَنْ قَلَّ جَدُّهُ

ترجمہ سوچے پاس مال نہیں ہے اسکو دنیا میں رتبہ عالی حاصل نہیں ہے اور جسکو علو رتبہ حاصل نہیں تو گویا اسکے پاس مال نہیں ہے یعنی اگر صاحب مال اسکے ذریعے سے مورد طلب نہ کرے تو وہ ایسا ہے گویا اسکے پاس مال نہیں ہے کیونکہ ایسی صورت میں مالدار اور فقیر ذلت میں برابر ہیں۔

وَفِي الدُّنْيَا مَنْ يَرْضَىٰ بِيَسْئَرٍ عَنِهَا | وَمَنْ كُوِّلَهُ رِجَالًا وَالْثَرِبُ جَلْدُهُ

ترجمہ اور لوگوں میں ایسے بھی شخص ہیں کہ وہ آسان و کم تر زندگی پر راضی ہیں اُن کی سواری اسکے دونوں پاؤں ہیں اور اُن کا اور نہ ہنسی ہے۔

وَلَيْكِنْ قَلْبًا بَيْنَ جَنَّتَيْ مَالِهِ | مَدَىٰ يَلْتَمِزُ بَيْنِي فِي مَرَادِ أَحَدٍ

ترجمہ مگر وہ دل جو میرے دونوں پہلوؤں میں ہے اسکو ایسی نہایت نہیں ہے کہ کسی مرد میں اُس حد کے مجھکو ایسی انتہا پر بھجوا دی جو اپنے اسکے لئے مقرر کر دی ہو یعنی جبکہ میں کسی مطلوب کی اُس کے واسطے حد مقرر کرتا ہوں وہ بھی اسے اور بڑھایا ہوتا ہے۔

يُرَىٰ جَسَدُهُ يَكْسَىٰ مَنَقُوقًا زَكَاةً | فَيَحْتَكَرُ اَنْ يَكْسَىٰ دُرُودًا تَهْدَا

الشفوف صغ شفت ویر الثیاب الرقیقہ۔ ترجمہ تنعمہ ترجمہ وہ دل اپنے جسم کو دیکھتا ہو کہ اسکو جاہاں باریک پنہائے جاتے ہیں جو اسکو آرام سے رکھتے ہیں مگر وہ اس بات کو پسند کرتا ہو کہ اسکو زہین پسنائی جاوین جو جسم کو تکلیف دین غرض اپنی جفاکشی کی تعریف کر کے اسکو ہر روز شرف جنگ میں سمجھتا ہے۔

يُكَلِّفُهُ التَّجَاوُزَ فِي كُلِّ مَوْقَعِهِ | عَلَيْهِ مَرَاغِبُهُ وَرَأْدِي رَبْدُهُ

التجوير السير في الوداج والريه العام الذي خالط اسواد بايباض ترجمہ میرا دل مجھکو دوپہر کے سفر کے ہر جنگ میں تکلیف دیتا ہے کہ میرے گھوڑے کا چارہ وہ گھاس ہو جسکو اسکی چراگا ہوں میں چرے اور میرا گوشہ جنگل کی ہوسٹے شتر مرغ ہیں جسکو میں شکار کرنے کے کھاتا ہوں سوائے اسکے کوئی اور گوشہ نہیں ہے۔

وَأَمْضَىٰ بَسَاكِهِ قَلْبُ الْمُرَاغِبَةِ | مَرَجَاءُ أَبِي الْمُسَدِّدِ الْكَبِيرِ وَفَقْدُهُ

ترجمہ اور بڑا تیر تیرا کہ آدمی اپنے اوپر شکا دے کا فور کہیم کی امید و تھد ہے کہ اسے زیادہ باعث حفاظت کوئی اور تیار نہیں ہے۔ یہ مگر نہ مخلص بہت اچھا ہے۔

هَذَا كَأَصْرٍ مِنْ حَانَةِ كُلِّ نَاصِرٍ | وَأَسَدٌ مِنْ لُحْمِ كَيْلِ الْمَسْلُوحَةِ

الاسباط الابل والا قارب ترجمہ کا فور کی امید و قصد اُس شخص کے مددگار ہیں جسکو تمام مددگاروں نے چھوڑ دیا ہو

اور وہ دونوں خوش واقارب اس شخص کے ہیں جس کے واسطے کی نسل کثیر نہیں ہے۔

أَنَا الْيَوْمَ مِنْ غُلَامَيْنِ فِي تَحْشِيرٍ ۖ لَنَا وَاللَّهِ كَمَنْ يَكُونُ لَهُ وَلَدٌ

الولد کیون جیسا تو واحد۔ قال ولست زیاد کان دلہنہ ترجمہ میں آج اس کے غلاموں کے سبب جو جگہ بخشدے ہیں اپنے کنبہ میں جو ان کہ وہ میرے ہر وقت حامی و خیر خواہ ہیں۔ ہمارے لئے اس کا فور سے والد ہو جیسے اس کی اولاد قربان ہو۔ یعنی وہ گویا ہمارا والد ہے اور ہم اس کے سوا تمہارا اولاد لکھنا نہیں جانتے ہیں۔

فَمِنْ مَالِهِ مَالُ الْكَبِيرِ وَنَفْسُهُ ۖ وَمِنْ مَالِهِ ذُرِّيَّةٌ بَعْثٌ وَمَعْلُودٌ

ترجمہ سو سب سے اس کے مال کے بڑی شخص کا جان و مال ہے اور اسی کے مال سے شیر و گوارہ طفل ہے غرض اس کے انعام نام ہیں۔

بِحَبْلِ الْقَنَا لِحَبْلِ كَحُولٍ قَبَا ۖ وَتَرَدَّى بِأَقْبِ الرِّبَا طَوْجُرٌ

الرباط اسم جماعہ انھیل و يقال الرباط انھیل انھس فما فوقہا۔ و تردی من الریان و ہو ضرب من العدو والقب ہو انشاء ترجمہ ہم اس کو بن اور اس کے گرد غلی نیرے کھینچے ہیں یعنی اس کی خدمت و حفاظت میں ہمیشہ مصروف رہتے ہیں اور اس کے گرد قرب و سیر اور کم موٹے عمدہ گھوڑے بکوتیرے پھرتے ہیں

وَنَجَّيْنَا الْمُنَاقِبَ فِي كُلِّ وَابِلٍ ۖ دَوَى الْقَيْسِي الْفَارِسِيَّةَ رَعْلًا

شیر السہام بالوایل اکثر۔ ترجمہ اور ہم تیر دن کے ہر تیر باران میں آزمائش کرتے ہیں کہ اس باران کی گرج اور زلزلہ ہمارے فارس سے۔ یعنی شوق تیرا اندازی کرتے رہتے ہیں۔

فَالَا تَكُنْ مَوْصِلًا لِمَنْ شَرَى أَوْ حَرِيَّةً ۖ فَإِنَّ الَّذِي فِيهَا مِنْ النَّاسِ سَلْدٌ

الشری طریق خلیل سے کنیز الاسد۔ والعربین الاجتہد ترجمہ سو اگر کنیز شری کی گئی جائے جس میں شیر بکشت رہتے ہیں یا اس کا جنگل نہیں ہے تو مت ہو کیونکہ جو مصر میں لوگ رہتے ہیں بیشک مثل شیر ان مقام شری ہیں۔

لَسَبَائِكُمْ كَافُورٌ وَوَعْقِيَانَهُ الَّذِي ۖ بَصِيحٌ الْقَنَا لَا يَلَا ذِكْرًا بَجِ نَقْدًا

سبائک بدل من اسد جمع سبیکہ وہی النفقۃ المذاقۃ والعقیان الذہب ترجمہ کافور کے غلام اور مصر کے لوگ اور اس کے سپاہی پارہ ہائے سیم و زر ہیں جس کے پرکھوں نیروں سے جوئی ہے انگلیوں سے۔ یعنی اس کے غلام بسبب عمدگی کے مثل سیم و زر قابل ذخیرہ کرنے کے ہیں جس کا کھونا کہہ کر ان میں معلوم ہوتا ہے نہ انگلیوں سے۔

بَلَا حَاشِيَ الْيَكُو الْعَدُوَّ وَغَيْرُهُ ۖ وَجَوْبُهَا هَزَلُ الطَّرَادِ وَجِلْدٌ

بلا یا تھیر یا ترجمہ ان پارہ ہائے سیم و زر یعنی غلاموں کا کافور کے گرد دشمن و غیرہ نے بخوبی امتحان کر لیا ہوا اور ان کا اصلی و نقلی اثر ان میں خوب تجربہ کر لیا ہے وہ دونوں حالوں میں کھرے رہے ہیں۔

۱۰ اَبُو الْمُسْلِكِ لَا يَقْنِي بِدَنِّكَ عَمَّوْا ۝ وَلَكِنَّهُ يَقْنِي بِعَدْلِكَ حَقْلُكَ ۝

ابوالمسک اپنے کاغور یا شخص سے کہ تیرے گناہ سے اسکا عفو و انہین ہوتا مگر تیرے قدر سے اسکا کیعت  
نہ ہو جاتا ہے یعنی وہ کثیر العفو ہے اور کینہ و رینین پر جب گناہگار اس سے عذر کرتا تو فوراً عفو کر دیتا ہے۔

فَيَا أَيُّهَا الْمَلِكُ مَوْزِيَا جَدِّ سَعِيدُهُ ۝ وَيَا أَيُّهَا الْمَلِكُ مَوْزِيَا لِسَيِّدِي جَدُّهُ ۝

ترجمہ ای وہ شخص کہ اسکی کوشش بسبب خوش نصیبی کے کامیاب ہو اداری وہ شخص کہ اسکا نصیب بسبب کوشش کے  
متمم ہے یعنی تعین سعادت و نجات اور کوشش دونوں جمع ہیں پس تیری کامیابی میں کیا شک ہے۔

ثُمَّ لِي الصَّبَا عَفِيٌّ فَأَخْلَفْتُ طَائِفَهُ ۝ وَمَا صَرَفَنِي لَمَّا رَأَيْتُكَ فَقَدْ كُفَّ ۝

ترجمہ میرے ایام کودکی گزر گئے سو تو نے اسکی خوشی کا مجھ کو خلیفہ عنایت کر دیا یعنی انعام و اکرام کہ اسنے بسبب میرے  
ایام نہ ہو و لعب و سرور کوٹ آئے۔ اور جب میں نے تجھ کو دیکھا تو بسبب تیرے حسن خلق و کرم کے مجھ کو ایام  
کودکی کر جانے سے کچھ ضرر نہین کیا۔

لَقَدْ شَبَّتَ فِي هَذَا الزَّمَانِ كَهَوْلَهُ ۝ لَدَيْكَ وَشَبَّابَتُ عَيْنِكَ مَرْدُودَةٌ ۝

ترجمہ تیرے پاس اس زمانہ میں اوہ ہیر لوگ بسبب تیرے حسن خلق کے جوان ہو گئے اور تیرے غیر کے پاس انکے  
عظم کے باعث بے ریشے لڑکے پڑے ہو گئے۔

أَلَا لَيْتَ يَوْمَ السَّيْرِ يَجْزِي حَرَّهُ ۝ فَتَسْأَلُهُ وَاللَّيْلُ يَجْزِي بَرْدَهُ ۝

ترجمہ سن اسی کا شایوم سفر ہو گری کے اور شب سفر ہو گری کے مجھ کو تیرے سوتو نے میری مشقت کا حال پوچھو اور یاد رہے  
وَلَيْدُنْكَ نَزْعَانِ وَحَيْرَانِ مُعْرِضِ ۝ فَتَعْلَمُ أُنَى مِنْ حُسَامِيكَ حَالُكَ ۝

ترجمہ بستی ترائی۔ و حیران و بارشام۔ و سفر میں ظاہر ترجمہ اور کاش تو مجھ کو دیکھتا اسوقت کہ دریائے حیران ظاہر تھا  
تو توجا لیتا کہ میں تیری تلوار کی دہار ہوں اور ارادہ کا پیکان مثل تیری تلوار کے۔

وَأَنْتَ إِذَا بَاشَرْتَ أَمْرًا بَدَلَهُ ۝ تَلَا أَنْتَ أَقَا صَبِيهِ وَهَكَذَا أَشَدُّهُ ۝

ترجمہ اور بیشک میں جب کسی امر کا ارادہ کرتا ہوں تو اسکی دور کی چیز میرے نزدیک ہوجاتی ہے اور سخت کام آسان۔  
وَمَا زَالَ أَهْلُ الدَّهْرِ يَسْتَبْهِمُونَ لِي ۝ إِلَيْكَ فَلَمَّا لَحْتُ لِي لَمْ فَرُدَّهُ ۝

ترجمہ لی متعلق پیشہ وند و ایک متعلق بخند و ف ای سائر ایک ترجمہ جب میں تیری طرف آتا تھا تو تمام اہل روزگار تیرے  
ہرنگ معلوم ہوتے تھے سو جب تو ظاہر ہوا تو لوگ ان زمانہ ظاہر ہوا اور یہ ارمان غلط نکلا۔

يَقَالُ إِذَا أَبْصَرْتَ جَيْشًا وَرَبَّهُ ۝ أَمَّا مَنْ رَبَّ ذَا الْجَيْشِ عَنِكَ ۝

ترجمہ جب میں کسی لشکر اور اسکے سردار کو دیکھتا تھا اور اسکی عظمت سے حیران رہ جاتا تھا تو کہا جاتا تھا میں نے لوگ کہتے

تھے کہ انہی سے کہوں حیران رہ گیا کہ یہ کون تیرے آگے ایک ایسا بادشاہ ہے کہ سردار اس لشکر کو جساود کہتا ہے اس  
یوزشاہ کا غلام ہے۔

وَأَكْبَىٰ النُّعْمَ الصَّحَابَ أَهْلًا وَأَهْلًا  
فَرِيضًا بِلَدِي الْكَفِّ الْمُنْكَرَ عَجَبًا

ترجمہ اور میں روئے بسیار خندان کو دیکھتا ہوں تو جانتا ہوں کہ اس شخص کو بیشک اس بات سے جس پر جانیں نظر ہیں  
ابھی ملاقات ہوئی ہے کہ اس کی بخشش کے سبب وہ شادان و خندان ہے۔

فَرَاكَ عِيَّ مَعْنَايَكَ أَسْتَبِيَاكَ  
وَفِي الذَّائِرِ الْبُكَافِيكَ وَحَدَّكَ رَحْلًا

ترجمہ سو مجھ میں سے تجھے ایسے شخص نے ملاقات کی جس کا اشتیاق تیری طرف بہت تھا اور تمام لوگوں سے اسے بے  
رغبتی تھی مگر صرف تجھے تنہا ہے رشتہ نہیں تھی یعنی تیری طرف راغب تھا اور بیان سے تجرید کے لئے ہے جیسا رایت  
میں زید اسرار۔

يُحْيِيكَ مَنْ كَرِهَاتِ دَارِكَ يَكِينًا  
وَيَا قِيَّ فَيَذَرِي أَنْ ذَلِكْ جَعْلًا

ترجمہ جو شخص تیرے سر نہیں آتا وہ اپنے نہایت مقصود کو ترک کرتا ہے اور آتا ہے تو جانتا ہے کہ یہ میری کوشش  
اکساب مجدد و حصول اموال کے لئے ہو۔ الفرض غایہ مرام ہر طالب مرتبہ کی تیرے ہاں حاضر ہونا ہے۔

فَأَنْ نِّلْتُ مِمَّا أَهْلَتْ يَدُكَ حُرْبًا  
مُسْتَرْبَتٌ بِمَا عَزَّيْجُ الطَّيْرُ وَرَدَّةً

ترجمہ زمین اگر اپنی مراد کو پہنچا تو کیا عجب ہے کہ یہ ملک میں نے بسا اوقات وہ جانی بیابا ہے کہ وہاں تک پہنچنا پرندوں کو  
ابھی عاجز کر دے یعنی اگر یہ منزل مقصود میں پہنچنا سخت دشوار تھا مگر میری ہمت کے کچھ مشکل نہ تھا۔ اور یہ شعر  
ہجو بھی ہو سکتا ہے یعنی تو تو کیا ہو تو میرے بھیلوں سے لیکر جھوڑا ہے۔ سنبھل کی عادت ہو کہ وہ کافر کی مرجھیں  
اشعار ذوالجستین لکھتا رہتا ہوں چنانچہ اس قصیدہ میں چند شعر ایسے ہی لکھے ہیں۔

وَوَدَّكَ فَعَلَ قَبْلَ وَدَّكَ كَيْفًا  
نَفْخُ فَعَالِ الصَّارِقِ الْقَوَلِ وَوَدَّكَ

ترجمہ اور تیرا وعدہ فعل قبل وعدہ ہے یعنی نقد ہو کہ یہ نہ کہ شان یہ ہے کہ فعل شخص صادق القول کے ماتر کا وعدہ  
ہوتا ہے یعنی صادق القول صادق الوعد بھی ہوتا ہو تو اس کا وعدہ نقد ہوا۔

لَكُنْ فِي أَصْحَابِ رَحْمَتِي حَسْبًا كَجَوَابِ  
بَلَّغْ لَكَ تَقْرِيبَ الْجَوَادِ وَتَسَدَّدًا

اتقرب خرب من العدو و قرب النفس اذ فرغ يدہ معا و وضعها سائے العدد ترجمہ سو تو میرے اوپر احسان کر غیر  
محسن تجربہ کار بن یعنی بعد میرے تجربہ و اظہار لیاقت کے مجھے احسان فرما کہ تجھ کو یوں امداد گھوڑے کا اور اس کا حملہ و  
نوب ظاہر ہو جاوے اور بے تجربہ تو میں اور غیر برابر ہیں۔

إِذَا كُنْتَ فِي سَبْكٍ مِنَ السَّيْرِ قَالِمًا  
فَمَا تَنْفَعُكَ وَأَمَّا تَقْدَرُ

قابلہ فاختہ ترجمہ جیکہ جگہ خوبی دشتی شہر چنگا ہو تو اسکا امتحان کر لے پھر یا تو وہ کلمی نکلیگی اور اسکو تو بھینک دیا۔ ہیرا  
عمدہ کاٹ کر کبھی اور اسکو ٹرائی کے لئے مہیا کر کے گا۔ یہی میرا حال ہے بعد تجربہ میرے جو ہر معلوم ہو جاوینگے۔

وَمَا الظَّالِمُ اِلَّا اَعْدِيٌّ اِلَّا كَيْفَ يَكْفُرُ اِذَا لُكِّمَ اَرْفَهُ الْاِحَادُ وَ عَمْدُهُ

ترجمہ جیکہ تلو اس سے اسکا پر تلہ اور میان جدا ہو تو ہندی شہر اور اور تلوار برابر ہیں کیونکہ تلوار کی خوبی اسکی کاٹ سے معلوم  
ہوتی ہو۔ ایسا ہی میرا حال بعد تجربہ معلوم ہو سکتا ہے۔ ابو الفتح کہتا ہو کہ شبہ کی درخواست کا فور سے یہ ہستی کہ جگہ کو ولایت  
کا والی کر دے اسلئے بار بار کہتا ہو کہ میری شجاعت و کفایت شناری کا امتحان کر لے کہ جگہ کی ولایت ملی ہو یا نہ ہو۔

وَاَنْتَ لَلْمُسْتَكِلِّ فِي كُلِّ حَالَةٍ وَاَنْتَ لَكِنْ اَكْرَمُ الْبَشَائِشَةِ رَفْدُهُ

ترجمہ اور بیشک تو ہر حال میں قابل شک و گزاری ہو اگرچہ اس شکور کی عطا سوا کشادہ پیشانی کے اور کچھ ہو۔  
وَكُلُّ نَوَالٍ كَانَ اَوْ هُوَ كَارِئٌ فَلِكُلِّ طَرَفٍ مِنْكَ عِنْدِي نَدَاءٌ

النداء مثل ترجمہ اور جو عطا تو نے دی یا دین والا ہر سو ایک نظر عنایت تیری میرے نزدیک مثل اُن سب بخشوشے ہو۔

وَاِنْ لَيْسَ بِجُحٍّ مِنْ اَخِيكَ اَصْلُهُ عَطَايَاكَ اَرْجُو مَلَكًا وَ هِيَ مَلَكَةٌ

الملك زیادہ خدا بخیر ترجمہ اور میں بیشک ایک دریا سے خیر میں ہوں جسکی اصل اور بیخ تیری عطایا میں ہیں اُن عطایا کی زیادتی  
کی امید رکھتا ہوں اور وہ عطایا اُس دریا کی افزائش اور مدد ہیں۔

وَمَا رَغْبَتِي فِي عَسَجِدٍ اَسْتَفِيدُهُ وَاَلَكْتُهُا فِي مَفْجَرٍ اَسْتَجِدُّهَا

ترجمہ اور میری رغبت نہیں کہ میں اسکو کمالوں نہیں ہو یاں میری رغبت مجھ جید میں ہے یعنی عطایا و ولایت میں۔

يَبْقَى دِيْلُهُ مَنْ يَبْقَى اَجْدُودُهُ وَيَحْمَدُهُ مَنْ يَبْقَى اَكْمَلُ حَمْدِهِ

ترجمہ اس میری رغبت کو وہ عطا کر لیا جسکی عطا سبب کثرت کے اور بخیر کئی عطا کو غار کرتی ہو۔ اور مہر و کی تعریف  
وہ شخص کر لگا جسکی ستائش اور لوگوں کی ستائش کو بقدر کرتی ہے یعنی میں کہ میری ستائش سب سے بڑھ کر ہے۔

فَاِنَّكَ مَكْمَلُ الْخَوْسِ يَكُنْ كَيْبَ وَقَابِلَتُهُ اِلَّا وَوَجَّحْتَ سَعْدُهُ

ترجمہ کیونکہ تو ایسے حال میں ہو کہ خواست کسی شخص کے سارے کے سامنے نہیں ہوتی ہو اور تو اس کے سامنے آ جاوے  
مگر تیرا پیرہ اُس کے لئے سعادت ہو جاتا ہے یعنی تو شخص کو مسو کر دیتا ہے۔

وَقَصْلُ قَوْمٍ مِنَ الْعُلَمَاءِ بَابُ الْاَشْخَذِ مَوْلَى كَافُورٍ دَارِ الْاَوَالِ اَنْفِيسِدُ الْاَمْرِ عَلَى الْاَسْوَدِ ظَالِمُهُ

تب القلم واصطلاحا فقال

حَصَمَ الْقَلَمُ مَا اَشْتَبَهَتْهُ الْاَهَادِيْ وَاِذَا عَمِلَتْ السَّيْبُ الْحَبَادِ

ترجمہ قلم نے اس فساد کو قطع کر دیا جسکو دشمنوں نے چاہا تھا اور حامدین کی زبانوں نے اُسے شہور کیا تھا۔

وَأَرَادَتْهُ أَنْ تَقُتْلَهُ حَالَ تَلَوِّكَ مَا يَسْهَى وَبَيْنَ الْمَسَامِحِ

ترجمہ اور صلح نے اس فساد کو قطع کر دیا جبکہ بہت سے مفاد و مہیون نے ارادہ کیا تھا اور تیری تدبیر دشمنوں میں اور ان کے مقصد و مراد میں حائل ہو گئے یعنی تیری تدبیر نے ان کے ارادے پورے نہ ہونے دئے۔

صَارَ مَا أَوْصَنَهُ الْيَتِيمُونَ فِيهِ  
مِنْ عِتَابٍ زِيَادَةً فِي الْيُودِ

الایضاح اسراع الابل۔ واجب ضرب من العدو ترجمہ وہ فساد جس کے بڑبانے میں دشمنان جلد باز نے شتابی کی تھی وہ سبب زیادتی دوستی کا ہو گیا سچ ہے الوداد بعد العتاب اصغے و احسن قول القائل۔

محبت پس از قطع محبت لذتے باشند کہ شلخ نخل پیوندی بہ از ازل شہ و ارد

وَكَلَامُ الْوَشَاةِ لَيْسَ قَلَى الْأَنْجَبِ بَلْ لَطَاكَةً عَلَى الْأَحْبَادِ

ترجمہ اور غمازون کے کلام کو دوستوں پر ایسا اثر و غلبہ نہیں ہوتا یا سادہ دشمنوں پر۔ وجہ اس کی اگلے شعر میں ہے۔

إِسْمَاءُ تَجْعَلُ الْمَقَالَةَ فِي الْمَرْءِ  
إِذَا حَادَّ حَادَّتْ هَوْنًا فِي الْفُتُوَادِ

ترجمہ کوئی گفتگو مرد پر کامیاب و موثر نہیں ہوتی مگر جبکہ وہ خواہش قلب کے موافق ہو۔

وَلَصَبْرِي لَقَدْ هِزْنَتْ بِمَا قِيلَ  
فَالْقَيْتِ أَوْ ثِقِ الْأَطْوَادِ

الاطواد و جمع طود و ہوا جمل العظیم۔ والقیث و جدت ترجمہ اور اپنی زندگی کی قسم تو سبب ان باتوں کے جو تجھے کہیں سخت ہلایا گیا سو تو تمام بڑے پائروں سے زیادہ مستحکم پایا گیا یعنی تجھ پر غازی کا کچھ اثر نہیں ہوا۔

وَأَشَارَتْ بِمَا أَبَيْتَ رِجَالًا  
كُنْتُ أَهْدَى مِنْهُمَا إِلَى الْأَهْلَاءِ

ترجمہ اس چیز کا جتنا تو نے انکار کیا یعنی جنگ کا بہت لوگوں نے اشارہ کیا جسے تو زیادہ راہ ہدایت پر تھا کہ انکا مانا۔

فَلَمْ يَجِدْ الْقَتْلَ الْبَشِيرَ وَلَا الْخَيْرَ  
فَلَمْ يَجِدْ الْقَتْلَ الْبَشِيرَ وَلَا الْخَيْرَ

راہ فاش و اذالم یصیب ترجمہ جو ان مشورہ دہندہ کبھی بے اجتہاد صواب کو پونہچا ہوا کہ جی بعد اجتہاد بھی خطا کرتا ہے۔ یعنی اول ہی دفعہ جو تو نے صلح پسندی اور لوگوں کے کہنے پر عمل کیا وہ ہی درست نکلا۔

بَلَّتْ مَا لَا يَبُلُّ بِالْبَيْضِ وَالسَّيْرِ  
وَصَدَّتْ الْأَرْوَاحُ فِي الْأَجْسَادِ

ترجمہ تو نے وہ مطلب حاصل کیا جو صیقلائے ملو اور گرم گون نیزہ نکلے استعمال سے حاصل نہیں ہوتا اور تو نے ابرواح کو اجسام میں نگاہ رکھا یعنی کشت و خون سے بچایا۔

وَقَدْ أَنْطَقَ فِي مَرَاكِبِ مَا حَوَّلَكَ وَالْمَرْهَقَاتِ فِي الْأَعْمَادِ

ترجمہ اور نیزہ نہ خطا بلکہ جگہ میں تیر گر و پیش رہا اور شیشیا و بران اپنی میانوں میں اور بالائے نغمہ تو کامیاب ہوا۔

مَا دَرَوْا أَوَّارًا وَلَا فَيْحًا  
سَاكِنًا أَنْ رَأَيْهِ فِي الطَّبَارِ

ترجمہ اُن لوگوں نے بخانا جب تیرا دل ساکن دیکھا کہ تیرے راضی جنگ میں ہو یعنی تو تیرا بیرو جنگ اور اسکی رعیت اور صواب کو سوچتا ہے کہ کون بہتر ہے۔

فَعَدَّ أَرَايَكَ الَّذِي لَمْ تَحْدَدْهُ كُلُّ رَأْيٍ مَعْلِيٍّ مُسْتَفَادٍ

ترجمہ تیرے راضی ہو کسی سے تو نے حاصل نہیں کی بلکہ شری ہی ہر کسی کی ہو یعنی اور وکے قربان ہو۔

وَأَذِ الْخَلْمَ لَمْ يَكُنْ فِي طَبَايعِ الْمُنْجِلَةِ تَقَادِمًا لِمَيْلَادٍ

ترجمہ اور جبکہ علم کسی شرت میں نہ ہو دے تو پہلے پیدا ہوتا یعنی کلانی عمر کو دیر نہیں کرتے۔

فِي هَذَا أَوْ مِثْلَهُ مَسَدَتْ يَا كَأَنَّهُ وَفِي تَكْدَاتِ كُلِّ مَصْعَبٍ الْفَيْبَادِ

ترجمہ سوائے معاملہ حال اور اسکے شل کے سبب تو اسے کافور سردار ہو گیا اور ہر صعب الطاعہ کو تو نے مطیع کر لیا۔

وَاطَاعَ الَّذِي أَطَاعَكَ وَالطَّا عَةً لِيَسْمَتَ خَلَارِقُ الْأَسَادِ

ترجمہ اور تیری تابعداری کی اُن لوگوں نے جو بہادری میں مثل شیر ہیں اور طاعت شیروں کی خصلت نہیں ہوئی ہر یہ کام تیرے حق میں ہو گیا۔

إِنَّمَا أَنْتَ وَالْإِلَٰهُ وَالْأَلْبَابُ الْقَارِطُ أَحَقُّ مِنْ وَاصِلِ الْأَوَّلَادِ

ترجمہ تو اپنے حواجز زدہ کا منبر پر رہے کیونکہ تو نے اسکی پرورش کی ہے اور باپ قاطع الرحم واصل الرحم اولاد سے زیادہ ہر بان ہوتا ہے۔

لَا عَلَى الشَّرِّ مَنْ بَنَى لِكُلِّ الشَّرِّ وَخَفَّ الْفَسَادُ أَهْلَ الْفَسَادِ

ترجمہ بطور بد عاصی و دشمنان کہتا ہو کہ جو شخص تم دونوں میں شر چاہے اُس سے بدی جدا نہ ہو دے اور فساد اُن لوگوں کے ساتھ تھیں رہے جو مشد ہیں۔

أَنْتُمْ مَا اتَّفَقْتُمْ عَلَيْهِ جَسَدٌ وَالرُّوحُ فَلَا اخْتِجَامًا إِلَى عُسَاوٍ

ترجمہ تم دونوں جب تک متفق رہو جو جسم اور روح کے مانند ہو یعنی ہمت اتفاق تندرست رہو گے اور طیب اور بیمار پر ہی سے بستے رہو گے۔ سو خدا کرے کہ تم عبادت گردن کے محتاج نہ ہو۔ ہمیشہ صحیح و سالم رہو۔

وَإِذَا كَانَ فِي الْأَنْبِيَاءِ خَلْفٌ وَقَمَّ الطَّيِّشُ فِي صَدْرِهِ وَرَالِ الْعَبَادِ

الضاد جمع صعدۃ وہی الفتاة المستقيمة۔ والطيش الخفة۔ والانبیاء جمع انبوت ترجمہ اور جبکہ پوری زمین اختلاف ہو گا تو یہ ہے نیز وکے سینوں میں کمی واقع ہو جاوے گی یہ بطور مثل ہے یعنی اختلاف راسے خدام باعث تنازع سر و ارن ہوتا ہے۔ ابن عربی کہتا ہے کہ اگر بچائے صدر و رُوس کہتا تو بہتر ہوتا کیونکہ خفت ادب کبھی اُس میں معلوم ہوتی ہے اور بسبب بندگی کے رئیس کے زیادہ مناسب ہے۔

وَأَشْمَتُ بِالْمَشْرِاقِ عِدَاكَ ۖ وَشَقِيَّ رَبِّ فَارِسٍ مِنْ أَيْكَاكَ ۖ

الشرارہ ہم انخارج سوا انفسہم بهذا الاسم يعنون انهم اشترى والفسم من الدبر بالقتال في دينه۔ وعبداً جمع عبد ووزیر فارس ہو سا بور ذوالاکتاف۔ وایا دمکسور اسی من مبتدئ ترجمہ اختلاف یا بھی خواجہ نے اس کے دشمنوں کو لینے نہیں بن ابی صفرو اور اس کے گروہ کو خوش کیا لینے مطلب خواجہ پر غالب نہیں آسکتا تھا جب کسی تدبیر سے انہیں اختلاف ڈال دیا اور وہ آپس میں لڑ کر کٹ مرے اور ان کا جمع کم ہو گیا تو اس پر غالب آگیا اور اختلاف نے فارس کے بادشاہ کو تو ملایا دے شادی لینے یہ قوم اس کے لئے بمنزلہ مرض تھی جب وہ مختلف ہو کر تتر بتر ہو گئے تو سا بور اس میں بن ہو گیا اور دشمنوں سے خوب انتقام لیا۔

وَأُولَئِكَ بَنُو الْإِسْرَافِ الَّذِينَ يُدْعَوْنَ بِزُلْمٍ مُتَّفِقُونَ فِي الْإِسْلَامِ ۖ

الضمیہ فی قولی للزلف وبنی الزیدی مفعولہ ترجمہ اور بیٹے زیدی کا بمقام بصرہ اختلاف والی و مالک ہو گیا یہاں تک کہ وہ لوگ شہر وں میں متفرق ہو گئے۔ انبار زیدی سے مراد ابو الحسن و ابو عبد اللہ و ابو یوسف ہیں جو بصرہ پر چڑھ گئے اور ابن واثق مائل خلیفہ کو ویا نے خارج کر دیا اور بصرہ کے مالک ہو گئے مگر جب ان میں اختلاف ہوا تو ان کی سلطنت جاتی رہی۔

وَمَلُوكًا كَانُوا فِي الْقُورِ مَنَا ۖ وَكُلُّهُمْ وَأَخْتِلَافُ الْإِسْلَامِ ۖ

نصب ملوکا بتولی۔ وطم و اختلاجات فی بلدان من عاد ترجمہ اور اختلاف مالک ہو گیا ان بادشاہوں کا جنگا زمانہ ہم سے ایسا قریب ہے جیسا گذشتہ شکل لینے دیر و زار ان بادشاہوں کو جنگا گزرے ہوئے بہت روز ہو گئے جیسے قبائل طسم و جدیس لینے یہ تمام لوگ بسبب اختلاف باہمی تباہ ہو گئے۔

بِكُلِّ بَيْتٍ عَادِلًا أَيْنَمَا كَانُوا ۖ وَفِي كُلِّ بَيْتٍ عَادِلًا ۖ

بکس اے لاجلک۔ العادے انظالم ترجمہ تمہارے نفع کے لئے میں نے ایسے حال میں رات گزاری کہ خدائے پناہ مانگنے والا تھا تمہارے دونوں کے معاملہ میں اختلاف باہمی اور فریب ہر باغی و ظالم سے۔

وَبَلِيَّةٍ كَمَا الْأَصْبَحِينَ أَنْ تَفْرُقَ هُمْ الرِّمَالُ بَيْنَ الْجِيَادِ ۖ

ترجمہ اور میں نے خدا سے پناہ مانگی اس امر سے کہ تم دونوں کی ثابت اور مستحکم راہیں اختلاف واقع ہو یہاں تک کہ ٹھوس نیزے عمدہ گھوڑوں میں متفرق ہو جاویں اور میدان جنگ قائم ہو جاوے۔

أَوْ يَكُونَ الْوَلِيُّ أَشَقِيَّ عَدُوًّا ۖ بِالْأَمْرِ نَدَا خَرَابَ مِنْ عِتَادِ ۖ

کیون منصوب عطف علی تفرق۔ والبار متعلقہ باشقہ۔ ومن عتاد متعلق بتدخا نہ



والمولیٰ المحب الموالی - والعتاد العدة والاہیتر ترجمہ اور خدا کی پناہ ہے اس سے کہ دلی دوست کم بخت دشمن ہو جائے  
اُن ہتیاروں کے اور سامان حرب کے سبب جنگا تم ذخیرہ کرتے ہو یعنی تم میں وہ ہتھیار جو دشمنوں کے لئے جمع کئے گئے  
ہیں نکل پڑیں اور ایک دوسرے کو قتل کرنے لگے۔

هَلْ يَسْتَرْكِبُ بَاقِيًا بَعْدَ مَا ضِدَّ مَا تَقُولُ الْعِدَّةُ فِي كُلِّ نَادٍ

ترجمہ جو دشمن ہر محفل میں کہیں گے وہ کیا اُس شخص کو خوش کریگا جو تم میں سے بعد مرنے والیکے زندہ رہے گا۔

مَنْعَ الْوُدِّ وَالرَّعَايَةِ وَالشُّوْ دَوَانٌ تَبْلُغُ إِلَى الْأَحْقَادِ

دوستی اور حفظ عہد اور سیادت یہ تینوں چیزیں تم دونوں کو باہمی نبض ادا کیونے مانع ہوئیں۔

وَحَقُوقٌ تَزْزُقُ الْقُلُوبَ لِلْقَالِبِ وَلَوْ هَمَّ قُلُوبُ الْجَمَادِ

ترجمہ اور نبض اور عداوت کا محمورہ حقوق مانع ہوئے جو تیرے دل کو اُسکے لئے اور اُسکے دل کو تیرے لئے نرم کرتے  
ہیں اگرچہ وہ مسنگائی سخت و قلوب میں رکھ جائیں یعنی تو نے اپنے خواجہ زادہ کو پرانے پرورش کیا اور اگر ملک کی حفاظت کی یہ ایسی تین  
چیزیں جو تمہارے دونوں کو باہم نرم کر دیں اگر یہ کیسے ہی سخت ہوں۔

فَعَدَا الْبَلَاءُ بَاهِرًا مِنْ أَتَاهُ شَاكِرًا مَا آتَيْتُمَا مِنْ سُدَادِ

الباہر الغالب - والسداد بالفتح الاستقامۃ والصواب ترجمہ سو تمہاری صلح کے سبب تمہاری سلطنت اُس شخص پر  
غالب ہو گئی جو اُس سے مقابلہ کو آوے اور وہ سلطنت تمہاری برابر ہی اور درستی واستقامت کی شکر گزار ہے کہ تم نے  
خونریزی نہونے دے

رَفِيَهُ أَبَدٌ يَكْمَأُ عَلَى الظَّفِيرِ الْخَلْوُ وَابْدِئْ قَوْمٍ عَلَى الْكِبَادِ

ترجمہ اُس صلح میں تم دونوں کو باہم خوشی میں وعدہ پر ہیں اور قوم مفید کے ساتھ اُنکے سینوں پر تاکہ بہت نجاویں۔

هَذِهِ دَوْلَةُ الْمَكَارِمِ وَالزَّافَةِ وَالْجَدِّ وَالْكَدِّ وَالْإِيَادِ

ترجمہ تم دونوں کی سلطنت عہدہ کاموں اور شرف اور سخاوتوں کے سلطنت ہونے لائی دنگلی۔

كَسَفَتْ سَاعَةً كَمَا تَكْسِفُ الشَّمْسُ وَكَادَتْ وَتَوَرَّهَافِي أَرْزَادِ

ترجمہ تمہارے دولت کو ایک ساعت گرہن لگ گیا تھا مینیا سو بج لگا کرتا ہو اور پھر لوئی ایسے حال میں کہ اُس کا  
نور ترے پر تھا۔

بَيْنَ خَمَرِ الدَّهْرِ كَمَا مَعْنَى الْأَهَا بَيْتِي مَارِدٍ عَلَى الْمَرَادِ

المانر العالی ترجمہ اس دولت کی قوت وسعادت زیادہ کو اپنی تکلیف دینے سے ہذریعہ ایک جوانمرد کے جو سرکشوں  
پر سرکش ہو کر دیتی ہو یعنی ہذریعہ کا نور کے جو کسی سرکش سے نہیں دیتا بلکہ اُسکو دبا لیتا ہے۔

مَثَلَيْتُ مُخْلِيفٌ وَرَقِي أَسْرِي | عَالِمٌ لَا يَزِيْرُ شَيْخًا بِحَبْوَاتِهِ

ترجمہ کیا ہوا ان مرد اموال کا لٹ کر نوالا یعنی نئی جہل کمال خرچ ہو جاوے تو پھر یوسف دشمنوں کا مال حسین کے پاس کے  
جسے کر دی۔ وعدہ و فکر نوالا۔ دولت سے انکار کر نوالا۔ عالم۔ ہوشیار۔ بہادر۔ سخی۔

أَجْعَلُ النَّاسَ عَنْ جُرَيْئِي أَبِي الْبَسَلِ وَذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْعِيَادِ

ترجمہ دشمن لوگ کا فوکے راہ چیت ہو گئے اور اس کے معاصرہ نکر کے اور بندگان خدا کی گردنیں اس کی مطیع ہو گئیں۔

يَكُنْ زَايِرُكَ الْهَارِيْتُ لَيْسِيْلِي | ضَرِيْقٌ عَنْ آيِيْمٍ كُلِّ وَادٍ

اگر آتی ایل الی یا قی اس موضع الی موضع ترجمہ راہ کیونکر چھوڑی بخا دے اس سیل کے لئے کہ اس کی کثرت آداب  
سے ہر کمال و نالہ تنگ ہوا اور انہیں سامنے۔

وَقَالَ يَهْوِي قَبْلَ مِيرٍ مِّنْ مَّصْرٍ يَوْمَ وَاحِدَةٍ سِتِّ وَارْبَعِيْنَ مِثْلًا

عِيْدُ بَايَتِهِ حَالٌ عَدَّتْ يَابَعِيْدُ | يَمَامُضِيْ أَمْرٌ بِأَمْرِ ذِيْكَ تَجِدُ يَدُ

ترجمہ آج عید ہے پھر عید کی طرف مخاطب ہو کر پوچھا ہے کہ کس حال سے اسے عید تو ہمارے پاس لوٹی ہو شیل  
سال گذشتہ یا کوئی تجھ میں نئے بات ہے۔

أَمَّا الْأَجْرَةُ فَالْبَيْدَةُ أَعْدُوْهُمْ | فَأَيُّكَ دَوْنُكَ يَبِيدُ أَدُوْمَهَا يَبِيدُ

البدیدۃ الفلأۃ جمہا بیڈا لاقتید بدین سلکما ترجمہ گرد دست سوا نکاہہ حال ہے کہ ان سے ورے جنگل ملک حاصل ہے  
کاش تجھے جسے بہت سے عہد حاصل ہوتے ان سے ورے نہوتے۔ غرض یہ ہے کہ میں ایسے عید سے خوش نہیں ہوں  
اس صورت میں ضمیر دہنا کی اہم کی طرف راجع ہوئی۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہ ضمیر بند کی طرف پھیری جاوے  
اس صورت میں یہ معنی ہونگے کاش تجھے ورے بہت سے ایسے جنگل حاصل ہوں کہ ان سے ورے اور جنگل ہوں  
یعنی مجھ میں اور تجھ میں ای عید اس فاصلہ سے دونا فاصلہ حاصل ہو جو مجھ میں اور میرے دوستوں میں یہ غرض انما نفرت عید ہے

لَوْ كُنَّا الْعُلَى لَمْ تَجِبْ مَا أَجُوبُكَ | وَجُنَا عُرْفٌ وَلَا جَرْدٌ أَوْ فَيَدُ وَدُ

اجوب القطع۔ والوجہاۃ الناقۃ العظیمۃ الوجہات والعلیۃ الخلق۔ واحرف الناقۃ الضامۃ۔ والبقید و الطویلۃ  
ترجمہ اگر طلب بلند نامی نہوتی تو یہ جو مسافت بعیدہ جنگل میں قطع کر رہا ہوں ناقہ مضبوہ لاغر اور اسکا کوتاہ موٹو  
اسکو مجھے قطع نہ کرتے یعنی یہ سارے محنت طلب معالی کے لئے ہے۔

وَكَانَ أَطْيَبُ مِنْ سَبْقِيْ مَصَابِحًا | انْتَبَاهُ رَأَوْ نَقَاهُ الْغَيْدُ الْاُمَامِيْدُ

رواق السیف بیاضہ و نقاء۔ وانقید النعامات مثل الامالید ترجمہ اگر طلب غلے نہوتی تو زمان نازک نام نہوتے  
روسی مشاہیر براتی شمشیر میرے عمدہ بخواب ہو تین مگر اب جو میں شمشیر کی بخوابی بجائے معشوتوں کے پسند کر لی ہو

صرف بعض طلبہ بلند نامی کے ہے۔

لَمْ يَزَلِ اللَّهُ هَؤُلَاءِ مِنْ قُلُوبِهِمْ وَلَا يَزِلُّ  
شَكِيمًا تَتَمَّهَ عَيْنٌ وَلَا جَبَلٌ

پتھر اسب عتدہ دولہ ترجمہ زمانہ نے میرے دل و جگر سے کچھ نہیں چھوڑا جس کو مستحقون کی آنکھ و گردن اپنا غلام بنا لے۔

يَا سَاقِي اَخْضِرِّي كَوْسِيْكُمْ  
اَمْرِيْ كَوْسِيْكُمْ اَهْمُ وَتَسْمِيْكُمْ

ترجمہ اے میرے دونوں شراب پلانیوالو کیا تمھارے پیالوں میں شراب ہو یا انہیں غم اور بیداری ہو میں تمھاری شراب بجائے سرور بجاؤ بیٹو ابی اور غم بڑھاتی ہو بسبب سفارت احباب کے۔

اَصْحٰى اَنَا مَالِيْ لَا تَحْزَنِيْ  
حٰزِي الْمُدَّ اَمْرِيْ هٰذِي الْاَعَارِيْ

الاغارید صحت انفراد ترجمہ کیا میں سخت سنا سنا ہوں بجا کیا ہو گیا ہے کہ یہ شراب اور یہ راگ مجھ کو کچھ ہرکت نہیں دیتے۔

اِذَا رَدَّتْ كَمِيَّتِ الْخَمْرُ حَافِيَةً  
وَجَدَتْهَا وَجَبَتْ الشَّمْسُ مَقْفُوْدَةً

الکمیّت من اسرار الخمر لما فيها من سواد و حمرة ترجمہ جب میں بھور سے رنگا کی شراب چاہتا ہوں تو وہ فوراً لمباتی ہے مگر شراب لیکر کیا کر دن ایسے حال میں کہ دلی دوست کم ہو یعنی احباب یا شرف و مجد۔

مَاذَا لَقِيتَ مِنَ الدُّنْيَا وَانْجَبَهَا  
رَأَيْتُ بِهَا اَنَا بَاكَ مِنْهُ فَحَسُوْدٌ

ترجمہ میں نے دنیا سے کیا کیا عجیب چیزیں دیکھی ہیں اور سب سے عجیب تر یہ ہے کہ میں جس شے سے روتا ہوں اسے پر حسد کیا گیا ہوں یعنی میں کا فوراً اس کے بخل سے روتا ہوں اور اور شاعر میرے اس سے قرب پر حسد کرتے ہیں۔

اَمْسَيْتُ اَرْدَمَ مُنْزَخًا زَاوِيًا  
اَنَا الْعَوِيُّ وَامْوَالِي الْمَوَاعِيْدُ

خازن اویدا منصوبان علی التیمز والمغتری الغنی ترجمہ میں بڑا راحت مند تو اگر لمبا اندر پانچ اور ہاتھ کے ہو گیا۔ میں مالدار ہوں اور میرے اموال کا فور کے وعدی ہیں یعنی کا فور محلو کچھ دیتا نہیں صرف جھوٹے وعدے کر کے فرسے

گوڈر سے پیٹ بھر تا ہے اسلئے میرے خزانچی اور میرے ہاتھ کو کچھ حفاظت کی تکلیف نہیں ہو دونوں آرام سے ہیں۔

اَرَأَيْتَ نَزَلَتْ بِكَ اَيُّنَ حَافِيَةً  
عَنِ الْقَوَارِي وَعَنِ النَّزَالِ عَمْرُوْدٌ

مخبر و منقوع و منہم و دلائل ما تمنع المجد و من المعاصی ترجمہ میں ایسے جھوٹوں میں فروکش ہوں کہ انکا ہمان ہمالی اور کوچ سے روکا گیا ہو یعنی وہ ہمان کو نہ کچھ دیتے ہیں اور نہ اسکو جانے دیتے ہیں۔

جَوْدُ الرِّجَالِ مِنَ الْاَبْدَانِ جَوْدٌ  
مِنَ اللَّسَانِ فَلَا تَوَّالًا لِّلْجَوْدِ

ترجمہ مردوں کی بخشش بذریعہ ہاتھوں کے ہوتی ہو اور ان جھوٹوں کی عطا زبانی وعدے سوندا کر کے کہ نہ وہ زمین

اور نہ انکی جھوٹی بخشش - دونوں باقی رہیں -

مَا يَفُضُّ الْمَوْتُ نَفْسًا مِنْ نَفْسٍ إِلَّا وَفِي يَدِهِ مِنْ قَدَرِهَا عَوْدٌ

ترجمہ موت کوئی جان انکی جانوں میں سے قبض نہیں کرتی مگر ایسے حال میں کہ اس جان کی بوجہ بڑے کے سبب موت کے ہاتھ میں لکڑی ہوتی ہو اس کے ذریعہ سے قبض روح کرتی ہے جیسے ناپاک خیر کو بذریعہ لکڑی اٹھاتے ہیں -

مَنْ كَانَ رَجُودَ كَارِهِ الْبَطْنِ مُتَفَتِحًا لَا فِي الرِّجَالِ وَلَا فِي السَّمَوَاتِ مُغْلِقًا

اور کارائشہ القربہ - والمنفق الموضع لکثرتہ محمد کا نہ الشق - ترجمہ وہ کافران لوگوں میں سے ہے جسکے شکم کا تسمہ ڈھیلا ہے بادشکم کو روک نہیں سکتا گویا اسکا شکم پھٹا ہوا ہوتہ وہ مرد و عورتیں شمار کیا جاتا ہے نہ عورتوں میں لینے وہ نہ مردوں میں رکھتا ہوں نہ مکان مخصوص زمانہ -

اَكَلَمَا اَعْتَمَلَ السَّوْدَ سَبِيحًا اَوْ خَانَهُ فَكَلَّ فِي مِصْرٍ تَكْرِيْدًا

اعتمال اہلک و قتل غیبتہ ترجمہ کیا جب کوئی بد غلام اپنے مولیٰ کو ناگاہ قتل کر لیا یا اسکی خیانت کر لیا تو اسکا کار مصر میں درست و راست ہو جاوے گا - یعنی مصریوں سے تعجب ہے کہ ایسے خائن و غدار غلام کو اپنا سردار بنا رکھا ہو - یہاں تک کہ استہمام انگاری ہے یعنی ایسا نہوایا جاتے -

صَارَ اَلْحَصَى اِمَامًا اَلْاَبْقِيَاءِ بِنَا وَ اَلْحَيُّ مُسْتَعْبِدًا وَ اَلْعَبْدُ مَعْبُودٌ

مستغند ذل و عبود مطلق ترجمہ جسے مصر میں سب غلامان گرجتے کاشیوا ہو گیا سواب و بان ازا و شخص تو ذلیل ہے اور غلام واجب الاطاعت -

نَامَتْ نَوَاطِيْرُ مِصْرَ عَنْ تَعَالِيهَا فَقَدْ لَيْسَتْ وَ مَا تَقْبَى الْعَنَاقِيْدُ

النواطیر جمع ناظرہ ہوا الذی یحفظ الکرم والنخل ترجمہ نگہبانان مصر اپنے یا اسکے لوٹریوں کو غافل ہو گئے اور انہوں نے اس کثرت سے میوے کھائے کہ انکا دل بکھانے سے بھر گیا اور اس سے انکو نفرت ہو گئی اور خوشہ ہائے انگور تمام نہیں ہوتے - نگہبانوں سے مراد سرداروں اور لوٹریوں سے ارادوں ہیں -

اَلْعَبْدُ لَيْسَ اِلَّا بِرَجُلٍ اِلَّا فِي رِيَابِ الْحَيِّ مَوْجُودٌ

ترجمہ غلام عمدہ آزاد کا بھائی نہیں ہو سکتا ہر اگرچہ غلام آزاد کے کپڑوں اور لباس میں پیدا کیا جاوے کافور کے خواہر کو برائے نیک ناپاک کہ کافور اگرچہ انہما دوستی کرے مگر وہ قابل اعتبار نہیں -

لَا تَنْتَهِي الْعَبْدُ اِلَّا وَالْعَصَا مَعَهُ اِنَّ الْعَبْدَ لَا يَحْجَسُ مَنَافِدًا

منافی جمع منکود ترجمہ غلام تجربہ گر اس حاملین کو چوب تعلیم اس کے ساتھ خیرہ سے - بیشک غلام لوگ سرشت کے ناپاک اور بے خیر ہوتے ہیں - بے ماری کام نہیں دیتے -

مَا كُنْتُ أَحْسِبُنِي الْبَقِيَّةَ فِي الْأَرْضِ | لَقِيَ رَجُلًا فِيهِ كَلْبٌ وَهُوَ مَحْمُودٌ

ترجمہ میں اپنی نسبت یہ گمان نہیں کرتا تھا کہ اُس زمانہ تک زندہ رکھا جاوے گا کہ میرے ساتھ ایک کتا برائی کرے گا اور اس پر بھی وہ میرا مدفع ہوگا یعنی باوجود اسکے کہ وہ قابلِ مذمت ہو چکا اسکی ستائش کرشکی حاجت ہوگی۔

وَلَا تَقْهَمْتُ أَنَّ النَّاسَ ذُلُّوا لَكَ | وَأَنْ مِثْلَ أَبِي الْيَكْفَاءِ مَوْجُودٌ

ترجمہ اور مجھ کو اسکا وہم بھی نہ تھا کہ عہدہ لوگ گم گئے اور یہ کہ مثل اے البیضار کے موجود ہے کافور کو البیضابطور پر

وَأَنَّ ذَا الْأَسْوَدَ الْمُتَقَوِّمَ مِمَّنْ | نَظِيعُهُ ذِي الْعَضَارِيطِ الرَّعَادِي

العضاریط الاتباع - والرماد جمع رعدیہ وہو اوجبان وذی مخفف ہندی ترجمہ اور یہ بھی وہم تھا کہ اس جشی سونٹے ہونٹہ مذہب ہے ہوئے کی یہ بے قدر دروگ اطاعت کرے گی اور اسکو پناہ سوار بنا لے گی۔

جَوْعَانٌ يَأْكُلُ مِنْ زَادِي يَسْكُنُ | لَكِنْ يُفَالُ عَظِيمُ الْفَكْرِ مَقْصُودٌ

ترجمہ وہ بھوکا ہے کہ باوجود لیسا خوری کے سیر نہیں ہوتا اور میرے توشہ سے کھاتا ہو اور مجھ کو رک رکھتا ہو اور جانے کی بات دیتا کہ لوگ کہیں کہ کافور بلند قدر ہے اور تینے جیسے نامور شخص اسکا قصد رکھتے ہیں۔ میرے توشہ سے کھاتا ہو اسکے یہ معنی کرینے اسکو بڑا ہدیہ دیا ہو جس سے وہ کھاتا ہے۔ اور بعض کہتے ہیں کہ کافور نے تینے کے واسطے حینہ کیا تھا اور وہ سب آپ ہی رکھ لیا۔ اور یہ بھی کہتے ہیں کہ تینے مدت قیام میں اپنے پاس سے کھاتا تھا اور کافور نے اسکو کچھ نہیں دیا تھا با این ہمہ اُسے رخصت نہیں کرتا تھا تو گویا کافور تینے کا توشہ کھاتا تھا۔

إِنَّ أُمَّتَهُ جَبَالِيَّةٌ تَأْكُلُ | الْمُسْتَضَامَّ سَخِينِ الْعَبَائِ مَقْصُودٌ

المقصود الذی لا فوادہ - ترجمہ بیشک وہ شخص کہ ایک چھو کر سی حاملہ اسکی پرورش کرتی ہو وہ بیشک مظلوم گرم چشم یعنی بچپن بیدل ہے۔ خواجہ زادہ کافور کو ترغیب سرکشی دیتا ہے۔

رَأَيْتُهَا خَطَّةً وَبَيْتَهُ فَايِلًا | لِمِثْلِهِ خَلَقَ الْمُبْرِكَةُ الْقَوْدُ

اولہا انضم اللام وکسر یاء یدویل لامہ فخذت لکثر تہ فی الکلام - یقال عند العجب من الشی دیلہ - ومنہ قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لانی بصیر دیلہ سحر حب والہر تہ متوہتہ الی ہرہ بن حیدان یطن من قضاۃ - والقود الطوال طویل الطہر والعنق ترجمہ کتنا عجب ہے یہ قصہ اور کیا عجیب ہے وہ شخص جو اس قصہ کو قبول کرے ایسے ہی قصہ کے لئے یعنی کافور کے پاس بھاگنے کے لئے ناو نسل ہر دراز گردن و پشت پیدل گئی ہیں کہ اسکے ذریعہ سے اُس سے جلد دور ہو جاوے۔

وَعِنْدَ هَذَا طَعَمَ الْمَوْتِ شَاهِدًا | إِنَّ الْمَيِّتَةَ عِنْدَ الدَّرِّ قَدْ بَدَأَ

القنہ ید القنہ وانخر ترجمہ اور ایسی ہی صورت میں موت کے پیالہ پینے والے کو اسکا ذائقہ اچھا معلوم ہوتا ہو کیونکہ بیشک موت ذلت کے وقت مثل قند شیرین معلوم ہوتی ہے کیونکہ اشرف سے تجل ذلت نہیں ہو سکتا ہے۔

مَنْ عَمِلَ الْإِسْكَوَّةَ أَخْضَرِي مَكْرُمَةً | أَوْ قَوْمَهُ الْبَيْضُ أَمْ أَبَا وَه الصَّيْدُ

البیض الکرام و الصید جمع اصید ہم الملوک العظام ترجمہ جشی جشی یعنی اختہ کو زنگی کئے سکھائی کیا اسکی قوم معنی یا اسکے دادوں نے جو بادشاہ تھے بیض اور صید بطور استہرکتا ہے۔

أَمْرٌ أَذْنُهُ فِي يَدِ النَّحَّاسِ دَلِيلُهُ | أَمْرٌ قَدْ رُكَّ وَهُوَ بِالْفَلَسِّيْنِ مَنْ دُوْدُ

ترجمہ یا اسکو ہر رگی اسکے کان نے سکھائی ایسے حال میں کہ وہ بردہ فروش کے ہاتھ میں خون آلودہ تھایا اسکے قدر قیمت لے کر جو دو سیونکی نیاتی کے سبب یا دو پیونکو محض بسبب گرنے لوتا یا جاتا ہو بسبب اسکے سخت دیندہ و بدروئی کے

أَوَّلَى اللَّيْثَامِ كَوَيْفَلٍ يَهْدِي زُرَّةَ | فِي كُلِّ لَوِيْدٍ وَبَعْضُ الْعَدْلِ تَقْنِيْدُ

التقنية اللوم وضعف الرأى و كوفية تصغير كافور ترجمہ ناکس لوگوں میں ہر بخل و خست میں قابل پذیرائی عذر مرکب کا فوری کیونکہ وہ کمینوں کی اولاد پر جنہوں نے اسے سخاوت و کرم نہیں سکھائی پس اسکا کیا قصور ہے پھر کہتا ہے کہ بعض عذر نشت وضعف راہی ہوتی ہیں یعنی قائم مقام ہو کے جتنا نیچہ پیدیاں بند۔

وَذَلِكَ أَنَّ النَّحْلَ الْبَيْضَ خَاجِرَةٌ | عَنِ الْجَحِيْلِ ذِكَيْفُ الْبَيْضِيَّةِ السَّوْدُ

اختیار جمع خشی کیفیتہ و صی ترجمہ اور یہ اسکی معذوری اسوجہ سے ہو کہ نہی نر احسان کرنے سے عاجز ہیں پھر کیا حال ہو گا پچارے کا لے خضیو نکا مصرعہ اول تبصر بیض ہے اور بار شاہوں پر۔

وَقَالَ يَرْحُ ابَا الْفَضْلِ مُحَمَّدُ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ الْعَمِيدِ وَبَيْنِيهِ لَعِيدُ الْغَيْرِ وَرَ | بَعْدَهُ نُوْرٌ وَرَ نَا وَانْتَ مَسْكَادَةٌ

نور و زویر و زید بن اعیاد و الجوس۔ دوری الزنگن تہ عن بلوغ المراد ترجمہ ہمارا نور و زایا اور اسکے آئیے اسکا مطلب تیرا دیکھنا ہے اور جو اسنے ارادہ کیا تھا اسکے موافق اسکی چٹاق نے آگ دہی یعنی اسکا مطلب دلی جو تیرا دیکھنا تھا حاصل ہو گیا۔

هَذِهِ النَّجْرَةُ الَّتِي نَالَهَا مِنْكَ | إِلَى مِثْلِهَا مِنْ الْحَوْلِ زَادَةٌ

ترجمہ یہ نظارہ جو نوروز نے تجھے حاصل کیا ہے سال آئندہ کے نوروز تک اسکا توشہ ہے یعنی وہ ایک سال کے سرور میں تجھے لاپس یہ گویا اسکا توشہ ہر سال بھر کے لئے۔

يَنْتَبِيْ عَنْكَ آخِرَ الْيَوْمِ مِنْهُ | نَاظِلَتْ طَرْفُهُ وَدُ قَادُ

ترجمہ آج آخر روز میں تجھے اسکی وہ آنکھ رخصت ہوگی جبکی تو آنکھ اور خواب ہے یعنی نوروز کے آنکھ کی تو آنکھ و خواب ہو اور اسکا سبب راحت خلاصہ یہ کہ کچھ دیکر کہ نوروز خنک چشم جاوے گا۔

نَحْنُ فِي أَرْضِ فَارِسٍ فِي سُرُوْرٍ | ذَا الصَّبَاكِ الْيَدِيْ نَدَى مِثْلَادَةٌ

ترجمہ ہم فارس کی سرور میں ہیں۔ ذرا صبا کی آواز سنو کہ دھندلے ہو گئے۔

ترجمہ ہم ہر زمین فارس میں نہایت خوشی میں ہیں یہ صبح نوروز جسکو ہم کہتے ہیں آئندہ نوروز ملک ہمایا دوسرے ہے۔

عَظَمْتُهُ مُمَالِكًا الْقَرَسِ حَتَّى كُلَّ يَوْمٍ عَامِهِ حُسْبًا دُونَ

ترجمہ باشندگان ممالک فارس کو ایسا معظّم ٹھہرایا کہ تمام سال کے روز اسپر حد کرتے ہیں۔

مَا لِبَسْنَاهُ إِلَّا كَالْيَلِ حَتَّى لِبَسْنَاهُ تِلَاغَهُ وَوَهْدًا دُونَ

السلج جمع ملتہم ہی مالتف من الارض والوہا وضد ما ترجمہ ہننے نوروز میں تاج نہیں پہننے جب تک اُن تاجوں کو اس کے ٹیلوں اور گڑھوں نے نہیں پہنا یعنی بسبب جوش بہار اور اپنی فنی جگہ پر پھول کھل رہی تھے جو بننے لگے تاج کے ہیں۔

عِنْدَ مَنْ لَا يُقَاسُ كِسْرَى أَبُو سَا سَانٌ مُلْكًا بِهِ وَلَا أَوْلَادُهُ

انظر متعلق یہ لبنا۔ کسری ابو ساسان ہو ملک فارس وقیل الملوك بعجم بنو ساسان لہذا ترجمہ ہننے تاج پہننے اُس شخص کے پاس کہ کسری ابو ساسان اور اسکی اولاد کا ملک اسکے ملک سے قیاس نہیں کیا جاتا۔

عَرَبِيٌّ لَيْسَتْ لَهُ فَلَسِيْفِي رَأْيُهُ فَاِذَا رَسَبَتْ اَعْيَادُهُ

ترجمہ مدفوح کی زبان عربی اور اسکی رائے حکیمانہ اور اسکے عیدین فارسی ہیں مثل نوروز دہر جان کے۔

كَلَّمَا قَالَ نَاكِلٌ اَنَا مِنْهُ سَرَفٌ قَالَ اَحْزَنُ ذَا اَقْتَضَى مَا دُونَ

ترجمہ جیسا کہ ایک عطا کہتے ہی کہ میں ہنجانب مدفوح اسراف ہوں یعنی وہ آپکو بڑا شمار کرتی ہو تو دوسری عطا کہتی ہو کہ یہ تو اسکی میانہ روی ہو۔ یعنی وہ اول عطائے کثیر دیتا ہو جو اسراف معلوم ہوتی ہو بعد اسکے اُس سے اکثر دیتا ہے کہ عطائے سابق اسکی نسبت میانہ روی معلوم ہوتی ہے خلاصہ یہ ہو کہ اسکی عطا ہر دم مستزاد رہتی ہو۔

كَيْفَ يَرْتَدُّ مِنْكُمُي عَنْ سَمَاءٍ وَالْبَجَادُ الَّذِي عَلَيْهِ يَجْنَا دُونَ

ترجمہ کس طرح میرا شانہ آسمان سے برکے اور گھٹے حال آنکہ وہ پر تلے جو اُس شانہ پر ہے مدفوح کا پر تلہ ہو یعنی جگو یہ فخر حاصل ہوا تو میں آسمان سے کندھے سے کندھا ملا کر چلتا ہوں اُس سے دیتا نہیں ہوں۔

قَالَتْ نَبِيٌّ يَبِينُهُ يَحْسَبُ اَعْتَقْتُ مِنْهُ وَاحِدًا اَجَلًا دُونَ

ترجمہ مدفوح کی دست راست نے میری ایسی بے مثل تلوار لٹکادی ہو اور عطا کی ہو کہ اُس تلوار کے دادوں نے اُس کو ایک اتنا چھوڑا تھا۔ تلوار کی آجدا اور مردہ کاین ہیں جنہیں عمدہ لوہا پیدا ہوتا ہے یعنی وہ تلوار ایسی اصیل جو ہر دار لوبہ کی تھی کہ اُس قسم کا لوہا کانون میں اور پیدا نہیں ہوا پس وہ بمثل وہ بے نظیر ہے۔

كُلُّهَا اسْتَدْلُ صَاحِبُهَا رِيَاةٌ نَزَعَهُ الشَّمْسُ اَنْهَا اَرَادَتْ دُونَ

ایاتہ الشمس ضوایا۔ والاراد جمع راد و هو الضور اوج جمع رید و هو التبر ترجمہ جب وہ سوختی جاتی ہے تو سورج کی روشنی اُس کے مشابہہ ہوتی ہو یا اُس سے ہنستی ہو اور آفتاب خیال کرتا ہو کہ میری روشنی اس روشنی کے مثل یا ہمزاد ہے۔

راہ کو جمع لایا باوجودیکہ آیۃ واحد ہے اس خیال سے کہ جب شمیر بر سر نہ ہوتی آگسی وقت روشنی ہوتی ہے پس جمع باعتبار  
افراد روشنی ہے۔

مَثَلُوهُ فِي جَفْزِهِ خَشِيكَةُ الْفَقْرِ مَثَلُ فَنِي وَمَثَلُ اَنْدَرِ اَحْمَادُ اَوْ

اثر بفتح الالف و سکون الشا و فز السیف ترجمہ اسکے بنانے والوں نے اسکے میان پر اس خیال سے کہ وہ نظر سے غائب  
نہوے اسکی تصویر سونے سے کیچیدی ہو تاکہ وہ تصویر قائم مقام اصل شمیر رہے اور اس تدبیر سے وہ مجبوراً نظر  
آلودہ نظر سے غائب نہواور ہر وقت پیش نظر رہے سو اسکا میان میں کرنا اس چیز میں جو مثل تلوار جو ہر دار پر لینے  
اسکے میان پر بھی مثل شمیر جو ہر بنا دے ہیں۔

مَنْعَلُ الْاَمْنِ الْجَفَادُ هَبْ يَحْمِلُ بَحْرًا فِرْدَاؤُا اَرْبَادُا

النمل حیدۃ فی اسفل خد السیف - والفرز دا السیف و جو ہر ترجمہ اسکے میان کے اخیر میں سونا لگا ہوا ہوا اور یہ نمل  
سودہ پائے کے سبب نہیں ہو بلکہ واسطے الارش و اظہار ذوق بے شمیر خلاصہ یہ کہ اسکی کوتھنی سونے کی جو - اور وہ تلوار  
سبب کثرت ابداری کے گویا ایک دریا کو اٹھائے ہوئے ہے جہاں کف اس کے جو ہر میں لینے اس کے جو ہر  
بمنزلہ کف دریا ہیں۔

يَقْسِمُ الْفَارِسُ الْمَدِيحَةَ كَيْسَ كَمْ هُنَّ شَفَرُ دِيكُمُ الْاَيْدِ اَوْ

المدح المفظ بالسلح - والبدا وان جانب السرج ترجمہ وہ تلوار رسوار کا بل سلا اور اسکے زین کو پورے برابر دو ٹکڑی  
کر دیتی ہے اسکی دو دباروں سے سوائے کنار زین اور کوئی چیز نہیں بچتی - کنار زین کے پٹے کی یہ وجہ ہے کہ وہ  
وسط سے بچا ہوتا ہے - ہندی میں دو دبار سی شمیر کو کتنی کہتے ہیں - تلوار صرف ایک دبار سے کاٹی ہو دونوں  
دباروں کے یہ حصے کہ جس دبار سے چاہے۔

جَمِيعُ الدَّهْرِ حَذَا وَيَكِيْلُو وَنَنَائِي فَاسْتَجَمَعَتْ اَحَادُا

ترجمہ زمانہ نے مدوح کے لئے تین یکتا چیزیں جمع کر دیں - ایک تیزے دبار شمیر اور دوسرے دونوں ہاتھ مدوح  
کے - تیسرے میری تحریر سوزنا کی سب یکتا چیزیں جمع ہو گئیں یعنی شجر اسکی سرچ میں ہیں وہ بھی یکتا ہیں۔

وَقَعْدَاتُ نَشَامَةٍ فِي مَدَاةٍ جَلَدُهَا مَنِيَسَاتُهَا وَعَرَبَاتُهَا

المنفآت الاشياء والنفس واحد بالمنفس والعتاد العدة - والکنا تیرے المنفقات والعتاد للمدوح ترجمہ اور میں نے  
اپنے گلے میں وہ چیز لگائی جو اسکی عطایا میں بمنزلہ خال جہی اور جلد اس خال کی اسکی نفیس چیزیں اور تمام  
سامان جو اسے بخشا خلاصہ یہ کہ مدوح نے اسکو اشیا کے نفیسے مثل گھوڑوں اور خلعوں اور ہتیا روں - کے  
بدیہ پیچیں ہو سکتا ہے کہ یہ سیف ان سب پرایا میں ایسے نمایاں ہتی گویا ان سب کے جسم کا خال تھا۔



فَكَرْتُ لَيْلًا وَفِيهَا طُرَادُهُ

الضمیر فیہ عامہ الی نماز فی البیت الاول۔ والضمیر فی لیلہ وظرورہ الممدوح وارادوا الطراد یہ ترجمہ ان عمدہ گھوڑوں نے جو نجد غلط تھے حکم سوار کی سکھا دی کیونکہ بوقت عطا کو ممدوح کے زینوں سے وہ جدا ہو گئے تھے مگر انہیں وہ تازیاب اور شالنگی جو ان سے سکھائی تھی باقی تھی۔

وَرَجَتْ رَاحَةُ بَنَاتِهَا

ترجمہ اور ان گھوڑوں کے ہمارے پاس آنے سے امید اس راحت کی کی جو وہ اسکو نہ دیکھیں گے یعنی انکو میرے پاس بھی راحت نصیب نہ ہوگی کیونکہ ہم اس کے ساتھ گھوڑوں پر سوار ہو کر اٹیوینین رہیں گے اور وہ شہر جنین وہ گھوڑے پھر نیکو وہ ہر شہر اسکی علمداری کے ہیں جو نہایت وسیع ہیں پھر راحت کیسی۔

هَلْ لِيُعْذِرَنِي اِلَّا اَلَهُمَّ اِنِّي الْفَضْلُ فَبُولُ سَوَادٌ عَيْنِي وَمَا دَا

ترجمہ کیا میرے عذر کو طرف سردار ابو الفضل کی دولت قبول حاصل ہوگی۔ میری آنکھ کی سیاہی اس کے گھسنے کی سی ہے جو بچہ جو کہ ممدوح کا تب ہوا اس کے اسکو عطا ہوا کہ کاش میری آنکھ کی سیاہی اسکی روشنائی ہو جاوے۔

اَنَا مِنْ نَشْدَةِ الْحَيَاءِ عَيْلٌ

ترجمہ میں بسبب شدت حیا کے ایسا بیمار ہوں کہ عطا یا اس کے بیمار کر نیوالے کی اسکی عیادت کر ہن قصداً شعر کا یہ ہے کہ ممدوح نے شینے کے کسی شعر میں اس سے منظرہ کیا تھا اسی واسطے اسکو اپنا بیمار کنندہ کہا یعنی میں حیا کے سبب بیمار ہوں اور اسکی عطا یا ہر روز میری عیادت کو آتی ہیں۔

مَا كَفَانِي تَقْصِيرُ مَا قُلْتُ فِيهِ

ترجمہ میرے اشعار جیسی کوتاہی جو اسکی بلندی مرتبہ کی تعریف میں مینے کہے عجب کافی نہیں ہوئی بلکہ کہ اس کے پرکتے نے اس بقصیر کو ذوالا کر دیا۔ یعنی اول میری قصیر اور اسے حق توصیف میں اور دوسرا اسکا پرکتا یہ دونوں تعصیر ہو گئیں مگر اسکو حاجت پر کھنے کی ہوئی۔

اِنِّي اَصْبَدُّ الْبُزَاةِ وَلَكِنَّ اَجَلَ الْجُوْدِ لَا اَصْطَادُهُ

ترجمہ بیشک میں تمام بازوؤں سے مالی مضامین کا زیادہ شکار کر نیوالا ہوں یعنی برا مضامین بند شاعر ہوں مگر کیا کچھ کر میں اس شخص کا جو ستاروں سے برتر ہوا ہر شکار نہیں کر سکتا یعنی ممدوح کا حق تعریف ادا نہیں ہو سکتا۔

رُبَّمَا لَا يَجِبُ اللَّفْظُ عَنْهُ

ترجمہ بہت سے مضمون ایسے ہیں کہ وہ لفظوں سے تعبیر نہیں ہو سکتے اور وہ چیز جسکو لفظ جہا پاتا ہو وہ اسکا اعتقاد ہے۔ یعنی تیسری تعریف کے مضامین میں بیان نہیں کر سکتا مگر انکا تیسری نسبت مسقط ہوں۔

مَا تَعَوَّدْتَ أَنْ أَرَى كَأَنِّي الْقَضِيْلُ وَهَذَا الَّذِي أَنَا أَغْتَبِكُ أَدُوَّ

ترجمہ مجھ کو یہ عادت نہیں یعنی یہ اتفاق نہیں ہے کہ مثل ابو الفضل کے کوئی عظیم القدر شعر فخر دیکھوں اور یہ شعر میر  
جو تیرے پاس لایا ہوں یہ میری ہمیشہ کی عادت ہو یعنی اگرچہ شعر کوئی میلہ قدیم شغل ہے مگر کہیں مجھ کو ایسا ممدوح شعر  
پر کہنے والا نہیں ملا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ تنبیہ اس کی تعریف کرتا ہوا بھیجتا اور دیتا ہے۔ کہتے ہیں کہ یہ متکبر پر خود  
غلام شخص کبھی اپنے اشار میں کسی سے ایسا نہیں بولتا اور کسی کی ایسی تلافی نہیں کی جیسی ابو الفضل کی یہ کہہ کر خود کو اس سے

إِنْ فِي الْمَوْجِ لِلْخَيْرِ بَقِي لَعْدُمَا وَإِخْلَا أَنْ يَفُوتَهُ نَقْدُ أَدُوَّ

ترجمہ بیشک اس شخص کے لئے موج میں غریق ہوا البتہ کلاما ہوا ہے اس امر میں کہ وہ تعداد امواج نہ بتا سکے خلاصہ یہ کہ  
میں تیرے اوصاف کے دریا میں بسبب ان کی کثرت کے غرق ہوں پس انکا شمار نہیں کر سکتا۔

إِلَّذَا دِي الْغُلْبُ أَنَّهُ قَاضٍ وَالشَّعْرُ عَادِي وَابْنُ الْعَمِيدِ عَمَادُ

ترجمہ اس کی سخاوت کو غلبہ ہو کیونکہ وہ کثیر بہن اور کثیر نگر غلبہ ہو کیونکہ کہ میلہ بھر و سا شعر پر ہے اور سخاوت کا بھر و سا شعر  
ممدوح پر ہے پس اعتماد سخاوت ایسے بڑے غنی پر ہے تو وہ کیونکر میرے شعر پر غالب نہ آوے۔

بَالَ ظَبْيٍ أَمْ مُؤَلَّاهُ كَرِيمًا لَيْسَ لِي نَفَقَةٌ وَلَا فِيَّ أَدُوَّ

الاد والقوة والظن ہنہا بمعنی العلم ترجمہ میلہ علم سب چیزوں کو پہونچ گیا سوائے اس سخی کے کہ میری گویائی اس کی گفتگو  
کے مانند فصیح نہیں ہے اور نہ جمہیں اس کی سی شعر فخر کی قوت۔

ظَالِمٌ أَلْجَى كُلِّ كَلِمَةٍ سِيمِ أَنْ يَحْكُمَ إِلَيْهَا رَمَادُ

المر اوجع من ردة ترجمہ اس کی بخشش ظالم ہے جبکہ کوئی قافلہ ستر سواران بطلب عطا اسکے پاس آتا ہے تو وہ اس امر  
کی تکلیف دیا جاتا ہے کہ ان کے توشے دالان دریاؤں کو اٹھا لیں جو امکان سے باہر ہے پھر اساد و تباہ کوئی اٹھا نہیں سکتا

عَمَّرَتْ حَيَّ حَوَائِلَ مَشَاءَ فِيهَا إِنْ يَكُونُ الْكَلَامُ مِمَّا أَفَادُ

ترجمہ اس کے فوائد نے مجھ کو بانی لیا منجملہ ان فوائد کے ایسے تھے کہ انے چاہا طرز کلام بھی ان پیر و ن میں ہو جو اسی سے  
فائدہ اٹھایا جاؤں لیکن میں نے اس سے حسن نظم و صحت کلام سیکھ اور اس کے استعاروں سے مجھ کو وہ شے حاصل ہوئی  
جس سے میں غافل تھا۔

مَا سَمِعْتُ بِمَنْ أَحَبَّ الْعَطَايَا فَاشْتَهَى أَنْ يَكُونَ فِيهَا فَوَادُ

ترجمہ مجھے ایسا غنی نہیں سنا تھا کہ اس کی یہ خواہش ہو کہ عطایا میں دل ممدوح بھی ہو یعنی علم بھی منجملہ اس کی بخششوں  
ہے۔ علم کو دل سے تعبیر کیا کیونکہ دل محل علم ہے۔

مَخْلَقُ اللَّهِ أَفْضَلُ النَّاسِ طَرَا فِي بِلَادِهِ أَحْزَانُهُ أَكْرَادُ

ترجمہ خدا کا مخلوق انسان افضل ہے طرا در بلاد میں اس کی غمناکیوں کی تعداد

ترجمہ خدایا وند تعالیٰ نے اُن شہر و نین جن میں نبی اے فصحا و اعراب غیر فصیح کر دے۔ جتنے ہون تمام لوگوں سے زیادہ فصیح پیدا کر دیے یعنی مروج باوجود کہ غیر فصحا میں یعنی فارس میں رہتا ہو مگر وہ افسح الناس ہے۔

وَأَحَقُّ أَلْعَيْنُوتُ نَفْسًا بِحَسَنٍ  
فِي زَمَانٍ كُلِّ النَّفْسِ جَرَادَةٌ

اخن عطف علی خود را افسح ترجمہ اور اس کو پیدا کیا جو باران سے زیادہ اپنی ذات میں قابل ستائش ہو ایسے زمانہ میں کہ تمام جانیز انکی مثل تلخ نفع دین یعنی وہ مصلح ہے اور سب مفسد۔

مِثْلُ مَا أَحْدَثَ النَّبُوَّةُ فِي الْعَالَمِ وَالْبَعَثُ حَالِيْنَ شَنَاعَ فُسَادَةٍ

ترجمہ اس کو بوقت حاجت الیا پیدا کیا جیسا کہ نبوہ اور اس سال رسول کو جبکہ عالم میں فساد پھیل گیا خلاصہ یہ ہے کہ جب عالم میں فساد شائع ہو گیا تو مروج کو اسکا مصلح مثل انبیاء علیہم السلام پیدا کر دیا۔

رَأَيْتُ الْكَلِيلَ عَرْشَ الْقَهْمَرِ الطَّالِعِ فِيهِ وَلَمْ يَكُنْ سَوَادُكَ

ترجمہ رات کو چہرہ ماہ نے یو اس میں طلوع ہو زینت دیدی اور اس ماہ کو تاریکی شب نے عیب نہیں لگایا۔

كَثُرَ الْفِكْرُ كَيْفَ نَهْدِي نَحْمَا أَهْدَتْ إِلَى رَبِّهَا الرَّئِيسُ عِبَادَةٌ

ترجمہ میری فکر اس امر میں بہت ہوئی کہ کیونکر تیری طرف ہدیہ لجا دوں جیسے غلام لوگ اپنے رئیس سرزلی کے پاس ہدیہ لجاتے ہیں۔

وَالَّذِي عِنْدَنَا مِنَ الْمَالِ وَالْحَيَاتِلُ فَمِنْهُ هِبَاتُهُ وَقِيَادَةٌ

ترجمہ اور جو چیز ہمارے پاس از قسم مال و گھوڑوں کے ہے تو وہی کی بخششیں اور رسیاں ہیں لیکن سب اسی کا دیا ہو پس اُنکو کیونکر بد شہ پیش کریں۔

فَلَا بَعَثْنَا يَا كَرِيمُ بَيْنَ مَهَارٍ  
كُلَّ مُهَرِّمٍ مَكَدًا أَنَّهُ إِشَادَةٌ

ہمارے بوجہ بدل و بالصب تمیز ترجمہ ہونا چاہیے چالیس سے یعنی چالیس شعر بھیجے ہیں اور ہر شعر کا میدان اسکا پڑتا ہو یعنی جیسے بچہ دن کی نوبی میدان میں دوڑائیے معلوم ہوتی ہے، بلکہ یہی شعر و نکی نوبی پڑھنے سے ظاہر ہوتی ہے۔

عَلَدًا عَشْنَتُهُ يَزِي أَرْجَسُهُ رِفْدَةٌ  
أَبْكَاهُ يَرَاكَ وَجَمَاءُ يَزَادَةٌ

ترجمہ چالیس ایسے عدد ہیں کہ آسمان جسم کا ایسا مطلب ہے کہ اس مطلب کو وہ جسم اس سے زیادہ میں نہیں دیکھتا اور بطور دعا کا تاکہ اگر تہمت ہی برس اور جیتا رہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں نے عدد کو اس واسطے اختیار کیا ہے کہ چالیس برس حد شباب ہیں اُنکے بعد انحطاط قوی شروع ہو جاتا ہو۔ اور ابن العمید کی عمر قریب اسی برس کے تھے پس گویا یہ کہتا ہو کہ انیسویں برس جیتا رہے جو انسان کی عمر طبعی ہے۔

فَارْتَبَطْهَا فَإِنْ قَلْبًا تَمَاحَا  
مَرْبُطًا تَسْبِقُ الْحَيَاةُ حَيَادَةٌ

نہا یا ای انشاء با و معنا ترجمہ سوتوان پھر ون کو باندھنے کیونکہ وہ دل چنے انہیں بنایا جو ایسا طویل ہو کہ اس کے عمدہ گھوڑے اور عمدہ گھوڑوں سے اس کے بڑے جاتے ہیں یعنی میرے اشعار کو اور نکلے اشعار نہیں پہونچتے۔

وور وعلیہ کتاب ابن التمدید تشوقہ فقال

يَكْتُمُ الْاَنَا مَكْتَابُ وَرَدَّ قَدْ تَدَكَّرْتُ بِهِ كُلُّ بَدَا

ابا رستاقہ مجذوف تقدیر و تقدیر بکتاب لانا کتاب ترجمہ یہ خط جو میرے پاس آیا تو تمام دنیا کے طاہر و قریب ان کے جاوین و اس کے کتاب کے ہاتھ پر سب ہاتھ قریبان۔

يَخْبُرُ عَنْ حَالِهِ عَمَلًا وَبَدَا كَرِهْنُ شَوْقَهُ مَا مَحْجَدُ

ترجمہ وہ خط بہر دیا ہوا اپنے حال سے یعنی شوق سے جو ہماری اوپر گزرا ہوا تو اپنے شوق کی وہ کیفیت بیان کرتا ہے جسکو ہم اپنے دل میں پاتے ہیں خلاصہ یہ کہ وہ ہوا اشتاق ہے اور ہم اس کے۔

وَاحْرَقَ رَأْيِيكَ مَا رَأَى وَأَبْرَقَ نَاقِدَهُ مَا نَتَقَدُ

احرق الخیر من ہم و شدہ۔ و برق افلا شخص بطرف من عجب و فزع ترجمہ اور اس کتاب کے دیکھنے والے کو اس نوعی خط نے جو آئین و مکی حیران کر دیا اور اس کے پرکھنے والے کو خوبی امتحان و جن الفاظ و معانی و بلاغت نے متعجب کر دیا کہ اس کی آنکہ براہ تعجب کہلی کی کہلی رہ گئی۔

إِذَا سَمِعَ النَّاسُ الْفَاطَهُ خَلَقْنَاهُ فِي الْقُلُوبِ الْحَسَدُ

ترجمہ جبکہ لوگ اس کے الفاظ کو سنیں تو وہ الفاظ سامع کے دل میں حسد پیدا کر دیں۔

فَقُلْتُ وَقَدْ فَهَرَسَ النَّاطِقِينَ كَذَّابُ الْعَمَلِ بَيْنَ الْأَسَدِ

ترجمہ سو جب اس کے الفاظ و معانی نے گویا لوگوں کا شکار کر لیا تو میں نے کہا کہ شیر بچہ شیر ایسا ہی کیا کرتا ہے۔

وقال بحدہ دیو دہ

نَسِيتُ وَمَا أَسْلَى عَنَّا بَأَعْلَى الصَّلَاةِ وَلَا خَفَرُ أَزَادَتْ بِهَجْرَةِ الْحَبْلِ

الخضر اعمیاء ترجمہ فراق کی تکلیفوں نے میں سب چیزیں بھول گیا مگر مشغور کی عتاب کو باوجود اس کے اعراض کے نہیں بھول اور نہ بوقت عتاب اس کی شرم کو جس سے اس کے رخسار کی سرخی زیادہ ہو گئی۔

وَلَا لِيَكُنْ قَضَى تَقْضَى مَوْرَةٍ أَطَالَتْ يَدِي فِي حَبْلِهَا حَبْلَةُ الْعَقْلِ

التقصیر و التصورة ہی المجرستہ فی خبر ہا ترجمہ اور نہ اس رات کو بھولا ہوں جو ایک پروردہ نشین عورت کے سبب اور اس کی لذت وصال میں بگڑتا ہوں کی میرا ہاتھ اس کی گردن میں ہمارے ساتھ دیر تلک رہا۔ شہنائے وصال ہمیشہ کوتاہ معلوم ہوتی ہیں جیسے شہبازے فراق و دراز۔

وَمَنْ لِي بِكُمْ مِثْلُ يَوْمِ كَوْحَانَ قَسَبْتُ بِهِ عَهْدَ الْوَدَاعِ مِنَ الْبُعْدِ

ترجمہ اور کون شخص میرے لئے خاص ہو گا اس روز کا جو مثل اس روز کے ہووے جسکو میں نے مکروہ جانا یعنی یوم فراق کے مانند جسکو میں نے خیال مصائب دوری مکروہ جانا ایسا کوئی دن لاوے جیسا یوم وداع تھا اور یہ آرزو اس سبب ہے کہ میں برد و وداع مجبور سے بدلہ دوری کے نزدیک ہو گیا یعنی معافہ رخصت کے لئے اسماصل یہ اسکی تمنا خیال کرتا ہے نہ بطع فرقت۔

وَأَنْ لَا يَخْصُ الْفَقْدُ شَبَّانًا فَقَدْ تَفَلَّحْتُ فَالْفَقْدُ أَفْقَدُ مَوْجِي وَلَا وَجْدًا

ترجمہ اور کون اس امر کا خاص ہووے اور میرے لئے تدبیر کرے کہ گمراہی جہا ہونا کسی شے کے ساتھ خاص نہ ہو کیونکہ میں نے بیشک اپنے دوست گم گئے اور اپنے اشکوں اور اپنے غم کو گم کیا سو اب میری یہ آرزو ہے کہ فقہ نام ہو نہ خاص پس جب جبیب کو گم کروں تو غم بھی گم ہو جاوے۔

لَتَمَيِّزَ يَكْدُ أَمْسَتُمْ مَا مَرَّ بِبَيْتِهِ وَإِنْ كَانَ لَا يَعْنِي فَيَبْلَاؤُكَ يَجْعَلُ

الغلیل ہونا ملے شق النواہ والمراد بہ الغلیل ترجمہ یہ جو میں ذکر کر رہا ہوں ایک آرزو ہو کہ اس قسم کی تمنا سے عاشق تملذ ہو تا ہے اگرچہ یہ آرزو کچھ مفید نہیں ہے اور بیاصل ہے۔

وَعَيْظُ عَلَى الْأَيَّامِ كَالنَّارِ فِي الْحَشَا وَلَكِنَّهُ عَيْظُكَ إِلَّا سِيرَ عَلَى الْفَقْدِ

الغلیل ویشد بہا الاسیر ترجمہ اور مجھ کو زمانہ پر ایسا غصہ آ رہا جو مثل آگ میرے باطن یا دل میں بھڑکے ہو تا ہے کہ وہ محض بیگاہر جیسا قیدی کا غصہ ہے جس سے وہ بند ہو کہ یہ اسکو فائدہ بخش نہیں ہے۔

فَمَا مَاتَ رَيْبِي لَا أَرْقِيكُمْ بِكَدِّ فَأَقْدَقُ رَيْبِي فِي دُلُوفِي مِنْ حَلْدِي

اللولق بالذل اللملہ ہو سرتہ الانسال ترجمہ سو اگر مجھ کو ایسے حال میں دیکھتی ہو کہ میں کسی شہر میں نہیں شہر سوا کے دھوپ یہ ہو کہ آفت میرے میان شمشیر کی میری جلد او گھنے میں ہے میرے تیزے کے صلب یعنی تیز شمشیر اپنے سیمان کو کاٹ کر اگل پرتی ہے اسی طرح مجھ کو کسی شہر میں قرار نہیں ہے۔

يَجْلُ الْقَنَا يَوْمَ الطَّحَانِ بِغَفْوَتِي فَأَحْرَمُهُ عِرْضِي وَأَهْمُهُ جَلْدِي

بعقد علی ای بقربی وقد احاط بے ترجمہ ہر روز جنگ نیزہ بازی نیزے مجھ کو گھیر لیتے ہیں سو اسپر اپنی آبر و حرام کرتا ہوں اور اپنی کمال او سکون کھاتا ہوں یعنی میں بھاگتا نہیں اور زخمی ہوتا ہوں۔

تَدْرُلُ أَيَّامِي وَعَيْتِي وَمَنْزِلِي تَجَاوَبُ لَا يَفْكُرُنْ فِي الْفَحْشِ وَالسَّعْدِ

انجائب جمع نجیب و بوالکرم من الایل اوجع نجیبہ وہی الناقہ الکرمیہ ترجمہ میری ایام عمر اور زندگی اور میرے مقام زندہ گھوڑے اور ناستے جو ناسبارک و مبارک ایام کا کچھ فکر نہیں کرتے بدو تو بدو میں تو بدو تو بدو پھر میں اس میں اُنکے سبب

راتحت قیام سے محروم ہوں۔

وَاَوْجُهُ وَتَبَاكِينَ حَيَاءً تَكْفُرًا عَلَيْهِمْ لَا خَوْفًا مِنْ الْحَرْ وَالْبُكَرِ

اور جو مطلق علی بن ابی طالب ترجمہ اور میرے مقام وغیرہ کو میرے جوان مرد غلام گھوڑو و نیز سوار جنہوں نے سپر و سپر براہ حیانتاً ڈال رکھی ہر نہ بخوف گرمی و سردی بدستے رہتے ہیں۔

وَالْكَسَّ حَيَاءً الْوَحْشِ فِي الْوَلَدِ شَيْفَةً وَالْكَتْمَةَ مِنْ بَنِيهِمْ الْاَسْلَ الْوَلَدِ

الشیمہ الخلیفہ ترجمہ اور شرم و وحی ہیئرے کی خصلت میں گھر و خصلت شیر سرخ رنگ کی جو کہتے ہیں جب تک کہ شیر سے انکھیں ملائے رہو اسوقت تک حلہ نہیں کرتا یعنی میرے جوان یا خیا ہیں۔

اِذَا كُنْتُمْ فِيكُمْ مَوَدَّةً اَجَا الْقَنَا وَالْخَوْفُ خَلْبُ مِنْ الْوَدِّ

ترجمہ جبکہ ان غلاموں کو کسی قوم کے گھر میں جا بیکسی محبت اجازت نہ دی یعنی اس میں براہ محبت بناسکیں تو انکو انکے نیز سے اس گھر میں جا بیکسی اجازت دیدیتے ہیں نیز بزرگ و رسل گھر پر داخل کر لیتے ہیں اور خوف دوستی سے بہتر ہے کیونکہ دریا والا شخص یہ نسبت دوست کے زیادہ اطاعت کرتا ہے۔

يَجِدُ لَنْ عَرَضَ لِي الْمَلُوكِ إِلَى الْإِنِّي تَوْفَرُ مِنْ بَيْنِ الْمَلُوكِ عَلَى الْجِدِّ

جادو بتا عند ترجمہ میری چٹان ہماری بادشاہوں کی خوش طبعی اور ہول و لعب سے گناہ کرتے ہیں اور اس بادشاہ کی طرف جاتے ہیں جو بد و جہد یعنی مہاوین سب بادشاہوں سے زیادہ ہو یعنی ہولو لعب کو پسند نہیں کرتے۔

وَمَنْ يَقْبُ رَأْسُ ابْنِ الْعَجَلِ قَتْلُ بَسْرَ بَيْنَ الْاَسَاوِدِ وَالْاَسْلَ

الاساد و الافاعی ترجمہ جو سفرین نام ابن العید بنی کا ساتھ رکھے گا یا اسکا نام پر ہتھارے گا تو وہ درمیان دانٹوں افا یعنی مارے افی اور شیر و کتے بخوف جاسکے گا یہ برکت نام محدود۔

يَمُرُّ مِنَ السَّيِّدِ الْوَحْيِ بَعَا جَزَ وَيَعْبُرُ مِنْ أَهْوَاهُمْ عَلَى دُرْدِ

الوحی السریح۔ والدر و جمع اور دہو الذی ذہبت اسناد و میر دیر میرے موضع اعمال من قولہ لیسر بین اسباب ای لیسر مارا عابر ترجمہ اور جو ابن العید کا نام اپنے ساتھ رکھے گا تو وہ افاعی اور شیر و کتے دانٹوں میں ایسے حال میں گذرے گا کہ سیریل الاثر زہر اسکی مصرت سے عاجز ہوگا اور سانپوں کے اور شیر و کتے دانت ایسے ہوں جو ویکے کو یا اسکے سونہ میں نہیں ہیں سب ٹوٹا گئے ہیں یعنی سالم گذرے گا کوئی نقصان اسکو نہیں پہونچے گا۔

كَفَانَا الزَّيْفِ الْعَجَسِ مِنْ بَرَكَا جَاءَتْهُ لَمْ تَسْمَحْ لَأَسْمَى الرَّعَلِ

ترجمہ موسم بہار نے اسکی برکتوں کے سبب شتر بٹکانے کی تکلیف ہماو نہونے دی سو وہ شتر مرد و کتے پائے ایسے حال میں آئے کہ انہوں نے سوائے مرد و اواز حدی نہ سنی یعنی آواز و عمد قائم مقام حدی ہو گئی۔

إِذَا مَا اسْتَحْيَيْنَا الْمَاءَ يَغْرِضُ نَفْسًا  
لِرُكُوعِنَا يُسَبِّحُ فِي إِنْشَاءٍ مِنَ الْوُحْدَانِ

اسبت جاوے تلخ باقر طیفی علیہما الشرح ترجمہ جبکہ ہمارے شتر اس پانی سے جو آپ کو اُسکے روبرو ظاہر کرتا تھا شتر م کرتے تھے تو وہ بذریعہ دوسوڑی مدی بلوغ یعنی اپنے ہونٹوں کے جو مثل چرم مدی بلوغ نرم تھے ایکسا گلاب کے برتن میں پانی پینے لگتے تھے یعنی وہ پانی جو بسبب سیلاب راہ میں جا بجا باقی رہ گیا تھا اور بسبب کثرت گل دریا حین جو اُسکے گرد گھڑے تھے وہ جبکہ گلاب کا برتن معلوم ہوتی تھی اور وہ شتروں کے سامنے بار بار آتا تھا تو وہ براہ شرم و قبول تواضع اُسکو پینے لگتے تھے۔ مراد بیان کثرت بارش ہو۔ شاعر عروضی نے روایت سابق ابن جنی پر بہت تشبیہ کی ہے اور کہا ہے کہ روایت صحیح تین جم سے ہے کہ یہ ہو مناسب لفظ عرض کے ہے یعنی پانی اپنے آپکو شتروں پر پیش کرتا تھا اور وہ اُسکو قبول کرتے تھے یعنی پینے لگتے تھے۔

كَانَ تَارَادَتْ تَشْكُرُنَا الْأَرْضُ عِنْدَنَا  
فَلَمْ يَحْمِلْنَا جَوْهَرًا مِنْ رَحْلِ

ابوہاتس من الاود تیر ترجمہ گویا زمین نے یہ ارادہ کیا کہ ہم اُسکا شکر مدوح سے کریں سو ہر کسی فرخ ناما ہے جسکو ہم اتنے سے بے بخشش نہ چھوڑا یعنی پانی اور گھاس دیا۔

لَنَا مَلْهُبُ الْهَبَادِ فِي تَرْكِهِ عَيْبَرَةٌ  
وَأَتَيْنَاهُ بِنَهْجِي الْوَعَائِبِ بِالْزَهْدِ

ترجمہ مدوح کی خدمت میں ہلکوا آنے میں اور او مدوح کے اور امر کے چھوڑنے میں ہمارا مذہب زاہد لوگوں کا ہے کہ بسبب چھوڑ دینے لڑاؤ دنیا کے فانی کے جو قلیل اور حقیر ہیں نعمائے اخروی کے جو کثیر اور دائمی ہیں طالب ہیں ایسا ہی ہم اور امر کی عطائے قلیل کو چھوڑ کر مدوح کی اشیائے مرغوبہ کثیرہ کو چاہتے ہیں۔

رَجَوْنَا الَّذِي يَرْجُونَ فِي كُلِّ حَبْنَةٍ  
بِأَكْجَانٍ حَتَّى مَا يَكُونُ مِنَ الْخَلْدِ

خفف ارجان تشدید الارادہ ہم انجی ترجمہ جن نعمتوں کی راہ ہر جنت میں آرزو کرتے ہیں ہم ان لذتوں کی خواہش ارجان شہر مدوح میں کرتے ہیں کہ وہاں سب نعمتیں ہیں یہاں تلک کہ ہم مقام مذکور میں صفت بقا مستحی کہ مخصوص بحیثیت ہے نا امید نہیں ہیں۔

نَعْرُضُ لِلزَّوَارِ اعْتِمَاقُ حَبْلِهِ  
نَعْرُضُ وَجْشَ خَائِفَاتٍ مِنَ الطَّرْدِ

انظر ذاتصید ترجمہ مدوح کے گھوڑوں کی گردنیں اُسکے سائلوں کو ایسے موڑ موڑ کر دیکھتے ہیں جیسے بسبب خوف حیا دے وحشی جانور خوفناک گردنیں اٹھا اٹھا کر دیکھا کرتے ہیں خلاصہ یہ کہ اُسکے گھوڑے جانتے ہیں کہ وہ ہلکے مالوں کو بختہ لگا اور اُنکو اُسکی مفارقت منظور نہیں ہو اس لئے وہ سالکوں کو اُس خوف کی نظر سے دیکھتے ہیں جیسے وحشی جانور صیاد کو۔

وَنَلْقَى نَوَاصِيهَا الْمُنَايَا مُشِيحَةً  
وَرُودَ قَطَا صِهْمٍ تَسْأَلُ عَنْ رُودِهِ





عطف علی کتاب ترجمہ اور قبل صبح اعدائے پھیلے ہوئے لشکر کو دیکھیں گے جس سے بزرگ و دیوان و محافظان چپا نہیں ہو سکتا اور نہ اسے کہا دریا گہر میں پچایا جاتا ہو۔

بِغَضٍّ اِذَا مَا عَلَنَ فِي مَقَاوِدٍ مِنْ الْكِبَرِ مَا يَنْبَغِي لِي عَنْ الْحَشَا

بغض من غاض الماء ذوقب و نقص۔ والمتقن الذي ليقدر بغضه بعضا لكثرة واسطرابه و غان بعضي مستغن و اعتد الحزم ترجمہ جبکہ اسے شکر لوت پر پڑے ہیں تو بسبب اپنی کثرت کے ایک دوسرے کو گم کرتا ہے اور بسبب کثرت غلاموں کے وہ اس سے بلے پرواہ ہو کر اور دلوں خدمت کے لئے جمع کرے یا یہ کہ اسکا سبب لشکر کا غلام ہو بیچ میل لوگ نہیں پڑا

حَنَنْتُ كُلَّ اَرْضٍ تَرَكْتُ فِي غُبَارِهِ هُنَّ عَلَيْكَ لَطَائِفُ فِي الْمَرْحُ

ترجمہ ہر زمین بھرتی غبار لشکر میں بکیرتی اور طاقی ہو سو وہ ستیان اس لشکر پر مثل دیار یون کے ہیں چارو میں خلاصہ یہ کہ اسکا لشکر مختلف زمینوں پر لڑتا پھرتا ہے سو اگر ایسی زمین میں جاتا ہو کہ بکلی مٹی سیاہ ہو تو اسپر سیاہ غبار اور سرخ زمین پر سرخ غبار پڑتا ہے تو یہ رنگارنگ کے غبار اسپر چارو دن کی سی دیاریاں معلوم ہوتی ہیں۔

فَاِنْ يَكُنِ الْمُهْدِي مَنْ جَانِ هَدَايَةٍ فَاِنْ اَوْ اِلَّا فَالْهَدَى اَذَاكُمُ الْهَدَى

ترجمہ سو اگر ہدی موعودہ شخص ہے کہ جسکی عادت و خصلت نیک درویشان ہو تو وہ میرہ ہی شخص ہو اور نہیں تو یہ شخص ہدایت مجسم ہو پھر امام ہدی کس کام کے رہے یا کیا چیز ہیں۔ نعوذ بالمدن اتقول الباطل۔

يُؤَلِّدُ طَائِفَ الزَّمَانِ دِلَّ الْوَعْدِ وَيُجِدُّكُمْ عَمَّا فِي يَدَيْهِ مِنَ النُّقْدِ

ترجمہ ہکو یہ زمانہ بوجہ امام ہدی پہلار یا ہو اور یہ بونقد اس کے سامنے ہے اس سے ہکو فریب دیتا ہے یعنی ممدوح نقد ہدی ہو پھر نہ کوئی کی کیا ضرورت ہے۔

جَلَّ الْجَبَرُ نَقِيَّ الْبَيْسِ بِالْخَيْرِ غَايِبٌ اَمْرُ الرَّشْدِ نَقِيَّ عَائِبٍ الْبَيْسِ بِالرَّشْدِ

اصل المصراع الاول اهل الخير شئ غائب ليس بالخير ترجمہ کیا خیر وہ ہی شئی ہو جو غائب ہو سو یہ تو خیر کی بات نہیں ہو اور کیا شئی وہ ہی چیز ہو جو غائب ہو سو یہ تو راہ کی بات نہیں ہے یعنی یہ درست بات نہیں ہو کہ خیر و رشد کو غائب مانیں یعنی ابن العمید کو جو حاضر ہو ہدی تسلیم نہ کیا اور غائب کو ہدی ماننا درست نہیں ہے۔

اَحْزَمْدِي لَبَّيْ وَ اَكْرَمْدِي يَدِ وَ اَشْجَحْمْدِي قَلْبِ وَ اَرْحَمْدِي كَيْدِ

وَ اَحْسَنُ مَعْتَمِدٍ جُلُوسًا وَ كَيْدٍ عَلَى الْمُنْذِرِ الْعَلِيِّ اَوْ الْفَرَسِ الْتَهْلِي

نصب الخزم و ما بعده علی ان الزمان بالهزم۔ و النذر النذر الی المرتفع ترجمہ اسے ہر مائل سے ہوشیار تر اور ہر رخ سے زیادہ کریم اور اسے نہر دلاور سے زیادہ باادار اور ہر جگر دار سے زیادہ رحیم۔ اور ہر عامہ بندے سے عمدہ و اعتبار نشست و سولہی بلند و اور اوچے گھوڑے کے۔

نَقَضَتْ الْإِيكَا بِالْجَمِيمِ بَيْنَنَا | فَلَيْتَا حَرَدْنَا لَمْ تَقُلْ مُذَاعِلِي الْحَمِيدِ

ترجمہ ہم دونوں کے اکٹھا کرنے میں اولاً زمانہ نے ہمیں ہر بانی کی سوجب ہنے اسکی بابت اجتماع کے تعریف کی تو اس نے ہم کو تعریف پر واہم نہ کیا بلکہ حیرت فراق پہنچی تو اسکی تعریف ہنے واپس کر لی اس میں شعر میں تین ضمائر جمع کی لایا اس مرض سے کہ ہم دونوں ایک دوسری کی ملاقات کے مشتاق تھے۔

جَمَالِكَ وَالْعِلْمِ الْمُبَرَّجِ وَالْمَسْجِدِ

راوا بامیرج ہنسنا الغریز فانی ہوا الذی لشد علی العالم حصول ترجمہ اُن ایسا ہے میری ایک رخصت کو تین چیزوں سے رخصت ہونا قرار دیا ایک تو تیری چال سے اور دوسرے تیرے علم کثیر سے اور تیسرے تیری بزرگی سے کہ تیرے سوا یہ تینوں بہترین اہل جگہ نہیں پائی جاتیں۔

وَقَدْ كُنْتُ اَدْرِكُكَ الْمَقْبُورَ عِزِّي

ترجمہ اور تیری خدمت میں اُسے میری سب آرزوئیں جگو ملکئیں اُسوائے اس امر کے کہ میرا کینہہ مخیر تہا بخوری کا عیب لگا دیکھا اُسے یہ تیری نعمتیں اُن پاس لپکانا جگو ضرور ہے۔

وَكُلُّ شَيْءٍ لَّكَ فِي السَّعَادَةِ ۖ اَرَىٰ بَعْدَ هٰذَا مِنْ اٰيَاتِي مِنْتَ اَبَدًا ۚ

اور تیری بخشش و نگو دیکھ کر غلط فہم ہو گئے مگر میں بعد مدوح اس شخص کو دیکھوں گا جو بعد میری مفارقت کے مدوح کی مثل  
نہیں دے گا کیونکہ اسکا کوئی نظیر نہیں ہے۔

فَحَدَّثَنِي بِقَدْرِ مَا رَأَيْتُ وَأَمَّا نَفْسِي

سبب شدت محبت جو باعث کثرت عطا ہی چھوڑے جاتا ہوں -

وَلَوْ فَارَقْتَ نَفْسِي إِلَيْكَ جَاءَنِي  
لَقَدْ أَصَابَتْ عَيْنِي مِنْ مَوَاسِمِهِ

اور اگر میرا نفس اپنی زندگی چھوڑ دی اور مجھ کو انتیاد کر لے تو میں بیشک کہوں کہ میرے نفس نے راہ کی بات اختیار کی اور اس کا عہد غیر مذہب سے یعنی القائے عہد اسی کا نام ہے و قال یخرج عضد الدولة اباشیخاع

أَنَا بَرٌّ بِمَا خَيَّلَ أَمْرًا عَابِدٌ  
أَمْرٌ عِنْدَ مَوْلَاكَ لَكَ إِنِّي رَاقِدٌ

مگر مجھ خیال مجبور کو خطا بار کر کے کہتا ہو کہ اسی خیال کیا تو میری ملاقات کو آیا یا بطور عیادت کر کے اور عیادت ملاقات سے لائق ہو کیونکہ میں یہاں بولسبب شوق تیری بھیجے والے کیا تیرا مکو یہ سمجھتا ہوں کہ میں نے سوا والا ہوں یعنی تندرست ہوں۔

لَيْسَ كَمَا ظَنَنْتُ عَشِيَّةً لِحَقِّقَتْ	فَحَقَّقَتْ رُحِّي خِلَالَهَا فَاصْبِرْ	:
ترجمہ تیرے سولی کا یہ خیال کہ میں سوتا ہوں درست نہیں ہے بلکہ بعد میں فراق مجھ کو ایک گونہ بیہوشی لگتی تھی کہ تو اس غشی میں میرے پاس آگیا یعنی میں سوتا تھا بلکہ بیہوش تھا۔	عَلَّ وَاعِدَهَا فَجَبَّحْتُ أَنْتَ كَلَفْ	الْصَّبْرُ ثَلَاثِي بِي بَتْدَ بِهَا النَّهْلُ
ابنا ہذا المرفوع ترجمہ اسی خیال مجبور تو پھر اور غشی کو بھی لونا لا اگرچہ اس غشی میں ہلاک ہو جاؤں کیونکہ وہ ہلاکی بہت عمدہ ہے جو میری جھپٹائی کو اُسکی ادبیری ہوئی جھپٹائی سے ملاوے۔	وَجَدْتُ فِيهِ دِيمًا يَنْتَهِي بِهِ	مِنْ الشَّدِيدِ الْمَوْثَرِ الْبَارِدِ
الغفر الشدید الملقق الذی فیہ انصرم و ہوا حسن ترجمہ اور اے خیال تو نے اُس چیز کی بخشش کی جبین دوست بھل کر تیا تھا یعنی بوسہ اچھے وندان متفرق خاک کے۔	رَأَى أَحْيَا لَا تَهْ أَطْفَنُ بِنَا	أَحْكَمُهُ أَنْتَ لَهَا حَامِدٌ
ترجمہ جیکہ دوست کے خیالات ہمارے گرد گھومتے ہیں اور ہم اُنکے آئینکی شکر گزاری کرتے ہیں تو اُسکو یہ امر ہنسنا ہے کہ میں خیالات کی تعریف کرتا ہوں کیونکہ خیال نے حقیقت سے ہے قابل شکر گزاری نہیں ہے۔	وَقَالَ إِنْ كَانَ قَدْ قَضَى أَرْبَا	مِنَّا فَمَا بَالُ شَوْقِهِ زَائِلٌ
الارباع الوطر والماہ ترجمہ اور دوست میری طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ اگر تینے نے بذریعہ خیال مجھے اپنا مطلب پورا کر لیا ہے اور اُسکو تسلی ہو گئی ہے تو اُسکا شوق ہماری طرف کیوں بڑھتا ہے۔	لَا أَحْجَلُ الْفَضْلُ رَبِّمَا فَعَلَتْ	مَا لَمْ يَكُنْ فَاعِلًا وَلَا وَاعِدٌ
ترجمہ میں اُسکے خیالات کے فضل و احسان کا انکار نہیں کرتا کیونکہ اُسے بہت دفعہ وہ کام کئے ہیں کہ جنکو حبیب نے نہ کیجی کیا اور نہ وعدہ کیا یعنی اُسکا خیال آیا اور مجھے ملا اور معاف کیا اور دوست نے یہ کام بھی نہیں کیا۔	لَا نَعْرِفُ الْعَيْنُ فَرْقَ بَيْنِهِمَا	حُلْ خَيَالٍ وَصَالَةٍ مَسْأَلَةٍ
ترجمہ ملاقات و واقعی و خیالی میں میری چشم کچھ فرق نہیں جانتی کیونکہ وہ دونوں خیال ہیں اُسکا وصال جہاں بھی توجہ تمام ہو جاتا خوش خیال کے۔	يَا طِفْلَةَ الْكَفِّ عِبْلَةَ السَّاعِدِ	عَلَى الْبُعِيدِ الْمَقْلَدِ الْوَاحِدِ
الطفلة الناجية - والعبلة المشتملة - والمقلد الذي في غفلة فلاة - والواحد المسعر في السير ترجمہ اسی نازک و نرم دست گزار شانہ جو قلاہ پڑے ہوئے تیز روشتر پر سوار ہے۔ جواب نالگے شعر میں ہے۔	زَيْدِي أَدَّى مَحَبَّتِي أَرْدَ لِي هَوِي	فَاجْهَلِ النَّاسَ عَانِشِقَ حَاكِلِي

ترجمہ تو بجز زیادہ تکلیف دہ سے میں تیری محبت میں بڑ ہو گا اور سچ نہیں کروں گا کیونکہ تمام لوگوں میں سب سے نادان وہ عاشق ہے جو معشوق سے اس کے سائے پر کینہ رکھنے لگے۔

حَکِیْمٌ یَّالِیْلُ فَرَحًا الْوَارِدُ فَلَاکَ نَوَاحٍ یَحْفَی السَّاهِدُ

الوارِد الشراطویل المرسل - ترجمہ اسی شب فرقت تو اس کے دراز گیسو کے شاہد ہو گئی یعنی رنگ کی سیاہی و دراز میں تو میری چشم بیدار کے لئے اس کی دوری فراق کے بھی شاہد ہو جائی تو مجھے دور ہو جا جیسا وہ دوست مجھ پر دور ہے۔ درازی شب بھر سے نگہ کر رہا ہوں کہ تو جلی جا اور کہیں صبح ہونے دے۔

طَالَ بَعْدَی عَنَّا تَذْکُرُکَا وَطَلَّتْ حَتَّى کَلَامَا وَاحِدُ

ترجمہ محبوبہ کی یاد میں میرا تو طویل ہوا واری رات تو بھی طویل ہو رہاں تاکہ دونوں کی درازی ایک ہی ہو۔

مَا بَالُ طَلَى الْجُبْنِ حَارَّةٌ کَانَتْهَا الصَّحَى مَا لَهَا قَائِلُ

ترجمہ ان ساروں کا جالت حیل کی کیا حال ہے کہ اپنی جگہ سے ہٹے ہی نہیں گویا وہ نابینا ہیں جن کا کوئی ہاتھ پکڑ کے لیجانے والا نہیں ہے۔

أَوْ عَصْبَةٌ مِنْ مَلُوكٍ سَاجِدَةٍ أَوْ تَجَاعٍ عَلَيْهِمْ وَاحِدُ

علیہم السلام اذا تحک عند انتصار الساکنین یحک بالغم والکسر والضم اولی ترجمہ یا وہ تارے بادشاہان گرد و پیش کے ایک گروہ ہیں کہ ابوشجاع ان پر خلع ہے اور وہ حیران کھڑے ہیں اس کے خوف سے۔

إِنْ هَرَبُوا أَوْ رُکُوا أَوْ رَفَقُوا خَشُوا ذَهَابَ الطَّرِیْقِ وَالْتِمَالُ

ترجمہ اگر وہ بھاگیں تو کھڑے جاویں اور اگر کھڑے رہیں تو اموال جدیدہ و قدیمہ کو جاتے رہنے کا انکو خوف ہے۔

نَهْمٌ یَرْجُونَ عَفْوَهُ مُتَدِرٌ مُبَارَكُوا لَوْ جَاءَ مَسَاحِدُ

ترجمہ سودہ لوگ ایک قابو یافتہ مبارک چہرہ صاحب جو دوجہ کے عفو کی امید دار ہیں۔

أَبْلَجُ لَوْ عَازَتْ الْحَمَامُ بِهِ مَا خَشِیتُ رَأِیَیَا وَلَا صَابِلُ

الابج الذی ما بین حاجبہ بایض ترجمہ ایسا مقتدر و کشادہ بروہے کہ اگر کوئی تر اس کی پناہ پکڑ لیں تو انکو کسے تیر انداز و شکاری کا کچھ خوف نہ ہے۔

أَوْ رَعِیَتْ الْوَحْشُ وَطَحَتْ تَنْوَرُ مَا رَاعَهَا حَابِلٌ وَلَا طَلَرُ

ترجمہ یا وحشی جانور اس کی یاد میں چرین تو انکو کوئی جال والا دشکاری نہ ڈراوے۔

تَهْدِیْ لَمْ تَلْ كُلَّ سَاعَةٍ خَبْرًا عَنْ جُحُولٍ تَحْتَ سَیْفِهِ بَارِدُ

الجنفل البعش العظیم - والباء الما لک اگر تہدی معروف ہو جا جاوے تو ترجمہ یہ ہو گا کہ زمانہ مدوح کے کسی سرشت

دشمن کے بڑے لشکر کی کہ وہ تیغ مدوح سے ہلاک ہوئے خبر لاتا ہی اور اگر تہدی جھول پڑا جاوے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اسکو یہ خبر دیئے گی کہ جاتی ہے۔

أَوْ مَوْضِعًا فِي فَنَانٍ سَارِجِيَّةٍ      تَحْكُمُ فِي النَّجَاحِ هَامَةُ الْعَاظِلِ

عطوف علی خبر۔ والموضع المسرع فی السیر۔ والفنان غشاؤ من ادم نیشہ بہ الرجل والنابۃ الناقۃ السریۃ ترجمہ اور بہر ساعت اسکے پاس زمانہ ایک تیر رو قاصد کو کہ اسکے سرچ السیر ناقہ کے تو بری بین سر ایک تاجو کا مع تلج ہوتا ہی لاتا ہی یعنی ہر وقت اسکے پاس خبر فتح بلا دافہ دشمن بادشاہوں کے سرخ تاج آتے رہتے ہیں کیونکہ اس کے کثیر لشکر مختلف ممالک میں پھیل رہے ہیں۔

يَا عَصْدُ أَرْبُئِهِ بِهِ الْعَاظِلُ      وَسَارِيًا يَبْعَثُ الْقَطَا لَهَا جِدًا

العاصد المبین ترجمہ اسی وہ مددگار خلافت کہ اسکا رب یعنی خداوند تعالیٰ اسکے ذریعہ سے دین اسلام کی مدد کرتا ہے اور اسی شب رد کہ بیدیا نبوہ لشکر کے سوتی قطا بونکو اور دیتا ہی یعنی اسکے اشیانوں سے۔

وَمَهْطُرُ الْمَوْتِ وَالْحَيَاةِ مَعًا      وَأَنْتَ لَا بَارِقٌ وَلَا نَاعِدٌ

ترجمہ اے اپنے دشمنوں پر موت اور اپنے دوستوں پر زندگی ایک ساتھ برسانے والے حالانکہ نہ تو برقی کے ماننے چکنے والا اور نہ رد کی طرح گرنے والا ہے۔

نِلْتُ وَمَا نِلْتُ مِنْ مَغْفِرَةٍ وَهَسُوذَانِ مَا نَالَ رَأْيُهُ الْفَاسِدُ

دہوذان ملک الدیلم ترجمہ دہوذان کی مسفرت تو نے اس قدر کی جقدر چاہئے یعنی بہت زیادہ مگر تو نے اسکو اس قدر نقصان نہیں پہونچایا جقدر اسکی رائے فاسد نے اسکو نہت یا خلاصہ یہ کہ ہر چند تو نے اسکو بہت نقصان پہونچایا ہے مگر اسکی رائے فاسد نے تجھے زیادہ اسکو مسفرت پہونچائے۔

يَبْكُ أَهْلُ مِصْرَ بَيْتِهِ      وَاتُّمَّا الْحَرْبُ غَايَةَ الْكَافِئِ

ترجمہ اسکی رائے کا فساد ظاہر کرتا ہی کہ اس نے اول ہی وہ فریب کیا جو آخرین کرنا چاہئے تھا یعنی پہلے ہی لڑ پڑا اور لڑائی تو بدتر کرنے والی کی آخرین ہوتی ہی ہر شے کے آخر الدوالکی۔

مَاذَا عَلَيَّ مِنْ آثِي حُمَارِ بَكْمُ      فَلَمْ مَّا اخْتَارَ لَوَائِي وَأَوْفِدُ

ترجمہ کیا ضرر ہے اس شخص پر کہ وہ تم سے لڑنے والے یعنی دہوذان کے پاس آدے اور اس رائے کی جو اس نے پسند کی ہو یعنی لڑائی کی برائی بیان کرے اور کہے کہ کاش دہوذان تمہارے پاس سائل ہو کر آتا تو اسکے لئے بہتر ہوتا کیونکہ در صورت جنگ وہ ناکامیاب رہا۔

بَلَا سِلَاحٍ يَمُوتُ رَجَا بَكْمُ      فَكَافَرًا بِالنَّصْرِ وَأَنْتَنِي رَاشِدُ

انبار متعلقہ باتیں داند۔ ترجمہ وہ تمھارے پاس سائل ہو کر اس کے پاس سوائے تمھاری امید کے کوئی اور تیار نہ ہوتا  
اگر تو وہ فتح کو پہنچتا اور کامیاب ہو سکتا ہے اس صورت میں وہ ہر طرح فائدہ میں تھا۔

بِقَارِعِ الدُّهْرِ مَنْ يَقْتَارِ عَمَلَهُ

عَلَى مَكَانِ الْمُسَوَّدِ وَالْمُسَائِرِ

یقارع ہمارے۔ والمسود الذی سادہ وغیرہ۔ والسا الذی ساد غیرہ ترجمہ جو تیرے لڑتا ہو اس سے زمانہ لڑتا ہو پھر وہ  
رتبہ میں کسی کا تابع ہو یا اسکے اور لوگ تابع ہوں۔

وَلَمْ تَكُنْ دَانِيًا وَلَا شَاهِدًا

وَكَيْتَ يَوْمَ فِتْنَةِ عَسْكَرِكَ

ترجمہ اور کاش ان دوروزین کہ وہ ہوزان کا لشکر تیرے باپ کے مقابلہ میں فنا ہو گیا تھا اور تو اس وقت نہ اسکے  
قریب تھا اور نہ انہیں حاضر تو موجود ہوتا اور اسکی تباہی کو دیکھتا کہ وہ بھی شکستیں ایسی ہی تھیں جیسے تیرے مقابلہ  
میں۔ خلاصہ یہ کہ جیسے اسکو تیرے باپ نے شکست دی تھی ایسے ہی تو نے دی اور بعض فرخ میں ولایت یوزن ضیت  
ہے یعنی اُن دوروزوں میں کہ تیرے باپ نے وہ ہوزان کو شکست دی تھی درحقیقت تو نے ہی اسکے لشکر کو  
بہلایا تھا کیونکہ باپ کی فتح بیٹے کی فتح ہے چنانچہ اگلے شعر میں ہے۔

جَلَسْتُ أَبْنِيَّ وَجَدْتُكَ الْبَسَائِدَ

وَلَمْ يَغِبْ عَنْكَ خَيْفَتُهُ

ترجمہ اور حقیقت میں وہ شخص غائب نہیں شمار ہوتا جن کا خلیفہ اُس کے باپ کا لشکر اور اُس کا نصیب درجہ  
پر چڑھنے والا ہو۔

يَهْزُهُمَا مَرْدٌ عَلَى مَرْدٍ

وَكُلُّ خِيَلَةٍ مُتَقَفَّةٍ

عطف علی حیث۔ والخیلۃ المتقفۃ ہی القنۃ المقومۃ المستویۃ۔ والمارد ہوا الذی لایطاق نبشاً وعتقاً ترجمہ اور  
وہ شخص غائب نہیں سمجھا جاتا ہو جسکا خلیفہ ہر تیرہ سید یا ہو جسکا ایک سرکش سوار ایک سرکش گھوڑے پر یا شخص  
یعنی دشمن پر ہلاتا اور اسکا زخم مارتا ہو۔ ممدوح کے باپ کو لشکر کی تعریف کرتا ہو۔ یہ تفصیل بعد اجمال ہے۔

سَوَافِكُ مَا يَدُ عَنْ فَاصلِكُ

بَيْنَ طَرِيْقِ الدِّمَاءِ وَالْجَانِبِ

سوافک بالجر لنت خلیطہ وبالرفع خبر مبتدہ ومذوف۔ واباسد اللاصق الذی قد جف ترجمہ وہ نیزہ ایسے خونریز  
ہیں کہ درمیان خون تازہ وجاد کے فاصلہ نہیں چھوڑتے یعنی متواتر زخم لگاتے ہیں۔

إِذَا الْمُنَايَا بَدَتْ فَادْعُوْنَا

أَبْدِلْ نَوَاجِدَ إِلَهِ الْحَاكِمِ

احسان الذی یجید عن الشی ترجمہ جبکہ موتیں ظاہر ہو دیں تو وہ یہ دعا مانگتے ہیں کہ اے کی دال لون سے بد بجا یہ دعا  
حائس یعنی ہلاک ہو جائیو۔ خلاصہ یہ کہ لشکر عضد الدولہ کے سپاہی لوٹ کے وقت یہ دعا کرتے ہیں۔

إِذَا دَرَى الْحِصْنُ مِنْ رَاكِبِيَا

خَرَّ لَهَا فِي أَسَاسِهِ سَاجِدٌ

ترجمہ جبکہ حصن سے راکب ہوں تو وہ حصن کے آس پاس سرسبز ہو جائے گا۔

الغیر نے ہمالیہ میں ملے اور الحار ترجمہ کیا کہ کس شخص نے یہ گھوڑے اُسکے طرف تیری سے بہانے کئے ہیں تو وہ اپنی بنیاد میں سجدہ کرتا ہوا گر پڑا یعنی مدوح کی ہیبت سے۔

مَا كَانَتْ الطَّرْفُ فِي بَجَا جَبْتَهَا | إِلَّا بَعِيرًا أَصْلَهُ تَنْشِدُ

الطرم ناحیہ دمہوزان و بلادہ اوصفہ۔ والناشد الطالب ترجمہ نواسے طرم یا یہ تعلقا نے خبر میں ایک شتر کے مانند تھا جسکو ڈھونڈنے والے نے لکھ لیا تھا سوتلے اُس پر قبضہ کر لیا۔

نَسْأَلُ أَهْلَ الْقُرَى عَنْ مَلِكٍ | فَلَا مَسْئَلَةَ نَفَا مَنَّا نَسْأَلُ

نسال بالیا الحصن و بالی الغلیل ترجمہ وہ گھوڑے اہل قلعہ سے بادشاہ کا حال پوچھتے ہیں جسکو ان گھوڑوں نے بھاگنے والا شتر مرغ منع کر دیا ہے یعنی دمہوزان جو بسبب کثرتِ غبار سپانِ سرخ ہو کر مثل شتر مرغ گریزان ہو گیا ہو اسکا حال گھوڑے اہل قلعہ سے پوچھتے ہیں کہ وہ کہاں گیا۔ عرب شتر مرغ کو شدید نفرت بڑا بھاگتے والا کہتے ہیں۔

نَسْأَلُ حِشْنَ الْأَكْرَضِ أَنْ يُقَرِّبَهُ | فَمَا مَسْئَلُهُ جَا حِدُ

ترجمہ زمین اس بات سے گھبراتی ہے کہ دمہوزان کے چھپانے کا اقرار کرے سوسب قطعات زمین اُس کے چھپانے سے انکار کرتے ہیں۔

فَلَا مَسْئَادَ وَلَا مَسْتَبِيلَ حَيٍّ | وَلَا مَسْتَبِيلَ أَسْنَى وَلَا نَسْأَلُ

المسأ والمشد جميعا التبار المرتفع۔ والمشد بالضم المبنى بالشد وهو الكلس وشاده بناه وشاد بناه رفعه والاشاد فاعل منه۔ والحي بالضم والحي فلان فلاننا من ان يصل اليه ضرر ترجمہ سونہ تو بنا یا نے مرتفعہ دمہوزان کی مدوح کو روک سکیں اور نہ چورنگ کی دیوار میں اُسکو مفید ہو میں اور نہ بنانے والا۔ یعنی قلعہ کے گچ کی دیوار میں اور لشکر اُس کو نہ روک سکا۔

كَأَعْتَقَ بِقَوْمِهِ وَهَمُودَ مَا خَلَقُوا | إِلَّا لَعْنَتُ الْبَعْدِ وَالْحَاسِدُ

دہر کے سنا دینی مرمح ترجمہ اے دمہوزان تو اُس قوم سے ہمیشہ غضبناک رہ جو دشمن اور حاسد ہی کے جلانے کے واسطے پیدا کئے گئے ہیں یعنی قوم عضد الدولہ سے۔

رَأَوْكَ لَنَا بَلُوكَ سَابِتَةً | يَا كَلْمًا قَبْلَ أَهْلِهِ السَّرَائِلُ

بلوک اختر روک۔ والراء الذی یرتاد لا یلزم الکلام ترجمہ قوم عضد الدولہ نے جب تیرا امتحان کیا تو تمکو ایک نئی حقیر مثل اُس گھاس کے پایا کہ جسکو گھاس کے ڈھونڈنے والے اپنے لوگوں کے آنے سے پہلے کھا جاتے ہیں۔

وَحَلَّ ذَيْبُ الرِّمَنِ تَحْقِيقَهُ | مَا كَلَّ دَامِرَ حَيْبَتِهِ عَابِدُ

ترجمہ اسی دمہوزان اپنا مالو کا تہ لباس اُس شخص کے لئے چھوڑ دے جو اسکا لائق و سزاوار ہے کیونکہ ہر وہ شخص

جسکی پیشانی خون آلودہ ہے عاید نہیں ہوا تو یہ تیرا لہو کا نہ لباس کچھ مفید نہیں ہے۔

إِنْ كَانَ لَمْ يَعْصِدِ الْأَمِيرُ لَهَا لَقَيْتَ مِنْهُ فَيَمْنَةً عَامِدًا

ایمن السعد والاقبال فی کل شیء و ہوا بعد الیمین ترجمہ اگر امیر نے تیرے لشکر کے قتل و غارت کا ارادہ نہیں کیا کیونکہ وہ سرکہ میں موجود تھا تو اس کے طالع یمین نے اسکا ارادہ کیا ہے یعنی یہ تیری شکست و قتل اسکا اقبال ہی ہوگا

يَقْلِقُهُ الْعَبْدُ لَا يَمِي مَعَهُ بَشَرِي يَقْتُلُكَ كَأَنَّهُ فَا قِدْ

ترجمہ خد کو وہ صبح بچیں کرتی ہے جس میں کوئی بشر فتح نہ دے اس صورت میں اسکی ایسی حالت ہوتی ہے کہ گویا اسنے کوئی چیز گم کی ہو یہ پھر اس طرح جیسے بھولا ہوا۔

وَأَكْمَرُ لِلَّهِ رَبِّ فَحَقِّدْ مَا خَابَ إِلَّا لَا تَهْ جَاهِدْ

ترجمہ اور فتح و شکست کا اختیار خداوند تعالیٰ کو ہے بہت سی کوشش کرنے والے ناکام نہیں ہوئے مگر اس سبب کہ وہ کوشش کرنے والے تھے اور اس کوشش پر بھروسہ رکھتے تھے کیونکہ بہر دوسرے خدا کا چاہیے۔

وَمُتَّقٍ وَالْمُسْتَهَامُ مَوْسِلَةٌ يَجْزِي عَنْ حَابِضٍ رَأَى صَارِدٌ

عطف علی مجتہد حیض السہم اذ افرق بین یدی اللہ الضعفاء الرمی والصار و ہوا السہم النافذ ترجمہ اور بہت سے اپنی جان بچانے والے ہیں اس حالت میں کہ تیر چھوڑے جا رہی ہوں کہ وہ کم زور تیرے پیکر زور و تیر کی طرف چلے جاتے ہیں اور اس نے ہلاک ہوتے ہیں۔

فَلَا يَبْلُ قَاتِلٌ أَعَادِيكَ أَقَاتِي مَا كَالِ ذَاكَ أَمْرٌ قَاعِدٌ

لا یبل اصلہ لایالی حذف الیا قیاسا علی لا تابل اصلہ لا تالی مع ان المقیس علیہ جائز فیہ ائخذ بکثرة الاستعمال ولا یبل لاکثر استعمال فوز فیہ ماجوز فی غیرہ ترجمہ سوج شخص اپنے دشمنوں کو قتل کرتا ہے وہ پرواہ نہیں کرتا ہے کہ آیا اسکو کھڑے ہوئے مارا یا بیٹھے ہوئے غرض یہ ہے کہ مطلب قتل دشمنان ہے اس میں کچھ فرق نہیں ہے اگر اسکو آپ قتل کیا یا اور سے قتل کرایا۔

لَيْتَ نَكَاتِي الَّذِي أَصَوَّرْتَهُ مَنْ صَبَّغَ فِيهِ فَكَيْتُهُ خَالِدٌ

ترجمہ کاش میری تعریف جسکو میں ڈھال رہا ہوں اس شخص پر قربان جسکے لئے وہ نہ مال ہو گئی ہے کہ اس کے ذریعہ سے یہ تعریف بھی ہمیشہ رہے گی۔

لَوْ بَنَتْهُ دُمْلًا عَلَى عَصَا لِدَوْلَةٍ وَكُنْهَالَهُ وَالِدٌ

العصا موشیة و ذکر الضمیر العائد الیہا فی قولہ لعلہا علی المنہ لانہ لا یوہ عصا الدولة و ہونکہ ترجمہ میں نے اپنے اشارہ میں کا بازو بند بنا کر اس بازو سے دولت پر چیل کر اسکا والد ہے یعنی اسکا لقب رکن الدولہ ہے جو پدر مدوح ہے یا مدح ہے



جو کہ لقب مدوح عضد الدولہ ہے اس لئے اس کی مدح کو بازو بند لکھا۔ وقال فی صباہ

مَسْجِفُ الصَّبَا وَدُرٌّ عَلَى أَعْلَى الْمَقْلَدِ

ترجمہ شمشیر اعراض مشوق کی اوپر بالائی حصہ اس کی گردن کے ہو۔ یعنی وہ ماسقون کو اپنے اعراض سے قتل کرتا ہے پس گویا اعراض کی تلوار اس کی گردن سے لگتی ہے اور مصرع ثانی محفوظ نہیں رہا ایک فریق تو یہ کہتا ہے کہ مصرع ثانی پیشہ فیضی طے و تحقیقہ فی تجدد ترجمہ وہ اپنے عاشقوں کی گردنیں اعراض کو تلا ہر کر کے کاٹتا ہے۔ اور ایک فریق یہ کہتا ہے کہ دوسرے مصرع بکف الہیف ذی عیظ بوعده ترجمہ وہ اعراض کی تلوار ایک مشوق باریک مکر کی باتھ میں ہو جس کا وعدہ پورا ہونے میں بہت دیر لگتی ہو یعنی وعدہ خلاف ہو جو خاصہ مشوق ہو اور ابن قطاع کہتا ہے کہ اعلیٰ کا مصرع یہ ہے۔ و نشان دروم من چھوہ فی بدلا ترجمہ اور بہت سے مشوق شل آہو برہ کے خوشنما ہیں کہ روح عاشق اس کے باتھ میں ہے۔

مَا أَهْلُ قَمِيْنِهِ عَلَى الْعَصْرِ يُبْكِرُونَ | أَلَا انْقِطَاعُ بَايَرِيسٍ مِنْ تَجَلِيدِ

ترجمہ وہ شمشیر مشوق عاشق کی کسی عضو کے کاٹنے کے لئے نہیں بلقی گردہ عاشق اس شمشیر کے صدمہ سے بزدلی سے صبر نہ پوجتا ہے یعنی جقدر وہ اعراض کرتا ہے عاشق صبر کرتا ہے۔

دَمْرُ الزَّمَانِ إِلَيْكَ مِنْ أَجْنِبِهِ | مَا دَمْرٌ مِنْ بَدْرٍ فِي خَمَلٍ مَحْمُولِ

النفیس ان فی البیہ واصبتہ لاجبان الی المتنبی وضاہر المصراع الثانی للزمان واحمد ہو المتنبی او ممدوح آخر۔ ترجمہ زمانہ فرستنے کے رو بہ واسطے دوستوں کی اس قدر برائی کی جقدر زمانہ نے اپنے چاند کی برائی اپنے احمد کی تعریف میں بیان کی مخلص یہ کہ زمانہ نے میرے احباب کی اس لئے برائی کی کہ انہوں نے متنبی جیسے عاشق صابر سے سفارت اختیار کی۔ اور یہ بھی کہا کہ میرا پدر باوجود اپنے کمال روشنی کے احمد کی نسبت مذموم ہے۔

نَبْشُكَ إِذَا تَنَقَّسَ لَا تَنْتَفِئُ عَلَى فَرْسٍ | نَزْدُكَ التَّوَكُّلُ فِيهَا مِنْ نَسْرَةٍ

ترجمہ اگر ممدوح ایسا آفتاب ہو کہ جب رسمی آفتاب اس سے اسوقت ملاقات کرے جبوقت وہ سوار ہو کر گھوڑے کو جولاں میں پھیرتا ہو تو اس کے بار بار جانے آئے نور آفتاب میں بار بار آتا ہو یعنی یہ آفتاب ممدوح سے اکتساب نور کرتا ہے۔

إِنْ يَفْعَلْ أَحْسَنُ بِنَايَا عَدْلِهِ طَلْعُهُ | فَالْعَبْدُ يَقْبَلُ الْإِعْدِلَ مَسْبِلُهُ

ترجمہ حسن مخلوقات برا معلوم نہیں ہوتا مگر اس کے چہرہ تابان کے رو بہ رویا اس کے سامنے جیسا کہ غلام ہر جگہ برا معلوم ہوتا ہے مگر اپنے مالک کے پاس گویا وہ مالک حسن ہو۔ اور سب کا حسن اس کے نسبت قبیح ہے۔

قَالَتْ عَنْ الرِّدِّ طَبَّ نَفْسًا فَعَلَّامًا | لَا يَمْنَعُ رُوحَ أَحَدٍ إِلَّا بَعْدَ مَوْرِدِهِ

ترجمہ ملاست اگر عورت نے جس کو میرا سفر گوارا تھا مجھے کہا کہ عطا و بخشش کے طلب کو چھوڑ دے کہ وہ ملنے والی نہیں رہا

نویسے اسکو جو آب ویا کر باہمت آزاد بخش گھات سے نہیں لوٹا کر آپس پہنچنے کے بعد۔

لَمَّا عَرِثَ الْخَيْرُ الْإِمْلَ تَرَفَّتْ قَنَدُ  
لَكَوْلُ الْإِمْلَ تَرَفَّتْ قَنَدُ

ترجمہ میں خیر و ہلائی کو نہیں بچا اگر جبکہ ایسے جو ائمہ کو دیکھا کہ بخشش پیدا نہیں ہوئی مگر وقت اسکی پیدائش کے۔

نَفْسٌ تَصَوَّرُ نَفْسُ الدَّهْرِ  
لَهَا نَفْسٌ كَفَّاهُ فِي سَبِينِ أَمْرٍ دَهْرٍ

ضمیمہ اکلہ وامرہ للدهر۔ ترجمہ مدعی ایسا شخص یا خبر ہے کہ وہ اپنی بڑائی کے سبب زمانہ کو جو جمع خیر ہے تھیر بھجتا ہے اس نفس کو عقل پیران زمانہ ہے سن بے رنگے میں جہیز بزرگی بعتل است نہ بسال۔

وَقَالَ بَدِيعُ سَادِرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الرَّوْمِيِّ

أَمْسَرَ زَاكِرًا قَدْ شَفِيتُ  
أَمْرًا لَيْتَ غَابَ يَقْدِرُ مَرَّ السَّيِّئَاتِ

یقدم مجھے بقدیم۔ والا ستاد ہوا وزیر نے بعض اللغات ترجمہ کیا یہ شخص سادریہ یا اول شیعہ آفتاب یا شیرین کاہر جو وزیر سے بھی رتبہ میں بڑھا ہوا ہے۔

شَيْءٌ مَا انْتَفَيْتَ فَقَدْ تَرَكْتَ ذِيكَ  
رِقْطًا وَقَدْ تَرَكَ الْعِبَادَ إِذَا

ذیابا سیف حد طرفہ۔ وایکذا جمع جزاۃ مجھے المسکور المقطوع۔ دشمن غدر ترجمہ جن تلوار کو تو نے سوتا ہوا اس کو میان میں کر کیونکہ تو نے بسبب کثرت ضربات کی اس کی دیار کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے اور اس دیار کے زندگان خدا کے پار سے پارے۔

هَذَا ابْنُ يَزِيدَ إِذْ حَضَرَتْ قَضِيَّةٌ  
أَتَتْهُ الْوَلَّى اخْتُبُوا ابْنُ يَزِيدَ إِذَا

یزدنا اسم اعجمی لا ینصرف و صرفہ فی الاول للضرورة ترجمہ تو خیال کرے کہ تو نے ابن یزدنا ز اور اس کے ہمراہوں کو مار ڈالا کیا تو خیال کرتا ہے کہ تمام خلق نبی یزدنا بن گئی ہو کہ تو ان سب کو قتل کر ڈالے گا۔

عَادَرَتْ أَوْجُهَهُمْ حَيْثُ لَقِيَتْهُمْ  
أَفْئَاءُهُمْ وَكَبُرَ دُحْمُهُمْ أَفْلاذًا

ترجمہ تو نے لڑا تو انکی پشت گردن کو انکا چہرہ بنا دیا یعنی جب وہ بھاگے تو بھاگے چہرہ انکی گردن کی پشت بن گیا ہو گئی گویا پشت انکا چہرہ ہو گیا یا یہ کہ جب انکے ناک و کان کٹ گئے تو انکا چہرہ اور قضا سیٹ یکساں ہو گئے۔ اور تو نے انکے جگر دن کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا۔

رَفِيقٌ مَوْفِقٌ وَهَقَّ أَمْرٌ عَلَيْهِمْ  
فِي ضَنْكِهِمْ وَاسْتَقْبَلُوا اسْتَقْبَلُوا

الضنك الضيق۔ و استقبحوا استقبلوا۔ ترجمہ یہ سارے کام مذکور بالا تو نے ایسی جگہ کے جو نہایت تنگ تھے کہ ایمان آتکو موت نے گھیر لیا اور انہیں بوز غلبہ حاصل کیا اور سب کو قتل کر ڈالا۔

جَمَلَتْ نَفْسُهُمْ أَمَّا جَمَلَتْ  
أَجْرُ نَفْسِهِمْ وَسَقِيمٌ مِمَّا الْقَوْلُ إِذَا

ترجمہ سبب شد خوف اُسکے خون جگنے سو توجب اُسکے پاس آیا تو انکو جاری کر دیا یا یہ کہ اُنکی مابین محفوظ تہین ہوئے  
اُنکو تلواریں کے واسطے مباح کر دیا۔ اس صورت میں جہود سے مراد اُنکا محفوظ رہنا ہو۔ یا یہ کہ اُنکے دل شل سخت تھے  
کے جادہ تھے اور نکالیت جنگ پر صابر تو نے اگر انکو جاری کر دیا اور شمشیر و نگو بلا دیا۔

لَمَّا رَأَوْا اَبَاكَ فَهَيَّا لِي جَوَاشِيْنٍ وَاَخَا اَبِيكَ مَعَاذَا

ترجمہ جبکہ اُن لوگوں نے تجھے دیکھا تو گویا تیرے باپ محمد کو نہ پوش دیکھا اور تیرے چچا سدا کو لینے تجھیں تیرے باپ  
اور چچا کیسی بہادری دیکھی اور بسبب کمال مشابہت گویا اُن دونوں دیکھا۔

اَجَلْتُ السَّيْفَ لَمْ يَضَعْ رِجْلِي فِيهِمْ عَنْ قَوْلِهِمْ لَا فَارِسٌ اِلَّا ذَا

ترجمہ اُنکی جلد قتل کر دینے کے سبب تو نے اُنکی زبانوں سے یہ کہنے نہ کیا کہ کوئی شہسوار نہیں ہے مگر یہ مدوح لینے  
اگر اُسکے قتل میں ہمت ہوتی تو یہ کلمہ ضرور کہتے مگر تو نے اُسکے قتل میں شتابی کی اور کہنے نہ کیا۔

عَنْ طَلْعَتِ عَلَيْهِ طَلْعَةُ عَارِضٍ مَطَرُ الْبَلَاءِ يَا وَيْلَا وَرَدَاذَا

الزَّهْرَانِ قُلْ وَالَّذِي لَا يَجْرِي بِالْأَمْرِ وَالْعَارِضُ السَّحَابُ - وَالْوَالِ الْمَطَرُ الْكِبَارُ الْكَثِيرُ وَالرَّدَاذَا الصَّغَارُ اخفیف ترجمہ تراویض  
یہ رادو داخل و نا تجربہ کار تھا کہ تو اس پر مثل ایسی باران کثیر کثیرہ القطرات کے ظاہر ہوا جسے اُسپر مستبوت نکالان بڑی بڑی  
بوندوں اور چھوٹی بوندوں کا برس دیا۔ بڑی اور چھوٹی بوندوں کے یہ معنی کہ کسی کو قتل کر دیا اور کسی کو زخمی اور کیونکہ  
فَعَلَايَ اَسْبَغْتُ اَقْدَبَكَ لَتَبَابَا بِالْأَفْحَادَا بِالْأَفْحَادَا بِالْأَفْحَادَا

ترجمہ سو وہ ایسے حال میں قید ہوا کہ تو نے اُسکے کپڑے اُسکے خون سے تر کر دیے اور اُسے اپنی پیشاب سے اپنی رابین  
تر کر لیں یعنی اُسکا پیشاب مارے خوف کے خلا ہو گیا۔

مَسَدَاتٌ عَلَيْهِ السَّيْفُ فَبَنَى طَرَفَهُ وَالصَّاعِ الْاَصْفُ وَلَا بَعْدُ اِذَا

المشرفیہ جمع مشرف و هو السیف المنسوب الی مشارف الیمن قری ثعلب بالسیوف - والصاع الاصف و لصب علیا الفضل  
مشمس اہل القصد حلبا ولا ابتداء و ترجمہ تیری شمشیر مشرف نے اُسکی سب رابین رو کر دین سو وہ بھاگا مگر نہ حلب کی  
طرف نہ تیری قمار لمارت ہو اور نہ ابتداء کی طرف جو دار الخلافہ ہے یوہین آوارہ ہو گیا۔

طَلَبَ الْاَمْرَ اَكْبَرُ النُّشُورِ وَنَشُورُهُ مَا بَيْنَ كَرِّ خَيْالِي كَلَوَاذَا

اُتْرُخَا بِاَكْلُوَا اِذَا قَرِيْتَانِ مِنْ اَعْمَالِ بِنْدَا و ترجمہ اُسے سرحدوں کی امیری طلب کی حال اُنکے فتو و اُنکا مابین کر خایا  
اور کلو اُسکے تھا یعنی دیہاتی کم اصل تھا اُسکو امارت سے کیا نسبت۔

فَمَا تَبَى ظَنُّ الْاَلِ سَبْتَهُ حَلَوَةً اَوْ طَمَنَّا الْبَرْقِي وَالْاَذَاذَا

البرق والاذا ذونعان من جید التمر - ترجمہ سو گویا اُسے نیزوں کو شیرین سمجھتا تھا یا اُن کو خرمائے برہنے و اناذا

تجلیاں نہ ہر کہ وہ پہلون کا کھالے والا تھا نہ جکی اور ہادر۔

لَمْ يَلِكْ قَبْلَكَ مَنْ إِذَا اخْتَلَفَ الْفَنَاءُ جَعَلَ الطَّعَانُ مِنَ الطَّعَانِ مَلَاذًا

ترجمہ وہ تجھے پہلے ایسے شخص بہادر سے نہیں ملا تھا کہ جب نیر سے بازی ہوئی لگی کو نیزہ بازی کو نیزہ بازی کی پناہ کرے یعنی بوقت جنگ استعمال سلاح کو اپنی نجات دلائی والا سمجھئے اور دشمن کے نیزہ کو اپنے نیزہ سے روکے

مَنْ هَا وَاقِفُهُ الْجُلُودُ وَطَيْبُهُمَا حَتَّى يُؤَارِقَ عَزْمَهُ الْأَقْدَمُ ذَا

ترجمہ وہ شخص تجھے پہلے ایسے بہادر صاحب خرم سے نہیں ملا تھا کہ اگر اس کا قصد پورا نہ تو اس کو اپنی زندگی اور عیب پیش گوارا نہو۔ یعنی اس کو اپنی زندگی جب ہر اچھی معلوم ہوتی ہے جب اس کا قصد پورا نہو۔

مَنْعُو ذَا لَبْسٍ اللَّذْءُ عِيْنًا كَمَا فِي الْبَرْدِ خِرَاءُ وَالْهَوَا جِرَاءُ ذَا

اخنر شیاپ من احریر۔ والا ذوق رقیق لعل من الکسان یا ذوق من احر۔ و متعوداً منصوب علی البعث لقوله من او ہونے محل انصب ترجمہ وہ تجھے پہلے ایسے جنکاش مرد سے نہیں ملا تھا کہ وہ زہر پوشی کا ایسا عادی و خوگر ہو اور زہر کو جاڑوں میں جا کر نشین دفع بردی واسطے اور شدت گرمی اور دو پہر یون میں اس کو جا سہ کتان دفع حرارت کے لئے خیال کرے۔

أَعْجَبَ رِبَاخُكَ وَأَعْجَبَ مِنْكَ أَنْ لَا تَكُونَ لِسَمَائِهِ أَحْسَا ذَا

ترجمہ تیرا کوباہر کے کثرت لشکر و سامان گرفتار کرنا نہایت عجیب ہے اور تم دونوں سے زیادہ عجیب یہ کہ نہ ہوتا کہ تجھ صاحب اقبال اس جیسے بد اقبال کو گرفتار کرنے والا نہوتا۔

وَقَالَ بَمِيجِ سَيْفِ الدَّوْلَةِ أِبَا أَحْسَنَ عَلِيَّ بْنِ مُحَمَّدٍ إِنَّهُ سَمِعَ وَكَلَّمَ وَبِطَائِفِهِ

بِسِرِّهِ كَيْفَ تَشَدَّدَتْ يَحْكُمُهُ النَّوَارُ وَأَرَادَ فِينَا مُرَادَكَ الْمَقْدَارُ

النوار جمع نور و ہوا الزہر الابيض واذا اطلق علی اسم الزہر فہو الابصر ترجمہ جس جگہ تو جا ہے سیر کر اور خل تیرا برکت سے وہ مکان شگوفہ زار ہو جاویگا یعنی بارش ہوئے لگی اور قحط رفع ہو جاوے گا اور تیرے معاملہ میں قضا و قدر تیری سزا کے موافق ہوگا۔

وَإِذَا ارْتَحَلْتَ فَتَشَبَّهْتَ سَلَاكًا حَيْثُ اتَّجَهْتَ وَدَيْمَةً مِلْدَادًا

الدیمۃ المطر الذی لیس فیہ یور برق۔ والمدرار الدائم الدر ترجمہ اور جب تو کوچ کرے جہاں تو جائے سلاہتی اور برابر برسنے والا باران تیرے ساتھ رہے تاکہ قحط معدوم ہو جاوے۔

وَأَرَادَ دَهْرًا مَا تَحْكُمُ وَالْقَدَرُ حَتَّى كَانَ صَرْوَةً أَنْصَارًا

ترجمہ اور تجکو تیرا زمانہ تیرے دشمنوں میں وہ دکھلاوے جکا تو قصیدہ کستا ہو یعنی انکی ہلاکی اور شکست اور زمانہ تیرا  
ایسا دوست ہو کہ گویا اسکے حوادث تیرے مددگار ہوں۔

وَصَدْرَتْ اَعْيُنُ صُلَاحِیْنِ مَعْرُودٍ مَرْقُوعَةٍ لَقَدْ وُفِّیْتَ الْاَبْصَارُ

الاصدار ہو انھر مخرج عن الماء۔ فالمراد دخول طلبی لما ترجمہ اور جس نگاہ پر توجہ گئے وہاں سے بہت سی غنیت لیکر  
ایسی طرح آئے کہ سب لوگ تجکو شائقانہ دیکھتے ہوں۔

اَنْتَ الَّذِیْ فَحَّحَ الزَّمَانَ بِدُرِّهِ وَتَرَكْتَ بَحْرَیْنِہُ الْاَسْمَادُ

بحر باجمیع بمعنی اسما فرح ترجمہ تو وہ ہر کہ اسکے ذکر سے زمانہ خوش ہوا ہو کہ تو اسکا مایہ فرخ ہوا اور اسکی حکایت سے  
کہانیوں نے زینت پکڑ لی کیونکہ انہیں تیرے حسن اخلاق و شجاعت و سخاوت کے مذکور ہوتے ہیں۔

وَإِذَا تَنَكَّرَ الْفَنَاءُ عَقَابِہُ وَإِذَا عَفَا عَطَاؤُہُ الْاَعْمَارُ

ترجمہ اور تو وہ ہر کہ جب وہ بگڑا تو اسکا عذاب ہلاک معضوب علیہ ہوا و جب وہ معاف کرے تو اسکی بخشش عمر میں  
ہوئی ہیں یعنی جیسا اسکا غصہ باعث ہلاک ہو ایسا ہی اسکا عفو باعث زندگی۔

وَلَوْ اَنَّ وَهَبَ الْمُلُوكُ مَوَہِبَ دَرِّ الْمُلُوكِ لِدَرِّہَا اَعْبَارُ

الاخبار جمع غیر وہو بقیۃ اللبس فی الضرع ترجمہ اگرچہ اور بادشاہ بھی بخشے ہیں مگر مروج کی ایسی بخششیں ہیں کہ عطا  
شایان دیگر اسکی عطاسے وہ نسبت رکھتی ہے جو کہ وہ قلیل و درود و دہنے کے بعد خونین رہتا ہے وہ ہے  
ہوئے شیر سے یعنی نہایت کم۔

لِلّٰہِ قَلْبُکَ مَا یَخَافُ مِنَ الرَّدِّ وَیَخَافُ اَنْ یَّکُنْ لَّوْا لَیْلَکَ الْعَارُ

العرب اذا تعجب تقول للذریۃ ای للذریۃ علی خلقہ الا للذریۃ تیرا دل عجیب ہے کہ اسکو ہلاکی کا خوف  
نہیں ہو مگر اس بات کا خوف ہے کہ اُس سے عار و ننگ قریب ہو جاوے۔

وَنَحْنُ عَنْ طَبِیْعِ الْخَلَائِقِ کُلِّہُ وَیَحْجِدُ عَنْکَ الْجَحْرَارُ

کہ تاکید للطبع۔ و جعل الجحش العظیم۔ و الجحر مراد الذی یحیر ذیل التراب ترجمہ مخلوق کے کل غادات زیونے تو احراز  
کرتا ہے اور شکر عظیم کثیر انبار تجھے کنارہ کرتا ہے۔

یَا مَنْ یَعْرِیْ عَلَی الْاَعْرَافِ جَارِہُ وَیَنْزِلُ فِیْ سَطَوَاتِہِ الْجَبَّارُ

ترجمہ ای وہ شخص کہ بادشاہان صاحب عزت پر اسکا ہم عہد عزیز میمنی اسکو کوئی ستانہیں سکتا اور زبردست  
سنگہ لوگ اسکے دیدار سے ذلیل ہو جاتے ہیں۔

مَنْ جِئْتُ سَنَنْتُ فَمَا تَقُولُ تَوَفَّہُ دُونَ اللِّقَاءِ وَلَا یَسْطُرُ

التبوءة الظاهرة البعيدة - ویشط سید - و تامل قنص - ترجمہ تو جان پہاڑے تشریف رکھ تیری ملاقات سے بہکو کوئی بعید  
چشم بین روک سکتا - اور تیری ملاقات کی جگہ میں دور نہیں معلوم ہوتی - یعنی بسبب غایت شوق کے -

وَدُونَ مَا أَتَى مِنْ وَدَائِكَ مَهْمًا  
يُطْفِئُ الْخَبْثَ وَيُبْرِئُ الْمُسْتَغْنَى

استار منقطع من السیر والفسار تفعل من ترجمہ اور جو تیری محبت میرے دل میں ہے اس سے کم میں ماو ہائے  
شتر لاغر ہو جاتے ہیں اور سیر کرنے والا قریب - یعنی جس شخص کو میری نسبت تجھے محبت کم ہے اُسکو بھی ایسے سفر دور  
در از معلوم نہیں ہوتا میری محبت تو بہت بڑی ہوئی ہے مگر وہ سفر کیوں دور معلوم ہوگا -

إِنَّ الْإِنَّمَى خَلَقَتْ خَلْقِي خَيْرًا  
مَّا لِي عَلَى خَلْقِي إِلَهٌ خَيْرٌ

ترجمہ بیشک وہ چیز جسکو میں نے اپنے پیچھے چھوڑی یعنی اہل و عیال میری غیبت میں ضائع ہونے والے ہیں مگر  
جو انکار بچ ہو انہیں میرا اختیار نہیں ہر واقعی کشش دل بے اختیار امر ہے -

وَأَذْهَبَتْ كُلَّ مَاءٍ مَشْرُوبٍ  
لَوْلَا الْعِيَالُ وَطَلَّ أَرْضِي دَارٍ

ترجمہ اور جب میں تیرے ساتھ رکھا جاؤں یعنی تیرے ہمراہ رہوں تو ہر پانی پینے کی جگہ ہے اور ہر زمین گھر  
ہے مگر کیا کہیے کہ عیال کا بڑا جھگڑا ہے اور اُسکی سخت مجبوری -

إِذْ قَالَ سَمِيرُ بْنُ أَعْوَدٍ لِلَّهِ  
صَلِّ عَلَى نَبِيِّكَ يَا نَبِيَّ

ترجمہ امیر کی اجازت اس بات کی کہ میں اپنے خوالہ میں چلا جاؤں ایک عطا ہو مجھ اُسکی عطایا کے کہ میں اُسکا شکر  
اپنے اشعار میں کروں گا اور وہ شعر اُسکو سارے جہان میں لے پھرے گا اور تیری نیکنامی کا سبب ہونگے -

وَحَمْدُ بَيْنِ فَرْسَيْنِ وَهَامَا وَكَيْتُ فَعَالٍ

إِخْلَصْتُ دَهْرًا عَتِيقًا يَا مَطَرُ  
وَمَنْ لَكَ فِي الذَّمِّ نَارٌ أَوْ لِي خَيْرٌ

یقین معنی باتیں اسی اثرت میں باتیں و انجیر معنی الاختیار اسی یا خد الختم ترجمہ میں نے ان دونوں گھوڑوں میں  
شکر افکار کیا ہے وہ شخص کہ اُسکی سادات مثل باران ہے اور اسی وہ شخص کہ اُسکے لئے فضائل میں عمدہ چیز ہیں  
ثابت ہیں اور اگر خیر ہائے موجد ہے پُر ہیں تو اُس سے مراد شہر ہے -

وَدُوبًا قَالَتْ الْعَيُّونُ وَقَدْ  
يَكْبَدُ قِيًّا وَيَكْبَدُ بِنَظَارٍ

نات رخصت ترجمہ اور آنکھیں اکثر غلطیاں کرتی ہیں اور ناقص کو عمدہ سمجھتی ہیں کبھی تو اُنکے گھوڑے کے دیکھنے  
میں صادق ہوتی ہیں اور کبھی کاذب یعنی جسکو وہ اچھا سمجھتی ہیں کبھی وہ واقعی اچھا ہوتا ہے اور کبھی ناقص -

أَنْتَ الَّذِي لَوْ بَعَا بِي فِي مَلَأِجٍ  
مَا عَجَبُ إِلَّا بِأَنَّهُ بَشَرٌ

ترجمہ تو وہ ہے کہ اگر کسی فحش میں تجھ پر عیب لگایا جاوے تو کوئی عیب نہیں لگایا جاوے گا مگر یہ کہ تو بشر ہے یعنی تجھکو

بشر کرنا اور عیب لگانا جو کہ جو تکبر میں جو فضائل ہیں وہ شانِ بشر سے بڑھ کر ہیں تو تو ملکی خصال ہے۔

وَأَنْ إِعْطَاكَ الصُّوَارِمَ وَالْحَيْكِلَ وَسِدْرَ الرَّمَامِ وَالْعُكْرُ

الاعطار ہوتا یعنی العطار۔ والکڑ جمع عکڑہ وہی ماہین الخسین الی المائتہ ترجمہ اور منگو کوئی عیب نہیں لگا سکتا سوا اس  
امر کے کہ تیری عطائیں اور گھوڑے اور گندم گون نیزے و گلاب شتران ہو یعنی اگر تجھ کوئی عیب لگاوے تو سوائے  
بشرتِ عطا کے اور کچھ عیب نہیں لگا سکتا حال آنکہ یہ عیب نہیں ہے۔

فَإِذَا أَهْلُ آيَةٍ كَانَتْ لَهُ بِقُلُوبِ كَلِمَاتٍ كَرُورٍ

ترجمہ مدوح اپنے دشمنوں کو نصیحت کرنے والا ہو بسبب کثرتِ فضائل کے۔ گویا اعدادِ حقدِ شمار میں زیادہ ہوں  
اسکی نسبت کمتر ہیں کیونکہ اسکی سی قوت و شرف انہیں نہیں ہے گو شمار میں کثیر ہوں

أَعَاذَكَ اللَّهُ مِنْ سِقَامِهِمْ وَخَطِيئَتِي مِنْ رَمِيَّتِهِ الْفَصِيرِ

الرحمی المرحی ترجمہ اُسکو دعا دیتا ہوں کہ خدا مجھ کو دشمنوں کی تیرے بچاؤ سے یاخیر ہو کہ مجھ کو خدا انکی تیرے بچایا اور کیونکر نہ بچالے کہ  
وہ شخص جگانشانہ قمری ظاہر ہو کیونکہ قمر ملک تیرے پوچھ نہیں سکا الٹ کر اسی پر آویگا اور تو قمر سے بھی رفیع القدر ہو ان کا  
تیرے تیرے ملک بدرجہ اولے نہیں ہو چکا۔ وقال وقد سائرہ واجمل ذکرہ بطریق آمد

أَنَا يَا كَوْثَرُ إِذَا ذُكِرْتَ لَكَ شَيْءٌ فَإِنَّ الدَّيَّ وَبَيْنَ أَعْمَلِكَ فَتَكْرَهُ

ترجمہ جب میں تیری سخاوت کا ذکر کرتا ہوں تو تجھ کو رونے کے مشابہ ہوتا ہوں کیونکہ تو اپنی سخاوت کو چھپاتا ہو  
اور میں تیرے ارادہ کے خلاف اُسکو شہر کرتا ہوں۔ تو سخاوت کرتا ہے اور وہ میرے سبب مشہور ہوتی ہے  
سو تو اس شہرت کو مکروہ سمجھتا ہے بخیرتِ ریا ضبط ثواب۔

وَإِذَا دُرِيتُكَ دُونَ عِزِّ خَافِئًا ابْقَيْتُ إِنَّ اللَّهَ يُبْغِي نَصْرَكَ

عارضاً حال لان رویہ العین لا تعدی الالی مفعول واجب ترجمہ اور جب میں تجھ کو ایسے حال میں دیکھتا ہوں کہ  
تو کسی کام عزت بچانے کے واسطے اُتر ہو رہا ہے تو میں یقین کر لیتا ہوں کہ خداوند تعالیٰ اُس عزت کی مدد کرنا چاہتا ہو  
اور ابرو سے مرکزِ مبینہ کی آبرو ہے کیونکہ سیف الدولہ نے اُسکی تعریف کی تھی۔ خلاصہ یہ ہے کہ جب تو نے میری  
تعریف کی تو میں جان گیا کہ اللہ تعالیٰ میری آبرو کو جاسد دن سے بچا دے گا۔ ان دونوں شعر دن میں  
قابلیہ مضطر ہیں۔

وَجَارِ رَسُولِ سَيْفِ الدَّوْلَةِ بِرُقْعَةٍ فِيهَا بَيِّنَاتُ الْعَبَّاسِ بْنِ الْأَخْنَفِ وَهَمَا

أَمِيرٍ عَزَّكَ أَنْ تَنْتَشَرَ أَحَدُ رَيْثِ وَخَطِيئَتِي فِي سُسْرَةِ أَوْفَرِ

فَإِنْ لَمْ أَصْنَعْهُ لِبَيْعِ أَعْيُنِكَ نَظَرْتُ لِنَفْسِي فِي مَتَمَّا تَنْظُرُ

ترجمہ اسی مجید کیا تو مجھے افشاے راز کا خوف کرتی ہو حال آنکہ اسکے چھپائے میں سیر فائدہ زیادہ ہو اگر میں اس راز کو  
تجھ پر رکھ کرے انہار سے نہ بچاؤں تو میں اپنا بھی تو انجام دیکھتا ہوں جیسا تو اپنے لئے دیکھتی ہے۔

### اوسالہ جاز تھا فقال

رَضَاكَ رَضَايَ الَّذِي اُوْتِرْتُ وَبِسُرَّتِكَ سِرِّي فَمَا اُظْهِرُ

خفا انظر استقام انکاری ای لا انظر سرک ترجمہ میری خشود سی جسکو میں اپنے لئے پسند کرتا ہوں تیری خوشنود سی ہے  
اور تیرا راز میرا راز ہو میں کس چیز کو ظاہر کروں کیا اپنے بید کو سوہیہ نہیں ہو سکتا۔

كُفْتُكَ الْمُرُوءَةَ مَا تَتَّقِي وَآمَنْتُكَ الْوَدْعَ مَا فَخَذُ

ترجمہ میری مروت تجھ کو اس خوف سے کافی ہے جس سے تو ڈرتا ہے یعنی افشاے راز سے اور میری دوستی سے  
تجھ کو اس خوف سے جس سے تو بچتا ہے بخوف کر دیا۔

وَبِسُرَّتِكَ فِي الْكُشَاةِ اَمِيَّتٌ اِذَا اُنْشَرَ السِّرُّ يَكْشُرُ

ترجمہ اور تمھارا بید اپنے باطن میں بیٹے اسقدر چھپایا ہو کہ گویا وہ ایسی طرح مگر گیا ہے کہ جب اور وں کے بید  
بروز ہر شہر زندہ ہو کر اٹھیں گے تو میرا بید جب بھی زندہ ہوگا۔

كَانَتْ عَصَتُ مُفْلَتِي فِيكُمْ وَكَانَتِ الْقَلْبَ مَا تَرْضَى

ترجمہ میرا یہ حال ہو کہ گویا میری چشم نے تمھارے راز کے معاملہ میں میری نافرمانی کی اور اپنی دیکھی ہوئی کو دل سے  
چھپایا ہو اور اپنی دیکھی ہوئی شی سے دل کو نہ نہیں ہونے دی پس وہ کیونکر ظاہر ہو سکتا ہو۔

وَاِنْ شَاءَ رَبِّي اَنَا مَسْتُ لِقُدْرَةٍ مِنْ الْعَدْرِ وَالْحَرِّ يَغْدَرُ

ترجمہ اور اس بید کا انہار جو مجھے پاس لانت ہو عہد شکنی میں داخل ہو اور شریف آدمی عہد شکنی نہیں کرتا ہو۔

اِذَا مَا قَدَرْتُ عَلَى نَظْفِئِهِ فَاِنِّي عَلَى نَزْحَةٍ مَّا اَخْذَرُ

ترجمہ جبکہ مجھ کو انہار راز پر قدرت ہے تو ترک انہار پر زیادہ قدرت ہے یعنی جو کسی کام کرنے پر قوت  
رکھتا ہے اسکو ترک پر زیادہ قدرت ہوتی ہے۔

اَصْرَفْتُ نَفْسِي كَمَا اَنْتَ تَنِي وَامْلِكُهَا وَالْقَنَا احْسَدُ

ترجمہ اپنی طبیعت کو طرح جا ہوں پھر سکتا ہوں اور میں اس پر قابو یافتہ ہوں اس حال میں کہ تیرے خون دلیر و نئے فرخ ہوں

دَوَّالِيكَ يَا سَيِّفَهَا دَوْلَتِي وَامْرُكُ يَا خَيْرَ مَنْ يَأْمُرُ

دو ایک نصب علی المصدر ای دالت لک الدولہ دولا بعد دلت - و ہذا من المصادر الاتی استعملت شہادۃ و ہذا لک  
- و مثلہ لیک و بعد لک و حنائیک - و دولہ منصوب علی التیہ و نصب امرک باضمار فعل اسے امر امر کن



ترجمہ اسی سیف الدیوانہ تکوین متواتر و تلیق حاصل ہوں اور اپنا حکم جاری رکھ اسے امر کرنے والوں میں نسبت سے بہتر ہے  
تیرا حکم واجب الاتباع ہے۔

أَتَانِي رَسُولُكَ مُسْتَجِدًّا	قَلْبُكَ كَشَعْرُكَ لَدُنِي أَذْخِرُ
---------------------------------	--------------------------------------

ترجمہ میرے پاس تیرا قاصد شاندار آ کر ہوا ایسا سوسکھو میرے شہر کے لیے میں قادر تھا جا بدیا کہ میں حاضر ہوں۔

وَلَوْ كَانَ يَوْمٌ رَوَيْتُ فَاكِهًا	لَكَيْتَ أَكَّ سَيْفِي وَأَلَا تَشْكُرُ
---------------------------------------	---

انتقام ظلم الذی علاہ غبار ترجمہ اور اگر مجھے تیرا طلب فرمائا جس جنگ کے روز ہو تا جو کثرت غبار سے تاریک معلوم ہوتا ہے  
تو تیری طلب کا میری تلوار اور سرنگا گھوڑا ضرور جو بدیا یعنی میں اپنی تلوار اور گھوڑے سمیت حاضر ہوتا۔

فَلَا عَقْلَ النَّاسِ عَنْ أَهْلِهِ	فَأَنْتَ عَيْنُ بَيْتِي يَهْتَطِرُ
-------------------------------------	------------------------------------

ترجمہ سوزنا اہل زمانہ سے فاضل ہو چکا کیونکہ تو ایسی آنکھ ہو جس سے زمانہ نہ دیکھتا ہو سوسکھو یہ آنکھ ہمیشہ نبی رہی یعنی مجھ کو  
زنا ہمیشہ سالم و قائم رکھے اگر تو نہ تو زمانہ اندھا اور اپنی اہل سے فاضل ہو جاویگا۔

وَلَمَّا اسْتَبَاخَ سُلَيْمَةُ الدَّوْلَةَ مَرَّةً تَكَرَّرَ فَقَالَ

أَرَى ذِيكَ الْقُرْبَ صَارَ أَرَادَنَا	وَصَارَ طَوِيلَ السَّلَامِ لِحَضْرَا
--	--------------------------------------

الافراد والاخراف ترجمہ وہ قرب جو مجھ کو حاصل تھا اب وہ تیرے عتاب کے سبب خراف ہو گیا یعنی تیرا مزاج مجھے  
منعرف ہو گیا ہوا اور سلام و رازشتا قانہ میرا تیرا منقطع ہو گیا ہے۔

تَرَكْنِي الْيَوْمَ فِي حُجْلَةٍ	أَمْوَتْ وَمَرَا أَوَّاحِيْلَ سِرَا
----------------------------------	-------------------------------------

ترجمہ تو نے مجھ کو آج ایسی حالت میں کر دیا کہ بہت دھوم تار ہوں اور بہت دفعہ جیتا ہوں یعنی رشتہ یا اور بھول جاتا جاتے کہ

السَّارِقُ الْكَفْظُ مُسْتَحْيَا	وَأَجْرِي الْخَيْلُ مَهْمُرِي سِرَا
----------------------------------	-------------------------------------

ترجمہ ابابہ شرم میں تنگ نظر ہو کر دیکھتا ہوں اور کھڑوں میں یا تو پیچھے کے کراہتہ ہلکا ہوں یعنی شرم سے۔

وَأَعْلَى لِي إِذَا مَا اعْتَدَتْ	إِلَيْكَ إِذَا مَا اعْتَدَتْ أَرَى اعْتَدَتْ
-----------------------------------	--

ترجمہ اور میں جانتا ہوں کہ اگر زمین پیڑم ہو کہ تجھے عذر قصور کن تو میری عذر خواہی مذر خواہی کی طالب ہوگی کیونکہ  
پیڑم عذر خواہی جو تیرے ہوا اور بعد اسے اگر بولے تو مذر خواہی ضرور ہے۔

وَلَكِنْ حَسَى الشَّعْرُ لَا الْقَلْبُ حَتَّى الْوَمَرُ الْأَعْرَا	
--	--

اندر اہل انوم القلیل ترجمہ کن میرے شعر گوئی کو روکد یا مگر بقدر قلیل ایک غم نے جسے میرے خواب کو روکد یا مگر کمتر  
غلام ہے کہ ایک شدید غم نے میرے شعر گوئی اور خواب کو منقطع کر دیا۔ یہ دونوں امر مجھے نہو کے مگر قلیل۔

كَمْ مَرَّةً مَكَارِمُكَ الْبَاهِظَةُ	إِنْ كَانَ ذَلِكَ مِنِّي لِحُسْنِيَا
---------------------------------------	--------------------------------------

ترجمہ اگر میرے ترک اشعار میں مجھے با اختیار خود ہوا ہو تو میں تیرے احسانات ظاہر و کاسر ہر ہواؤں جیسا سبب غایت ظہور  
انکا ممکن ہی نہیں ہو یعنی اگر اس میں جو کچھ بولتا ہوں تو ایسے جرم کہیں کا مرتکب ہوں جس کے سبب سادہ و سنی  
میکو جو ہونا جانتے گی۔

وَمَا أَنَا سَمِعْتُ بِحَسْبِي بِهِ | وَمَا أَنَا سَمِعْتُ بِحَسْبِي بِهِ

ترجمہ میں نے اسی غم کے سبب اپنے جسم کو بیمار نہیں کیا اور میں نے با اختیار خود دل میں آگ نہیں بڑھائی یہ سارے  
کام غم کے ہیں کہ اُسے میری شعر گوئی اور خواب کو روک دیا جس میں میرا کچھ اختیار نہ تھا۔

فَلَا تَزِدْ مَنِيَّ دُونَكَ الزَّكَاةَ | إِلَى أَسَاءَ وَلَا يَكُنْ ضَارًا

ضارہ یعنی ہضمی ضرہ یعنی ترجمہ سو تو قصورات زمانہ کو میرے سر نہ لگا کہ اُس نے خاص میرے ساتھ بدی  
کے اور خاص مجھ کو نقصان پہنچایا۔

وَعِنْدِي لَكَ الشُّرُودُ السَّارَا | تَلَا يَخْتَصِمُ صَنْ وَمَا كَرِهَ دَانَ

الشُّرُودُ جمع شرو و وہو البہیمینا لافرة یرید القصائد و جملہا شرد لانہا لا تستقر بموضع ترجمہ اور میرے پاس تیرے  
لئے قصائد مدحیہ ہر جگہ جانیوے اور ہر مقام پر پھیلنے والے ہیں کہ کسی خاص زمین میں اقامت نہیں کرتے  
بلکہ تمام جہاں میں پھیلے ہوئے ہیں۔

قَوَائِدُ إِذَا يَسْرُنَ مِنْ مَقُولِي | وَثَنُ الْجِبَالِ وَخَضْنُ الْبَحَارِ

ترجمہ وہ ہر جگہ پھیلنے والے میرے اشعار ہیں کہ جب وہ میری زبان سے باہر آتے ہیں سو پہاڑوں کو کود جاتے  
ہیں اور دریاؤں میں گھس جاتے ہیں یعنی لوگ انکو بطور تحفہ لیا کرتے ہیں یا ثناء و درو یا انکو روک نہیں سکتے۔

وَلَوْ قَبِيكَ مَا لَمْ يَقْلُ قَائِلًا | وَمَا لَمْ يَسِرْ قَسْرًا حَيْثُ سَارًا

ترجمہ اور تیری تعریف میں میرے ایسے قصائد ہیں کہ ایسے کسی نے نہیں کہو اور سبب حمد کی اور خوبی کے  
جہاں وہ پہنچ گئے ہیں و لمان ما تہاب بھی نہیں پہنچا۔

فَلَوْ خَلِقَ النَّاسُ مِنْ دَهْرِهِمْ | لَكَانُوا الظَّلَامَ وَكَانَتِ الْمَنَاسِ

ترجمہ سو اگر لوگ اپنے زمانہ سے پیدا کئے جاوے تو وہ تاریکی ہوں اور تو نور مثل روز روشن کے۔

أَشَدُّهُمْ فِي النَّدَى هَزْزَةً | وَأَجْعَلُهُمْ فِي عَذْرٍ وَمُغَارًا

شدت نصیب لال خبر کان و یا لرفع خبر مبتدئ ای انت ترجمہ تو سخاوت میں تمام اسخا سے زیادہ خوش ہو تو اللہ ہی  
اور باعتبار غارتگری دشمنان تیرے غارت بہت بڑی ہوئی ہے۔

سَمَاءُكَ هَمِّي فَوْقَ الْجُودِ | فَلَسْتُ أَتَى سَارًا أَيْسَارًا

ترجمہ تیری ہستی تیری سخاوت کے سبب ستاروں نے اونچے ہو گئی ہزار سائے پن تو نگری کو تو نگری نہیں سمجھا ہوا  
بلکہ اس سے زیادہ خواہش رکھتا ہوں۔

وَمَنْ كُنْتُ بِحُكْمِ اللَّهِ يَأْعِلِي ۖ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ إِلَّا كِبَارًا

ترجمہ اور اسی علی جگہ تو دریا پر وہ نہیں قبول کرتا موتیوں کو مگر جیکہ وہ کٹان ہوں یعنی جس کا تو مدوح ہے وہ تھوڑی  
طی پر راضی نہیں ہوتا۔ وَقَالَ يَسْتَبِيهِ بَعْدَ الْقَطْرِ

الْمُحَوَّمِ وَالْفُطْرُ وَالْأَعْيَادُ وَالْعَصْرِ

العصر جمع عصر ترجمہ روزہ اور فطر اور عیدین اور زمانے سب تجھے روشن بین تھانے کہ سورج اور چاند اپنے  
توزمانوں اور دین کے لئے موجب فرحت دے رہے اور سب چیزیں تجھے روشن بین تھانے کہ کتاب اسل تہ

بَرِي الْأَهْلِيَّةَ وَجَهًا عَمَّا نَاكَلَهُ

ترجمہ تو ہلاؤ مکودہ چہرہ دکھانا، جس کی عطا عام ہے یعنی وہ تجھے کتاب نور کرتے ہیں سویرے چہرہ منور کے فیض کے  
ساتھ انسان خاص نہیں ہے بلکہ ہلال بھی تجھے مستفیض ہیں۔ بلکہ خود آفتاب

مَا لَكَ هُوَ عِنْدَكَ إِلَّا كَرَوْضَةٍ أَنْفَ

الانصاف اتنی تم سے ترجمہ زمانہ تیرے پاس ہوتی نہیں ہے مگر ایک باغ جسکو سوتیلے نے چرا نہیں یعنی تو نوازہ اور  
بارونی ہے اسی وہ شخص کہ اس کے خصال حمیدہ اس کے زمانہ میں بمنزلہ کلیوں کے ہیں۔ زمانہ باغ ہے اور تیرے

شامل اس کے کلیان۔

مَا يَنْتَهِي لَكَ فِي آيَاتِهِ كَرَمٌ

ترجمہ ایام زمانہ میں تیرا کرم بے نہایت ہے تو سہاگے دہر میں تیری عمر بے نہایت رہے۔ دعائے درام  
بقاد پاسبان جس سے دو بقائے ذکر خیر ہے۔

فَإِنْ خَطَاكَ مِنْ تَلْكَ أَرْهَافُ شَرْفٍ

ترجمہ کیا تیرا حسد بر سر تلے کرانے سے تیرا شرف و جلال کی افراش پر اور تیری نیکو حصہ نگراں عوام سے ضعف و پیری ہے  
وَحِظْ غَيْرَكَ مِنْهَا الشَّيْبُ وَالْهَيْكَلُ

وَحِظْ غَيْرَكَ مِنْهَا الشَّيْبُ وَالْهَيْكَلُ

ترجمہ ایام زمانہ میں تیرا کرم بے نہایت ہے تو سہاگے دہر میں تیری عمر بے نہایت رہے۔ دعائے درام  
بقاد پاسبان جس سے دو بقائے ذکر خیر ہے۔

ظَلَمَ لَنَا الْيَوْمَ وَصَفَ قَبْلَ رُؤْيَا

ترجمہ اس روز کا وصف کرنا اسکے دیکھنے کے پہلے اس پر ظلم کرنا اور وصف کا صادق ہونا بدون صادق ہونے نظر کے  
نہیں ہو سکتا، یعنی سبب کثرت از دام اس جلسہ میں جا نہیں سکتا تو اس کا کیا وصف کروں۔

تَرَاهُمْ الْجَيْشَ حَتَّى لَمْ يَجِدْ سَبِيلًا

رَأَى بِسَاطِلِ لِي سَمٌّ وَلَا بَصَرٌ

ترجمہ لشکر نے ایسی دیکھا پیل کی کہ تیرے سر پر تلک پہنچے اور اپنی سامہ و باصرہ کے لئے کوئی سپر نہ پایا یعنی زمین  
نہ خود و بان تلک جاسکا اور نہ کچھ سننے اور دیکھنے یا صرف لوگوں سے سنا۔

فَلَمَّا كُنْتُ فِي الشَّوْكِ فَحَسِبْتُ وَأَعْيَيْتُ مُعَايِنَا وَعِيَانِي كُلَّهُ خَبَرٌ

ترجمہ سو میں سب خواص سے زیادہ حاضر تھا کہ میرا دل و جان ہی تھا اور سب سے زیادہ غائب تھا با اعتبار دیکھنے  
کے کیونکہ میں و بان بچاسکا اور میرا دیکھا ہوا بیان کرتا سب سامنا یا ہونہ دیکھا ہوا۔

أَلْيَوْمَ يَرْفَعُ مَلِكُ الرُّومِ نَاطِقًا لَأَنْ عَقُولَهُ عَذَّةٌ مُعَذِّلَةٌ ظَفَرٌ

ترجمہ شاہ روم آج اپنی نظر اٹھا کر دیکھے گا ورنہ پہلے تو لبیب ذلت کے اوپر کہ زمین دیکھ سکتا تھا اور اوپر کہ دیکھنے  
کی وجہ یہ ہے کہ تو نے جو اسکا تصور معاف کر دیا ہو وہ اُسکے نزدیک حصولِ فتح ہے۔

وَلَنْ أَجِبَكَ بِشَيْءٍ عَنْ رَسُولِكَ فَمَا يَزَالُ عَلَى الْأَمَلِكِ يَفْتَحُ

ترجمہ اور اگر تو نے اُسکے پیام کے کچھ قبول کر لیا تو وہ اور شاہوں پر ہمیشہ اس بات کا فخر کرتا رہے گا۔

قَدْ اسْتَأْذِنْتُ إِلَى وَقْتٍ قَالَهُمْ مِنَ السُّلُوفِ وَيَا قِي النَّاسِ يَنْتَظِرُ

ترجمہ اب ایک وقت معین تلک اُنکی گردن تلوار دے آرام پاگئی ہیں اور سوامی روم کے اور یا شاہ تیرے حل  
کے منتظر ہیں کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ تجھے لے لے رہے ہیں زمین آتا۔ یا باقی لوگ بھی صلح کے منتظر ہیں۔

وَقَدْ نَبَّأَ لَهَا بِأَلْقَوْمٍ غَيْرِهِمْ لِكُلِّ شَيْءٍ رُؤُوسُ الْقَوْمِ وَالْقَصِيرُ

والضمیر فی تبدل اللوم۔ و ترجمہ من الامام باجمعی مکنز اور مجھے تسبیح۔ والقصر جمع قصرة وہی اصل العنق ترجمہ  
اور بیشک تو نے روم کے بدلہ اور لوگ سوار روم کے بدلہ دیو اب تو بجائے روم نے لڑیگا تاکہ روم کے سر اور گردن  
صلح کی مدت میں کثیر ہو جاوین اور آرام پائیں پھر بعد انقضائے مدت صلح تو اُنکی طرف متوجہ ہو اور انکو قتل کر دال

تَنْبِيْهُهُ جَوْدُكَ بِالْأَمْطَارِ عَادِيَةً جَوْدُ لِكُلِّ نَارٍ نَارُ لَهْ أَمْطَرُ

عادیۃ حال ترجمہ تیری بخشش کی تشبیہ دینا ان باران سے جو صبح کو برستے ہیں اور وہ کثرت بارش میں شہنشاہ  
تیرے ہاتھ کی دوسری تصویر ہے جسکا مستحق باران ہو گیا یعنی تیری بخشش کو جس سے تشبیہ دی تو اُسکو فخر حاصل ہو گیا

لَتَسْبُ التَّمَسُّرُ مِنْكَ النَّوْرُ طَالِعَةً كَمَا تَسْبُ مِنْهَا نُورُهَا الْقَسْمُ

ترجمہ آفتاب بحالت طلوع تجھے لکتاب نور کرتا ہو اور ایسے تمام جہان کو منور کر دیتا ہو ورنہ آفتاب میں ہی نہ نور کرمان  
وہ تجھے ایسا لکتاب نور کرتا ہو جیسا کتاب اُس سے اُسکا نور لکتاب کرتا ہے۔

وَقَالَ مَا وَقَعَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ مِنْبِیْ عَقِيلٍ وَتَسِرُ وَبِی الْعِجْلَانِ وَبِی کَلَابِیْنِ مَا تَوَاسَعَتْ عَلَیْهِمُ وَخَالِفُوا

علیہم ویزکر ارجاءہم من بین یدیر وطفہ اہم و لہ خبر طویل

طَوَالَ قَنَا تَطَاعَتِهَا قَصَارُ	وَكُنْ لَكَ فِي كَلْبِي وَوَعْنِي بِحَارِ
تطاعتنا ای تطاعت احبابا ترجمہ بے نیازی سے جسکے اٹھانے والوں سے ٹوٹتا ہو وہ گویا پھوٹے ہیں کہ جملہ کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتے اور تیرے قطرے سموات و جنگا میں دریا ہیں یعنی تیری تھوڑی سی چیز ہی بہت ہے۔	
وَفِيكَ إِذَا جِئْتُ أَلْبَسُكَ	تَنْظُنْ كَرَامَةً وَهِيَ احْتِقَارُ
ترجمہ اور تیرے مزاج میں جب گلہ بگاڑا کرتا ہوں ایسا علم ہے کہ وہ گلہ بگاڑ کے لئے بظاہر عزت کی بات ہے اور حقیقت اسکی سبکی ہو یعنی تو اسکو ذلیل قابل انتقام نہیں سمجھتا۔	
وَأَخَذْتُ لِحَاظِي وَالْبَوَادِي	بِفَضِيحَةٍ لَمْ تَعُدْ نِزَارُ
ترجمہ اور تیرے مزاج میں گرفت شہر یوں اور دیہاتوں کی ایسے بندوبست سے ہو کہ بیزار یعنی عرب کے عادی نہیں ہیں	
تَسْتَمِعُ لَهُ شَمِيمِكُمُ الْوَحْشُ إِسْنًا	وَتَنْكَرُ دُيُوعُ وَهَائِنَا
ترجمہ بی نزار مدوح کے لیے بولتی ہیں جیسے وحشی جانور انسان کے اور اُس بو کو اوپری سمجھتے ہیں اور انکو نفرت ماضی ہوتی ہے۔ یعنی اول وہ لوگ تیری اطاعت کرتے ہیں اور جب تیری سیاست دیکھتے ہیں تو ایسے بھاگتے ہیں جیسے وحشی انسان سے کیونکہ انکو عادت اطاعت نہیں ہے۔	
وَمَا التَّقَادُتُ لِيْغْلِبَكَ فِي زَمَانٍ	فَتَنْدُرِي مَا الْمَقَادَةُ وَالصَّغَارُ
المقادۃ الانقیاد والصفار الذل ترجمہ عرب سوا کیسے کسی زمانہ میں کسی کے مطیع نہیں ہونے کہ وہ قابض اور ذلت کو بھینز	
فَأَفْرَحَتِ الْمَقَادَةُ ذَكَرَ نِيهَا	وَمَعَرَحَلْ هَا كَلْدُ الْعِزَارُ
افرحت بالثاقف من القرح وبالغار یعنی اقلقت یقال دین فارح اسی لقیل والذفران ما خلف الاذنین ویسمع على وقاروی ووقاری کسحاری وسماری۔ والصم المیل والعذار ما یجعل علیه هذا البتۃ من الرسن۔ والمعقود ما یجاء به ترجمہ سوتیر ہی باگدوروں نے ان کے کانوں کے پیچھے کی جگہ زنجی کر دی یا بہاری کر دی اور ان کے رخساروں کو تیز ہے اس لگام نے ٹھیک کر دیا خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ غارت گری کرتے تھے سوتو ان کو پڑی حکمت سے راہبر لایا ہے۔ غر سے مراد غنڈ و دھین۔	
وَأَظْمَمْتُ عَامِرُ الْبُقْيَا عَلِيمُ	وَنَزَفْنَا احْتِمَالُكَ وَالْوَقَارُ
انہتر کہ حرفن عامر لانا اراو البقیۃ ولما قال علیم دے روایت علیہا۔ و نزعنا انزق الخفۃ والطیش۔ و مرید بالبقیا الا بقاۃ ترجمہ اور بنی ماکر کو تیرے آنکھ باقی رکھنے نے سر کشی کی طبع میں ظالا۔ اور ان کو یکسر کر دیا تیرے احتمال اور وتار نے اپنے تیری درگزر نے۔	
وَعَلَّيْهَا التَّرَاسُلُ وَالتَّشَاكُلُ	وَأَعْجَبَهَا التَّلْبُّبُ وَالْمِجَارُ

الشیب بالبادیة العظم والتشموس رومی بالشارع المشد فمعا والاقامة والنائی۔ والمغار الغارة ترجمہ اور ان کو تیری اطاعت سے اُنکے نامہ و پیام اور تیری لشکر نوی شکوہ کرنی نے متغیر کر دیا یعنی وہ تیرے پاس قاصد بھیجتے رہے اور تیرے لشکر سے جو ان کو تکالیف پہنچتی تھیں ان کی شکایت کرتے رہے۔ اور انکو مغر کر دیا انکی پیاری جنگ و غارتگری

بِحَيَاةٍ تَحْجِزُ الْأَرْضَ سَكَنَ عَمَّهَا وَفَرَسَاتُ تَقْبِضُ بِهَا الدِّيَارُ

ترجمہ اُنکے گھوڑوں و سواروں کی کثرت بیان کرتا ہے کہ اُنکے پاس اتنے گھوڑے ہیں کہ رسیاں اُنکے لئے بچھنیں پہنچیں یا وہ گھوڑے سبب قوت کے رسیوں کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتے اور اُنکے پاس اتنے سوار ہیں کہ ہرے ہرے مکان اُنکی کثرت کے سبب تنگی کرنے لگیں۔

وَكَاثَتْ بِالْوَقِيفِ عَنْ رَهْطِهَا بَقُو سَكَنُ رَدَاها نَسَبُ شَتَارُ

الرواد ہنسنا بیٹے الاروار۔ وانصیر نے کانت للفرسان ترجمہ تو نے جو اپنے ہتھوں کی عادت کے سبب اُنکے قتل میں تاخیر کی تو وہ ایسی کثیر جانین ہو گئیں کہ اُنکے ہلاک کرنے میں مشورہ لیا جاتا ہے۔ حالانکہ وہ لوگ اپنی سرکشی پر قائم رہے بلکہ ترے کرتے رہے۔

وَكُنْتُ السَّبِيفَ قَائِمًا الْيَوْمَ وَفِي الْأَحْكَامِ لَوْ حَصَلَ لَكَ وَالْعِزَّارُ

الغزوان حد السیف ترجمہ اور قبل بغاوت تو اُنکی حمایت کے لئے ایک تلوار تھا کہ اُسکا قبضہ نبی مام کے ہاتھ میں تھا یعنی اُنکی تو حمایت کرتا تھا اور ان کے دشمنوں میں تیری تیری اور دبار تھی مگر جبکہ وہ باغی ہو گئے تو قوی و دؤدارین ان میں ہو گئیں۔

فَاَمْسَيْتُ بِالْبَدَلِ يَدِي شَفَرًا وَأَمْسَى خَلْفَ قَائِمِهِ الْخِيَارُ

البند تیرا دیا مارا مارا معر فان ترجمہ سو بمقام بدیدہ اُسکی دونوں دہانیں اُنکے قتل میں کام آئیں۔ اور اُسکے قبضہ کی پیچھے مقام حیار ہو گیا یعنی تو اُنکے تعاقب میں حیار سے اگے بڑھ گیا۔

وَكَانَ بَنُو كَلْبٍ حَبِثَ كَعْبٌ خَفَاؤُا اَنْ يَعْبُدُوْا حَبِثَ حَارُوَا

رفع کعب بالاتباع و کائنۃ خبرہ مخدوف اذ حیث لایضاف الا الی اہمل ترجمہ اور نبی کلاب تہر و اور سرکشی میں دہان ہی تھے جہاں کعب تھے گروہ ڈرے اس بات سے کہ ان کا انجام بھی وہ ہو جو کعب کا ہوا یعنی قتل اور غارت گئے جاوین پس وہ یہ سمجھ کر تجھے ملتی ہو گئے۔

تَلَقَّوْا عِزَّ مَوْلَا هُمْ رَبُّنَا وَسَارَ اِلَى بَنِي كَعْبٍ وَسَارُوَا

ترجمہ نبو کلاب اپنے مولے کی عزت کی رو برداشت پیش آئی یعنی یہ لوگ سیف الدولہ سے انجذوع و انقیاد پیش آئے اور اُسکے ساتھ بھی کعب کے قتل کے لئے ہوئے اس کا قصہ یہ ہے کہ سرداران بنی کلاب جبکہ

دو دھارے بریکوٹاتے تھے سیف الدہ سے ملے اور یہ سمجھ کر اگر اس سے بھاگے تو پیاس کے مارے سر جاؤ گئے تھے۔  
اسکی اطاعت قبول کئی۔

فَاقْبَلْهَا الْكُرُوحَ مَسْكُومَاتٍ صَوَامِرُ لَا هِزَالَ وَلَا نَشِيَارَ

الشیخ نے اقبلہ الخلیل۔ ورف شیار لکر اور مشعل قول الشاعر لا اثم لي ان كان ذاك ولا اب فالفزع على ان لا يستن  
یس۔ و ہزل جمع ہریل۔ وشیار سنہ المناظر سان ترجمہ سوینا الدولہ نے ان گھوڑوں کو جو بسبب عذابی کے  
نشانہ دیا ویا ایک انعام نہ دے اور نہ خوشنما موٹے تھے بہرہ ناز وں سلیم کی طرف جہان نزاری بھاگ کر گئے تھے  
متوجہ کر دیا خوش نما ہونا گھوڑوں کا بسبب سفر اہمی کو تھا کہ وہ غبار اودھ پریشان بال تھے اور مونا ہونا بسبب تفسیر تھا

لَيْسَ يَكُونُ عَلَى سُلَيْمَةَ مَسْبُورًا تَنَازَرُ تَحْتَهُ لَوَا لَيْسَ هَا

المسبط البعاج الممتد السالغ۔ وانشاء العلامۃ التی تیمار فون ہا ترجمہ وہ گھوڑے مقام سلیم پر پھیلا ہوا غبار اڑا  
تھے کہ اس غبار میں لشکر ہی پہچانے نہیں جاتے تھے اگر علامتہ مقررہ ہوتے جسے پول کہتے ہیں۔

عَجَابًا تَعْتَرُّ الْعُقَبَانُ فِيهِ صَانَ الْجُوعُ وَغَتَّ أَوْجِبَارُ

عجبا بدل من سبطا۔ والوعت من الارض السهل الكثير الرمل وہی مانع اب الاقدام فیہ سہولت۔ وانشاء الارض اللینیہ  
ترجمہ ایسا پرگندہ غبار اڑاتے تھے کہ پرندہ معروف عقاب جو لشکر کے ساتھ ساتھ اڑتے تھے اوسمیں پہلے جاتے تھے  
یعنی غبار جو کثرت چڑ گیا تھا وہ بجائے خود بہستی زمین بن گیا تھا گویا کہ آسمان اور زمین کا فاصلہ ایک دھنسا گئے  
والے یا نرم زمین ہو گیا تھا۔

وَوَظَلَّ الظُّعْنُ فِي الْحَبِيبِينَ خَسَا كَانَتْ أَمُوتَ بَيْنَهُمَا اخْتِصَامًا

خسا یعنی اختلاس ترجمہ اور نیزہ زنی فریقین کے گھوڑوں میں جانوں کا اوجھنا ہو گئے گویا ان گھوڑوں میں موت  
کا ایک مختصر طریق نکل آیا تھا۔ یا وہ لوگ موت کو ایک مختصر ذمیل سمجھتے تھے۔

فَلَمْ يَهْمُ الطَّرِيقُ أَدْرَا لِي قِتَالٍ أَحَدٌ سِلَاحِهِمْ فِيهِ الْفِرَارُ

لزمہ الشی اجماع وادناہ ترجمہ سوتیرے حملے انکو ایسے خفا کے لئے مسطر کر دیا تھا کہ انکے ہتھیاروں میں سرب و بان  
تیر ہتیار انکا بھاگنا تھا یعنی انکو بھاگتے ہی تھے۔

مَضَوْا مَسَا بَقِي الْأَعْصَاءُ فِيهِ لَارًا وَبِهِمْ بَارَ خَلِيمٌ عَنَّا

ترجمہ وہ ایسے بھاگے کہ بھاگنے میں ہر عضو و سرے عضو سے تسابی کرتا تھا یعنی ہر عضو پر چاہتا تھا کہ دوڑے میں  
پہلے بھاگ جاؤں۔ اوسکے پاؤں انکے سر کے پچانے کے واسطے نفز کشماتے تھے اور گر جاتے تھے یعنی جب دیکھتے تھے  
کہ تفسیر یا نیزہ کے زخم سے سر کا تو کھوٹ طریق نجات یہی معلوم ہوتا تھا کہ گر پڑتے تھے۔

فَتَشْلُوهُمْ بِكُلِّ آتٍ تَنْوِيذٍ      إِفْقَارِ سِبْطِهِ عَلَى الْخَيْلِ الْحَبِيرِ

تشلو قطروہم والا قب الضامر البطن اللاحق الاطل - والند العالی المرتفع ترجمہ تو آنکو بندیر ہر گھوڑے دسے شکم گھوڑوں پر بونگے بگاتا تھا کہ اُن گھوڑوں کے سوار کو گھوڑے پر اختیار کامل حاصل تھا - وہ چاہے تو دشمنوں کو پیچھے سے قتل کرے یا آگاہ روک کر -

وَكُلُّ اَصْحٰقٍ يَحْسِبُ جَانِبًا      عَلَى الْكَعْبَيْنِ مِنْهُ دَمٌ مُسَارٍ

میسلیضطرب - والکعبان اللذان نے عالمہ وہاں فیضان فی المطعون - والجار الجاری ترجمہ اور اُن کو تو بگاتا ہے بندیر ہر ہر محسوس نیزہ کے کہ بسبب نرمی کے اُسکے دونوں جانب بالادیرین پگلتے ہیں کہ اُس کی دونوں گریہوں پر جو دشمن کے بدن میں گھس گئی ہیں خون جاری ہو یا زخمی کے دونوں ٹخنوں پر خون بہتا ہے یعنی اس کثرت سے خون نکلتا ہے کہ سرے پا تو تک خون میں نہا گئے ہیں -

يُعَارِضُ كُلَّ مَثَلٍ نَفِثٍ إِلَيْهِ      وَلَبِئْسَ لِنَحْكِيهِ وَجَارٍ

الشعلب الداخل من الرمح في السنان - والوجار بیت الضمير والتعجب ترجمہ جو شخص اُس نیزہ کی طرف دیکھتا تھا اُسکو وہ ایسے حال میں کر چھوڑتا تھا کہ اُسکا سینا اُس نیزہ کے حصہ کا جو بھال میں ہوتا ہو مثل سورخ فشار یا لومٹری کے بجاتا تھا یعنی وہ بھال ساری اُسکے جسم میں غائب ہو جاتی تھی - بیان وجارو تعجب کا تو یہ بہت عمدہ ہے اعدادیھا استعارہ ہے -

رَأَى اَصْرَفَ النَّهَارِ الضُّوْءَ عَنَّهُمْ      دَجَالِيْلًا لِيَكُلَّ وَالْعَبَارِ

ترجمہ جب سفیدی روشنی نے پھیر لیتا تھا تو انہر دوراتین تاریک جمع ہو جاتی تھیں ایک رات کی ایک غبار کی -

وَاِنْ جَعَلَ الظُّلُمُ اِنْجَابَ عَنْهُمْ      اَضَاءُ الْمَشْرِقِ وَبَيِّنَاتُ السَّهَارِ

ترجمہ اور اگر بارہ تاریکی شب اُسے جلا ہو جاتا تھا تو شمشیر شرفی اور روز کی دوروشنیان انہر ہو جاتی تھیں -

يَبْكِي خَلْفَهُمْ دَشْرَبًا كَا      رَعَاءُ اَوْ تَوَاجِهَ اَوْ يَكْرُ

الذر المال الكثير - والرعاء صوت الابل - والتواج صياح النعم ذواليعار صوت الشاة ترجمہ اُنکے پیچھے اُن کا مال کثیر روتا تھا - وہ اونٹوں کا بلبلانا یا بکریوں کا یا بھیڑوں کا آواز کرنا یا میاں یا تھانی ہے جب وہ لوگ بھاگ گئے تو یہ بچو یا چیخے رہ گئے اُنکے بولنے کو رونے سے تشبیہ دی ہے -

عَطَا بِالْغَنَمِ الْبَكْرَ اَوْ حَتَّى      خَيْرَتِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ

الغنم بانیین الجمیع والنون والتار المثلثة اسم باہر ہاگ و فی روایۃ العشر بالعمین المثلثة والمثلثة وہو الغنار - والمثل جمع تلیتہ وہی الناقۃ التے تیلو ما ولدہا - والعشار جمع عشار وہی التے قربت ولادہا -



دیگر تباہ و المیہ دے کر دواتِ باخار البیتہ ترجمہ مدوح نے بمقامِ غنیمتِ جنگل کو سببِ کثرتِ لشکر چھپایا یہاں تک کہ کابا جہ  
سدتِ بصرہ بحر والی اور قریباً لولادتِ اونیان حیران رہ گئیں کہ انکو راہ معلوم نہ ہوتی تھی۔ یا خبار نے دشت کو چھپایا  
اور احوالِ غنیمت کو جمع کیا یہاں تک کہ اہلِ لشکر نے پچھ والی اور قریباً لولادتِ اونیان پسند کر لیں اور باقی خیر و کلو  
چھوڑ دیا اور ان اونیان کی شخصیت کی وجہ یہ ہے کہ عرب انکو ہایتِ عزیز مال سمجھتے ہیں۔

وَمَنْ رَوَّ الْجَبَاهُ يَصْمُرُ فِيهَا  
وَكَلَّا الْجَيْشَيْنِ مِنْ نَفْعِ إِرَارَ

اجباہ ما ترجمہ اور وہ گدھے جب اس کے پانی پر وہاں کہ دونوں لشکروں کو ایک بھنب ر کے ازار نے  
جمع کر دیا یعنی غزنین کے لشکر ایک خبار کی ازار میں آ گئے اور جمع ہو گئے یعنی مدوح نے انکو اکٹرا کر۔

وَجَاؤُا الْعَقَبَةَ كَانَ رَبُّنَا فِيهَا  
وَقَدْ سَقَطَ الْيَمَامَةُ وَالْجَمَامُ

العقبان اسم صحرا ہناک ترجمہ اور وہ بمقامِ حوالیِ اقصیان آئے ایسے حال میں کہ سببِ تیز روی کے اکثر اسباب  
پھینک دیا تھا یہاں تک کہ گھوڑوں کے زین بھی اور دروگے غما سے اور عورتوں کی اور بنیان گری تھیں۔

فَارْهَقَتِ الْعَدَاوِي مُرَدَفَاتٍ  
وَأَوْطَيْتِ الْأَصْحَابِيَّةَ التَّيْمَارَ

ارہقہ کلف المشقہ والا مبیہ تصغیر الصبیان والصبیان ترجمہ اور بارہ غور تین سواری کی تکلیف دیکھیں کہ انکو انہوں  
بالہ گریزاں پہنچے بچا لیا تھا اور بچے گھوڑوں پر نہ نہیں گئے گریزے اور روندے گئے۔

وَقَدْ نَزَحَ الصُّوْبُ فَلَا عَوِيْرَ  
وَنَهَيْتِ الْبَيْدِيَّةَ وَالْجَفَارَ

ترجمہ اور غویر کا پانی سبب شدتِ خشکی تمام نکال گیا اب اسکا پتہ بھی نہیں ہے اور مقاماتِ نہیلہ و بوسہ اور خبار  
کا بھی اور یہ سببِ شہورِ جلیلین ہیں۔

وَلَيْسَ بَعْدَئِذٍ مَوْءِدُ مَسْغَاتٍ  
وَتَدْمُ كَالسَّيْمِ بِالْهَمِّ دِمَارَ

ترجمہ مدوح بالنامہ ترجمہ اور انکے لئے سوائے مقامِ تدمر کے کوئی فریاوری کی جگہ نہ تھی اور یہ سمجھتے تھے کہ وہاں  
پہنچ کر قتل سے بچ جائیں گے مگر حال یہ ہوا کہ تدمر اپنے نام کی مانند انکے واسطے ہلاکی بن گیا کہ وہ مشتقِ دمار سے ہے  
غرض لشکر نے وہاں بھی انکو جا مارا۔

أَنَا دُونََ يَدِ يَزُورِ وَاللَّيْلُ ذِيْنَا  
فَبَعْدَ هَمْزٍ رَأَى لَا يَبْدُو

ترجمہ دمنون نے یہاں کہ بمقامِ تدمر اپنی بجات کے لئے مشورہ کر میں سو مدوح نے انکو اس رائے کے موافق جو  
پھر قریبین اور اہل ہی سے درست ہوتی ہر وقت جمع جا مارا۔

وَجَلَسَتْ لَهَا حَارُورُ الْبَكْرِ  
وَأَقْبَلَتْ فِيهِ شَاوِرُ

ترجمہ اور ایسے لشکر سے انہیں صبح کو مل گیا کہ جب وہ لوگ کسی میدان میں آ سکی وسعت سے حیران ہو جاویں اور

شکرا ائیران پڑھتا تو وہ بھگوڑے اس وسیع میدان میں حیران کھڑے رہتا وہیں ایسی بے انتہائی غوغا کے وہ کتا وہ میدان  
 ان کو تنگ معلوم ہونے لگے۔

يَمُتْ أَخْرَاقَهُ قَوْلُهُ عَلَيْهِ

الاجنبی لیس۔ ویجت بحیط اویندم ترجمہ وہ لشکر کو راگرواں روشن پیشانی یعنی سیف الدولہ کے ہر بائسکی خدمت کرتا ہے کہ قتل اعدا کے سبب اس پر قصاص نہیں ہے اور نہ دیت ہے کہ اس کی شتر و ارٹان مقتول کی طرف ہٹا کرے جاوے اور نہ غارتگی کرے کیونکہ وہ خود سر بادشاہ ہے۔

تَرْبِقُ سُلُوفَهُ مِثْلَ الْأَعْدَى وَكُلُّ دِمَارٍ أَقْبَرُ جَبَارٍ

ایجبار الدم الذی لا قود فیہ ولا ویتہ ترجمہ اسکی تلوار میں خونہائے اعدا گرا تے ہیں اور جو خون کہ اسکو تلوار میں بہا دین وہ ہر دریا مکان ہو کہ اسکا قصاص اور ویتہ نہیں لجاتی۔

وَكَانُوا الْأَسَدُ لَا يَمَسُّ لَهَا مَهْدًا ۖ عَلَى طَيْرٍ وَلَا يَسُّ لَهَا مَهْدًا ۖ

مصال صولت و قوت ترجمہ اور وہ لوگ بناوٹ سے پہلے شیر تھے مگر جب تلوارِ شیرِ غنہاک ہوا تو وہ ایسے ضعیف ہو گئے کہ ایک پرنڈہ پر بھی حملہ نہیں کر سکتے تھے اور اوڑ بھی نہیں سکتے تھے اسلئے تو نے انکو ہلاک کر دیا اس صورت میں یہ شیر ہگوڑوں کی صفت ہوئی۔ اور ظاہر یہ ہو کہ یہ صفت ہی سوارانِ سیف الدولہ کے اعتدال ہے اس امر کا دشمن کیونچھا گئے اور سب گرفتار ہوئے یعنی تیرے سوار شیر تھے تو اس میں انکا عیب نہیں ہو کہ مفروہین ایسے بھاسا گے جس پر نڈہ اڑتا ہو کہ شیر و نگو قوت پر راز و صدد اطیار نہیں ہوتے۔ اگلا شعر ان معنوں کا سو دے۔

إِذَا كَانُوا لِرِجَالِكُمْ تَنَدَوْنَ لَوْلَا رَبُّهُمْ

ترجمہ: جبکہ بھگوارے نیز وٹے زرد سے بچ جاتے تھے تو دشت ہائے بے آب و گیاہ پیاس کے نیزوں سے اُن کی خبر لیتے تھے یعنی بسبب تشنگی کے ہلاک ہوتے تھے۔

يَرَوْنَ الْمَوْتَ قَرَامًا وَخَلْفًا | يَفْتَحْتَارُونَ وَالْمَوْتَ اضْطِرَارًا

ترجمہ وہ لوگ اپنے آگے اور پیچھے موت کو دیکھتے تھے بس انہیں سے ایک قسم کی موت پسند کر لیتے تھے اور موت تو امر اختیار ہی نہیں پس حقیقت میں اُنکا اختیار بھی اضطرر تھا۔ اگلی موت تشنگی اور بھلی نیند :-

اِذَا سَلَكَ السَّمَاءَ وَغِيْرَ هَٰذَا فَقَتْلَهُمْ لِعَيْنَيْهِ مَنَارٌ

۳۱  
 تو رحیمہ رب کوئی انجان نہیں رہتا کہ سادہ کو جانا چاہیے تو اس کے مقتول لوگ اُسکی دونوں آنکھوں کے لیے بجائے منار ہو گئے  
 جو راہ پر نشان زدہ کے طور پر بنایا جاتا ہو غرض اُنکی لاشوں کے سبب راستہ نہیں بھولے گا۔

وَلَوْلَا مَرْيَمُ لَكُنْتُمْ أَفْكَارًا ۝ وَفِي الْمَاضِي لِسَنِّ عِثَارٍ ۝

ترجمہ اور اگر تو انکو معاف نہ کرتا تو باقی لوگ بھی زندہ نہ رہتے بلکہ سب مارے جاتے اور انکی جان بخشی سے کچھ ضرر بھی نہیں  
کہ باقی اندرون کو زمانہ گزشتہ موجب عبرت ہے۔ آئندہ بناوٹ اختیار نہ کرینگے۔

إِذَا الْكُفْرُ بَرَّعَ سَيِّدُهُمْ عَلَيْكُمْ فَمَنْ يَرْعَىٰ عَلَيْكُمْ وَأَوْفَىٰ

ارعی فلان علی فلان اذ کف عنہ ورق کہ والنور الیصال النفع اوسن الخیر ترجمہ جب انکا سرور انپر رحم نہ کرے تو  
اکن رحم کرے گا اور نفع پہنچا دے گا یا کون اپنی ہم قوم ہونیکی غیرت کرے گا۔ غرض انپر مہربان کرنا ہے۔

تَقَرَّرَ فَهَمَّ وَابْكَاهُ الْمَسْجَايَا وَيَجْمَعُهُمْ وَيَاكَاهُ الْبَحَارُ

اسمایا الاخلاق۔ والنہار الاصل ترجمہ باغیوں اور سیف الدولہ کے اخلاق متفرق ہیں اور اصل یعنی نسب انکو  
اکٹھا کرتا ہے کیونکہ دونوں نبی نزار سے ہیں مگر تیسرا کرم فضل انین نہیں ہے۔

وَمَالٌ دُفِعَ إِلَىٰ آرَائِكَ وَعَرَضِي وَأَهْلُ الرِّقَابِ لَهَا مَزَارُ

ارک و عرض موضعان قربان سن القرات۔ والرقین موضع علی القرات ترجمہ اور مدوح اپنے سوار و نیکو کی مقامات  
اک و عرض پر گیا۔ حالانکہ اسکا قصد باشندگان موضع رقیین کا تھا یعنی اگرچہ وہ دونوں موضع اسکی منزل مقصود کے  
فاصلہ بعید پر تھے مگر نبی کعب کے تجسس بین و یان بھی گیا۔

وَأَجْعَلُ بِالْفَرَاتِ بَنُو نَمِيرٍ وَرَأَدُهُمُ الَّذِي زَارُوا حَوَارِ

الزمرہ والزوار لاسد۔ والنوار الثیران ترجمہ اور بنو نمیر فرات پر بھاگے ایسے حال میں کہ انکی آواز اور دھڑو کنا بوشل  
دھڑو کنے شیر کے تھا بسبب ذلت و غاری کے شل آواز کا ڈر گیا تھا۔ یعنی انکی عزت ذلت سے بدل گئی۔

فَهَمَّ حَزَنٌ عَلَىٰ الْحَاكِمِ وَكَوْنِي بِهِمْ مِنْ شَرْبِ عَذْرِ هَيْبِ حُمَارِ

الحزق الجماعات المتفرقة و احد فرقة ترجمہ سو بنو نمیر بمقام خاوند متفرق جماعتوں میں پھڑکے پھڑکے ہیں ایسے حال میں انکو اور بنو  
شرباب پیشے سے خارج ہے۔ یعنی مدوح کا قصد اور فرقوں پر تھا یہ مارے خوف کے بھاگ نکلے۔ اور بنو نپلی اور انپر  
چڑھتی خلاصہ یہ کہ مجرم اور لوگ تھے اور ڈرے یہ۔

فَلَمْ يَسْرَحْ لَهُمْ فِي الشَّيْءِ مَا لَمْ يَكُنْ تَوْفَقُهُمْ بِاللَّيْلِ نَارُ

ترجمہ سو خوف مدوح بنو نمیر کا بوت جیج کوئی شے نہ لگا کہ وہ نہ لگاؤ انکے یہاں آگ بجلی تاکہ انکا پتہ نہ لگے۔

جَدَّارُ فَنِي إِذَا الْكُرْيُضَ عَنْهُمْ فَلَيْسَ بِفَارِجٍ لَهُمْ أَحَدَارُ

ترجمہ یہ انکی ساری تکالیف بسبب خوف اس جو انکو کے چین کہ جب وہ انسے راضی نہ ہو تو انکو احتیاط مفید نہیں ہے۔

رَبِّيكَ وَهُوَ هُمْ تَسْرِي إِلَيْهِ وَجَلَّ وَاهُ الَّذِي نَسَاوُا اغْتَفَارُ

الوجود جمع و قد فلان علی الامیر جار یطلب منه شیئا ترجمہ انکے نالوں کا قائلہ راتوں رات مدوح کے پاس آیا اور دم

پیش جو انہوں نے اس سے مانگی وہ عفو و تقصیرات تھیں۔

خَلَّفَهُمْ عِبْرَةَ الْبَيْضِ عَشْرًا وَكَامَرَهُمْ لَهُ مَعَهُمْ مَعَارُ

ترجمہ سوا گنگو بسبب روکنے کو اور دنگے باقی رکھا اور قنا نکلیا اور اُنکے سر اُنکے ساتھ مدوح سے ستنا رہیں جب جاسے اُنے لیے کہو کہ وہ لوگ اُسکی رعیت ہیں۔

وَهُمْ مِمَّنْ أَدْرَأَهُمْ عَلَيْهِ كَرِيمُ الْعَرْقِ وَالْحَسْبُ اللَّهُ

اِذْ مِصْرَ بِمَنْ خَدَمَهُ - والعرق الاصل والقتار الخالص من كل فسخي ترجمہ وہ لوگ بخیرا ان انہوں کے ہیں کہ اصل اِذْ مِصْرَ بِمَنْ خَدَمَهُ مدوح نے اُنکے ساتھ پراں لوگوں کے لئے عفو و مال اور حمایت استقبال کا عہد لیلیا اپنے شرف و مدوح باعث اُنکی نجات کے ہوئی۔ ورنہ قابل قتل تھے۔

وَأَضْحَىٰ أَبْرَأَهُمْ حَبِيبُ مَسْتَقَرًّا وَلَيْسَ لِبَحْرِنَا يَدُهُ قَرَارًا

ترجمہ مدوح دیات الظاکہ بن مقیم ہوا اور اُنکے دریا سے عطا کے لئے قیام و قرار زمین ہو ہر جگہ برابر جاری ہو۔

وَأَسْبَحَ ذِكْرُهُ فِي كُلِّ مَرْجَبٍ قَدْ أَرَعَىٰ الْغَنَاءَ بِهِ الْعَفَا

ترجمہ اور اُنکے ذکر شریف ہر جگہ بیان ملک کہ اُنکے اشعار مدحیہ گائی جاتے ہیں اور انہیں دور شراب چلتا ہے۔

فَخَزَّ لَهُ الْفَبَائِلُ سَابِحَاتٍ وَنَحْمَدُهُ الْأَسْنَةَ وَالشِّفَارُ

اشعار جمع غفر وہی حد السیف ترجمہ قبائل عرب اُنکے سامنے ہجرت مجدد کرتے ہیں یعنی نہایت خضوع سے پیش آتے ہیں اور نیزے اور تلوار کی دیار میں بسبب حق استعمال اُسکی تعریف کرتے ہیں۔

كَأَنَّ شُعَاعَ عَيْنِ الشَّمْسِ يَذْهَبُ فِي الْبُحَارِ نَكْعَةً اِنْكَسَارُ

ترجمہ گویا آفتاب کے چشمہ کی شعاع آئین ہو کہ چونکہ ہماری آنکھیں اُنکے سامنے بند ہو چکی جاتے ہیں اور اُسکو ہم اُنکے بحر کے بسبب اُسکی عظمت و جلال کے نہیں دیکھ سکتے جیسے آفتاب کو۔

فَمَنْ طَلَبَ الطَّعَانُ فَلَا عَيْلَ وَخَيْلَ اللَّهُ وَالْأَسَلُ الْحَرَارُ

اعمر العطاش والاسل الرماح ترجمہ اُن باغیوں کا تو کام تمام ہو گیا اب اندھ جو نیزے بازی کا طالب ہو سو یہ علی ہو اور اُنکے ساتھ خدا کا لشکر اور دشمن کے خون کے پیاسے نیزے ہیں۔

بِكْرَاهِ النَّاسِ جَبَتْ رَأْيَهُ كُتِبَ بِأَرْضِ مَا لَنَا زِلْهَا اسْتَتَادُ

ترجمہ مدوح کو تمام آدمی ایسے ہی بیا انون ہیں بے شیدہ دیکھتے ہیں جیسے میدان میں اُسکو نبی کعب نے دیکھا ایسے زمین میں کہ انہیں اتر نیلا لیکو کوئی اگر اولد شیدہ ہو نیکی جاگ نہیں ہونے وہ ہمیشہ بیان نور و اور جنگ بے شیدہ ہے۔

يُوسِطَةُ الْمَقَاوِرِ كُلِّ يَوْمٍ طَلَبَ الطَّالِبِينَ لَا يَنْتَظَرُ

المناذرجع مغارة صحرى الظلوة المملكة وانما سميت مغارة لقائلها من الفوز ترجمہ اسکو ہر روز جنگلہا کے لی آج و کاہ دینا  
 دشمنان اور تاری ہی ہے نہ انتظار تعاقب کر نیوالون کا خلاصہ یہ ہر کر اور لوگ جنگلون میں دشمنوں سے بچنے کے لئے اترتے  
 ہیں اور یہ وہاں انکی تلاش میں جاتا ہے۔

فَصَاهِلُ حَبْلُهُ مَخْطُوبَاتٍ وَمَا مِنْ عَادَةٍ الْحَبْلُ الْبَسْرَارُ

ترجمہ اس کے گھوڑے ایک دوسرے کے ہنسنا پر ہنسنا ہے ہن اور انکو کوئی آواز کرنے سے منع نہیں کرتا اور گھوڑوں کی عادت  
 آہستہ ہونے کی نہیں ہے۔ یعنی مہذب الدولہ اپنے دشمنوں پر نقارہ کے پوٹ حکم کرتا ہے اور ناگاہ اور دفعہ چڑھائی  
 نہیں کرتا بسبب اپنی قوت و دیرری و کثرت لشکر کے۔

بَلَوُ كَعْبٍ وَمَا لَيْسَ بِكَرْبٍ فِيهِ جِرَارٌ يَلُكُّ لَكُمُ الْبَيْتَ وَمَا لَيْسَ بِالْأَلَا السِّوَارُ

ترجمہ کعب بنہا خبر پاد ترجمہ بنو کعب اور تیری تائید انہیں ایسی ہو جیسا ہاتھ کہ اسکو لنگن چپ نہ سمجھ کیا ہو یعنی گو  
 تو نے بنی کعب کو قتل کیا مگر اس میں انکی سب آبروئی نہیں ہے اور اس حرکت سے وہ ایسے نہیں ہو گئے کہ وہ ہمیشہ  
 مستوب رہیں جیسا لنگن کبھی ہاتھ کو زخمی کر دیتا ہے مگر وہ اسکی زینت کا سبب ہے۔

رَبِّكَ مِنْ قَطْعِهِ أَلَسَّ وَنَقَصَ وَفِيهَا مِنْ جَوَارِكٍ لَتَرَهُ أَفْخَارُ

ترجمہ ہاتھ کو لنگن کے زخمی کرنے سے درد اور نقصان ہو جاتا ہے مگر ہاتھ کو اسکی عظمت سے فخر ہوتا ہے یعنی ہر چند  
 تو نے انکو قتل کیا مگر تو بہر حال اس کے لئے مایہ نخر و کردہ الیسا سردار اپنے سر پر رکھتے ہیں۔

لَهُمْ حَقٌّ يَشْرُونَ بِهَا فِي زِينَةٍ وَأَذَى النَّيِّرُ لِي فِي أَصْلٍ جَوَارُ

ترجمہ بنی کعب کا بچہ ایک یہ حق ہے کہ وہ تیرے تزار میں شریک ہیں کہ تو اور وہ دونوں بنی تزار ہیں اور اولیٰ سترتہ  
 شرکت نسب کا حق ہر ایک کے لئے ہے یعنی انکو تعمیر و حق ہیں ایک شرکت نسب اور دوسرے ہر ہمسائی پس انپر رحم لازم ہو۔

لَعَلَّ بَيْتَهُ سَمِعَ لَيْسَ بَيْنَ جُنْدٍ فَأَوَّلُ فَخْرٍ أَحْيَا لِمَقَارُ

ترجمہ شاید ان کے بیٹے اپنے خیرے بیٹوں کا لشکر بنوا دیں کیونکہ بیچ سال گھوڑے اول تعمیر ہوئے ہیں۔

فَأَنْتَ أَبَوْ مَنْ لَوْ عَقَّ أَفْخَى دَاعَفَى مَنْ عَقَّ بَيْنَهُ الْبَوَارُ

ترجمہ اور تو اس شخص سے زیادہ نیک و رحیم ہو کہ اگر وہ نافرمانی کیا جاوے تو نافرمان کو ہلاک کر دے اور تو اس آدمی سے  
 کہ جب کا عذاب دینا قتل کرتا ہے زیادہ عقود والا ہو۔ جب یہ حال ہو تو بھگو عفو شایان ہو۔

وَأَقْلَ رَمْنٍ يَوْجِيحُهُ أَنْتَ صَارُ وَأَحْكَمُ مَنْ يَحْكُمُهُ أَفْتِ كَارُ

ترجمہ اور تو زیادہ قدرت رکھتا ہو اس شخص سے کہ اسکو استقام برائمتہ کرے اور زیادہ حلیم ہے اس سے جسکو قاتل یا نازیہ  
 حلیم نام دے۔ عفو و قوت قدرت سرفراز اخلاق حسنہ ہو تو بھگو یہی زیادہ ہے۔

وَمَا فِي سَطَوَاتِ الْآخِرِ بَابٌ يَجِبُ	وَمَا فِي ذَلِكِ الْعَبْدُ أَنْ عَارَ
ترجمہ ہم لوگ اُس قوم کے بقیہ ہیں جنہوں نے ایک دوسرے کو بیہوش کر دیا تھا کہ اس جگہ کی اقامت موزوں ہلائی ہو۔ اور ہم عقون کے لائے ہوئے شمل نے نوشون کے جس وحرکت ہیں۔	ترجمہ ہم لوگ اُس قوم کے بقیہ ہیں جنہوں نے ایک دوسرے کو بیہوش کر دیا تھا کہ اس جگہ کی اقامت موزوں ہلائی ہو۔ اور ہم عقون کے لائے ہوئے شمل نے نوشون کے جس وحرکت ہیں۔
نَزَّلْنَا عَلَىٰ هَذِهِ الْبَلَدِ الْبَلَدِ	عَلَيْنَا الْبَلَدِ الْبَلَدِ
ترجمہ ہم سبب مجبور کرنے آئندہ کیوں کہ ایک مسجد میں اترے کہ اُن ہواؤں کے ہمہ دو لباس سنگرزون اور عیار کے ہیں جنہوں نے ہمیں ڈبک رکھا تھا۔	ترجمہ ہم سبب مجبور کرنے آئندہ کیوں کہ ایک مسجد میں اترے کہ اُن ہواؤں کے ہمہ دو لباس سنگرزون اور عیار کے ہیں جنہوں نے ہمیں ڈبک رکھا تھا۔
خَلَقْنَا مِثْلَ مَا هَذَا مِنْ خَلْقِ الْبَلَدِ	فَسَلِّ عَلَيْهِمْ وَأَرْحَلَا بِسَهْرَارِ
ترجمہ اسی سیرے دونوں یا رہیدہ جگہ ہم جیسے شریفیوں کے قیام کی نہیں ہر تو شرف و نیہ پالان کو اور دن ہی سے چلند۔	ترجمہ اسی سیرے دونوں یا رہیدہ جگہ ہم جیسے شریفیوں کے قیام کی نہیں ہر تو شرف و نیہ پالان کو اور دن ہی سے چلند۔
وَلَا تُشْكِرُ أَنْصَفَ الْإِسْلَامِ قَارَانَا	قَرْنٍ وَكُلِّ ضَيْفٍ بَاتَ يَحْدُ السَّوَارِ
ترجمہ اور تم آندہ ہی کا چلنا اور امت سمجھو کیونکہ وہ ضیافت ہر اُس زمان کی ہر جو سوار کے پاس شب بیاش ہوا۔	ترجمہ اور تم آندہ ہی کا چلنا اور امت سمجھو کیونکہ وہ ضیافت ہر اُس زمان کی ہر جو سوار کے پاس شب بیاش ہوا۔
وَقَالَ فِي صَبَاهِ	وَقَالَ فِي صَبَاهِ
إِذَا الْمَرْحُومُ مَا يَبْدُو الْفَقْرَاءَ	فَقَرُّ دَاوَلِبِ الشَّيْءِ الَّذِي تَبْنُو الْفَقْرَاءَ
ترجمہ جب تو وہ چیز نہ پاوے کہ وہ فقر کو درحالت قعود قطع کرے تو اٹھ کھڑا ہوا اور اُس چیز کو طلب کر جو عمر کو قطع کرے۔ وہ قتل دشمنان و طلب ملک و ریاست ہے۔	ترجمہ جب تو وہ چیز نہ پاوے کہ وہ فقر کو درحالت قعود قطع کرے تو اٹھ کھڑا ہوا اور اُس چیز کو طلب کر جو عمر کو قطع کرے۔ وہ قتل دشمنان و طلب ملک و ریاست ہے۔
هَذَا خَلْقَانِ شَرٌّ أَوْ مَبِيَّةٌ	لَعَلَّكَ أَنْ تَبْقَى بَوَاحِدَةٍ ذِكْرًا
ترجمہ وہ دو خصلتیں ہیں یا تو تو نگری اور یا موت شاید تو ان دونوں میں سے کسی ایک کے ذریعے دنیا میں اپنا ذکر باقی چھوڑے یا تو بذریعہ تو نگری یا بذریعہ موت بہادرانہ کے۔	ترجمہ وہ دو خصلتیں ہیں یا تو تو نگری اور یا موت شاید تو ان دونوں میں سے کسی ایک کے ذریعے دنیا میں اپنا ذکر باقی چھوڑے یا تو بذریعہ تو نگری یا بذریعہ موت بہادرانہ کے۔
وَقَالَ فِي صَبَاهِ الْيُضَا وَلَمْ يَشِدْ بِأَحَدٍ	وَقَالَ فِي صَبَاهِ الْيُضَا وَلَمْ يَشِدْ بِأَحَدٍ
حَاشَى الرَّقِيبِ لِحَاقَاتِهِ هَذِهِ	وَعَيْضُ الَّذِي مَعَ فَانَلَتْ بَوَادِرُهَا
حاشا تو فاقہ و تنبہ۔ والضا ترجمہ ضمیر و ہو یا ضمیر الانسان و خفیہ۔ و بواورہ سوائقہ ترجمہ جب عاشق نے اپنے مشوق کو دیکھا تو وہ در فرب سے ڈر کر اس کے ہمینی کے سبب اس کے اسرار نے اُس سے خیانت کی یعنی راز عشق ظاہر	حاشا تو فاقہ و تنبہ۔ والضا ترجمہ ضمیر و ہو یا ضمیر الانسان و خفیہ۔ و بواورہ سوائقہ ترجمہ جب عاشق نے اپنے مشوق کو دیکھا تو وہ در فرب سے ڈر کر اس کے ہمینی کے سبب اس کے اسرار نے اُس سے خیانت کی یعنی راز عشق ظاہر

ہو گیا اور ہاشق نے بنوف ظہور عشق اپنے اشک روک لے مگر کیا کیجے کہ وہ اشک سب سے آگے بڑھتے ہوئے تھے۔  
انکھوں سے نکل ہی رہے اور پسینے لگے۔

وَكَاثِرُ الْحَبِّ يَوْمَ الْبَيْكَيْنِ مِنْهُنَّ ۖ وَصَاحِبُ الدَّمْعِ لَا تَحْمِي سَرَّائِرَهُ ۖ

ترجمہ اور محبت کا پوشیدہ رکھنے والا برادر فراق نصیحت ہوتا ہوا اور رونے والے کے اسرار چھپے نہیں رہتے۔

لَوْلَا طِبَاءُ عِدِّي مَا سَقَيْتُ بِهِمْ وَلَا يَرْزُقُهُمْ لَوْلَا جَادِرُهُ

الرب القطيع من لغير الوحش - واما اوز جمع جو درد و دل البقرة الوحشية ترجمہ اگر یہ بنی آدمی کے معشوقین جو فوہی چشم و گردنوں میں ہر نون کے مانند ہیں نہوین تو میں ان سے اپنی کتنی نہ لگاتا اور نہ ان کے گلوں سے مصیبت میں ٹیڑھا اگر انہیں نوجوان عورتیں جو لبصورتی میں مثلِ احمہ ہائے کاؤدشی ہیں نہوین۔

مِنْ كُلِّ آخُورٍ فِي أَكْيَاسِهِ شَدِيدٌ  
خَمْرٌ فَخْمَرُهَا مِسْكٌ وَخَمْرُهَا

لشرب صفار الاسنان ورفقہ ماہیہ والاعور شیدہ بیاض العین دسواہا۔ ومن یتعلق بمخزوف تقدیرہ لولایا فیدوسن  
الاحور۔ وفخر کمر قیج بالابتداء۔ ومنما مر یا مبتدئان ومسک خبرہ وہا فی محل الرقع بانجر عن خمر۔ والضمیر فی تنہامرہ  
ششبین ترجمہ وہ جاذب یا بلخابان مشوقان خوش چشمین سے ہیں جنکے دانتوں میں آبداری و صفائی ہے کہ وہ بجا  
لشرب کے ہر چیز میں ایسا شک نماط ہے جو آب دندان سے ملا ہوا ہے یعنی میرا قاتل ان محبوبوں میں کا ہے جنکے دندان  
آبداری مانند شراب مشک ہے۔

حَمْرُ غَفَائِرُ سَوْدُ عَدَائِرُ

جمع الخ و هو البياض - والدرج السود - والغفار جمع غفارة وهي خرقه تكون على الرأس تؤقده بها المراته انما من الذين قد يكون اسما لظمار - وحمرة الكثرة استعمال الطيب - والماء جرجع مجرور وهو ما حول العين ترجمه اس محبوبا کے گرد اگر چشم غنید ہے کیونکہ انگار نگا گوا ہے اور اسکی آنکھیں سیاہ ہیں اور انکی اور پتے سرخ ہیں - اور انکے گیسو سیاہ ہیں - یہ سمر زبانت معروف ہے -

اعَارِنِي سَقَرِ عَيْنِيكَ وَحَلَلِي  
مِنْ الْهَوَى ثِقَل مَا تَحْوِي مَارِدَةً

برای بقلم العین الشہرہ و سہو الممدود۔ و ما زرع جمع از بار ویرید الکفل ترجمہ اُس محبوب بیمار شہم نے اپنی دونوں آنکھیں کی  
بازی بجا و مستعار ویدی یعنی میں اُنکے صلیب اُنکے مانند بیمار ہو گیا۔ علاوہ ازین آنکھوں نے مجھ پر ایشق اتنا لادیا  
نہ اُنکے سر بن بوجھان بخاری ہن۔ خلاصہ یہ کہ بیمار پر اتنا بوجھ رکھ دیا۔

يَا مَنْ تَحْكُمُ فِي نَفْسِي فَتَدِينِي وَمَنْ قُوَادِمِي عَلَى قَتْلِ يَصَافِرُكَ

فخافتہ معاہدہ ترجمہ کیا وہ شخص کہ میری جان کا بزور حاکم بن گیا اور مجھ کو ستایا اور اسے وہ شخص کہ میری قتل میں

میں داخل اس کے مذکور ہے کہ وہ میرا کتا نہیں مانتا اور اسے مجھ کو ایسی ظالم کے بیچ میں ڈال دیا ہو۔

بَعُوذُكَ الدَّوْلَةَ الْعَزَّازَ تَانِيَةً سَكَوَتْ عَنْكَ وَكَانَ لِلْيَكِلِ سَاهِرٌ

ترجمہ میں مجھ کو بھول گیا اور مجھے بے پرواہ ہو گیا بسبب لوٹ آنے دولت روشن مروج کے دوسری دفعہ اور رات بہر سو یا اسکا جاگنے والا یعنی میں۔ مروج مغرب ہو کر پھر اپنے عہد پر واپس آیا ہو اسکی طرف اشارہ کرتا ہو۔

مِنْ بَعْدُ مَا كَانَ لِي كَلِمَةٌ صَبِيحًا كَلِمًا كَانَ أَوَّلُ يَوْمٍ الْحَشِيرِ حَصْرًا

ترجمہ یہ رات مجھ کو اس حال کے بعد نصیب ہوئی کہ میری رات نشدت غموم اتنی دراز ہو گئی تھی کہ گویا اسکے لئے صبح ہی نہیں تھی اور ایسی دراز تھی کہ گویا اس رات کا آخر اول روز خسرو ملا ہوا تھا۔

غَابَ الْأَمِيرُ غَضَابَ الْحَزِينِ بَلَدًا كَادَتْ لِفَقْدِهَا سِيمَةً تَبْكِي مَنَابِرًا

ترجمہ میر مروج بسبب مغرب کے چلا گیا تھا تو شہر سے بھلائی ہی غائب ہو گئی تھی اسکی نبویان یاد کر کے قریب تھا کہ اسکے منبر بسبب نہ مذکور ہونے اسکے مبارک نام کے رونے لگیں۔

قَدْ أَشْتَكْتُ وَحْشَةً الْأَكْبَادِ الْبُغْمِ وَخَبَرْتُ عَنْ أَسَى الْمَوْتِ مَقَابِرًا

ضمیر اربعہ للبلد ترجمہ اس شہر کی منازل نے دشت زندگان کا شکوہ کیا اور اموات کے پیچھے کی خبر اسکے مقبروں نے دی یعنی اسکے جانے سے زندہ اور مرے دونوں پچھین ہو گئے تھے۔

حَتَّى إِذَا عَقِلْتُ فِيهَا الْفِيْدَارَ كَلِمًا أَهْلُ اللَّهِ بِأَدْبِهِ وَحَاضِرًا

الامثال رفع الصوت ترجمہ یہ لوگوں کی بیقراری نبی رہی یہاں تک کہ جب اسکے ڈیری اور ضعی اس شہر میں قائم ہونے تو اسکے شہری اور دیہاتیوں نے ادائی شکر خدا کا نعرہ پڑے زور شور سے مارا۔

وَجَدْتُ فَرَحًا لَا لَعْمَ يَطْرُقُ وَلَا الصَّبَا بَابُهُ فِي قَلْبِ نَجْوَارَةٍ

الضیغہ فجدوت لعودة الدولة۔ ترجمہ اور اس دولت کے لوٹ آنے نے ایسی تازہ خوشی بخشی جسکو کوئی غم دفع نہیں کر سکتا اور نہ ماشقی جو باعث الام ہوتی ہو کسی دل کے پاس پہنچے کی یعنی جو مشوقان بھی کسی کو نہیں تارویگا غرض مصائب اختیاری وغیرہ اختیاری دونوں دفع ہو گئیں۔

إِذَا أَخَلَّتْ مِنْ ذَلِكَ جَمْعًا لَا خَلَّتْ لَبْلًا فَلَا سَقَاها مِنَ الْوَسْطَى بَاكِرًا

الوسعی اهل مطر الخریف و باکرہ ادلہ ترجمہ جیکہ تیرے جو دبا جو دے شہر حص خالی ہو۔ (خدا ایسا کرے) تو اول ہو ویکم کا پہلا باران اس شہر کو سیراب کرے اور ہمیشہ قحط نہ رہے۔

وَحَدَّثَنَا وَشَعَاءُ الشَّكْسِ مُتَقَدِّمًا وَتَوَدُّ وَجْهَكَ يَمِينُ الْخَيْلِ بَاهِرًا

ترجمہ تو محض میں ایسے وقت آیا کہ آفتاب کی روشنی خوب چمک رہی تھی مگر بائیں ہاتھ تیرے روتے مبارک کا نور



اپنی اردوئی کے سواروں میں نور شمس پر غالب تھا یعنی تیرے نور کے سامنے نور شمس ماندہ ہو گیا تھا۔

فِي يَدَيْهِ مِنْ حُلْدٍ يَدُّ لَوْ كَذَّبَتْ بِهِ

صَرَكَ الزَّمَانُ كَمَا كَذَّبَتْ دَوَابُّهُ

ترجمہ تو شہر میں ایسے لشکر آہن پوش مسلح کے ساتھ آیا کہ اگر تو ان کے ساتھ گردش زمانہ پر حملہ کرتا تو اسکی گردن میں اور سب سب دفع ہو جاتین اور کسی کو سناستین۔

لَمْ يَخْشِ الْمَوْتَ وَلَا كَيْفَ وَلَا كَيْفَ لَمْ يَخْشِ الْمَوْتَ

مِنْهَا إِلَى الْمَلِكِ الْبَيْهَقِيِّ حَارِثَةَ

انصار اقبال۔ والہرب متغاول نے انجیر و الشربطار ترجمہ سواروں کے پرے جا رہے ہیں اور لوگوں کی انگلیز ان سواروں سے مبارک فال باوشہ کی طرف دیکھتی ہیں اور حیران ہیں یعنی سب لوگ تیری ہی طرف دیکھتے ہیں نہ لشکر وغیرہ کی طرف۔

فَلَمْ يَخْشِ الْمَوْتَ وَلَا كَيْفَ وَلَا كَيْفَ لَمْ يَخْشِ الْمَوْتَ

فِي حَرْبِهِ اسْتَلْزَمِي أَهْلًا فَرَّكَ

ترجمہ وہ نظر میں ایسا ایسا بشر ہیں حیران ہیں کہ وہ ماہتاب تلج پوش اور شیر زہ پوش ہو کر اس کے ناخن و دمنوں کو خون آلودہ کرتے ہیں یعنی مدوح میں جو بایں صفات متصف ہے۔

حَارِثَةُ لَمْ يَخْشِ الْمَوْتَ وَلَا كَيْفَ لَمْ يَخْشِ الْمَوْتَ

تَحْصِي الْأَحْصَى قَبْلَ أَنْ تَحْصِيَ مَا تَحْصِي

اخلاق جمع غلیظہ وہی الخلق۔ و شوس جمع اشوس و ہوا الذی یظفر نظر المکبر و حقیقتہ یامعنی علی الرجل حفظہ من الاہل و انجار ترجمہ ایسا لشکر اس کے اخلاق شیریں ہیں اور اس کے واجباً حفاظت کام یعنی حمایت اہل و ہمسایہ متکبر نہ ہو کہ انہیں کبھی فرق نہیں اسکا جیسے متکبر شخص کے خلاف کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔ سنگر نہ نو نکاشمار اس کے فضائل کے شمار سے پہلے ختم ہو جاتا ہو کہ وہ سنگسازوں سے شمار میں زیادہ ہیں۔ غرض کہ فیضائل ہے۔

تَحْصِي الْأَحْصَى قَبْلَ أَنْ تَحْصِيَ مَا تَحْصِي

كَمْ دَرَجَاتٍ لَمْ يَخْشِ الْمَوْتَ وَلَا كَيْفَ لَمْ يَخْشِ الْمَوْتَ

ترجمہ اسکا لشکر اتنا کثیر ہے کہ تمام دنیا میں سمانین سکتا سو اگر دنیا اس کے سینے کے موافق وسیع ہوتی تو اس میں اس کے لشکر معلوم بھی نہیں ہوتے یعنی حدود کا سینہ دنیا سے بہت زیادہ فراخ ہو۔

لَا تَأْتِيكَ فِكْرًا لَمْ يَخْشِ الْمَوْتَ وَلَا كَيْفَ لَمْ يَخْشِ الْمَوْتَ

مِنْ جَهْلٍ عَمَرَتْ فِيهِ جَوَاهِرُ

استغفل اللغول فی الشی ترجمہ جبکہ انسان اس کے شرف کے ایک کنارہ میں غرض کرے تو اس کے افکار و خیالات اسی کنارہ میں غرق ہو جاتے ہیں یعنی اس کے پارہ فضائل کی بھی تعریف نہیں ہو سکتی چہ جائے تمام فضائل۔

تَحْصِي الْأَحْصَى قَبْلَ أَنْ تَحْصِيَ مَا تَحْصِي

كَأَنَّ بَنُوهُ أَوْ عَشَائِرُهُ

جی انشائیہ جی فہو عام و جم افخا اشتجرہ ترجمہ مدوح کے اعدا پر اس کے غصہ ہوتی ہو تلواریں غصنا لگا جاتی ہیں۔ گویا وہ تلواریں مدوح کے فرزند ہیں یا اسکا کنبہ۔

إِلَّا وَبَاطِنُهُ لِيَعْلَمَ ظَاهِرُهُ  
إِذَا أَنْتُمْ نَاحَا لِحَدِّبِ لِمَنْ نَدَّ حَجَلًا

ترجمہ جب وہ تلواروں کو کسی لڑائی کے لئے سوتھاتا تو دشمنوں میں کسی کے جسم کو نہیں چھوڑتا مگر ایسے حال میں کہ انکے لئے جسم کا باطن مثل ظاہر کے ہو جاتا ہو یعنی اُسکو پارہ پارہ کر دیتا ہے۔

وَقَدْ يَتَّقِيَنَّ أَنْ الْحَقَّ فِي يَدِهِ  
وَقَدْ وَثَّقَنِي بَأَنَّ اللَّهَ نَاصِرُهُ

ترجمہ تلواروں نے بیشک یقین کر لیا ہو کہ حق مروج کے ہاتھ میں ہو یعنی اُسکی طرف اور بیشک اُنھوں نے وثوق کر لیا ہو کہ خدا مروج کا مددگار ہے۔ یہ یقین بسبب کثرت شاہدہ جنگہا ہوا ہے۔

تَزَكُّنَ هَامَ بَرْنِي عَوْفٍ وَثَقْلَنِي  
عَلَى رُؤْيِي بِلَا نَائِسٍ مَعَا فِرْهُ

بنو عوف و ثعلبہ قبیلہ امین العرب۔ والمعا فرج معفر وہو الذی یبیس علی الراس ترجمہ اُن تلواروں نے سرباقل بنی عوف و ثعلبہ کے ایسے حال میں کر چھوڑے ہیں کہ اُنکے خود اُنکے سر و نہر پہن اور آدمی غار دیو۔ یعنی اُن کے سرخ خود مروج کے رو برو پیش ہوئے اور لاشہ چھوڑ آئے۔

فَنَاضَ بِالسَّبْعِ بِحَرْفِ الْمَوْتِ خَلْفَهُمْ  
وَكَانَ مِنْهُ إِلَى الْكَبْكَبَيْنِ زَلْزَلُهُ

زخرا الجراذا مروج۔ د بحر الموت العکرت ترجمہ مروج دشمنوں کے پیچھے دیا سے موت دین گس گیا یعنی سرکہ میں جو برا زخون تھا اور اُسکا دریا سے مروج کے ٹخنوں تک آیا یعنی اُسکو کچھ نقصان نہیں پہونچایا۔ یا یہ کہ اُسنے ایسی جنگہا کی کہ وہ یہ نسبت دشمنان امر عظیم تھا اور اُسکے رو برو اُسکی حقیقت نہ تھی۔ دشمنوں کے لئے وہ بحر زخار تھا اور مروج کے ٹخنوں تک۔

حَتَّى أَتَيْتُ الْمَرْهَمَ الْجَارِي وَنَاقُوقًا  
فِي الْأَرْضِ مِنْ جُنْدِ الْقَتْلِ حَافِرُهُ

ترجمہ یہاں تک کہ مروج کا سبکو و چالاک گھوڑا انتہا سے سرکہ میں پہونچا اور بسبب کثرت سروں کی لاشوں کے اُسکے سم زمین پر نہ پڑے کیونکہ مقتول لوگ برابر زمین پر پچھے ہوئے تھے۔

كَمْ مِنْ دَرْدَرٍ وَبِثْ مِنْ أَسْنَتٍ  
وَقَدْ تَجَرَّ وَكُنْتُ فِيهَا بَوَائِرُهُ

الولوغ شرب السباع بالسنتھا۔ والبواتر السیوف القواطع۔ والمجید دم القلب ترجمہ بہت سے خون تھے کہ اُس سے اُسکے نیزے سے سیر لپک گئے اور بہت سے خون دگے تھے کہ اُسکی شمشیر ہائے قاطع نے اسیں سونہ ڈا کر شل و زندوں کے اُس کو بیا۔

وَحَاثِي لَعِبَتْ سَهْمُ الرِّمَالِ بِهِ  
فَالْعَيْشُ هَاجِرُهُ وَالنَّسْرُ زَاوَرُهُ

الجان اناک ترجمہ اور بہت سے ہلاک ہوئے ہوائے ہیں کہ مروج کے گندم کون نیزوں نے اُس کے ساتھ بازی کی یعنی آپس پر قادر ہو گئے اور اپنے قابضین کو لیا سوان کی زندگی تو اُس سے جدا ہو گئی اور کر گس اُسکے پاس

اے سارے لوگو! گوشت کھاؤ۔

مَنْ قَالَ لَسْتُ خَيْرَ النَّاسِ فَهُوَ بَيْنَ عَيْنِ النَّاسِ عَذْرَاءُ

ترجمہ: جو شخص یہ بات کہے کہ تو اپنے زمانہ کے سب لوگوں سے اچھا نہیں ہے تو اس کا تیرے قدم مرتبہ کو بجانا لوگوں کے نزدیک اس کے جہل کا عذر خواہ ہے۔

أَوْ تَنَكَّ أَذْكَ فَسُرَّدَ فِي زَمَانِهِ

خاطر من اعتراف الذی کیون بن المشرعین ترجمہ: یا کوئی آدمی اس بات میں شک کرے کہ تو اس کے زمانہ کا یکساں دیکھنا بلائیں ہے تو اپنے جان کی اس سے شرط بد تاہوں لینے اگر کوئی تیرا مثل تیار تو میں اس کو اپنی جان دے ڈاؤں گا۔

يَا مَنْ الْوَدَّ بِهِ فِيمَا أَوْ مَلَهُ

ترجمہ: اے وہ شخص کہ میں اپنے امیدوں میں اس کی پناہ پکڑتا ہوں اور اسے وہ شخص کہ میں خوفناک امور سے اس کی پناہ چاہتا ہوں۔

وَمَنْ تَوَهَّمَتْ أَنْ الْبُحْرَاءُ اجْتَهَدَتْ

ترجمہ: ادراے وہ شخص کہ میں نے اس کے بارہ میں یہ وہم کیا ہے کہ اس کے تیلی بخشش میں دریا ہے اور یہ کہ اس کی نشین چہر اس دریا کی ہیں۔ جواب: خدا کے شرم میں ہے۔

لَا يَجْعَلُ النَّاسُ عَظَمًا أَنْتَ كَالسَّيْرِ

الہیض الکسر بعد البحر ترجمہ: لوگ اس استخوان کو نہیں جوڑ سکتے جیسا کہ تو توڑنے والا اور توڑ نہیں سکتے اس ہڈی کو جیسا کہ تو جوڑنے والا ہے۔ یعنی کوئی شخص تیری ہر ضی کے خلاف کوئی کام نہیں کر سکتا۔

إِنْ تَمَّ نَسَبُ فِتْنَى أَوْ دَتِ بَحْرَانِيَّةِ

ترجمہ: تو اس جوان کی جوانی پر دم کر سکی تو فتنہ کی کو کنگی کے ماتھے نے ہلاک کر دیا اور قید خانہ میں اس کی تازگی پتہ مردہ ہوئی ہے۔ یعنی قید میں اس کی اونٹنی جوانی کی بہاریں رہی تھیں سے مراد نفس شاعر ہے۔

وَقَالَ يَحْيَى ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي الْخَيْرِ

ترجمہ: یہ جو پیشہ چلکا، یہ یہ تیاراب دہن ہو یا رب کاپانی یا شراب ہو کہ وہ میرے مومن میں خنک ہو اور میرے بگڑے میں آگ کیونکہ وہ آتش شوق کو مشتعل کرتا ہے اور محبت کو بڑھاتا ہے۔ اس طرح کا کلام تجاہل عارفانہ کہلاتا ہے۔

أَذَا الْغَضَبِ أَمْ ذَا الْإِعْصَامِ أَنْتَ فَتَنِي

یا یغیر ذرا و یغیر محبت ترجمہ: کیا یہ تیرا قہار تازہ شاخ درخت کی ہو اور کیا تیرا سر میں درد تو وہ یکساں ہے اور کیا تو میرا قہار

کہ وہ عشقوں کو مقتول بناتی ہو اور کیا یہ تیری پیاری حالت جنگا میں بوسہ لیا ہو چیک دسک میں بجلی دین یا واقعی دندان  
ہو بہن تصنیف بسبب صخرن یا پیار کے ہے۔

رَأَتْ وَجْهَهُ مِنْ أَهْوَى بِلَيْلٍ عَمْرٍو فَقُلْتُ نَرَى شَمْسَنَا وَمَا ظَلَمَ الْفَجْرُ

ترجمہ میری مشوقہ کا روی تابان رات کو زمان ملامت کرنے دیکھا تو بے اختیار بول اٹھیں کہ ہم آفتاب کو دیکھتے  
ہیں حال آنکہ ابھی صبح نہیں ہوئی۔ زمان ملامت کر کے شخص ص اسوجہ سے کہ وہ میرے عشق کو مشوقہ سے ہٹا کر  
اسکی صورت کی مذمت کیا کرتی ہیں۔ جیسا انہوں ہی نے اُسکو آفتاب مان لیا تو میری انہر جوت تمام ہو گئی۔

رَأَيْتُ الْكَلْبَ اللَّسِيْزَ فِي خُطَايَا زَوْجَا مُدْبِلُوفٍ مُّخْبِطًا كَمَا مِنْ دُمِيْ اَبْدًا اَحْمَرًا

ترجمہ انہوں نے ایسی عجیبہ کو دیکھا کہ اُس کے نظاروں میں جاوے کے ایسی تلواریں ہیں جنکی دم مار میں میرے  
خون سے ہمیشہ سرخ رہتی ہیں۔

نَنَا هُوَ سَكُونُ الْحُسَيْنِ فِي حَرِّكَاتِهَا فَلَيْسَ لِرَأْيِ دِينِهَا لَكَيْتَ مَلِكُ مَرْج

ترجمہ مشوقہ کے حرکات میں سکون حسن نہایت درجہ کو ہو چکا ہے یعنی اس کے حرکات و سکنات نہایت خوشنما ہیں پس  
اُسکا چہرہ دیکھے اور نہرے اُسکو نہرے میں کچھ عذر نہیں ہے اُسکو مرنا ہی چاہئے تھا۔

لَا يَلِيكَ ابْنُ يَحْيَى ابْنُ الْوَلِيدِ بَازُوَاتِ فِي الْبَيْدِ اَعَنْسَ مَهْرًا وَاللَّامُ الشَّعْرُ

العنس الناقة الصلبة۔ ترجمہ ای پسر یحییٰ بن الولید کے تیری طرف ایسی ناقہ قویہ مجاہد جنگوں میں سے نکال لائی کہ اُسکا  
گوشت اور خون میرے اشعار مدیہ تھے جو بطور صری اُسپر گائے جاتے تھے اور اُنکو سن کر تیری سے چلتے تھے۔ یہ مشہور  
ہو کہ شہر مدی سے مت ہو کر خوب چلتا ہو یعنی اُسکی غذا تیری تعریف کے شعر تھے جو قائم مقام گوشت اور خون کے تھے۔

نَضَحْتُ دَبْلًا كَأَنَّكَ حَرَارَةٌ فَلَمَّا فَتَسَارَتْ وَحَوْلَ أَكْأَخْرَجْتَ عَيْنًا شَبَابًا

نضغ الشيء بالماورثه عليه ترجمہ میں تمہارے ذکر سے یعنی اُن اشعار سے جن میں تمہاری مدح تھی ناقہ کے دل کی حرارت  
جنگ کر رہا تھا سو وہ ایسے چلی کہ زمین کی درازی اُسکی آنکھ میں بقدر ایک بالشت کے تھی۔

إِلَى لَيْثٍ حَرِبَ جِلْمُ الْكَيْتِ سَيْفًا وَحَجَرٌ دَلَى فِي مَوْجٍ يَنْفِرُ الْبَحْرُ

ترجمہ میری ناقہ ایسے شیر جنگ کی طرف چلی کہ وہ اپنی تلوار کو شیر کا گوشت کہلاتا ہے اور ایسے ذریعے سخاوت  
کی طرف کہ اُسکی بخشش میں دریا غرق ہو جاوے۔

وَأِنْ كَانَ يَنْفَتِي جَوْدًا مِنْ تَلْبِيدٍ شَبِيهًا بِهَا يَنْفَتِي مِنَ الْعَاشِقِ الْفَجْرُ

ترجمہ اور اگر چاہے اُسکی بخشش اپنے مال موروثی میں سے اتنا ہی باقی رکھتی ہو جو قدر جسم عاشق میں سے ہو یعنی کچھ  
باقی نہیں رکھتا غرض مجھ کو میر نہ تھی کہ وہاں بسبب کثرت سخاوت کچھ بچا گیا کیونکہ وہ کچھ باقی نہیں رکھا کہ کما کما دے۔

فَلَمَّا كَلِمَاتٍ يُخَوِّدُ نَفْسًا قَالَهُ	رَمَاهُمُ الْمُعَذِّبُونَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
آخروں علیانہ ترجمہ وہ ایسا جو فریب دے کہ میری بلند نامی کہ اس کے مال کو ہر روز لے لیتے ہیں۔ نہ گذرم کو نہ میرے یعنی وہ ہمیشہ اپنے احوال کو بلند نامی کے کاموں میں خرچ کرتا ہو۔ اور واقعی میری زندگی تو مقصد و رہی نہیں کہ اس کے باہون کو بطور غصب لے کر لیلیوں کیونکہ اس کی فکر کا کوئی نہیں ہے جو غالب آسکے۔	
فَبَاكُوا مَمْلِكَيْنِ السَّخَابِ وَيَكْنَهُ	فَتَأْتِيَهُمْ قَطْرٌ وَأَمْثَلُ غَمَمٍ
ترجمہ اہمین اور مہینین ہزاروں اور سواری کے علاقہ قطری زمین اور مہین کی وصال میں گہرے آب کثیر کے۔	
وَلَوْ تَنَزَّلُ إِلَّا تَنَزَّلُ عَلَىٰ حِكْمٍ لَقَدْ	لَاصْبَحْتَ مِنَ الْآيَاتِ وَالْكَرَاهَاتِ تَزْرُ
النَّارُ الْفَالِقِ ترجمہ اور گرونیہ اس کے ہاتھ کے اختیار میں ہوتی یعنی وہ مالک دنیا و دنیائو ساری دنیا کو جسد تیا اور باری دنیا کا کثیر ہائی اس کی عطا کے روبرو قلیل ہوتا یعنی میری کافی۔	
أَرَأَيْتُمْ غَيْرَ أَقْدَرٍ مِّنَّا عَظَمَ قَدْرِهِ	فَمَا الْعِظَمُ قَدْرُهُ عِنْدَ أَقْدَرٍ
ترجمہ ہر دور کی بلند ہی قدر نہ دنیا کو اس کی اکثریت میں فقیر و کمزور یا سو جو شخص کو کون میں عظیم القدر شمار ہوتا ہو مدعی کے نزدیک اس کی بھی کچھ قدر میں ہو کیونکہ جب وہ خود دنیا کو کم قدر بناتا تو کہ اہل دنیا کس حساب میں ہیں۔	
سَمَاءٍ مَّا يَسْتَنْزِلُ إِلَّا السَّمَاءُ بَوَّحِهِ	يُخْرِجُهُ الشَّعْرَى وَيَكْبَسُ الْبَدَنُ
ترجمہ یہ کہ وہ اپنے منور پر ہے آسمان کی طرف اشارہ کرتا ہو تو شعر بنی ستارہ معروف جس کی ہر بلایام جاہلیہ میں پتھر کر کے تھے مگر شعر میں گہرے اور بڑے گہر بن گیا اور اور یہ نور سے بنا ہو کیونکہ یہ وہ ملک اسوا زمین میں ہے۔	
سُكَّرَ الْمَلِكِ الْأَكْرَفَى وَالْمَلِكِ الْبَدَنُ	لَهُ الْمَلَأَتْ بَدَنًا لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَسْرُ
ترجمہ یا رب دل میں بواب الشراعی شرف و زواہ بالیا ارجاء استیفاءا لطلب ترجمہ اسے دیکھنے والے جب تو مروج کو دیکھتے کانو بادشاہ دوسے زمین کو اداس کو دیکھتے گاجنگانہ کے بدلے ہے اس جاسی کی تو لپٹا اور مذکور سب جگہ ہے لیکن وہ شخص ایسے اوصاف کا ہے۔	
كَذَّبُوا سَفَادًا لِّعَيْنٍ مِّنْ فَكْرٍ عَلَيْهِ	يُورِقُهُ فَمَا يَسْتَرْفَعُ الْفَيْضُ
ترجمہ وہ بے بیاری کے برابر ایسا ہر اس کو بیاد زشتی ہو وہ پیر کہ شرف کرے اس کو فکر بلند۔ یعنی اس کی بیاری بیاری کے سبب سے نہیں ہے بلکہ وہ ایسے امور کو سوچتا رہتا ہو جو باعث شرف و عبادت ہیں۔	
لَهُ مِائِنٌ فَتَقَرَّبَى النَّسَاءُ وَكُنَّ	بِهِ أَقْبَصَتْ أَنْ لَا يُوَدَّى لَهَا شُكْرُ
ترجمہ مروج کے کو شیر استعد اسماں میں کہ ان کی تقریب کرانہوں نے فنا کر دیا اور ان کا حق ادا نہوا لویا اسانوں نے مہین کی قسم کالی ہو کہ ان کا شکا کسی سے ادا نہو سکے ایسے و مہین سے زیادہ تھے ہیں۔	

وَأَبَا أَحْمَدٍ مَا الْفَخْرُ لَا أَهْلُهُ

وَمَا لَمْ يَكُنْ بِمُسْتَعْتَبٍ مِنْ بَنِي فَرْخِ

ترجمہ قبیلہ بن علی قبیلہ بنی المرحوم ترجمہ ای اباحمد فرخی کو ہوتا ہو جو شاید فخر ہے اور جو شخص کہ قبیلہ فخر سے نہیں ہوا اسکو  
لیاقت فخر حاصل نہیں ہو کیونکہ اصل سبب فخر تو ہے۔

هُمْ النَّاسُ إِلَّا أَنْتُمْ مِنْ مَكَارِمِ

يَعْنِي بِهِمْ خَيْرٌ وَيَكُنْ دُجَيْمٌ مَسْفُورٌ

احمد فرخا خرون نے البلاذری جمع حاضر۔ والسفر المسافرون ترجمہ حقیقت میں وہ بھی آدمی ہی ہیں مگر یہ لوگ ایسے ہیں  
کہ انکی سرشت میں کرم ہے اسلئے شہری انکی تعریف لاتے ہیں اور مسافر انکی مذمت کے حدی کہتے ہیں۔

بِمَنْ تَهْتَكُ الْأَمْثَالَ أَمْ مَنْ أَكْبَسَا

إِلَيْكَ وَأَهْلُ الدَّهْرِ وَنَكَ الدَّهْرِ

ترجمہ کس شخص سے تیری امثال بیان کی جا دیں یا کس سے تیرا قیاس کر دیں حال آنکہ اہل زمانہ زمانہ خود کچھ کم کرتے  
ہیں اصلہ قیاس کا لفظ الی لایا ہوتا ہے یعنی معنی ضم و جمع کے گویا یہ کہتا ہو کہ کونیرے ساتھ جمع کر کے سوا نہ کر دیں اور  
تو یوں حال آنکہ تدبیر ہے۔

وَقَالَ يَرْثِي مُحَمَّدٌ سَاقِي التَّنْوِجِ

إِلَيْكَ عَالِمُ الدُّبَيْبِ خَبِيرٌ

أَنَّ الْحَيَاةَ وَإِنَّ حَصَّتْ عَرُورٌ

ترجمہ میں تو غوب جانتا ہوں اور مجھ پر کیا سو قوت ہے ہر ہوشیار جانتا ہو کہ زندگی اگرچہ میں اس کی حرص کر دیں  
وہو کے کی چیز ہے اپنے بے اصل ہے۔

وَدَيْتُ كُلَّ مَا يُجِلُّ نَفْسَهُ

بِتَعَلُّقٍ وَإِلَى الْفَنَاءِ يَحْمِلُهُ

ما زائد ترجمہ اور میں نے ہر شخص کو دیکھا کہ وہ اپنی طبیعت کو ایک حیلہ و بہانہ سے بہلاتا ہو اور انجام فنا ہے۔

أَجْأَوْرُ الدَّيْمِ مَابِيسَ وَهْنُ فَرَاةٍ

فِيهَا الضِّيقُ أَعْرُجُ جَوْجِهِ وَالسُّورُ

میں منصوب علی الحال او بدل من مجاور والیاس حقہ لایقظا لہما الضور ترجمہ ای قبر تاریک کے ہمایہ اور  
سہ ہوں ایک جگہ تسکین کے (یعنی قبر) کہ اس میں تو قیامت تک سقیم ہے گویا قبر نے تجھ کو رہن رکھ لیا ہو کہ اس میں  
اسکے روئے روشن کے سبب روشنی اور نور ہو جو اب نڈا لگے شعر میں ہے۔

مَا كُنْتُ أَحْسِبُ قَبْلَ دَفْنِكَ فِي الدُّنْيَا

إِنَّ الْكَوْكَبَ فِي التُّرَابِ تَقْوَرُ

تغور تختی ترجمہ میں تیری مٹی میں دفن ہونے سے پہلے یہ نہیں جانتا تھا کہ تارے زمین میں پوشیدہ ہو جاتے ہیں۔

مَا كُنْتُ أَعْلَمُ قَبْلَ نَعْتِكَ أَنْ أَرَى

رَضْوَى عَلَى أَيْلَى الرِّجَالِ تَسِيرُ

النفس باجمل علی المیت دیو کا سر میں نشیب۔ ورضوی اسم جیل معروف ترجمہ میں تیرے جنازہ سے پہلے یہ امید  
نہیں کرتا تھا کہ وہ رضوی ہو دیں گے ہاتھوں پر چلے گا کیونکہ تو تو کوہ و قار تھا اور صاحب قوت بہاری بہر کم۔

صَعَقَاتُ مَوْتِي يَوْمَ الدَّيْنِ	خُلِقْتُ بَابِي خَلَقْتُ
الذکاء الکسر والذق ترجمہ اسکو ایہ حال میں لیکر لے کہ ہر روز نیا لیاؤ اسکے پیچھے ایسی سپہریشان تھیں جیسے حضرت موسیٰ کو پیش آئین تھیں جس روز کو وہ طور علی الہی سے ریزہ ریزہ ہو گیا تھا۔	
وَالْأَرْضُ وَاجِفَةٌ تَكَادُ تَمُوتُ	وَالسَّمَاءُ فِي ذِكْرِ السَّمَاءِ مِنْ رُضٍ
الواجفہ کالاجفہ المضطرہ۔ و تمور تہی و نہربا ترجمہ اسکے غم سے آفتاب بے نور ہو گیا گویا وہ وسط آسمان میں روشن کر اور زمین مضطر بہا ہو قریب ہو کر چلنے لگے یعنی مضطر بہا۔	
وَحُفِيُّ أَهْلِ الْأَرْضِ قَدِيرٌ	وَحَفِيفُ الْحِكْمَةِ حَكِيمٌ
الحفیف صوت الاجتہ۔ والملائک جمع ملک علی غیر القیاس۔ وصور جمع اصو و ہوا المائل ترجمہ اور رحمت کے فشتہ نامی پردہ کی سننا ہٹ اسکی گردن اور اہل الاذقیہ کی انگلیں اس سننا ہٹ یا مردے کی طرف مائل تھیں یعنی خشتہ کی پردہ کی آواز وہ لوگ سنتے تھے یا بسبب غایت محبت تھی انہاں کو دیکھتے تھے۔ لاذقیہ اور صور دو شہر ہیں پس لفظ صور پر تین توریہ ہیں۔	
حَتَّى اتَّوَجَلَ نَاكُنَ ضَرْبِيحَةٍ	فِي قَلْبِ كُلِّ مَوْجِدٍ وَحَفِيفٌ
البحرۃ القبر والضریحۃ الشق سے وسط القبر والحد سے جانبہ ترجمہ وہ لوگ نکلے یہاں تک کہ ایک تہ کے پاس آئے گویا ایک وسیط کا گھر یا ہر موجد کے زمین کھدا ہوا تھا۔ انکی محبت اور غم کے سبب۔	
رَبُّ رُودِ كَفْنِ الْبِلَى مِنْ مُلْكِهِ	مُخَفِّفٌ وَاشْتِدَادُ عَيْنِهِ الْكَافُورُ
المفتی النائم۔ والاشتراد الکمل الاسود ترجمہ آئے ایسے شخص کو لیکر اسکی سلطنت سے اسکو صرف ایک کفن دیا گیا تھا جو کہ نہ ہو جاوے گا اور وہ مثل سونے والے کے انگلیں بند کئے ہوئے ہے کہ اسکی چشم کو بجائے اندکافور لگایا گیا تھا۔ کیونکہ کافور سب سے بہتر میت ہے جیسا کہ ہر مردہ کا۔	
رَبِّهِ الْقَصْبُ حَاثَةٌ وَالسَّكَاةُ وَالْفَقْرُ	وَالْبَاسُ أَجْمَعُ وَرَبُّ الْحَيْرِ
الحی العقل۔ والخیل کرم ترجمہ اس کفن میں فصاحت اور سخاوت اور یہ نیز گاری اور رب سب اکٹھے تھے علاوہ سمجھ اور کرم۔ یعنی یہ سب اوصاف اس میں جمع تھے کہ اسکے ساتھ ہی رہ گئے۔	
كُلُّ الشَّيْءِ لَهُ بِكَرْ حَيْبِ آتَاهُ	لَهُمَا أَطْعَامٌ فَكَانَتْ مَنَشُورٌ
ترجمہ اسکی ہر شے جو لوگوں کی زبانوں پر ہے اسکے دوبارہ زندہ کر لینی حاسن ہو گئی ہے جب اسکا بلا زندگی طے ہو گیا پس گویا وہ زندہ کیا گیا ہو کیونکہ جو کچھ باقی رہے وہ مثل زندہ ہوئے ہر بہ شہر باولی تغیر حاسن کا ہے۔	
وَكَاثِمًا عَيْسَى بْنُ مَرْيَمَ ذَكَرُوا	وَكَانَ عَاذِرٌ شَخْصُهُ الْمَقْبُورُ

ترجمہ اور گویا اسکا ذکر حضرت عیسیٰ بن مریم پر ہوا اور اسکا جسم مدفون عازر ہے۔ یعنی جیسا عیسیٰ نے عازر کو بعد مرنے کے زندہ کر دیا تھا ایسا ہی اسکا ذکر اسکو زندہ کرتا ہے۔ واسنرا وہ نبوعمہ قتال۔

عَاذَتْ اَنَا مِلَّةَ دَهْنٍ يَجُودُ	وَجِئْتُ مَكَاكِلَ دَهْنٍ سَجِيحُ
--------------------------------------	-----------------------------------

ترجمہ اسکا دست عطا پوشل سمندر کے تھما اسکی موت کے سبب تشنگی دم ہو گیا اور اسکی تڑا میر جنگلی اگ پوشل ووزخ تحین یعنی دشمنوں کے لئے وہ بچھگین۔

يَبْكِي عَلَيْهِ وَمَا اسْتَقَرَّ قَرَارُهُ	فِي الْمَلِكِ حَقِيصًا فَحَنَّهُ اسْوَدُ
---	--

ترجمہ بیان تو اسپر کیا جاتا ہوا اور وہاں یہ حال ہے کہ وہ اپنی قرار گاہ یعنی قبر میں شہرت بھی نہیں پایا کہ عورت نے اسے آمصاف کیا۔ پس رویا کیا موقع ہے یہ تو خوشی کا سبب ہے۔

صَبْرًا بَنِي اسْتَقَ عَنْهُ نَكْرُومًا	اِنَّ الْعَظِيمَ عَلَى الْعَظِيمِ صَبْرًا
---	---

ترجمہ ای پس ان اسحاق اسپر بارہ بزرگ نشی صبر کرو۔ بیشک عظیم القدر ہی آدمی بڑے جاوشہر صبر کیا کرتا ہے۔

فَلِكُلِّ مَقْبُوحٍ سِوَاكُمْ مَشِيئَةٌ	وَلِكُلِّ مَقْبُوحٍ دِسْوَاةٌ نَظِيرُ
---	---------------------------------------

ترجمہ سو تمہارے سوا ہر درد رسیدہ کے لئے مثل ہے اور سوائے اس کے ہر گرم شدہ کے لئے نظیر ہے۔ مگر تمہارے اور میت کے لئے کوئی شبیہ اور نظیر نہیں۔

اَيَاكَ فَاسْتَرْسِيفُهُ فِي اَنْفِ الْمَيِّتِ وَبَاءَ الْمَوْتِ عَنْهُ قَصِيرُ	
---	--

ترجمہ اسکی کوئی نظیر تھا اس زمانہ میں کہ اسکا قبضہ شمشیر کے دہنے ہاتھ میں تھا اور موت کا ہاتھ اس سے کوتاہ اور وقت میں اسکا کوئی مثل دامتد تھا۔

وَلَقَدْ لَمَّا اسْتَحَمَلْتُ بِمَاءِ اخِيرِ	فِي شَفْرِ نَبِيٍّ جَمَاعِيٍّ وَحُجُورِ
--	---

ترجمہ اور اکثر دشمنوں کی کھوپریاں اور ان کے سینے موت کے تلوار کی دونوں دہرو آب سرنخ یعنی غن بہا کے

فَاَعْبَدْتُ اخْوَتَهُ بَرَبْتُ حُسْبًا	اَنْ يَحْكُمَ لَوْ اَوْحَدًا مَسْرُورُ
---	--

ترجمہ سو میں اس کے برادر وں کو پروردگار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ میں دیتا ہوں اس امر کے کہ وہ غلگین ہوں حال انکا محمد متوفی مسور بنجیم دائم عزت وکرامت سے۔ اول احتمال کہ وہ دونوں جگہ محمد سے متوفی مراد ہو۔

اَوْ يَرْجُو اَبْقَاؤَهُمْ عَنْ عَشْرٍ	حَيَاةٍ فِيهَا مَسْكُورٌ وَنَكِيرُ
--	------------------------------------

ترجمہ اور اس کے برادر وں کو اس سے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں کہ وہ لوگ اپنے حملوں کی اساتش کے سبب اس قبر پر کہ اسپر شونہ سے منکر و نکیر نے صاحب مسلمان کی غافل ہو جاوین اور اسکی زیارت کو بنجاوین یہ شرح ابن جنی نے کی ہو شاید عرضی اسکو ناپند کرتے ہین اور یہ معنی کہ ہین کہ وہ اپنے مولو کو اس قبر سے جو ریاض جنت کی ایک کھاری ہو بہتر سمجھیں۔



لَقَدْ اِذَاكَ اَبَاتٌ عَصِيْبٌ سَيُؤْتِيهِمْ  
عَنْهَا فَاِجَالٌ الْيَوْمِ خُصُوْرٌ

ترجمہ نبی اسحاق ایک ایسی جماعت ہو جبکہ میان انکی تلوار دیکھے ان سے جدا ہو جاوین لیسی وہ کچھ بی جاوین تو سوتین  
انکے دشمنوں کے سامنے آ موجود ہوتی ہیں یعنی بڑی تلوار کی ہیں۔

وَ اِذَا الْقَوَّاجِيْنَ تَتَقَنَّ اَنَّهُ  
مِنْ بَطْنِ طَلِيْتٍ تَوَفَّيْتُمْ فَتَحْشُرُوْا

ادنیٰ یقع علی الواحد والجمع و ہو جمع طائر و ارا بطور نما ترجمہ اور جبکہ وہ لوگ کسی لشکر کے مقابل ہوتے ہیں تو وہ لشکر  
یقین کر لیتا ہو کہ ہم اب جنگی پرندوں کے شکونے شکر کوڑے لگے یعنی ہم سب قتل کئے جا دیگے اور پرندے کوشت  
خواہ ہو کہ کھا جائیگے اور وہاں سے روز شکر مشورہ ہونگے۔

لَقَدْ تَنَّتْ فِيْ طَلَبٍ اَعْتَدْتُمْ خِيَرَتَكُمْ  
اَلَا وَ عَسَىٰ طَرِيْدٌ يَّهْمُ تَوَدُّ

ترجمہ اُنکے گھوڑوں کی بالین طلب دشمن میں کچھ بھی پھیری نہیں جاتیں مگر عمر ان کو جھگڑوں کی لینے دشمنوں کی  
مقطع ہوتی ہے۔

يَسْمَعُ نَسْأَتِمْ دَارِ هِمٍّ عَزِيْبَةٍ  
اِنْ اُحِبَّتْ عَلَى الْبَعَادِ يَزُوْرُ

ترجمہ میں قصداً انکے بیدار کا ارادہ کیا کیونکہ دوست باوجود دوری کے بھی ملتا رہتا ہو۔

وَقَدْ نَعَتْ بِالْقَبِيْءِ وَاَوَّلُ نَظَرِيْ  
اِنْ الْقَلِيْلُ مِنْ اُحِبِّ كَثِيْرٍ

ترجمہ اور نیز صرف ملاقات ادایک اول نظر دیکھنے پر قناعت کی بیشک دوست کی جانب سے تھوڑا بھی بہت

وَسَاوَاهُ اِنْ يَنْفِي الشَّمَا تَهْمُ تَعَالِ اَرْجَا لَ  
اَلَا اِنْ اَبْرَاهِيْمَ بَعْدَ كَيْفِ

استقامت انکار۔ و الزفرۃ والزفرۃ مثلا ایون من النفس شدۃ الکرب ترجمہ کیا ابراہیم اسکے چچا کے کہنے کو بعد میں متو  
کے کوئی چیز نہیں ہے مگر غم دائمی اور شدت گریہ سے لینے لینے سانس لینا سوا یا نہونا چاہیے۔

مَا سَلَكَ خَابِرٌ اَمْرَهُمْ مِنْ نَعْلَةٍ  
اِنَّ الْعَزَا اَعْلَاهُمْ فَحْطُوْا

الحی بر العالم بالشی مثل النجیر اور مجھے الحزب ترجمہ بعد میں متو نے کے اُنکا واقف حال خوب جانتا ہو کہ صبر اپنے ممنوع  
و حرام ہے یعنی بسبب شدت خزن وہ لوگ صبر سے ایسے پتے ہیں جیسے فعل حرام سے۔

تَلَحُّجِيْ حَلْدٍ دَهْمٌ اَلَمْ تَوْفَّقْ  
سَاعَاتُ لَيْلِيْهِمْ وَ هُنَّ دَهْوٌ

ترجمہ انکے رخساروں کو اشکھائے غمی خون آلود کرتے ہیں اور انکی باتوں کی گھڑیاں بسبب بیداری کے ایسی  
گزرتی ہیں گویا وہ مجبور زمانوں کا ہے بسبب درازی کے۔

اَبْنَاءُ هِمٍّ كُلُّ ذَنْبٍ لَا مَرُوْا  
اِلَّا اِلَيْهِ سَعَا يَٰ اَيُّهَا يَلِيْلُهُمْ مَعْقُوْدٌ

ترجمہ آل ابراہیم جیسے پیر بھائی بن اور ایسے حلیم بن کہ ان کے نزدیک ہر شخص کا سرگنہ منفعہ ہے مگر ان کی آپس میں چٹھوری۔

طَارَ الْوُشَاةُ عَلَى صَفَاءِ وَدَادِهِمْ | وَكَانَ الدُّبَابُ عَلَى الطَّعَامِ رَاجِيًا  
ترجمہ غازیوں کی صفائی دوستی پر مثل گیس بننا ہے اور کبھی کا خاصہ ہو کہ کھانے پر لڑتی ہے یہ دلیل ہے و بود اصل مودت پر اگر مودت انہوں نے تو گیس طبع غازی مان کیوں جمع ہوتے۔

وَلَقَدْ مَنَعَتْ آبَا الْحُسَيْنِ مَوَدَّةَ | جُودِي بِهَا لِعَدُوِّهِ تَبْكُنْ يَوْمَ  
ترجمہ اور بیشک میں نے ابوالحسین کو جو مودت کا ایک برادر ہے ایسی محبت بخش دی ہو کہ اگر وہ محبت اسکے دشمن کو بخش دیتا تو اسراف میں داخل ہوتا یعنی اس محبت کو بیوقوف رکھنا۔

مَلِكٌ تَكُونُ كَيْفَ شَاءَ كَأَنَّمَا | يَجْرِي بِفَصِيلِ فَضَاءٍ الْمَقْدُورِ  
ترجمہ ابوالحسین ایک بادشاہ ہوا اسکی پیدائش اسکی مرضی کے موافق ہوئی ہے یعنی سارے اوصاف پسندیدہ آپس میں جمع ہیں گویا تقدیر اسکے حکم فیصل کے موافق چلتی ہے۔

وَقَالَ فِي ابْنِ الْحُسَيْنِ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ وَدَخَلَ عَلَيْهِ وَهُوَ شَرِبَ | مَرَدُّكَ ابْنُ اِبْرَاهِيمَ صَافِيًا  
حذف ہمزہ مرہٹا ضرورت ترجمہ بجوای ابن ابراہیم شرب صاف گوارا ہوا اور بجگو وہ مبارک ہو تو ایک مینوش ہے جو نشہ کو نشہ میں کر دیتا ہو یعنی نشہ پر کوئی چیز غالب نہیں آتی مگر بجگو ہرشی پر غلبہ حاصل ہے۔ یا یہ کہ تو اپنے حسن شامل کے نشہ میں ہے۔

رَأَيْتُ الْحَبِيبَ فِي الرَّجَالِ يَكْفِيهِ | فَشَبَّهْتُهُ بِالنَّمْلِ فِي الْبَدَنِ وَالْخَمْرِ  
ابھیا سن اسماء الخمر لا یعمل الا صغرا ترجمہ میں نے تیشہ شراب اسکے ہاتھ میں دیکھا تو میں نے شراب کو آفتاب تشبیہ دی جو تیشہ مثل بدر میں ہے اور اسکے ہاتھ میں جو بخا میں مثل بحر ہے

اِذَا مَا ذَكَرْنَا جُودَهُ كَانَ حَاضِرًا | نَائِيًا وَدَفِيًّا يَسْبَحِي عَلَى قَدَمِ الْخَيْرِ  
ترجمہ جب ہم اسکی بخشش کا ذکر کرتے ہیں تو وہ دہان ہو مثل رفتار حضرت خضر کے موجود ہوتی ہے پھر مخرج یا اسکی عطا دور ہو یا نزدیک۔ کہتے ہیں کہ خضر کا جہاں مذکور ہوتا ہے وہاں ہی حاضر ہو جاتے ہیں۔

وَقَالَ وَقَدْ حَجَّجْتُ بَرِّ بْنِ عَمَارٍ | أَصْبَحْتَ تَأْمُرُ بِالْحَيَاةِ كَالْمَيِّتِ  
ترجمہ تو نے ایسے حال میں صبح کی کہ تو نے والوں کے روکنے کا حکم کرتا تھا۔ ایک غلوۃ کے سبب یہ نام نہارت

بید ہے کیونکہ تو اپنے حجاب پر قدرت نہیں رکھتا جیسا آفتاب جان ہوگا ظاہر ہوگا۔

مَنْ كَانَ ضَاوِئُ جَبِينِهِمْ وَكَوَالِ الْكَمِّ حَبَابُ الْكَمِّ يَخْتَجِبُ عَنْ نَاطِلِ

ترجمہ جگہ نوریشانی اور اسکی بخشش چھپائی نجاسکین وہ دیکھنے والوں سے کب پوشیدہ ہو سکتا ہے۔

وَإِذَا ابْتَدَأَتْ فَانَتْ يَكُونُ حَبَابُ الْكَمِّ يَخْتَجِبُ

ترجمہ سو تو جب پردہ میں ہو جاوے تو چھپا نہیں رہتا اور جب تو پوشیدہ ہو تو تو کلمہ کھلا ہے۔

وَقَالَ وَقَدْ اخَذَ الشَّرَابَ مِنْهُ عِنْدَ بَرِّ وَارِدِ الْأَنْصَرَفِ

بَلَّغَهُ مَا تَصْنَعُ أَخْمُودُ

کہا کہ لایعجب ترجمہ شراب سے جگر دین نے خطا ٹھمایا تھا اسی کے موافق اُسے سیری عقل و قوت میں سے حصہ لے لیا۔ یہاں اثر جو شراب میں کرتے ہیں ایسا عجیب ہو کہ گویا خدا کا کیا ہوا کام ہے۔

وَأَذَانُ الْفَصَا فِي الْحُلِيِّ

ترجمہ اور یہ وقت میرے گھر کی طرف لوٹنے کا ہے اسی امیر کیا تو اجازت دینے والا ہے۔

وَقَالَ لَصِيفُ لَعْنَةٍ فِي صَوْرَةِ جَارِيَةٍ

وَحَبَابُ رِيْقٍ شَعْرُهَا شَطْرُهَا

ترجمہ اور بہت سی چھوکیاں ہیں کہ اُسکے بال اُسکے نصف قد کے برابر ہیں اور وہ حاکم بنائی گئی ہو اور اسکا حکم جاری ہے جب وہ کسی کے سامنے اکھڑی ہوتی ہو تو وہ اُس وقت قلع نوش کرتا ہے۔

سَدُّ رُبْعَيْهِ أَبْدَاطُهَا قَدْ تَصَفَّنَا مَكْرُهَا شَبْرُهَا

ترجمہ وہ ایسے حال میں گھوم رہی ہے کہ اُسکے ہاتھ میں گلدستہ ہے کہ اُسکا ہاتھ اُس کو بزور لئے ہوئے ہے لینے اُس نے اُسکو خوشی نہیں لیا۔

فَإِنْ أَسْدَلَتْ ثِيَابَ فَنَحْنُ جَوَارِحُهَا

ترجمہ سو اگر وہ ہبہا پاس کرے کہ جو بدوش کر دے تو اُسکا بھل اُس کام سے جو اُس نے ہمارے ساتھ کیا اُس کا عذر خواہ ہے۔

وَقَالَ فِي بَدْرِ

إِنَّ الْأَمِيرَ إِذَا مَرَّ اللَّهُ دَوْلَتَهُ

ترجمہ شیک امیر بزرگ خدا کی دولت کو ہمیشہ رکھے ایک صاحب فخر ہو کہ سفر پر عریبا اُسکو سبب لباس فخر پہنایا ہو۔

فِي الشَّرَبِ جَارِيَةٌ مَرَّتْ بِهَا كَتَبَتْ

مَالُهَا وَاللَّهَاجُ وَلَا بُشْرُهَا

جمل اسم کان نکرہ ضرورت و مشکہ یوحیہ کلام المتقدمین ترجمہ متواتر دین میں سے ایک چھوکی ہے کہ اُسکے نیچا ایک

ترجمہ اور میں اکیلا تاریکی شب میں ایسا چلتا تھا گویا میں اس شب میں روشنی قمر تابان میں تھا اپنی راہ شناسی کے  
تعمیل کرتا ہے کہ میرے لئے اندھیرا مثل روشنی قمر کے تھا۔

فَقُلْ فِي صَلَاحَةٍ لِّمَنۢ بَدَّلَ قَلْبُہٗ ۚ عَلٰی شَیْءٍ یَّحۡبِبُ شَرَّ وِیۡ تَقۡبَلُہٗ

ای قل یا مومن! اکثر القول فیہ فانہ یحسب بہ۔ الشروی المثل والتقریب یا کون علی ظہر النواۃ سن خط۔ وشری فی غیر  
شیرب مثلا المثل العقیر ترجمہ سو تو میری ایسی حاجت میں کہ میں باوجود اسکے عشق کے اس میں سے کچھ بھی نہ پایا جو  
چاہے کہ اور خوب کہہ کر بڑی عجیب بات ہے

فَنَفۡسِیۡ لَا تَجۡبِیۡہٗ اِلَیَّ حَسِیۡنَ ۚ وَعَیۡنِیۡ لَا تَدۡرِیۡ عَلٰی اَنۡظُرُ

عطف علی حاجت اسی قل فی نفس ترجمہ اور خوب ذکر کر میری طبیعت کا کہ وہ خمیس چیز کو قبول نہیں کرتی اور  
سیری آنکہ کہ وہ میری مثل اور نظیر پر گردش نہیں دیکھتی یعنی وہ میری مثل کسی کو نہیں دیکھتی

وَقَالَ لَا تَتَّزِعْ مَنۢ اَتَاۡنِیۡ ۚ یٰۤاَزِیۡزُ عَنۡیۡ بِسَوٰی شَرِّ فِیَّ وَجۡہِیۡ

ترجمہ اور جو چاہے کہ اس سعی ہاتھ کی تعریف میں کہ وہ اس شخص سے جو میرے پاس سوائے میرے کرم و شرف  
کے اور چیزوں میں جھگڑاتا ہے نہیں جھگڑتا یعنی میرے ہاتھ کو کسی چیز میں نخل نہیں ہے مگر میرے کرم و  
شرف میں کہ وہ کسی کو نہیں دیتا۔

وَقَالَ نَاصِرٌ بَعۡزُہُمۡ عَنۡیۡ ۚ یٰۤاَشۡرَکَہُ ۚ یَا شَرِّکَہُ ۚ اَللّٰہُ سَوَدٌ

ترجمہ اور میری کمی مددگار کا جتنا چاہے ذکر کر پھر زمانہ کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ اے سب زمانوں سے بدتر تو میری طرف  
جڑا یا جاوے ایک زمانہ کے ساتھ جو تجھے بدتر ہو لینے جھکو بدتر زمانہ سے پالا ہے۔

عَلٰوۡیۡ کُلِّ شَیْءٍ فِیۡکَ حَتّٰی ۚ لَیۡسَ اِلَّا کَرۡمُ مَوۡعِزَۃِ الصَّدۡقِ وَرَیۡ

ترجمہ اے زمانہ جو چیز میں ہے وہ میری دشمن ہے یہاں تک کہ میلہ نہیں لیاقت عداوت نہیں ہے آنکھ بھی نہیں  
سیری عداوت سے گرم ہیں۔ موعزۃ الصدوق ای حرة بالعداۃ۔

فَلَوۡ اَنۡیۡ حَصِیۡدَتۡ عَلٰی نَفۡسِیۡ ۚ لَیۡسَ اِلَّا اَجۡلُ الْعَوۡزِ

ابعد العزیر الذی لا مساعداۃ کہ وہو الذی بغیر صاحبہ ویتبعہ فی طلب الرزق ترجمہ سو اگر میں کسی نفس شی پر چڑھا  
کیا جاتا تو میں اس کو ماسدون کو بسبب اس نصیب بے سعادت کے دے ڈالتا تاکہ ان کے حد کے شر سے بچوں۔  
اور ایک روایت میں لذی العزیر ہو لینے میں اس کو کسی بے نصیب کو نبشتہ دیتا۔

وَلَکِنِّیۡ حَصِیۡدَتٌ عَلٰی حَیَاتِیۡ ۚ وَمَا خِیۡرُ الْحَیٰوۃِ رِبَا سُرُورِ

ترجمہ لیکن میں خد کیا گیا اپنی زندگی پر اور حال یہ کہ حیات بلا سرور میں کیا جلال ہے یعنی میری زندگی

ختم عالم کے لئے جو ایمان خوشی کا نشان بھی نہیں ہو پس اسکو کوئی نہیں لے گا مگر میں تو مجھے کو موجود ہوں کیا خوب کہا ہے  
 وہ دہلیں خوش کہ مفت دل زار لے گیا، اور میں یہ خوش کہ مفت کا آزار لے گیا۔

فَيَا بَنِي كَرْوَيْسٍ يَا كَرْوَيْسَ أَتَمْنَىٰ وَإِنْ تَفْزَحْ هِيَ نَصْفُ الْبَصِيرِ

ابن کرؤس رجل کان لیا دیہ ترجمہ سوائے ابن کرؤس ای آدھے اندھے اور اگر اپنی بصارت پر فخر کر تو ہی آدھی دنیا  
 تَعَادِلُنَا لَا تَغَيِّرْ لَكِنِ وَبَعْضُنَا لَا تَغَيِّرْ عَسَوْرٍ

ترجمہ تو ہم سے اسلئے عداوت رکھنا ہو کہ ہم صاف ہوتے ہیں یعنی نصیح ہیں اور تو ہے دشمنی اسلئے رکھتا، و کہ میرا کڑی نہیں ہیں  
 فَلَوْ كُنْتُ أَمْرًا لَّيُحْجَا كَهْجُوْنَا وَلَكِنْ ضَاقَ فِي رَحْمَتِ مَسِيرِ

الفرعون الشبر ہوا بن السابرة والا بہام اذا قما ترجمہ سو اگر تجھیں ایسی لیاقت ہوتی کہ تو بھوکا جائے تو ہم تیرے  
 بھوکے نہ مگر فاصلہ یا میں انگشت شہادت اور انگوٹے کا جب وہ کھولی جا ویں قابل چلنے پہرنے کے نہیں ہے  
 مینے تو نہیں دنا کس سے اس لائق نہیں ہے کہ تیری بھوکا دے۔

وقال عیاج ابو محمد الحسین ابن عبدالعزیز طبرج

دَوَقْتُ، وَفِي يَدِ الْهَرِيِّ عَذْرَاءٌ وَفِي يَدِ الْهَرِيِّ عَذْرَاءٌ وَزَادَ كَشِيرًا

ترجمہ اور بہت سے وقت میں کہ اُسے بھوکا ساز زمانہ ایکسا کیسا شخص کے پاس عطا فرمایا گویا اسے تمام اہل زمانہ کو بھوکے  
 اور اُس سے بھی زیادہ دیا، خلاصہ یہ کہ ایک وقت بوجھ کی خدمت میں گذری وہ سب زمانوں کے برابر ہے  
 جیسا کہ وہ خود جمیع اہل زمانہ کی برابر ہے بلکہ زائد ہے۔

لَسَرَبْتُ عَلَى اسْتِخَارَةِ هَرِيٍّ وَزَهْرَتِي لِلْمَاءِ فِيهِ خَيْرٌ

ترجمہ میں شراب پی اور چرن نور اسکی پیشانی کے اور اوپر شکو فو کے جنین گرتے پانی کی آواز ہے۔

عَلَا النَّاسُ مِنْ تَجَرُّدِهِ بِهَذَا عَصَا وَأَصْبَحَ دَهْرِيٌّ فِي ذُرَاهُ دَهْرًا

ترجمہ اُس کے معب آدمی دو چند ہو گئے اسکو میں کم کروں یعنی وہ خود ایک بہان کے برابر ہو پس وہ اور جان و جان  
 ہو گئے۔ عمدہ دھاتیہ، یعنی اسکو چھرا ہمیشہ ہمارکے۔ اور یہ زمانہ اسکی پناہ میں زمانوں کا مجموعہ ہو گیا۔

وقال وقتلته النور والنفعت الله والاصوات

النَّشْرُ الْكِبَارُ وَوَجِبَ الْأَمِيرُ وَصَوْتُ الْخَمَاءِ وَصَوْتُ الْخَمْرِ

النشر الزخوة، الطيبة والكبراء العود والنشر مبتدوا ونحوه منوف للعلم به كانه يقول هذه الاشياء لا يجمع لاجد ولا يشرب ترجمہ  
 کیا عود کی خوشبو اور دوی مبارک امیر اور آواز راگ اور شربون میں صاف و عمدہ شراب نہ سب چیزیں سیکر ہو  
 کسی کے لئے جمع ہوئی ہیں کہ اسنے مینوشی کی ہو۔

فَلَا تَوَيْ حُبَارِي بِشَرِّ لَوْحَا ۖ فَاِنِّي مُبَكِّرْتُ بِشَرِّ الشُّرُورِ

ترجمہ جب یہ سنا ان جمع ہو گیا تو میں نے بے پرواہی ہو گیا تو اب میرے خوار کا اسی مخاطب شراب پلا کر علاج کر لو گے یہ  
ابتلاک نہیں پی بلکہ سبب پینے شراب خوشی کے مدہوش ہو گیا ہوں۔

فَاَلَا لَوْحَدَانِ ابَاہِ الْخَفِيِّ فَعَرَفَهُ يَهُودِي تَهَالٍ

لَا تَلُوْ مِنْ اِلٰہِمْ وَدِي عَلٰی ۚ اَنْ يُّدْرِی الشَّقْسُ فَلَا يَنْکُرُهَا

ترجمہ یہودی کہاں بات پر کہ وہ آفتاب کو دیکھے اور چچان لے ہرگز ملامت مست کر لینے تیرا اب مثل آفتاب  
ہے اُس کو چچان لینا عجب نہیں ہے۔

اَسْمَا الْکُوْمُرِ عَلٰی حَاسِبِہَا ۖ ظَلَمَہُ مِنْ بَعْدِ مَا يَبْصُرُهَا

ترجمہ بیشک ملامت اُس شخص پر ہے کہ جو اسکو ظلمت سمجھے بعد دیکھنے کے۔

وَسَلَّ عَمَّا رَجَلَهُ مِنَ الشَّعْرِ فَاَوَدَّ فُجُوْا مِنْ حَقِیْقَہُ فَقَالَ

اَسْمَا احْفَظْ اَلْمَدِیْنَةَ بِجَبْرِی ۚ لَا یَقْلِبُنِيْ لِکَمَا اَرٰی فِی الْاَمْرِ

ترجمہ میں مضامین میں اپنی آنکھ سے یاد رکھتا ہوں نہ اپنے دے سبب ان خوبوں کے جو میرے میں دیکھتا ہوں۔

مِنْ خِصَالٍ اِذَا اَنْظَرْتُ اِلَیْہَا ۚ نَظَمْتُ رِیْعًا رَیْبُ الْاَمْنِ تَوَارَ

ترجمہ وہ خوبیاں خصلت میں جب میں ان خصلتوں کو دیکھتا ہوں تو وہ میرے لئے پرانہ عجاوب نظم کرد تیرا بیان  
ممدوح کی خوبیاں میرے لئے سنانظم ہو جاتی ہیں۔ تلاش مضامین کی جگہ حاجت نہیں پڑتی۔

وَعَاثِبَہُ الْوَحْدَ عَلٰی تَرْکِ مَدَحِہُ فَقَالَ

تَرُکْتُ مَدْحَہُ جِیْکَ کَاھِجَاوْ لِنَقِیْدِہُ ۚ وَقَلِیْلٌ لَّکَ الْمَدِیْحُ الْکَثِیْرُ

ترجمہ تیری مدح کا ترک کرنا سیکھے ایسا ہو جیسا میں نے اپنی اہو کی اور تیری بہت سی تعریف بھی تیرے فضائل کا بہت کرا

غَیْرِ اِنِّیْ مَنِ کُنْتُ مُقْتَضِبٌ لِّلشَّیْءِ ۚ لَا مَدْحٌ مِّثْلُیْہِ مَعَہُ وَرَہُ

المقتضب البدیۃ یقال اقتضب کلاما اذا لاتی بہ بدیرا کانه اقطع غصنا من اغصان الشجر والمقتضب فی البیت  
مصدر یضیۃ الاقتصاب وهو الاقطاع اسی آتی بر علی البدیۃ ترجمہ سوائے اسکے نہیں کہ میرے ہر گویا جوڑی ہے  
سبب اُس امر کے کہ مجھ جیسا آدمی اُس امر میں مجبور ہے یعنی میرے ترک بدیہ گویا کے سبب کو تو بھانسا  
اسلئے اُس کے بیان کی کچھ حاجت نہیں ہے۔

وَسَبَّحَا یَا اَنْکَ مَا دَحَاثُنْ لَا لَفِیْظَ ۚ وَجُوْدَ عَلٰی کَلَامِہِ یُعِیْبُہُ

ترجمہ اور تیرے فضائل تیری مدح گوین نہ میرا لفظ۔ اور تیری بخشش تیرے شاہان ہو میرے کلام کو کوئی کمی ہے۔

• فَسَقَى اللَّهُ مِنَ الْجِبِّ بَكْرَيْنِ وَأَسْقَاكَ الْيَمِينَ الْأَمِيرَ :

سقاہ البدو سقاہ افراط بلادہ - ترجمہ سوجکو میں دوست رکھتا ہوں اسکو خدا تیرے دونوں ہاتھوں سے ترو تازہ کرے اور خدا تجکو ترو تازہ کرے اور تیرے شہروں میں باران برساوے اسے امیر -

وَقَالَ عَمْرٍو مَرْفَعٌ مِنْ مَرْفَعٍ وَقَدْ وَصَلَ إِلَى الْبَيْتِ قَرَأَ بَعْضُ عُلَمَاءِهِ  
تَوْرًا فَقَالَ هَذِهِ سَارَةُ الْجَارِجِ وَرَأَى آخِرَ نِعْمَتِهِ فِي الْمَرْيَةِ فَقَالَ هَذِهِ نَحْلُ  
بَيْتِ بَيْتٍ مَهْلًا سَقَيْتَ الْفَطَارَا

بیت سوخن یقرب الکوفہ - والقطار والقطر ترجمہ می مقام ہر بیتہم خدا تجکو باران سے ترو تازہ کرے تو نے میرے غلاموں کی آنکھوں کو حیران کر دیا - کیونکہ ایک غلام نے گاؤں میں کو دیکھا اور اسی جامع مسجد کا منار کہہ دیا - اور دوسرے نے شتر مرغ دیکھا اور کہا کہ یہ شتر مرغ خراب ہے -

فَطَلُوا الشَّعْرَ عَلَيْكَ الْغَيْلُ وَطَلُوا الصَّكَّوَارَ عَلَيْكَ الْهَمَلُ

الھموار الشفیع من بقر الوحش - والمنار یرید یہ منارۃ السباع ترجمہ وہ انھوں نے شتر مرغ کو تیری اوپر نعل سجھا اور گداؤں کو منار جامع جانا یعنی انکی آنکھیں تو نے میرا کر دیں -

فَاَمْسَكَ صَحْبِي بِأَكْغَارِهِمْ وَقَدْ قَصَدَ الْعَجَّانُ بِهِمْ وَحَانَا

ترجمہ سو میرے ہمراہیوں نے بسبب کثرت خندہ خوف سقوط اپنے شتر مرغ کے بجائے پکڑ لئے اور انہیں بعض کو ہنسی متوسط درجہ آئی اور بعض کو حسرت برہنگی - وقال یوح علی بن احمد بن عامر الانطالی

أَطَاعَنُ خَيْلًا مِنْ جَوَابِهَا الْأَهْلُ وَجِدْتُ أَوْ مَا قَوْلِي كُنْ أَوْ مَجِي الْعَبْدُ

ترجمہ میں ایسے گروہ سواروں نے خنیں کا ایک سوار زنا نہ ہو تھا نیزہ بازی کرتا ہوں اور زنا نہ اور اسکے حادثات سے تنہا لڑتا ہوں پھر اس قول سے رجوع کر کے کہتا ہوں کہ یہ میرا کہنا کہ میں تمہارا تارنا ہوں ٹھیک نہیں ہو کیونکہ یہ وقت جنگ نہ کہور میرا خبر بھی تو میرے ہمراہ ہوتا ہے -

وَأَشْجَعُ مِثْلِي طَلُوكَ يَوْمَ سَلَامِي وَهَاتِبَتُ الْأَوْدُ فِي نَفْسِهَا أَمْرُ

ترجمہ اور مجھے زیادہ بہادر میری سلامتی ہو کہ باوجود خدمت زنا نہ اور اسکے حادثات کے ابتک میں سلامت ہوں اور میری سلامتی باقی نہیں رہی مگر کہ اسکے جی میں کوئی امر عظیم ہے لیکن اسکو مجھے کوئی بڑا کام لینا ہے

نَشْتَرُ سِتْرًا لَا فَاتَ حَتَّى نَرْكَبَهَا تَقُولُ أَمَاتُ أَلَمْ تَأْمُرْ عَجْلًا

ترجمہ میں تمہارے ستر کا ایسا خور و مشاق ہو گیا ہوں کہ آفات کو دیکھنے ایسے حال میں چھوڑ کہ وہ براہ تعجب یہ کہتی ہیں کیا سوت مر گئی اور خوف ڈرایا گیا کہ ایسے مصائب میں یہ شخص نہیں ستر ہے -

کَلَّا أَقْلًا مَثَلٌ أَقْلًا أَمَرَكَ فِي كَارِيٍّ سَيِّئًا مِمَّا بَلَغْتَ أَوْ كَانَ لِي عِنْدَكَ وَرَدٌ

الآئی السیل الذی لایرد فی داور الترجمہ میں مواضع ہاگ میں اس زرد اور تیرے سے بڑا ہون جیسے طوفان تیرے زرد  
کہ اسے کوئی روک نہیں سکتا۔ گویا میری جان کے سوائے میرے پاس اور جان ہو کہ اگر ایک جان جاتی رہے گی تو  
دوسری جان سے زردہ رہے گا یا مجھ کو اپنی جان سے کچھ مددوت ہے۔

دَرَجَةُ النَّفْسِ تَلَحُّظٌ وَسَمْعٌ بِأَقْبَلِ يَلْتَمِزُهَا قَمْعَانُ فِي بَجَارَانِ دَارُهُمَا الْعَصَا

ترجمہ تو اپنی طبیعت کو چھوڑ کر وہ بقدر اپنی طاقت کے اموال و حروب و نعمتیں حاصل کر لے کیونکہ وہ دو ہمسائے جنگ  
گھر عرصہ ایک دوسرے سے جدا ہونے والے ہیں پس جو چیز حاصل ہو سکے جلد حاصل کر لے۔

وَلَا تَحْسَبَنَّ الْمُجَادِرَ قَائِمًا وَفِيكَ نَفْسُ الْمُجَادِرِ إِلَّا التَّيْلُفُ وَالْفَتَكَةُ الْبِكْرُ

ترجمہ اور تو شرف شکنیہ شراب اور گائیوالی چھوڑ کر کومت سمجھ کیونکہ شرف اور بزرگی نہیں ہو کر تلوار اور نیا و پیش  
حمایہ شرف میخواری و راگ کا نام نہیں بلکہ شمشیر زنی اور شجاعت کا۔

وَتَعْظُمُ رَبِّ اعْتِنَاقُ الْمَلُوكِ وَالْزُّبُرِ لَكَ الْهَلَاكُ وَالْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ

عظمت علی قول الامیریت۔ والہوت جمع ہیوہ وہی العزۃ العظیمة۔ والخر الجیش العظیم ترجمہ اور نہیں شرف مگر زون  
شامان مخالف کی اور یہ کہ تیرے غبار سیاہ اور شکر عظیم دیکھے جاوین یعنی تو گھوڑوں کے سمون سے لڑائی کے دن  
غبار کثیر اٹھا دے یہ شرف ہے۔

وَنَزَلَكَ فِي الدُّنْيَا دَوِيًّا كَانَتْكَ نَكَالُ سَمْعِ الْمَرْءِ أَتَمُّهُ الْعَشْرُ

الدوی الصوت العظیم۔ سمع من الریح وحفیف الاشجار ترجمہ اور شرف ہو تیرا دنیا میں آواز بلند نامی کو چھوڑنا گویا  
کہ انسان کے کان میں اسکی دس انگلیاں نوبت نبوت آتی ہیں۔ دستور ہے کہ جب کوئی اپنا کان انگشت سے بند  
کر لیتا ہو تو ایک غل سالی دیتا ہے۔

إِذَا الْفَضْلُ لَمْ يَرْفَعْ عَنْ شَرِّهِ نَارُ قَصْرِ عَلَى هُبَّةٍ فَالْفَضْلُ فِيهِ نَارُ الشُّكْرِ

ترجمہ جبکہ تیرا فضل و ادب مجھ کو شکر بخش شخص ناقص سے دور کرے تو فضل دور بزرگی اس شخص کو ہوگی جیسا تو غل  
کرتا ہو نہ مجھ کیونکہ تو اسکا محتاج ہوا۔ خلاصہ یہ کہ تو شخص ناقص کی مدح نہ کر

وَمَنْ يُبْفِقِ السَّاعَاتِ فِي جُحِيمٍ وَالْخِافَةُ فَقِيرٌ فَالَّذِي فَعَلَ الْفَقِيرُ

ترجمہ اور جو شخص اپنی تمام اوقات خوف فقر جمع مال میں صرف کرے تو یہ اسکا کام عین فقر ہے یعنی جو شخص اپنی عمر جمع  
انموال میں صرف کرے اور اسکو خرچ کرے تو اس کی عمر فقیری میں گذری پس وہ غنی کب ہوگا غرض اس نے فقر کو  
پیشگی بلایا۔





الجن الظلمة واراد به النعم - واضطر السود - والسواد يسمى حشرة ترجمہ اور بہت سی شبکو کہتے اسکے دن سے ملا دیا گیا  
پشت شب پر اسکے ابر سے لیا نہائے سیاد ہیں - یعنی بہت مدوح کے اشتیاق میں شب روز سفر کیا ایام سبج میں کہ  
راتوں کو برقی بکنتی ہے اور روز میں ابر مائے سیاہ گھرے رہتے ہیں -

وَعِثَتْ ظِلُّكَ نَحْنُكَ أَنْ نَمُوتَ وَلَا لَكُمُ عِثَاتُ فِي السَّجَابِ كَذَبُوا

ارو لجا بر جد المدوح ترجمہ اور بہت سے باران ہیں کہ بنے اسکے نیچے یہ سمجھا کہ عامر جد مدوح آسمان کی طرف چڑ گیا ہوا وہ  
وہ مرنہیں یا اسکی قبر ابر میں ہوا وہ برس رہا ہو - اسکی فیاضی کی تعریف ہو یہ مخلص غمہ ہے -

أَوَابْنِ ابْنِهِ الْبَارِ فِي عَالِي بَرْجِكِ يَجُودُ بِهِ لَوْ كُنَّا أَجْزَ وَبِكِ وَصْفُكَ

عطف علی عامر فو منصوب ترجمہ یا اسکا پوتا علی بن احمد ہو باقی ہے کہ وہ اسکو برساتا ہے - اگر میں بجالت ہی تھی  
گنزدتا یعنی چونکہ میں اس باران سے یعنی اسکے فیض سے تھی دست رہا تو جان لیا کہ یہ معمولی باران ہو ورنہ مدوح  
کے فیض سے محروم رہنا ناممکن تھا -

وَأَنْ سَكَا بِالْجُودِ مِثْلُ جُودِكَ سَكَبَ عَلَى كُلِّ السَّكَابِ الْخُودُ

الجد بفتح الجیم مار المطر ترجمہ اور بیشک وہ ابر کھ اسکا باران شعل عطاسے مدوح کثیر ہو وہ ایک ابر ہے کہ اس کو  
ہر ابر پر فخر ہے -

فَتَى لَا يَضُمُّ الْقَلْبُ هَمَاتٍ قَلْبِهِ وَلَوْ ضَمَّهَا قَلْبٌ كَيْفَ ضَمَّاهُ الصَّدْرُ

ترجمہ مدوح ایک جوانمرد ہے کہ اور دل اسکے دل کیسی ہمتیں جمع نہیں کر سکتا اور اگر ان ہمتوں کو کوئی دل جمع  
کر لے تو وہ ایسا وسیع ہوگا کہ کسی سینہ میں نہ آسکے -

وَلَا يَنْفَعُ الْأَمْرُكَانُ لَوْ لَا سَخَاؤُهُ وَهَلْ نَافِعَ لَوْ لَا الْكَفَّ الْقَنَا السُّرُورُ

ترجمہ اور امکان سخا بے سخا لوگوں کو کچھ فائدہ نہیں بخشتا کیونکہ امکان سخا تو خیال کے ساتھ بھی جمع ہو سکتا ہو  
خلاصہ یہ ہے کہ موجود بلا جو مفید نہیں ہوتا جیسے گندم گون نیز سے بے ماتھ کے مفید نہیں ہوتے - اگر زور آور  
ماتھ نہ تو وہ کچھ اثر نہیں دکھا سکتے -

فَرَأَى قَلْبِي الصَّلَاتُ فَيَدْرِي وَاعْلَمُوا كَمَا يَتَلَقَّى الْهَدَى وَارَى وَالنَّصْرُ

القرآن اسم لقارۃ الکولین ترجمہ یہ عمدہ قرآن السعدین ہے کہ اُس میں مدوح کا ناما صلت اور اسکا داد عامر جمع  
ہو گئے ہیں جیسے شمشیر ہندی اور فتح جمع ہو جاوے کیونکہ جب شمشیر ہندی اور فتح خدا داد اکٹھے ہو جاوے تو  
ان کا اثر نہایت عمدہ ہوگا -

فَجَاءَ أَيْدِيَهُ صَدَّتْ الْجَبِينِ مُعْظَمًا نَرَى النَّاسَ قُلُوبًا كَلَامًا وَنَمْرًا

ترجمہ اور ہاتھ اسکی صدمت جبین معظما نری الناس قلوبا کلاما و نمرا

الصالحات الجبین اور اخیر۔ والقل القلۃ والاکثر اکثر ترجمہ سوا سکی وادۃ وادۃ اسکو شادہ پیشانی لائی یعنی باعث افسوس کے پیدائش کے ہوئی کہ اس میں اوصاف مذکورہ موجود ہیں اور ایسا بلند قدر لائے کہ اس کے فضل و حب کے روبرو تمام لوگ قلیل العدد معلوم ہوتے ہیں حال آنکہ وہ بہت ہیں۔

مَعْلَمٌ لِّی بَابِ الْجِبَالِ مَعْلَمٌ عَا | هُوَ لَكَ مَرْمَلَةُ الْإِذَى مَا لَهُ جَزْرٌ

السمیع السید الکرم۔ والند زیادۃ المار والحد نقصانہ ترجمہ ایسا بلند قدر کہ اور لوگوں کے باپ اہمہ فرما گئے ہیں لیکن اسکو کہتے ہیں کہ خدا کی ہادی اور سید کرم ہے اور ایسا کرم جسم ہے کہ اس کے فضائل میں ہمیشہ ترقی ہے نہ تنزل معذرتی منصوباً بل من قولہ معظم اوصافہ۔

وَمَا زِلْتُ حَقَّ قَادِي التَّوْحِيدِ | يَسْأَلُنِي فِي كُلِّ كَبْلٍ دِكْرٌ

ترجمہ اور میں ہمیشہ اسکا شوق رہا یہاں تک کہ شوق مجھ کو اسکی طرف پہنچ لایا اسکا ذکر ہمیشہ ہر قافلہ میں سیر سے ساتھ رہا یعنی جو قافلہ مجھ کو ملا اسے اس کے محامد اور فضائل مجھ سے بیان کئے۔

وَأَسْتَكْثِرُ الْأَخْبَارَ قَبْلَ الْفَنَاءِ | فَلَمَّا التَّقِينَا صَفْرَ الْحَبْرِ الْخَبَرِ

اخبہر الاختیار ترجمہ اور میں اسکی ملاقات سے پہلے اس کے فضائل کے اخبار زیادہ لگتا تھا سو جب ہم دونوں نے تو اس کے محامد کے امتحان نے خیر سمجھ کو نہایت چھوٹا اور کم ظاہر کیا۔

إِلَيْكَ حَقُّكَ فِي مَكِّي كُلِّ مَقْصُوفٍ | بِكُلِّ ذَا ذِكْرٍ كَلَّمَا لَقِيتُ مَحْضَرٌ

الصفصف الفلما المستویۃ۔ والوۃ الناقۃ الشدیدۃ الموتۃ والمذکر واسی یقال طعنا ہذا الناقۃ اسی قطعنا ہذا الارض الواسعۃ ترجمہ تیری ہی طرف پہنچنے مسافت ہر پشیل میدان میں نینرہ بازی کے یا پہلے بذریعہ ہر ناقہ تو یہ کہ جب کسی شخص سے و شوار گزار سے ملتی تھی تو وہ اس کے حق میں ہنرہ سینہ کاٹنے کے تھا۔ جب گلوں میں اسکی رفتار کو طعن قرار دیا اور ان نکال دینے کو کہ جو در حالت رفتار اسکو لاحق ہوتی تھیں بھر کر کاٹ دینا یہ ہے کہ وہ ناقہ میدانوں میں ایسی بل جاتی تھی جیسا زخم نینرہ سینہ شتر میں گسبایا اور صحرا اور اسکی مسافت ہنرہ زخم کے تھی۔ واحدی کہتے ہیں کہ یہ بھی ہوتی ہے کہ جب یہ ناقہ تکالیف طریق سے۔ ملتی تھی تو وہ گویا بھر کے جاتی۔ تھی تو گویا ہر ساعت اس کو یہ صدمہ پیش آتا تھا۔

إِذَا وَرَمَتْ مِنْ لَبَنَةٍ مَوْحَتْهَا | كَأَنَّ نَوَاحِيَّ فِي جِلْدِهَا النَّبْرَ

النبر ویرتہ تلح الابل فرم موضع مسما ترجمہ جب وہ ناقہ کسی جانور کے کاٹنے سے ورم دار ہو جاتی۔ تھی تو اس سے جیسے تلح ہونے کے خوش ہوتی تھی اور ایسے کہ تھی کہ گویا نبرنی جو ایک چھوٹا سا گزندہ جانور ہوتا ہے ناقہ کی جلد میں غطا کی تھیلی باندھ دی ہے اس کے ورم کو تھیلی سے تشبیہ دی ہے۔

فَجِئْنَاكَ دُونَ النَّشْرِ بِالْبُكَرِ وَالْقَوَىٰ وَذُوْنَكَ فِي الْمَوَالِكِ الشَّقِيقِ وَالْبُكَرِ

ترجمہ سو ہم تیرے پاس آئے کہ تو شمس اور بدر سے مسافت میں کہہ رہی تھی اسکی نسبت قریب ہوا اور ہمارے نزدیک  
کار آمد اور تیرے حالات مجدد و شرف میں سوچ اور چاند تجھے کمتر ہیں بھر دو وجہ شمس و بدر سے تو افضل ہے۔

كَأَنَّكَ بَرْدُ الصَّمَاءِ لَا يَنْفِثُ دُونَكَ وَلَوْ كُنْتَ بِرْدِ الْمَاءِ لَخَرَّيْكَ الْغَشَرُ

النشر آخر اظہار الابل و ہوان تر و یوما و تعدد ثانیۃ ایام و تردد الیدیم العاشر ترجمہ تو لوگوں کی راحت و زنگانی کے لئے گویا  
خنکی آب ہو کہ بے اسکے کوئی زندگی کی صورت ہی نہیں ہو پھر اس سے رجوع کر کے کہتا ہو کہ اگر تو خنکی آب ہوتا تو شتر و ن کا  
دوسوین روز پانی پینا ہوتا بلکہ آنکو ایک دفعہ پانی پیکر پھر کبھی آب نوشی کی حاجت نہوتی تیرے شیرین اخلاقی کو سب

دَعَاكَ إِلَيْكَ الْحَلَاوَةُ وَالْحُلُوفُ وَهَذَا الْكَلَامُ التَّطْمُرُ وَالنَّائِلُ الْمُنْتَهَى

ترجمہ مجھ کو تیری طرف تیرے علم و بردباری اور عقل اور اس کلام منظم اور عطائے پر لگندہ نے بلایا ہو یعنی یہ تیرے  
فضائل مذکورہ انوکھیا میری تلم و کش و عطائے مام میری حاضری کے باعث ہوئے ہیں۔

وَمَا قُلْتُ مِنْ شَيْءٍ لَّنَا دِيُونَا إِذَا كُنْتُ بَيْنَ مَنْ نُوْرُهَُا الْجَبَرُ

الجبر المداو - والبیوت جمع بیت من الشعر - وقلت یرد علی المنا طبتہ و علی الاخبار ترجمہ در صورت خطاب یہہ ہوا  
کہ اے مروج جو تو شعر کہتا ہو وہ ایسے عمدہ ہوتے ہیں کہ جب وہ لکھے جاویں تو قریب ہے کہ اسکے نور سے روشناسی چکنے لگی  
اور در صورت اخبار یہہ معنی ہونگے کہ جب میں تیری تعریف میں اشعار لکھتا ہوں تو تیرے کثرت فضائل اولن جاتا  
کے بیان سے جو تو نے مجھ فرمائے ہیں سیاہی میں روشناسی آجاتی ہے۔

كَأَنَّ الْمَعَارِي فِي فَصْحَانَةِ لَفِظَانَا نَجْوَاهُ الذُّرِّيَا أَوْ مَلَا نَفْثَكَ الزُّهْرُ

ترجمہ گویا اسمائے اشعار اور ان کے نفثوں کی فصاحت و عقد تریا کے تارے ہیں یا تیرے اخلاقی شیرین سینے  
سب لوگ انکی خوبی جانتے ہیں۔

وَجَبَبْنِي قُرْبُ السَّارِ الْبَلْبَلِ مَقْنَا وَمَا يَفْتَضِلْنِي مِنْ مُجَاجِمَا النَّسْرِ

ترجمہ اور مجھ کو قرب شان سے اسکے بغض نے بچایا اور اس امر نے کہ اگر گس مجھے انکی کھوپریاں مانگتے ہیں یعنی بہیب  
بد وضعی اور بادشاہ ہونگے میں آنسے ایسا بغض رکھتا ہوں کہ مردار خوار جانور مجھے تقاضا کرتے ہیں کہ ان نامتوں کو لے  
سہرا لکھ ہمارے آگے والد سے تاکہ ہم آنکو کھا جاویں۔

وَأَيُّ رَأَيْتَ الْقَهْرَ كُنْ مَسْطَرًّا وَآهَوْنَا مِنْ مَرَأَى صَفِيرِ بَرْدِ كَبَرِ

ترجمہ اور میں بیشک اپنا نقصان اچھا اور اسان سمجھتا ہوں اس کم قدر آدمی کے دیکھنے سے کہ اسمین تکبر ہو۔

لِسَانِي وَعَيْبِي وَالْفَوَادُ وَطَيِّي أَوْدُ اللَّوَايِي ذَا السَّمِّ بَامِنِكَ وَالشَّهْرُ

ایقال رجب و دو دو و جمعہ او دو و او دو - والی نظر النصف و ہا عطف علی او و ترجمہ میری زبان اور آنکھ اور دل اور میری  
ہمت دوست ہیں ان توئی کے جو تین اس نام کے ہیں اور گویا تیرے نصف ہیں خلاصہ یہ ہو کہ میرے اعضا و شے  
مذکورہ تیرے انہیں اعضا کو دوست رکھتے ہیں یعنی میری زبان تیری زبان کو اور میری آنکھ دل و ہمت تیری آنکھ و  
دل و ہمت کے دوست و عاشق ہیں اور میرے اور تیرے اخلاق میں اس قدر مناسبت ہے کہ گویا میرے اخلاق تیرے  
اخلاق کے نصف ہیں یعنی ایک ٹکڑا تیرے اخلاق ہیں اور دوسرا ٹکڑا میرے اخلاق -

وَمَا أَنَا وَاحِدٌ قُلْتُ ذَا الشَّعْرِ كُلِّهِ وَلَكِنْ لِيُشْعِرِي فَيْكَ مِنْ نَفْسِهِ شَعْرٌ

ترجمہ بیشہ کل شعر تنہا نہیں ہے مگر میرے شعر کے لئے تیری تعریف میں اس کے نفس میں سے شعر نکلتے ہیں بجز میرے  
شعر خود تیری تعریف کرنا چاہتے ہیں -

وَمَا ذَا الَّذِي فِيهِمْ مِنَ الْمَسْرُورِ وَلَكِنْ بَدَأَ فِي وَجْهِهِمْ كَحْكَ الْبَشَرِ

الرونی الملاحظہ - والبشر الطامتہ والبشاشۃ ترجمہ اور یہ جو میرے شعر میں حسن کی رونق ہے یہ اسکا وصف ذاتی  
انہیں ہے بلکہ جب وہ تیری طرف متوجہ ہوا اور تیری رو سے مبارک ہو دیکھا تو انہیں بشاشت آگئی ہر اپنے  
میرے شعر نے جب انکو دیکھا تو وہ ہشاش و بشاش ہو گیا اور انہیں رونق تیرے سبب آگئی ہونہ میری باعث -

وَأَيْنَ وَإِنْ ذَلَّتِ السَّمَاءُ لَعَلَّكُمْ بِأَنَّكَ مَا ذَلَّتِ اللَّيْلُ يُوجِبُ الْفَلَاكُ

ترجمہ اور میں بیشک جانتا ہوں کہ جو مرتبہ تجکو حاصل ہوا ہے تیرے استحقاق سے کم ہے اگرچہ تیرا مرتبہ آسمان تک  
پہنچ گیا ہے - اور بعض نے پہلے مدت کو بعینہ تکلم پڑھا ہے اُس صورت میں یہ سننے ہوئے کہ اگرچہ میں علو مرتبہ میں  
آسمان تک پہنچ گیا ہوں کیونکہ میں تیرا ایک خادم ہوں مگر یہ جانتا ہوں کہ تجکو جو مرتبہ بلند حاصل ہے تیری لیاقت  
سے کم ہے - اس صورت میں مبالغہ زیادہ ہوگا -

أَوَ أَلَيْسَ بِكَ إِلَّا يَكْفُرُ عَنْكَ كَذِبًا بَلَّوْهُمَا لَعْنًا ذَنْبًا وَأَنْتَ لَمْ تَبْعُدْ

ترجمہ زمانہ نے تیرے سبب سے میرے غصہ کو جو آپس تھا دور کر دیا گویا بنائے زمانہ اس کے گناہ ہیں اور تو زمانہ کا  
عذر گناہ - خلاصہ یہ کہ میں زمانہ پر خفا تھا کہ اُسے کوئی لائق آدمی پیدا نہیں کیا سو جب تجھ صاحب فضائل اُسے  
پیدا کیا تو میرا غصہ آپس سے جاتا رہا اور وہ جو اور لوگ پیدا کر کے گناہ گار ہوا تھا تیرے پیدا کرنے سے اسکا غصہ  
گناہ ظاہر ہو گیا -

وقال يوحنا الفصل محمد بن العميد

بَارِدٌ هُوَ الْكَ صَدْرَتِ أَمَّ لَمْ تَصْبِرَا وَبَكَاءُ إِنْ لَمْ يَجِدْ مَعًا أَوْ جَرَى

اصل نہ تیرے صبر نہ انھوں نے صبر نہ تھا وقف علیہا ابداً الفاتر ترجمہ اسے متنبہ تیری محبت ظاہر ہو کر رہے گی

پس تو بجا ہے صبر کر یا نہ کر کیونکہ عاشق کتمان محبت پر قادر نہیں ہوتا اور تیرا تو پہلا ہر پہ خواہ تو اشک بہا سکے یا نہ۔  
وہ صورت بہانے کے تو ظہور کرے ظاہر ہے۔ اور اگر اشک نہ بہائے تو آہ و نالہ دزدے رنگ اور خشکی لب سے  
ظاہر ہو جاوے گا۔

کَمِمْ غَرْصًا لِّرَّكِّ وَأَبْنَسًا لِّلْجَلْبَا  
لَمَّا رَاهُ وَفِي الْحَشَا مَا لَا يَرَى

ترجمہ بہت دفعہ تیرے صبر اور تیری خفاہی اپنے ساتھی کو اپنے عاشق نہونے کا مدعو کا دیا ہے جبکہ اُس نے  
صبر اور ہنسی کو دیکھا حال آنکہ تیرے باطن میں سخت آتش عشق ہے جو دکھائی نہیں دیتی۔

أَمَرَ الْقَوَادِيسَانَهُ وَجَعَلُونَهُ  
فَلَمَّا نَظَرَتْهُ وَكَفَى حُجْبَةً لَكَ حُجْبًا

خیمہ کشانہ قادیانوں کو اور مالایری نے البیت السابق ترجمہ دل نے اپنی زبان داکھو لکھو انہارا سر عشق سے منع کیا  
یعنی زبان کو منع کر دیا کہ عشق کا نام نہ لے اور آنکھوں کو اشکوں سے روک دیا سو انہوں نے حال باطن چھپایا مگر  
اس سے کیا عشق چھپا رہتا ہے کیونکہ تیرا جسم اس راز کے خبر دینے کو کافی ہے۔ دل کو اسرار سے لے کہا کہ اُس کا حکم  
تمام اعضائے بدن پہ جاری ہے کسی نے کیا خوب کہا ہے۔ ۱۰ مینوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن نہ ز روی  
رنگ رخ و خشکی لب راجہ علاج۔

نَفْسُ الْمَهَارِ فِي غَيْرِ مَهْوٍ شَلَا  
بِمَهْوٍ لَيْسَ الْحَرِيرُ مَصْصُودَا

المہاری جمع ہری منسوب الی بنی ہمرۃ قبیلۃ من العرب ترجمہ تمام شہر ہلاک ہو جاوین سوائے اُس شہر کے جو  
مشتوق تصویر کی حالت کو بوقت صبح لے گیا ایسے حال میں کہ وہ حریر تصویر لینے دیا کہ لباس پہنے ہوئے تھا یعنی وہ  
سلامت رہے تاکہ محبوب کو کوئی صدمہ نہ پہنچے۔

نَا فَسَّتْ فِيهِ صَوْلَةٌ فِي بَسَاتِنِهِ  
لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ حَقًّا يَفْهَرُ

ترجمہ میں نے مشتوق کے معاملہ میں اُس تصویر پر حد کیا جو اُس کے پردہ میں ہے یعنی مجھ کو حسد اسپر اسوجہ  
سے ہوا کہ وہ مشتوق کو بہر وقت دیکھتی ہے پھر کہتا ہے کہ اگر میں وہ تصویر ہوتا تو میں پوشیدہ ہو جاتا تاکہ عجیب ظاہر نہ ہوتا اور میں  
اُس کو بے حجاب دیکھتا۔

لَا تَرُبَّ الْأَيْكَلِيَّ الْيَقِينُ وَفَا  
كَيْسَرِي مَقَامِ الْحَجَّيْنِ وَتَيْمَرِي

تر باب الرجل افقر و صار على التراب۔ کسری بکسر کاف عند الکوفیین و یقما عند البصریین ملک الحزم و قصر ملک  
الروم ترجمہ وہ ہاتھ خاک آلودہ و محتاج خون جنہوں نے پردہ پر کسری اور قصر کو بہائے دو دربانوں کو قائم  
کر دیا ہے جو مشتوق کے صاحب و مانع ہو رہے ہیں مصور کے ہاتھ کو دعا دیتا ہے۔

يَقِيَانِي فِي أَحَدِ الْهَوَادِجِ مُغْلَةً  
رَحَلْتُ فَمَا كَانَ لَهَا فَوَادِي حُجْرًا



فَبَلِّغْهَا نَكْرَتٌ فَنَارَقُ رَاحَتَهُ	صَبَحًا وَأَنْتَ لَاحِقُ مَا فِي السَّاعَةِ
ترجمہ سب سے کہ میں نے محبوب کو دیکھا میرے نیزہ نے میرے ضعف و لاغری کے باعث میری تیلی کو نہ پہچانا اور میری دونوں انگشتوں نے میری چنگلیاں کو اوپر اٹھا لی۔ یعنی میری تیلی سے نیزہ نہ اٹھ سکا اور میری چھوٹی انگلی اتنی تیلی ہو گئی کہ انگوٹھیاں انہیں فراخ ہو گئیں۔	
أَعْطَى الزَّمَانُ فَمَا قَبِلْتُ عَطَا	وَأَرَادَ بِي فَارَدْتُ أَنْ أَخْبِرَا
ترجمہ زمانہ نے مجھ کو دیا تو میں نے سبب ملوحت اسکی عطا کو قبول نہ کیا اور اسے چاہا کہ میں تیرے سوا کسی اور کی طرف جاتوں سو میں نے اسکا گناہ مانا اور یہ ارادہ کیا کہ اپنے اختیار سے تجھ کو پسند کروں کہ تیرے اختیار کرنے سے میں زمانہ کا مالک ہو جاؤں گا۔	
أَرْجَانُ آيَتُهُ الْإِيَّادُ فَارَدْتُ	عَزَمِي إِلَيَّ يَدُ الْوَلَدِ بَيْنَهُ مَكْسَرًا
ارجان اسم بلد بقرس و ہولید المدوح و ہونی الاصل مشدداً لانہ منقطع علی عادة العرب فی الاسماء الاعجمیۃ۔ والوشیح شجر الریح الذی یمل منها الراح ترجمہ اسی میرے عمدہ گھوڑوں ارجان کا قصد کر دیکو کہ وہ ہی میرا ایسا مضبوط قصد ہے کہ وشیج جو ایک مضبوط لکڑی ہوتی ہو اور اسی سبب سے اسکی چوب سے نیزہ بناتے ہیں میرے ارادہ کے سامنے ٹوٹ جاوے۔ خلاصہ یہ کہ میرے ارادہ کو نیزہ بھی نہیں روک سکتے۔	
لَوْ كُنْتُ أَفْعَلُ مَا أَفْعَلْتَنِي فَعَالَ	مَا شَقَّ مُوَكِّلُكَ الْجَبَّاحُ الْأَكْلُ
الاکل و الکدر۔ والکوکب ہا الجمع من الخیل ترجمہ اسی گھوڑا اگر میں وہ کرتا جس کا تم ارادہ کرتے ہو یعنی آرام و آسائش و ترک سفر کا تو تمہارا جمع غبار ریا کی کو بچتا۔	
أَرْحَى أَبَا الْفَضْلِ الْمُبَرِّكُ بَنِي	لَا يَكْمُنُ أَجَلَ حَبْرٍ جَوْهَرًا
ترجمہ تم قصد کرو ابو الفضل کا جو میری قسم کا پورا کر نیو لاسپہ اور وہ میری قسم یہ ہو کہ میں اس دریا کا قصد کروں گا جو بلخاط جوہر سے بڑا ہو۔ سو یہ میری قسم مدوح کے پاس جانے سے پوری ہوگی ورنہ قسم ٹوٹ جاوے گی۔	
أَفْقَى بِرُؤْيَاكَ الْأَنَامَ وَحَالَهُمْ	مَنْ أَنْ أَكُونَ مُقْصِرًا أَوْ مُقْصِرًا
قصر عن الشيء تقصير اذا تركه عاجزا واقصر عنه قصارا اذا تركه قادرا عليه وحاش للنسب كلمة تنزيه واصله حاشي نخذف الالف ترجمہ اس قسم کے پوری کرنے کے لئے بالا جماع تمام خلق نے مدوح کے دیکھنے کا فتویٰ دیا یعنی یہ کہ کہا کہ تیری قسم جب ہی پوری ہوگی کہ مدوح کو دیکھ لے۔ اور میرے لئے خدا کی پناہ ہے کہ میں قسم کے پورے کرنے میں بحالت بے اختیار یا بصورت اختیار کوتاہی کروں تمام خلق کے حقوق کے خلاف۔	
صَغَتْ السَّوَارِ لَهَا كَيْفَ بَشَرًا	بَابُ الْعَيْدِ وَأَيُّ عَيْدٍ كَبْرًا



ترجمہ میں لنگن دلواریسے بن اُس ماتحہ کے لئے جو مجکوا بن العید مدوح کے دیکھنے کی خوشی سنایہ سے اور شاہ کوری کہ وہ ہے اور اُس غلام کے لئے بھی جو اُسکو دیکھ کر تکبیر کہے۔ عرب کی عادت ہو کہ عہدہ پزیر کو دیکھ کر تکبیر کہتے ہیں۔

لَا تَكْمُرُ نَفْسٌ حَبْلَهُ وَسِرَاجُهُ  
فَتَقْدِرُ عَلَى الْأَعَادِي عُسْرًا

ترجمہ اگر اس کے گھوڑے اور ہتھیار میری مدد کریں تو دشمنوں کی طرف تکبیر کی گئی ہوگی۔ واحدی نے کہا ہوا کہ متیقن اپنے مورخین سے حکومت مانگا کرتا تھا نہ صلے۔

يَا بَنِي إِسْرَءِيلَ إِنِّي لَفَقِطُهُ  
فَتَمَّ نَبَا عِبَادِهِ الْقُلُوبُ وَشَدَّ

ترجمہ میرے باپ داماس گویا شخص پر قربان ہوں کہ اسکی گفتگو ایک قیمت ہے کہ اس دن کے خرید و فروخت ہونے والی ہو یعنی لوگ اسکی گفتگو دیتے ہیں اور اپنے دل اسکو دیتے ہیں۔ یعنی نہایت بلیغ ہے۔

مَنْ لَا زُرِّيَهُ الْحَرْبُ حَلَقًا مَقْبَلًا  
فِيهَا وَلَا خَلْقٌ يَزِيدُ مَدْرًا

ترجمہ مدوح وہ شخص ہے کہ اس کو لڑائی ایسی مخلوق نہیں دکھائی کہ وہ لڑائی میں اُس سے شکستہ ہو کر لڑے اور نہ کوئی خلق اسکو ہنگامہ دیکھتی ہو یعنی کوئی اس کے مقابل نہیں ہو سکتا اور نہ وہ جھگڑتا ہو۔

خَذَنِي الْمَلُوكُ مِنْ أَلْهَامٍ بِصَبْعِهِ  
مَا يَلْبَسُونَ مِنَ الْحُلِيِّ الْمُعْصَلِ

ما یلبسون مقصود الصنع والاعمال مخدوف اسی ما یلبسون۔ وختی فعل ماض و زید فعل واسمہ خشت فکر ہوا اجتماع لاشائین فایدہ الاخر من الالف کما فی نفی البازی ترجمہ مدوح نے دشمنوں کے ہماروں کو غنیمت بنا دیا کیونکہ اُسے اس کے لباس کے ہتھیاروں کو جو وہ پہنے ہوئے تھے اس کے خون سے رنگ کر کے رنگ کا کر دیا ہو جو عورتوں اور مختونوں کا لباس ہے

يَنْتَسِبُ الْقَصَبُ الضَّعِيفُ يَكْفٍ  
شَرَّ فَا عَلَى صَدَمِ الرِّهَابِ وَمُفْخٍ

ترجمہ میرے گناہ عین قلم اس کے ماتحہ کے سبب بخوس نیز دیر شرف اور فخر حاصل کرتا ہے یعنی قلم جسکو شرف حاصل ہو جو حاصل ہوا ان نیز دیر چنوکو یہ شرف نصیب نہیں ہے بدرجہ ما افضل ہے۔

وَبَيْنَ فِيهَا مَسْمُومَةٌ بَنَاتُهُ  
بَيْنَهُ الْمَلِكُ فَالْوَشْيُ لَتَبْنَاهُ

ترجمہ اور جن قلم کو اسکی انگلیوں کی پورچھوئی ہیں اس میں بسبب اس کے چھونے کے ناز کرنے والوں کا سامان ظاہر ہو جاتا ہے سو اسکو اگر رفتار حاصل ہو تو اس کے چلنے لگے۔

يَأْمُرُ إِذَا وَرَدَ الْبَلَاءُ كِتَابُهُ  
قَبْلَ الْحَيَاةِ نَشْرُجُ الْخَيْرِ

ترجمہ اسی وہ شخص کہ جب اس کا حکم نامہ شہر و دیہات لشکروں کے پہنچتی ہو پہلے جاتا ہو تو دشمن اُس سے ڈرتا ہے ہن انداس لئے اس کے لشکر دن کو بولتا رہے جنگ بوزادہ ہونے سے متحیر کہے کو نہ دیتا ہے۔

إِنَّكَ الرَّجُلُ إِذَا ارْتَدَّكَ حَرْبُهُ  
فَتَمَرُّ الرَّدِيفُ وَقَدْ كَرِهْتَ حَرْبَهُ

ترجمہ یہ کہ تو کوئی طریقہ اختیار کرتا ہو تو تو اس میں موجود کیسا ہوتا کہ اس طریق پر دوسرے نہیں چل سکتا اور سچ یہ کہ تو نے پیچھے سوار ہوا ایسے حال میں کہ توشیر پر سوار ہو۔

قَطَعَ الرَّجُلُ الْكَلَامَ وَفَتَّ بَابَهُ  
وَقَطَعْتَ أَنْتَ الْكَلَامَ لَمَّا تَوَدَّ

ترجمہ اور لوگوں نے قول کو ایسے وقت چنا کہ جب وہ جانتا تھا اور کچا تھا اور تو نے قول اس وقت چنا کہ جب کلیہ کیا تھا یعنی کمال کو پہنچ گیا تھا

فَبُهِتَ الْمَسْتَبْعُ بِالْمَسَامِيحِ إِزْمَعِي  
وَهُوَ الْمَصَاعِفُ حُسْنُهُ إِنْ كَرَّرَا

ترجمہ سو وہ ایسا شخص ہے کہ اس کے کلام کے پیچھے اگر وہ جاوے لوگوں کے کان لگے چلے جاتے ہیں بسبب شیرینی و لذت کلام کے اور وہ ایسا شخص ہے کہ اس کے کلام کا حسن و چند ہوتا ہے اگر وہ کلام دوہرایا جاوے ورنہ کلام کمر ریزہ ہوتا ہے کہ طوطا چو کیبا زور و نمیس۔

وَإِذَا اسْكَنْتَ فَإِنَّ أَبْلَغَ خَاطِبٍ  
قَلَّمَ لَكَ اشْتِنَ الْأَصْبَحُ بَيْعَ مِنْبَرٍ

ترجمہ اور جب تو خاموش ہو تو خطبہ خوان بلغ تیرا قلم ہے جسے تیری انگلیوں کا منبر اختیار کر لیا ہے۔

وَرَسَائِلُ بَاحِجِرٍ يُوَادُّ بِوَالِدِهِ عَطْفَ عَلِيٍّ قَلَمُ كَامِي وَرَسَائِلُ كَامِي بَلِغُ خَاطِبٍ فَاسَكْتَ وَالسَّمَاءُ الْقَرِطَاسُ وَالسَّوْدُ الْبَلَسُ

من جنس امدید خاصہ ترجمہ اور تیرے لئے رسائل ہیں کہ جس کے کاغذ نے تیرے دشمنوں کے ٹکڑے ٹکڑے کر دیے ہیں سو اس کے بلغ الفاظ قائم مقام سلاح ہو جاتے ہیں اور وہ دشمن نیزے اور بھالیں اور آہنی سلاح چلتے دیکھ لیتے ہیں

فَلَمَّا كَانَ حَتَّى لَكَ الرَّيْثُ وَأَمْسَكَ  
وَدَعَاكَ خَالُكَ الرَّيْثُ الْأَكْبَرُ

ترجمہ سو تجھ کو تیرے حاسد رئیس کمر پکارتے ہیں اور اتنا کمر خاموش ہو جاتے ہیں اور خدا نے تجھ کو رئیس اکبر پکارا ہو۔

خَلَقْتَ صِفَاتِكَ فِي الْخَيْرِ كَمَا خَلَقْتَ  
كَالْخَطِّ يَمْلَأُ مَصْفَحِي مَنْ أَبْصَرَ

ترجمہ وجہ رئیس اکبر ہونیکا یہ ہے کہ تیری خوبیاں آنکھوں میں کلام خدا کے قائم مقام ہو گئیں جسے یہ معلوم ہوتا ہو کہ تو افضل الناس ہے تو گویا خدا نے تجھ کو رئیس اکبر کیا یہ فعل خدا ہی ہے اس کے قول کے ہو گیا جیسا خط و نثر کا ان دیکھنے والے کو بھر پوتا ہو یعنی اگر کوئی لکھا خط دیکھتا ہے تو وہ ایسا ہوتا ہے کہ گویا اس سے کلام کر لیا۔

أَرَأَيْتَ رَحْمَةً نَاقَتْ فِي نَاقَةٍ  
نَقَلَتْ يَدَ اسْتَرْحَا وَحَقًّا جَعَلَهَا

السرچ المسئلة السير والنجف البحر اسی الخفيف السريع من قولهم اجمرت الناقة اى اسرعت ترجمہ کیا تو نے میرے ناقہ کیسی ہمت کسی ناقہ میں دیکھی ہو کہ اسے اپنا ماتھے بک اٹھایا اور اپنا پانہ نیزہ دوسرے بیان ملک کرتا تھا

فانما لیسے ملے کر کے ترجمہ کیا ہو چکا ہو۔

تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ وَإِنِّي لَآتِي  
طَلَبًا لِقَوْمٍ يُوقِنُونَ الصَّادِقَاتِ

البرٹ بنت یزید نے ترجمہ اس واقعے میں لکھا کہ وہ زمین کو اپنے وطنوں میں چھوڑا اور طلبہ اس قوم کے جو غیر کو جانتے ہیں اور اس کی دہائی لیتے ہیں۔ یعنی وہ اعراب کو چھوڑ کر تیرے پاس آئی۔

وَنُفِخَ فِي سُرُورٍ مِّنْ أَجْلِ الْمُؤْمِنِينَ  
تَقَعْنَ فِيهِ وَلَئِنَّ مِثْقَالَ دُرٍّ

البرکات جمع کر کے یعنی اسٹین وانما قال لقمان بالثناء یہ کہ قولہ تعالیٰ فتعصفت قلوبکم والافوض الشیخ ابوالرئیث نے ترجمہ اور اس واقعے کو دونوں نوافل سے نوشت گاہ سے بزرگ محترم جو کہ وہ الی جگہ پہنچیں جہاں شک حاصل نہ ہو۔

وَأَمَّا كَلِمَاتُ الَّذِينَ كَفَرُوا  
حَلَّتْ فِي قُلُوبِهِمُ الْعُقُوبَةُ الْأَخْمَرُ

الاعطل باطن الحنف الذی علی الامین۔ وحریت نعت ترجمہ سو وہ تیرے پاس خون الودہ تلوی آئی گویا اس کے پانویں عقیق سرخ کی جو تیان پہنائی گئی ہیں۔

وَجَلَّتْ عَنْهُ مَسْخُورَةُ الْبَيْدِ بِفِكْرٍ  
بَدَّهَتْ إِلَيْكَ بَدَّ الْإِيمَانِ كَالْمَاءِ

برت امی سبقت سن السبادہ ترجمہ وہ میری ناقہ زمانہ کے قابو سے تیری طرف بڑھ آئی گویا اسے زمانہ کو نہایت مشغول متنگ کیا۔ اور اس کی غفلت میں اس کے خیریت سے بیک وقت تک پہنچ گئی ورنہ تو کسی کی بہائی کا غواہان نہیں

مَرَّ بِهِنَّ الْأَعْمَرُ ابْنُ بَعْرَا  
شَاطَلَتْ رَسْطًا لِّبَيْدٍ وَلَا سَلْبًا لِّدَا

ترجمہ اعراب کو گون خبر دے کہ میں اٹلی سفارت کے بدار سٹائیس اور اسکندر کو دیکھا یعنی مدوح علم و حکمت میں مثل ارسطائیس کے ہے اور قوت اور وسعت سلطنت میں مثل سکندر بادشاہ روسے زمین کے۔

وَمَمْلُوكٌ مَّخْرُوعٌ شَارِهَا فِدَا  
أَمِنْ بَيْحَرٍ لِّبَيْدٍ الْمَتَّحَاتِينَ قَرَى

العشار جمع عشر اردو ہی اتنی آئی اٹھ اشرے تراشہ۔ والبدہ جمع بدو وہی مشرے آلف والفسار الذہب ترجمہ اوہین ملول ہو گیا اس کے قیمتی قانون کے فروغ سے سو میری ضیافت اس شخص کی جو سوئے کی تہلیوں کو اپنے دھان کے لئے بیج کرے یعنی اسے بخشدے۔

وَسَمِعْتُ بَطْلِيمُوسَ دَارِسَ لَتِي  
مَوْلَاكَ مَتَبِّدًا يَا مَحْقُوقًا

دارس کہتے مفسر ثانی سمعت۔ و بطلمیوس حکیم من حکماء الروم اکتب فی الطب والحکمة ترجمہ اور شہ مدوح کو بطلمیوس کے کتب پر ہاتھ سنا ایسے حال میں کہ وہ مالک ملک تھا اور مدوحی اور شہری تھا لیکن وہ جامع مقامات پر شوکت شاہانہ رکھتا ہے اور فصاحت بدویات اور ظرافت شہر پانہ۔

وَكَلَيْتُ كُلَّ الْفَاوِزِلِينَ كَالْمَاءِ  
رَدَّ إِلَيْنَا نَفْسَهُمْ وَالْأَعْمَارُ

وکلایت کل الفاوزیلین کا مائے۔ ردد الیہ نفوسہم والاعمار۔

ترجمہ اور اس سے کیا ملا بلکہ سب فضلاء متقدمین ملا گویا خدائے اعلیٰ جانیں اور زمانے محمد حین لٹوانے ہیں۔

يَسْقُو النَّاسُ الْحَسَابَ مُقَدَّمًا | وَأَتَى فَلَكَ إِذَا أَتَيْتَ مُوَحَّجًا

ترجمہ متقدمین ہمارے لئے مثل ترتیب حساب اولاً جمع کئے گئے۔ اور موع بطور مذکور حساب اس کے پیچھے آیا یعنی جیسا حساب کا دستور ہو اولاً وہ لوگ تفصیل آئے اور جیسے حساب کے آخرین میزان ہوتی ہے اور مدار تفصیل الیسا ہی تو ہی کہ میزان اور مدار تفصیل میں سب حساب کا خلاصہ ہوتا ہے الیسا ہی تین متقدمین بالاجال جمع ہیں۔

يَا لَيْتَ بِاَيَّةِ شَيْخٍ دَمَعًا | نَظَرْتُ إِلَيْكَ كَمَا نَظَرْتُ فَعَزَّزًا

نصیب تعذر علی جواب اتنی ترجمہ می کاش وہ عورت کہ اس کے آنسوؤں نے بوقت رخصت مجھ کو نگاہیں کیا تجھ کو کچھ نہیں نیسے تجھ کو دیکھا تو وہ مجھ کو اس سفر طویل اور تحمل مصائب میں معذور رکھتی۔

وَتَرَى الْقَضِيَّةَ لَا تَرُدُّ فُضِيلًا | أَلَمْ تَنْسُ تَشْرِقُ وَالْحَسَابُ كَمَا هُوَ

نماصل لا تروا لما عدلی الفضية فوضب السحاب بفعل مضارع ترى الشمس السحاب۔ والكنه هو العظيم للثنا ترجمہ سو وہ بایک موع میں یہ عجیب بات دیکھی کہ اس کی ایک فضیلت اس کی دوسری فضیلت کو اگر کسی ضد نہیں کہ جو چاہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو چھپا لینا ہو مگر یہاں اختلاف ہے اس کو چھپنے مثل آفتاب کو چھپنا دیکھی گئی اور اس کے ابر عطا کو تہ بہ تہہ دونوں ایک حال میں جمع ہیں

أَنَا هُنَّ حَمِيمٌ النَّاسِ حَبِيبٌ وَهَذَا | وَأَسْرَرُ رَاحِلَةَ وَأَكْرَجُ مَجْبَرًا

اس میں انسانی اخفتی بسر بالیلا حتی انتیک۔ والکان من السرور فیکون سرور صاحبہ ترجمہ میں ہی سب لوگوں سے باعتبار مکان پاکیزہ تر۔ و باعتبار رواری خوشتر و بلحاظ تجارت کے سود مند تر ہوں۔

رَحَلَ عَلَى أَنَّ الْكَوَاكِبَ قَوْمَهُ | لَوْ كَانَ مِنْكَ لَكَانَ الْكُومُ مَحْتَدِلًا

ترجمہ یارہ رطل شیخ النجوم اس بنا پر کہ ادستار کسی قوم ہیں اگر وہ تیری قوم میں سے ہوتا تو باعتبار قبیلہ حالت موجود سے ہیر اور کریم تر ہوتا یعنی تیری قوم نجوم سے اعلیٰ و اشرف ہے۔

وَقَالَ قِكْرَتِ الْأَمْطَارِ بَادِلًا وَيُجَدِّدُهَا بِيَا مِي الْقِيَانِ وَقَدْ تَقَلَّتْهَا مِنَ الدُّلُوانِ الْمَطْبُوعِ فِي مَلَكْتِهِ

أَمْدَحِلْ أَلْمَرْبُوكَ الْهَضَارَ | قَدِيمًا أَوْ أَثَرِيَّكَ الْعَبَارَ

آرید اسم بلدہ وارو بانہار الشمس ترجمہ اسی آمد کبھی زمانہ قدیم میں تھیں سو بے شک ہوا یا کبھی تھیں غبار آریا گیا ہوئے کثرت ابر و باران سے یہ شبہ ہوتا ہے کہ کبھی یہاں دھوپ وغیرہ دیکھنے میں نہیں آئی۔

إِذَا مَا الْأَرْضُ كَانَتْ فِيكَ مَاءً | فَأَيْنَ يَجْعَلُ لِعَرَفَاتِكَ الْقَرَارَ

مازائد ترجمہ جیکر زمین تھیں بالکل پانی ہو تو تیرے باشندوں کو پانی میں ڈوبے ہو ہیں زمین کہاں قرار گاہ ہوگی۔

تَغَضَّبْتَ الشَّمْسُ مِنْ بَهَا عَلَيْنَا | وَمَا جِثَّ قَوَى أَرْوَسِنَا الْبَحَارَ



تو ربی العظیم اکل باعلیہ من اللحم ترجمہ میںے حوادث زمانہ کو جو سخت ترین لباس پہن لیا کہ وہ ہر طرف سے مجھ کو محیط ہو گئیں سو  
انہوں نے میرے استخوان و گوشت دانتوں سے نوح لیا اور ناخن سے میری کھال جیر ڈالی۔

لَوْ كُنْتُ كُلِّ لَحْيَةٍ لَوْ كُنْتُ كُلِّ لَحْيَةٍ لَوْ كُنْتُ كُلِّ لَحْيَةٍ

ترجمہ اور زمانہ ہر بار کے دیکھنے میں مجھ کو تیز اور غضب لودہ نگاہ سے دیکھتا ہوا اور ہر دفعہ کے بولنے میں مجھ کو خش بات  
سناتا ہوا غرض نا دیدنی دیکھتا ہوں اور ناشنیدنی سنتا ہوں۔

سَلَاكَتٌ يَوْمَ رَفِئَ الْأَمْرُ جَلَدٌ يَوْمَ رَفِئَ الْأَمْرُ

سدرت بر لہزہ ترویغ الغلام رافق العشر بن فویافع ترجمہ مجھ کو بہالت طفلی و نوجوانی گردش زمانہ سے بالا اڑا سوئیے  
اُس کو اپنے قصد سے فخر دیا اور اُسے مجھ کو بلحاظ صبر فخر کیا۔ یعنی میرا قصد اس پر غالب رہا اور میرے صبر پر وہ غالب آیا

أُرِيدُ مِنْ أَلْيَا مِمَّا لَا يُرِيدُ كَا

ترجمہ میں زمانہ سے ایسے مقصد بلند کرنا خواہاں ہوں جس کا میرے سوا اور شخص ارادہ نہیں کرتا بلکہ میرے ولین ایسے  
امر عظیم کا دوسوہ بھی نہیں آتا۔ اپنی اولوالعزمی کی ترمیم کرتا ہے۔

وَأَسْأَلُكَ مَا اسْتَخَقُّ قَضَاءَهُ

ایسرا حاجت طلبہانی غیر ادا تا ترجمہ اور میں زمانہ سے ایسے مطلب کے پورے کرنے کا سوال کرتا ہوں جس کے ملنے کا  
میں مستحق ہوں اور میں ان لوگوں میں سے نہیں ہوں کہ اپنی حاجت کو بی وقت مانگے یعنی بلکہ ایسے مطلب کی دعا  
کرتا ہوں جسکی عطا کا وقت ہے۔

وَلِي كَيْدٍ مِّن رَّأْيِ هِمَّتِهِ الدَّوْلَى

ترجمہ اور میرا ایسا جگر ہے کہ اسکی ہمت کی رائے میں فراق احباب اور سفر ہے سو وہ جگر اپنے قصد بلند کے سبب مجھ کو  
سخت سواری پر سوار کرتا ہے اور پیشہ دشت گردی و صحرانوردی میں مبتلا رکھتا ہے۔

تَرَوْقِي بَنِي الدُّنْيَا عِيَا تَرَوْقِي

تروق تسر و محبوب ترجمہ اس دنیا کو اس کے عجب خوب معلوم ہوتے ہیں اور متوجہ کرتے ہیں مگر میرا دل شمشیر مانے  
حقیقتاً رہند پر عاشق ہر زمانہ سقید دنیا پر یعنی میں عیاش نہیں ہوں سپاہی ہوں۔

أَحْوَجِهِمْ رَحَالَهُ لَا تَرَالِي

او یعنی الی ان ترجمہ میرا دل صاحب ہمتا کے کثرت سفر ہے کہ مجھے وہ ہمیشہ جب تک میں اپنی ایام عمر قطع کر دین  
ہر شہسائے ناپید کن رہے بقصد فراق احباب قطع کراتی ہوں یعنی بیشہ سفر میں رہتا ہوں۔

وَمِنْ كَانَ عَنْ هَيْبٍ جَنِيْبٍ حَتَّىٰ

وَجِلَّ طَوْلُ الْأَرْضِ فِي عَيْنِهِ شَبْدًا

ترجمہ یہ کہ اگر کسی شخص کو چھوڑ دیا جائے تو اس کے دو پہلوؤں میں سے ایک ہاتھ بندھا کر لے گا تو وہ اسکو سفر نامی پر لکھے گا اور طول تمام زمین کو اسکی انگلی میں بھر دے گا۔

وَفَارَقْتُهُمْ مَلَانٍ مِنْ شَنْفِ كُودَا

بے میری آرزو پوری نہ ہوئی تو میں اُسے ایسے حال میں جہاد کا کمر باندھ کر اپنے بغض سے پر تھا۔

وَلَمَّا رَأَيْتُ الْعَبْدَ الْحَزْمَ الْكَافِرَ

ترجمہ اور جبکہ میں نے غلام یعنی کافور کو ازاد شخص کا مالک دیکھا تو میں نے اُس سے ایسا انکار کیا جیسا ازاد مرد غلام سے کیا کرتا ہوا ایسے حال میں کہ میں ایک ازاد شخص یعنی سیف الدولہ سے طالب رزق تھا۔

وَمَصْرَعِي أَهْلَ كُلِّ عَيْبَةٍ | وَلَا مَثَلُ ذَا الْحُجَّةِ عَجُوبَةً مُثَلِّيًا

ترجمہ اپنی زندگی قسم مصر پر عجیب چیز کا صاحب ہو کر اس جہی لینے کا قور کے مانند کوئی اعبود انوکھا نہیں ہو۔

عَدَا ذَا عُلَّ الْجَائِبِ أَوْ لَا

تو کہ جس عجیب مصریاد یا شمار کئے جاتے ہیں تو ان میں کا فورا دل شمار کیا جاتا ہے جیسا شمار میں چنگیا سوا اول  
شروع کیا جاتا ہے یعنی وہ عجیب میں سب سے گھٹیا ہے۔

فِيهَا هَرَمٌ لِلنَّبِيِّ يُكَادُ الْوَرَىٰ وَيَا أَيُّهَا الْخَوِيُّ مِنْ أَمْكُ الْبَطْرَا

والبظر ما بین اسکتی الفرج یعنی مابین دو کرانہ فرج زن و آفتہ بظنار طویل تر محکم  
واسے تمام دنیا کے نوچے ہوئے بال یا ای چٹھہ سرکھی ہوئی بڑھیا اور کسبب عبرت خلاق اور اسی خصی تیری مان فراخ  
ں کو ن بلا حتی جنتے تجھے مالائق کو جتنا۔

تَوْبِيخًا لِمَنْ تَذَرُ أَنْ يَمْسِكَهَا	التَّوْبِيخُ يُقَالُ تَوْبَخْتُ بَعْدَ اللَّهِ تَعْبُدُ فَمَصْرُ
---	--

باب اضم جیل بن السودان ترجمہ اسکی مادر گروہ نوب سے جو نیم ملک حبش ہی تھے مگر اسکو یہ معلوم تھا کہ اسکا  
 مائیا بعد خداوند تعالیٰ کے مصر میں پرستش کیا جاویگا یعنی وہ انکا حاکم بیگنا۔

وَرَوْمَ الْعَبْدِيِّ وَالْعَطَارَةِ الْغُرَا

میرے اور وہ یہ بھی نہیں جانتی تھی کہ انکا بیٹا زمان سفید رنگا نار پستان مانتد بتان اور غلامان روئے اور ہر

خُذْهُ مِنَ اللَّهِ الْعَلِيِّ إِذَا دَا	الْأَرْبَعُ كَانَتْ أَرَادَتْهُ نَسَا
--	---------------------------------------

فصل من الله العلي ارادة الارتما كانت ارادته شتوا

کیونکہ غیر دشمن سب اسکے حکم سے ہو پس حکومت کا فوراً گوشہ کر کے حکم سے ہے۔

وَاللّٰهُ اَيُّهَا وَلَيْسَتْ كَهٰذَا اَظْنٰكَ يَا كَاظِمًا لِّهٖ الْكِبَرٰى

ترجمہ خدا کی آیات قدرت بہت ہیں مگر ایسے بڑے کوئی نہیں ہے اسی کا قورمین تجھ کو خدا کی بڑی آیت قدرت خیال کرنا ہوں۔

لَعَمْرِي مَا دَهَسَ رِيْلَهُ اَنْتَ جَلِيْبٌ اَلَيْسَ بَيْنِيْ ذَا الدَّهْرِ اَحْسِبُهُ دَهْرًا

ترجمہ قسم بخدا کہ اسی کا فور جس زمانہ میں تو ہو وہ اچھا نہیں ہے کیا تجھ کو یہ زمانہ یہ خیال کرتا ہے کہ میں اس کو اچھا زمانہ سمجھتا ہوں یعنی یہ بات ہرگز نہیں ہے بلکہ بڑا زمانہ ہے۔

وَالْقُرْيَا كَاظِمًا لِّهٖ نَلُوْجٌ لِّىْ فَفَارَقْتُ مَدِيْنَهٖ فَارَدْتُكَ السِّرَّ وَالْقُرٰى

ترجمہ اسی کا فور جب تو میرے روبرو ظاہر ہوا تھا تو میں سر تکب کفر ہوتا تھا یعنی تیری تعظیم کرنے کی ایسی تھی جیسی بت کی تعظیم جو کفر ہے سو جب سے میں تجھے جدا ہوا ہوں شرک و کفر سے دور ہو گیا۔

عَثَرْتُ لِّسِيْرِيْ خَوْفًا وَالْعِيَا بَهَا وَلِعَبًا بِالسَّبْرِ عَمَّا وَكَعَبْرًا

ترجمہ تیرے صبر کی طرف حریصانہ آنے میں نے بڑی لغزش کھائی اور خطائی۔ اور جب وہاں آیا تو مجھ کو رنجت وہاں سے ٹوٹ آئی تھی ہوئی اور یہ میرا ارادہ درست تھا کہ اس میں کچھ لغزش و خطا نہ تھی۔

وَفَارَقْتُ خَاطِرَ النَّاسِ فَاصْلٌ شَرِيْهُمُ وَاَكْرَهْتُمْ طَرًا لِاَنَّكَ لَهٗمُ طَرًا

ترجمہ اور میں نے بہترین آدمیوں سے یعنی سیف الدولہ سے مفارقت کی ایسے حال میں کہ بدترین خلق کا قصد کرنا والا تھا یعنی اسی کا فور کا اور میں نے مفارقت کی اس شخص سے جو سب کا کیم تھا اس شخص کے لئے جو سب کا کیم تھا۔

نَحَاشِيْ اَلْخُفْيٰى بِالْعَدْلِ جَارِيَا لَّانْ رَّجَلِيْ كَانَ مِنْ حَلَبٍ عَدْرًا

ترجمہ سو کا فور خفی نے سبب بد عہدی و خلف وعدہ عذاب بطور جزا مجھ کو یا کیونکہ میرا کوچ حلب سے یعنی ہندو کے پاس ہو براہ عہد شکنی تھا۔ غرض جیسا میں نے سیف الدولہ سے عذر کیا تھا اسی طرح کا فور نے مجھے عذر کیا۔

وَمَا كُنْتُ اِلَّا قَاطِلٌ لِّاَيِّ اَمْعٰنٍ بِحَرْفٍ وَلَا اَسْتَصْحَبْتُ فِيْ مِهْنَتِيْ سِجْرًا

ترجمہ اور میں در صورت قصد کا فور تھا مگر سست رہا کہ نہ اعانت کیا گیا نہ ہوشیاری سے اور حلب سے بجانب کا فور متوجہ ہونے میں نے عقل کو ساتھ لیا تھا۔ کا فور کے پاس آنے سے پچھتا رہا ہے۔

وَقَدْ كَرِهْتُ اَلْخَطَرَ فِيْ مَدِيْنَتِهِ وَلَوْ عَلِمْتُ اَقْدَ كَانَ يَلْحٰى بِمَا يَطْرَا

ترجمہ اور خنجر لیتے کا فور نے جانا کہ میں نے اس کی تعریف کی اور اگر وہ اس کے مصاحب سمجھتے تو جان لیتے کہ میرے سبب انہی کے سبب وہ ہو گیا جاتا ہے۔ واقعی کا فور کی اکثر معیج باطنی تغیر ہو رہا ہے۔

حَرَمْتُ عَلَىٰ دَهْبِيَّاءٍ مِّمَّصٍ قَدْنَتِيْ وَلَمْ يَكُنِ الدَّهْيَا اِمْرًا مِّنْ سُبْحَا



فتنہ بہت تہترچیمہ میں مصیبت مصر کے معاملہ میں بری ہوشیاری کی اور اس سے آگے بڑھ آیا یعنی کافور مجیکو قرار نہ کرنا  
اور اصل میں کوئی مصیبت تھی مگر وہ جسے جزیرت کی یعنی میں خود وہ بیان جاتا نہ یہ تکلیف اٹھاتا۔

سَا جَلْبُهَا اسْتَبَاكَ مَا حَلَّكَ مِنْ اسْتَبَاكَ جَرْدًا مَقْسُطَةً عَجْرًا

اجلب علی الفرس زجرہ - والضم للخیل - وجرداع صفا تھا بیان للضمیر فی اجلبہا والا اصل فی العبارة ما جلبہا جربا مقسطة  
غیر شاہ ماحملہ من استہا ترجمہ اب میں ان گھوڑوں کو جو عمدہ اور سبب کثرت دوڑ و ہوپ کے گرد باد و غبار کو وہ  
ہوں اور تیزی میں مانند اون نیزے کے ہوں جنکو انکو سارے رہیں چمکا دوں گا یعنی ان کے ذریعہ دشمنوں پہ  
دبا واکرونگا۔

وَاطْلُمُ بِصَبَا كَالْتَقْصُوسِ طَلْمُ إِذَا طَلَعَتْ بِصَبَا وَأَنْ غَرِبَتْ حَمْرًا

ترجمہ اور نکالوں گا چکر شمشیر و نکو انکی روشنی اور عکس مثل آقا بون کے ہے جب وہ اپنے میانوں سے نکلتی ہیں  
توسید چمکتی ہوتی ہیں اور میانوں میں کیاتی ہیں تو خون اعدا سے سرخ ہوتی ہیں۔

فَإِنْ بَلَغَتْ نَفْسِي الْمَيِّ فَمِنْهُمْ وَالْأَفْعَدُ أَبْلَغْتُ فِي حَرْصٍ مَا عَدَدًا

ترجمہ سو اگر میرا نفس اپنے آرزو کو پہونچ گیا تو اپنی عزم کی برکت سے ہے اور اگر نہ پہونچا تو اپنے اسکی حرص میں  
اُسکو عذر تک پہونچا دیا ہے یعنی اب میں سزا دے ہوں۔

وقال يبيح ابا بكر علي بن صالح الكاتب مشق

يَقْبُرُ نَدَى فِرْدَوْسٍ سَبِيحِي الْجَرَادِ لَذَّةُ الْعَيْنِ عَلَى لَذَّةِ الرِّدَا

الفرزدوہر السیف - والجراد القاطع منہ - والبرز مبارزۃ الاقران نے الحرب ترجمہ میری شمشیر بران کا جو ہر ہے جو ہر  
کے مانند ہے یعنی جیسا میں چلتا ہوں اور ماضی العزیم ہوں ایسے ہی میری تلوار ہے کہ وہ آنکھ کے لئے پوری لذت ہی  
اور لڑائی کے واسطے سامان کامل۔

بَحْسَبُ الْمَاءِ خَطٌّ فِي لَهَبِ النَّارِ وَإِذَا قَامَ الْخَطُّ طَرَفِي الْأَمْحَرَارِ

الاحرار جمع حرز و هو العوذة لانها تحترجها لها من الشياطين ومن العين ترجمہ تلوار کی چمک کو آگ سے و اشارہ جو ہر  
کو جو آئین ہیں اور انکی باریکی کو خطوط باریکی پانی سے تشبیہ دیتا ہوا اور کہتا ہوا کہ تو گمان کرے کہ باریکی خطوط پانی کے  
شعلہ آتش میں کھینے گئے ہیں جیسے تصویر و عین باریکی خطا کثر ہوتے ہیں۔

كَلَّمَارُ مَتَّ لَوْنُهُ مَدَحُ الْمَاءِ ظَرْمُوهُمْ كَأَنَّكَ مَيْتُكَ هَارِي

ترجمہ جبکہ تو چاہے کہ شمشیر کارنگ معلوم کرے تو دیکھنے والے کو اُسکے پانی اور چمک کی موج دیکھنے سے روکتی  
ہے گویا وہ تجھے دل لگی کرتی ہے۔

وَدَقِيقٌ فَكَدَى الْهَيْبَاءُ اِنْجَارِي ۱۱

مُكْوَالٌ فِي مُسْتَوْدَعٍ هَارِزِي

الینا ہوا تیرا وہ شمس اذا دخلت من موضع ضيق - و مستودع الضرب ای فی متن ستیو - و ہر بار کبھی ویدر سبب و قدری  
ہیسا ای مقدار ترجمہ اور وہ جو ہر بار یکا ہین شل فرہ کے اور خوشنایین اد سبب چمک کے پے ویسے آئیوا سے  
ہین اور وہ ایک پہل حیر الضرب ہین ہین - اور سبب آبداری کے اٹمن شاعون کے موحین آتی جاتی ہین -

وَرَدَ الْمَاءُ فَالْجَوَائِبُ قَدْ رَا ۱۲

شَدِيدَتْ وَالْبَقِيَّةُ تِلْكَ مَا جَوَّازِي

الجوازی جمع جائزہ وہی التي خربت بالطرب عن اللار من الوض ترجمہ وہ تلوار پانی میں آئی سوا کے اطراف یعنی دونوں  
دباروں نے قدرے پانی پیا اور جو اُنکے متصل آسکا پہل ہے وہ تشہہ رہا - و متور ہے کہ ساری تلوار کو جھجالتے نہیں ہین  
بلکہ صرف دباروں کو تاکہ پوت سے ٹوٹ نہ جاوے -

حَمَلَتْهُ خُمَارٌ لِّلْذَهَبِ حَتَّى ۱۳

رَحَى عُنْتَا جَهْ إِلَى خَرَارِي

حامل السيف ہی بخارہ - و الخراز ہوا الذی خیر زبا سیدو احوال و غیر ہا ترجمہ اُس کو زمانہ کے پرتلون نے اس کثرت  
سے اٹھایا ہے کہ وہ پرتلے میان سینے والی کی طرف محتاج ہین یعنی وہ تلوار پہلے وقتوں کی ہے اور کثیر الاستعمال -  
زمانہ کی طرف نسبت مجاز ہے -

وَهُوَ لَا يَلْقَى الدَّمَاءَ غَدَا ۱۴

كَذَلِكَ وَلَا عَرَضَ مُنْتَصِبٍ اِنْجَارِي

غرایہ مابین متذہ و حدہ - لا تقی السیف سلمہ - و الخازمی جمع حمزة وہی ہا یعنی یہ لانا انسان ترجمہ سو وہ ایسی تیز  
ہو کہ خون اعدائے کے دونوں کناروں کو نہیں لگتا اور نہ اُسکے کھینچنے والی کی برو کو رسوا میان لاقی ہوتی ہین یعنی  
اُسکا وار خالی نہیں جاتا اور جسم ہین سے صاف نکل جاتی ہر -

يَا مَرْيُومُ الظَّالِمَ عَرِيٌّ وَدَوْضِي ۱۵

بُكَرٌ شَرِيٌّ وَمَعْقِلِي فِي الْبَرَارِي

الروض جمع روضہ - و المعقل الحصن - و البرار الصحراء الواسعة ترجمہ اسی مجھے تاریکی دو کرنے والی سبب اپنی دشمنی  
کے ادراے میری بخوار کی کہ نہ سبب اپنی خیرت کے میری باغ اور اے میری قلعہ صحرائی لق و دوق میں  
یعنی اے سبب میری حفاظت کے -

وَالْبَهَائِي الَّذِي لَوْ اسْتَطَعَتْ كَانَتْ ۱۶

مُقَلَّتِي عَمْدًا مِنْ أَلَا عِزَّازِ

ترجمہ اور اسی ایسی شمشیر بانی کہ اگر چکو مقدور ہوتا تو اُسکے اعزاز کے سبب میری چشم ٹٹکا سیان ہوتی -

إِنْ بَرَّقَتْ إِذَا بَرَقَتْ فَعَالِي ۱۷

وَصَلْبِي إِذَا صَلَّتْ اِنْجَارِي

الصليب الصوب - و الاربعاء یا بقال من الرجز و هو ضرب من الشعر ترجمہ میرے افعال حسنہ تیرے برق کو موافق  
ہین جب تو چمکے اور میرا شمار جزبہ نہا میری اس قسم کی آواز ہے جیسے تو آواز کرتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ میرے

افعال ایسے روشن ہیں جیسا کہ پہلے ادریسہ انجمن اشعار میں اسٹارٹ مقام تیری افانہ کے ہو۔

وَلَكُلِّ لَحْمًا مَّحْمُولًا هَكَذَا إِلَّا لِكُلِّ رَجُلٍ رَفَاقٌ وَكَأَلَا جَوَارِ

المعلم الذی قدر نفسہ فی الحرب بعلامہ یوسف ہا وکان یفعلہ الابطال من العرب وَاَلَا جَوَارِ لَاسَاطَ ترجمہ اور میں نے جنگ و اسطرن بجائے لٹا نہیں انہیں اٹھایا مگر واسطے مارنے گردنوں اور کروں دشمنوں کے۔ یعنی لڑائی میں میں نے جنگ و نہایت کے لئے نہیں باندھا بلکہ قتل ادراس کے لئے۔

وَلَقَدْ جَعَلِي بَيْنَ الْحَدِيدِ بَيْنَ عَلِيٍّ وَبَيْنَ

الضیغ میں علیہا لڑتا تھا وَاَلَا جَوَارِ ترجمہ ادریسہ نے جنگ و اسٹارٹ مقام تیری افانہ کے ہو۔

سَلَّمَ الْكُفْرَ بَعْدَ وَهْنٍ بِسَجْدٍ

وَلَقَدْ جَعَلِي بَيْنَ الْحَدِيدِ بَيْنَ عَلِيٍّ وَبَيْنَ

وَلَقَدْ جَعَلِي بَيْنَ الْحَدِيدِ بَيْنَ عَلِيٍّ وَبَيْنَ

یواری بادل و یامش و ابن صلح ہو المروج ترجمہ اور میں نے اپنی تمیز کی مثل کی اندر کی سو پہ آرزو ایسی تھی جیسا ابن صلح مروج کا مثل تلاش کیا جاوے جو ممکن ہی نہیں ہے۔ یہہ مخلص نہایت عمدہ ہے۔

لَيْسَ كَلِّ الشَّرَّاءِ بِالْزَوْجِ وَالزَّوْجُ بِالْزَوْجِ

السر جمع سری و ہوا السید۔ والروز بازی ہو المروج نسبت الی یدر ایسہ و روز باز بلکہ من بلاد العجم ترجمہ سب سروا شل خدیج نہیں ہوتے اور نہ ہر پرندہ مثل باز کے ہوتا ہے۔

فَارِ بَيْنَ لَه مِنْ الْجَحْلِ تَلْجُ

ابرواز ہو اور بزرگدلوک العجم۔ غیر اسمہ للوزن علی عاده العرب بالاسما العجمیہ ترجمہ مروج فارس کا باشندہ ہو کر اس کے سر پر نجد و شرف کا تاج ہو مثل اس تلج کے جو جوہر سے ابروینہ کے سر پر تھا یعنی یہ شخص خاندان شامی میں سے ہے اور پیر ویزے بڑھ کر ہے۔ اس کے سر پر جوہر کا تاج تھا اور اس کے سر پر شرف کا۔

نَفْسُهُ فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ

عزوتہ افانہ نسبت الی ابیہ ترجمہ مروج کی فائز اولیعت ہر اصل شریف پر فائز ہو اگرچہ میں اس کی آفتاب سے نسبت لگاؤں

وَكَانَ الْفَرِيدُ وَالْذَّائِلُ

قُوَّتُ مِنْ لَفْظِهِ وَسَامِعًا لِرِكَازِ

وسام عطف علی اسرار کان۔ وایچر ایجاز و المعجز و اللہ العزیز یا توفیق صدق و وعدہ و یکون کبیر التبریر و سام عروق الذہب  
واضا ذوال الرکاز لان الرکاز ہی معاون الذہب و کنوز ابحا بیتہ ترجمہ اور گویا در یک دانہ اور اور قسم کے سوتی اور یا قوت  
اور رکبانے معاون ذہب و فضہ اُسکے بعض نقطون سے ہیں۔

نَشَأَتْ قَلْبَهُ حَسَانُ الْمَعَارِجِ | عَنْ حَسَانِ الْوُجُوهِ وَالْأَعْيَارِ |

ترجمہ خوب رویان بلند نامی نے اُسکے دل کو مشوقان خوش چہرہ و خوش سہرین سے روک دیا ہو یعنی وہ عیاش نہیں ہے۔

تَقْضُمُ الْجَمْرَ وَالْحَدِيدَ الْهَرَادِي | دُونَهُ قَضْمُ سِلَاحِ الْهَسَاوِي |

ترجمہ اُسکے دشمن انگاروں اور لوہے کو اُسکے حد کے سبب ایسی طرح چباتے ہیں کہ شکر بلا دیا ہو یا کچا نا اُس سے کہہ  
یعنی چونکہ اُسکے دشمن اُس سے کسی چیز میں لگا نہیں کھاتے ہیں اس لئے براہ غضب لگ اور لوہے کو چاؤ دیتے ہیں۔

بَلَّغَتْهُ الْبَلَاغَةُ أَجْمَلُ رِبِّ الْعُقُولِ | وَنَالَ الْأَسْحَابُ بِالْإِيْجَازِ |

الاسحاب الاکثر۔ والعقول القلیل ترجمہ بلاغت نے اُسکو سبب تھوڑی سعی کے نہایت کو پہونچا دیا ہے اور اُسے  
ایجاز اور اختصار میں اطمینان کو حاصل کر لیا ہے یعنی وہ اپنے بلاغت کے باعث تھوڑی کوشش سے نہایت کو  
اور ایجاز سے اطمینان کو پہونچ گیا ہے۔

حَامِلُ الْحَرْبِ وَالذِّیَاتِ عَزَّ الْقَوْمُ وَثَقُلَ الدِّیُونُ | وَالْأَحْمُولُ |

الاعوار الاعیاء ترجمہ مدح سب قوم کی طرف سے اٹھائیو الا تکلیف جنگ و دینیوں کا اور گرانے قرضوں کا اور دروازوں کا

كَيْفَ لَا تَنْشِئُكَ وَكَيْفَ تَنْشَكُوا | وَكَيْفَ لَا يَمْنُ شَيْكَا هَا الْمَرَارِي |

المراری جمع مرز سے و اصلہ المرفوف و للضرورة ترجمہ سوین تعجب کرتا ہوں کہ مدح تکلیف مذکورہ و شوق ساقی سے  
کیوں شکوہ نہیں کرتا اور اور لوگ کیوں شکایت کرتے ہیں اور حال یہ ہے کہ یہ سب مصائب مدح پر گذرتے ہیں  
نہ ان لوگوں پر جو اُسے شکوہ کرتے ہیں۔

أَيُّهَا الْوَاسِعُ الْوَنَارُ وَمَا فِيهِ مَهِيَّتُ لِمَا لَكَ الْجَمَّارُ |

الفنار المنزل۔ والجمار الذی یجوز بالمكان ولا یقصد فیہ ولا یسبیت ترجمہ اے بڑے گھر والے اور حال یہ ہے کہ  
اُس گھر میں باوجود وسعت کے تیرے مال کو جو دیان سے جاتا ہوا گذر تا ہو شب باشی کی جگہ نہیں ہے بخیرہ تیری  
گھر یکسارت بھی قیام نہیں کرتا بلکہ قسما مومن کو دینا لتا ہے۔

بِكَ الصَّحْبِ شَبَابًا الْأَسْنَةُ عَذْبًا | كَشَبًا اسْتَوْفَى الْجَوَادُ الْقَوَارِي |

شباب الالاستہ حید۔ واسوق جمع ساق۔ والنوازی النواقر ترجمہ سبب تیری حمایت کے تیرے دیان نیرون کی سیر  
تزدیک مثل تیری ساق نہیون جنت کرینوالی کے سو گئیں اپنے غیر قابل مبالغہ۔

وَالَّذِي عَقَبَ الْوَدَّ بِفِي حَقِّي دَاوُدَ إِحْسَانًا وَفِي هَؤُلَاءِ

آئینی رنج و النطف ترجمہ اور نیزہ روینی میری طرف سے نوٹ کیا یہاں تک کہ وہ ایسا پسرا جیسے ہوزمین حروف یعنی با واد و زای یعنی وہ بجائے میری طرف آئیے خود اپنے اوپر اپنے لگا اور مجھ کو کچھ نقصان نہ پہونچایا۔ ہوزمین الف بضرورت شعری زائد کر دیا ہے۔

وَيَا بَاكَ الْكَذَّابُ الْمَكِيدُ وَالْتَّيْسُ عَمَّنْ مَّقْضَى الدَّعَاوِي

التاسی التعزی۔ والتعازی جمع تعزیتہ ترجمہ جب کوئی مر جاتا ہے تو تیرے اجداد کو رام کو یاد کر کے ہلمو صبر اور تسلی حاصل ہو جاتی ہے اس شخص کے صدر مرگ سے جو راہی عالم بقا ہوتا ہے۔

تَرْكُوا الْأَرْضَ بَعْدَ مَا ذَلُّوْهَا وَمَسْتَنْتَ تَحْتَهُمْ بِلَا مَهْمَا

الہما ز صید فی عقب الارکب جنس بہا بطن الدابتہ تسی تسرع فی التسی ترجمہ تیرے آبا کے گرام زمین کو چھوڑ گئے بعد اسکے مسلح کر نیکے حال آنکہ چلی زمین اُنکے نیچے بلماہینہ اور کانٹے کے۔

وَإِطَاعَتُهُمْ أَلْبَسُوا وَهَيْبُوا وَكَلامُ الْوَرَى لَهُمْ كَالْخَارِ

الغائبہ فقال تا غذا لابل والشم ترجمہ اور اُن کے لشکر دن نے اطاعت کی اور لوگوں کے دون میں اُن کی ہیبت والی گئی سو خلق کا کلام اُنکی ہیبت سے ایسا پست اُنکے روبرو ہو گیا جیسے کھانسی والے کی آواز باریک و پست ہو جاتی ہے

وَهَيَّانَ عَلَى هَيَّانٍ تَسَابَكَ كُنُكٌ يَدُ الْحَبُوبِ فِي الْأَقْوَارِ

ہامی تفعل من التامی و ہر یفعل منی التصدیق قولہ تایت ہذا لاطری احسن الصنع و ہو النطف فی الفصل والاقواز جمع توہری القطعۃ التیہ قوس البریل ترجمہ اور بہت شریف مرد مدہ ناقون پر سوار تیری پاس تے ہن بقدر شمار و انہائے ریگا کوڑے گول توہری ریگ میں

صَفْهَا السَّيْرُ فِي الْعَرَاءِ فَكَانَتْ فَوْقَ مِثْلِ الْمَلَأَةِ مِثْلَ الطَّرَارِ

العرا الارض الواستہ۔ والملا جمع ملاۃ وہی الازار۔ والطراز مایکون فی الثوب فارسیہ علم جامہ ترجمہ اُن ناقون کو سیر سیدین وسیع نے ایک قطار میں کر دیا ہے سو وہ ناقی ایسے سیر سے جاتے ہیں کہ تیرا پلہ کہ وہ بہت ہے سیدھا ہوتا ہے

فَحَكَّ فِي الْحُمْرِ فِعْلَكَ فِي الْكُفْرِ فَأَوْدَى بِالْعَنَتِ رَبِّبِ الْكِنَارِ

العنترئس الناقۃ الشدیدۃ الصلیۃ۔ والکنار الکثیرۃ اللحم ترجمہ سو اُس ریزہ کو مضبوط و طیار ناقون کے گوشت میں وہ اثر کیا جیسا تیرا فصل تیرے مال کثیر میں اثر کرتا ہے یعنی جیسا تیرا تھ تیرے مال کو فنا کر دیتا ہے ایسا ہی سفر نے ناقون کے گوشت کو فنا کر دیا۔

كَلَّمَاجَادَتِ الظُّلُونُ بُوْعَدٍ عَنكَ جَادَتِ يَدُ الْبَا لَاجِنَارِ

ترجمہ جبکہ لوگوں کی گمان تیرے وعدہ کی بخشش کرتے ہیں یعنی حباب اعلیٰ گمان میں یہ آتا ہے کہ مدوح و مدح عطا فرمایا گیا  
تو فوراً تیرے ہاتھ اٹکا وعدہ لینے خیال وعدہ کو پورا کر دیئے ہیں۔

وَلَمَّا الْفُؤَالُ وَهَوَا كَرَاهَى يَفْخُوكَا  
وَأَحْكَى فِيهِ إِلَى الْأَعْجَازِ

فجواہ معنہ ترجمہ اور ہم کہتے ہیں اور وہ اس کے معنی سمجھتا ہوا اس قول میں اعجاز کی طرف زیادہ راہ پائیوا لہے۔

مَلِكًا مُنْشِدًا الْقَدْرِ يَجْزِي لَدَيْهِ  
وَإِضْمُ التَّوَكُّبِ فِي يَدَيْ بَرَّازِ

القدر یعنی الشعر ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اس کے روبرو شعر پڑھنے والا ایسا ہے جیسا کوئی تہان کو بزار کے سامنے کھڑا  
یعنی اس فن کا کامل ماہر ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَجُودُ عَلَيْكَ  
شُعْرَاءُ كَانَتْهَا الْحَازِبَارِ

اعجاز باز حکایتہ صوت الذباب ولسی الذباب خاز باز ترجمہ اور بعض لوگ ایسے ناواقف ہیں کہ ان کے پاس ایسے شاعر  
گزرتے ہیں کہ ان کا کلام کہیوں کی بہن بہن ہے یعنی محض بربیان۔

وَيَزِي أَنَّهُ الْبَصِيرُ بِهَذَا  
وَهُوَ فِي الْعَصِيِّ ضَمًّا لِمِ الْعُكَّازِ

ترجمہ وہ شخص جنکے پاس ایسے شرا جاتے ہیں ایسا سمجھتے ہیں کہ ہم فن شعر کے جاننے والے ہیں حالانکہ وہ نابینا  
ہے جسکی چوہستی جاتی رہی ہوا اور اس لئے بھٹکتا پھرتا ہے۔

كُلُّ شَيْءٍ نَظِيرٌ قَائِلُهُ بَيْنَكَ وَعَقْلُ الْجِنِّ مِثْلُ الْجَارِ

ویردی نظیر قائلہ منک ترجمہ اس شاعر ناقص کی طرف خطاب کر کے کہتا ہے کہ تیرا ہر شعر نظیر ہے اس شخص کی جسے  
اسکو تیری طرف قبول کیا اور عقل صلہ دینے والی کی مثل عقل صلہ دے گئے کی ہوتی ہے یعنی عقل مدوح کی جسے تیرا  
شعر قبول کیا مثل تیری عقل کی ہے کیونکہ ماہر فن شعر عمدہ ہی کو قبول کرتا ہے اور ناواقف عمدہ اور غیر عمدہ کو  
بلاتمیز قبول کرتا ہے۔ اور روایت میں ہے یعنی نظیر قائلہ فیک کی یہ معنی ہو گئے کہ ہر شعر مثل اپنے قائل کے تیرے حقیقین  
ہوتا ہے اگر اسکا قائل اچھا ہے تو شعر بھی اچھا ہوگا اگر برا ہے تو برا۔

وَقَالَ وَقَدْ اِفْتَنَ الْمَوْزَنُ فَوَضَعَ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْكَاسِ مِنْ يَدِهِ فَقَالَ بُو الطَّيِّبِ رَتَبًا

الْأَذِنَ وَمَا أَذْكَرْتَ نَاسِيًا  
وَلَا لَيْلَتَ قَلْبًا وَهَوَا قَائِيًا

ترجمہ سن اسی موزن تو اذان دی سو تو نے فراموشکار کو یاد نہیں دلایا اور تو نے اپنے افان سے اس دلوں نرم نہیں  
کیا جو سخت دل ہے۔ یعنی سیف الدولہ اپنے بند و اوقات ماز اور نرم دل ہے۔

وَلَا شَيْءٌ إِلَّا مَبْدُوحٌ مَعَالِي  
وَلَا عَنْ حَقِّ خَالِقِهِ بَكَاسِ

ترجمہ اور ایسی سببیں مینوشی کے سہ کا موٹے روکا نہیں گیا اور نہ اپنی خالق سے حق سے بسببیں ساغرے کے

## وقال یحییٰ عبید اللہ بن خراسان

أَطْبَقَتِ الرَّحَى لَوْ أَنَّ كَلْبَةَ الْكَلْبِ لَمَّا عَلَتْ وَتَجَلَّى فِي الْهَوَى نَفْسِ

الانسی بالتحریک جاعۃ الناس۔ والتس الماک ترجمہ ای اہوی وحشی اگر اڑے اسے نہوتے جنگے عشق میں مین مبتلا ہوں تو میں ایسے نصیب کے ساتھ صبح نکرتا جو اسکی محبت میں ہلاک ہو نہیو الا یہ۔ شاعر اہوی وحشی سے اسلئے خطاب کرتا ہے کہ بسبب کثرت قیام صبح جو لازم جنون عشق سے ہے وہ اس سے مانوس ہو گئی ہے۔

وَلَا مَسْقِيَتِ الذُّرَى وَالْمَرْزُوقَةُ دَمْعًا يَنْتَفِخُ مِنْ لَوْحَةٍ نَفْسِ

ترجمہ اور مین زمین کو اپنے اشک سے جسکو میروم گرم خشک کرتا ہے ایسے حال میں کہ باران نے برسا موقوف کر دیا ہے تروتازہ نکرتا۔ یعنی اگر مجھ کو مرض عشق اہوی اسے ہوتا تو میں اپنے اشکو سے زمین کو تر نکرتا گو زمین کی تری کو میری آہ گرم جو بسبب حرارت عشق بے خشک کر دیتی ہے۔ غرض میں سوزش و رون و کثرت گریہ میں مبتلا ہوں۔

وَلَا وَفَقْتُ بِحُجْمِ مَسْمَى لَأَلْتَهُ ذِي الْأَرْسَمِ حُرْمِ فِي الْأَرْسَمِ الدَّيْرِ

النسی والمسا واحد بالصبح والنصب۔ والرسم الا ترجمہ ارسم والد رس جمع وارستہ وارس ترجمہ اور اگر مجھ کو مرض عشق مجبور نہ ہوتا تو میں اٹل دم و رسوم فریق ایک جسم ناز و نزار کو کہ غم فراق میں بالکل تحلیل ہو گیا ہے نشانہ سے منزل مجبور پر جو بسبب کثرت ریاغ و امطار بہت جلد مند رس ہو گویا ہن بھالت اضطراب کرتا کرتا۔

صَرِيحٌ مَقْلَتُهُ سَأَلَتْ دَمْعِي قَتِيلٌ فَكَيْسِيرُ ذَاكَ الْجَفْنِ وَالْعَيْسِ

یخوز فی مریح الحركات الثالث فالرفق بقدر مخزون والنصب علی الحال من وقفت واجر علی انصف جسم او بل منہ والدمعۃ جہا ومن دہو ما اسود من انما الدار۔ واللص سترۃ الشقة ترجمہ اس آنا رکمنہ پر میں ایسے حال میں نکرتا ہوں تاکہ میں اسکی حسن چشم کا شہ ہوں اور اسکی منزل و کثرت کمال بہت پوچھنے والا ہوں اور اسکے مرض ضعیف دینار اور گندم گول لب کا مقول ہوں۔

حَرِيكَةُ لَوْرَانِهَا النَّفْسُ مَا كَلَعَتْ وَلَوْ زَا حَا قَضِيَّةِ الْبَيَانِ لَمْ يَكْسِ

انجریۃ اسجار تیرہ محبتیہ ویس تین ترجمہ وہ مجبور ایسے زن نوجوان شرمگین ہے کہ اگر اسکا وختاب دیکھ پاوے تو ماری شرم کے طبع نکرے۔ اور اگر اسکو شاخ بان دیکھے تو اپنا چمکا چوڑوے۔

لَمَّا ضَنَّ قَبْلَ كَلِّهِ خَلَّ كَلِّهِ لَمْ يَكْسِ وَلَا مَسْقِيَتِ الذُّرَى وَالْمَرْزُوقَةُ

الرشاہ النسی۔ واللص والکناس بیت النسی ترجمہ ای مجبور و حرمین مثل آہو ہے مگر تجھے پہلے خلیا کسی آہو ترنگ

انہیں ہونے لگے۔ نگاہیں ایک بے گوشت کے ہونے ہیں اور تیرے پاؤں گزرتے ہیں اور نہ سینے خواہ گاہ آہو پر دیا کی چیز  
دیکھتے۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو آہو سے زیادہ خوبصورت ہے۔

إِنْ تَرَمَيْ نَكَبَاتُ الدَّخْرِ عَنْكَ  
تَرَمَيْ أَمْرًا عَزِيزًا يَدُ وَلَا تَكْبَسُ

انکبات جمع نکتہ وہی المصیبتہ۔ والنکب القرب۔ والرعید الجبان۔ والنکس الساقط القشل ترجمہ اگر مصائب زمانہ قریب  
سے میرے تیر مارے جو خطا بنائے تو وہ ایسے جو آخر کے تیر مارینگے جو نامرد اور بزدل نہیں ہیں مصائب پڑ رہی ہیں انہیں  
یَقُولُ يٰ بَيْنَا عَيْنَا اللَّهُ حَاسِدًا لَهُمْ  
بِحَبَّةِ الْعَبْدِ يَقُولُ حَافِرُ الْقُرُونِ

العیز العمار۔ ترجمہ اسی عید الدتیر سے بیوقوف پرانے حاسد قربان ہو جاوین اور یہ لکھ کر عجیب نہیں ہے کیونکہ چہرہ زرم  
اس پر قربان کیا جاتا ہے یعنی شیرشی عزیزشی برادر کرینگے قابل ہوتی ہے۔

أَبَا الْعُطَارِ ذِكْرُ الْحَمَامِينَ جَاهِلًا  
وَنَارِي الْكَثِّ كَلْبًا عَزِيزًا مَقْتَدِرًا

العتار جمع عطرینا وہو السید منصوبہ علی البطل من عبید الدلماندی ترجمہ اے ایسے سرداروں کے باپ جو اپنے  
ہمسایہ کی حمایت کرتے ہیں اور ببید اپنی شجاعت کے شیر کو ایک کن غیر و زبرہ کر دیتے ہیں۔

مِنْ كُلِّ أَيْصَافٍ وَصَاحِبٍ عِمَامَةٍ  
كَأَنَّهَا شَتَّى كَلْتُ نُورًا عَزِيزًا

عامتہ تندرہ و اخیر بھلہ التي بعدہ۔ ولا بیض الکرم۔ والوضار الراضح البجیہ۔ والقبس الشعلہ من النار ترجمہ ہر ایک انہیں  
کا کریم اور روشن رو سے گویا اسکا عامتہ شمل ہے نور کو جو شعلہ پر ہو۔ اس کے چہرہ کو شعلہ سے تشبیہ دی ہو بسبب  
نایت حسن و رو سے درخشان کے۔

دَايِنٌ بَعْدَ حُبِّ مَبْغُوضٍ بَعْجٍ  
أَنْتَ حَرِيصٌ مِمَّنْ لَيْتَ سَنَدًا

البغ الفرج۔ والشرس الصعب ترجمہ ہر ایک انہیں کا رباب حاجت سے قریب ہے اور بروئے دوز اور صاحبان  
فصل کا دوست۔ بد و نکا دشمن۔ مہمانوں کے آنیے خوش بند لا۔ روشن رو و دستوں کے حقین شیرین و شمنوں کے  
لئے قح نرم خوب خواہوں کے لئے سخت مزاج ہے۔ یعنی ہر ایک میں یہ اوصاف جمع ہیں۔

يَدُ الْإِجْرِ عَزِيزٌ وَافٍ رَحْمَةً  
مَجْدُ سِرِّي نَدِيٌّ نَدِيٌّ بِرَّهْمًا نَدِيٌّ

نَدِيٌّ ما بعدہ نعمت لدان وہو بدل من ایض۔ نَدِيٌّ جو اذیریدندی الکف۔ والابی الذی یابی الدنایا۔ غمراہی مغری فعل  
البحیل۔ وجہ راض فی الامور۔ والسرری من السروای الشرا فہ نہای ذونہیہ وہی العقل۔ وندپ اسی سرے نے الامر  
افاذب الیر۔ ورضی اسی رضی القول۔ والندس العارف بالامور البجات عنہا ترجمہ ہر ایک انہیں کا نخی بری باتوں سے انکار  
کرتے والا۔ اچھے کام کا کر لیں۔ عہد کا پورا کر نیوالا۔ صاحب اعماوا۔ ارادہ کا پورا۔ شریف۔ مقل۔ فریادری کے لئے  
جلد پوچھنے والا۔ پسندیدہ قول۔ تجربہ کا اصل حقیقت کا متلاشی ہے۔



لَوْ كَانَ فَيُصْنَعُ بِكَ بِهِ مَاءٌ عَذْبًا لَمْ	عَرَّ الْعَقْلَانِ الْعَبْدَانِ فِي مَوْضِعِ الْبَيْسِ
موضع البیس میں باب اضافہ المنعوت الی المنعت والعاویۃ الساریۃ تخذوا بالمطر وعز بہنا بمنہ اعوز۔ والی الارض البعیدۃ العلمیۃ المسار۔ والبیس المكان الیاس۔	
ترجمہ اگر آپ کے دونوں ہاتھوں کا فیض اسی طرح بار کا پانی ہو جائے تو خشک زمین پر نہ ملنا کو خشک مکان کا ملنا تنگ کر دیے اس کو خشک مکان نہ ملے کیونکہ اسکی عطا کا باران مثل ملاقات ہے۔	
أَكَاذِبُ حَسَنَاتِ الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ	وَقَصْرَتْ كُلُّ مَرْصُومٍ عَنْ طَرَفِ الْبَيْسِ
الاکارم جمع اگر کم کیا يقال افاضل فی جمع افعل۔ وطرطیس بلدۃ المروج وہی من بلاد الشام بالسامل ترجمہ وہ لوگ ایسے تھے جن کو ان کے سبب آسمان زمین پر سد کرتا ہے کیونکہ وہ زمین پر تقسیم ہیں اور ہر شہر طرطیس سے کتر رہے گا ایسے انکی اقامت اور شرف کے سبب۔	
أَيُّ الْمَلُوكِ وَهُمْ قَصْرَتْ فِي الْحَاذِرِ	وَأَيُّ الرُّقُبِ وَهُمْ سَبَّحُوا فِي رُبُوبِي
الرقب المائل ترجمہ بادشاہوں میں کس بادشاہ سے دروں جیکہ میرے مروج میرے مقعد ہوں اور کون میرا ہمسرا مثل ہے ایسے حال میں کہ یہ لوگ میری شمشیر و سیر ہوں ایسے مالین نہ میرا کوئی ہمسرا ہے اور نہ بجا خوف	
وَسَالَهُ الْبُخْبُيسُ الشَّرِبُ فَقَالَ رَجُلًا	
أَلَمْ يَكُنْ مِنْ الْأَمْثَلِ إِذْ أَحْسَنْتَ رُبِّي	وَأَحْلَلْتِ مِنْ مَعَاكِاتِ الْكُلُوبِ
انکندیس میں اسارا انہر سمیت بذکاء تقدہا ومنہ خطۃ خندیس اسی عتیق۔ والکلوں جمع کاس ولایسے کاسا شے کیوں قیر شراب ترجمہ شراب کہنے سے مراد اور کاسا ہے شراب کے دور سے شیرین۔	
مُعَاكِاتُ الصَّفَاخِ وَالْعَوَالِي	وَأَفْجَارُ حُمَى خَيْبَسَا فِي خَيْبِيسِ
الصفاخ جمع عقیقہ وہو السیف العریض۔ والحوالی الریاح الطوال والنمیس الحبش العظیم والاقام الاوخال ترجمہ درختیں عریض و غیر بے طویل اور ایک لشکر دوسرے لشکر میں میرا گسا دینا ہو۔ یعنی مینوشی سے میرے نزدیک شمشیر زنی اور دشمن کا بگناہ یا زیادہ پسند ہے۔	
فَمَوَّانِي فِي الْوَعْدَى أَرْبَابُ الْأَسْبَةِ	رَأَيْتُ الْعَيْشِيْنَ فِي أَرْبَابِ الْقَوْرِ
الارباب عبادۃ ترجمہ سولہ رانی میں مرزا میری ہیں تمنا اندک ہو کیونکہ میں دونوں کی خواہش میں زندگی سمجھتا ہوں یعنی زندگی امام کا مبالغہ کا کہ چونکہ جنگ میں مرزا میری مقصد ہے اسلئے اس قسم کی موت کو میں زندگی سمجھتا ہوں۔	
وَلَوْ كُنْتُ قَبِيْلًا لَمْ يَكُنْ لِي بَعْدُ بَجْرٌ	أَسْكُرِيهِ لِحَسَنَاتِ آبَائِهِ الْبَيْسِ
ترجمہ اگر دشمن کا بگناہ یا زیادہ پسند ہے۔	

## وقال یحییٰ محمد بن زریق الطرسوسی

لَیْسَ لَیْ بَرَزَتْ لَنَا مَحَبَّتٌ رَّسِیْسًا      تَحَرُّرًا تَشْدِیْقًا وَمَا شَفِیْقًا لَّسِیْسًا

بہی تقدیر یہ یا نہ حذف حرف النداء ضرورۃ۔ والرئیس اول النحی و ہوا تیلو لیس الضعف والیس یقینۃ النفس ترجمہ  
اسی یہ محبوبہ تو ہمارے سامنے ظاہر ہوئی سو تو نے اُس محبت کو جو مثل تپ دلیں پوشیدہ تھی ادبہار دنیا بھر تو لوٹی اور  
بقیہ جان کو شغافہ سے لینے وصل سے محروم رکھا۔

قَطَعْتَ ذِیْکَ الْاِحْمَارِ سِکْرًا      وَادْرَدْتَ مِنْ خَمْرِ الْفِرَاقِ کُلَّ دَسَا

ذیک تصغیر فاک ترجمہ تو نے یہ خمار ایک نشہ فراق سے ادرادیا اور شراب فراق کے سیاہونگا دور کیا مستوق کے نخل کو  
ایام قرب میں خمار سے تشبیہ دی اور فراق کو تشہ سے اور خمار کو بیضہ تصغیر اس واسطے تعبیر کیا کہ جب اسکو تشہ فراق سے  
سبب کر کے دیکھا تو وہ خمار تکلیف میں شدائد فراق سے کم تھا۔

وَجَعَلْتَ حِطًی مِمَّنْكَ حِطًی عِشْرَ الْکُلِّی      وَتَنَیْیَ الْفِرَاقِ بَنَیْ جَلِیْسًا

ترجمہ اور تو نے میرا حصہ اپنے وصل سے ویسا ہی مقرر کیا جیسا میرا حصہ خواہن ہو یعنی جیسا میں خواب سے محروم ہوں  
ایسا ہی تیرے وصل سے اور تو نے مجھ کو فردین کا جو دستاری قطب کے پاس ہیں اور جو عدم افتراق میں ضرب المثل  
ہیں ہنشین بنادیا یعنی میری تمام راتیں اختر شماری میں گذرتی ہیں۔

اِنْ کُنْتَ ظَاغِدًا فَکَانَ لَکَ مِیْجِی      تَلْکَیْ مَزَادَ کُھُوْنٍ وَّوِیْ اَلْیَیْسَا

المزاج جمع مزادۃ وہی دعار المار الذی تیز و لیسف ترجمہ اگر تو اسی محبوبہ کو چہ کرنے والی ہے تو بیشک میری نگین تھاکر  
شکینہ کے بھرنے کے لئے کافی ہیں اور تمھاری شہ و نگو بھی سبب کثرت گریہ سیلاب کردیگی۔

حَاسًا لِمِثْلَکَ اَنْ تَلْکُوْنِ بِحِیْمَلْکَ      وَلِیْمِثْلَکَ وَجْهَکَ اَنْ یَّکُوْنِ عَیْوَبَا

حاشاہ من الحاشاہ وہی المبادۃ والجا نہ۔ والعبوس الکربیہ ترجمہ تجھ جیسی سینہ کریم الاصل کو اس غیب سے  
بچاتا ہوں کہ اپنے عاشق جاننا سے اپنے وصل میں نخل کرے اور تجھ جیسے چہرہ تاباں کو اس برائی سے دور کرتا ہوں  
کہ وہ ترشہ ہو۔ غرضم ازچہ بسبب رنگ آشنا نے نیست و سہی قدان یہ چشمہ مادیار

وَلِیْمِثْلَکَ وَجْهَکَ اَنْ یَّکُوْنِ مِثْلَکَ      وَلِیْمِثْلَکَ وَجْهَکَ اَنْ یَّکُوْنِ حَنِیْسًا

ترجمہ اور تجھ جیسی جمیلہ کے وصل کو اس قباحت سے بچاتا ہوں کہ وہ اپنے عاشق صادق سے روکی جاوے  
اور تجھ جیسے کی عطا نہیں دنا کارہ ہو لینے انقطاع و اعراض سے۔ بعض شراح نے اس شعر پر یہ اعتراض کیا ہے  
کہ شاعر اپنے مشوق کا سہل الوصل ہونا چاہتا ہے اور یہ عیوب میں سے ہے جواب اسکا یہ ہے کہ مستحب مشوق کو اپنے

اپنے وصل کی طرف راغب کرتا ہے ہزارے جہان کی طرف۔ اور کون محض طالب وصال نہیں ہوتا۔	
حَقُّ دُجَنَّتْ بِلَيْفِي دَوَيْبِ عَمَلِي	سُكُوبًا وَغَادَرَتْ أَلْفًا دَوَيْبًا
الوہیں تصور میں مدید ترجمہ معشوق ایک زن نازک اندام سہہ کراستے ہمیں اور زبان ملاست گر میں ایک جنگ عظیم برپا کر دی ہے کہ وہ ہر وقت اس کے عشق سے جھکنا منع ہوتی ہیں اور میں انکی نہیں مانتا اور اسے میرے دلو کو آتش سوزان عشق کے باعث مثل تصور ہی گرم کر کے چھوڑ دیا ہے۔	
بَيْتُهَا عَمَلٌ يَمْنَعُهَا كَلِمَةُ	قِيَامًا وَيَمْنَعُهَا الْحَيَاةُ تَمْنَعُهَا
تکلم و تمیسا منصوبان بان المحذوفہ ای ان تکلم وان تمیسا۔ وولما دلاہا و تمیس تنی ترجمہ وہ گور سے رنگ کی ہے کہ اس کا ناز بطور غرور اسکو کلام کرنے سے منع کرتا ہے اور اسکی شرم اسکو زبان بولنے سے روکتی ہے۔	
لَهَا وَجَدَتْ دَوَاعِي عَمَلِهَا	هَانَتْ عَلَى حِفَاكِ جَالِيَدِهَا
جالیوہس بضر بہ المثل فی الطب و ہوزومی ترجمہ جب سینے اپنے درد کی دوا مجدیہ کے پاس پالی سینے اسکا وصال تو جالیوہس حبیب کی صفات میری نظرون میں حقیر ہو گئیں۔	
أَبْقَى أَرْزَقِي لِلتَّخَوُّرِ مَدًا	أَبْقَى نَفِيسٌ لِلنَّفِيسِ نَفِيسًا
الشعر یامالقی مالک الکفار۔ نہ رقی اب المدوح محمدی ترجمہ نہ رقی اب مدوح نے حفاظت سرحد مالک اسلام کی واسطہ اپنے بیٹے محمد مدوح کو چھوڑ انیس لینے نہ رقی نے واسطہ کار نفیس لینے حفاظت سرحد کی نفیس کو۔ لینے محمد کو باقی چھوڑا۔	
إِنْ حَلَّ فَارَقْتُ الْخَزَائِنَ مَا كَا	أَوْ سَارَ فَارَقْتُ الْجَسَدَ مَرَدُوسًا
ترجمہ اگر مدوح مقیم ہوتا اور لڑائی نہیں کرتا تو اس کے خزانے اس کے مال سے مفارقت کرتے ہیں لینے اپنے سائیں کو بیٹھا ہے اور جب جنگ کے لئے جاتا ہے تو دشمنوں کے جسم اس کے سونے جدا ہو جاتے ہیں یعنی وہ غی اور شجاع ہے۔	
مَلِكًا إِذَا عَادَيْتَ نَفْسَكَ عَادِيَةً	وَرَضِيَتْ أَوْ حَسَّ مَا كُوْنُكَ أَيْبَسًا
رفیق عطف علی مادیت ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ جب تو اپنی جان کا دشمن ہو جاوے اور نہایت کروہ امر سحرانسی ہو جاوے تو تو اسکا دشمن بن جا کر نہیں دونوں خرابیان جھگڑائیں اونیکی۔	
أَلْحَا رِضَ الْعَمْرَاتِ غَيْرُ مَلِكٍ إِيغِي	وَالشَّمْرِ بِي الْمَطْعَنِ اللَّاحِظِي
نصب السخن و ما بعدہ علی المباح لیقول مضمر والغرات اشجارہ و الشمری بفتح الشین و کسر الما المشمر الجار فی الامور و المطنع الجید الطعن۔ والعمیس فیئیل من الدرس و ہومن ابنیۃ البالیۃ۔ ووسعہ بالمرح طعۃ ترجمہ میں مرج کرتا ہوں اس شخص کی کہ شائد جنگ میں گئے والا ہے کہ اسکو کوئی روک نہیں سکتا اور اپنے مقاصد میں بڑے کوشش کرنے والا اور بڑا نیز سے باز ہے۔	

كُشِفَتْ جَهَنَّمُ الْعِبَادَ فَكُلُّ رَجُلٍ  
إِلَّا مَسْجُودًا اجْتَبَاهُ مَرْقُوسًا

جہنم اشیئ الشہ کذا جہنم وہ۔ والمسود الذی سادہ غیرہ کذا المرفوس الذی قد علما علیہ غیرہ بالریاستہ ترجمہ میں تمام لوگوں کا حال بخوبی دریافت کیا سو اُس کے مقابلہ میں میں سب زیر دست پائے۔

بَشَّرَ قَتْمُوزَ غَايَةَ رَفِيْ اَيَّةٍ  
يَنْفِي الظُّلُوْنَ وَيُقْصِلُ الْقَدِيْسَا

ترجمہ وہ بصورت بشر ہے کہ قدرت الہی کا ایک بڑا نمونہ ہے۔ وہ گمانوں کی نفی کرتا ہے اور قیاس کر کے کو فاسد یعنی اگر کوئی مثلاً اسکو عطا میں دریا کے یا حسن صورت میں آفتاب یا سلطنت میں سکندر یا حکمت میں ارسطو۔ وہ وہ اُسے بھی بڑے کر ہے۔ غرض اسکا کوئی نظیر نہیں ہے۔

وَبِهِ يُضَمَّنُ عَلَى الْكِبَرِيَّةِ لَهَا  
وَعَلَيْكَ مِنْهَا لَا عَلَيْكَ يَا يُوسُفَا

الضن النجل۔ دیو سا یمن لقال آیت علیہ اذ خربت علیہ ترجمہ تمام خلق سے مدوح کی بابت نجل کیا جاتا ہے نہ تمام خلق ہے یعنی اگر مدوح تمام خلق پر فدا کیا جاوے اس طرح کہ تمام خلق سالم رہے نہ وہ تو ساری مخلوق اس کے فضائل کو نہ پہونچے گی اس لئے اُس کے فدا کرنے میں نجل کیا جاتا ہے اور اگر تمام خلق اس پر فدا کی جاوے تو محل نجل نہیں ہو کیونکہ وہ تمام دنیا سے افضل ہے اُس کے ہوتے کسی مخلوق کی حاجت نہیں ہے۔ اور اس پر تمام دنیا کی نسبت غم و افسوس کیا جاتا ہے اگر وہ ہلاک ہو جاوے نہ تمام دنیا پر۔ خلاصہ یہ کہ مدوح میں تمام دنیا کے منافع موجود ہیں اور دنیا میں اُس کے سے منافع نہیں ہیں۔

لَوْ كَانَ ذُو الْقَرْيَيْنِ أَعْمَلَ لَا يَدْرُ  
كَمَا أَنَّى الظُّلُمَاتِ صِرْنَ شُهُوسَا

ترجمہ اگر سکندر ذوالقرنین اسکی رسی کو کام میں لاتا جبکہ وہ ظلمات میں گیا تھا تو ظلمات شل شعلیں روشن ہو جاتے۔

أَوْ كَانَ صَبَاكَفَ الرَّائِسِ عَاذُ سَيْفِيْ  
رَفِيْ يُؤَكِّدُ مَعْرَكَةَ لَا عِيَا عَمَّ يَسْلَى

عاذ رجل من بني اسرائيل احياء الله تعالى عيسى۔ دیوم معرکہ یوم حرب داعیا اعجز ترجمہ یا اسکی تلوار بروز جنگ سر عاؤں لگتے تو اسکا زندہ کرنا حضرت عیسیٰ کو عاجز کر دیتا۔ نعوذ باللہ من ہذا الاثر۔

أَوْ كَانَ لَجْرُ الْجَحْرِ مِثْلَ يَدِيْهِ  
مَا أَشْتَقُّ حَتَّى جَارَ رِفْدِهِ مُوسَى

ج الجحر مغلہ و وسط ترجمہ اور اگر وسط دریا کے قلم زم مثل عطا یا کے دست راست مدوح کثیر ہوتا تو وہ نہ پست کہ اس میں حضرت موسیٰ مع نبی اسرائیل گزر جاتے۔ اس غلو بی حاجت سے خدا کی پناہ۔

أَوْ كَانَ لِلزَّيْزَانِ خَلْقُ عَجَبِيْهِ  
عَبَدَتْ فَصَادَا الْعَالَمُونَ مَجْهُوسَا

الجوس خائفۃ یعبدون النار ترجمہ اور اگر اسکی پیشانی کا سوراخ گوشت میں ہوتا تو وہ قابل بعبود ہونیکے ہوتا اور ساری دنیا آتش پرست ہو جاتی۔

لَقَدْ سَمِعْتُ بِهِ سَمِعْتُ بُولُغًا | وَرَأَيْتُهُ قَدْ لَبِثَ مِنْ خَيْرِ خَلْقٍ

انجیل اسکالر علیہ السلام المشعل علی خستہ ارکان القدوس۔ والقلب۔ والیمینہ والمیسرۃ۔ والساترۃ ترجمہ حبیب نے اسکا ذکر سنا تو ایک شخص کا ذکر سنا اور حبیب نے اسکو دیکھا تو اسکا ایک شکر عظیم دیکھا یعنی وہ تمام قائم مقام شکر ہے۔ پس من اللہ بہ شکر ان بجمع العالم فی واحد۔

وَكُنْتُ أَسْمَاكَ فَيَكُنْ مُوَلِّيًا | وَكُنْتُ مُنْصَلًّا فَسَاَلْ نَفُوسًا

مخاطبات انا مل کنایہ عن الاستطوار لمس التعلیل کنایہ عن الاستعداد ترجمہ اعدی نے اسکی انگلیوں کی طرف بائیں دھار دیکھا تو وہ از روی عطا یا بنے لیکن اور اسکی شمشیر کی طرف بائیں دھار دیکھا تو اسین سے دشمنوں کی بائیں نکل پڑیں کیونکہ انکو اسنے قتل کیا تھا اور انکی جانوں کا ذخیرہ اسین جمع تھا۔

يَا مَنْ كُنُوْذَمِنْ الزَّمَانِ يَظْلَمُ | حَقًّا وَكُفْرًا بِأَسْمَاءِ بَلِيْسَا

ترجمہ اسی وہ شخص کہ ہم حوادث زمانہ سے بیشک ہمیشہ اسکی پناہ کرتے ہیں اور اسکی نام کی برکت سے شیطان کو بچتا ہوں کیونکہ وہ ہمارا حضرت رسالت پناہ کی ہے یا اسکے خوف سے بھال جاتا ہے۔

مَهْدِيَّ الْخِيَارِ عَنَّا وَذِيَّ الْوَضْعِ | مَنْ بِالْهَرَقِ يَرِ الْكَرِيْظَ وَنُورًا

وصفہ بتدبر و دیوانہ کا خبر ومن فاعل یرک ترجمہ تیرا مدح خوان جو تیرے اوصاف کی خبر دیتا ہے سچا ہو بلکہ اسکا وصف تیرے استحقاق سے کم ہے۔ یہاں پر کلام تمام ہو گیا۔ پھر کہتا ہے کہ جو شخص عراق میں ہے وہ وہاں تیرے آثار و فضل دیکھ کر بھیجتا ہے اور کہ تو عراق میں ہے حال انکے طر سوس میں ہے یعنی تیرا ذکر خبر ہر جگہ ہے۔

بِكَلِّ أَفْئَتٍ بِهِ وَذِكْرِكَ سَائِعًا | يَشْنَأُ الْغَيْلُ وَيَكْرَهُ النَّحْرُ لَيْسَا

التفہیل القیلون وقت القائل۔ والتعریس النسرول فی آخر الليل۔ ویشناہموز فایمل العزۃ القاد ہو یعنی یقتضی ترجمہ طر سوس ایک شہر ہے جہن تو قیام ہے اور تیرا ذکر خبر ہمیشہ رات دن دنیا میں بچتا رہے اس طرح کہ قیام نیم روز و آخر شب کو جو ضروری اور معمولی بات ہے متغیض اور مکروہ سمجھتا ہے۔

فَإِذَا طَلَبْتُ فَرْدِيْكَهٗ فَارْقَنَهُ | وَإِذَا حَلَلْتُ تَحَدُّثُكَ عَرِّيسَا

اسعدار داخل فی العند وہی الاجتہاد والاضداد لازم الخدم۔ وتحدت یخضعنا تختات والعریس الاجتہاد ترجمہ سو تو جب شہر کا طلب کرتا ہے تو طر سوس کو بھیج دیتا ہے اور جب تو اسین قیام کرتا ہے تو اسکو پیشہ بنالیتا ہے۔

إِنِّي نَزَرْتُ عَلَيْكَ دُرًّا فَانْقَدَ | لَكُلِّ الْمَلِكِ لَيْسَا فَاحْدَرِ اللَّذْلَ لَيْسَا

التعریس الخفا العیب ترجمہ میں نے تجھ پر کوئی نعمی یا اپنے شعر کیلئے سو تو انکو پر کر لے ایسے شاعر جو اپنے اشعار کا عیب چھپاتے ہیں بہت بہرے ہیں سو انکے عیب چھپانے سے بچ اور کہو گے کہہ کرے کو دیکھ لے۔





واخضره ابو الفضل بن العبد محمد بن مشقة بالنرجس والاس والرخان خیر من خال نیک فقال مر تجلاً

أَحَبُّ أَمْرِی حَبِیْتُ الْكَافُورِ وَأَطِیْبُ مَا شَمَمْتُ مَعَطُورِ

احب واطیب خبر ان بہتہ مخدوف۔ ولسط الانف ترجمہ یہ مدوح ان چیزوں میں جنکو جانیں دوست رکھتی ہیں بیشک زیادہ محبوب ہے اور یہ وہی ان خوشبوؤں میں جنکو ناک سونگھتی ہے سب سے عمدہ ہے۔

وَقَسَمْتُ مِنَ النَّارِ لَكَ كَلًّا مَحَامِرُ الْأَسْرِ وَالْتَّحْصِیْ

النہ ہو ضرب من الطیب۔ والاس نبت معروف وکنہ نیک النرجس۔ والجامر جمع مجمر وہی بالوضع علیہ الخمر ترجمہ یہ بکوش نیک ہے مگر اسکی انگلیٹھیاں اس دنگس ہیں کہ وہ ان اسیں سے نکلتا ہے۔

وَلَسْتُ سَأُذِی لَهْبًا كَأَجَلٍ فَهَلْ حَاجَةٌ بِعِزِّكَ الْأَقْصِیْ

الاقص الثابت ترجمہ اور ہم نہیں دیکھتے کہ آگ نے اس خوشبو کو اٹھایا ہو کیا اسکو تیری عزت پائدار نے اٹھایا ہے۔

وَأَنَّ الْفُكَاةَ الَّتِیْ حَوَّلَهَا لَتَقْسِدَ أَرْجُلُهَا الْأَرْكَوْسُ

الفیسر نے ارجمہا للردس۔ والفکام بکسر الفاء والفرقة ہم الجامات وصفہ بیضم بالقاف ترجمہ اور بیشک وہ کہ وہ مدوح کے گرد ہیں البتہ اُنکے سر اپنے پانوں پر حسد کرتے ہیں کیونکہ پانو کو بسبب قیام خدمت مدوح یا اس لئے کہ وہ اس زمین پر کھڑے ہیں جس پر مدوح رونق افروز ہے اُنکے سر و نہر فشر ہے۔

وَقَالَ یحییٰ ابی العشار علی بن حمزہ بن جملان

مَیْلَتِیْ مِنْ وَشَقِیْ عِلَاقِیْ دَاشِ حَشَا لَیْ بِحَشَا حَشَا ی حَاشِی

اعشاء ما بین الاضلاع الی الورک ترجمہ یاد شوق سے میری غواہ کیا ایسے فرش گرم پر پہنچو جسکو میری سوزش درد دینے کسی بھرنے والے نے پُر کر دیا ہو۔ اپنی شدت مصائب محبت و حرارت قلب کا بسبب اشتیاق محبوب کے بیان کرتا ہے۔

لَقِیْ لَیْلَیْ کَعَبِیْنِ الطَّبِیِّیْ لَوْنَا وَهَجَرٌ کَأَحْمَمِیْنِیْ الْمَشَاوِیْ

لقی بمعنی ملقی حال اسی ملقی نے لیل و ملقی فی ہم۔ وعین الطبی لہ ضرب بہا المثل فی السواد و احمایا من اسما انحر و الماشاش رووس العظام الرخوة ترجمہ ایسے حال میں کہ میں کشتہ ایسے شب فراق کا ہوں جو مثل خیمہ آہو سیاہ ہے اور ایسے غم کا پچھا زار ہوا جو استخوانوں میں مثل شراب سرایت کرتا ہے۔

وَشَقِیْ کَاللَّیْلِ قَدِیْ فَوَاقِدِ کَحَمِیْرِ فِی جَوَارِئِ کَالْحَاشِی

انجواخ غلام اعالی الصدر المہیطہ۔ والماش بکسر المیم وضہا لانتان و ہوا محرقہ النار ترجمہ اور میں کشتہ شوق ہوں جو دھلیں مثل شعلہ زن آتش کے ہے بلکہ وہ اجنبی سینہ سوختہ میں مثل چنگاری کے ہے شاعر نے تین چیزوں کو تین سے



تنبیہ دی۔ شوق کو تو قدار سے اور دلوں کی گاری سے اور پسلیوں کو شی سوختہ سے۔

سَبَّحَ اللّٰهُ مَکْرَکَیْکَ عَلَیْکَ کَیْکَ اَوَّزَیْ کَکَ رَکَیْکَ رَکَیْکَ رَکَیْکَ

بندہ السیف اذالم یوتر فی التفریقۃ وارقیع۔ ویرمہ راش ای ضعیف کر جل مال ای زوال ترجمہ خون دشمنان ہر شمشیر کو جو مضروب ہے اور چینی تھوڑے تر کہیو اور سیراب کیو بہرینہ قوی الفرب کو جو زمین نہو۔

فَإِنَّ الْفَارِسَ الْمُنْعَوِّیَّ حَقَّتْ لِسَکَیْکَ الْفَارِسَ کَالِیْکَ یَکَیْکَ

المنعوت الموصوف بالشجاعت۔ وحققت تطایرت تطایر اللیش والرایش جمع رشیۃ یعنی پرنے الفاریۃ ترجمہ کیونکہ سوار موصوف بشجاعت یعنی مروج کی تلوار سے سواران دشمن مثل یکے اڑ گئے۔

فَقَدْ أَخَذَ الْبُؤْسُ الثَّمَرَ الْبَکَیْکَ کَانَ أَبَا الْغَنَمِ الْغَنَمِ الْغَنَمِ

الغمرات الشدائد ترجمہ کیونکہ وہ بسبب کثرت جنگ و جدل ابوالغمرات یعنی شدائد کا باپ کیت رکھا گیا کہ یا اسکی کیت تویم ابوالشمار پوشیدہ ہو گئی ہے۔

وَقَدْ لَبِثَ الْخَسِیْنُ بِسَمَاءِیْکَیْکَ مَرَّیْ الْأَبْکَالِ أَوْحِیْتَ الْفُجَاءِیْنَ

بروی الابطال ای ہلاکت ترجمہ چونکہ مجروح کا نام اب ہلاکی دشمنان و باران تشنگان رکھا گیا ہے لہذا اسکا اصلی نام سیز فرموش کیا گیا ہے کہ اس کے حال کے القاب سے شجاعت و سخاوت بخوبی ظاہر ہے۔

لَقَدْ حَسِبْتُ فِي ذُرْبِیْکَ حَضْرَیْ دَرَبِیْنَ الْبَرِّیْ مَلَّیْکَیْکَ الْخَوِیْیْنَ

وہ حضرب الانفاۃ یعنی اللام و الحاسر الذی لا یرى علیہ۔ وملتہبلا خواشی بریق السیف ترجمہ مجروح کے دشمن اسوقت مقابل ہوئے کہ جب وہ معمولی زہ پہنچے ہوئے تھا بلکہ ضرب شمشیر کی ایسی زہ پہنچے ہوئے تھا کہ وہ بار یکا بنی ہوئی اور اسکے کنارے چکار تھے خلاصہ یہ کہ اسکی زہ اسکی شمشیر ہے جو ضرر دشمنان سے پہنچاتی ہے۔ شمشیر کے جوہر دلوں کی فیر کہا۔ وچکار کہا کہ اسے بسبب لمعان سیف کے۔

كَانَ عَلَى الْخَمْرِ لِحْیَیْکَ فَادَا فَادَا الْفُؤَادَیْ الْفُؤَادَیْ الْفُؤَادَیْ

ترجمہ گو یا دشمنوں کے سرو پر اسکی تلوار بسبب صفائی و چمک کے ایک ایک ہو جس سے اس کے سرو کو ملتا ہی اور دشمنوں کے ہاتھ مثل پر پائے پر زدن ہیں جو آگ پر گرے اسے اپنے اس کے ہاتھ ایسے کٹے ہوئے ہوتے ہیں جیسے پرولنے۔

كَثُرَ الْجَوَارِیُّ الْمَفْجَاجَاتِ مَاءُ یَاوَدَ الْهَمَّیْکَ مِنْ عَطَاشِیْکَ

المفجۃ دم القلب۔ والعطاش کالتعالیۃ شدۃ العطش ترجمہ گو یا دشمنوں کے خون جاری پانی ہیں کہ اسکو بسبب شدت تشنگی تیرنی شمشیر تیرتا ہندی ہو ہے کہ بار بار پیتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ تیری شمشیر دشمنوں کے خون کی پیاسی ہے۔

فَوَلَّوْا بِیْکَیْکَ ذِیْ رُوحِیْکَ مَفْجَاجَاتِ وَذِیْ رَمَقِیْکَ عَقْلِیْکَ مَطَافِیْکَ

مقات مفعول من القوت وهو الذي حمل بين روجه وبنه - وطاش ذهب - ترجمہ سیر دشمن اس کے آگے بولے حال میں  
بھاگے کہ بعض انہیں مردہ تھے اور بعض میں کچھ - انس باقی تھی اور بعض کی مار سے خوف کے عقل جاتی رہی تھی -

وَمُخْرِجِي لِمَنْبَلِ السَّجْفِ فِيهِ | قَوَارِي الضَّبِّ خَافَ مِنْ أَهْلِ كَلْبٍ

تو ایسی مصدر - والمنع الذي يقع على العفر وهو التراب - والا تراش صید الضب ترجمہ اور بعض ایسے حال میں زمین  
پر پڑے ہوئے تھے کہ انہیں شمشیر کا پہل ایسا غائب تھا جیسے گویا خوف کا راسخ سوراخ میں گسباتے ہے -

يَلْزَمِي بَعْضُ أَهْلِ الْكَلْبِ بَعْضًا | وَمَا يَجْعَلُكَ إِذَا زِلْتَهُ كَيْفَ

ایسا ایسا مبتنی الی فرق اس امر والا تراش اصل کالک الیہ یعنی تشریف لواتی ہے عروق بطن الذراع ترجمہ یہ سبب خطر باز بھاگتا اور وہ دم  
کے بعض گھوڑوں کے ماتھے اور بعض کو خون آلودہ کرتے تھے حال آنکہ پاؤں کے پٹھے میں اثر ٹکراٹکا نہیں ہے یعنی  
اگر نیور زمین لگتا تھا کہ انکا ایک پاؤں دو سر پر پڑے اور دونوں پاؤں خون آلودہ ہو جاتا یا ان کا خون آلودہ ہونا  
خون مقتولین سے تھا خبر دے چکے تھے -

وَرَأَيْتُهَا وَجِدْتُ لَهَا بَرَّةً | تَبَا لِمَنْ يَجْعَلُ فِيهِ وَالسَّجْفُ كَيْفَ

رایا ہوا تھا - واستجاش الذي يطلب منها الجيش والمراد بربيعه الدولة ترجمہ ہر حال کا اور اسے والا ایک ایک شخص ہے  
اگر آساؤ اسکے لشکر سے دور ہونا اور سگادور ہونا جو اسکے مدد کو عند الطلب شکر بھیجے یعنی سیف الدولہ زمین ڈراتا -

كَتَبَ أَنْ تَلْزَمِي الشَّابِ فِيهِ | تَلْزَمِي الْخَوَاصِ فِي مُسْتَقْبَلِ الضَّيَاقِ

الخوف ورق اتنی - والسف هو غدا ان اخل وهو ما يكون في آخر المعركة - والشباب جسم عشتہ وہی الخواص افاضل جنہ واقف ہونا  
ترجمہ گویا تیرا نواز کا اس سے لپٹنا ایسا تھا جیسے تہی درختہ خروار کے اسکی شاخ پر ٹپت ہیں کہو کہ مدوح شجاعت کے سبب  
شیر دن اور فریاد طعن کی کچھ پروا نہیں کرتا -

وَرَفِئَتْ نَفْسُ أَهْلِ التَّهْبِ أُولَى | بِأَهْلِ الْكَلْبِ مِنْ نَهْبِ الْقَتْلَانِ

اہل التہب الجیش - والقشاش المتع ترجمہ اور دشمنوں کے لشکر کی جائیں لوٹنا اہل شرف کو غارت اسباب ہستی زیادہ  
مناسب ہو - اسباب کا لوٹنا دون ہتے پر واکرتا ہے اور قتل اعدا عالی ہستی ہے -

بِشَارِكِي فِي الْمَلَا إِذَا خَزَلْنَا | إِطَانٌ لَنَا شَارِكٌ فِيهَا كَيْفَ

الذم المدا متر و البطان جمع بطین وهو کثیر البش والنجاش الجاحشہ وہی المدا متر فی القتال ترجمہ جب ہم گھوڑوں  
بشتون سے اترتے ہیں تو مینوشی میں ہمارے شریک بسیار خواہ لوگ بڑی تندرہ واسے ہو لڑائی میں شریک نہ تھے ہوجاتے  
ہیں - یہ ان لوگوں پر تشریف ہے جو مدد کو میدان جنگ میں نہا چھوڑ گئے تھے -

وَمِنْ قَبْلِ الْإِطْلَاحِ وَفَبْلُ الْيَاقَتِي | نَسِيتُ لَنَا الْفَيْحَاجَ مِنَ الْكَلْبَانِ

قبل بانی رومی منہ نہ ہوا علی الشرفیۃ و محفوظاً عطا علی الاول۔ والتطلع من طائر ذوات القرون والتعاج جمع نجرۃ یعنی  
المعتر ترجمہ اور لڑائی سے پہلے اور قبل اسکے کہ لڑائی کا وقت آئے نہ جھگو معلوم ہو جاتا ہے کہ کون بیٹھ رہے اور کون  
نہیں باوجود مکر و نیراس ہے۔

فَمَا يَحْكُمُ الْبَحْرُ وَلَا أَوْرَسِي دِيَا مَلِكُ الْمَلِكِ وَلَا أَحَا شِي

التوریتہ الانصار۔ والا حاشی اسے لا اسٹنہ احاطہ ترجمہ سوائے دریا و نیکہ دریا اور اس بات کو میں چھپاتا نہیں ہوں  
بلکہ نقارہ کی چوٹ کھتا ہوں اور اسے بادشاہوں کے بادشاہ اور اس سے کسی کو میں شستہ نہیں کرتا یعنی سب کا۔

كَأَنَّكَ نَاطِقٌ فِي كُلِّ قَلْبٍ فَمَا يَخْفَى عَلَيْكَ فَكُلُّ مَا شِئْتَ

الحاشی القاصد والناظر۔ واصلاً فاشش فابلی الشین یا ا ترجمہ گویا تو ہر دل کے احوال کو دیکھتا ہو سو ترجمہ سب  
فرد کا وقت اس کے کسی مائے نے واسطے کا مترتہ پوشیدہ نہیں رہتا یعنی تو ہر سائل اور اس کے مطلوب کو جانتا ہے۔

أَأَمَّ كَيْدُكَ لَكَ لَمْ تَجْعَلْ بَيْنِي وَبَيْنَ وَلَكَمْ تَقْبَلُ عَلَيَّ كَلَامَ رَوَّاشِ

گیا میں تجھے صبر کر سکتا ہوں حال آنکہ تو سب مجھے کسی چیز کا نخل نہیں کیا اور میرے معاملہ میں تو نے غار کی بات کو  
نہیں مانا یعنی میں ایسے حال میں کس طرح ہو سکتا ہے کہ تیری خدمت میں حاضر نہ ہوں۔

وَكَيْفَ وَأَنْتَ فِي الدُّوْنِ سَاكِنٌ عَيْنِي عَيْنُكَ مَا بَيْنَ الْخَشَاءِ

الروا جمع رئیس کشر فارو شریف۔ وانما ش بائنا البجۃ صغار الطیر وینہ احدیش تامل من شتاش الارض ترجمہ اور میں  
نہا کو کس طرح چھوڑ دوں اور کسی اور رئیس کے پیمان یا دون اور حال یہ ہے کہ تو سب سردار و زمین الیاس ہے جیسا احمد اور  
شریف پر مذکور میان چھوڑے اور گزور پر مذکور ہے۔

فَمَا أَحَا تَبْدِيكَ لِلْكَشَلِ بَيْبِ رَاجٍ وَلَا أَرَا بَيْنَ الْفَيْفِيكُ خَافِي

ترجمہ سو سمجھے ڈر نہیو الیکو یہ امید نہیں ہے کہ دریا یا تجھے ڈر نہ کے اس کو کوئی تھلا دے کیونکہ سب لوگ تیرے  
رعب اور خوف پر متفق ہیں اور نہ تیرا امیدوار کا می سے ڈر نہیو الا ہے کیونکہ تو کسی امیدوار کو نا امید نہیں کرتا۔

لَطَّاعِينَ كُلِّ خَيْلٍ بَدَتْ بِهَا وَلَوْ كَانُوا الذُّبَابُ عَلَى الْخَشَاءِ

النبط قوم لہو اور الحراق حرانوں لقال ببط ونبط۔ والحاشی جمع جنس مرد و ولد اسکا وار و خیل اہل کل خیل ترجمہ ہر  
جنسین تو سب نیزہ زنی کرتا ہے اگرچہ وہ نبط ہو چوراعت پیشہ تو ہے اور گھوڑے کی سواری نہیں جانتے گدی  
کے بچہ پر سوار ہوتے ہیں مینہ تیری بہادری کا اثر سب پر پڑتا ہے اسلئے سب ہلہل ہی بہادر ہو جاتے ہیں اگرچہ اس کو  
لڑائی سے کچھ مناسب نہ ہو۔

أَرَى الْمَنَامَ الظَّلَامَ مَا أَنْتَ تَوَدُّ وَأَرَى فِيهِ هَرَكَةَ لَيْلِكَ عَافِي

بشوت الی انما راذلہما لیلہا ہذا ہوا الاصل ثم صار کل قاصدہا شیا ترجمہ میں لوگوں کو تاریکی دیکھا ہوں اور تو محض نور ہو کہ تیرے کرم کی روشنی دور سے مثل آتش و درخشان معلوم ہوتی ہے۔ اور میں اُن لوگوں میں سے تیری ہی طرف نگاہ کی مانند ہے باسیر عطا دیکھ رہا ہوں جیسا تاریکی شب میں گک کی طرف دیکھا جاتا ہے۔

بَلَدْتُ رَجُلًا ذَاكَ الْوَرْدِ لِيَقْنِي | الْوُحَا حُنْ اَوْ كَلِي بِالْخُشْفِ اِنْشِ

انخشاں العود الذی کیون نے انف البعر والناقہ ترجمہ میں اُن لوگوں کے سبب ایسی بلا میں مبتلا ہوا جیسے گلاب کا پھول ایسے ناکسوف میں مبتلا کیا جاوے جو سزا وار نکیل ہیں لے شکر کے فلاح یہ ہے کہ وہ میرے قدر شناس نہیں ہیں اور میرا نکلے پاس رہنا بے محل ہے جیسا شکر کو گلاب کا پھول سنگی یا جاوے۔

عَلَيْكَ اِذَا هَرُزْتُ مَعَ اللَّيْلِ اِي | وَمَنْ لَكَ حِينَ تَسْكُنُ فِي هَذَا اِنْشِ

اہر اشر محاربتہ لکلاب بعضہا من بعض ترجمہ وہ لوگ تجھ کو نقصان پہونچا نیوالے ہیں اگر تو حوادث و درگاہ سے لاغر کیا جاوے اور محتاج ہو جاوے اور جب تو قبر بہ ہو اور تجھے آسودگی آجاوے تو وہ تیرے گرد و گرد آہستہ میں تو کتوں کے مانند آپس میں کہانے پر لڑنے لگیں۔ یعنی بجالت اسودگی دوست بن جائیں اور بجالت افلاس دشمن۔

اَيُّ خَبْرًا لَا مَكْرِي فَيَقِيْلُ كَرْمًا | فَكَلْتُ لَعَنًا وَكُلْتُ خُشْفًا اِنْشِ

اشاش بلدہ من بلاد دار النہر ترجمہ خبر فتح امیر کی آئی اور کہا گیا کہ آئسے مع لشکر دشمن پر حملہ کیا سوینے اس خبر کی تصدیق کی اور کہا کہ بیشک وہ دشمنوں کو جا مارے گا اگرچہ وہ فاصلہ بعید شاش تک بھاگیں۔

يَقُوْدُ هُمُ اِلَى التَّيْمِيْنَ كَجَوْجٍ | يَسِيْنُ رِقَاتُ الْكَرْمِ اِنْشِ

من روی یسین بضم الیاء وکسر الیسین نصب القتال ومن روی بشر الیاء رفع القتال بالفعل۔ والیسما تمدد و تقصیر وہی من اسماء الحرب۔ والجموع الذی لانتہی عن الاعدا۔ وین قتال من طول السن وهو العمر یرید یطول حتی یصیر کالسن الذی طال عمرہ۔ وناش شاب ترجمہ اُن لشکر و نکل و لڑائی کی طرف ایک شخص کے ارادہ والا یعنی مدوح بکنا ہوں کہ اُس کا قتال تو ہمیشہ کا کام اور پرانا ہے اور دراز ہے مگر حملہ جدید کرتا رہتا ہے نیز اسکا حال اول جنگ کے آخر جنگ میں یکساں

وَأَسْرَجَتْ اَلْكَفِيَّتُ كَمَا كَلْتَنِي | عَلَيَّ اَعْقَابُهَا وَعَلَيَّ غَيْبَتَانِ

الناقہ تخمین نقل یدیدہا در جلیہا بین الحجارة۔ والا عتاق مصدر اعتقت الدابة اذا افتق لبطها باحمل۔ والشاش بالین المعجم والکسر العجماء ترجمہ اور میری کیت گھوڑی پر زین کسا گیا سو وہ مجھ کو اسی طرح لیے چلی کہ پتھروں میں اس کے اگلے اور پچھلے پاؤں بہت درست پڑتے تھے باوجود اس کے حاملہ ہونے اور میری جلد بازی کی۔ یعنی باوجود محل خوب و بہت چلی اور تیز چلی۔

مِنْ لَمَعَاتِ يَدَيْكَ مَهْمَا | بِرُفْقِي كُلَّ طَائِفَةِ الرَّمَا اِنْشِ

الرشاش ما ترشه الطغنة من الدم - واراد بمردوا انما سبغت الانقياد ترجمہ وہ گھوڑی اس مزاج کی سمجھ کہ اپنے سوار سے سرکشی کرتی ہے اور اسکی مطیع نہیں ہوتی - اور اس سے ہر زخم خون چکان میرے بیتر کا دشمن کی وار کو دور کرنا ہے خلاصہ یہ کہ میں اپنی نیزہ زنی سے کسی دشمن کو اسکی نیزہ مارنے نہیں دیتا ہوں اور اسکی حفاظت کرتا ہوں -

وَلَوْ عَقَرْتُ لَيْلَةَ عَمْرِي إِلَيْكَ | حَلَا بَيْتُ عَمْرٍو يَحْمِلُ مَخْلُوعًا

العقار انقطع مصداق لرجل من القرس الا انما قد اوالبع ترجمہ اور اگر بالفرض میری گھوڑی کے کوئی بھی کائی جاتیں تو کائنات فضائل کی ہر ہر ساق کو اٹھائے چلی جاتی ہیں یعنی اسکی ذکر نہ میں ہر مسافر کو تکلیف نہیں معلوم ہوتی اور اس کے آسانی قطع ہو جاتی ہے - مجھ کو اس کے پاس پہنچا دو تین - یہ معنی بصورت منصوب ہونے کے ہیں اور اگر اسکو نفع پڑے تو ضمیمہ عنہ حدیث کی طرف راجع ہوگی تو یہ معنی ہونگے کہ مجھ کو اس کے پاس اس کے کافے جو سبب شرت و نیکیا سے کے ہر ساق کو یاد ہے ہو پناہ دیتی اور پیادہ روکے کچھ تکلیف نہ ہوتی -

إِذَا دُرُكْتَ مَوَاقِفُ الْحَيَافِ | وَتَبَيَّنَتْ خَمَائِكَ كَيْفَ تَنْفَلِسُ

المواقف اکثر الباقی فی احرب - وشیک دخل فی رجا الشوک - والا متقاش اخرج الشوک بالمتاقش ترجمہ جبکہ ذکر مواقع عطا و سخا مدوح کسی برہنہ پاکے رو و ایسے وقت میں کیا جاوے کہ اس کے پانوں کا ٹانچا بیا گیا ہو تو وہ نہ ہوگا کا ٹانگال لینے کے لئے سبھی نہیں جگانی گا بلکہ ایسے حاملین بھی محدود کی طرف دوڑا چلا جاویگا - شارح ابن فرج کہتا ہے کہ جب کوئی بہادر شخص اس کے کارنامہ جنگ سنا ہے تو شفاقانہ اس کے دیکھنے کو بجا گیا جاتا ہے - اور اس معنی کی تائید روایت اس شخص کی کرتی ہے جسے بجائے مواقع و قائمہ روایت کی ہے -

شَرَّ جِيلٍ خُفَّافَةً الْمَهْجُورِ عِنْدَهُ | وَكُلُّ هَيْئَةٍ أَلْفِيَانِ عَنِ الْفِيَانِ

تریل و تلمی بجز ان کیونکہ تا انا انتخاب او یا ایا را المنة التمانیة - والمصبور المحبوس للقتل - والقیاش المفارقة ترجمہ امی مدوح تو یا مدوح دور کرتا ہے خوف اس شخص کو جو قتل کے واسطے قید کیا گیا ہو اور تو ہر مدنی فخر کو مفاخرت سے روکتا ہے لیکن تیرے رو بہ و وہ فخر نہیں کر سکتا -

فَمَا وَجَدَ اشْتِيَاكَ كَاشِيتِيَاكَ | وَلَا عَرَفَ انْكِهَاسُ كَانِكِهَاسِ

الانکماش احمد نے الاسر و کذا الانکاش ورجل کیش جاذ کا ض فی الاسر ترجمہ سو کوئی اشتیاق مثل میرے اشتیاق کے نہیں پایا گیا اور نہ کوئی کوشش مثل میری کوشش کے تیرے پاس حاضر ہوئے گئے -

فَسَبَرْتُ إِلَيْكَ فِي طَلَبِ الْمَنَالِ | وَسَارَ سِرَايَ فِي طَلَبِ الْمَنَالِ

ترجمہ سو میں تیری طرف بقصد اکتساب بلندی سرتابا روانہ ہوا - اور سوائے میرے اور لوگ بطلب معیشت -

قَافِيَةُ الضَّادِ - وَالْمَرْصِفُ الدَّوْلَةُ بِالْفَاوِ خَلَّتِ إِلَيْهِ فَقَالَ

فَسَخَّطَ بَنُو فَعْلٍ السَّمَاوَةَ بَأْسَهُ  
إِخْلَامُ الْأَمِيرِ وَحَقَّقَ لَهَا سَمَرَتُهَا

انہی میں سے زمین پر عروج الی السمار - ذکر الہی لاندہ ارادہ اسحق والمطر - وچوہر ان کیوں المروج جبل الارض لہ شمس نہ رہا نامزد  
منی - وحقہ نصیب باضارافہ ترجمہ امیر کے خلعون نے ہمارے ساتھ وہ معاملہ کیا جو آسمان اپنے زمین کے ساتھ  
کرتا ہے یعنی جیسا آسمان بذریعہ باران زمین کو سرسبز اور گونے رنگین کر دیتا ہے ایسا ہی تو نے خلیفہ کے رنگارنگ سے  
ہیکور رنگین کر دیا اور بنے اس کا حق شکر جو واجب تھا ادا نہیں کیا کیونکہ وہ ممکن تھا۔

فَكَانَ حَقُّهُ دَنِيْقَهُمَا مِنْ لَفْظِهِ  
لَوْ كَانَتْ حُسْنُكَ نَقَارَتُهُمَا مِنْ غَرَضِهِمَا

المرض النفس وانسب ترجمہ سو گیا اس خلعت کی عمر بناوٹ فظہم دوسے ہے یعنی جیسے الفاظ مروج در ستاد ہوا  
و خوشنما ہوتے ہیں ایسے اس خلعت کی عمر گئی ہے اور گویا حسن اس کی پاکیزگی کا اس کے نسب شریف و ذاتا شریف سے ہے  
یعنی اس میں کچھ عیب نہیں ہے۔

اِذَا دَاوَدَ كَلَّتْ اِلَى كَعْبٍ رَحِيْقَةٍ  
بِئِ الْجَوْدِ بَانَ مَلِيْقَةٍ مِنْ شَجَرَةٍ

الحدیق ہوا المذوق المروج - والمض انما لخص سن کل شئی ترجمہ اور جب تو دریا بہ کر م اپنا امر کریم کے راستے کے میٹر کر دی  
اور خود نہ گئے تو تو اپنی ملو کو پہنچنے کا اور جو کچھ الہی کے کافر کی معلوم ہو جاوے گا کہ اول سے  
طلب دیتا ہے اور دوم گنتے سے ہی نہیں دیتا - و قال لما اعتزل -

اِذَا اَعْتَلَّ سَيْفُ الدَّوْلَةِ اَعْتَلَّتْ اَلْمَرْحَلُ  
وَمَنْ فَوْقَهَا وَالْبَاسُ وَالْمَوْتُ اَلْحَضُ

ترجمہ جیکہ سیف الدولہ بیا رہتا ہے تو تمام زمین ادا رہی زمین جو اس پر ہے ہیں اور رعب اور فاصل کریم بیا رہتا ہے  
ہیں کیونکہ وہ سب مخلوق کا مرئی ہے اس کی بیماری سب کی بیماری ہے۔

وَكَيْفَ اَنْفَلَحَ عِجْرُ الْفَقْدِ وَلَا تَمَّا  
يَعْلُوْنَهُ يَعْثُلُ فِي الْاَكْبَرِ الْفَقْدِ

ترجمہ امدین بطرح خواب شیرین سے متفق ہوں کیونکہ اس کی بیماری سے خواب آنکھوں میں بیا رہی جاتا ہے۔

شَقَاكَ الْاَلِيَّ يَشْفِيْ جُودَكَ حَقْلًا  
لَا تَكُنْ يَحْرُكُ كُلَّ شَيْءٍ لَكَ بَعْضُ

ترجمہ وفات پاک تجو شفا دے جو تیری بخشش کے سبب سب خلق کو شفا دیتا ہے یعنی فقر کے ویزے کیونکہ  
تو ایک سمندر ہے کہ سب دریا اس کے ٹکڑے ہیں - و قال فی چند رہن عمائر -

مَضَى اللَّيْلُ فَالْفَصْلُ الَّذِي لَكَ يَفْهَمُ  
وَرَوَّيَا لَكَ اَصْلُ فِي الْاَلْبَيْنِ رَوَّيْنَا

الرویا استعمل فی المنام خاصہ - ولو قال لقیاک لکان احسن - و لکنہ ذہب بالرویا الی الرویتہ لاندہ کان لیکما القول لکما  
و ما جعلنا الرویا التي ارنیاک ولم یرد بہ النوم مہنا انما اراو القلۃ وکان ذلک لیکما فی لیلۃ الاسری ترجمہ رات  
گذر گئی اور تیرا فضل تمام ہوا بلکہ وہ دائم و ثابت ہو اور تیرا دیدار آنکھوں میں خواب سے شیرین معلوم ہوتا ہے۔

عَلَا أَيْدِيَّ طَوْفَتْ مِنْكَ بِرَحْمَةٍ	شَيْئًا مِنْهَا بَعْضِي يُغَيِّرُ عَلَيَّ بَعْضًا
تو ارے اپنی متعلق بفعل نمودن ای انصرف دیک مل حال انشی طوق الم ترجمہ میں اب مجھے ایسی حالت میں رخصت ہوا ہوں کہ میرے گلے میں تیری نیتوں کا ایسا بار پڑ گیا ہے کہ دیکھنے والوں کو لئے میرے بعض اجزاء اور بعض اجزاء پر گواہی دیتے ہیں خلاصہ یہ کہ اگر میں تیرے انعامات کا انکار کروں تو میری صورت حال میرے خلاف گواہی دے گی یعنی میں کیسے انکار نہیں کر سکتا۔	
سَلَامُ الَّذِي فَوْقَ السَّمَاوَاتِ	تَخَصُّصٌ بِهِ يَكْتَبُ مَا رِيشَ عَلَى الْأَرْضِ
ترجمہ سلام اُس ذات پاک کا جگہ انش آسمانوں پر ہوا ہی بہترین اُن لوگوں کے جو زمین پر تلے ہیں کہ تیرے مفسوس ہر	وخرج ياك مملوك سيف الدولة الى الرقة فخرج سيف الدولة ليشية وبيت ربح شديدة فقال
لَا عُدَّةَ الْمُشْبِيعِ	لَيْتَ الرِّيَاسَ صَنَعْتَ مَا تَصْنَعُ
المشيع اسم فاعل سيف الدولة واسم مفعول ياك غلام ترجمہ رخصت کرنے والے کو یعنی سيف الدولة کو رخصت کیا گیا یعنی یاک گم نکرے یعنی یاک کا مالک مع اپنے غلام کے ہمیشہ بنا رہا ہے۔ کاش ہوا میں ایسا کام مفید کرتا جیسا تو نافع کام کرتا ہے یعنی لوگوں کو فنی کرتا ہے۔	
بَكَرْنَا صَرَّادُ بَكَرْتُ تَنْفَعُ	وَسَجَّحُوا أَنْتَ وَهْنُ زَعَمُ
السج ربح الجحہ۔ والزعزع الرج الشديدة المؤذية ترجمہ وہ ہوا میں ایسے حال میں صبح کرتی ہیں کہ وہ خلق کو نقصان پہونچاتے ہیں اور تو مثل ہوائے بہشت ہے نہ زیادہ سرد نہ زیادہ گرم اور ہوائیں جھگڑا اور موزے ہیں۔	
وَوَاحِدٌ أَنْتَ وَهْنُ أَسْبَحُ	وَأَنْتَ تَبْعُ وَالْمُلُوكُ يَرْوِمُ
النبج شجر صلب یخمد منہ القسی والاروم نبت ضعیف میں ترجمہ اور تو کیسا ہے اور ہوا میں چار ہیں شرے وغریب و شہلی اور بایں ہمہ لکن سب سے زیادہ نفع رسان ہے اور تو مثل درخت نب کے جسکی کمان بناتے ہیں مضبوط و تکی بکاف اور بادشاہ مانند گیار ضعیف یا مثل ازہدین وقال یحییٰ ذکر الواقعة فی جمادی الاول سنة ثمان وثمان مئة	
يَكْرِي بِأَكْثَرِهَا النَّاسُ يُعْصِرُ	إِنْ كَانُوا جَبْنًا أَوْ حَذَقًا يَجْعَلُوا
ترجمہ میرے سوا اکثر اُن لوگوں سے دھوکا کھا جاتے ہیں اگر وہ لڑتے ہیں تو نامردی کرتے ہیں اور بایں کرتے ہیں تو بہادر بناتے ہیں۔ پس ناواقف اُنکو بہادر جانتا ہے۔	
أَهْلُ الْحَيْضَةِ إِلَّا أَنْ تُجْرَهُمْ	وَفِي الْخَارِبِ بَعْدَ الْعِي مَا يَنْبَغُ
زوی اہل یا محرکات الثلاث فالرفع علی انہ خبر ہم الخذوثة۔ والنصب علی الذم۔ واجر بدل من الناس۔ واخفظة	الحمية والنفى الفساد۔ ونبع کیف ترجمہ وہ لوگ اہل حمیتہ و غیرت میں قبل تجربہ کے اور بعد تجربہ کے اہل حمیتہ نہیں بن سکتے

ابن جریر یونین بعد ظهور گر ایسی عیب معلوم ہوتے ہیں کہ انکے اختلاط سے منع کرتے ہیں۔

وَمَا الْحَيَوةُ وَنَفْسِي بَعْدَ كَيْلَاتِ | اِنَّ الْحَيَوةَ كَمَا لَا تَنْتَهِي طَبْعُ

نفسی فی موضع رفع معطوف بحیوة کقولک ما انت وزیر۔ والطبع النفس ترجمہ وید سے نفس کو زندگی سے کیا سروکار ہے بعد اسکے معلوم کر لینے کی کہ زندگی غیر غریب بسبب بے ابرو سے کے ومارہ اور حساست ہے۔

لَيْسَ الْيَمَالُ لِرَجُلٍ حَتَّى يَمَارِئَهُ | اكْفِ الْعَزِيزُ يَطْعُمُ الْعِزَّ يَجِدُ

المارن مقدم الاف و ہوا لان منہ ترجمہ حقیقہ جمال اس جہرہ کو حاصل نہیں ہے کہ اس کی ناک سالم ہو کیونکہ دی عورت شخص کی ناک بیضی سے در حقیقت کٹ جاتی ہے گو نیکلاس اسکی ناک موجود ہو۔

اَطْرَمَ فَاجْلُكَ عَنْ كَثْفِي وَاَطْلَبُهُ | وَاَزَلُّ الْعَيْشَ فَرَقِي وَارْتَمِمْ

الاتجاء طلب الکلام فی الاصل ثم وسع فی کل طلب ترجمہ کیا یہ ہو سکتا ہے کہ مجدد شرف کو جو تلوار کے ذریعہ سے حاصل ہو سکتی ہے اپنے شانہ سے والدون اور پھر اسکو کسی اور ذریعہ سے طلب کروں اور تلوار کو جو وسیع رزق میں شامل ہوا ہے میان میں کروں اور پھر طلب رزق کروں یعنی یہ دونوں باتیں ناممکن ہیں۔

وَالْمُشْرِفِيَّةُ لَا تَزَالُ مَشْرُفَةً | دَوَاءُ كُلِّ كَرِيهٍ اَوْشِي الْوَجْهَ

من روی مشرفہ یعنی الراجلہ دواء لہا یعنی السیف لا زالت مشرفہ ومن روی بالکسر دواء لکراما می ما کانت انشرفہ دار الکرام بل کانت دواء لہم ترجمہ اور مشرفہ بائے مشرفہ ہمیشہ مشرف رہیو کہ وہ ہر کریم کی دوا ہے اگر وہ اسکے ذریعہ سے کامیاب ہو یا وہ خود در دے در صورت ناکامیابی کے کہ باعث قتل ہو جاتی ہے۔

وَفَارِسُ الْحَيْلِ مَنْ خَشَّ قُوَّتَهَا | فِي الدَّرَبِ وَالْمَرْفِ اعْطَا نَفَاذَهُ

وقر بانتما۔ والدرب المضيق والمفضل الى بلاد العدد۔ والاعطاء جمع عطف و ہوا جانب والدفع ان يدفع شئی بعد شئی ترجمہ اور شاہسوار گھوڑوں کا وہ شخص ہے کہ جب سوار ہو گئے اور بھاگنے کے لئے آمادہ ہو گئے تو اسنے یعنی سیف الدولہ نے اپنے لشکر کو جرات دلا کر بھاری بھر کم بنادیا روم کی گھائیونین سے کسی گھاٹی میں اور انکو ثابت قدم کر دیا اور حال یہ تھا کہ خون بسبب کثرت قتال کو اطراف سواران میں بار بار بہتا تھا۔ فارس الخیل سے مراد سیف الدولہ ہے۔

وَاَوْحَدَتْهُ وَمَا فِي قَلْبِهِ فَلَقَّ | وَاَعْصَمَتْهُ وَمَا فِي لَفْظِهِ فَلَقَّ

الضمیر المرفوع نے اوحده الخیل و کذا فی اعصمته۔ والضمیر الآخر لسیف الدولہ و ہو معقول۔ واللفظ الخش و اسب ترجمہ اور اسکے سواروں نے اسکو تہا چھوڑ دیا تو اسکے دل میں بسبب غایت شجاعت کے کچھ اضطراب تھا اور انھوں نے اسکو خفا کر دیا بقوت بھی اسکے کلام میں کچھ خش و شام نہ تھے یعنی وہ حلیم و حکیم ہے۔

رَبَّانِي كَيْفَ تَمْتَعُ السَّادَاتُ كُلَّهُمْ | وَالْجَيْشُ يَا بَيْنَ آيِ الْهَيْجَاءِ يَمْتَنِعُ



ترجمہ تمام سردار بامانت لشکر محفوظ رہے ہیں مگر سیف الدولہ کے لشکر محفوظ رہتا ہوا کروہ نہ تو لشکر تباہ ہو جائے۔

قَادَ الْمُقَاتِلَ أَخْضَى شَرِيحًا مَهْلًا عِلَّةَ الشَّكْلِ وَأَدْنَى سَبِيلِهَا سِرْعًا

السرع بکرم السین وفتحها مصدر یعنی الاسراع والمقاتل جمع مقنبل وھو بارالشاۃ المائۃ من الخیل ونحوہ والنیل الشرب الاول والشک جمع شکیمۃ وہی السدیۃ التي تعرض فی اللہام ترجمہ مدوں نے ایسے تیز رو گھوڑے دشمن پر روانہ کئے کہ نہایت اُنکا پانی پینا صرف ایک دفعہ تھا وہ بھی لگام ملے ہوئے یعنی بسبب تیز روی کے لگام نہ اتاری گئی اور کمتر رفتار گھوڑوں کی تیز روی حتیٰ زیادہ رفتار کا تو کیا نہ ہے۔

لَا يَعْزِفُ بَلَدًا مُسْرَاةً عَنْ بَلَدٍ كَأَنَّكَ لَيْسَ لَهُ رِيٌّ وَلَا تَنْتَبِعُ

الاعتقاد مقلوب الاعتاق المنع ترجمہ اُنکو ایک شہر دوسرے شہر کے جانے سے نہیں روکتا یعنی ایک شہر فتح کر کے دوسرے شہر کو فتح کرتا ہے رکتا نہیں ہے اور قتل اعدائے سیر نہیں ہوتا وہ مثل موت کے ہے کہ اُسکے لئے ہلاک کرنے سے سیر لیلیٰ اور سیری نہیں ہوتی۔

حَتَّى أَقَامَ عَلَى أَرْبَابِ رَضٍ حَرْشًا تَشْقَى بِهِ الرُّومَ وَالْعُتْبَاةَ وَالْبَيْعَةَ

ترجمہ وہ برابر عیار بایمان تک کہ فیصلوں شہر خرنشہ پر جا پڑا اور وہ وسط بلاد روم میں ہے کہ اُس لشکر سے اہل روم اور اُنکے صلیب دار اُنکے گردن کے کم بختی لگتی تھی۔

لِلْمُسْبِي مَا نَكَلُوا وَالْقَتْلَ مَا وَلَدُوا وَالتَّحْبَ مَا جَعَلُوا وَالنَّارَ مَا رَعَوْا

الکی ما فی المصارع الاول لذوی العقول موافقۃ للمصارع الثانی۔ او اشعار الی انھم لما رکتیو المالم یجوزہ العقل السلیم من مخالفۃ المدوح اعتدایہ فی ذوی العقول ترجمہ انجام اُنکی وجات کا قیاد اور انجام اُنکی اولاد بانی کا قتل اور نتیجہ اُنکے اموال کا غارت اور اُنکی زراعت کا جلا نا ہوا۔

حَتَّى لَهَ الْمَرْكُ مُنْصَوِّ بِأَيْصَارِ حَصَّةٍ لَهُ الْمَنَابِرُ مَسْنُونَةٌ بِأَيْصَارِ الْجَمْعِ

منصو یا بالان من سیف الدولہ۔ و مشہودا حال من صارتہ وہی مدینہ بلخ و اُروم والمرج موضع فیہا۔ والجمع جمع جمعۃ ترجمہ یہ سب کچھ سیف الدولہ کو ایسے حال میں حاصل ہوا کہ مقام مرج اُسکے لئے خالی کیا گیا تھا یعنی وہاں کے باشندے بھاگ گئے تھے۔ اور شہر صرخہ میں اُسکے لئے منبر ایسے حال میں قائم کئے گئے تھے کہ اس میں جھوٹکی نمازین جیسے امیر کا نام اور اُسکے لئے دعا پڑھی جاتی ہیں پڑھی گئیں۔

يُطْعَمُ الْعَاكِفُ فِي حَرِّ طَوْلٍ أَكْثَرُ حِرٍّ حَتَّى تَكَادَ عَلَى أَجْنَابِهِمْ تَقَعُ

ترجمہ پرندے جو ایک عرصہ تک آدمیوں کا گوشت کھاتے رہے تو وہ اُنکے کھانے کے طالع ہو گئے یہاں تک کہ قریب ہے کہ اُنکے زندہ نہ رہیں اور اُنکو اوچکا لجا دیں۔

وَلَوْلَا إِصْحَارُ بَيْتِي هَسْرَاجُنَا عَلَى حَبْسِيهِ الشَّرْعُ الَّذِي شَرُّهُمَا

انجاریون اصحاب عیسے علیہ السلام ترجمہ اور اگر انکی غاری سیف الدولہ اور اسکے صل اور کرم کو دیکھتے تو مدوح کی تجرہ پر اس شرح کی جو انھوں نے مقرر کی ہے بناؤں دیتے اور اہل روم کو مدوح کا اتباع لازم ہو جاتا۔ حواریون کی نسبت رومیوں کی طرف اسلئے کی کہ وہ مدعی انکی اتباع کے ہیں۔

وَمَا لَمْ يُسْتَقْ عَيْبِيهِ وَقَدْ طَلَعَتْ سُوْرَةُ الْاَمْرِ فَظَنُّوا اَنَّهَا قَدْ عَمَّ

انقرع المتفرق من السحاب واحد باقرۃ ترجمہ دمشق نے اپنے دونوں آنکھوں کے اسوقت ندمت کی کہ مدوح کے لشکر متواتر رنگ ابرسیاہ ظاہر ہوئے سوائے اور اسکے ہر ایہیوں نے یہ خیال کیا کہ یہ پارہائے ابر متفرق ہیں جب ان کی تحقیق ہوا کہ یہ لشکر ہے تو دمشق اپنی آنکھوں کے غلط بینی کی برائی کرنے کا۔ یا یہ معنی ہیں کہ اس نے ابر عظیم دیکھا تو اسکو پارہائے ابر سمجھا یعنی کثیر کو تلیل جانا جیسا کہ حقیقت حال کہا تو اپنی آنکھوں کی غلطی کے سبب نے ناراض ہوا۔

وَفِيهَا الْكُمَاةُ الَّتِي مَفْطُوْمَةٌ مَحَارِجُهَا عَلَى الْخِيَارِ الَّتِي حَوَّلَهَا لِي مَا جَدَّ عَمَّ

ضمیمہ فیہا سود و انعام۔ والکما جمع کی وہو الشجاع المکمل فی سلاحہ امی المستتر۔ وایخرج الذی اتت علیہ ولان۔ واحول اللہ الی علیہ حل۔ ترجمہ اس ابرسیاہ میں ایسے دلیر کامل السلاح تھے کہ انکا صغیر بچہ جکا بھی دودھ چڑا یہ بچہ پورا مدوح تھا اور بچہ عمدہ گھوڑوں کے سوار تھے کہ انکا یکساں بچہ دیکھ معلوم ہوتا تھا یعنی انکا صغیر بھی کبیر تھا۔

لَقَانِي اللَّقَانُ عَمَّا رَافِي مَسْجِدُهَا وَفِي حَنَاجِرِهَا مِنْ اَلْبَیْسِ جُزْءٌ

اللقان موضع ببلد الروم۔ وائس نہر ہنگ ترجمہ موضع لقان گھوڑوں کے تنھوں میں اپنا غبار اور اتراتھا لوقانین کہ انکے گلوین نہر اس کے گھوٹ موجود تھے یعنی وہ گھوڑے ایسی تیزی سے جاتے تھے کہ اس کا پانی ابھی اس کے گلوں سے نہیں اترتا تھا کہ وہ لقان میں پہنچ گئے باوجودیکہ دونوں جگہوں میں بہت فاصلہ ہے۔

كَأَنَّهَا تَنَاقَلَتْ هُمْ لِلتَّسَلُّكِ هُمْ ذَا الطَّعْنُ يَغْتَرِّقُ الْاَنْجَوَافَ مَا سَمِعَ

ترجمہ گویا مدوح کے گھوڑے رومیوں نے اسلئے تھے تاکہ انھیں گسبا دیں اور ان میں راہ بنالیں کیونکہ انکے نیزہ کی ضرب دشمنوں کے شکموں میں استدر چوڑا زخم لگاتے تھے کہ انھیں گھوڑے اسکیں۔

نَهْدِي نَوَاطِرَهَا وَاحْرَبَ مَخْلَعُهَا مِنْ اَلْاَسَدَةِ نَارُ وَالْقَنَاشِقُ

ترجمہ غبار میں جبکہ لڑائی کا میدان تاریک ہو تا ہے تو مدوح کے گھوڑوں کو نیزہوں کے بالوں کی روشنی راہ دکھائی ہے اور غوینہ سے بمنزلہ شمع ہوتے ہیں۔ بالوں کو آگ سے تعبیر کیا اور نیزہ کو شمع سے۔

دُونَ السَّجَامِ دُونَ الْقَرَارِ عَلَى نَفْوِ هُمَا الْمَقْوُكَةِ الْمَرْزُوعِ

السَّجَامُ بالفتح حر السموم۔ والقَرَارُ البرد۔ وفتح اخاذہب الید۔ والمقورة الضامرة۔ والمَرْزُوعُ الرقيق۔ وفتح حال من الخيل

ترجمہ گہری اور سردی سے پہلے لینے یا ام امتثال سنتی وغیرہ میں انکی جائستائی کے لئے معراج کے گھوڑے چھری سے  
جلد بازو شمنون پر بہت سرعت سے آئے ہیں اور انکو مارنے اور لٹے ہیں یعنی سال میں دو دفعہ و شمنون پر معراج  
بہاؤ کرتا ہو۔ اور روایت شناع ابن خنی سہام کبیر میں ہے بننے تیرون کے اور فرنیغ فاسے یعنی قبل اسکے کہ غازیہ کے  
تیر دشمنوں کے لیکن اور وہ بھاگیا اور بن معراج کے گھوڑے انکو ان مار تے ہیں۔

إِذَا دَنَا الْعَبْرُ عَنِ الْعَبْرِ كَحَالِ بَيْتِهِمَا  
أَخْطَى نَفْسًا رَقِي مِدَّةَ أَخْتِهَا الْخَلْعُ

بالعجل رجل من كفار اليم - والاعلمى الاسمر برید بہا القنات ترجمہ جبکہ ایک کافر عجمی دوسرے کو اعانت کے واسطے بلاتا ہے  
تو ان دونوں کے عینیں ایک اندر مگون نیزہ داخل ہو جاتا ہے کہ اس کے زخم کے سبب پلیدان اپنے بہن لینے متصل کے  
پسلی سے جدا ہو جاتی ہے پس ایک دوسرے کی اعانت نہیں کر سکتا۔

أَجَلٌ مِنْ وَلَدِ الْقَلَابِ مَمْلُوكٌ  
إِذَا كَانَتْ دَامَتْ مِثْلَ مَمْلُوكٍ

اجل و اسنی مبتدان و منکشف و مضرع خبان لہما - و القناس ہوا دمشق او جہہ اور میں جیس الروم ترجمہ اگر دمشق  
بھاگ گیا تو کیا افسوس ہے کیونکہ اس سے بلند قدر اور زیادہ بہادر قیدی شکس بنیدی ہوئے ہیں اور اس سے زیادہ  
پلٹے پرے پچھڑے ہوئے اور مقتول ہیں۔ یہ قیدی اور مقتول دمشق سے زیادہ بہادر سٹے ہو کر کہ وہ بھاگ گیا اور

وَمَا جَاءَكَ مِنْ شِقَارِ الْبَيْضِ مُنْفِلًا  
جَاءَ وَمِنْ فِي أَخْشَارِهِ فَرْجٌ

شِقَارِ الْبَيْضِ عدالیت ترجمہ اور جو انین کا بھاگ کر گیا ہے حقیقت میں وہ بچا نہیں جبکہ اسکے باطن میں تیر سواروں کا  
خوف ہے کیونکہ وہ مارے بہیت اور دہشت کے جوئے بگتی ہر آخر مر جاو گیا یا جسکی یہ حالت ہو اسکا وجود عدم برابر ہے۔

بَيْتُ الْبَيْتِ لَا مَنَ دَهْرًا وَهُوَ مُنْفِلٌ  
وَيَسْتَرْجِعُ الْحَمْرُ حَمْرًا وَهُوَ مُنْفِلٌ

المنفصل الذابل المضطرب - و المنفق المنفق اللون ترجمہ وہ بھگوا ابنی قوم میں پیونکر ایک عمر تلک ماسون رہا مگر دھار  
اور ایک برس تک غراب پیا کیا مگر تیرے خوف سے متغیر اللون رہا یعنی اسکے سونہر پر ہوا سیاہی اترتی رہیں یا جو دیکھ  
شراب کا استعمال رنگ چہرہ کو سرخ کر دیتا ہے۔

كُفْرٌ مِنْ جَسْتِ الشَّكْرِ بِيْلٍ بَيْنَ نَفْسَيْهِمَا  
لِلْبَانِ أَيْتِ أَمِيرٍ مَالٌ وَ رِزْقٌ

بشاشتہ الرق - البطرین الفارس من الروم - و الباترات السیوف القواطع - و الامین اور وہ ہنا القید - و الورع  
احد الکف من الحارم ترجمہ بہت سے بتیہ جانین روم کے شہسوار کی ہیں کہ ان کے خاص شمشیر پائے بران کے لئے قید  
ہو گئی ہو جو پڑنے لگا رہیں ہے۔ یعنی بہت سے سوار ایسے ہیں کہ انکی زندگی میں صرف ایک مرتبہ باقی ہے اور وہ

تقید ہیں اور تلواروں کے لئے قید انکی خاص ہے لینے تلواروں سے قید نے یہ کہ لیا ہے کہ جب تم انکو قتل کے  
لے مانگو گے میں انکو دیدو گئی۔ امین کے لئے تقویٰ ضرور ہے مگر قید ایسی اٹیان ہے جو صاحب تقوے نہیں ہے

اسکی وجہ اگلے شعر سے مفہوم ہوتی ہے۔

يَقَاتِلُ اَخْلَاقُ عِنْدَهُ حَتَّى يَطْلُبَهُ  
وَيَطْرُدُ التَّوَمَّ عِنْدَهُ حَتَّى يَضْمَحَهُ

الضمر سے بقاتل و یطرح للامین و ہوا القید۔ والضمیر للفعول فی یطلبہ للخطو و ضمیر اللہ سور ترجمہ وہ قید اسکو قید نہیں اٹھانے دیتی جب قیدی قدم اٹھا چاہا ہے اور جب وہ لیتا ہے تو وہ اس کی نیند کو دور کرتی ہے اور یہی وجہ اسکی ناپسندیدہ کاری کی ہے۔

تَعْدُو وَالْمَنَا يَا فَلَا تَنْفَلُ وَافِقَةً  
حَتَّى يَقُولَ لَهَا عَجُوزِي فَتَنْدَفِعَ

ترجمہ موتین صبح کو اس کے پاس آتی ہیں اور برابر بکھڑی رہتی ہیں اور اس کے اس کے منظر رہتی ہیں کہ اگر مرد کو کسی قیدی کوٹا باغیہ تو فوراً ٹوٹ پڑتی ہیں اور اگر قیدیوں پر حملہ کر کے کوٹا ہو تو انکو مارنے لگتی ہیں۔

قُلْ لِلَّهِ مُسْتَلَفٌ اِنْ الْمُسْلِمِينَ كُنْ  
خَانُوْا اِلَّا مِلَّةَ رِجَالٍ اَهْمَرْتُمْ بِمَا بَيْنَهُمْ

المسلمین بفتح اللام من اسرہ الاعزاز من المسلمین و قلمہ ترجمہ اسی مخاطب دستق سے کہہ دے کہ جن لوگوں کو تم نے قید اور قتل کیا ہے انھوں نے امیر سیف الدولہ کی نافرمانی کی سو انکے جرم کے بدلے انکو خدا ہیہ تیار و قتل کی سزا دی ہو گی قصہ یہ ہے کہ جب سیف الدولہ رومیوں کی جنگ سے فارغ ہوا اور انکے قتل و قید سے فرصت پائی تو اس موضع سے روانہ ہو گیا۔ اور کچھ مسلمان واسطے علاج اپنے زخموں کے دیان رہ گئے اور بعض سوتے رہ گئے تو دشمن نے انکو قتل کر دیا اور بعض کو قید۔ چنانچہ اگلے شعر میں اسکا ذکر کرتا ہے۔

وَجَدْتُ مُؤَاهِدِيَّ مَا فِي دِمَائِكُمْ  
كَانَ قَتْلًا كَيْفَ اَبَاهُمْ فَجَعَلُوا

ترجمہ تم نے ان مسلمانوں کو اپنے مقتولوں کے خونوں میں سوتا پایا کو یا تمھارے مقتولوں نے انکو دردناک کیا تھا یعنی وہ مسلمان تمھارے مقتولوں کے خیر خواہ تھے پس وہ قابل سزا تھے۔

صَبَحَتْنِي نَعْفُ الْاَعَادِي وَعَنْ مِثَالِي  
مِنْ الْاَعَادِي اِنْ طَوَّاهُمْ نَزَعُوا

نصفی اجمع ضعیف و نزع عن الشیء رغبت عنه و اعرضت ترجمہ وہ لوگ جنکو تم نے گرفتار کیا ایسے ناتوان تھے کہ دشمن ان جیسے ضعیفوں نے اعراض کرتے تھے یعنی اگر وہ لڑنے کا ارادہ کرتے تو دشمن انکے ضعف کے سبب انکی جنگ سے اعراض کرتے۔ خلاصہ یہ کہ ایسے ناتوانوں کا گرفتار کرنا بہادر و ٹکا کام نہیں ہے۔

لَا تَحْسَبُوْا اَنْ اَسْرَمَ كَانُكَ لِيْ  
وَلَكِنَّ يَا كُلُّ اِلَّا الْمَلِكَةُ الصَّبِيحُ

ترجمہ اسی رومیوں تم ان لوگوں کو جنکو تم نے قید کیا حیات مستبھو بلکہ وہ بمنزلہ مردے تھے سو کفار نہیں کھاتی گردہ کو۔ یعنی جب وہ مردے تھے تو تم مثل کفار مراد خواہ ہوئے۔

هَلَا عَلَى عَقَبِ الْوَادِي قَدْ صَبَحَ  
اَسْلَمَ تَمَامًا مَرَّاهِي لَيْسَ تَكُنْ فَعَم



رَضِيَتْ مِنْهُ بِأَنْ نَزَلَتْ الْوُفُوقُ وَأَنْ قَرَعَتْ حَبِيذَكَ الْبَيْضَ فَاسْتَقْعَا

جیک البیض الطریق التي فی السیوف والواحد صلیک ترجمہ اسی طرح تو اور شاخوں سے اس بات پر راضی ہو گیا کہ تو زنی میں گسا اور انھوں نے تجھے دور سے دیکھ لیا اور اگر تو نے شمشیر زنی کی تو انھوں نے اسکی آواز سن لی سینے وہ تیرے ساتھ ہو کر لڑتے نہیں ہیں دور سے تماشا دیکھتے ہیں اور میں شریک جنگ ہوتا ہوں پھر انکو میرے موافق کیوں بخش دیتا ہے

لَقَوْلًا بِالْحَلِّ عَسَاكَفٍ مَعَ امْلَكَةٍ مَنْ كُنْتُ مِنْهُ بِغَيْرِ الصَّدَلِ فَانْتَفَعُ

ترجمہ جو شخص ایسا ہے کہ تو اسکی جھوٹی بات سے منتفع ہوتا ہے لیکن وہ تیری رو برو جھوٹی باتیں بتاتا ہے اور اپنے کو بہادر بتاتا ہے تو اُسے تیرے رو برو معاملہ میں فریب کو مباح سمجھا سینے وہ فریبی ہے اُسکو دفع کرنا چاہیے۔

اَلْكَهْمُ وَمُحْتَدِرٌ وَالسَّيْفُ مُنْتَهَرٌ وَارْتَهَمَ لَكَ مُصْطَافٌ وَمُتَّبِعٌ

المصطاف والمرجع المنزل فی الصیفا والرجع ترجمہ تیرے لشکر کے درانہ وضع ہے قتل کی بابت زیادہ تجھے مدد خواہ ہے۔ اور تلوار تیرے دوبارہ حمل کی منتظر ہے کہ کب توحمل کرے اور دشمنوں سے انتقام لے اور انکی زمین تیرے لئے فرد گاہ گرا اور موسم بہار ہے کوئی تجکو روک نہیں سکتا۔

وَمَا الْجِبَالُ لِلنَّصْرَانِ حِجَابٍ وَلَوْ تَنَهَرْتُمْ فِيهَا الْأَعْصَمُ وَالْعَبْدُ

النصرانی منویالی ناصره وہی مدنیہ او موضع۔ والاعصم الوعل الذی فی احدی یدیه بیاض و فی رجليه والصدع الوعل العوان ترجمہ اور اب پہاڑ کسی نصرانی کی پناہ دینے والے ہوں گے اگرچہ ان پہاڑوں کے نزدیک جو انکی نصرانی بجاوین تب بھی پہاڑ انکے حامی ہوں گے۔

وَمَا جَعَلَ لَكَ فِي هَؤُلَاءِ بَيْتٌ لَكَ حَقٌّ بَكُولُكَ وَالْأَجْمَالُ تَنْتَعِمُ

الانتعاع شدۃ القراع بالسیوف۔ وبلو تک اختر تک ترجمہ اور تیرے کسی خوفناک مقام پر جے رہنے کے میں نے تعریف نہیں کی جب تک کہ میں نے تیرا امتحان اسوقت میں کہ بہادر لوگ کتھا کٹ شمشیر زنی کرتے تھے نہیں کیا یعنی تیری تعریف اسوقت کی ہے جب تیری بہادری کا معائنہ اور امتحان کر لیا ہے۔

فَقَدْ يَكُنْ شَجَا عَامًّا بِهِ حَرْفٌ وَقَدْ يَكُنْ شَجَا نَاسًا بِهِ ذَمٌّ

الخرفی الطیش وانفۃ وقیل الدیش من الخوف او احوار۔ والزمع رعدۃ تعری الشجاع من الغضب ترجمہ کیونکہ کبھی وہ بہادر خیال کیا جاتا ہے جسکے مزاج میں ہلکا پن ہوتا ہے حال آنکہ وہ بہادر نہیں ہے اور کبھی وہ شخص نامرخیال کیا جاتا ہے جو غصہ سے کانپنے لگے یا جو دیکھ یہ عین بہادری ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اکثر خیال غلط نکلتے ہیں اور مرد اور نامردی کا فیصلہ بے تجربہ نہیں ہو سکتا۔

إِنَّ السَّلَامَ جَمِيعُ النَّاسِ يَحْكُمُ وَلَكِنْ كُلُّ دَوَاتٍ الْخَلْبِ السَّلَامُ

المنجى للعلیہ و السباع بمنزلة النظر للانسان ترجمہ بیشک تمہارا سب لوگ اٹھاتے ہیں مگر بہادر کوئی ہی ہوتا ہے جو کچھ ہر چیز پر وار و زور نہ نہیں ہوتا ہے۔ یعنی سیف الدولہ کی سی صورت سب بناتے ہیں مگر سیرت کھان سے لاویں۔

### وقال فی صحابہ

حَسْبُكَ نَفْسٌ وَدَعَتْكَ رَوْحٌ فَكَمْ أَكْرَأَى الطَّاعِينَ أَشْيَعِ

ترجمہ میری بقیہ جان مجھے رخصت ہوئی اُس روز کہ دوست رخصت ہوئے سو میں نہیں جانتا کہ ان دونوں جانیاؤں نے کسکو رخصت کرنے جاؤں یعنی دو پیاری چیزیں جان اور دوست جانیاؤں میں اب میں کسی شایستگی کو نہ بیان

أَكْثَرُ رَوْبِ تَسْلِيحٍ فَجَدُّ نَكَرًا بِأَنْفُسِ تَسْلِيحٍ مِنَ الْأَمَانِ وَالشَّيْخُ أَدَمُ

اسم یریدہ الاسم ترجمہ دوستوں نے سلام رخصت کا اشارہ کیا اور پہنے اپنی جانیں دے ڈالیں جو چار گوشہ ہائے خیم سے بہتی تھیں اور اکنام اُتو تھا۔ یعنی وہ اشک و حقیقت ہماری ارول تھی جو بصورت اُتو نکلتی تھی۔

حَسْبُكَ عَلَى حَبْرَةٍ مِنَ الْقَوَى وَعَيْنَا فِي رَوْضٍ مِنَ الْمَسْرِ كُنْ

ترجمہ میرے اعضاء باطنی جیسا افسر مل ہے بسبب عدم فراق احباب انکے عشق کے باعث ایک جلتی چنگاری پر دہری ہو کر ہیں اور میری دونوں آنکھیں باغہاے حسن میں جرتی ہیں بسبب دیدار احباب کے۔

وَلَوْ جَلَّتْ صُفْرُ الْجِبَالِ الَّتِي بِنَا خَلَا أَفْكَرْنَا أَوْ تَنَكَّلَتْ تَصَدَّقْ

ترجمہ اور وہ صدمہ جو ہر کو بوقت صبح جہاں تھا اگر اسکو محسوس ہوا تو پڑھا جاتا تو قریب تھا کہ وہ پست جاتے۔

يَا بَيْتَ جَبَّتِي الَّذِي خَاضَ طَيْفُهُمَا إِلَيَّ الدِّيَا كَجِيٍّ وَالْحَالِيُونَ هَجَمُ

البار متعلقہ بمجذوف تقدیرہ اندھا با بین جمعی یریدہ روح اوہی مطالبہ تملک روحی التی بین جنینی ترجمہ اپنی روح جو درمیان سیر ہوئے ہوئے ہے اُس محبوب پر فدا کرتا ہوں کہ اُسکے خیال کا میرے پاس تا ریکیوں میں کس آنا ایسے خالمیں ہوا کہ عشق سے خالی لوگ سوتے تھے۔

أَنْتَ زَائِلٌ أَمَا خَا مَرَّ الطَّيْبُ تَوْبَهُمَا وَكَلِمَاتُكَ مِنْ أَرْدَانِهَا يَنْصَرُّعُ

زائر حال و تذکرہ لانہ ارا الیطف ترجمہ وہ محبوبہ براہ خیال میرے پاس ایسی کیفیت سے آئی کہ خوشبو اس کی لباس کو نہیں لگی ہوئی تھی مگر اسکی آستینوں نے مثل شک خوشبو نکلتی تھی یعنی وہ باطنی خوشبودار ہے اسکو خوشبو لگانے کی حاجت نہیں ہے۔

وَمَا جَلَسْتُ حَتَّى أَذْنَتَ تَوَسَّعَ الْهَلَاكَ كَلَامُكَ عَنْ كَرِّهَا قَبْلَ تَرْخُصِ

ترجمہ اور وہ نہ بیٹھی اور نہ کئی ایسے حال میں کہ وہ قدم بڑے بڑے رکھتی تھی مثل اُس مرضی کے کہ اسنے اپنے پر کا دو قبل اسکی سیر کے پڑھ لیا ہو کسی ضرورت کے سبب اور پھر وہ جلد و دو پلائی جاتی ہے۔

مِنَ النَّوْمِ وَالنَّاعِ الْفُؤَادِ الْمُخْتَمِ

فَتَرَدُّ اعْتِجَازِي لَهَا مَا أَقْبَى بِهَا

اعلمتہ کہ تیرے۔ والے اسحق واعظامی فاعل شہود والی ہا مفعولہ ترجمہ سوین جو اس خیال لینے محبوبہ کی تعظیم کو  
اٹھا تو اسے اس چیز کو بگا دیا جسکو اسکا خیال کسی قدر خواب کو لایا تھا یعنی جبکہ تو نیند بالکل آتی ہی تھی مگر اس کے خیال  
میں کچھ آنکھ لگ گئی تھی اب جو اسکی تعظیم کو اٹھا تو وہ نیند لگ گئی اور جب بھات بیداری اسکو موجود نہ پایا تو میرا دل  
دردمند فراق کی آتش سے جلنے لگا۔

وَسَمِعَ الْخَافِعَ عَدَبٌ مَّا أَجْرَعُ

فِيَا لَيْكَلَةَ مَا كَانَ أَطْوَلَ بِثَمَنًا

یہ یاد کا ان اطولہا مخدوف الفیمہ لاقائتہ الوزن ترجمہ سوائے دوست افسوس کر اس رات پر کہ وہ کقدر دراز تھی۔  
میں نے اسکو ایسے حال میں تیر کیا کہ انہی سا پنوں کا زہر اس سے شیرین تھا جس تلخی کو میں پیتا تھا۔

فَمَا أَشَقُّ مِنْ رَأَيْدِلٍ وَيُخْضَعُ

لَدَلْ لَهَا وَخَضَعُ عَلَى الْقُرْبِ وَاللَّوِي

ترجمہ محبوبہ کے سامنے اظہار اپنی ذلت کا کر۔ اور اسکا بھات قرب و بعد مطیع رہے کیونکہ وہ شخص عاشق صادق نہیں  
ہے جو مشوق سے بخشوع و خضوع پیش نہ آوے۔

عَلَى الْحَدِّ الْإِلْبَ لَوْ مَرَّ

وَلَا تَوْبِي جَدِّ عَيْدِ تَوْبِي ابْنِ الْحَدِّ

من روی توب مجد بالرفع جملہ عطفی قولہ ما عاشق ومن نصبہ جملہ اضافہ منفصلہ ترجمہ اور لباس خالص مجد  
و شرف کا کسی پر سوائے لباس ابن احمد کے نہیں ہے اور اگر ہے تو اس میں خست کا پیوند لگا ہوا ہے۔

بِهِ اللَّهُ يَعْطِي مَنْ يَشَاءُ وَيَكْنَعُ

وَأَيْنَ الَّذِي جَا بِكَ جَدِّ لَكَ طَبِيخُ

حاجا بجئے اعطی۔ و جدیہ بطن من طبیخ۔ و بہ خبر ان ترجمہ اور بیشک وہ شخص لینے مروج جو خدا نے جدیلہ کے عنایت  
فرمایا ہے وہ ہے کہ اس کے ذریعہ سے خدا جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روکتا ہے کیونکہ وہ بادشاہ  
ہے جس کے سپرد خدا نے نفع و نقصان خلق کر دیا ہے۔

عَلَى الرَّأْسِ أَوْ فِي ذِمَّةٍ مَنَزَلُهُ تَقْلَمُ

بِلَيْهِ كَرِهَ مَا مَرَّ بِكَ مَرَّ وَتَقْلَمُ

بندی کرم بدل من قولہ بہ العذر۔ و ذمہ منصوب علی التیمیز۔ و اوستا صفت مخدوف ای علی راس رجل او فی ترجمہ  
اور خدا دیتا ہے اور لیتا ہو بندہ لیرہے مگر کئی کے کہ کوئی روز ایسا نہیں گذرے گا کہ آفتاب طلوع کرے ایسے شخص  
پر جو ایقانے ذمہ میں اس سے بڑھ کر ہو بلکہ وہ ہی سب سے بڑھ کر ہے۔

وَأَرْحَامُ سَبَائِلِ مَا تَفَرَّقَتْ تَنْقَطِعُ

فَارْحَا بِرَشِيحٍ يَنْقَطِعُ لَدُنْكَ

قال ابو الفتح قولہ لدنہ فی ریح و شاعری و لیس ہو معروفا سے کلام العرب و لیس لیدد الا اذا کان فیہا نون اخری  
مخولہ فی۔ و قد یصح لابی الطیب فیقال شبہ بعض الخوین بعضہا ببعض کما یقال لدنی یقال لدنہ و اما تیسرے الازال۔



حال الواحدی بنوسن الوالی و ہوا الضعف فوضعت لایزال لانہا اذالم تقصر عن القطع کیونکہ بعضے لایزال متقطع  
ترجمہ اسکے پاس ارحام لینے قرابتیں شجر کی متصل ہوتی ہیں لینے وہ شجر سناپ اور اس پر صلہ نمایان دیتا ہے  
لوگو یا مدوح اور شجر میں ایک تعلق حاصل ہوتا ہو مثل صلہ رحم کے اور یہ بھی منبہ ہو سکے ہیں کہ وہ ہمیشہ اشعار و مدح  
سناتا رہتا ہے اور بعض اشعار بعض سے متصل ہو جاتے ہیں جیسا بعض ارحام بعض سے متصل ہوتے ہیں اور اسکے ارحام ال  
ہمیشہ متقطع ہوتے ہیں یعنی انکو اکٹھا نہیں ہونے دیتا سالکون کو دے ڈالتا ہو تو گویا یہ قطع رحم ہے۔

فَتَمَيَّزَ الْفَجْزُ رَأْيَهُ فِي زَمَانٍ | اَقْلَ جَزِيٍّ بَعْضُهُ الزَّائِي اَجْمَعُ

راہ بہ بدر و الباق جزیرہ مقدم علیہ و ترتیب الکلام فتمی رائہ انف جزیرہ اقل جزیر من جزو الاجزاء الالف بعضہ ای بعض  
الاقل الذی فی ایدی الناس ترجمہ مدوح ایک جو افر دے کہ اسکی رائے کے اسکے زمانہ میں جزائر کثرتے ہیں ان جزائر  
میں سے اقل کثرتے کا بعض وہ ہے جو سب لوگوں کے عقل کا مجموعہ ہے تو تمام لوگ اسکی عقل کے جزو دین حصہ کے  
بعض سے اپنی کارروائی کرتے ہیں۔

عَلَّمَ عَلَيْكَ مَا مَهَلُ الْبَسِ يَقْتَسِمُ | وَلَا الْكُفْرُ فِي هَذَا جِدْنِ يَلْمَعُ

خبر تیرے بس کا نہ قال بس ہو بقتسا و بس البرق فی غلبا۔ یقشع تفرق ترجمہ وہ باران جو دے کہ اسکی عطا ہو پر بارش  
ہے اور وہ کبھی مشرق نہیں ہوتا لینے وہ اس باران معمولی کے موافق نہیں ہے کہ کبھی برساتے اور کبھی کسل جاتا ہے  
اور اسکی بجلی جب چمکتی ہو جے باران نہیں ہوتی۔ لینے جو امید اس سے کہ جاتی ہے اسے پوری کرتا ہے۔

اِذَا عَرْضَتْ حَاجِبُ إِلَيْكَ فَذُقْهُ | اِلَى نَفْسِهِ فِيهَا شَفِيعٌ مُشْفَعُ

الحاج جمع حاجتہ ترجمہ جب سالکون کی حاجات اسکے پاس ظاہر ہوتی ہیں تو خود اسکی طبیعت اپنی طبیعت کی طرف ان  
حاجتوں کے برائے کئے ایک شفیع مقبول الشفاعت ہوتی ہے۔ کسی دوسری کی شفاعت کی حاجت نہیں پرتی

حَبَّتْ نَارُ حَرْبٍ لِحَرْبِهِمْ بِأَيَّانٍ | وَأَسْمَحُ عَرَّكَانَ مِنَ الْقَشِيرِ أَصْنَمُ

واسم معطوف علی بنانہ و اراد بالاسم القلم و جملہ اصلاع لما سہ کالراس الاصلاع الذی لانت فی ترجمہ وہ لڑائی کی  
آگ جسکو اسکی انگلیوں اور اسکے گندم گون قلم نے جو پوست سے برہنہ ہے اور پات ہون میں ٹھکرایا ہو بچھ جاتی ہے  
عرسہ تلک نہیں بنتی اور اسکی لڑائی کی آگ بسبب اسکی عداوت اور کثرت سامان حرب نہیں بجھتی۔

يَحْيِيكَ الشَّمْسُ يَسْكُو عِلَامُ رَأْسِهِ | وَيُحْيِي فَيَكْفُو عَالُوهُ جِلْدُ يَنْظُمُ

نصیحت لغت لاسم۔ و الشمس الاطراف الی لان والرحلان والراس ترجمہ وہ قلم باریک اطراف ہے کہ اپنے  
طرطری کی بل دور تاسے اور جیکہ وہ تھکا جاتا ہے تو اس کا وڈرنا قوی ہو جاتا ہے جبکہ اسکا سر کھانا ہونے  
اٹن کو قبط لگایا جاتا ہے۔

فَجَزَّاهُ مَا فِي نَحَارِ لِسَانِهِ | وَيُفِيهِمْ شَمْسٌ قَالَ مَا لَيْسَ بِشَيْءٍ

ترجمہ اسکی زبان تاریکی اپنے سیاہی سفید روشن چیز یعنی کاغذ پر لکھتی ہے اور قائل یعنی کتاب کی طرف سے مکتوب الیہ کو وہ مضمون سمجھا دیتا ہے جسکو وہ اپنے کانوں سے نہیں سنتا۔

دُبَابٌ حَسَامٌ مِنْهُ الْجَحْيُ ضَرْبٌ | وَأَعْطَى الْبَقَا وَدَامِدَةً أَطْوَعُ

ضربہ تیز وہی بمعنی المضروب۔ وحسام من الحسم ویدو القلع ترجمہ دیار شمشیر بطن کی مضروب کے لئے بہ نسبت قلم مدوح زیادہ نجات دہندہ ہے کیونکہ جیسے تلوار ماری جاتی ہے وہ بھی بسبب اچٹ جانے تلوار کے بچ بھی جاتا ہے اور قلم کار پانی بھی نہیں مانگتا۔ اور تلوار بہ نسبت قلم کے اپنے مالک کی زیادہ نافرمان ہے کہ وہ کبھی مضروب کو کاٹتی ہے اور کبھی نہیں اور قلم تلوار کی بہ نسبت اپنے مالک کا زیادہ فرمان بردار ہے جو وہ کھٹا چاہتا ہے وہ ہی لکھ دیتا ہے۔

فَضِيحٌ مَتَى يَنْطِقُ بِجَدِّ كُلِّ لَفْظَةٍ | أَصُولُ الْبَرَكَاتِ الَّتِي تَنْتَفِرُ

البركة کمال الفصاحة ترجمہ قلم مدوح ایک کامل فصیح ہے جب وہ بولتا ہے تو اس کے ہر لفظ کو تو اصول فصاحت پایا جیسے تمام لوگ اپنے کلام کو مبنی کرتے ہیں یعنی تمام لوگوں کو فصحی فصاحت مدوح کی فصاحت کی شاخ ہے۔

رَبِّكَ جَوَادٌ لَوْ كُنْتَ سَحَابًا | لَكُنَا فَاتِحًا فِي الشَّرْقِ وَالْمَغْرِبِ

ترجمہ وہ قلم ایک ایسے نخی کے ہاتھ میں ہے کہ اگر اس کے مشابہر ہو جاوے اور برسے تو کوئی مقام مشرق و مغرب میں اُس نے نہ بنے یعنی سب غرق ہو جاوین یا اسکا فیض سب کو پہونچے۔

وَلَيْسَ كَجَبْرِ السَّمَاءِ يَشْتَقُّ قَهْرًا | إِلَى حَيْثُ يَقَى الْمَاءُ حُوتٌ وَصَفْرًا

ترجمہ اسکا دریائے عطا مثل پانی کے دریا کے نہیں کہ چھلی اور مینڈک اس کے قعر کو چیر کر وہاں تلک پہونچ جاوین جہاں پانی تمام ہو جاوے۔

أَجْحَرُ نَصْرًا الْمُتَّقِينَ وَطَحْمَةً | رُحَاكَ كَيْفَ لَا يُبْرَوِي سَفْعًا

المتقون السائلون۔ والرحاق مراد ظلم لایکن شر بہ ترجمہ کیا یہ دریائے رسمی جو سال کو ملو غرق کر کے نقصان پہونچاتا ہے اور اسکا ضرر نہایت تلخ ہے مثل اُس دریا کے ہو سکتا ہے جو سب کو نفع پہونچاتا ہے اور کسی کو نقصان نہیں پہونچاتا یعنی کیا وہ دریا مثل مدوح کثیر العطا کے ہو سکتا ہے۔ ہرگز نہیں ہو سکتا۔

بَيْتُهُ الَّذِي فِيهِ الْفِكَرُ فِي بَعْدِ عَوْدِهِ | وَيَخْرُقُ فِي تَبْيِخَارِهِ وَهُوَ بِمَقْعٍ

الرفیق الفکر تقدیرہ الرجل الرفیق الفکر۔ والضمیر للبحر۔ والتبيار المواج۔ والمقع الفصیح البلیغ ترجمہ مدوح ایسا عظیم الشان دریا ہے کہ شخص باریک فکر اس کے گراو کی دوری میں حیران ہو جاتا ہے اور اُس موج دریا میں باوجود اپنی فصاحت و بلاغت کے غرق ہو جاتا ہے یعنی اسکی تعریف کا ہوتہ نہیں کر سکتا۔

الْأَيْهَامُ الْقِيلُ الْمَقِيلُ مَجْزِي	وَهُمَّنَّاهُ فَوْقَ السَّمَاءِ كَيْفَ نَوَاضِحُهُ
الْقِيلُ الْمَلِكُ مِنْ مَلُوكِ خَمِيرٍ وَجَمْعُهُ أَقْيَالٌ - وَصَبِغٌ بِلَذَّةٍ لِقَرَبِ الْفَرَاتِ مِنْ أَرْضِ الشَّامِ - وَالسَّمَاءُ كَمَا نَظَرُوا إِلَى الْوَرْدِ وَ	الْأَعْرَابِ - وَتَوَضُّعٌ مِنَ الْأَيْضَاعِ وَهُوَ الْأَسْرَعُ تَرْجُمَهُ اِی بادشاہ جو بجمام منہج مقیم ہے اور اسکی ہمت دونوں ستاروں
سَمَائِینَ كَيْفَ رَوْدُ وَرْدِي بِهَرَّتِي هِيَ جَوَابُ نَدَائِكَ شَعْرَتَيْنِ هِيَ -	
أَلَيْسَ عَيْدِي أَنْ وَصَفَكَ مَجْزِي	وَأَنْ ظَلَوْنِي فِي مَعَالِيكَ نَقْلَكَ
عَبَّاسُ خَيْرِ لَيْسَ وَاسْمُهُانِ وَصَفَكَ - وَظَلَعَتِ الدَّامِيَةُ إِذَا عَرِجَتْ تَرْجُمَهُ كَيْسَ بَرَاتِ عَيْبِ نَهْنِیْنِ هِيَ كَيْ تَبْرَ وَصَفَ بَهْجَا بَارِ	کرنے والا ہو کہ میری جودِ طبع وہاں کچھ نہیں کر سکتی ہے اور بھی بَرَاتِ عَیْبِ نَهْنِیْنِ کی میری نکری میں نامی ملک پہنچے ہو بلکہ اگر کسی
وَأَنْتَ لَمْ تَكُنْ فِي تَوْبِ وَصَدَّكَ فِي كُنَا	عَلَا أَنَّهُ مِنْ سَاخِرَةِ الْأَرْمَنِ أَوْ سَمِ
صَدْرِكَ مَرْفُوعٌ بَعْدَ امْتِنَانٍ - وَالظُّرُفُ وَبَعْدُ الْخَرَجِ تَرْجُمَهُ اِدْر کِیَا بِلَهْ عَرِيبِ نَهْنِیْنِ هِيَ كَيْ تَبْرَ جَسْمِ اِی جَسْمِ مِیْنِ اِی اور تیرا	سینہ تیرے جسم اور تیرے جاسمین یا این ہر تیرا سینہ فراخی زمین سے زیادہ وسیع ہے -
وَقَدْ بَكَتُ فِي الدُّنْيَا وَلَوْ دَخَلْتُ رَبَّنَا	وَبَايَحْنُ فِيهِ مَا دَرَّتْ كَيْفَ تَرْجُمُهُ
قَبْلَكَ مَرْفُوعٌ بِالْإِتِّدَارِ مِنْ نَسْبِهِ عَطْفُهُ عَلَا مِیْنِ اِی قَبْلُ تَرْجُمَهُ اور تیرا دل دنیا میں اِی اور حال ہے کہ اگر دنیا بکھو اور تیرا	لو کہ اگر اس میں داخل ہو جاوے تو بسبب وسعت دل دنیا کو تو سننے کی راہ معلوم نہ ہو اور بھٹکتی پھرنے لگے -
أَلَا كُلُّ شَيْءٍ عَدِيْلُكَ الْيَوْمَ بِاطِلْ	وَكُلُّ مَلِكٍ فِي نَسْبِهِ الْمَضْمُونُ
الْحَقُّ تَرْجُمَهُ مِیْنِ ہر شئی آج سوائے تیرے نکلا ہے اور ہر تیرے سوا ایک ہے کیونکہ سوا تیرے کوئی ستمی تو نہیں ہے	
أَوْ قَالُ فِي صَبَاهِ عَلَى لِسَانِ مِیْنِ سَلَامَةِ فَرَاكَا	
شَوْقِي إِلَيْكَ نَقْلِي لَيْلِيكَ هَجْرِي	فَارَقْتُ نِي فَاقَامَ مَيْكَ صَبْلِي
الْبُحْبُوحُ الْمَوْجُودُ تَرْجُمَهُ تیری طن کی شوق ہو گئے میرے خواب شیرین کو مجھے دور کر دیا تو مجھے جدا ہوا تو وہ شوق میرے دل میں رہ پڑا	
أَوْ مَا وَجَدْتُ لِي فِي الصَّبَاةِ مَلُوحَةً	وَمِمَّا أَرَقُّ فِي الْفُرَاتِ دُورِي
الْحَصْرَةُ نَهْرُ الْفَرَاتِ فَيَسْكُبُ فِيهِ دِفْلَةُ وَدَقْرُ الْهَامِ تَرْجُمَهُ کِیَا تَنْسَ نَهْرُ اِی مِیْنِ جَبْرِ تَمَّ مَقِيمِ ہو میرے شکوے	جو مِیْنِ فَرَاتِ مِیْنِ اِی گرا ہوا مِیْنِ کی مِیْنِ پالی کیونکہ اشکائے غم نکلیں ہوتے ہیں اور اشکائے فراق شیرین -
مَارَاتُ احْتِلَامِي وَمَا عَيْتُ جَاهِلَا	حَتَّى اَعْتَلَا اِی اَسْفَى عَلَى الْوَدَاعِ
تَرْجُمَهُ مِیْنِ بَیْضِ فَرَاتِ تیری رخصت کر دینے جو رنج دینے والی چیز ہے ہمیشہ بہت خائف تھا اب یہاں تک بسبب طبل فراق	نوبت پہنچی ہے کہ میرا نسو رخصت کر لے پر وہی خواہاں تو دلچ ہوا کہ اُس میں پھرا اور وہاں افسوس کو وہ ہوتا ہے -
رَجُلًا لَعْرًا وَمِیْنِ حَتَّى فَمَا تَمَا	اَلْبَعْدُ اَلْاَنْفَاسُ لِلتَّشْبِيحِ

اتبعتہ جلستہ البوا ترجمہ جب میں تم سے رخصت ہوا تو میری رخصت کے ساتھ ہی میرا صبر بھی رخصت ہو گیا سو گویا میں نے اپنے انہاس کو مشایعت کے لئے صبر کے پیچھے پیچھے کر دیا ہے یعنی اب میری زندگی کی کوئی صورت نہیں ہے۔

وقال یخرج علی بن ابرہہ ہم التلوخی

مِلْتُ الْقَطْرَ أَحْيَيْتُهَا زُبُونًا وَإِلَّا فَاسْتَقَمَّهَا الشَّيْءُ النَّقِيصُ

رہو عام منصوب علی التیمیر میں ربیع - والمثلث الدائم المقيم - والربوع جمع ربیع وهو المنزل والتعقیر المنقوع ترجمہ اسے جکے برتنے والے باران تو ان منازل سابقہ محبوبہ کو تشنہ رکھ اور انہرمت برس اور اگر جگہ اگلا تشنہ رکھنا منظور نہیں ہے تو انکو گھلا ہوا زہر پلا دے - وجہ عتاب اگلے شعر میں ہے

أَسْأَلُكَ عَنِ الْمُسْتَبْرِ بِرَبِّهَا فَلَا تَذْذِرْنِي وَلَا تَذْذِرْنِي دُمُوعًا

اضاف الی الضمیر والاصل المستبرین فیما اسی تنذیرا وار - تذری اسی تلقی وموعا ترجمہ میں ان گھروں سے لنگر رہنے مانو لگا حال دریافت کرتا ہوں تو وہ کچھ نہیں جانتے اور نہ میرے ساتھ ہو کر روتے ہیں۔

لَحَا حَا اللَّهُ إِلَّا مَا ضَيَّيْهَا زَمَانًا الْكَبِيرُ كَوْنًا لَشَكَّيْهَا

اصل الحاء القشر ومنه حوت العودا إذا قشرته ثم صار يستعمل في الدعاء - والنحو والمرءة النائمة - والشموع اللعوب لمرأته ترجمہ ان گھروں کو خدا ہلاک کرے کہ وہ میرے سوال کا جواب نہیں دیتے اور نہ میرے ساتھ ہو کر روتے ہیں مگر ان کے دوزمانوں گذشتہ کا بہلا کرے ایک تو زمانہ ہو لعب کا جو انہیں گزرا اور دوسرا نازک اندام خوش طبع ہنسور کے وصل کا زمانہ۔

مُنْعَمَةٌ مُنْعَمَةٌ رَدَّاحٌ يَكْفِي لِقَظَهَا الْكَبِيرُ أَتَى تَوَفِّيَهَا

الروح الضميمة العجيزة ترجمہ وہ خوش حال اور محفوظ ہے کہ ہر کوئی اس پاس نہیں جاسکتا اور کمان سر میں ہے۔ اسکا تلفظ الیا نرم و پاکیزہ ہے کہ پرندوں کو اتارنے کی تکلیف دیتا ہے۔

شَرَفِيحٌ شَوْكِيهَا الْإِرْمَا كَافِيهَا فَيَبْقَى مِنْ وَشَاكِهَيْهَا شَشْوَعًا

الوشا صين قلا دتين توشح بها امرأة ترسل احد ثلماتي بحبل الامين والاخرى على الايسر الشروع البعيد ترجمہ اس کے سر میں کمان اس کے لباس کو اس کے تن سے جدا رکھتے ہیں سو اسکا لباس اس کے دونوں پر ہیونے جو بیابان دست راست و چپ پہنے ہوئے ہے دور رہتا ہے۔

إِذَا مَا سَدَتْ رَأَيْتُ لَهَا الْوَجْهَ كَانَا لَهُ لَوْلَا سَوَاعِلُ عَنْ سَدْوَعًا

الضمير في له للشوب - ونزو عاصفة لار تجاج - وامت مشيت منجزة - والار تجاج الاضطراب والنجرة ترجمہ جب وہ بتخت سے چلتی ہے تو اس کے سر میں کو ایسی حرکت تو دیکھے گا جو اس کے لباس کو اتارنے والی ہو اگر اس کے

دونوں ہاتھ یا زونہوں لینے اسکے بازوؤں میں جو آستینیں ہیں وہ لباس کو اسکے جسم سے اترنے نہیں دیتیں ورنہ اسکا لباس اسکے بدن سے بسبب کثرت جنبش بختہ جدا ہو جاتا۔

تَا لَمْ يَجْعَلْ رُكْبَةً وَالدُّرُكَيْنِ | كَانَتْ لِكُلِّ الْعَصَبِ الْمَصْبِيغَا

انصیبہ فی تمام الممرۃ فی الموضعین۔ والذین موضع الخياطۃ۔ والعصب السیف۔ والصنبا الحکم الصقال والصنعة ترجمہ سیون جامہ باوجود اپنی نرمی کے اسکو ایسی تکلیف دیتی ہو جیسے وہ شمشیر صیقلدار سے تکلیف اٹھاوے اس کی نزاکت بدن کی تہریش کرتا ہے۔

ذِرَاغَاهَا عَلَا وَارْمَلَتْهَا | يَطْنُ فَخْجِيْعَهَا الرَّكْدُ الصَّحِيحَا

ترجمہ اسکے دونوں بازو اسکے دونوں بازو بندونکی دشمن بن لینے وہ ایسے فربہ و گداز ہو کہ اسکے بازو بند اس کے بازوؤں میں تنگ آتے ہیں اور انکو توڑ دیتے ہیں بسبب اپنے فربہ بازو کے جب وہ کسی کے پاس سوتی ہو تو اسکا ہنواب اسکے بازو کو اپنا ہنواب سمجھتا ہے نہ مجبور کہ۔

كَانَ يَنْقَابُهَا عَجَبًا مَرَّيْنِ | يَبْهِي مَصْنَعُهَا الْبَلَدَ الطُّلُوعَا

یعنی لازم لاتعدی۔ والبد منصوب بمنعہ اسی بمنع البد ترجمہ گویا اسکا نقاب ایک ہلکا ابر ہے کہ وہ روشن ہے اس سبب سے کہ وہ بدر کو ظاہر نہیں ہونے دیتا۔ لینے جیسا باریک ابر جب بدر پر آ جاتا ہے تو وہ بدر کی روشنی سے منور ہوتا ایسا ہی نقاب اسکا چہرہ کی روشنی سے روشن ہے کیا لطیف تشبیہ ہے۔

أَفْوَى لِمَا الْكُنْزِي فِي خَيْرِي وَخَوِي | بَا كَثْرَتِهِ تَدَلُّ لَهَا خُصُوصَا

مضموعات تہ تہ تقریر یہ بالترخصو ما ترجمہ میں اس سے کہتا ہوں کہ تو میرے سنانے کو دور کر دے یعنی مت سنا اور ایسے عجوبہ نیاز سے کہتا ہوں کہ یہ میرے قول عاجزی میں اسکے ناز سے بہت زیادہ ہے لینے اگرچہ اسکا ناز حد سے بڑھا ہوا اور کثیر ہے مگر میرے عزیز نیاز اس سے بھی زیادہ ہے۔

أَخَذْتُ اللَّهَ فِي أَحْبَابِ نَفْسِي | مَتَى عَصَى إِلَا لِي بَأْسٌ أَطْلَحَا

ترجمہ کیا تو کسی جان کے زندہ کرنے میں خدا کا خوف کرتی ہو یا وجودیکہ یہ بڑے ثواب کا کام ہے خدا کی جب اطاعت کی جاتی ہے تو اسکی نافرمانی نہیں ہوتی ہے۔ لینے تیرا اصل میری زندگی کا سبب اور فرق باعث موت ہو پس تو مجھے مل اور میری حیات کا سبب ہو اور ثواب عظیم کما اور اسکو گناہ مت سمجھ۔

بَعْدَ أَرْبَابِ كُلِّ خَلْقٍ مَسَّتْهَا مَنَا | وَأَمَّ سَبْطَهُ كُلُّ مَسْئُورٍ خَلِيلَا

انخلوا بنالی من الخبیۃ۔ والمستہام الہام الذی یطاع العقل۔ والخلع الذی یخلع العذار و تظاہر بالانتہاک فی الخبیۃ ترجمہ تیری محبت یا حسن کے سبب ہر شخص محبت سے خالی عاشق مدہوش ہو گیا اور ہر عاشق جو اپنے عشق کے پوشیدہ رکھنے

پر قنود لٹھا مثل شربے ہمارے اختیار اٹھا عشق کرتے لگا دینی رسوا ہو گیا۔

أَجَبْتُكَ أَوْ يَقُولُ أَحَبُّ مَعْلٍ شَبِيرًا وَابْنُ إِبْرَاهِيمَ مَرِيحًا

اومبئی الی ان اومتی۔ ونبیر حیل عظیم نے اعجاز معرفت ترجمہ میں بھگو دوست رکھو لگا ایمان ملک کہ لوگ کہیں کہ ایک چوٹی نے کوہ شیر کو کچل لیا اور ابن ابراہیم ڈرا لیا۔ یعنی جیسے یہ دو امر محال ہیں ایسے ہی میرے عشق کی انتہا بھی محال ہے اس شعر میں تعلیق المحال بالمحال ہے۔

بَعِيدُ الصِّدْقِ مُدْبِكُ الشُّرَاكِ يَنْشَبُ ذِكْرُ الْغُفْلِ الْكَرْبِ ضَبْعًا

الصیت الذکر الحسن۔ والسر ایام جمع سرتہ ترجمہ اسکا ذکر خیر دور تک پہنچا ہے اور اسکے لشکر سب جگہ پھیل رہے ہیں اور اسکا ذکر بیاعت غایت ہیبت طفل شیر خوار کو بوڑھا کر دیتا ہے۔

يَغْفُضُ الْخُوفُ مِنْ مَكْرٍ وَدَرْجٍ كَانُ بِهِ وَلَيْسَ بِهِ خُشُوعًا

الدرجی والکر اخفاء السور ترجمہ وہ بسبب مکر اور فریب کے آنکھ کو بند رکھتا ہے اسکی صورت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس میں غفر و انکسار ہے اور حقیقت یہ مضمون اس میں نہیں ہے۔ ممدو حکو مثل بگہ بگت کے بنائے میں شاعر نے خرابا کیا تعریف بھی ہے اس میں تو صریح ہے۔

إِنْ اسْتَغْطَيْتَهُ مَا فِي بَيْدِكَ قَدْ لَكَ سَاكِنٌ عَنْ سِرٍّ مُذِيحًا

قد کہ جسکا و کفک۔ والذریع المنظر القشی ترجمہ اگر تو اس سے اسکا سا رمال مانگے تو یہ تیرے لئے کافی ہے زیادہ سی کی حاجت نہیں ہے سوال سے پر سب کچھ دے دے لگا۔ اس سے مانگنا ایسا ہے جیسا کسی افشائے راز کرنے والے سے تو کوئی راز پوچھے تو وہ فوراً بتا دے گا کیونکہ وہ تو خود ہی افشائے راز کرتا ہے پس استفسار پر جلد بتا دے گا۔ ایسا ہی ممدوح بے سوال دینے والا ہے سوال پر تو دینے میں کچھ تامل ہی نہیں کرے گا۔

قَبُولُكَ مَعَهُ مَنْ عَلَيْكَ وَلَا يَبْنُدُ عِيَّ سِرُّهُ فَظِيحًا

ترجمہ سخاوت میں اسکو مہر آتا ہو پس توجب اسکی عطا قبول کرے گا گویا سپر حسان کرے گا اور اگر وہ بے مانگے بند ہی تو یہ حرکت اسکے نزدیک نہایت زشت ہے۔

لِصَّحْوَنِ الْمَكْرِ أَفْرَشُهُ أَدِيمًا وَلِلْفَقْرِ يُقِي بَيْتُهُ أَنْ يَصْبِيحًا

ترجمہ مال کے لئے جو آستے فرش اومیم بچھایا سوائے ذلیل کرنے کے واسطے نہ اسکی عزت کی سبب۔ اور چونکہ اسکو تفریق و تقسیم مال منظور ہے اسلئے اسکے ضائع ہونے کو مکروہ سمجھتا ہے اور مستحقو مکرورینا ضرور جانتا ہے۔ کہ ستر ہیں کہ ممدوح کے اموال خراج کی تھیلیاں آئی تھیں آستے وہ تھیلیاں فرش پر کھلوا دیں اسلئے ستینے اس کا عذر کرتا ہے اور اگلے شعر میں اسکی تصریح کرتا ہے۔

لَا أَضْرَبُ إِلَّا مَذْمُورًا قَابَ قَوْسًا	فَمَا لَكُمْ أُمَّةٌ مَدَّ النَّطْلُ عَلَى عَمَلِكُمْ
ترجمہ میرے اس دعویٰ کے کہ میرے فرس غزت اموال کے لئے نہیں بچایا یہ دلیل ہے کہ جب امیر کی مجرم قوم کی گزرتا رہتا ہے تو انکی غزت کے لئے بچھونے نہیں بچھاتا ہے بلکہ آتش خون سے بچنے کے لئے۔ ایسا ہی امیر نے امثال کو تقسیم کے لئے فرس پر پرگتندہ کر لیا نہ اسکی عزت کے لئے۔	
فَلَيْسَ بِوَاهِبٍ إِلَّا كَتَبْتُهَا	وَلَيْسَ بِقَائِلٍ إِلَّا فَرَّجُهَا
الترجیع النخل الکرم وادھن السید الشریف ترجمہ سو وہ نہیں بچھتا ہے بلکہ مال کثیر اور زمین قتل کرتا ہو کر عظیم تر ہے کہ	
وَلَيْسَ مُؤَوِّدًا إِلَّا بِنَصْرِهَا	كُنْفَى الصَّهْمِ أُمَّةٌ الْقَتَبُ الْفَطِيحُهَا
القطع السید القطع من مبلود الابل۔ والقطع المفعول الاول لکنی والثانی التنب ترجمہ اور وہ بے ادبوں کو ادب نہیں دیتا مگر تلوار سے اسکی تلوار نے تازیانہ کی محنت بچالی ہے۔	
عَلَى لَيْسَ يَكُنْتُمْ مِنْ حَجَرٍ	مُبَارَكٌ زَكَا وَيَمْنَعُهُ الرَّجُوعُهَا
ترجمہ مٹنے یعنی فروغ اپنے لئے والے کو آنے سے منع نہیں کرتا مگر اس کو سلاک جاس منع کرتا یہی اسکی قتل کو تیار	
عَلَى قَائِلِ الْبَطْلِ الْمُحْدَلَى	وَيُبْدِلُ لَهُ مِنَ الدَّرَجِ الْجَبِيحُهَا
المحذی الذی یفقدہ الناس بانفسہم ہایرون من شجاعت وشدۃ باس۔ ترجمہ مٹے بہادر ولیہ دشمن عظیم القدر کو قتل کرتا ہے اور بجائے زرہ کے لباس خون دیتا ہے اور اسکی زرہ چھین لیتا ہے۔	
لَا أَشْنُجُ الْقَنَافِ فِي حَامِلِيهِ	وَجَارِ إِلَى صُلُوعِهِمُ الْقَبُولُهَا
اعوج انحنی ترجمہ جبکہ نیزے اس کے نیروں کا اٹھنا تو ان کے نیچے دشمنوں کے بدنوں میں اسکی سریش ہو جائے ہیں اور وہ انکی بعض پسلیوں سے بڑھ کر اور پسلیوں کی طرف پہنچ جائے ہیں یعنی اس کے نیزے سب پسلیوں کو چھید دیں ہیں جواب شرط تیسرے شعر میں ہے۔	
وَكَا لَتْ تَارَهَا الْأَكْبَادُ مِدَّةً	فَاوَلَتْهُ اُنْدُ قَا قَا اَوْصَلُوعَا
ترجمہ اور جب دشمنوں کے جگروں نے اپنا انتقام نیزہ مدوح سے لیلیا اور اس نیزہ کو باریک ہونا یا ٹوٹ جانا ان کے جگروں نے دیدیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ مدوح کے بعد شدت نیزہ زنی کے تو اسکا نیزہ دشمنوں کے جگروں میں اسکی باریک ہونا یا ٹوٹ گیا تو یہ گویا ان کے جگروں نے نیزہ سے اپنا انتقام لے لیا جیسے وہ مقتول ہوئے ایسا ہی نیزہ بھی ٹوٹ گیا۔	
فَلَمْ يَكُنْ فِي مَلْتَقَى الْحَيَاكِلِ عَمَلُهُ	وَأِنْ كُنْتُ الْخَبْعَتْنَةُ الشَّيْخِيحُهَا
فہم ہزار اذنا۔ وخبعتنہ من اوصاف الاسد وواشدید الشجع ترجمہ جب سبب شدت نیزہ زنی کے نیزے سے شجاعت اور سپہیان اس سے چھپ جاویں اور جگرا اپنا انتقام لے لیں اور فریقین کے گھوڑوں کی مٹا بیٹھ ہو جاوے	

تو ایسی حالت میں تو نہ دیکھو کہ ایک سو ہو یا اگرچہ تو سخت بہادر ہو۔

اِذَا اسْتَجَبْتَ لَنَدْعَاكَ بَعِيدًا | فَعَدَّ اسْطَعْتَ شَيْخًا مَا اسْتَبَدَّ بِهَا

ترجمہ جبکہ تجھ کو استدراجت ہو جاوے کہ تو معراج کو دور سے دیکھنے لگے لڑائی میں تو تجھ کو ایسی شے پر قدرت ہو گئی کہ اتنی قدرت کسی کو نہیں ہوتی۔

وَإِنْ مَا رَكِبْتَنِي فَارَكِبْ جَهَنَّمَ | وَمَنْ لَّهُ فَخْرٌ لَهُ صَرِيحًا

ترجمہ اور اگر تو میرے قول میں جھگڑا کرتا ہو اور اس کی شجاعت کو نہیں مانتا تو تو ایک گھوڑی پر سوار ہو اور اس کا تصور دیکھ کر باندھ دے تو وہ بین تو بھیجے گا کہ اگر کرے گا۔

عَاظَمْتُ رَبِّمَا مَخَرَّانِيْصًا | فَأَخْطُوْهُ وَدَقَّهُ الْبَلَدُ الْمَرْيَا

ترجمہ وہاں پر عطا ہو کر جیسا ابر سے کبھی صاعقہ اولیٰ کرتے ہیں ایسا ہی وہ بھی کبھی کبھی انتقام اعدا کا باران برساتا ہے تو اس کا باران انتقام سرسبز شہر کو قحط ناک کر دیتا ہے خلاف باران معمولی کے۔

لَا يَنْفَعُ بَعْدَ مَا قَطَعَ الْمَطَرُ | تَقِيْمُهُ وَقَطَعَتْ الْقَطُوعَا

القطوع جمع القطع وہو الظفہ تحت الرجل۔ و تقيمه قصده ترجمہ اُسے مجھ کو ایسے حال کی بعد دیکھا کہ اس کی خدمت میں حاضر ہونے کے قصور نے میرے ناقون کو فنا کر دیا تھا اور ناقون نے عرق گیر دن کو پرزہ پرزہ کر دیا تھا بسبب کثرت سفر و طول مسافت کے۔

فَضِيْرُ سَيْدَلَهُ بَلَدٌ فِيْ عَيْدٍ يُّرَا | وَصَيْرُ خَيْرِكُ سَيِّئِيْ رِيْعَا

ترجمہ سو اُس دریا نے عطا کی سیل فی میرے شہر کو مثل عوض والا مال کر دیا اور اُس کی خیر نے میرے قحط کو مثل موسم بہار سرسبز کر دیا۔

وَجَاوَدَنِيْ يَانَ يَعْزِيْ وَلِيْعِيْ | فَأَعَزَّ سَيْبَلَهُ أَخْلَا فِيْ سَرِيْعَا

الجاوۃ جو کل علی الآخر ترجمہ اور اُس نے مجھ پر عطا کی اور میں نے اس پر اول صورت تو اس طرح ہوئی کہ وہ عطا کرتا رہا اور میں اُس کو جمع کر لیا اس کا انجام تو یہ ہوا کہ میں باوجودیکہ اس کی عطا کے لینے میں جلد باز تھا مگر اُس کی بخشش کی سیل نے مجھ کو غرق کر دیا یعنی اس کی عطا میرے اخذ پر غالب آگئی اور دوسری صورت اس طرح کہ وہ میرے قبول عطا کو خطا سمجھا۔

أَمْ لَيْسَ الْكُنَاسُ وَحَضْرَتُكُمْ | وَوَالِدَتِيْ وَكِدْنَةُ وَالسَّيْدِيْعَا

الكناس محلۃ بالكوفۃ وكذا حضرموت وكندۃ محلۃ غمری الكوفۃ والبيع سوقی بالكوفۃ ومحلۃ كبریت وكل هذه المواضع سميت باسماء من سكنها ترجمہ ای وہ شخص کہ وہ بسبب احسانات کے محلات کناس و حضرموت و كندہ و بیع اور میری والدہ کا مجھ کو بہلائی والا ہے۔



قَدْ اسْتَفْصَلْتُ فِي سَلْبِ الْأَعْدَى قَدْ كَفَّ عَنْ السَّلْبِ الْخَوِصِ

السلب یعنی اللام السلوب والا غارت ترجمہ بیشک تو نے غارتگری دشمنان میں اپنی کوشش نہایت کم ہونے کی بنا پر یہاں تک کہ انکی نیند بھی چین لی ہے کہ وہ تیرے خوف کے سبب سوئے نہیں ہیں سواب میں تجھے انکی سفارش کرتا ہوں کہ انکے لیے ہوئی اور چیزوں میں سے انکی نیند واپس کر دی اور اس تکلیف بالایلاق سے انکو بچا دے۔

إِذَا مَا لَكَ تَسْرِعُ حَيْثُمَا إِلَيْهِمْ أَسْرَعْتَ إِلَى قُلُوبِهِمُ الْهَلْ لَوْ كَا

الہلوع ابجز ترجمہ جب تو دشمنوں کی طرف کوئی لشکر نہیں بھیجتا تو انکے دلوں کی طرف بھیج دیتا ہے۔

فَلَا حَوْلَ لِي وَأَنْتَ بِلَا سِلَاحٍ يَا ظَلَمَ مَا لَكَ كَوْنُكَ بِمَنْ يَدِينَا

الاعزل من لا سلاح معه والعزل مسدود ومعنی محفوظ ترجمہ جب تو مسلح نہیں ہوتا تب بھی بے ہتیار نہیں ہوتا تیری ذلت الہی پر عجب ہے کہ جب تو دشمن کی طرف دیکھتا ہے تو اس کے ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں تو اس کے سر سے محفوظ رہتا ہے۔

لَوْ اسْتَدْبَرَ لَكَ ذَهْنًا عَنْ صَبَاحٍ قَدْ دَبَّ بِهِ الْغَفَرُ وَاللُّدُّ عَا

ترجمہ اگر تو بجائے تیشہ لہرنے دشمن کو اپنے ہاتھ میں لے لے تو اس کے ذریعے سے خود رون اور زہر ہون کو کاٹ ڈالے مدوح کی حدت و ذہن اور دکاوت اور صفائی اور تیزی طبیعت کی تعریف کرتا ہے۔

لَوْ اسْتَفْرَغْتَ جَهَنَّمَ لَكَ فِي نَيْلٍ أَيْبَكْتَ بِهِ عَلَى الدُّنْيَا جَبِيلًا

ترجمہ اگر تو طرانی میں اپنی تمام کوشش صرف کرے تو اس کوشش کو سبب تمام دنیا کو لے لے مگر اس طرف تیری توجہ کم ہے۔

لَيْسَ يَمْلِكُو - وَلَمْ يَلْجِ تَوْجِدَ وَقَوْلَهُ تَسْمُوحًا لِي كَوْنُ خَطَايَا الْمَدْحُوحِ دِيحُورَانِ كَوْنُ تَبْرَأَنِ اللَّهُ تَرْجِمَهُ تَوَسُّدًا لِي هَمَّتْ

بلند قدر ہوا کہ وہ اور بلند ہوتی ہے سوائے سبب تیرا مرتبہ بلند ہوتا ہے یا ایسی ہمت کے ذریعے سے تو بلند ہوا کہ وہ بڑھتی اور پھر بڑھتی ہے یعنی دم بزم تیری ہمت بڑھتی ہے سوائے تو کسی مرتبہ پر قانع نہیں پایا جاتا بلکہ ہر دم تیرے مرتبہ کا خواہاں ہے۔

فَهَبْ لَكَ سَهْمَكَ حَقِّي لَهْجَاؤًا ذَلِكُمْ عَاوَتْ حَقِّي لَأَرْوِيْعًا

جو ادفعہ علی ان لا معنی لیس - ورفیع نصیب تیرے تنوین لان لالغی الجنس والائف للاشیاع ولیس ہو بمیل عن تنوین ترجمہ سو پہنچے تیرے لئے یہ مان لیا کہ تو نے اس قدر سخاوت کی ہے کہ سبکی سخاوت تیرے سامنے ہو چکی ہو مگر یہ تو بتا کہ تو کس طرح اس قدر بلند ہوا کہ تیرے مقابل میں کوئی بلند قدر نہیں ہے۔

وَقَالَ بِحَارِجِ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ الْعَبَّاسِ بْنِ أَبِي الصَّاحِبِ الْكَاشِمِي

أَرْكَابُ الْأَحْتِبَابِ إِنَّ الْأَوْصِيَا نَفْسُ الْحَدِّ وَدَحَا لِنَفْسِ الْيَرِيْعَا

ارکاب میں الگ رہا وہی الابل - تلس ترقی والوطس الدق - والیزن حجازہ میں سفار ذوق ترجمہ ای شتران احباب بیشک  
اشک کہ خساروں کو الیا کو شستے اور ستاتے ہیں جیسا تم نرم پتھر کو شستے ہو۔

فَاعْرِفْ مَنْ حَمَلَتْ عَلَيْهِ كَيْدَ النَّوَى | وَأَمْشِيْنَ حَقًّا فَا فِي الْأَرْقَةِ خُضْعًا

ترجمہ سو تم پہچانو قدر اس محبوب کی کہ اس نے تمہارے اوپر ذوق لا دیا ہے یعنی وہ تم پر سار ہو کر جھکوبلائے فراق میں  
متبلا کرتی ہو اور تم اپنے ہمارو میں آہستہ نرمی سے چلو کہ اسکو بسبب نزاکت کے تمہاری حرکت حریف کی تاب نہیں ہے  
اور تمہاری آہستہ رویہ میں یہ بھی ہمارا فائدہ ہے کہ جتنی دیر اس کے دیدار کی دولت نصیب ہو قیمت ہے۔

فَلَا كَانَ يَمْنَعُنِي الْحِجَابُ مِنَ الْبُكَ | فَأَلَيْكُمْ يَنْعَى الْبُكَ أَنْ يَنْعَى

الباکاید و یقصر والا شہر المد ترجمہ بیشک پہلے جھکویا و شرم روئے روتی تھی سو آج بسبب شدت الم فراق میلارونا  
سیا کو منع کرے روکتا ہے۔ یعنی پہلے گریہ پر حیا غالب تھی اور آج گریہ حیا پر غالب ہے۔

حَقًّا كَانَ يَكْفِي عَظْمَ رَتَّةٍ | فِي جِلْدِهِ وَلَكِنْ عَجْرًا مَدًّا

الرتتہ فعلتہ من الرتن و بوضوح الیابی ترجمہ اب میری کثرت بکا کاحال بیان نکلا پہونچا ہو کہ ہر استخوان کو اسکی  
کھال میں ایک روئے کی آواز ہے اور ہر رگ کے لئے جگہ آسو ہائے کی۔

وَكُنِّي مِنْ فَخْمِ الْجِلْدِ آيَةً فَاحْضَا | حَبْلِي وَبَعْضَ عُرْيٍ ذَا مَضَرَعَا

اجدا یہ ولد النبی ترجمہ اور جس نے اپنی خوبی گردن و چشم کے بسبب ہرن کے بچہ کو نصیحت کر دیا ہے وہ اپنے دوست  
کی نصیحت کرے کہ کو کافی ہے یعنی اگر عاشق اسکی خوبی کو دیکھ کر بیتاب و رسوا ہو جاوے تو کیا عجب ہے اور میرا ہر بچہ پشتر  
بچہ پشتر کے لئے کافی مدر ہے۔ خلاصہ یہ کہ محبوب کا حسن اور میرا عشق دونوں کمال کو پہونچنے ہوئے ہیں۔

سَفَرْتُ وَبَرَقَتْهَا أَجْسَادُ نُصْفَرَةٍ | سَلَوْتُ فَحَا سِنَّهَا وَلَكِنْ تَكْ بَرَقَتْ

ترجمہ اُس نے اپنا چہرہ دم رخصت کھولا تو شرم و غوغا و ربا و در فراق نے اسپر زورنگی کا الیا برقع ڈال دیا جس سے  
اسکی خوبیاں حسن کو چھپا لیا اور حقیقت میں اسوقت اسکی چہرہ پر برقع نہ تھا۔

فَمَا كُنْهَا وَاللَّامُ يَقْطُرُ فَوْقَهَا | دَحَبٌ بِسِفْطِي لَوْ لَوْ قَدْ رُجِعَا

الضمیر نے کانا للصفرة ترجمہ سو گویا وہ زردی چہرہ ایسے حال میں کہ اشک متواتر اسپر پڑتے تھے ایک سو نا تھی  
دو موتیوں کی لڑی سے جڑا گیا ہے۔ زردی چہرہ کو سونے سے اور قطرات متواتر اشک کو موتی کی لڑی سے تشبیہ تھی۔

كُنْشَتْ تِلْكَ دَوَائِبُ مِنْ شَرِّهَا | فِي لَيْلَةٍ فَارَتْ لَيْلًا أَرْبَعًا

ترجمہ محبوبہ نے ایک رات اپنے سر کے بالوں کے تین گیسو کھول کر سوائے چار راتیں ایک جگہ دکھا دیں ہر گیسو بسبب  
سیاہی کے بجائے ایک رات کر تھا اور چوتھے خود رات تھے۔

وَاسْتَفْعَلْتَ فِيمَا اسْتَعَارَ بِوَجْهِهَا	وَاذْكُرْنِي الْقُسَمَانِ فِي وَاقِفٍ مَعًا
ترجمہ محبوبہ نے اپنا دوسرے منور اسمانی پانے کے سامنے کر دیا سوائے مجاہد و پانے ایک وقت اٹھنے دکھا دے۔ ایک ایک کا پیرا اور دوسرے خود پانے۔	
رَدِّي الْوُجْهَ الْسَقَطَ طَوْلَ الْبَرْقِ	لَوْ كَانَ وَهْمُكَ مِنْ مَتْلُ مَا اسْتَعَارَ
بعض السحاب واقف اقل و تفرق ترجمہ ای محبوبہ اپنے ایام وصل کو پھر ٹوٹا تیر کر کھنڈروں کو الیا ابر بل پر سر بالا تر کر کے اگر تیر وصل مثل اس ابر کے پانے اندر دائم ہوتا تو وہ ہم سے کبھی جدا ہوتا اول اسکو وہا دیتا ہے اور پھر کہتا ہے اگر تیر وصل مثل اس ابر کو دائم قائم ہوتا تو وہ دور ہوتا اور ہمیشہ بنا رہتا اور ہم دو فراق سے محفوظ رہتے۔	
زَحَلْ بِرَبِّكَ الْبَحْرَ نَارًا وَ الْمَلَا	كَالْبَحْرِ وَالنَّجْمَاتِ رُوحًا مَصْرُوعًا
ترجمہ صفوت الرعد۔ والملا المتبع من الارض۔ والنجمات جمع نلعة و ہوا ارتفع من الارض۔ والمصرع المنصب ترجمہ وہ ابراہیم اگر کہتا ہو کہ تجھو فندائے ما بین آسمان و زمین کو آگ سے بھرا ہوا اپنے جلیوں کی چمک سے دکھلا دے اور یہاں خدیع کو مثل دریا کے اور نیلوں کو باغمانے سر کر کیونکہ اسکی بارش مام ہو۔	
كَيْدَانِ عَبْدِ الْوَلِيدِ الْعَدُوِّ	اَرَدِيْ وَ اَمْنٌ مِّنْ يِّنْمَا وَ اَمْرًا
العدو الکثیر المات ترجمہ وہ ابر کثیر الفیض مثل ہاتھ عبدالوہد یعنی مدوح بڑے غمی کے ہو کہ وہ جسکو چاہے سیلاب کرے اور اسن دے اور جسکو چاہے ڈرا دے یہ سر کر بھی عمدہ ہے۔	
اَلْفُ الْمَرْوَةِ مُلْدًا نَّشَاقَكَ اَكَّةً	اَلشَّقِيَّ الْاَلْبَانِ بِهَا صَبِيحًا مَّصْرُوعًا
اللبان بکسر اللام جمع اللین الذی شربہ ترجمہ تبدیلے نشو و نما سے مروت اور گرم سے مالوف ہو کر گویا اسکو بجائے شیر مادہ جبکہ وہ بچہ شیر خوار تھا شیر مروت پلایا گیا ہے۔	
نُظْمَتْ مُوَاهِبُهُ خَلِيكَ فَنَارًا	فَاَعْتَادُهَا اَدَا سَقَطَ نَفْرًا
نظمت برؤی معلو با مجھو لا فعلی رواۃ المعاو م نام مفعول مسئلے رواۃ الجہول تیز ترجمہ صورت اول میں یہ ہو کہ اگر اسکی بخششوں نے اسپر تعویذ باغہ دے ہیں یعنی وہ انکی پناہ میں ہے جیسا خوف زدہ تعویذ و سکے پناہ میں ہوتا ہے سو مدوح ہوا ہے کہ تعویذ کا عادی ہو گیا ہے جب یہ اسکی چشم سے گر پڑے ہیں تو گھبرا جاتا ہے اسی طرح کہ جب خوف زدہ سے اسکے تعویذ جدا ہوتے ہیں وہ ڈرے لگتا ہے۔ اور دوسری صورت میں یہ ترجمہ ہو گا کہ اسکی بخششیں تعویذ بنا کر اسکے نگاہ میں لکھائیں یا با زبہ میں پانہ دی ہیں جب وہ صفا کرے اور دعائے سائلین و قہر سے تو گھبرا جاتا ہے۔	
شَرَكُ الصَّدَائِقِ كَالْعَوَالِي تَشْرَقُ	وَالْعَوَالِي تَشْرَقُ
الصداق الیادی۔ والدعوات السیدف۔ وبارقات مشرقا۔ والعوالی الرياح۔ وشرائعہ ترجمہ ترجمہ اس نے	

اپنے احسانات کو مثل شمیرے کے بران و درخشان کر دیا ہے اور فضائل کو مثل نیز کے سیدھا و بلند لینے اسکے اجماع مشہور  
بین اور فضائل کو ایسا کر دیا ہے کہ دوسرے انہیں ہر کوئی دیکھ لے۔ یا یہ میخ کہ جیسا اور لوگ شمشیر اور نیز سے لوگوں کو نرا  
کرتے ہیں وہ اپنے دشمنوں سے اور حساد سے بذریعہ احسانات و فضائل لڑتا ہے کہ اُس کے سبب وہ اُس کے مطیع رہتے ہیں۔

مُسَيَّمًا لِحِفَايَتِهِ عَنْ وَاضِحٍ | تَشْتَقِي لَوْ اِمْلَكَ الْبُرُونُ الْمَعُولَ

متبہما حال من ترک ترجمہ ایسے حال میں وہ اپنے سامعین کے لئے ایسے دندانِ واضح سے تبسم کرتا ہے کہ اس کی چمکارسر پر قوائے درخشندہ کو ڈھانپ لیتے ہیں۔

مُنْكَشَفُ الْعِدَائَةِ عَنْ سَطْوَةٍ | لَوْحًا مِنْكُمْ السَّمَاءَ لَزَعْرًا

ترجمہ ایسے حال میں کہ وہ اپنے دشمنوں کے واسطے ایسی شوکت و سطوت کہیں کہ ملنا ظاہر کرتا ہے کہ اگر اس سطوت کا پہلو آسمان کو لگے اور صدمہ دے تو وہ بھی جنبش کرنے لگے

لَمْ يَزَمْ يَلْقُظُ الْأَعْمَى الْعَالِمَ الْفَظْنَ إِلَّا لَدَا الْأَرْبَعِي الْأَكْوَعَا

اس کا زم و مابعدہ منصوبہ علی المدح - و اس کا زم و ذوالخرم فی السورہ - و التیظ اکثر التیظ و هو الذی لا یفعل عن امورہ -  
والالد الشدید المخصوصہ - و الاریحی الذی یرتاح للمعرف و الکرم - و الاربع الذی یرو کا بجال و قیل ہو اس کا الذ کے  
ترجمہ میں ملو رکھتا ہوں - ہوشیار بیدار روشن اور عالم و ناد شمنون سے بڑے جھگرنے والے بخشش سے ہست  
خوش ہونے والے اپنے جاسے سب کو خوش کرنے والے سے لینے حمد و حین یہ صفات ہیں -

لَكَاتِبُ الْمَلِكِ الْخَطِيبُ الْوَاحِدُ السَّالِسُ الْيَدِيبُ الْخَبَرِيُّ الْمَصْفَعِي

اللبق الخفيف في الامور - والندى الفقيم - والهزري بتقديم الزرار المهمل على الزنزان المجتبه السيد الكريم الوسيم - والمصنف  
القصص ترجمه ناشی - هرکام مین چیت بسکایز خطیب کریم فہیم ہوشیار عدد بخشی خوش - و سرور فصیح کوین ارادہ کرنا ہوں -

نَفْسٌ لَهَا خَلْقٌ لَهَا مَكَانٌ لِأَنَّهُ

ترجمہ مدوح ایک نفس مقدس ہو کر اسکی عادتیں مثل زمانہ کی عادت کے ہیں کیونکہ مدوح دشمنوں کی جانوں کا قاتل اور مالِ حرام کا تفریق کرنے والا ہے۔ اسکی شجاعت اور سخاوت کی تعریف کرتا ہے۔

وَيَرْكُزُهُمَا كَرُمُ الْغَمَامِ مِلَّةً | يَسْقِي الْجِمَارَةَ وَالْمَكَانَ الْبَدْعَا

ترجمہ اور مدح کا ایسا ماتحتہ ہے کہ اسکی بخشش مثل باران کے عام ہے کیونکہ وہ مکان آباد و غیر آباد کو سیراب کرتا ہے۔

ابنك ايضاً شعب وقروا فر

الشعب مصدر شيعت الشيء اذا اُلفت له - والوفور التقي - فالعمال الكثير - ويلم يجمع - والشعبان الثنائي يعني الفرق ترمز بمحمد  
هيهته اجتماع مال كثير كومتفرق وپاره پاره كرتاسه اور تفرق مكارم متفرقه كو جمع كرتاسه، يعني اسواں جمع كو متفرق اور

کہ ہم شفیق کو جمع کرتا ہے۔ اس شعر میں صنعت لطیف اور کینیس جمع ہے۔

يُحْيِي الْمَيِّتَ وَيُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ بُحْرِ الْمَوْتِ

ابجد علی البطایا۔ والو علی البین والین اصوات الحرب وغیرہ اسی الحرب ترجمہ مدوح عطایا کے لئے بروز امید  
سبب ثابت فرحت ایسا جو منہ لگتا ہے جیسے شمشیر بروز جنگ۔

يَا مُنْذِرًا أَمْسَلُ الْفَقِيرَ لَقِيَ أَهْلًا

ترجمہ اسی وہ شخص کہ اُسکی ملاقات اُردوئے فقیر کو بے نیاز کرتی ہے اور وہ دوائے فقیر ہے جب بعد نماز دعا کرتا ہے پھر  
وہ چاہتا ہے کہ ملاقات مدوح پر اگر مردہ حاجات ہے اسلئے دعا کرتا ہے کہ اُسکی ملاقات خدا میر کر دی یا اُسکی بھائی دعا کرتا ہے

أَصْفَرُ فَلَسْتُ بِمُقْصِرٍ جُزْئُ الْمَلَا

فارسیا اردو فارین وقت بالا الف بقولہ تعالیٰ نسفاً وقولہ اربع ای کف ای جبکہ ترجمہ بس کر کیونکہ تو نہایت مرتبہ عالی  
سے گذر گیا اور بلندی نہایت میں تو ایسے مکان پر ہو چکا ہے کہ ستارہ تجھے نیچے ہے پس نہ جا۔ اور ستارہ بقیہ کے دو  
ہوا یکدہ ہے کہ میں تجھے ہزار منع کروں مگر تو اسے گاہنہیں۔ دوسرے یہ کہ میں جانتا ہوں کہ اگر تو نے اب بس کی  
مگر حقیقت میں یہ بس نہیں کیونکہ اُسکے ترقی کا موقع ہی نہیں رہا۔

وَحَلَلْتُ مِنْ شَرَفِ الْفَعَالِ مَوْضِعًا

الشکال ابن والاس ترجمہ اور تو بسبب شرف اپنے افعال نیک کے ایسے سراپا پر جا اتر ہے کہ تمام جن انسان  
ان مرتبہ میں سے ایک مرتبہ کو بھی نہیں پہنچے باعث علو تیرے مرتبہ کے۔

وَحَوَّيْتُ فَضْلَهُمَا وَمَا طَمَعُ امْرَأًا

خیر فیہ راجع الی الفضل۔ وان لیلطما فی موضع نصب یخذف الحافض اسی نے ان لیلطما ترجمہ اور تو نے جن انسان  
کا فضل جمع کر لیا اور کسی مرد نے اُس فضل کے طمع نہیں کی اور نہ کسی مرد نے اس طمع کی طمع کی لینے کبھی اُس کے  
دل میں بسبب دشواری کے اسکا خیال بھی نہیں آیا۔

نَفَلَ الْمُضْمَرُ جَمًّا أَرَدَتْ كَاتِبًا

لک اسی موافق لک و مطیع لک و بخیر کان۔ وازعت اسی عزت ترجمہ جس امر کا تو ارادہ کرتا ہے اسی کے موافق لک  
الہی باری ہو تا ہے گویا قضا و قدر تیری مطیع ہو کہ جب تو کسی شی کا ارادہ کرتا ہو تو وہ بھی اسکا ارادہ کرتے ہیں۔

وَاطَاعَكَ اللَّهُمُّ الْعَمَى كَاتِبًا

النص ابی ترجمہ اور نہ جانو اور لوگن کی مرضی کے خلاف کام کرتا ہے وہ تیرا مطیع ہو گیا ہے گویا وہ تیرا غلام ہے کہ  
جب تو اسکو لکھتا ہے تو فوراً حاضر ہوں گا جواب دیتا ہے۔

اَكُنْ مَعَ خَزَنَةِ الْمَغَافِرِ وَانْدَلَسْ عَنْ شَاوِحِ الْمَحْجَى وَكَمْحَى طَائِفَا

شادین سبقس۔ وظل جمع ظالع و هو العاشر من یاء ورجل ترجمہ تیرے مغافیر نے اور لوگوں کے مغافیر کو کھالیا۔ اور انکے ساتھ قدم قدم چلنے سے میری مدح وغایتی ناقہ لکری ہو کر کوئی یقینے ہر چند مع سرائی میں مبالغہ کیا مگر حق توصیف ادا ہو سکا۔

وَجَدُّنُ مَحْجَرِ التَّمَنُّسِ وَانْدَلَسْ فَقَطَّصَ مَعْرُوفًا وَجَزَّ الْمَطْلَعَا

ترجمہ اور تیرے مغافروں میں ایسے مشہور ہوئے اور ایسے چلے جیسا آفتاب اپنے افلاک میں سوان مغافروں میں مشرق و مشرق شمس کو طے کر دیا یعنی تیرا ذکر غیر مثل آفتاب کے ہر جگہ پہنچ گیا۔

لَوْ بَطَّطَ الدُّبَّ بِأَحْزَى مِنْهَا لَحَمَّهَا وَخَشَنَ بَيْنَ أُنْكَافِهَا

ضمیر خشین المغافروں۔ دوسرے روایتیہ تمہا بالنا والضمیر للمدوح و خشیت بضم التاء والضمیر للجنس ترجمہ اور اگر یہ ہماری دنیا دوسری ایسی ہو دینا سے ملائی جاوے تو تیرے مناقب اُن دو لون کو گھیر لیں یا تو انکو گھیرے موافق دو سر روایت کے اور ان مغافروں کو جو یہ خوف رہے کہ تو ان پر بھی قناعت نہ کرے گا کیونکہ تیری امت نہایت بلند ہے۔

فَمَتَى يَكْدُبُ مُدْعٍ لَكَ فَوْزًا وَادَّكَّ لِنَفْسِهِ أَنْ حَقَّكَ ادَّعَى

جعل اسم ان نکرہ و ہو جائزے ضرورۃ الشعر ترجمہ سو جو شخص اس سے زیادہ مناقب کا تیرے حقیقین دعویٰ کرے تو وہ کب جھٹلایا جاسکتا ہے اور الدگواہ ہے اس بات کا کہ جو اسے دعویٰ کیا ہے وہ راستہ ہے۔

وَمَتَى يُؤَدِّي مُنْشَرَحًا لَكَ طَائِفَا حَفِظَ الْفَلِيلُ الذَّرْمَ مَا ضَيَّعَا

المنشر هو التقليل ترجمہ سو وہ گویا شخص نے تیرے تھوڑے فضائل یاد رکھے ہوں اور اسی قسم کے اور فضائل کثیر کو جو بکثرت بھول گیا ہو تیری شرح حال کو کب ادا کر سکتا ہے۔ یعنی میں تیری شرح کمالات سے عاجز ہوں۔

إِنْ كَانَ لَا يَدَّخِي الْفَقِي الْأَكْثَا رَجُلًا فَتَسِيرُ النَّاسُ لَكَ طَرَفًا أَصْبَحَا

رجلا مفعول ثان لی دعویٰ ترجمہ اگر جو ان کو مدد جب ہی کسکتے ہیں کہ وہ مثل مدوح ہو تو دنیا میں کوئی بھی مرد نہ کہ تو اب سب لوگوں کا نام ایک انگشت رکھ کیونکہ وہ تمام لوگ تیرے ساتھ اگر تو لجا دین تو یہ ہی نسبت ہوگی۔ اور یہ اشارہ اس طرف ہے کہ مدوح کو ذوالاصبع کہتے تھے کیونکہ اسکی ایک انگشت زائد تھی جسکو ہماری زبان میں چنگا کہتے ہیں۔

إِنْ كَانَ لَا يَسْتَعِي الْجُحْدُ مَلْجُدا إِلَّا كَذَا فَالْعَبَثُ يَجْزِي الْبَحْلُ مَنْ سَمِعَا

ترجمہ اگر شریف شخص پر درباب بخشش ایسی ہے کہ شش لازم ہے جیسی تو کرتا ہو تو باران اُن اشخاص میں جو بخشش میں کوشش کرتے ہیں سب سے زیادہ بخیل ہوگا۔

فَذَلَّخَفَ الْعَبَّاسُ غُرْبَكَ ابْنَا مَكْرَأَى لَنَا وَلِإِلَاقِيَةِ لِحُمْسَمَا

سراپی و مسما نصیبها علی البدل من النور او حالان لہ۔ و ابنہ یرید یا ابنہ ترجمہ بیشک تیرے باپ عباس نے اعلیٰ عہد کے بیٹے تیرے روئے روشن کو اس نے اپنے پیچھے چھوڑا ہے تاکہ ہم تجھے اور تیرے فضائل کو چشم خود دیکھیں اور تیرا اور تیرے پذیر کا ذکر خیر قیامت تک کچھ لوگ مین۔

### وقال یرثنی ابا شجاع فارکا

اَلْحَزَنُ یَقْبِرُنِیْ وَالْبَحْثُ یَمِیْرُ دَعْمُ وَاللَّحْمُ یَنْهَضُ مَا عَصَى طَعْمُ

ترجمہ بسبب موت ابا شجاع کے ہلکے غم رنج دیتا ہے اور صبر جمیل جنوع فرج سے روکتا ہے اور ان دونوں کی پیچیدگی اشک کا نہینہ حال ہے کہ وہ غم کی تابعداری کرتا ہے اور صبر کی نافرمانی کہ وہ جاری ہے۔

یَنْتَازُ عَابَ دُمُوعٍ عَيْنٍ مَسْکُولٍ هَذَا یَبْجِیْ بِهَا وَهَذَا یُرجِعُ

المسہد اکثر ہمارا وہو المنوع النور ترجمہ صبر و حزن اشکائے چشم بخواب سیری مین با ہم جھگڑتے ہیں حزن تو ان اشکوں کو لاتا ہے اور صبر انکو لوٹاتا ہے۔

اَلنُّوْمُ یُحْضِلُ اَبْنِیْ شُجَاعٍ نَافِلٍ وَاللَّیْلُ یُحْجِیْ وَالْکَوْنُ یُحْضِلُ

ترجمہ بعد وفات ابا شجاع کے خواب تو انکو ہونے بھاگتا ہے اور رات دراندہ اور ستارے نگرے مین درازی شب غم بیان کرتا ہے کہ رات گویا تھک گئی اور ستارے نگرے ہو گئے کہ سبب عدم حرکت رات تمام نہین ہوتی۔

اَبْنِیْ لَکَ جَنِّ مِّنْ فِرَاقِ اِحْبَبِّیْ وَفَحْشَ نَفْسِیْ بِاِحْسَانِ فَا یُجِیْبُ

ترجمہ مین بیشک دوستوں کے فراق کے معاملہ مین نامزد ہوں یعنی مین اس سے ایسا کرتا ہوں جیسا نامزد ہوں اور میرا نفس آثار موت کو دیکھتا ہے تو مین ہار ہو جاتا ہوں یعنی مین فراق سے ڈرتا ہوں نہ موت سے۔

وَبِزَیْلِ مِّنْ عَصَبِیْ اَلْاَعْدَاءِ نَفْسِیْ وَیَلِیْمِیْ عَنَبُ الْعَبْدِ یُقِیْ فَا جَزِعُ

ترجمہ اور دشمنوں کا قصہ میری سنگدلی کو بڑھاتا ہے یعنی مین اسے پختا نہین ہوں اور عتاب و دست بچھڑاؤں ہوتا ہے تو مین گھبرا جاتا ہوں یعنی اسکا تحمل نہین کر سکتا۔

نَهَضُوا الْکِبْرُؤَ یَحْجِیْ اَهْلُ اَهْلِ عَمَّ مَضَى مَنَہَا مَا یُکُونُ فَنَحْ

ترجمہ زندگی غم نے صاف ہوتی ہے، و خصوصوں کے لئے یا تو اس نادان کے لئے جو انجام موت سے بچھے یا اس شخص کے واپس بلو اپنی حیات گزشتہ اور مصائب آئندہ سے غافل ہے اور ہوشیار کی زندگی تو ہمیشہ کلدہی رہتی ہے۔

وَلَمَنْ یُعَاطِلُ فِی الْحَقَائِقِ نَفْسُہُ وَیَسْکُوْہَا طَلَبُ الْحَالِ فَتَطْمَعُ

یہو ہوا یطیبا ترجمہ اور زندگی صاف ہوتی ہے اس شخص کی جو امور واقعیہ مین کہ بھلا لگو موت ہو اپنے نفس کو غلبہ مین ڈالے اور دہو کھارے اور اس زندگی کا مثل طلب حال کے قصد کرے یعنی یہ چاہے کہ مین ہمیشہ زندہ رہوں

اور میری ساری امیدیں پوری ہوں اور اس کا نفس امارت کی طرح کرے۔

اِنَّ الْمَرْءَ لَیْ اَلْقَرْمٰنٍ مِّنْ بَنٰیۤ اَدَمَ مَا قَوْمُهُ مَا یُؤْمَرُ مَا یَنْهٰی

الہرمان بناران قدیمان عظیمان یارض مسیر ارتقاء کلو احد منہا اربماستہ ذریع و ہما تاتان ولا یعرف البانی لہما قیل بنا ہما اور یس علیہ السلام لحفظ العلوم فیہما عن طوفان نوح علیہ السلام والا واکل لما علموا با الطوفان من بہتہ النجوم۔ وقیل نے احد ہما قیر شد اور بن ناد و نے انسانی قیام فوات العباد۔ و ما قومہ و بالبعث استغنام للتعجب ترجمہ کہان کیا وہ شخص کہ ہرمان اس کے منجملہ تعمیرات کے ہے اب وہ بنائیں تو باقی ہیں اور بنائیں تو الیکا پتہ نہیں سمجھ کہ اس کی کشتہ کثیر قوم تھی اور اس کا زمانہ سلطنت کس قدر باشوکت تھا اور یہ بھی معلوم نہیں کہ وہ کس طرح مرا۔ خلاصہ یہ ہے کہ دنیا محل ثبات نہیں ہے آخر نب کے لئے فنا ہے۔

تَخَلَّفَ الْاَشْکَارُ عَنْ اَصْحٰہَا وَجِئْنَا وَیَلٰ رُکْبٰہَا الْفَنَاءُ فَذُنُوبُہَا

ترجمہ نشان والوں کے نشان ایک خاص وقت تک باقی رہتے ہیں پھر ان نشانوں کو بھی فنا پکرتی ہے اور وہ بھی صاحبان نشان کے پیچھے ہو لیتے ہیں یعنی نیست ہو جاتے ہیں۔

لَمْ یُرَ مِنْ قَلْبِ اَبِی شَیْخًا مِّنْ مَّکَلَمَ قَبْلِ الْمَمٰتِ وَلَمْ یَسْعَ مَوْضِعُہَا

ترجمہ متوفی ایسا عالی ہست تھا کہ اس کے دل کو کوئی مقدار مرتبہ کی گویا ہی عالی ہو راضی اور خوشنود نہیں کرتی تھی جس مرتبہ پہنچتا تھا اس کو اپنی شان سے کم سمجھتا تھا اور اس کو بسبب کثرت لشکر کوئی جگہ نما نہیں سلطنت تھی اب وہ ایک تنگ قعر میں پڑا ہوا ہے۔

کُنَّا نَنْظُرُ دِیَارَہُ مَمْلُوکًا وَحَبَابَ فَمَاتَ وَکُلُّ دَارٍ بَلْفَعُہَا

ترجمہ ہم اس کے بیوت اموال کو سونے سے پر سمجھتے تھے سوئے مر گیا اور ہر گھر نقدی سے خالی ہے کیونکہ وہ بھی تھا بخشش کو عمدہ کام سمجھتا تھا۔

وَ اِذَا الْمَکَارِمُ وَالْجَوَارِمُ وَالْقَنَاتِ وَبَنَاتِ اَعْوَجَ کُلُّ شَیْءٍ یَّجِیْعُہَا

کل رومی بالنصب الرفع فمن رفعنا تقدیر کل شئی من ہذہ الاشیاء یجمع ومن نصب الراد یجمع کل شئی من المذکورات و قولہ بنات اعوج ہو فعل کریم فی السجالیۃ تنسب الیہ الخیل الاعوجیۃ۔ وقیل سمی اعوج لان قارۃ تزلزل بہم وکان ہذا الفرس ہرما فخلوہ فی دعا علی الابل حین ہرما من النارۃ فاعوج ظہرہ وبقی منہ العوج فلنصب الیہ اعوج۔ وقال الاصمعی مثل فانی اعوج عنہ فقال ضللت فی بعض مغاویز بنی تمیم فرأیت قطاۃ تطیر فقلت فی نفسی والدہ ما یرید الا المار فابتہما شے دروشتا وادرت القطاۃ ترجمہ جبکہ میں نے اس کے نرنے در سے خالی پائے اور میں اس سے متعجب ہوا تو ناگاہ شے دیکھا کہ فضائل اور شمشیر ہائے بران اور نیزے اور اعوج کی نسل کی گھوڑیاں ان میں سے ہر شے جمع کی ہے۔ یعنی نبجائے



جہاں سے وہ روح نے یہ اثر ایسے کے ساتھ جمع کئے ہیں۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا إِذْ يَعْزُبُ عَنَّا الْفُتُورُ

انجیران بیٹھنا حکما علی علی الخیر لان فی ہذا الصورة یلزم الفصل بین الموصول و بین یا بحر یا بحر الصلۃ لان عنقہ  
تخل من اخر محل الصلۃ من الموصول فالصواب ان تجعل المکارم عطفاً علی الضمیر فی اخر فیئذ لا یون اجنباً منہ  
فلا یعد فصلاً بینہ و بین عنقہ و یجوز وجہ آخر وہو ان تصب صفتہ بفعل منہ میل علیہ فیئذ لتتدری الخیر و اخر المکارم ایضاً  
لک ترجمہ شرف اور فضائل کا حصہ اور نجات اس سے کم ہو گیا کہ ان میں شی اور تنبیہ شخص یعنی پوشیاج جو ان دونوں  
وصفہ لکھا جانی اور محافظ تھا اپنی زندگی بسر کرے۔

وَالنَّاسُ أَكْثَرُ فِي زَمَانِكَ هَذَا لَا مِنْ أَنْ تَعْلَمَهُمْ وَقَدْ رُكِّعَ

ترجمہ تیسرے زمانہ کے لوگ تجھے مرتبہ میں بہت گہمی ہوئی تھی اس بات میں کہ تو اسے احتیاط رکھے کیونکہ تیرے  
لئے بلند تر ہے۔ یعنی اسی لئے تو اسے جاہور ملا واسلے میں چلا گیا۔

بَرِّحْ شَأْنًا إِنْ اسْتَطَعْتَ بِلَفْظٍ فَلَقَدْ تَصَرَّفَ إِذَا تَشَاءُ وَتَنْفَعُ

ترجمہ میرے باطن میں دلی حرارت کو اگر تجھے ہوسکے تو کچھ بول کر خشک کر دے کیونکہ تو بحالت حیات ایسا تھا کہ جب  
تو چاہتا تھا تو دشمنوں کو نقصان اور اپنے دوستوں کو فائدہ پہونچاتا تھا کیا دروہندانہ شعر ہے۔

مَا كَانَ مِنْكَ إِلَى خَلِيلٍ قَبْلُهَا مَا يُسْتَرَابُ بِهِ وَلَا مَا يُؤْجَحُ

ترجمہ پہلے تو قریب مرگ تجھے کسی دوست کے ساتھ ایسا کام نہیں ہوتا تھا کہ جس سے وہ شک میں آلا جاوے یا وہ  
دروہندانہ ہے۔ یعنی اب تیرے نہ بولنے سے کچھ بے التفاتی کا شک ہو تا ہے اور اپنے غم کے سبب تو نے خلاف  
اپنی عادت کے بھگور دی ہو چکا ہے۔ اس قسم کی گفتگو سبب غایت مدہوشی و زوال عقل کے ہے۔

وَلَقَدْ أَرَاكَ وَمَا تَكُنْ مِلْمَةً إِلَّا نَفَاها عَنْكَ فَلَمَّا أَصْبَحَ

الاصح الذی اسما و ترجمہ میں شک اب بھی اسی حال میں دیکھتا ہوں کہ بحالت حیات تجھ کوئی مصیبت نازل نہیں ہوئی  
تھی مگر اسکو تجھے تیرا ہوشیار و ذکی دل دور کر دیتا تھا۔

وَيَكُنْ كَانَ قَتْلُهَا وَسَوَّالَهَا فَرَدَّ حَقِّي عَلَيْكَ وَهَوَتْ بَرْدُ

یعنی غلط علی قلب ترجمہ اور اس مصیبت کو تیرا سیادت قوی دور کر دیتا تھا کہ اسکا جنگ کرنا دشمنوں سے اور غطا  
کرنا اسکا دوستوں پر گویا تجھ پر فرض ہیں اور انکا کرنا تیرے اوپر واجب و سزاوار ہے حال آنکہ وہ نفل غیر واجب تھا

يَا مَنْ يَبْسُطُ لِكُلِّ يَوْمٍ حَلَّةً أَنْ رَضِيتَ بِحُلَّةٍ لَا تُسْتَرْجَمُ

اسلمہ ثوبان یلبسہا الرجل محتبیل ترجمہ اسے وہ شخص کہ ہر روز نیا لباس پہنتا تھا اب تو کس طرح ایسے لباس سے

رافعی ہو گیا جاتا نہیں جاتا۔ یعنی نفس سے۔

مَا زِلْتُ تَخْلُكُهُمْ عَنِ مَنْ شَاءَ هَا | حَتَّى لَيْسَتْ أَلَيْكُم مَّالًا تَخْلَعُ

ترجمہ تو ہمیشہ اس ملک کو نکال کر دیتا تھا اس شخص کو جو اسکا سوال کرتا تھا۔ اب انجام یہہ ہو کہ آج تو نے ایسا طعنے پہنا جو تو کسی کے لئے نہیں اتارے گا یعنی وہ ہی کفن۔

مَا زِلْتُ تَلْفَعُ كُلَّ مِرْفَاجٍ | حَتَّى آتَى الْأَمْرَ الَّذِي لَا بَلَّ لِقَمٍ

الغاصب الذی تیقل حملہ ترجمہ تو اپنے دوستوں نے ہمیشہ مصائب ثقیلہ کو دور کرتا رہا یہاں تک کہ خود بچر ایسی مصیبت آئی کہ کسی سے دفع نہیں ہو سکتی۔ خلاصہ یہ کہ تو ہمیشہ ہمارے کام آیا اور ہم سے تیرا کچھ فائدہ نہوا۔

فَكَذَلِكِ تَنْظُرُ مِمَّا حَوْلَكَ شَرًّا | فِيمَا أَحْرَاكَ وَلَا تَسْلُوْكَ فُتْمٌ

عراک اصابعک۔ و اشراع الریح لاییدی ہا ترجمہ سو تو اب ایسے حال میں ہو گیا کہ تو موت کو ایسی مجبوری کی حالت میں دیکھتا ہے۔ کہ نہ تیرے نیرے اسکی طرف سیدھے کئے جاتے ہیں اس مصیبت کی بابت جو تجکو پیش آئی اور نہ تیری تلوار میں برآن ہیں۔

يَا أَبِی الْوَجِيْدُ وَجَيْتُكَ مُتَكَامِرًا | يَنْفِي دَوْمِينَ شَرًّا السِّلَاحُ الْإِدْمَعُ

ترجمہ میں اپنے باپ کو اس شخص پر قربان کرتا ہوں جو تمہارے یار و دوں ہے اور اسکا لشکر کشمیر کو قرار دے رہا ہے اور اسکا بدترین ہتھیار بن کا ہے کیونکہ اس سے مدافعت دشمن نہیں ہو سکتی۔

وَإِذَا أَحْصَيْتَ مِنَ السِّلَاحِ عَلَى الْيَدِ | لِحْشَتَكَ رَحْمَتٌ بِهِ وَخَذْلَكَ تَقَرُّعٌ

ترجمہ حبیبہ تو اور ہتھیار چھوڑ کر گریہ پر ہونے لگا تو اس سے اپنے دل و جگر کو ڈراؤ لیگا اور اپنے رخسار کو کوٹے گا اسکے سوا کچھ اور فائدہ نہوگا۔

وَصَلَتْ إِلَيْكَ يَدُ السَّوَاءِ عِنْدَهَا | الْبَازُ لَا شُعْبَ وَالضَّرَابُ الْإِنْفَعُ

الباز الاشعب ہو الذی غلب علیہ البیاض۔ والابقع الذی فی صدرہ بیاض ترجمہ بچہ اس ہاتھ کا صدمہ پہنچا کہ اسکو نزدیک وہ باز جسکی سفیدی سیاہی پر غالب ہوا اور کو اسفید سینہ برابر ہیں یعنی موت شریف و مرزا کو ایک بہاؤ خریدتی ہے۔

مَنْ لِلْحَافِلِ فِي الْحِجَابِ وَالشَّرِي | فَقَدْ تَبَقُّدَكَ كَيْلًا لَا يَطْلُمُ

الحافل جمع محفل و ہو الجمع۔ و الحافل جمع محفل و ہو العسکر العظیم۔ و الشری سیر الوفود باللیل ترجمہ اب کون رہا واسطے انتظام و خبر گیری مجموع اور لشکر و کمان اور دشمنوں پر شب خون مارنے کے لئے انہیں سے ہر ایک نے تیرے جانے سے ایسے روشن تارے کو گم کیا جو کبھی طلوع نہیں کریگا۔

وَمِنْ آيَاتِهِ عَلَى السَّمَاءِ نُفُوجٌ	صَاحِبُوا وَمَنْ لَكُمْ لَا يُبْعَثُ
ترجمہ اور تیسرے واسطے ہمارے ان کے کس کو اپنا قائم مقام کیا وہ لوگ ضائع ہو گئے اور تجھ جیسا آدمی کسی کو برا اور نہیں کیا کرتا مگر کیجئے موت سب قائم توڑتی ہے اور سخت میرا رحم ہے۔	
فَتَجَاهِلُ وَجْهَكَ يَا زَمَانٍ فَاَتَاكَ	وَجْهَكَ لَمْ يَمِنْ كُلِّ لُؤْلُؤٍ بَرَقَ
تجھ کا منہ نہ دیکھتا تھا تجھ کا رخ اسے زمانہ خدا ترس مٹھکا کر کے اور اس کو بگاڑ دے کیونکہ وہ ایسا مہر ہے جیسے مہر زہل و سخت کے برق پرستے ہوئے ہیں ایسے تجھ پر طرکی برائیاں ہیں۔	
يَمْشِي مِثْلَ رَأْيِ تَجَارِعِ حَنَانٍ	وَيَجْلِسُ حَاسِلُهُ الْخِصْيُ الْأَكْثَمُ
فانکے چہرے بدل من الی شجاع اور مرفوع بدل من مثل والا اولی اسبابی القلب اور الاحسن ترجمہ کیا ابو شجاع فانی کا تیسرا عمدہ شخص مرزا ہے اور اس کا ماسخ بھی احسن سینے کا نور زندہ رہے۔	
أَيْدِي مَقْطَعَةٍ حَسُولِي رَأْسِهِ	وَقَفَا يَعْصِمُهَا الْأَمْنُ يَصْفَعُ
ترجمہ یہاں سے جو کافور شروع کر دی اور چہرہ اسطرا کی قسم سے ہے۔ کتاب کے کافر کے سر کے گرد گئے ہوتے ہاتھ ہیں سینے اس کے نوکروں کے ہاتھ گئے ہوئے ہیں کیونکہ اس کی تقاضے پس گردن جس کو گدی کتے ہیں چنچ رہی کہ کوئی سیل ماننے والا ہے پس اگر ان لوگوں کے ہاتھ ہوتے تو ضرور اس کے چہرہ مار دیتے۔	
الْبَقِيَّةُ الْكَلْبُ كَذَابِ الْبَقِيَّةُ كَلْبُ	وَالْحَذَلْتُ أَصْلَاقِي مَنْ يَقُولُ لِيَعْمُ
ترجمہ ای زمانہ تو نے برا غضب کیا کہ باقی رکھا تو نے اس شخص کو جو باقی ماندوں جموں میں سب سے چوڑا ہے یعنی کافور کو اور اس شخص کو لیلیا جو جلد کا لیکن و سامعین میں سب سے سچا تھا۔	
وَلَمْ تَكُنْ أَنْ تَنْ رِيحِيَّةً مَذْمُومَةً	وَسَلَكْتُ أَكْثَبَ رِيحِيَّةً مَذْمُومَةً
ترجمہ اور تو نے ای زمانہ ایک شخص کو جس کے بے بد نہایت بری ہو چھوڑ دیا اور اس شخص کو جسے چین لیا کہ جس کی عمدہ بڑے خوش ہر جگہ پھلتی تھی بے کافور کو چھوڑ دیا اور فانی کا چین لیا۔	
فَالْيَوْمَ قَتَلَ رَجُلًا خَيْرَ نَافِلٍ	دَمُهُ وَكَانَ كَاتِبًا يَتَطَلَّمُ
مطلع الاستشراف ترجمہ سو آج سبب وفات فانی کے ہر وحشی مستقر کا خون اس کے بدن کی رگوں میں ٹھہر گیا اور اسکی حیات میں تو ایسے حال میں تھا کہ گویا ابھی نکل پڑے گا لیکن وہ دلیر شکار سی تھا۔	
وَتَقَطَّحَتْ فَسْرًا لِسَبِيحِ طَوِيلٍ	وَأَوْتِ الْيَهُودُ سَوْدُهَا وَأَوْتِ
ترجمہ باقی المناقب القہر الذی کیوں نے عذابات السیاح۔ و اوت عادت الیہا و محبت و اسعد جمع ساق ترجمہ اور سونے کی گھوڑوں اور جاکلی کی گھوڑوں نے باہم صلح کر لی اور ان کے ساق اور دست اپنی جگہ پر آگئے ورنہ فانی کا	

گھوڑوں کے بوقت جنگ و فریاد سی مظلوم و غم شکار خوب چابک لگاتا تھا اور انکو دوڑاتا تھا گویا ان کے ساقی دیشہ اپنی جگہ پر نہ تھے۔

وَعَفَا الرِّوَادُ فَلَا سَبْكَانَ مُرَاجِعًا | فَوْقَ الْقَنَاةِ وَلَا حَسَامَ يَكْمَحُ

عفاورس و ذہب۔ والطر و سطرادۃ الفرسان و ہوا التجادل سے الحرب۔ والراعف الذی یقطر منہ الدم ترجمہ اور فلانک کی موت کے سبب دشمنوں پر حملہ ناہود ہو گیا تو اب بھال نیزوں کی انپر غور نہیں رہا تھا۔ اور نہ شمشیر قاطع چکانی ہے یعنی یہ سامان حرب اس تک نہ تھے۔

وَلَىٰ وَكُلِّ مَخَارِجٍ وَمُنْكَدِمٍ | بِعِلَالِ الزُّوْمِ مُشْتَبِعٍ وَمُؤَدِّعٍ

المخالم المصادق۔ والمناوم الذیم ترجمہ متوفی نے ہماری طرف سے پشت پھیری یعنی بجانب قبر چلا ایسے حال میں کہ ہر دست و ہتھین بعد و دام صحبت کے اسکا مشایعت کرنے والا اور درخصت کرنے والا تھا یعنی اُس نے اُس کی قدیم اور لزوم باقی نہیں رہا تھا۔

مَنْ كَانَ فِيهِ لِكُلِّ قَوَّاهٍ مَجْلَعًا | وَلِسَيْفٍ فِي كُلِّ قَوَّاهٍ مَرْتَعًا

من فاعل ولی۔ والمجلع المکان الذی یلجأ الیہ و یقتصر بہ من المخادف۔ والمترتہ المرعی ترجمہ اُس شخص نے پشت پھیری کی کہ اُس میں ہر قوم کے لئے جائے پناہ تھی اور اُس کی تلوار کے لئے ہر قوم میں چراگاہ یعنی اُس کی ہیبت تمام لون میں پھیل رہی تھی۔

إِنْ مَلَّ فِي فَخْرٍ مِنْ فَيْهٍ سَاهِجًا | كَسْرَى قَدَلٌ لَهُ الرِّقَابُ وَتَخَصُّعًا

الفرس ہماہل الفارس۔ وکسرئی ہو ملک فارس ترجمہ اگر متوفی فارس کے لوگوں میں فروکش ہوتا تو بیجا اس کے بادشاہ کسرئی کے ہوتا تھا جس کے سامنے سب کی گردنیں جھکی آتی اور عاجزی کرتی تھیں۔

أَوْحَلَّ فِي زُوْمٍ فَيَهِيًا فَيُصْرًا | أَوْحَلَّ فِي عَرَبٍ فَيَهِيًا تَبْلَعًا

روم جمع رومی و ملکہم ملقب بایقصر۔ و تیج ہو ملک العرب ترجمہ یار و میوں میں اترتا تو انہیں مثل اس کے بادشاہ قیصر لقب کے ہوتا تھا یا اہل عرب میں اترتا تھا تو ان میں بجائے اس کے بادشاہ لقب کو ہوتا یعنی سب لوگ اس کے مطیع تھے۔

قَدْ كَانَ أَسْرَعُ فَارِسٍ فِي طَعْنَةٍ | فَرَسًا وَلَكِنَّ الْمُنِيَّةَ أَسْرَعُ

فرسانہ صوب علی التمییز ترجمہ وہ شخص نیزہ زنی میں گھوڑے پر سوار ہونیکے اعتبار سے سب سے زیادہ تیز دست نہ تھا مگر کیا کیجے کہ موت اس سے زیادہ تیز دست تھی لہذا اسکو قتل کر دیا۔

لَا قَبْلَتَ إِلَّا ذِي الْقَوَارِيسِ بَعْلَةً | رُحْمًا وَأَصْلًا جَوَادًا أَرْبَعًا

ترجمہ سواروں کے ہاتھ اس کے بعد کوئی نیزہ نہ اٹھایا اور نہ کوئی عمدہ گھوڑا اپنے چاروں قدم پر تول بطور دعا کر کے

لیجئے استعمال اسلحہ و سواری اسباب اسکے سوا فتنی کوئی نہیں جانتا تو اب ان چیزوں کا استعمال غیر مفید و نفعی ہے۔

### وقال فی صباہ

إِبْرَاهِيْمُ مَنْ وَدَّ دُنْهَ فَاخْتَرَقْنَا وَقَضَى اللّٰهُ بَعْدَ ذٰلِكَ اِحْتِمَانًا

ترجمہ میں اپنے باپ کو اس شخص پر تران کرتا ہوں جس کو میں دوست رکھتا ہوں سو وہ مجھے جدا ہو گیا اور پھر بعد ازاں کے خداوند تعالیٰ نے اس سے منے کا حکم کر دیا سینے بعد فرق بھی ملاقات نصیب ہو گئی۔

وَافْتَرَقْنَا حَوْكَةً فَلَمَّا التَّفَتْنَا كَانَتْ لَنَا سَكِيْمَةٌ عَلَيَّ وَدَاعًا

ترجمہ اور ہم ایک سال تک جدا رہے سو جب ہم ملے تو اس کا سلام ملاقات سلام رخصت ہو گیا یعنی ملتے ہی رخصت ہو گئے

### وقال وہی توجہ فی بعض النسخ دون بعض ولم يذكره الشارح

بَقَحْتُ بِسَيْدِي كُلَّ يَوْمٍ مَقْبُورٍ وَحَيَّتْ بِحَبْلَةٍ كُلَّ حَرَمَاءَ بَلَقَحٍ

دیہار القلعة لا ابتدئ فیہا۔ والصرار المقابلة لا امار فیہا۔ والبلق الارض الیابسة ترجمہ میں اپنے سفر سے ہر دشت ناپید نشان خوفناک کو اور اپنے گھوڑے کے ذریعہ سے ہر بیابان بے آب خشک کو قطع کیا ہے اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے۔

وَذَلَمْتُ سَكِيْنِي فِي دُوْنِي وَادَّعَيْتُ وَحَطَمْتُ نَفْسِي فِي حُورٍ وَاحِدَةٍ

التقلع الفل۔ واطعم الکسر ترجمہ میں اپنی تلوار کی دھار میں سبب قتل سر با دو ہتھائے دشمنان و نڈائے ڈاکو سے اور نیز اپنے تیرے کو دشمنوں کے سینوں اور پہلوؤں میں توڑ دیا ہے اپنی شجاعت کی تعریف کرتا ہے۔

وَصَبَرْتُ رَاغِبًا بَعْدَ عَزِيٍّ رَاغِبٍ وَحَلَفْتُ اِنْ اَبَاءُ النَّوَالِثِ بِمَسْجِدِي

الراغب من یقدم ہمیش طلب لما و الطاء ترجمہ اور میں نے بعد قصد ترک مصر اپنی عقل کو منزلہ اپنے پیش رو کے کر دیا اور ان عقلموں کو بھیچوڑو یا جو دریا ب منہ سفر میرے کان میں متواتر آتی تھیں۔

وَلَمَّا تَرَكَ امْرَاً اَخَافُ اَعْيَابَ الْاَلَمِ وَلَا حَمَیْتُ نَفْسِي اِلَى غَاوٍ مَطْمَعٍ

الاعتیال القتل غیاب ترجمہ اور میں نے ایسا کوئی امر نہیں چھوڑا کہ اسکے دفتہ ہلاک کرنے کا مجھے خوف ہو یعنی سب امور ملک پر میں غالب آگیا اور میری طبیعت نے نکی چیزیں کافور کی طرح نہ کی۔

وَفَارَقْتُ مَهْرًا وَالْاَسْبُودَ جَعْنًا جَدَارَ مَسِيْرِي تَسْتَهْلُ بِاَدَمِ

ترجمہ اور میں نے مہر کو ایسے وقت چھوڑا کہ زندگی بچہ لینے کافور کی انگلی میرے سفر کے خوف سے آب و بھائی تھی نیز وہ پھر ہی سفارت نہیں چاہتا تھا یا بخون میری جھوکے روتا تھا۔

أَكْفَرُ مِنْ أَثَلِي لِقَلْبِي مُسْتَكْبِرٌ

ترجمہ کیا میرے کلام کو فتنی النبی اور نہ اس بات کو کہ جس میں نفس رکھتا ہوں تو میں اس سے اس طرح جدا ہوتا ہوں کہ یہ دلیل میرے جہم کے ساتھ ہوتا ہے یعنی مفارقت جسمانی و قلبی دونوں ہوتے ہیں۔

وَلَا أَرْجُو إِلَّا إِلَى مَنْ يُوَدُّنِي وَلَا يَكْبِتُنِي مَنْزِلُ غَيْرِ مُرِيدٍ

ارغوی الرج - و طبیعت الیہ دعوت - والمخرج المذهب ترجمہ اور میں نہیں جاتا ہوں مگر اس شخص کے پاس جو مجھے دوست رکھے - اور مجھے نہیں ملاتی ہے مگر سر نیز ملک جہاں ہر طرح کی اسائش ہو۔

أَبَا الذَّنْبِ كَمْ قَدْ لَبِثْتِي بِمَوَاعِدِ خَافَ نَظْمُكَ لِلْفَقْرِ إِدْ مَرُوعٍ

ترجمہ ای ملازم جناس تو نے مجھ کو جو فی سیر شاعر ہجیر کے جسکے سننے سے دل کا نپتا ہوجھوئے وعدوں سے روکا۔

وَقَدَرْتُ مِنْ فَرْطِ الْجَهْلِ أَنْتَبِي أَقْبَرُ عَلَى كَلِّ بِرِصْبَتِ مُصْرَبِعٍ

ترجمہ اور تو نے بسبب اپنی فراطہالت کے میرے خیال کر لیا کہ میں ادیرتہ بے جھوٹ بیفائدہ کے عیشہ تیرے پاس مقیم رہوں گا یعنی تیری جھوٹی مع غیر مفید کسار ہوں گا۔

أَفَيْمٌ عَلَى عَجَلٍ خَصِيٍّ مَنَافِقٍ أَبْعَدُ رَدِيَّ الْفَعْلُ بِلِسَانٍ مُدْعَى

ترجمہ کیا میں مقیم رہ سکتا ہوں ایک غلام خسی منافق کے ناکس فعل بخش کے دیکھ کر نیو لیکے پاس یعنی ہرگز نہیں

وَأَتْرَكَ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ الْإِنْسَانِ كَرِيمٍ أَحْيَا أَرْوَعًا وَابْنَ أَرْوَعٍ

الرضی المرضی - والحمی الذہب - والاربع المعجب من حسنہ وکمالہ ترجمہ اور چھوڑ دو میں سیف الدولہ شاہ پسندیدہ کی یا الہیہ کو جو اپنے حسن اور کمال سے لوگوں کو متعجب کرتا ہے اور اسکا باپ بھی ایسا ہی ہے۔

فَتَنِي بِحُكْمِ عَدَبٍ وَمَقْصِدِ عَدُوِّي وَمَرْتَعِ مُرْعَى الْجَوْدِ حَبِيرٍ مُرْتَبِعٍ

ترجمہ سیف الدولہ ایسا جوان ہے کہ اسکا دریا شیرین اور اسکا قصد کرنا غنی کر نیوالا یا خود غنی ہے اور چرگا لگا اسکے بولکا چرگا لگا کی عمدہ چرگا لگا ہے۔

نَظَلْ إِذَا مَا جِئْتُمُ الدَّهْرَ أَمِنَّا بِخَيْرِ مَكَانٍ بَلْ بِأَسْوَفِ مَوَاضِعٍ

ترجمہ جب تو سیف الدولہ کے پاس آوے تو تو ہمیشہ کو امن میں اچھے مکان بلکہ عمدہ جگہ میں ہوگا۔

وَقَالَ وَقَدْ سَالَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ عَنْ فَرْسٍ يَهْدِيهِ فَقَالَ

مَوْقِعُ الْخَيْلِ مِنْ ذِكَاكَ جَلِيفٌ وَلَكِنْ الْإِحْيَاءُ فِيهَا الْوَفْ

اللطيف القليل الخیر ترجمہ گھوڑو کا موقع یا مرتبہ تیرے عطیہ میں کتر اور حقیر ہے اگرچہ عمدہ گھوڑے اس کلام میں نہایت ہوں کیونکہ تیری سطایا کی کوئی حد و نہایت نہیں ہے۔

وَمِنَ اللَّفْظِ لَفْظُهُ تَجَمُّعُ الْوَصْفِ وَذَلِكَ الْخَاصُّ الْمَعْرُوفُ

المطلوب من هذا التام بحال المشهور مترجمہ اور بعض الفاظ میں ایسا لفظ ہوتا ہے کہ وہ سارے اوصاف کا جامع ہوتا ہے اور ایسا لفظ گھڑ و غیرہ جہاں کا پورا اصل یہ وصف مشہور ہے خلاصہ یہ کہ میں تجھے اسباب بحال اصل چاہتا ہوں اور یہ لفظ تمام گھڑوں کے عمدہ وصف کو شامل ہے

مَا لَكَ فِي النَّدَى عَلَيْكَ احْتِبَارًا | كَلِمًا يَمْتَمُّ الشَّرِيفُ بِشَرِيفٍ

ترجمہ یہ جو بیشہ گھڑ کا وصف بیان کیا تمہیں حکم ہے اور واقعی یہ ہے کہ ہر گور باب عطا تجھے کچھ اختیار نہیں ہے شخص شریف جو بختا ہے وہ چیز شریف ہی ہوتی ہے۔

وَقَالَ فِي الْبَلِي وَلَفْظٌ قَدْ لَعَا فِي الْحَدِيثِ كَانِ صَدَقَةٍ

أَهْوَنُ بِطُولِ السَّوَادِ وَالْتِلَافِ | وَالْبَيْحِ وَالْتَقْدِيرِ يَا أَبَا دَلْفٍ

اہون اسی ماہوں۔ والشوار المقام ترجمہ ای اور دلف طول قیام قید خانہ اور ہمالی اور قیدر کقدر آسان ہے بلندی بہت و جزات کی تعریف کرتا ہے کہ جو ان تکالیف کی کچھ پرواہ نہیں ہے۔

غَيْرُ احْتِبَارٍ فَكَيْتَ بِرُكْنٍ | وَالْحَيُّ بِرُضَى الْأَسْوَدِ بِالْحَيْفِ

ترجمہ تیرے احسان کو سینہ حالت اضطراب میں قبول کر لیا ہے اور اگر سلی غیر دنگم وارہو کر راضی کرتی ہے۔

كُنْ أَيْضًا الْبَيْحِ يَكُنْ أَنْتَ فَقَدْ | وَطَدْتُ لِمَنْ كُنْتُ نَفْسٌ مُعْتَرِفٌ

ترجمہ ای قید خانہ تو تکالیف و شدت میں ایسا یہ رہ جیسا تو ہے یعنی میں تجھے تعقیف تکالیف کی دفعہ است نہیں کرتا کیونکہ میں نے آپ کو نوکر موت بنا لیا ہے جیسا مجرم اقراری مصائب پر صبر کیا کرتا ہے۔

لَوْ كُنَّا سَكَنًا لَكُنَّا رَيْفًا مُنْقَضًا | لَكُنَّا كُنَّا لَكُنَّا كُنَّا كُنَّا كُنَّا

ترجمہ اگر قید خانہ اگر قیام نہیں ہے نقصان و عیب کا سبب ہوتا تو مظلومان ہر قدر سبب جیسے بقید شہس میں نہ رہتا۔

وَقَالَ يَرْجُو الْفَرْجَ أَحْمَدُ بْنُ أَحْمَدٍ الْقَاسِي

يَحْيَى بْنُ أَحْمَدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ | وَوَصَفِيَّةُ بْنُ أَحْمَدَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ

ابو احمد یحییٰ بن احمد بن الفرج احمد بن احمد بن القاسی  
اللفظ والفظر ما کان سے استفہ ترجمہ کیا واسطے پر ہی یا زن نازک انعام کے پردہ اٹھایا گیا ہے۔ اور لوشیتہ کو دوشہ ہو سکتے ہیں ایک یہ کہ دوسالوں کے نام استفہام ہو یعنی کیا واسطے آموئے وشی پردہ اٹھایا گیا ہے اور دوسرے یہ کہ دوشید کے لئے پردہ کا اٹھانا اول تسلیم کرتا ہے یعنی دوشید کے لئے پردہ اٹھایا گیا ہے پھر ہوش میں اگر تسلیم سابق سے انکار کرتا ہے کہ اگر یہ پردہ کا اٹھانا ہوئے دوشی کے لئے ہوتا تو یہ آویزہ گوش اس کے کان میں نہوتا۔

نَفْسًا عَزَّتْهَا نَفْسًا فَتَجَادَبَتْ | سَوَالِفُهَا وَاحْتِلَى وَاحْتَضَرُوا الرِّدْفَ

عزتا احابتا۔ والسوالف جمع سالفۃ وہی صفۃ العنق ترجمہ وہ مجبورہ وحشی مزاج ہوا پر اجنبی مردوں کے دیکھنے سے اسکو اور وحشت پیش آئی پس دو وحشتیں جن ہو گئیں اسلئے اسکے اعضا اور زیورین کھینچنا تانی پڑی۔ سوائس کے کنارہ گراں اور زیور نے ہر ایک نے دوسرے کو اپنی طرف کھینچا اور اسکے سرین گراں نے اسکی پتلی مکر کو اپنی طرف کھینچا خلاصہ یہ کہ جب اسنے بحالت اضطراب اسنے کا قصد کیا تو یہ صورت کشاکشی پیش آئی۔

وَجَبَلٌ مِّنْهَا مَرَطٌ اَوْ كُنْ اَسْمَا | تَلَذُّ لِنَا كَحَيٍّ طَوُّ اَوْ حَطُّ اَوْ حَشَفٌ

اصل التخیل الاضطراب۔ والماز الثوب والکسا من صوف اخضر وانخف ولذا الظبۃ ترجمہ جب وہ ریشمی چادر اوڑھ کر بڑھ پڑے تو اسکی چادر نے اسکی صورت ہمارے خیال میں ایسی نمایان کی کہ گویا ہمارے سامنے ایک نازک شاخ بچک رہی ہوا اور ہر ایک ایک ابوہرہ نے دیکھا اور صرف قاسم اور سخط کا ذکر اسوائس کے کیا کہ چادر نے نام اسکے جسم کی خوبیاں سوائسے قدار چشم کے چھپالین تھیں۔

زِيَادَةٌ شَنِيبٌ وَهِيَ نَفْسٌ يَكَادِفُ | وَفَوْقَةُ عَشِيقٍ وَهِيَ مِنْ فَوْقِهِ ضَعْفٌ

زیادۃ خبر تندرختی و فوف اسی حالی و قوۃ عطف علیہا ترجمہ میرا حال یہ ہے کہ بڑیا پاڑھا جاتا ہے اور یہ زیادتی پیر می میرے لئے زیادتی قوی کا نقصان ہے اور عشق زور پکڑتا جاتا ہے اور یہ ہی سبب میری ضعف قوۃ کا ہے۔

هَوَاقِفٌ دُحْمِيٌّ مِنْ بَنِي الْوَحْلِ اِيَّاهَا | مِنَ الْوَحْلِ فِي الشَّقْوَى وَفِي الْوَحْلِ حِلْفٌ

ہواقف بمعنی اراقت والہا بدل من العزۃ۔ وحلف ملازم ترجمہ میرا خون اس مجبور نے گرایا ہے جکا جکجو حلق الیسا ہو جیسا اسکو میرا عشق اور شوق طرفین کا ملازم ہے۔

وَمِنْ كُلِّهَا جَرْدٌ تَهَا مِنْ تَبَا اِيَّاهَا | كَسَاها ثِيَابًا غَيْرَ هَاشِعَرِ الْوَحْلِ

الوحف الکثیر الملتف ترجمہ اور اس مجبور نے میرا خون گرایا ہے کہ اگر اسکو اسکے لباس سے تو پر بند کرے تو اس کو دوسرا لباس اسکے موگا کثیر پہنا دیں۔ کثرت سر کے بالوں کی تعریف کرتا ہے۔

وَقَابِلَتْنِي رُمَانًا غَضَبِيْنَ بَاثَرٌ | يَمِيلُ بِهِ بَلَدٌ وَيُسْكِرُهُ حَقِيفٌ

الحقیف ما عجز من الرمل وجمود احقاد وحقاق۔ ترجمہ اور مجبورہ جب رخصت کرنے کھڑی ہوئی تو اس نے میرے سامنے دو انار شاخ درخت بان لینے دو بیتان مثل انار اپنے قد پر جو ماتہ شاخ پکڑا رکھا کے جنکو ایک چہرہ مثل بندہ کرتا دیتا تھا اور ایک طرف کو جھکاتا تھا اور اسکو اسکے سرین جو مثل تودہ ریگا ستھے اپنی گرانی کے سبب روکتے تھے اس لئے جلد زمین چل سکتی تھی۔

اَمَكِدُ الْكَبَاكِيَّيْنِ وَاصْلَتْ وَصْلَنَا | فَلَا دَارَ عَاثَانَ نُوْ وَلَا عَيْشَتَانَا يَمْنُونُ



نصیب کیا علی المصدر ای امیدنی کیا ترجمہ اسی فراق کیا تو بہت قریب کرتا ہو کہ تو ہمارے وصل سے الٹی بیٹھا اور اسی کو  
سیدل بفراق کر دیا سو اب نہ ہال گھر سے قریب ہوتا ہے اور نہ ہمارا عیش صاف۔

الرَّادُّ وَبَنِي لَوْ تَقَضَّى الْكُوَيْلُ حَاجَةً وَأَلْكَرُ لَهْفِي لَوْ شَقَى عَلَيَّ لَهْفِي

ویل کلمتہ تعال عند الوقوع فی المہلکۃ۔ واللہف التمسر طے مافات ترجمہ میں کلامی دای بار بار کرتا ہوں کاش یہ کلمہ  
کچھ حاجت بکری کرے اور اپنے افسوس کا تکرار کرتا ہوں کاش افسوس میری تشنگی کو کچھ مفید ہو۔

خَضِي فِي الْخَضَى كَالسَّيْرِ فِي الشَّيْرِ كَالْمَدَى لَدَدْتُ رِيَا سَهْلًا كُوَيْلًا لَدَدْتُ لَدَدَةً خَفِي

خضی ای بی خضی فوضیر مبتدا مخذوف اولی العکس۔ وکامنال من لسم ترجمہ محبت میں بیماری ایسی چھپی ہوئی ہو  
بسیا زہر شہد میں۔ شینے بحالت نادانی محبت سے مرہ اٹھایا اور اس مرہ ہی میں میری موت تھی۔

فَأَقْبَى وَمَا أَفْتَنَهُ نَخْصِي كَأَمَّا أَبُو الْفَضْلِ الْقَاضِي لَدَدْتُ رِيَا سَهْلًا

ترجمہ سواس بیماری نے مجھ کو فنا کر دیا اور میرا نفس اس کو فنا کر لگا دیا ابو الفرج قاضی اس بیماری کا میرے نفس سے  
برے اسکی جائے پناہ ہے لہذا وہ مجھ پر غالب رہے۔ وہذا من المخاص السنۃ۔

قَبِيلُ الْكُرْدِ كَوَاكِبُ الْبَيْضِ وَالْقَنَا كَأَزَائِهِ مَا أَتَدَّتْ الْبَيْضُ وَالرَّغْفُ

از غنم لدروع السائبۃ والبیش الاول کبکسر الباء یعنی بہ عن السیوف والثانی بفتح الباء ہوا یلبس علی الرؤوس ترجمہ مدوح بہب  
اشغال امور قضا و تحصیل حنات مہر کے کم سوتا ہو۔ اور ایسا تیر پوش ہو کہ اگر تلوار میں مقبلہ دار و نیزہ ایسی تیر ہو تیرے جیسے  
اسکی زمین میں تو سلاح پوش ہو تو خود اور پوری زرہ کچھ فائدہ بخش نہیں ہوتی بلکہ تلوار و نیزہ خود وزرہ میں اسجاتے۔

يَقُومُ مَقَامَ الْحَبِيشِ نَهْطُ بَيْتٍ وَجِهَهُمْ وَيَسْتَعْرِقُ الْأَلْفَاظَ مِنْ لَفْظٍ مَعْرِفٍ

طلب وجہہ از وجہ مابین مینید عبوسا ترجمہ اسکی ترشرونی قائم مقام شکر ہے اور اسکے لفظ کا ایک حرف تمام الفاظ کو مکمل  
لیتا ہو۔ خلاصہ یہ کہ وہ رعبدار ہو اور خود رعب سے الفاظ میں معانی کشیر جمع کر دیتا ہے۔

وَأَنْ فَفَلَّ الْأَعْطَاءُ حَدَّتْ يَمِينُهُ إِلَيْكَ حَبِيبُ الْإِلْفِ فَارَقَهُ الْإِلْفُ

ترجمہ اگر اگر کا دست راست بخشش نہ کرے تو وہ اعلیٰ طرف ایسا مشتاق ہو جاتا ہے جیسا دوست مشتاق ہوتا ہو دوست  
دوست کی طرف جو جدا ہو گیا ہو۔ یعنی اسکا ماتھے بخشش سے سخت مالوف ہے۔

أَرَدِيْطَارُ سَتَّ لِلْعِلَاقِ فِي أَرْضِ صَدْلَا جِبَالُ الْجِبَالِ الْأَرْضُ فِي جَنِبِهَا فَافَقَ

أقف الغیلطن الارض لا یبلغ انیکون جبلا۔ درست ثبت ترجمہ وہ ایک ادیب ہے کہ اس کے  
زمین مہینہ میں علم کے ایسے پھیلائے قائم ہو گئے ہیں کہ زمین کے پھاڑ اس کے مقابلہ میں اونچے  
کیلے ہیں یعنی کمتر۔

لَقَدْ أَكْثَمْتُ فِي الْحَيْرِ وَالشَّرِّ كَفًّا	لَقَدْ أَكْثَمْتُ فِي الْحَيْرِ وَالشَّرِّ كَفًّا
اور الدہری حملہ علی الود ترجمہ وہ ایسا سختی ہو کہ اسکی پہلی فتح رسائی و دوستان و ضرر رسائی دشمنان میں ایسی بلند مرتبہ ہے کہ کتنے زمانہ کو اس امر کا خواستگار بنادیا ہے کہ اسکا نام کف مدوح ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ عرب خیر و شر کو زمانہ کی طرف نسبت کیا کرتے ہیں اس لئے جب اس نے غایت خیر و شر کف مدوح دیکھی تو تمنا کی کہ میں کاش کف مدوح ہوں تاکہ یہ وہ دونوں امر مجھے ملے و جا کمال صادر ہوں۔	اور الدہری حملہ علی الود ترجمہ وہ ایسا سختی ہو کہ اسکی پہلی فتح رسائی و دوستان و ضرر رسائی دشمنان میں ایسی بلند مرتبہ ہے کہ کتنے زمانہ کو اس امر کا خواستگار بنادیا ہے کہ اسکا نام کف مدوح ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ عرب خیر و شر کو زمانہ کی طرف نسبت کیا کرتے ہیں اس لئے جب اس نے غایت خیر و شر کف مدوح دیکھی تو تمنا کی کہ میں کاش کف مدوح ہوں تاکہ یہ وہ دونوں امر مجھے ملے و جا کمال صادر ہوں۔
وَأَضْحَى دَبَّيْنِ النَّاسِ فِي كُلِّ مَسِيلٍ	مِنْ النَّاسِ إِلَّا فِي سَبِيلِ اللَّهِ
ترجمہ اور وہ ایسے حال میں ہو گیا ہے کہ اسکی سرداری میں کسی کو اختلاف و انکار نہیں ہے یعنی اسکی سرداری مشغول ہے سب کی ہر اوراد و سرداری مختلف قید ہے۔	ترجمہ اور وہ ایسے حال میں ہو گیا ہے کہ اسکی سرداری میں کسی کو اختلاف و انکار نہیں ہے یعنی اسکی سرداری مشغول ہے سب کی ہر اوراد و سرداری مختلف قید ہے۔
يَقُولُ وَفَّكَ حَسْبِي وَأَنْ دَمَاءَهُمْ	بِحَارِي هَوَاءُ فِي عُرْوَةٍ قَدِ انْقَطَعَتْ
ترجمہ لوگ اسکو فدایت شوم کہتے ہیں گویا انکے خون مدوح کی محبت کے جو انکی رگوں میں دوڑتی پھرتی ہے پیچھے پیچھے جا رہے ہیں یعنی اسکی محبت اول انکے دلوں میں آئی اور خون پیچھے خلاصہ یہ ہے کہ وہ اسکو اپنی جانوں سے زیادہ عزیز سمجھتا ہے۔	ترجمہ لوگ اسکو فدایت شوم کہتے ہیں گویا انکے خون مدوح کی محبت کے جو انکی رگوں میں دوڑتی پھرتی ہے پیچھے پیچھے جا رہے ہیں یعنی اسکی محبت اول انکے دلوں میں آئی اور خون پیچھے خلاصہ یہ ہے کہ وہ اسکو اپنی جانوں سے زیادہ عزیز سمجھتا ہے۔
وَفَوْخَيْنِ فِي وَفْقَيْنِ شُكْرًا نَائِلًا	فَنَائِلُهُ وَفَّقَ وَشُكْرُهُ وَفَّقَ
الوقوف مصدر یعنی الوقوف ترجمہ مدوح ہوا و لوگ دو کھڑے ہوئیو اے ہیں ووقوف چیز و نہر یعنی شکر و عطا پر سو عطا ہے مدوح نوگوں پر وقف ہے اور شکر لوگوں کا مدوح پر وقف ہے یعنی وہ انپر ہمیشہ عطا کرتا ہے اور وہ مدوح ہمیشہ شکر کرتے ہیں۔	الوقوف مصدر یعنی الوقوف ترجمہ مدوح ہوا و لوگ دو کھڑے ہوئیو اے ہیں ووقوف چیز و نہر یعنی شکر و عطا پر سو عطا ہے مدوح نوگوں پر وقف ہے اور شکر لوگوں کا مدوح پر وقف ہے یعنی وہ انپر ہمیشہ عطا کرتا ہے اور وہ مدوح ہمیشہ شکر کرتے ہیں۔
وَلَمَّا قَفَلَ نَامِثَلُ دَامَ كَشْفُنَا	عَلَيْكَ فَلَامَ الْفَقْلُ وَأَنْكَشَفَ الْكُشْفُ
ترجمہ اور جبکہ ہم کو اسکا مثل غما تو ہم ہمیشہ اس امر کی تحقیق کرتے رہے کہ آیا وہ حقیقت میں ہمیشہ ہے یا ہم کو اسکا مثل نہیں ملتا اور واقع میں ہے تو قد مثل ہمیشہ رہا اور حال کمال گیا کہ اسکا مثل ہی نہیں۔	ترجمہ اور جبکہ ہم کو اسکا مثل غما تو ہم ہمیشہ اس امر کی تحقیق کرتے رہے کہ آیا وہ حقیقت میں ہمیشہ ہے یا ہم کو اسکا مثل نہیں ملتا اور واقع میں ہے تو قد مثل ہمیشہ رہا اور حال کمال گیا کہ اسکا مثل ہی نہیں۔
وَمُحَارَبَاتِ الْأَيُّهَا مَوْعِظَتَانِ	بِأَلَدٍ مِمَّا حَارَبَ فِي حُسْنِ الطَّرَفِ
ترجمہ ہمہریشان مدوحین لوگوں کے اوپام اسقدر زیادہ حیران نہیں ہوئے بقدر انکی حسن اسکی حسن میں۔	ترجمہ ہمہریشان مدوحین لوگوں کے اوپام اسقدر زیادہ حیران نہیں ہوئے بقدر انکی حسن اسکی حسن میں۔
وَلَا نَالُ مِنْ حُسْنِهِ الْخَطَا وَالْأَذَى	بِأَعْظَمِ مِمَّا نَالُ مِنْ ذَرَّةٍ الْحَرَفِ
ترجمہ غصہ اور تکلیف نے اسکے حاسدوں کو بقدر ستایا ہے وہ اس سے بڑھکر نہیں ہے بقدر اسکے احسان نے اسکے مال کثیر کو ستایا ہے۔	ترجمہ غصہ اور تکلیف نے اسکے حاسدوں کو بقدر ستایا ہے وہ اس سے بڑھکر نہیں ہے بقدر اسکے احسان نے اسکے مال کثیر کو ستایا ہے۔
تَفَكَّرْهُ عِلْمُكَ فَمَنْطِقُ حُكْمِكَ	وَبِأَطْنُ دِينٍ وَظَاهِرُهُ ظَرْفُ
ترجمہ اسکا فکر علم ہے یعنی مسائل شرعیہ میں فکر کرتا رہتا ہے اور اسکی گویائی حکم دینا موافق شرع ہے اور اس کا	ترجمہ اسکا فکر علم ہے یعنی مسائل شرعیہ میں فکر کرتا رہتا ہے اور اسکی گویائی حکم دینا موافق شرع ہے اور اس کا

باطن دین ہوا اور اس کے ظاہر شری و خوش طبعی۔ یہ قصیدہ ضرب اول ثلث سے ہے اور عرض طوس پیش  
مقبوض آتی ہے یعنی جو اسے معاف نہیں مفاہن آتا ہے مگر مطلع قصیدہ میں کہ اس کا ضرب معاف نہیں و فصول آتا ہے  
اور عرض ضرب کا تابع ہوتا ہے۔ اور یہ شعر مطلع نہیں ہے بلکہ اس کا عرض معاف نہیں بضرورت شری آگیا اور  
شائع وادی بنے اس کا یہ غزل لکھا ہے کہ اس نے معاف نہیں کی طرف رو کر لیا بضرورت شعری  
جیسا کہ تصوف کو منصرف کر لیا یا مثل اس کے جیسا کہ اس کا مقام و اجازت سے متسل جو اس کے صحیح و قدر مند و اور اگر بجائے حکم  
ہوئی لانا یا لقی تو یہ غزل جانا رہا۔

باج

اَمَّا تَرْيَا مَ الْكَلْبُ وَهِيَ عَوَاصِفٌ	وَمَعْنَى الْعَلَا يُؤَدِّي وَهِيَ الْكَلْبُ يَفْقُ
--	---

ترجمہ مدوح نے ہوا و نخت و نخل کو جو شدت پل رہی تھیں بار دیا اور حال یہ تھا کہ غنی یا مل کا گھر قریب آباد تھا اور  
نشان سخا قریب تھا کہ جو ہوا جو اسے سوائے وقت پر خبر لی کہ دونوں غنی اور ندی دنیا میں باقی رہے۔

فَلَمْ تَرَ ذِكْرَ ابْنِ الْحُسَيْنِ أَصْبَرَ بَعَا	إِذَا مَا هَاطَلَنَ اسْتَفِيكَتَ لِلدَّيْمِ الْكُطَفُ
---	---

الوطن جمع و طفا و ہی السحاب المستتر جہ ابواب اکثر ماہا۔ والدیر جمع و مد و ہی دوام المطر یا یا ترجمہ سوچنے  
قبل ابن الحسین کے ایسی ہونگلیان نہیں دیکھیں کہ جب وہ بر سین لینے بکثرت بخشش کریں تو اس کے سامنے بار بار  
بیا بار بار چاویں اور اقرار کریں کہ ہسے ایسی سخاوت نہیں ہو سکتی۔

وَأَسَافِعِي فِي فَلَاةٍ الْجَدِّ مَدْرُكَا	بِأَفْعَالِهِ مَا لَيْسَ يُلْدِرُكَ الْوَصْفُ
---	---

قلہ الجہاد طاعہ ترجمہ اور نہیں دیکھا ہے مثل مدوح کے باندی بزرگی پر چڑھنے والا اور اپنے افعال سے اس رتبہ کو  
ہو سچنے والا سمجھو وصف ادراک نہیں کر سکتا یعنی اس کی تعریف نہیں ہو سکتی۔

فَلَمْ تَرَ سُبْحًا يَحْمِلُ لَعَبًا حَمَلًا	وَيَسْتَصْرِغُ الدَّيْمًا وَيَجْمَلُهُ حُرُفٌ
--	---

العبء الثقيل والطرف الفرس ترجمہ ہے کسی شے کو نہیں دیکھا کہ وہ اس کے مانند باریات و تادات و مہمانان  
اٹھاتی ہو اور دنیا اس کی نظر میں ایک شے تھیں ہو اور اس پر سکوا یک گھوڑا اٹھا لیتا ہو یعنی یہ تعجب خیز امر ہے۔

وَلَا تَجْلِسُ الْكَلْبُ الْخَطِّ لَيْفَ أَصْدِلَ	وَمِنْ نَحْبٍ فَرَسٌ وَمِنْ قَوْزٍ سَقَفٌ
---	---

ترجمہ اور ہے سوائے مدوح نہیں دیکھا کہ دریا سے عیو واسطے بخشش اس شخص کے جو اس کے پاس آوے بیٹھا ہو اور  
بیکسیے فرس ہو اور اوپر چرت لینے عجیب طرح کا ہے۔

فَوَاجِبًا مِمَّنْ أَحَاوَلْ نَعْنَهُ	وَقَدْ فِيلَتْ دِيرَ الْفَرَاطِينِ الْصُفْ
---------------------------------------	--

ترجمہ سوچ ہے مجھے کہ میں اس کی تعریف کا قصد کرتا ہوں حال آنکہ اس کے وصف میں کاغذ اور کتابیں نام ہو کر  
اور اس کا وصف ناتمام رہا۔

وَمِنْ كَثْرَةِ الْأَحْبَارِ عَنْ مَكْرَمَاتِهِ يُمِرُّ بِهِ ضَعْفٌ وَيُكَافَى لَهُ ضَعْفٌ

ترجمہ اور اس کے اوصاف حمیدہ کی کثرت اخبار کے سبب ایک قسم کے لوگ کامیاب ہو جاتے ہیں اور دوسری قسم کے لوگ بامسید عطا آتے ہیں یا اس کے کمالات کے اقسام متعدد وہ کافر کی بلندی پر گریے ہوتا ہے۔

وَتَفَرُّمَتْ عَنْ خَصْبِهَا كَأَنَّمَا تَنَاقَا حَبِيبٌ لَا يَمْلِكُ لَهَا رَشْفٌ

ترجمہ اور وہ اخبار ہنستے ہیں یعنی ظاہر کرتے ہیں مدوح کی ایسی عمدہ خصلتیں کہ گویا وہ حبیب کے دندان بین کر کے چودہ سے کبھی سیری نہیں ہوتی۔

فَصَدَّ ثَنُّكَ وَالزَّاجِعُونَ فَصَدَّ يَوْمَ الْقِيَمِ كَثِيرٌ وَلَكِنْ لَيْسَ كَالذَّنْبِ الْأَوَّلِ

ترجمہ بیشیہ تیرا قصد کیا حال اُنکے امیدوار میرے قصد کے اپنی طرف بہت تھے یعنی اور لوگ بھی میرے آئینے امیدوار تھے مگر ناکامی کے دم کے نہیں ہو یعنی تو سب مارین بہتر یعنی کے ہو اور وہ لوگ مثل دم کے تو میں کس طرح اس کے پاس جاتا۔

وَلَا الْقَضَاءُ الْيَقِينُ وَالْتَّبَرُّ وَاجِدٌ نَفْعُ عَمَلٍ رَاسِدٌ وَكَيْفَ مَا صَرَفَ

نفوعان اسی ہمارے نفوعان۔ والتبر الذہب واللمدی الفقیر الذی لا یرحمہ ترجمہ اور چاندی اور سونا ایک شی نہیں ہیں گو دونوں فقیر کو مفید ہیں مگر ان دونوں کی قیمت میں بڑا فرق ہے ایسا ہی تو اور لیلین بہتر نہ اور او بہتر نہ ہیں۔

وَلَسْتُ بِدَلٍّ وَنِ بَرٍّ خَلْفَتُ دُونَكَ وَلَا مَسْتَهِيٍّ بِجُودِ الَّذِي خَلْفَهُ خَلْفٌ

واقع خلف و جردون لا دجلہما اسما لا ظر ترجمہ اور تو ایسا قلیل صغیر المقدار نہیں ہو کہ امیدواران اس کے سوا اس کے ورے کسی اور شخص سے کیجاوی اور نہ تو ایسا انتہائے جود ہے کہ اس کے پیچھے یعنی اس کے سوا کوئی اس کا خلیفہ سناوت میں ہو۔ خلاصہ یہ کہ تو انتہائے جود ہے اور وہ تجھ ہی منحصر ہے نہ تجھے پہلے اور نہ تیرے بعد کوئی سخی ہے۔

وَلَا وَاجِدٌ إِنِّي ذَا الْكُورِي مِنْ بَنِي عَادَةَ وَلَا الْبَعْضُ مِنْ مِثْلٍ لَكِنَّكَ الضَّعْفُ

ترجمہ اور نہیں ہے تو اس خلق میں بیحد جماعت کے ایک اور نہ تو بعض کل خلاقی ہے بلکہ تو تمام خلق سے دوناتے یعنی جنہی سب خلق مگر نفیرسانی کرتی ہے اس سے دوناتو نہ فیض بخشی کرتا ہے۔

وَلَا الضَّعْفُ حَقٌّ يُدْبِعُ الضَّعْفُ ضَعْفٌ ضَعْفٌ ضَعْفٌ بَلْ مَثَلُ الْفُلِّ

مثلاً منصوب لا نہعت کمرہ قدیم علیہا فیض سب اس حال والکمرہ الف ترجمہ تو خلق کا دوناتین ہر بیان تاکہ کہ نہ وناو کیا جاو یعنی ہر ضعف و ضعف ہو جاوین اور نہ ضعف الضعف کا دونات بلکہ اس کی مثل نہ یعنی تو تمام مخلوق سے بہت بڑھا ہوا ہے

أَخَا ضَعْفِنَا هَذَا الَّذِي أَنْتَ أَهْلُهُ خَلَقْتَ وَلَا التَّلْثَانِ هَذَا وَلَا الضَّعْفُ

ترجمہ اسی ہمارے قاضی یہ ہے تو تعریف جو بیٹے لکھی تو اس کا سنہار ہر پھر اس دعویٰ سے رجوع کر کے کہتا ہے کہ بیشیہ اس عمل میں غلطی کی یہ تعریف نہ تیری استحقاق سے دوسالی ہے اور نہ نصف بلکہ اس سے بھی کم۔



یہ سب کی ہیبت کے شقاق و نرم نہیں ہوا بلکہ اس سبب سے کہ عمدہ شخص جبار الفت کر نہ والا ہوتا ہے۔

وَكُلُّ رُودَادٍ لَا يَدُومُ عَلَى الْأَذَى دَوَامُهُ دَادِي لِّلْمُسَيِّئِينَ ضَعِيفٌ

ترجمہ اور ہر دوستی کہ باوجود تکلیف دہی کے ایسی پائدار نہ ہو جیسا میری دوستی ابوالعشار سے پائدار ہے تو وہ دوستی ضعیف ہوتی ہے۔

فَإِنَّ يَكُنِ الْفِعْلُ لِلَّذِي سَاءَ وَاجِدًا فَأَعْمَالُهُ الْإِلَاحِي سَرَّازِنَ الْكُوفِ

ترجمہ سوا کر حسین کا وہ فعل جسے مجھے بڑیہ کیا ہوا ایک ہو تو اس کا وہ افعال جنہوں نے مجھے خوش کیا ہے ہزاروں ہیں۔

وَلَكِنْ بَعْضُ الْمَا يَكُنِ عَنْهُمْ

ترجمہ مجھے اپنی جان کی قسم کہ میری جان اس کی جان پر قربان ہے یعنی میں اس کا غلام ہوں و لکن بعض مالکان عبدانہ غلاموں کے حقیق سخت ہوتے ہیں جیسے ابوالعشار یہ یارب مباد کہ اس کا خدم بے عنایت۔

وَقَالَ فِي عِبْدِهِ إِذَا خَذَ قَرَسَهُ وَارَادَ قَتْلَهُ

أَعَدُّ دُمًّا لِلْعَادِرِينَ أَسْيَاخًا أَجَلُهُ مِنْهُمْ يَبُحُّ أَنْفَا

ترجمہ میں نے عہد شکنوں کے لئے بہت سی تلواریں تیار رکھی ہیں کہ ان سے ان کی نالین کا سنا ہوں۔

لَا يَكْرَهُهُ اللَّهُ أَمْ وَتَسْكُ الْهَجْرَ أَطْرُنَ عَنْ طَاهِرِينَ أَفْحَا

الضمیمہ اطرن للیون ترجمہ خدا کے ان سرو پر رحم نہ کرے جس کی ٹٹور سے تلوار نے اپنی کھویریاں اُڑا دی ہیں۔

مَا يَنْقُضُ السَّيْفُ غَيْرَ قَتْلِهِمْ وَأَنْ تَكُونِ الْمَوْحُونَ أَكَا

اراد ان لا تھون خذ لا ترجمہ سوائے غادرین کی قتل کے تلوار اور کسی چیز کو مکرہ نہیں سمجھتی اور اس کو بھی مکرہ سمجھتا ہے کہ اس کے سیکڑوں ہزاروں ہو جائیں یعنی وہ بکثرت ہوں تاکہ ایک ہی دفعہ ان سب کو قتل کر ڈالے۔ اور ظاہر ہے کہ یہ مقولہ بطور حسن تعلیل ہے یعنی اس کا قتل واسطے کثرت کے ہے کہ بذریعہ شمشیر اس کے متعدد ٹکڑے ہو جائیں اور مطلب دونوں تقریروں کا امتزاج غادرین پر جیسا اس شعر میں کثرت کی لہجہ اگر منظور ہو تو ایک کے دو کیجئے تلوار سے۔

يَا شَرَّ كَيْفٍ فَجَحْتُ بِكَ يَمِ دُرَارِي مِصْحَا أَجْوَافَا

اسمائات بریدہ الضبع لان الضبع جمع ای لیسچہ فی مشبہ ولہذا قبل الضبع العربا ترجمہ غلام مقتول کی طرف خطا کر کے کہتا ہے کہ ای بدترین گوشت کہ میں نے اس کا خون گرا کر اس کو روٹا کیا ہے اور اس گوشت نے کفار و منافقوں کی زیارت کی ہے یعنی وہ کفار و منافقوں کے شکموں میں جا کر ان کی غذا ہوا جواب خدا اگلے شعر میں ہے۔

فَكَذَبْتُ عَنِ سَوَادِي مَنْ رَجَا الطَّيْرُ وَمَنْ عَافَا

رجا الطیر والعیانہ کانت العرب تقول بہا فاذا انفرت الطائر عن عین تغارات بر ترجمہ تو تو بیشک میل حال شکوہ میں

سے پوچھ کر میرے انتقام سے بے پروا کیا گیا تھا پھر تو کیوں نہ پڑا۔ اس غلام نے کسی شکوئی سے انچھٹم نہ رہا سچو سچو  
کا حال پوچھا تھا۔ چنانچہ اسے ایسی بات کہی کہ اسکو جرات نہ رہی

وَعَلَتْ ذَا النُّصْلَ مَنْ تَعَزَّضْنَا وَحَدَّثَ لَنَا أَشْكُرُ ضَمْنَهُ أَجْلًا قَا

ترجمہ: یہی باتیں اس تلوار اُس شخص کے سامنے دھڑکایا تھا جو اُس سے تین دن قبل قتل ہو گیا تھا۔ وہ اس کو دیکھ کر تو نے اس پر  
غصہ کرنا چاہا کہ اگر یہ لکھو اور لکھ کر تو میں اپنی شمشیر سے خلاف وعدگی کا خوف کیا مگر خوب ہوا کہ میرا وعدہ پورا ہو گیا۔

لَا يُدِينُ كُذَّاءَ الْخَلِيلِ ابْنُ دُرَيْكُوتَ وَلَا نَذِيرُكَ الْمَقْلَتَانِ تَوَكَّيْنَا

الذوکان تغافل من الذووف وهو یزید الماء ترجمہ: اگر تیرا گور ہو گا تو وہ ان شیر کا ذکر نہ ہو گا کیونکہ تمہیں کوئی خیر کی بات  
ہی نہ تھی اور نہ دونوں انکھیں تیرے پیچھے آئو ہاویں گے۔

إِذَا الْمَرْءُ رَأَى عَجَبِي بِعَدْلٍ رَدَّهِ أَوْ رَدَّكَ الْعَاصِيَةَ الَّتِي خَافَا

ترجمہ: جب کوئی شخص مجھ کو اپنی برائی دیکھ کر دیکھ کر اس کو فائدہ پہنچا دے گا تو وہ ایسی اس کو قتل کر دے گا۔ اور اس کو دیکھ کر وہ اپنے  
اپنے دیکھ کر اس کو فائدہ پہنچا دے گا تو وہ ایسی اس کو قتل کر دے گا۔ اور اس کو دیکھ کر وہ اپنے

أَيُّ دَرِي الرَّجْعِ أَيْ دَرِ أَرَاكَ وَأَيُّ قُلُوبِ هَذَا الرَّجُلِ سَفَا

استفہام: کیا وہ لوگ ان کے احوال سے شاکر اور اذکارم کیوں بعد شوق و جوابان الاول و اطلاق ایضاً للترتب ترجمہ کیا  
منزل محبوب جانتی ہو کہ کتنے سکافون گرایا۔ اور اس کا فائدہ سوار نہیں کس کس کے دل شاق ہو گیا۔ یہ کہ جب بیخودانہ محبوب کو  
تھالی دیکھا اور انوش شوق ہوا اور گریہ کیا اور جب اس کا نام دیکھ کر وہ تو خون بہا یعنی کیا منزل محبوب بہا ماجر نہیں جانتی۔

لَنَا وَلَا هَكَاهُ أَبَدًا قُلُوبُ أَنْ لَا تَقِي جَسَدِي مَأْثَلًا قَا

ترجمہ: ہمارے لئے اور اہل اس منزل کے لئے جو وہ ان سے چلے گئے ہمیشہ ایسے دل ہیں جو سبب و دام ذکر و یاد یام  
وصال پسین ملتے ستھ ہیں مگر وہ دل ایسے جمونین ہیں جو باہم ملاقات نہیں کرتے۔

وَمَا عَصَتْ الرِّجَالُ لَهْ تَحَلَّا عَفَاكَ مَنْ حَلَّى يَهْجُو سَا قَا

ترجمہ: اور یہاؤں نے اس منزل کی کوئی جگہ جو نیست نہیں کی بلکہ جدی خوانوں نے جو انکو شہر و نہر سوار کر کے مدی  
اور شہر و ملک چھوڑا اس منزل کو ویران کیا ہے نہ انکو وہ لیجاتے اور نہ گھر ویران ہوتے۔

فَلَيْتَ هَوَى الْأَمَانَةَ كَانَتْ لَهَا لَحْسَتُ كُلِّ قَلْبٍ مَا أَطَا قَا

ترجمہ: ہوا کی دوستی کا عشق عادل ہوتا تو ہر ایسی قدر بوجھ رکھتا۔ لی وہ طاعت کا ہر کسے عشق بظالم ہو کہ کادہ کوہ کا بوجھ رکھتا تو  
نظر کرتا الیہ والحبیب شکرتی شخص باریک کاٹھا اللہ مع ما قَا

ایمن الکفرئی البتہ بالمدح۔ وانشاء فخر الذوق اذ استارت لنبأ۔ واما حق طرف العین ہا علی العین۔ وہو فخر الذوق من العین ترجمہ  
میں کو تو بوقت و دل ایسے حال میں دیکھا کہ انکھ میں انکھ کا ڈیبا ہر قوم و ساری انکھ کو نے مجھ کی اشک بسبب گریہ کے ہو گئے۔

وَقَدْ اخَذَ التَّمَامُ ابْنَهُ رَفِيعًا ۝ وَاَعْطَاكَ مِنْ السَّقَمِ الْحَافَا

التمام الکمال۔ والحق بضم المیم وکسر با التفعان ترجمہ اور جب انہوں نے کوچ کیا تو انہیں پورا ہوا جو دین رات کا چاند اپنے حسن و جمال کے سبب ہو گیا اور اس بد رنے مجھ کو سبب بیمارے عشق کے گناہ دیدیا۔

وَبَيْنَ الصَّرْعِ وَالْقَلَمِ نَوْرٌ ۝ يَقُوذُ بِلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

ترجمہ اور مجبورہ کے بالوں سے لیکر قد میں ملک ایسا نور تھا کہ وہ ناتون کو بے انکے بالوں کے ہٹاتا تھا۔

وَطُوفٌ اِنْ سَقَى الْعُشَّاقَ كَأَسَا ۝ بِهَا تَقْصُ سَقَايُنَا دِهْكَافَا

ترجمہ اور اسکی ایسی آنکھ تھی کہ اگر وہ اور شاق کو اوچھا پیالہ پلاوے تو وہ مجھ کو چمکتا ہوا پیالہ پلاوے یعنی وہ قدر شناس ہے ہر ایک کو بقدر اس کے عشق کے پلاتے ہو۔

وَحَصْرٌ نَبَذْتُ الْاَبْصَارَ فِيهِ ۝ كَانَ عَلَيَّ مِنْ حَذَقِ زَقَاكَ

ترجمہ اور اسکی ایسی کمر ہے کہ سبب اس کے خوشامالی کے ناظرین کی آنکھیں اس میں رہ جاتی ہیں گویا اسکی کمر پر دیکھنے والوں کی نظروں کا کمر بند ہے یعنی عشاق کی آنکھوں نے کمر کو چاروں طرف سے گیر رکھا ہے۔

سَبَلٌ عَنِ سَبِيلِي فَرَسِي تَرْجِي ۝ وَسَيَفِي وَأَهْمُكَ لَعَلَّ فَاكَ

الہمة الناقة الخفيفة القوية۔ والرفاق السرية المندقة في السير ترجمہ امی محبوبہ میری خلعت و عادت کمال میرے گھوڑے اور میری تلوار اور میرے تیرہ اور میری سواری کے ہلکے بدن کے قویہ کو دو کر چلنے والے ناقہ سے دریافت کر کہ میں کیسا جفاکش ہوں اور یہی چیز میں صرف میرے ہمراہ رہتی ہیں۔

تَوَكَّلْنَا مِنَ ذُرَاةِ الْعَبَاسِ بَحْدًا ۝ وَتَكَلَّبْنَا السَّمَاوَاتِ وَالْعَرَاكَا

العيسى بن البيض۔ والسماء فلاة بين الشام والعراق۔ وتجد ارض بين العراق والحجاز۔ وتكلمنا اسی عدنا ترجمہ ہم نے بقصد حاضری خدمت مدوح نجد کو اپنے شتر و گئے پیچھے چھوڑا اور پہنچے دشت سماوہ و عراق کی راہ سے کنارہ کیا تاکہ مدوح کی خدمت میں جلد حاضر ہو جاویں۔

فَتَمَارَدَتْ تَرَايَ وَاللَّيْلُ كَأَجْ ۝ لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ امْتِلَاكَا

الراج المظلم۔ والایلاق البریق واللحمان ترجمہ شوشر حال آنکہ شب تاریک تھی سیف الدولہ بادشاہ کی روشنی چہرہ کی برابر دیکھتی رہی۔ روشنی چہرے سے نور درون و آبادی ملک ہے۔

اِدْنُكَ نَارِيَا مِ الْمَسْكِ مِنْ ۝ اِذَا فَتَحْتَ مَنَاخِرَهَا انْتَشَاكَ

ترجمہ جب وہ شتر اپنے نتھنے کھولتے تھے تو انکی رہنما سیف الدولہ مدوح کی شکل ہوا میں تھے جبکہ انکو وہ سوگند تھی واسطہ سوگند کے انتشا حال ہے یا مشغول رہ۔



أَبَاكَ الْوَحْشَ يَا وَحْشَ الْأَعْدَاءِ      فَلِمَ تَتَعَرَّضِينَ لَهُ الْإِنْفِاقَا

ترجمہ اسی وحشی درندہ وسیف الدولہ نے وحشی جانوروں کے لئے اپنے ان دشمنوں کو جنگجو و ہمیشہ قتل کرتا ہے مباح کر دیا ہے سو تم اُس قافلہ سے جو اُسکے پاس جاتا ہے کیوں متوجس نہ ہوتے جو اُسکے دشمنان مقتول کو کھاؤ۔

وَلَوْ تَبَيَّنَتْ مَا طَرَحْتَ قَنَاءَهُ لَكَفَّكَ عَنْ رِذَائِنَا وَعَاقَا

الرفیقا! انہارِ نیل من الابل ترجمہ اور اسی وحش اگر تم اُن دشمنان کے جنگو اسکے نیزوں نے مار کر ڈال دیا ہے پیچھے لگ رہے  
اور انکی تلاش کرتے تو تھکاوہ مردے ہمارے لاغر شتر وں سے جو بسبب طول سفر و مصائب طریق ایسے ہو گئے ہیں  
جو چل نہیں سکتے کافی ہو جاتے اور ہمارے عرض سے تھک رو گئے۔

وَلَوْ سَرَرْنَا إِلَيْهِ فِي طَرِيقٍ | مِنَ الْبَيْتَانِ لَمُخِيفٌ احْتِرَاقًا

ترجمہ مدحیٰ سطوت اور برکت کی تعریف کرتا ہے کہ اگر اس کی طرف ہم ایک راہ آتشک میں جلیں تو ہر کو چاہئے کہ انوف نہو کیونکہ اس کے ستوسہ کو آگ نہیں چلا سکتے۔ پس اسی وحیدین تمہاری کیا حقیقت ہے۔

مَا مَرَّ إِلَّا بِمِثْلِهِ مِنْ قَسْرِ شَيْءٍ إِلَى مَنْ يَنْقُصُونَ لَهُ شِقَاقًا

ترجمہ مدوح امام ہے قریش کا جو سب لوگوں کے امام ہیں اُن لوگوں کی طرف جنکے خلاف سے دُرتے ہیں یعنی اسکو تمام قریش کے خلفائے اربعین دشمن سے لڑنے کے واسطے اپنا امام بناتے ہیں۔

لَوْ نَزَّلْنَاهُ إِذَا غَضِبُوا إِسْمًا ۖ وَلَلْيَجْأَنَّ حِينَ تَقُومُ سَاقًا

ترجمہ مدوح قریش کا امام ہوتا ہے جب وہ کسی پر خفا ہوں اور خیب لڑائی قائم ہوتی ہے تو اسکے لئے بمنہ لڑ ساق ہوا  
خفا سے تھک کر جنگ کا قوام اور اس کی قوت مدوح ہے یہ ہنوی لڑائی کا کچھ ڈینگ نہ ہے۔

لَا تَسْتَنْكِرُ لَهُ ابْتِغَاءً  
إِذَا هُوَ الْمَكْرُودُ مَا وَصَّافَا

الکرام المکرمہ۔ ووفق امثال ترجمہ جیکہ میدان جنگ خون جگر جاوے اور کثرت بہادر و نسل پر ہو جاوے تو اس کے  
 نیشہ کو عیب و راویری بتا مت سمجھو وجہ اسکی انکے شعر میں ہے۔

وَقَدْ جَمَعْتُ لَهُ الْمَجْمُوعَ الْحَوَالِي وَحَمَلْتُ هِمَّةَ الْخَيْلِ الْعِثَارَا

الطاف الخلیل الکریم ترجمہ کیونکہ اُسکے نیرے اُسکے لئے دشمنوں کی جانوں کے ضامن ہو گئے ہیں اور اُسکے ارادہ کو اُسکے  
 غم و غمہ گدے و ان نے اپنے اور اٹھالیا ہے یعنی جہان پر ختم کئے کا وہ ارادہ کرتا ہو گئے وہ ان فرما ہو بخدا تھے ہیں۔

وَأَن يُعَلِّمَ فِي أَشْرَاقِهِمْ

ابن ارقم نے یہاں لعل ترجمہ کیا اس کے گھوڑے کسی قوم دشمن کے پیچھے یعنی اُن کے جنگ کے لئے نعل باندھ جاتے ہیں اگرچہ وہ قوم دور ہو کر وہ گھوڑے اُن کو ایسا پال کر دیتے ہیں جیسے اُن نعلوں کے پیچے کے دوسری کھال کو

وَأَنْ تَقْعَمَ الصَّبْرُ إِلَى مَكَانٍ | تَصْبِرُ لَهُ مُؤَلَّةٌ دِفَاتَا

القبول - والصبر المستغنى - والمؤلة المحمدية والطاق والطاق في صفة المؤلة وان الخيل توصف بالذمة  
ترجمہ: اگر خیر یا خواہ کسی جگہ میں اپنی آواز بلند کرے تو وہ گھوڑے چونکہ فریاد رسی کے عادی ہیں اس آواز پر  
اپنے تیز اور یا یکساں گھر سے کہتے ہیں اگرچہ وہ مستغنی کسی اور فریاد رسی کا خواہان ہو کسی مکان منکر سام لایا۔

فَكَانَ الطَّعْنُ يَبْنِي مَا جَبَى أَبَا | وَكَانَ اللَّيْلُ بَيْنَهُمَا حَقًّا

الطعن قد رابن الجایتین - ويشرب مثلاً في السمر - ترجمہ: سو در میان استغاثہ اور فریاد رسی گھوڑوں کی نیز در زنی جواب  
ہو تا سہ و آن دو نوین درنگ استقدر ہوئی ہے چقدر دودہنی شیرین ہوتی ہے یعنی استقدر کہ دودہنیہ والا ایک دفعہ  
دو گھر چھڑ کر دوسری دفعہ دوسہ لگتا ہے یعنی نہایت قلیل عرصہ - خلاصہ یہ کہ جلد فریاد رسی کرتے ہیں۔

مَلَاحِظَةُ نَوَاجِيبِهَا الْمُنَابِإِ | مَعْجُزَاتُ قَوَارِسْهَا الْخَسَافَا

من رفع ملاحظہ و معروہ جعلنا خبرہ بقدر مخدوف ومن نصب جعلنا حالاً اس قول کو کان الطعن والعامل فیہا المصدّر ترجمہ  
وہ گھوڑے ایسے ہیں کہ ان کی پیشانیوں سے دشمنوں کی موتیں ملی ہوئی ہیں اور ان گھوڑوں کے سوار دشمنوں سے  
الستہ پت بونے کے عادی ہیں۔ لڑائی کے چند مرتبہ میں اول تیر اندازی اور پھر نیزہ بازی پھر گھوڑوں سے  
اتر کر لڑنا پھر کشتی اور معالکہ۔

نَهَيْتُمْ رَمَاحَهُمْ فَوَقَّ السَّهْوَادِي | وَقَدْ ضَرَبَ الْجَحْشُ لَهُمُ الْهَارِاقَا

السوادى جمع عادی وہی اعناق الخیل ترجمہ: اسکے نیزے گھوڑوں کی گردنوں پر شب گذارے ہیں حال آنکہ غبار  
اسپاہ گھوڑوں کا مل پر وہ ہوتا ہے۔ عرب کی عادت ہے کہ بوقت سفر نیزہ و نگو عرض میں گھوڑوں کی گردنوں پر  
رکتے ہیں و بوقت جنگ انکو دشمنوں کی طرف سیدھا کر لیتے ہیں قال قائلہم جار شقی عارضاً ترجمہ ان ہی جنگ  
فیہم ریح - خلاصہ یہ کہ سوار قبضہ شب خون رات کو احتیاطاً سفر کرتے ہیں تاکہ دفعہ دشمنوں پر چھاپا ماریں۔

فَيَمْلُكَانِ فِي الْأَبْطَالِ حَمَلًا | عَالَمِينَ بِهِ أَصْحَابُهَا وَاعْتِبَارًا

الاعطاح واليقوق وقمان مستعلمان في الشرب عند الصباح والعشى ترجمہ: ان سواروں کے نیزے بسبب ہجاک کے  
ایسے ہوتے ہیں گویا دیروں میں شراب کا دور ہو ہے کہ انکو شراب صبح و شام دوبارہ پلائی گئی ہے یعنی مجدوج کثیر الغلات  
ہے کہ اسکے سوار شب روز کسی شغل میں رہتے ہیں۔

تَجَبَّتْ الْمُدَامُ وَفَلَا حَسَاكَا | فَلَمْ يَسْكُرْ وَجَدَا دَحْمًا أَفَاكَا

ترجمہ: شراب نے تعجب کیا - حال آنکہ اُنہیں میوہ کی اور اسکو نشہ نہ پڑا اور بخشش کی اور شہ جو دسے اسکو باقہ  
ہوا یعنی شراب اسکی عقل زائل نہیں کرتی اور عطا سے اسکو سیر ہی نہیں ہوتی۔

أَقَامَ الشَّعْرُ بِذِكْرِ الْحَطَايَا فَلَمَّا قَاتَ الرَّمُكَارَ قَاتَا

ترجمہ شعر کے دروازہ پر بخشہ نوکا امیدوار کھڑا ہوا سوجب اسکی بخششیں بارشوں نے بڑھائیں تو اس کے اشعار پر جیہی بارشوں نے بڑھائے یعنی اسکی مدح کے اشعار بکثرت ہیں۔

وَرَأَى قَبِيحَةَ الدَّاهِمَةِ مِنْهُ وَوَفَيْتَ الْيَقَانَ بِدِ الْهَلَاكَا

القیان جمع قبیحہ وہی اجماریہ المعنیۃ وغیر المعنیۃ۔ والربار انمیل والفرس السودار۔ والصدواق بکسر الصاد وفتحہا ہوا مہلکہ ترجمہ خبیثیت مثلی گھوڑے کی شعر سے تولدی اور اسی شعر سے ہر چھوکر یونگا پورا ادا کر دیا۔ ممدوح نے سنبے کو ایک مثلی گھوڑی اور ایک چھوکی ہدیہ بھیجی تھی لہذا کہتا ہے کہ میں نے شعر مدح لکھ کر دونوں کی قیمت ادا کر دی۔

وَحَاثَنَّا لِرَأْيِنَا حَاثَا اَنْ يُّبَادَا وَلِلْكَوْمِ الَّذِي لَكَ اَنْ يُّبَادَا

حاثبا بمعنی الامازہ والتشرب۔ ویبادی ویبادی ویا قایفا مل من البقار والارتياع النشاط ترجمہ میں پناہ مانگتا ہوں کہ تیری باد و دہش کی خوشی سے مقابلہ کیا جاوے اور تیرے کرم سے دوام و بقا میں مبادیات و فخر کیا جاوے پہلے شعر میں کہا تھا کہ میں نے تیری دونوں عطاؤں کا شعر سے بدلہ دیدیا اب اس سے رجوع کرتا ہے کہ تیری عطاؤں اس کے دوام و بقا کا ہرگز کسی سے حق ادا نہیں ہو سکتا۔

وَلَلْنَا نَكْلُ اِيَحِبُّ مِنْكَ قَرْمًا تَرَا حَبْنِ الْفَرْوُ دُرُّ لَهْ حِقَاقَا

القرم الصعب من الابل والید۔ واستحقاق جمع حقہ وہی من النوق ما دخلت في السنة الرالہ وابتحقت ان یعمل علیہا۔ والمداعبت المازتہ ترجمہ لیکن جو میں نے شعر میں کہا وہ بطور دل لگی ہے ایسے حال میں کہ تو ایسا سردار ہے کہ میرے روبرو سردار ایسے مطلع و فرمانبردار ہیں جیسے شتر کے سامنے چار سالہ مادہ شتر یعنی جیسے شتر کی ناقہ مذکور تابع ہو جاتی ہے ایسے اور سردار تیرے مطلع ہیں۔

فَنِي لَا نَسْلُبُ الْقَتْلَى بِيَدَا وَنَسْلُبُ عَفْوًا اَلْكَرَى الْوَنَاكَا

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ اس کے ہاتھ قتلوں کے اسباب نہیں چھین لیتے یعنی بسبب بلند ہمتی کے بلکہ انکی جانیں لیتا ہے اور اسکا عفو قیدوں سے انکی قید چھین لیتا ہے یعنی براہ عفو انکو راکر دیتا ہے۔

وَلَكُنَّا تِ الْيَحْيِي اِلَى سَهْوَا وَلَكِنْ اَطْفَرُ بِهْ مِنْكَ اَسْتَبَا

ترجمہ اور تو نے جو مجھ پر احسان کیا ہے وہ سہوا نہیں کیا اور وہ احسان نے مجھے براہ سر تر حاصل نہیں کیا یعنی جو احسان تو نے مجھ پر کئے اور جو میں نے تجھے کیا وہ بطور استحقاق ہوئے ہیں۔

فَنَابِلُ حَا سِيدِي عَلَيْكَ اَفِي كَبَا بَرَقَ يَحَاوُلُ بِي لِحَا قَا

کہا ای غفور و سقا ترجمہ۔ تو میرے حاسدون کو جو تیری عنایت کے سبب مجھ پر حرکتے ہیں یہ بات پہنچاؤ

کہ میں ایسا شخص ہوں کہ اگرچہ میں بایں ہمہ سرت حرکت مجھے ملے گا ارادہ کرے تو وہ بھی موافقہ کے بل کر پڑے جا سیدین کے تو کیا حقیقت ہے قالوا تحمیدہ الرسالہ فیہ لکن قولہ جاسد میں علیک اخریہ عن الہدیۃ

وَحَلَّ نَفْسِي الرِّسَالَةَ فِي عِلْوٍ | اِذَا مَا لَكَ يَكُنْ خُبْرًا دَفْعًا

ترجمہ اور کیا دشمن کو پیغام مفید ہوتے ہیں جبکہ وہ پیغام شمشیر مائے باریک انہوں نے دشمن بزور شمشیر ہار دیا ہوتے ہیں نہ باتوں سے۔

اِذَا مَا لَكَ النَّاسُ جَدُّ بَهْجَةٍ لَيْبٍ | فَاِنِّي قَدْ اَكَلْتُ لِقَمًا وَخَاثًا

ترجمہ جبکہ کوئی عاقل لوگوں کا تجربہ کرے تو وہ مجھے زیادہ انگا کیا حال دریافت کر سکے گا کیونکہ اُسے تو انکو صرف چکایا ہے اور اپنے انکو کھایا ہے۔ پس جیسا کھانے والا چکینے والے سے حال معلوم خوب جانتا ہے ایسا ہی میں اس مائل سے انگا حال زیادہ جانتا ہوں۔

فَلَمْ اَرَوْهُ هُمْ اِلَّا خَدًّا | وَلَمْ اَمَرَ دِيْنُهُمْ اِلَّا نِفًا

ترجمہ سوچنے لوگوں کی دوستی نہیں دیکھی مگر فریب اور اپنے انکا دین نہ دیکھا مگر نفاق۔

يُقَصِّرُ عَنْ عَيْبِنَا كُلِّ بَحِيرٍ | وَعَمَّا لَمْ تَلِقْهُ مَّا اَلَقْنَا

الاق اسکا ترجمہ تیرے دست کی بخشش سے ہر دریا کم ہے اور اس اموال کثیرہ کی عطا سے جسکو تو نے نہیں روکا یعنی بخش دیا ہے اب دریا باوجود کثرت کے کمتر ہے۔

وَلَوْ لَا قُدْرَةُ الْخُلَاقِ قُلْنَا | اَعْمَدًا كَانَ خَلْقُكَ اَمْ وَفَاثًا

ترجمہ اور اگر یہ بات نہ ہوئی کہ خداوند تعالیٰ ہر شے پر قادر ہے تو ہم کہتے کہ تیری پیدائش اس کمالات کے ساتھ البرۃ ہوئی یہ یا یہ امر اتفاقاً ہو گیا ہے اور ایسے کامل شخص کا پیدا ہونا میں یہ اسے اللہ عزوجل تعالیٰ سے

برآمد نقش رویت دست نقاش لیل نقشا برتیبہ لیکن چون تو کوتر یافتہ

فَلَا كُطِّتْ لَكَ الْهَيْجَةُ وَسُرْبًا | وَلَا دَأَفَتْ لَكَ الدَّيْبُ فَرَاثًا

ترجمہ سولڑائی تیرا میں کبھی نگرایو یعنی سبب تیری موت کے اور دنیا تیرے فراق کا نہ ہو گیا یعنی تو ہمیشہ زندہ رہو وقال عیادہ ویدکر الفضل الذی طلبہ ملک الروم وکتا بہ الیم

لَيْسَ لِيَنَّكَ مَا يَلْقَى الْقَوَادِمَ | وَلِلْحَبِّ مَا لَمْ يَلْقَ مِنِّي دَائِبَةً

ترجمہ تیرے ہی انگوٹے سبب ہے وہ مصیبت اور محنت جسکو دل جھیلے گا اور وہ جسکو جھیل چکا ہے اور تیری موتی کے باعث ہے وہ چیز جو جاچکی اور جو باقی ہے یعنی میں تو تیرے عشق کی نذر ہو چکا۔

وَمَا كُنْتُ مِّنْ بِلَاغٍ الْعَشْرِ قَلْبًا | وَلَكِنْ مِّنْ يَكْظُرُ حَقُّكَ نَارَ شَيْءٍ

ترجمہ میں عشق کے بارے میں ایک سو بار بے باک ہوں لیکن میں تو تیرے حق کی نذر ہوں۔

ترجمہ اور میں اُن لوگوں میں تھا کہ عشق اُنکے دلیں داخل ہو کر گیا کیجئے جو شخص میری آنکھوں کو دیکھنے کا بے اختیار  
ماشق ہو جائیگا۔ یعنی میری آنکھوں کو دیکھ کر فوراً عاشق ہو گیا ہوں۔

وَبَيْنَ الرِّضَا وَالسَّخَرِ وَالْقَبْرِ وَالنَّوْءِ فَجَاءَ لَكَ مَعَ الْمُفْلَةِ الْمُنْسَقِرِ

المترق الذی یجول فی العین ولایخدر ترجمہ اور درمیان حالات رضا کے محبوب اور اس کے غصہ اور اس کی نزدیکی  
اور دوری کی جولانگاہ ہے واسطے اشک چشم کے جو آنسو اُسے ڈبڈبا رہی ہو یعنی میں ہر حال میں روتا ہوں۔ رضا  
میں خوفناک رہا مندی ہے اور نزدیکی میں خوف فراق ہے۔

وَأَحْلَى لَهْوِي مَا شَكَ فِي الْوَجَلِ بَلَاءِ وَفِي الْمَكْرِ فَهُوَ اللَّهُ خَيْرٌ كَرِهُوا وَيَنْتَقِي

ترجمہ اور شیریں تر حال عشق وہ ہے جہاں عاشق کو وصل و ہجر میں شک ہو تو وہ ہمیشہ امید وصل رکھتا ہے اور  
فراق سے ڈرتا ہے غرض اس حالت تذبذب میں ایک سارہ اٹھاتا ہے۔

وَعَصْبِي مِنَ الرِّجَالِ سَكْرِي مِنَ الْعَبَا شَفَعْتُ إِلَيْهَا مِنْ شَبَابِي بِرَبِّقِ

بالربیع اول الشباب ترجمہ اور بہت سی محبوبہ براہ ناز غیبناک اور نوعمری کے نشہ میں ہیں کہ میں اپنی اگلی جوانی کو  
اُنکے پاس اپنا سفارش لایا لیکن وہ میرے نوجوانے کے سبب میری طرف متوجہ ہوئے۔

وَأَشَدُّ مَحْسُولِ الْبَنَاتِ وَأَضْرَحُ سَاكِرَاتِ فِيمَا عَنَّا فَكَيْفَ عَمْرِي

الشباب الشغالباق۔ والواضح الابيض۔ والمحول الذی کان فیہ عملاً ترجمہ اور بہت سے مشوق حفیہ وندان شین  
بوسہ گاہ سحر رنگ ہیں کہ میں اپنے موندہ کو بقضائے عفت اُس سے چھپایا اور اُسے سبب میری محبت و عظمت کے  
میرے سر کا بوسہ دیا۔ اپنی عفت کی تعریف کرتا ہے۔

وَأَجْبَادُ غِرْلَانٍ كَجِدَارٍ زَرْبِي فَلَكَ اَتَبَيْنَ عَاطِلًا مِنْ مَطْوَقِ

ترجمہ اور اسے محبوب بہت سے بہن کے مانند خوب صورت گردین ہیں کہ وہ میرے پاس آئیں سوئیں اُن کی  
طرف کچھ توجہ نہ لی اور پر بھی نہ مانا کہ کون بے زیور ہے اور کون مار پیٹے ہوئے ہے۔ اپنی پرہیزگاری کی تعریف کرتا ہے

وَمَا كُلُّ مَنْ يَهْوَانِي يَبْعَثُ إِذَا خَلَا عَفَافِي وَبِرَّضِي الْحَبْلُ الْخَلِيلُ تَلْتَفِي

احب المحبوب بطلاق علی الذکر والاشغ ترجمہ اور ہر عاشق جیکے مشوق کے ساتھ خلوت میں ہو میرے ساتھ مانند عقیف  
بنہیں ہوتا کہ محبوب کو اُس حالت میں خوش کرے جیکے طرفین کے گھوڑے آپس میں ملجاؤں عرب کی عورتیں اپنے شوہر  
کا دوست کی بہادری سے خوش ہوتی تھیں اور اُن کو پسند کرتی تھیں۔

سَقَى اللَّهُ أَيَّامَ الرِّضَا مَا لَيْسَ وَمَا يَفْعَلُ فِعْلَ الْبَابِلِيِّ الْعَتَقِي

ابا بنی سبیل بابل وکان بلدا قد یأخر ب و ہوا بین بغداد و الکوفۃ منسب الیہ الخمر ترجمہ خداوند تعالیٰ ایام کو اُن کی جیسے

تربو تا کہ کرے جو انکو خوش کرے اور وہ ان ایام کے ساتھ وہ کام کرے جیسے شراب باہلی کہنے کرتی ہے یعنی مویشی طلب ہوتی ہے۔ ان الفاظ کا ظاہر دعائے ایام طفلی ہے اور ملوانے گذر جائیگا تحسیر اور انکی یادگار ہے۔

اِذَا مَا لَيْسَتْ الدَّاهِرُ مُسْتَعْتَبَةً لَّيْ | تَخَوَّفْتُ وَالْمَلْبُوسُ لَكَ يَخْوَفُ

ترجمہ جبکہ تو زمانہ کو بمنزلہ اپنے لباس کے پہنے اور اس سے دیر تک منتفع ہو تو انجام کو تو بے پٹیجا ویرگ یعنی فنا ہوتا اور زمانہ نہیں پہنیکا یعنی زمانہ ویسا ہی رہتا ہے اور اہل زمانہ فنا ہو جاتے ہیں۔

وَلَكِنْ اَرَاكَ اَلْحَيُّ يَوْمَ رَحِيلٍ | بَعَثَ بِكُلِّ الْقَتْلِ مِنْ رَحْمَتِي

قال ابن فورجہ فاعل بعث انشاء لا الاسماط لان الاسماط تبعث رسلا عند غروب الرقيب والظاہر ان فاعل بعث انشاء لا الاسماط و قوله بكل القتل ای یقتل قطع ترجمہ بروز کوچ محبوبات جب میں نے آنکھو دیکھا اور آنکھوں نے بھگو تو میں نے مثل ان انصاروں کے کوئی ایسی چیز نہیں دیکھی جسے ہر قسم کا قتل ہر زندہ طرف سے بھیجا ہو ہر ترسندہ کے یہ معنی کہ وہ ہمارے فراق سے خائف تھیں اور ہم انکے فراق سے یعنی انکا نظارہ گو ہمارے قتل کا باعث ہو گیا مگر یہ امر اسے عذر نہیں ہوا وہ یہ نہیں چاہتی تھیں کہ میں قتل ہو جاؤں بلکہ اس سے خائف تھیں یہ معنی حسب مذاق ابن منی ہیں اور وہ فراق سے اسے ابن فورجہ محبوبات کو فاعل بعث کہتا ہے یہ معنی ہو گئے کہ محبوبات نے اپنے نظارہ کو ہمارے طرف بھیجا مگر نہ بقصد قتل بلکہ وہ اس سے ڈرتی تھیں۔

اَدْرَنَ عِبُودًا لِحَاثِرَاتِ كَاهِنَا | مُرْكِبَةً أَحَدًا فَمَا تَوْفَى زَيْقِي

ترجمہ محبوبات نے اپنی آنکھو کو جو بسبب پڑی اشک دیا بارہ دیکھنے کے حیران تھیں ایسے جلد جلد بھرا آیا اور جبکہ انکے ان آنکھوں کے دہریلے پارہ پر رکھے ہوئے تھے کہ کسی حالت میں انکو قرا نہ تھا۔

عَشِيَّةً يَجْلُو نَاعِي النُّزُلِ الْبُكَاءِ | وَعَنْ لَدَا التَّوَكُّبِ خَوْفُ النَّفَرِ

بعد وناہ صفر ترجمہ آنکھوں نے اس شام کو اپنی آنکھو کو گردش دی کہ بھگو کثرت گریہ آنکھو دیکھنے سے منع کرتی تھی اور لذت قرب و معانقہ رخصت سے خوف فراق روکتا تھا۔

نُودِعْهُمْ وَالْبَيْنُ فِينَا كَانَتْ | قَنَا ابْنِ أَبِي الْهَيْكَلِ عَوْفِي قَلْبِ فَيْقِي

ابو الہیجاہ والد سیف الدولہ - والفقہ الراعی - والفیلق الکتبۃ الشدیدۃ ترجمہ ہم انکو رخصت کرتے تھے اور جہاں ہم میں ایسی اثر کرتی تھی جیسے نیزے سیف الدولہ کے قلب شکر اعدا میں عمل کرتے ہیں یعنی فراق بھگو قتل کو جیتا تھا - وہاں اسن الحسن المخلص -

فَوَاضِ مَوَاضِ نَسْبِهِ دَاوُدُ عَدْنَا | اِذَا وَقَعَتْ فِينَا كَسْبُ الْحَنَانِ رُنَا

الخدر نقی ذلال ہجرت و ہلاکت العکبوت ترجمہ وہ نیزے دشمنوں کا فیصلہ کرنے والے اور ایسے تیز بین کہ جب وہ زور

ساخت حضرت داود علیہ السلام تو وہ مرد دلاور و دلکش بکڑی کے جالی کے کمزور ہیں۔

هُوَ دَلِيلُكَ الْخَيْرُ شَاطِئًا | خَيْرُكَ وَاسِعُ الْكَمَالَةِ وَلَدُنْفِي

ایکالی ہر تہائی ہذا دلائل و دلائل تعالیٰ اللہ العزیز ہذا لہذا و قولہ ہوا یعنی مہندہ ترجمہ وہ نیز ہے۔ ہما ہیں یا راہ پائی ہو کہین طرف لشکر کے بادشاہوں کے گویا وہ ارواح و لیر و ان کو پسند کرتی ہیں اور بچاوت لیتے ہیں یعنی وہ جن چین کر سرداران لشکر کو مارتے ہیں۔

تَفَكُّ عَلَى كُلِّ دَرَجَةٍ وَجُودٍ | وَتَقَرُّ بِالْجَهْلِ سَوْدٍ وَخَلَقٍ

نیفکا بکل۔ والجوئن الدع۔ ویفری یقیق ویروی تقد ترجمہ سیف الدولہ کے نیز ہے اپنے دشمنوں کے بد لون میں ہر نہرہ کو نیز کر سجاتے ہیں بسبب قوت بازو کے اور ان تلک ہر دیوار اور خندق کو قطع کر کے پہنچ جاتی ہیں۔

يُغَيِّرُ بَهَايَيْنَ اللَّفْقَانَ وَوَاسِطٍ | وَيُزَكِّي كَهَائِيْنَ الْفَرَانَ وَجُوفِي

اللقان و اوبارض الروم۔ و واسط بلدہ بالعراق وہی الاتی یا با السجاج۔ و خلق یقال ہی دمشق ترجمہ مدوخن غیر لون کے زور سے ماہین مقامات لقان اور واسط کے فارنگری کرتا ہے اور ان کو درمیان فرات اور دمشق کا رہتا ہے۔ یعنی کثیر الفارات اور بڑی عملداری والا ہے۔

وَيُزَكِّي كَهَائِيْنَ الْفَرَانَ وَجُوفِي | يُبْكِي دُمُومِنَ نَحْمَةِ الْمُنْدَقِ

المنطق المنكر ترجمہ اور مدوخن نیز و لگو اجسام دشمنائے سرخ نکات ہے یعنی خون اودہ گویا اسکے صحیح اور ثابت نیز ہے براہ رحم ان نیز و نیز جو دشمنوں کے بد لون پر لوٹ گئے ہیں خون روتے ہیں یہ ان کے سرخ ہوئی کی من تحلیل ہے۔

فَلَا تَبْلَغَاهُ مَا أَقُولُ وَنَبَاتِهِ | تَبْجَاحُ مَتْنِي يَنْ كَرْلَهُ الطَّغْيَانُ

ترجمہ سوائے میرے دو دوستو یہ جو میں اسکی طعن و ضرب کی تعریف کرتا ہوں اس تلک نہ پہنچا و کیونکہ وہ ایک بہادر ہے جب نیزہ بازی کا ذکر اس کے روبرو کیا جاوے گا تو وہ جنگ کا شائق ہو جاوے گا۔

خَرُّوبٌ بِأَطْرَافِ النَّيْبِ وَنَبَاتِهِ | لَعُوبٌ بِأَطْرَافِ الْكَلَامِ الْمُسْتَقِ

الکلام المشق الفویض النامض الذی شق بعضہ من بعض ترجمہ اسکی انگلیان تلوار و کی و بارون کو دشمنو بہر بہت مارنے والی ہیں اور کلام پہلو و درشوار سے بڑا سلیقہ والا ہے۔ یعنی وہ بوقت جنگ بڑا بہادر و بوقت کلام بڑا گویا ہے۔ کلام سے کہنے کے یہ معنی کہ وہ بے تکلف اس قسم کا کلام کرتا ہے۔

كَسْبًا يَلِيهِ مَنْ يَسْتَلِ الْعَيْثَ قَطْرَةً | أَعَاذَ بِهِ مَنْ قَالَ لِلْفَلَكَ اَرْفُقْ

ترجمہ جو شخص اس سے ایک قطرہ طلب کرے وہ ناکٹے میں ایسا ہی کوتاہ ہمت ہی میا اسکا سائل اگرچہ وہ اس سے بہت کچھ مانگے کیونکہ بہت مدوح استعدیل ہے کہ جو اس سے مانگو وہ تھوڑا ہے اور کثرت عطایں اسکا ملا متکرر

کتاب جمال ہو کیونکہ وہ عطا سے رک نہیں سکتا جیسا کوئی شخص آسمان سے کہے گا کہ تہ پل یعنی یہ کب ہو سکتا ہے یا یہ  
 سعی کر جیسا اگر لنگے پر سنا ہوا یا یہی مروج ہے طلب دیتا ہے سو اس کا لنگہ فضول ہے۔ سائل مروج کو شبہ رہا  
 کہا کہ وجہ شبہ یہ ہیں کامل ہوئی ہے۔

لَقَدْ جَدْتُكَ حَتَّى جَدْتُ فِي ظِلِّ رِيَاءٍ وَحَتَّى أَنَاكَ أَكْبَرُ مِنْ كُلِّ مَنَظِقٍ

ترجمہ تو نے اس قدر بخشش کی کہ ہر ملت و مذہب کے لوگوں کو پہنچ گئی اور بیان نکلا کہ تیرے پاس تیری تعریف  
 ہر مختلف زبان والے سے آئی کیونکہ تیرا احسان عام اور سب کو شامل ہے۔

رَأَى مِلَاكَ الرَّؤُوفِ أَرْبَابًا لِلدُّنْيَا فَقَامَ مَقَامَ الْمُجْتَدِي الْعَلِيْقِ

ترجمہ شاہ روم نے تیرا بخشش کرنے سے خوش ہونا دیکھا اسودہ بجائے سائل چاہو سی کرنے والے کے کھڑا ہو گیا۔

وَحَتَّى لِرَمَاهِمَ السَّهْمُ بِرِيَّةٍ صَاعِدًا لِأَدْرَبٍ مِنْهُ بِالطَّحْنِ وَالْحَقِّ

السمہ یہ منسوب الی سہم زوج رویت کا لائق تان الریح والکربۃ العادۃ ترجمہ اور روم کے بادشاہ نے سہری  
 نیز دیکھو چوڑا دینے لے اس نے اپنی کارروائی نزدیک ہی ایسے حال میں کہ وہ دلیل ہو گیا اس شخص کے روز بروز  
 اس سے نیزہ بازی کا زیادہ عادی اور بڑا ماہر ہے لیکن سیف الدولہ نے

وَكُنْتُ مِنْ أَرْكَضِ بَيْتِي مُرَافِقًا قَرِيبَ عَلِيٍّ خَيْلَ مَوَالِدِكَ سَبْقِ

قال بعدد قریب یرید المکان و یجوز ان یکون یرید الارض و فعل اذا کان لغنا سقطت منه الباء بقوله تعالی ان  
 رحمة الله قریباً من الحسین ترجمہ اور اس نے اس سرزمین سے جس کا مقصد دور ہے اور وہ با این ہمہ دوری تیری  
 نیز دیکھو ڈرنے جو تیرے گردا گرد کھڑے ہیں پاس ہے مجھے خط و کتابت جاری کی۔

وَقَدْ سَارَ فِي مَسَرِّكَ مِنْهَا بِطَوْلٍ فَتَسَارَى الْأَفَاقُ فَطَافَ مُطْلِقٌ

السرری الموضع الذی یسار فیہ باللیل ترجمہ اور اس کا قصد اس راہ پر جو تیری طرف آئے ہی چلا سو وہ چلا اگر چہ  
 ہوئی کھویر یوں پر لیئے ان سر و سپر جو تیرے فتح نے کالی تھی اور تمام راہ پر تیری تعین۔

فَلَمَّا دَنَا نَافِثُ عَلِيٍّ مَكَانَهُ شَعْلَامُ الْحَدِيدِ الْبَارِقِ الْبَلَّاقِ

القمیر فی مکان الرسول ترجمہ سو وہ فائز تیرے نزدیک آیا تو ہتیاروں کی چمک دیکھنے پر اس کا راستہ چھپا دیا  
 لیکن بسبب روشنی سو سے اس کی آنکھ خیر ہو گئی اور اس کو راہ نظر نہ آئی۔

فَاقْبَلْ يَمْشِي فِي أَيْسَاطِهَا دَائِمًا إِلَى الْبَحْرِ يَمْشِي أَفْرًا إِلَى الْبَلَدِ يَمْشِي

ویر دلی الساطع و هو صف لقیومون بین یدی الملوک ترجمہ سو وہ ایسے حال میں آیا کہ فرس پر یاد و نون صفوں  
 کے درمیان چلتا تھا تو نہیں جانتا تھا کہ وہ دریائے جود و کرم کی طرف چلتا ہے یا بدر عز و عظمت کی طرف چڑھتا ہے



یعنی اسے مجبور یا سہ کر دے اور بد رو فیع القدر سمجھا۔

وَلَمْ يَزِدْكَ الْإِسْلَامَ عَنْ هَذَا قَدْ رَزَقْنَاكَ الْمُسْلِمِينَ

المنعم المحسن والمنعم المحسن ترجمہ اور مجبور یا سہ کر دے کسی صورت میں ایسا نہیں روکتے جیسے انکی عاجزی کا نام راستہ میں انکے قتل سے مجبور و کسی ہے۔ اور وہ کی ایسی ہی حالت ہے۔

وَكُنْتُمْ إِذَا كُنْتُمْ تَقُولُ قَدْ رَزَقْنَاكَ الْمُسْلِمِينَ

القدرال منعم الراس ترجمہ اور قتل اس امان دینے کے جب تو دست کو خط لکھتا تھا تو اسکو اسی طرح لکھتا تھا کہ اسکی گدی اپنے قبا میں تیری تلوار اتر کر ہے۔ یہ اس لئے کہا کہ سابق دست جنگ میں مجروح ہو چکا ہے۔

فَإِنْ تَعْطِلْهُ مِنْكَ الْإِيمَانُ فَسَلِيلٌ

فان خلق اسی ما خلق بلکہ کہ تو تعالیٰ اسے ہم و البصری ما اسسم و البصری ہم ترجمہ سوال کر تو اسکو امان دے تو یہاں ہے کیونکہ وہ سائل ہے جبکہ تو کبھی نا امید نہیں کرتا اور اگر تو اسکو شمشیر بران کی دیا کر دینے اس سے لڑے تو بہت شایان ہے کیونکہ وہ کافر حدی ہے۔

وَهَلْ تَرَى الْبَيْضَ الْقَوَارِثُ

ترجمہ اور کیا تیری حقیقت شمشیروں نے رمیوین کوئی قیدی چھوڑا ہے جو غدیہ ہندہ کے کام آئے یا آزاد کرنے دے کے لئے غلام ہو بلکہ تو نے سب کو قتل کر دیا ہے۔

لَقَدْ دَرَدُوا وَرَدَ الْفُكَا شَمْرُهَا

الشمیر شمر تھا اما الصوام۔ والرزوق الصف من الناس مخرج ترجمہ بیشک وہ لوگ تیری تلواروں کی دمار و نیر ایسے اترے ہیں جیسے قطار پرندے چشموں پر جاتے ہیں اور انکی دمار و نیر ایک صف بعد دوسری صف کے گذری ہے۔ یعنی وہ رومی سب تیری تلوار کے گھاٹ پر اتر چکے ہیں اور اسکا منہ چکھ ہوئے ہیں۔

بَلَكُنْتُ بِسَيِّدِي الدَّوْلَةِ الدَّوْلَةَ

ترجمہ میں بسبب سیف الدولہ کے جو جان کے لئے نور ہے ایسے رتبہ کو ہو چکیا ہوں کہ بسبب اس رتبہ کے میں مابین مغرب و مشرق کو روشن کر دیا ہے۔

إِذَا انْتَاءَ أَنْ يَكُونَ بِحَيْثُ الْخَيْرِ

ایکسرا اور اسن الفعل و ہون منصوب ضرورہ ترجمہ سیف الدولہ کے مصاحبین کی طرف جو شبنہ پر حرکت کرتے تھے شمر لیں کر کے کہتا ہے کہ جب مدوح یہ پاہتا ہے کہ کسی اسحق کی بلوغی سے بازی کرے تو وہ اسکو میرا غبار دکھا کر کہتا ہے کہ اس سے جاہل جوہ مجھ سے کب مل سکتا ہے اور اس اسحق کی تعظیم ہوتی ہی اور جب میرے خبا سے نہیں مل سکتا

تو مجھے کب مل سکتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ وہ میرے اولیٰ اشعار مجھ سے بھی مقابلہ نہیں کر سکتے کہتے ہیں کہ خالد اور عثمان دو مضاحب سیف الدولہ کے تھے انھوں نے مکرر سیف الدولہ سے کہا کہ آپ ناحق متبنے کے اشعار کی استعداد اتنے ایف کرتے ہیں اگر ارشاد ہو تو ہم جس قصیدہ کا فرمائے جواب لکھ سکتے ہیں ناچار انے متبنے کا یہی ہی قصیدہ واسطے تحریر جواب کے دیا اسکو دیکھ کر عثمان نے خالد سے کہا کہ یہ قصیدہ تو چند ان عمرہ نہیں ہے بھکر کس لئے سیف الدولہ نے اسکے جواب کی فرمائش کی ہے پھر دونوں نے بعد فکر کہا کہ خالد اسی شعر کے سبب ہمے جواب لکھواتے ہیں یہہ سمجھ کر تحریر جواب لکھی اور دوبارہ پھر سیف الدولہ سے اس قسم کی درخواست لکھی۔

وَمَا كُنَّا الْحَسَادَ شَيْئًا فَضَلْنَا | وَلَكِنَّهُ مَنْ يَرْجُو الْبُكَ يُعْرِقُ

حاسدین کا رنج ایسی شئی نہیں ہے جس کا مینے قصد کیا ہو یعنی میں حاسدوں کے رنج کا قصد نہیں کرتا مگر بات یہ کہ جو شخص ۔۔ یا کا مقابلہ کر لگا وہ ڈوب جاویگا۔ خلاصہ یہ کہ میں شل دریا ہوں جو مجھے مزارعت کر لگاؤ شل دریا کی مزارعت کرنے والیکے ڈوب جاویگا بے ارکے کہ میں اسکے غرق کا قصد کروں۔

وَيُفْتِنُ النَّاسَ الْأَمِيرُ بِرَأْيِهِ | وَيُبْغِضِي عَلَى عِلْمِهِ كُلَّ مُخْرِقٍ

المنفق صاحبِ لا باطل ترجمہ اور مدوح اپنی رائے سے سب لوگوں کو آزماتا ہے اور ہر بہبودہ شخص سے باوجود اپنی اسکے اصلی حال کے چشم پوشی کرتا ہے۔

وَإِطْرَاقُ طَرْفِ الْعَيْنِ لَيْسَ بِكَافٍ | إِذَا كَانَ طَرْفُ الْقَلْبِ لَيْسَ بِمُطْرِقٍ

الاطراق السكون والاساک عن الكلام۔ وطرف العين نظرا ترجمہ مدوح کی چشم پوشی مفید نہیں ہے جبکہ اس کے ولکی آنکھ ساکن وساکت نہیں ہے یعنی جبکہ اسکو دل سے بڑا جاتا ہو۔

يَا أَيُّهَا الْمَطْلُوبُ جَاوِرُ قَنْدَنَجٍ | وَيَا أَيُّهَا الْخَرُومُ مَرْغَمُهُ تَرْزُقُ

ترجمہ سوائے وہ شخص جو کسی خوف سے چھپتا پرتا ہو اور اسکو لوگ ڈھونڈ رہے ہیں تو اسکی پناہ میں آجائے پکارے گا اور اسے خر و م بے رزق مدوح کا قصد کر رزق دیا جاویگا۔

وَيَا أَجْنَئَ النَّاسِ صَابِغَةَ تَجْرِئُ | وَيَا اسْتَجْمِ السَّجَّانَ قَارِفُ تَقْرِئُ

ترجمہ اور اسے سب سواروں سے مدوح کی مصاحبت اختیار کر جری ہو جاویگا یعنی اس سے بہادری سیکھ لیا یا اسکے بہرہ پر کسی سے نہیں ڈر لگا۔ اور اسے سب بہادروں کے بہادر مدوح سے جدا ہو جا تو ڈرنے لگے گا۔

إِذَا سَعَتْ الْأَعْيُنُ فِي كَيْدِ عَمْرٍاءَ | سَعَى جَلَّةٌ فِي كَيْدِ لَهْمٍ سَعَى خُنْفٍ

المعق المنقب ترجمہ جب اسکے دشمن اسکی بزرگی و شرف کے قریب بیٹھیں تو ہی کرتے ہیں یعنی اسکے قہر کا زارہ جاتے ہیں تو اسکا نفع یہاں کے قریب کے دور کرنے میں شل ایک شخص غضباک کے کوشش کرتا ہے۔

## وقال الواحدی

دیروی سہی جہدہ نے مجھہ ترجمہ لینے اسکا نصیب کے مجھ کے احکام میں سہی کرتا ہے۔

وَمَا يَنْصُرُ الْفَضْلُ الْمَدِينِ عَلَى الْعَدَا إِذَا الْكَفَّيْنُ فَضْلُ السَّعِيدِ الْمُنَوَّى

ترجمہ تیرا فضل ظاہر ہوتا ہے دشمنان تیری مدد نہیں کرے گا جبکہ تیرا فضل سعید یا صاحب توفیق کا سنا ہوگا یعنی فضل ظاہر بے نجات سعید کچھ مفید نہیں ہوتا ہے۔

## وقال سیدہ ویدکر القاعہ قبائل العربی

لَا كَرْتُ مَا يَكُنِي الْعَدَايِبُ وَلَا رَقِ جَحْرُ عَمَّا لِيَدَا وَفَجْرِي السَّوَابِقِ

ما بین العذیب مقول نہ کرت وجر۔ وجر ہی بدل منہ بدل اشتعال وچوڑان کیون طرنا لشدت کے۔ والعذیب وبارق موصوفان بظاہر الکوفہ وجر ہی بنیم المیم وفتحها بمعنی المصدر والمكان ترجمہ یا دیکھینے درمیان مواضع غریب باری کے اپنے نیزوں کے چھینے کو اور نیز روگھوڑوں کے بگائے کو یا گھوڑوں کے ہٹکانے کی جگہ کو۔ خلاصہ یہ کہ کہینے اپنے وطن اور فیصل نیز و بازی و فرس رانی کو یا دیکھا۔

وَصَحْبٌ قَوْمِيْنَ بَنِي جَحْرٍ قَتِيصُهُمْ بِفَضْلَاتٍ مَا قَالَتْ لَسْتُ فِي الْمَفَارِقِ

القنص الصید۔ والمفارق جمع سفر ق و ہو فرق الراس ترجمہ اور سینے یا دکی اس قوم کی صحبت کہ جو اپنے شکار کو اس بچے ہوئے حصہ شمشیر سے زچ کرتی تھی جو انھوں نے بچوں بچ سر ہائے دشمنان کے توڑے تھے۔ ان کی بہادری کی تعریف کرتا ہے کہ وہ اپنے تلواریں وسط سر دشمن میں مارتے ہیں۔

وَلَيْكَلْ تَوَسَّدَ بِنَا الْيَتِيمَةِ تَحْتَهُ كَانَ تَرَا حَا عَدَا فِي الْمَفَارِقِ

اليتيم موضع على ثلاثه اميال من الكوفه۔ والمراق جمع مرقفہ وہی الوسادہ ترجمہ اور یا دیکھا اس رات کو کہ ہنے مقام قوتہ کو اسلمین اپنی منہ بنائی یعنی ہم اسپر لیٹ کر سوئے۔ گویا مقام مذکور کے سہی ہماری کہنیوں کے تلے مثل غریب خوشبو دار تھپی کہنیوں کے تلے کے یہ سنے کہ جب ہم اس زمین پر کنیان ٹیک کر بیٹھے تو اس کی سہی سے غبر کی سہی خوشبو آنے لگی۔

بَلَدًا إِذَا رَأَى الْحَسَارَ يَغِيرُهَا حَصَى تَرْكِبَهَا تَقْتَنِبُهُ رُلُهَا رَقِ

الغنائق المفقود واحد ما مفقود۔ والحسان جمع حصار۔ وفاعل نازح صائر ہا ترجمہ وہ ایسے شہر ہیں کہ جب ان کی سہی کے سنگریزے اور شہر و نکی خوب صورت عورتوں کے پاس جاتے ہیں تو وہ انکو اپنے باروں کے لئے پروہیتی ہیں بسبب ان سنگریزوں کے نفاست اور خوبصورتی کے۔

سَتَنْتَنِي بِهَا الْقَطْرُ عَلَى مِلْهُ عَلَى كَاذِبٍ مِنْ وَعَدِهَا مَنُوعًا دَقِ

انقطری شرب معروف منسوب الی قطر بل مشیت من اعمال نهدارد و نیاید انمخورد ترجمہ مگر اس سرزمین پر شراب قطر ملی  
ایک ایسی نیکین مشقہ نے پلائی کہ اس کے جھوٹے و مدہ پر بھی چمک شخص صادق کی تھی یعنی اس کا کلام ایسا محبوب و محبوب  
تھا اور وہ ایسی خوش تقریر تھی کہ اس کا جھوٹہ بھی سچ معلوم ہوتا تھا۔

سَهْوًا لَا جَفَانَ وَ تَشْفِئُ لَنَا رِجْلًا  
وَسَقَرًا لَا كَذِبًا وَ مَسْكًا لَنَا شِفَا

ترجمہ موافق مذاق ابن نبی یہ ہے کہ وہ مشقہ عاشقوں کی آنکھوں کے لئے بیداری ہے کہ اس کی یاد میں سوتا نہیں ہے  
اور وہ دیکھنے والے کو شل آفتاب روشن معلوم ہوتی ہے اور وہ عاشقوں کے جھمن کی بیماری ہے اور سونکنے  
والیکو بنز لہ شکا ہی غرض یہ جملہ اوصاف لیبہ کے ہیں۔ اور شاعر عرضی یہ تمام اوصاف شراب قطر ملی کے شہر تاتا ہے  
کیونکہ شراب بخوبی لاتی ہے اور بسبب چمک و مسک کے مثل شمش کے ہے اور وہ شراب کے اعضا کو دبلا کر دیتی ہے  
اور وہ اٹھ نہیں سکتا اور بسبب بوئے خوش کے مثل شکا ہے۔

وَأَعْيَنَ الْجَوَى نَفْسًا كُلَّ عَاقِلٍ  
عَقِيفٌ وَ هَوَى حَقِيقَةً كُلَّ نَاسِقٍ

الاغیر الناعم الطویل العنق و ہو معطوف علی یثرائی و ستانی اغید ترجمہ اور مگر شراب پلائی ایک ایسی مشقہ نازک  
اندام کے لئے اس کے نفس کو بسبب خوبی ذاتی کے ہر عاقل پر ہر گار و دست رکھتا ہے اور اس کے جسم کو ہر شخص فاسق بدکار سے

أَدِيبًا إِذَا مَا جَسَّ أَوْ تَارَ مَرْدُورٍ  
بَلَّ كُلَّ سَفِيعٍ عَنْ سِدَاكَ وَ عَارِيقٍ

المشرہم العود الذی یستعمل فی النار ترجمہ وہ نازک اندام ایسا ادیب ہے کہ جب وہ خود کے تار و ٹوکھچیر سے تو ہر گوش  
کو سو آن تار و ٹوکھچیر سے روکتا ہے یعنی خود خوب بجا تار و ٹوکھچیر سے اس کے عود کے سوا اور کسی طرف متوجہ نہیں ہوتے۔

بِحَيْلٍ تَحْتَمِلُ بَيْنَ عَادٍ وَ بَيْنَ عَادٍ  
وَصَدْلٌ عَادٍ فِي حَالٍ عَادٍ مَرَادٍ

عاد کا نوانی قدیم الزمان الہکم اللہ تعالیٰ بالرحم البارود۔ و المارہن من قارب البلوغ ترجمہ وہ قوم عاد اور اپنے زمانہ کے  
درمیان کی باتیں کرتا ہے یعنی وہ تانچ دان ہے یا وہ اشعار قدیمہ اور ان السمان کا جو زمانہ گذشتہ میں گائی گئی ہیں  
واقف کار ہے حال انکا ابھی اس کے رخساروں کے بال نوجوان قریب البلوغ کے سے ہیں۔

وَمَا الْحَسَنُ فِي وَجْهِ الْفَتَى شَرًّا لَّا  
إِذَا كَرِهَ يَكُنْ فِي فِعْلِهِ وَ الْخَلْدُ فِي

اسم الحائق انحصال ترجمہ چہرہ جوان میں حسن کا ہونا باعث اس کی شرافت کا نہیں ہوتا ہے جبکہ وہ حسن اس کے افعال  
اور خصائل میں نہو۔ یعنی غور و دل سے خوبی خصال قابل ستائش نہیں ہے۔

وَمَا بَكَدُ الْإِنْسَانِ عَيْنُ الْمَوَافِقِ  
وَلَا أَهْلُهُ إِلَّا ذُو كُنْ عَيْنُ الْأَصَادِقِ

الاصداق جمع صدیق و ہم الذین یصدقون الود فہو بمعنی الاصدقا و الا و لون الاقربون ترجمہ ترک وطن و ستان  
وطن کی رغبت دلانے کو کتنا ہے کہ انسان کا شہرہ وہ نہیں ہے جو اس کو موافق نہو اور اس کے اہل قریب نہیں ہیں

وَجَائِزَةٌ دُعَوَى الْحَبَّةِ وَالْهَوَىٰ وَإِنْ كَانَ لَا يَتَعْنَى كَلَامُ الْمَنَافِقِ

ہائزہ غیر ملبند مقدم علیہ ودعوی الحبۃ ابتداء۔ ولسناق الذی ینظر خلاف ما یعتقدہ ترجمہ اور دعوی محبت و عشق کا اس شخص سے جو عشق کا معتقد نہیں ہو ہائزہ اگرچہ منافق شخص کا کلام چھپا نہیں رہتا۔ یہ تصریح ہے مشائخ نے کلام پر کہ وہ سیف الدولہ سے جھوٹی محبت کا اظہار کرتے تھے۔

بِرَأْيِي مِنَ انْقَادِ عَقِيلٍ إِلَى الْوَدَىٰ وَإِسْتِمَاتِ حَقَّوْقٍ وَإِسْحَاطِ خَالِقٍ

عقیل بن کعب قبیلہ من قبائل تیس بن عیلمان وسم کان روسا واکمیش الذین اوقع بهم سیف الدولہ ترجمہ بنے عقیل کس کی رائے کے تابع ہوئے کہ جس کا انجام اُنکی ہلاکی اور اُن کے دشمن کو خوش کرنا اور خداوند تعالیٰ کا خفا کرنا ہوا۔

أَرَادُوا عَلَيًّا بِالَّذِي يَجْعَلُ الْوَرَىٰ وَيُوسِعُ قَتْلَ الْجَحَلِ الْمُتَضَائِقِ

علی ہو سیف الدولہ ترجمہ اتھون نے علی یعنی سیف الدولہ کی نافرمانی کا ارادہ کیا جس نے تمام خلق کو عاجز کر دیا ہے یعنی اس کے عصیان پر کسی کو قدرت نہیں ہے اور جو شرک عظیم کو جس کی کثرت روئے زمین کو تنگ کر دے بکثرت قتل کرتا ہے۔

فَمَا بَسَّحُوا الْفَارَ إِلَى غَيْرِ قَاطِعٍ وَلَا حَمَلُوا أَسْأَلَ إِلَى غَيْرِ قَالِقٍ

ترجمہ سو بنی عقیل نے اپنے ہاتھ کو ایسے شخص کی طرف نہیں پھیلا یا جو اتھون کا کاٹنے والا ہو اور انہوں نے اپنا کوئی سراپے بہادر کی طرف نہیں اٹھایا جو سر کو چیرنے والا ہو بلکہ وہ یعنی سیف الدولہ دشمنوں کے ہاتھوں کا کاٹنے والا اور اُن کے سر و نکاحیر نے والا ہے۔

لَقَدْ أَقْلَ مَخَالِكُ مَخَالِكُ الْوَدَىٰ غَيْرِ الْوَدَىٰ وَقَدْ هَرَبُوا الْوَصَادَ فَوَاعِيَهُ الْوَدَىٰ

ترجمہ بیشک وہ لوگ آگے بڑھے اور اپنی بہادری دکھلائی کاش وہ ایسے شخص سے مقابلہ کرتے جو دشمنوں کو گرفتار کرنے والا نہ ہوتا تو یہ حملہ اُن کے لئے مفید ہوتا اور بیشک وہ بھاگے کاش اُن کو ایسی بہادر سے پالا نہ پڑتا جو اُن کو پکڑے تو یہ بھاگ اُن کا بکرا آمد ہوتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ نہ انکا حملہ مفید ہوا اور نہ بھاگنا۔

وَلَمَّا كَسَى كَعْبًا نِيًّا بَاطِعًا وَرَحَى كُلَّ ثَوْبٍ مِنْ سِنَانِ خَقَرٍ

ترجمہ اور جبکہ سیف الدولہ نے بنی کعب کو غارت نہاے جسکو پندرہ سرکش جو گئے تو مدوح نے اُنکے ہر خلعت کو چر سے مار کر پھاڑ دیا یعنی جب خون نے شکر انعام کیا تو اُنکو کفران نعمت کا بدلہ دیا۔

وَلَمَّا سَفَى الْعَيْتَ الَّذِي كَفَرًا سَفَى غَيْرُهُ فِي غَيْرِ تِلْكَ الْوَارِقِ

ترجمہ اور جبکہ ہر جگہ نے انکو ایسا باران احسان پلایا جس کو پیکرِ انخون نے اُس کا کفرانِ نعمت کیا تو ان کو اُس نے بجا  
 باران احسان اور طرح کا باران اور طرح کے بجلیوں میں پلایا۔ یعنی باران موت، شمشیرِ باری و برشانِ کربلوں  
 میں پلایا۔ خلاصہ یہ ہے کہ جب اُنخون نے اُس کے احسان کی قدر کی تو اپنے بارانِ قتل و قنارت برسایا۔

وَمَا يُوجِزُ الْخِرْقَانُ مِنْ تَقَاتٍ حَارِجٍ      كَمَا يُوجِزُ الْخِرْقَانُ مِنْ تَقَاتٍ حَارِجٍ

ترجمہ نہ دینے والے کے ہاتھ سے محروم رہنا ایسا نہیں ستانا جیسا سچی و رازق کے ہاتھ سے محروم  
 رہنا سنا ہے۔ یعنی جی کعب کو اپنے محسنِ قدیم سیف الدولہ کی عطا سے محروم رہنا سخت  
 ناگوار گزار ہے۔

اَتَاهُمْ بِهَا حَشَوُ النَّجَاحِ وَاللَّتَا      سَنَابِكُهُمْ تَحْشَوُ لُطُونُ الْكَمَالِ

الضمیر نے ہا النخیل و لم یجر لها ذکر لانه ذکر النجش فیل علی النخیل۔ و حشو نصب علی اسما کا ن قال  
 محشوة۔ و اسماء اصلہ حاشیق حذف الیا منہ لیتقیم لوزن و ہو جمع حلاق بمعنی باطن جن العین ترجمہ  
 مدوح اوں گھوڑوں کو درمیان ایسے غبار اور نیزوں کے لایا کہ سم آن گھوڑوں کے مڑ جانے چشم  
 کے باطن کو غبار سے پر کرتے تھے۔ یہ معنی حناق ابن جنی کے ہیں۔ اور شایع عروضی کہتا ہے کہ  
 یہ معنی اچھے نہیں ہیں اس میں کیا فخر ہے کہ غبارِ سم ہائے اسپا آنکھوں میں جاتا تھا بہتر یہ ہے  
 کہ کہا جاوے کہ گھوڑے سر ہائے گشتگان کو روندتے تھے اور ان مردوں کی آنکھیں جو کھلی کی کھلی رہ گئیں  
 حقیقہ ان میں گھوڑوں کے سم غبار بھرتے تھے۔

عَوَّ ابْسُ حَلَا يَا ابْسُ الْمَاءِ حَرْمَا      فَمِنْ عَلَا اَوْ سَا طَهَا كَالْمَلِكِ رَاطِي

عوا بس نصب علی الحال من ضمیر اتاہم۔ و اضمحرم جمع حرام و ہو ما یثید بہ الرجل۔ و یا ابس الما العرق  
 ۔ و المناطق جمع منطقہ و ہی ما یثید بہ الوسط ترجمہ گھوڑے ایسے حال میں لاسے گئے کہ وہ بہت شدید  
 و درد بہوب کے ترش رو تھے کہ عرق خشک نے ان کے تنوں کو زور پہنا رکھا تھا سو تنگ آن کی کر و تنگ و سٹ  
 میں ٹپکوں کے مانند تھے۔ عرق خشک ہو کر سفید ہو جاتا ہے۔ اس لئے ان کے تنگ ایسے معلوم ہوتے  
 تھے گویا کہ وہ رو پہلے ٹپکے ہیں۔

فَلَيْتَ اَبَا الْبَيْتِ كَرَى خَلْفَ تَلَا      طُولُ الصَّوَالِي فِي طُولِ الشَّامِ

الہیجا الحرب ید و یقصر۔ و ابو البیت کنیتہ و الدیعیہ الدولتہ۔ و تدمر موضع بالشام و اسماء جمع سلق و سپہ  
 و فیضی البعیدۃ المستویۃ الارض ترجمہ سو کاش ابو البیجا پد ر مدوح زندہ ہوتا اور پیچھے مقام  
 تدمر کے تیرے بلند تیرے ٹھیل اور وسیع میدان میں دیکھتا جہاں تو عرب سے لڑ رہا تھا۔

وَسَوْفَ يَجِيءُ مِنْ مَعْدِنٍ وَعَبْرَةٍ  
قَدَائِلُ لَا تَطْعَمُ الْقَفَى لِسَانِي

القفسی جیسی تھا کھسی و عصا ترجمہ کاش اسکا باپ دیکھتا ہنگانے اور ہنگانے علی سینے سیف الدولہ کو بہت سے قبیلوں  
نبی معد وغیرہ کے تین جنہوں نے اپنی پس گردن کسی ہنگانے والی کو نہیں دی یعنی کبھی کسی کے مطیع نہیں ہوئے۔  
لام سانی کا تیک کے لئے زیادہ کیا گیا ہے۔

فَتَشِيرُ وَبَلْعَكَ رَانَ فِيهَا خَبِيَّةٌ  
كُلَّ كَيْفٍ فِي الْفَاظِ اللَّهُ نَاطِقٌ

رفع تشریف علی خبر الابتداء۔ و يجوز التصب علی البدل من قبائل و البحر علی البدل من غیر و بلعجان یرید نبی العجلان کما  
قالوا فی نبی اکارث بمارث۔ و الاثغ الذی لا یفصح فی الکلام نے حروف معروفہ کا لکاف و التاء و الراء و السین چھ  
تشریف نبی العجلان جیسی کثیر التعداد قبیلے ان قبیلوں میں جو سیف الدولہ کے روبرو سے بھاگے پوشیدہ اور بے حقیقت نظر  
جیسے دور میں بوسے والے تسکے کے الفاظ میں۔ یعنی سیف الدولہ کے مقابلہ میں باوجودیکہ اس کثرت سے قبائل تھے  
مگر انکو بھاگنا ہی پڑا۔

فَتَحْيِيحُ النِّسْوَانُ غَيْرُ فَوَارِيَةٍ  
وَهُمْ مَضَلُّوا النِّسْوَانُ غَيْرُ حَوَارِيَةٍ

فرکت المرأة اذا بنفت الزوج و ہی فاکر و الجمع فوارک۔ و الطوائف جمع طائف ترجمہ ان میں ایسی کہل ملی  
پڑی کہ انکی عورتوں نے انکو ایسے حال میں چھوڑ دیا کہ وہ اپنے شوہر سے ناراض نہ تھیں اور ان مردوں نے  
اپنی عورتوں کو بے طلاق دے چھوڑ دیا یعنی ایسے بے اختیار بھاگے۔

يُبْقَرُ مَا بَيْنَ الْكُمَاةِ وَيَلْتَمِ  
بِمَرْبٍ يُبْسِلُ خَشْرًا كُلَّ عَاشِقٍ

ترجمہ مدوح دلیروں اور انکی عورتوں میں ایسی مار سے تفریق کر دیتا ہے کہ اسکی گرمی اور شدت ہر عاشق کو اس کا  
مشتوق بہلاوے یعنی اسکی ضرب شدید ہے کہ اسکے سبب وہ لوگ عورتوں سے جدا ہو گئے۔

أَيُّ الظُّعْنِ حَتَّى مَا كَلَّ طَيْرُ شَاكِسَةٍ  
مِنْ الدَّاءِ فِي غَوْرِ الْعَوَاتِقِ

الظعن جمع بطنية و ہی النساء الظواهر و در شاکسہ بالتعوین و نے روایت الطعن من الطعان بالرمح۔ و در شاکسہ  
بالاضافۃ الی الضمیر۔ و العواتق جمع عاتق و ہی اجماریہ الشائبة ترجمہ روایت اول کا ترجمہ یہ ہے کہ مدوح ان کی  
زنان ہومچ نشین ہیں گھس آیا اور ان سے آملایا نہان ملک کہ کوئی قطرہ خون نہیں اڑتا تھا مگر وہ زہنا سے جوان کے  
مستعینوں پر پڑتا تھا یعنی دشمنوں کی پڑتی پھر سہی ہوئی کہ وہ اپنی جوان عورتوں کی بھی حفاظت نہ کر سکے۔ اور دوسری  
روایت کے یہ معنی ہیں کہ مدوح نے نیزہ بازی کی میان ملک کہ انکو انکی عورتوں کے بیچیں جا مارا کہ ان کا خون عورتوں  
کی چھاتیوں پر پڑا۔

<p>۱. <b>بِزَيْلٍ فَلَا تَرَىٰ بُنْيَامَ لِيَدِينِهِ</b> - والایاق جمع ناقہ ترجمہ ہر دشت و شوار کنار میں جسکی زمین آدمی کو دیر سمجھتے تھے کیونکہ وہاں نمک کوئی نہیں جاتا تھا زمان ہودج نشین سرخ سنہری زیور و لیان سرخ ناقون و لیان لینے زمانے امر کو مدوح نے جا پکڑ لینے باوجودیکہ وہ لوگ بسبب شدت خوف ایسی صحرائے لق و دوق میں اپنا گزین ہوئے مگر مدوح نے انکو وہاں بھی اچھوتا بچھڑا - شایع واحدی حرم الحلی و حرم الایاق کے یہ معنی کہتے ہیں کہ یہ دونوں چیزیں بسبب چینیوں خون مقتولوں کے سرخ تھیں -</p> <p>۲. <b>وَمَكْمُومَةٍ سَيِّفِيَةٍ رَّيْعِيَّةٍ</b> - تصبیح الحصا فیہا صیباہ اللقائن</p> <p>۳. <b>عُطْفَ عَلَى قَوْلِهِ طَائِفٌ مِنْ رِيَّةٍ بِالْقِلَافَةِ مَلُومَةٍ</b> - وسیفۃ نسیۃ الی سیف الدولۃ - وریۃ منسوب الی ریتہ وہی قبیلۃ سیف الدولۃ - الملاق جمع تعلق و ہوتا کر کہہ لیکن العزراں نے ارض العراق ترجمہ ہر دشت میں شکر کثیر مجتمع سیفۃ الدولۃ والا بنی ربیعۃ والا موجود ہے - بسبب واقع ہونے سم گھوڑوں کے اُس میں شکر یزی لگ لگوزن کو مانند آواز کرتے ہیں -</p> <p>۴. <b>بَعِيدَةٌ أَطْرَافِ الْقَنَاصِ أَصُولُ</b> - قریبۃ بین الیبض غیر الیلکھق</p> <p>۵. <b>بَعِيدَةٌ صَفَةِ الْمَمُومَةِ</b> - وكان الوجه ان يقول غير الیلاسق الالانہ حملہ علی المعنی لا اللفظ لان الکیۃ جائۃ - والیبض جمع بیضۃ وہی الخودۃ تملون علی الراس - والیلاسق جمع یلیق وہی القبار ترجمہ وہ شکر مجتہد الیساہی کہ انکے تیزوں کی جڑیں انکے اطراف سے دور ہیں اور نود و نکا فاصلہ قریب ہے یعنی نیزے لمبے ہیں اور بسبب کثرت انہو انکے سر ملے ہوئے ہیں اور انکی قبائین بسبب غبار کے اسکے ہم رنگ ہیں -</p> <p>۶. <b>نَهْكَهَا وَأَعْنَاهَا عَيْنُ الْهَيْبَةِ جُودٌ</b> - فَمَا تَبْنَعِي إِلَّا الْأَحْمَاءُ الْخَفَائِقُ</p> <p>۷. <b>حِمَاةُ الْحَقَائِقِ الْمَانَعُونَ</b> - حريم ترجمہ ان لشکروں کو بخشش مدوح نے غارت اسوال سے منع کر رکھا ہے اور ان کو غارت گری سے بے پروا کر رکھا ہے سوہ اب طلب نہیں کرتے مگر ان ہار و لوگوں کو چاہیے کہ کسی کو کی حمایت کر لی ہیں</p> <p>۸. <b>تَوَهَّمَهَا الْأَعْرَابُ سَوَاءٌ مَرَّاهُ</b> - تَلَاكَ رِيَّةُ الْبَيْدَةِ أَعْطَلَ السَّوَادِيقُ</p> <p>۹. <b>السُّورَةُ الرَّشْبَةِ</b> - والمترف المتنغم - والسروق یا کمون حول الفطاط ترجمہ بدوی لوگوں نے تیرے لشکروں کو حملہ ایسے اسودہ شمنص کا خیال کیا تھا کہ جب حملہ کے کشادہ میں آویگا تو وہ محمرا سکوسایہ قتات یا دولاویگا یعنی جب اُس اسودہ شخص کو دبوچ اور تنگی سا دیگی تو سایہ یاد آویگا اور فوراً لوٹ جائیگا -</p> <p>۱۰. <b>فَدَكَّرَ فَيَحْذَرُ بِالْمَاءِ سَاعَتَهُ حَتَّى</b> - سَمَاءٌ كَلْبٌ فِي الْوُفَى الْخَزَائِقُ</p> <p>۱۱. <b>وَكُرَّ الشَّيْءُ وَذَكَرَتْ بَالِشِي</b> - بمعنى فالباء زائدة - وسادة كلب ارض كلب - واسحر الحق جمع حلقۃ وہی الجماعۃ ترجمہ سو تو نے</p>	<p>۱. <b>بِزَيْلٍ فَلَا تَرَىٰ بُنْيَامَ لِيَدِينِهِ</b> - والایاق جمع ناقہ ترجمہ ہر دشت و شوار کنار میں جسکی زمین آدمی کو دیر سمجھتے تھے کیونکہ وہاں نمک کوئی نہیں جاتا تھا زمان ہودج نشین سرخ سنہری زیور و لیان سرخ ناقون و لیان لینے زمانے امر کو مدوح نے جا پکڑ لینے باوجودیکہ وہ لوگ بسبب شدت خوف ایسی صحرائے لق و دوق میں اپنا گزین ہوئے مگر مدوح نے انکو وہاں بھی اچھوتا بچھڑا - شایع واحدی حرم الحلی و حرم الایاق کے یہ معنی کہتے ہیں کہ یہ دونوں چیزیں بسبب چینیوں خون مقتولوں کے سرخ تھیں -</p> <p>۲. <b>وَمَكْمُومَةٍ سَيِّفِيَةٍ رَّيْعِيَّةٍ</b> - تصبیح الحصا فیہا صیباہ اللقائن</p> <p>۳. <b>عُطْفَ عَلَى قَوْلِهِ طَائِفٌ مِنْ رِيَّةٍ بِالْقِلَافَةِ مَلُومَةٍ</b> - وسیفۃ نسیۃ الی سیف الدولۃ - وریۃ منسوب الی ریتہ وہی قبیلۃ سیف الدولۃ - الملاق جمع تعلق و ہوتا کر کہہ لیکن العزراں نے ارض العراق ترجمہ ہر دشت میں شکر کثیر مجتمع سیفۃ الدولۃ والا بنی ربیعۃ والا موجود ہے - بسبب واقع ہونے سم گھوڑوں کے اُس میں شکر یزی لگ لگوزن کو مانند آواز کرتے ہیں -</p> <p>۴. <b>بَعِيدَةٌ أَطْرَافِ الْقَنَاصِ أَصُولُ</b> - قریبۃ بین الیبض غیر الیلکھق</p> <p>۵. <b>بَعِيدَةٌ صَفَةِ الْمَمُومَةِ</b> - وكان الوجه ان يقول غير الیلاسق الالانہ حملہ علی المعنی لا اللفظ لان الکیۃ جائۃ - والیبض جمع بیضۃ وہی الخودۃ تملون علی الراس - والیلاسق جمع یلیق وہی القبار ترجمہ وہ شکر مجتہد الیساہی کہ انکے تیزوں کی جڑیں انکے اطراف سے دور ہیں اور نود و نکا فاصلہ قریب ہے یعنی نیزے لمبے ہیں اور بسبب کثرت انہو انکے سر ملے ہوئے ہیں اور انکی قبائین بسبب غبار کے اسکے ہم رنگ ہیں -</p> <p>۶. <b>نَهْكَهَا وَأَعْنَاهَا عَيْنُ الْهَيْبَةِ جُودٌ</b> - فَمَا تَبْنَعِي إِلَّا الْأَحْمَاءُ الْخَفَائِقُ</p> <p>۷. <b>حِمَاةُ الْحَقَائِقِ الْمَانَعُونَ</b> - حريم ترجمہ ان لشکروں کو بخشش مدوح نے غارت اسوال سے منع کر رکھا ہے اور ان کو غارت گری سے بے پروا کر رکھا ہے سوہ اب طلب نہیں کرتے مگر ان ہار و لوگوں کو چاہیے کہ کسی کو کی حمایت کر لی ہیں</p> <p>۸. <b>تَوَهَّمَهَا الْأَعْرَابُ سَوَاءٌ مَرَّاهُ</b> - تَلَاكَ رِيَّةُ الْبَيْدَةِ أَعْطَلَ السَّوَادِيقُ</p> <p>۹. <b>السُّورَةُ الرَّشْبَةِ</b> - والمترف المتنغم - والسروق یا کمون حول الفطاط ترجمہ بدوی لوگوں نے تیرے لشکروں کو حملہ ایسے اسودہ شمنص کا خیال کیا تھا کہ جب حملہ کے کشادہ میں آویگا تو وہ محمرا سکوسایہ قتات یا دولاویگا یعنی جب اُس اسودہ شخص کو دبوچ اور تنگی سا دیگی تو سایہ یاد آویگا اور فوراً لوٹ جائیگا -</p> <p>۱۰. <b>فَدَكَّرَ فَيَحْذَرُ بِالْمَاءِ سَاعَتَهُ حَتَّى</b> - سَمَاءٌ كَلْبٌ فِي الْوُفَى الْخَزَائِقُ</p> <p>۱۱. <b>وَكُرَّ الشَّيْءُ وَذَكَرَتْ بَالِشِي</b> - بمعنى فالباء زائدة - وسادة كلب ارض كلب - واسحر الحق جمع حلقۃ وہی الجماعۃ ترجمہ سو تو نے</p>
---	---



انگو پانی یاد دلایا جب سوار کے ساتھ کلب نے اُٹھی ناگوں میں اپنا غبار ڈالا لیکن جب وہ تیرے سامنے قتل کئے گئے  
اسوقت تو نے اُٹھی تشنگی کجب انگو پانی یاد دلایا اور تو نے خود نہ پیا لہذا وہ جان گئی کہ پانی کی خبط میں مہر وچ ہم  
ہستہ بڑا ہوا ہے۔

وَكَاثِرٌ دَعَوْنَ الْمُلُوكَ بِأَزْدٍ | وَإِنْ نَبَيْتَ فِي الْمَاءِ بَلَّتِ الْخَلَائِفُ

تقولہ بان بدوایرید بانہم فی تخففتہ من الثقلۃ۔ وان نبئت یعنی الملوک۔ ویدر واد خواستہ البادیۃ۔ والخلایف جمیع  
خلقی وبنو الطلب الذی کیون علی وجہ الماتر ترجمہ اور بدوی لوگ بادشاہوں کو اس بات سے ڈراتے تھے کہ جب وہ پیر  
چڑ بکر آویں گے تو ہم دشمن سے بے آب میں چلے جائیں گے اور اس امر سے کہ بادشاہ پانی میں ایسے جے ہوئے ہیں جیسے  
کالی پانی میں پس وہ بسبب نہونے پانی کے ہم تباہ نہیں ہو سکتے کیونکہ وہ تشنگی کے عادی نہیں ہیں۔

فَهَا جَوَّكَ أَهْلُ دِي فِي الْفَلَاكِ مَجْجُجٌ | وَأَبْدَى بُيُوتًا مِنْ أَدْرَجِ الْقَائِقِ

بیوتا نصب علی التیمیر وادامی جمیع ادھی بضم الفترۃ وشدید الیاء وبدو موضع بیض النعام۔ والقتل جمیع تشنگی وبدو ذکر  
النعام۔ وایدی لزوم البادیۃ وکسنا ترجمہ سوان لوگوں نے مجھ کو لڑائی کس نے برائی گئی کیا اس خیال سے کہ بادشاہ  
گر بی دشت وشدت تشنگی میں برداشت نہیں کر سکتے مگر تیار یہ حال ہے کہ جو جنگلوں میں انکے سار وئے زیادہ  
پانی والا ہے اور جنگل میں زیادہ گھرنانے والا ہے بنیہ گاہ شتر مرغ سے کہتے ہیں کہ شتر مرغ اپنے بنیہ گاہ گھانس  
تہ سے جنگل کے دور تر جگہ میں بناتا ہے اور وہاں بیٹھے دیتا ہے۔

وَأَصْبَحُوا عَنْ أَمْوَالِهِمْ مِنْ غِبَابٍ | وَالْفُتُوحُ مَقْلَةٌ لِلْيُودِ أَرِيقِ

الضباب جمع ضبہ وہی دابہ لاتر ومار و لا طلبہ۔ والیو والحق جمع و دیتہ وہی شدۃ البحر ترجمہ اور جنگلوں ایسے حاملین  
پایا کہ تو انکے پانی سے انکے سوساروں کی نسبت زیادہ صابر ہے اور تیری چشم نسبت سوسار کے گریز یا رما لوت

وَكَاثِرٌ خَلَدَ يَزَامِنُ فَحُولَ تَرْكُتْهَا | مَهْلِكَةُ الْأَذْنَابِ حُرْسُ الشَّقَائِقِ

ہدیر خبر کان واسمہا ضمیر مہا تقدیرہ کان معلوم وکید ہم۔ ومہلیۃ الاذناب وحرص المفعول الثانی لیکر کہتا بمعنی حیرت  
ومہلیۃ الاذناب ہی المقطعۃ شعر الاذناب۔ والہلب شعر الذنب۔ والشقاق جمع شقۃ وہی ما یخرج من فم البعیر عند  
بدیرہ وہاں بدیر ولا یخرج الا عند بیاجہ ترجمہ ان کا جنگ ایک زشتہ کا بلبلنا تھا سو تو نے انکو لٹا کر چھوڑا اور انکا  
بلبلنا نہ خاموش کر دیا کہتے ہیں کہ جب شتر مرغ کی دم کے بال کاٹ دیتے ہیں تو اس کی سستی جاتی رہتی ہے اور  
ذلیل وبعیر ہو جاتا ہے۔

فَمَا حَرَمُوا بِالرَّكْضِ خَيْلًا وَرَاحَةً | وَلَكِنْ كَفَاهَا الرِّقْعُ الشَّوْهِقُ

ترجمہ نہو جب تیرے گھوڑے اُٹھیں چرہ دور سے تو اس سبب سے انہوں نے تیرے گھوڑوں کو آرام و راحت سے

مخبر مہین کیا جان میدان کی لڑائی اسکے لئے قطع کو یہاں بلند سے کافی ہو گئی خلاصہ یہ کہ تو ہمیشہ جنگ پیشہ ہے  
 عرب سے نہ لڑتا تو رومیوں نے جا لڑتا۔ البتہ اتنی بات ضرور ہوتی ہے کہ اگر تو رومیوں سے لڑتا تو پہاڑوں پر چڑھتا تو  
 اور یہاں میدان کی لڑائی تھی تیرے گھوڑے و نگویہ آرام تو ہوا ہے۔

وَلَا تَشْغَلُوا أَهْلَ الْغَنَاءِ بِكُلِّ فِرْعَوْنَ  
 عَنِ الرِّكَزِ لَكِنَّ عَنْ قُلُوبِ الدَّالِّينَ

یہ الزمخ اگر اذاجہاں فی الارض قائم الا یطعن بہ۔ والیہ اسق جمع دستق علی حذف التاء لان ہذا الاسم نوکان عربیا  
 لکانت التاء فیہ زائدہ وہو اسم انجی غیر مجموعہ عن غرہ۔ عادیۃ العرب فی الاسماں العجمیۃ ترجمہ اور انھوں نے تیرے  
 نفوس نیز و نگویہ اپنے سینوں کے زمین میں گرنے اور قریب کر نیسے نہیں روکا بلکہ دستقون کے دلوں سے  
 ایسا گریہ نیزے اغراب کے سینوں پر نہ سکتے تو رومیوں کے دلوں پر سکتے زمین پر کھڑے رہنا انکا تو ممکن ہی تھا

الْمُحَدَّرُونَ وَالَّذِي سَمِعَ الْعِلَّ  
 وَبِجَعْلِ أَيْدِي السُّلَّابِ وَالْخَرَانِ

اسکن یا رایدی ضرورۃ۔ و السخ قلبا مخلقة۔ و الخرائق جمع خرق وہی الاناث من اولاد الارباب وقیل الصغار  
 منہا ترجمہ کیا دشمن اس شخص کے منہ کرنے سے نہ ٹھوکتے دشمنوں کی سرشت بدل دیتا ہے اور شیعہ کے زبردست ہاتھ و گتے  
 مثل ہاتھ بچہ ہائے خرگوش کے کوتاہ اور ضعیف کر دیتا ہے یعنی بہادروں کو ذلیل اور قوی کو ضعیف بنا دیتا ہے  
 اور یہی منہ ہے

وَقَدْ عَايَنُوا فِي سُبُوحِهَا  
 أَرَى مَا رَقَّاقِي الْحَرْبِ مَعَهُمْ فَارَقِي

المارقی الذی یمرق من الطاعنة والدیا نہ کہ وق السهم ترجمہ دشمن اس سے نڈر سے حال آنکہ انہوں نے  
 اسکے واقع اور سزائیں اپنی غیروں میں دیکھی ہیں اسدورت میں آنکھیں نہ حاصل کرنی چاہئے تھی کیونکہ آئے  
 بار بار جنگ میں ایک سرش کو دوسرے سرش کی ہلاکی دکھا دی ہے۔

تَعْقِدَانِ لَا تَقْضِيَنَّ أَحَبَّ خَيْلًا  
 إِذَا الْهَامَ لَكِنَّ تَرْفَعُ جُيُوبَ الْعَلَّاقِي

العلاق جمع علیقۃ وہی الخالی۔ وجوبہا نواہیہا وجوبہا غلما فہا وجوبہا بافتح من اعلاما ترجمہ اسکے گھوڑوں کی  
 عات ہو گئی ہے کہ وہ دانہ نہیں کھاتے جب تک کہ سر ہائے دشمنان اسکے قبوڑوں کے پہلوؤں یا مونہوں کو  
 بلند کریں۔ گھوڑے کا دستور ہے کہ جب آنکھوں کو تیرہ چڑایا جاتا ہے تو وہ اپنی جگہ تلاش کرتا ہے اور تیرہ کو آپس  
 سہارا دیکر دانہ کھاتا ہے۔

وَلَا تَزِدْ الْعَدَاةَ إِلَّا كَوَافًا  
 مِنَ الدِّمْرِ كَالرِّجَانِ تَحْتَ الشَّقَائِي

ازتر و منصوب عطفا علی لا تقضم۔ والعداۃ جمع غدیر و ہوا غادرہ السیل اسی ترکہ و الشقائق نور احمد فیہ اسبغ  
 النعمان واحد تاشقیقۃ۔ والریجان نبت طیب الرائحة ترجمہ چونکہ مدوح بکثرت دشمنوں کو قتل

کر رہے یہاں تک کہ اس کے خون بہا کر جو نہاے آب میں چلے جائے بن اور اس بن کے ٹھوڑے  
 مسکرون میں انھیں جو خون میں پانی پیتے ہیں لہذا انکی یہ عادت ہو گئی ہے کہ وہ انھیں  
 جو خون میں پانی پیتے ہیں جن کا پانی آمیزش خون سے ایسا ہو جاوے جیسا ریحان لالہ زار کے تے  
 خلاصہ یہ ہے کہ خون کے نیچے پانی کی سبزی ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے لالہ کے تے ریحان اور  
 پانی کی سبزی بسبب کاٹی کے ہو۔ اور یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اس کے ٹھوڑے ایسی ہی صورتیں جو خون کا  
 پانی پیتے ہیں جیسا کہ پانی خون سے اعدا کے تے ہو اور وہ ایسا معلوم ہوتا ہو جیسا ریحان سبز گلہ لالہ کے تے  
 اور پانی کی سبزی سے اشارہ ہوا اسکی صفائی اور کثرت کی طرف۔

وَقَدْ حَرَدُوا الْأَطْعَامَ خُذُوا الْوَسَائِقَ

لَوْ قَدْ تَمَرَّكُنَّ أَنْ تَنْشُدَ مِنْكُمْ

نمیر قبیلہ بن قیس عیلام تاتوا سیف الدولہ حین قسد الی بنی عامر بن صعصعہ وانظر وانفسوع فسلموا منه۔ والاطعام  
 البھامۃ الکثیرۃ من النساء علی الابل۔ والوسائق جمع وسیقۃ وہی القطعۃ من حمرو الشترجۃ البتہ گردہ بنی نمیر کا رجو  
 سیف الدولہ سے شترجہ پیش آنے اور اپنے مال و جانین بچالین ایسے حال میں کہ خوف مروج سے وہ اپنی سوار عورتوں کو  
 ایسی تیزی سے لے بھاگے تھے جیسا کہ وحشی خرد کا تیز جاتا ہے مگر اس سے اسن لیکر لوٹ آئے بہ نسبت ان باغیوں  
 کے زیادہ رہ بر تھا کہ یہ ہلاک ہوے اور وہ صاف بچ گئے۔

بِهَا الْجَيْشُ حَتَّى رَدَّ عَرَبُ الْفَيَّاقِ

أَعْدَاؤُا رِمَا حَامِنْ حَتُّوْهُ فَاكْعَدُوا

الفیاق جمع فیاق وہی الکثیرۃ لکثیرۃ السلاح۔ والنرب احمد ترجمہ بنی نمیر نے اپنی عاجزی کے تیز سے طیار کے سو  
 اور جیسے شکر سین الدولہ سے لڑے یہاں تک کہ انھوں نے تیزی اور حدت لشکروں کی تھادی اور صبح  
 و سلم بچے رہے۔

وَأَسْرَى إِلَى الْأَعْدَاءِ عِزَّ مَسَارِقِ

فَلَمْ أَدْرَأْهُ مِنْهُ فَيُؤْخَذُ كَيْلِ

المسارِق جمع مسارق وکذا المسارق ترجمہ سوینے سیف الدولہ سے زیادہ کوئی تیر انداز غیر دغا باز اور نہ دشمنوں کی طرف  
 زیادہ جانیا والا بے فریب اس کے مثل دیکھا وہ نقارہ کی چوٹ لڑتا ہے۔

دَقَائِقُ قَدْ أَغَيَتْ فِئْسِي الْبَنَادِقِ

نَضِيبُ الْجَائِنِ الْعِظَامُ بِكَلْفِهِ

الجائین جمع بنجین وہوایر مئی بہ علی الحصون فی ابصار۔ والبنادق جمع بندقۃ وہوایعل من الطین ویر مئی بہا  
 الطیر ترجمہ اور سکے ہاتھ کی بڑی گوبڑن یا گوبڑی ایسی باریک چیر و نمیر نشانہ مارتے ہیں کہ انھوں نے غلیل کو مار  
 کر دیا ہے۔ یعنی قادر انداز ہے باوجودیکہ گوبڑن سے بسبب عدم ضبط ٹھیک نشانہ نہیں لگتا مگر وہ اس سنجیک  
 نشانہ مارتا ہے کہ ایسا کوئی غلیل سے غلہ بھی نہیں مار سکتا ہے باوجودیکہ اس میں موقع نشانہ مارنے کا زیادہ ہے۔

## وقال يرح اباشجاع محمد بن اوس

أَرْقَى عَلَى أَرْقٍ وَبَيْتِي يَأْتِقُ  
وَجَوَى بِزَيْدٍ وَعَبْدَةُ تَلْقِقُ

الارق فقد النوم۔ و الجوى الحزن الذى يستبطن الانسان في شواه۔ و العبدة تردد الدمع في العين۔ و رقرقت المادى اسلته ترجمہ میرے لئے بیداری پر بیداری سے یعنی بیداری کی تہین چڑی ہوئی ہیں اور مجھے جیسا عاشق بیدار رہتا ہے بسبب شدت درد عشق کے اور میری سوتلش درد نے و مبدم بڑھتی ہے اور اسو و بڑبڑا رہتے ہیں۔

جَهْدُ الصَّبَا بَلَّ أَنْ تَكُونُ كَمَا أَرَى  
عَيْنٌ مَسْمُومَةٌ وَقَلْبٌ يَجْفُو

جہد الصبا تہ مبتدیان تھو کہوں نے موضع رفع ضمہ۔ و میں سہلہ خبر مبتدأ و ف ای لی عین۔ و ابجد بالفخ المشقة و بالضم الطاق و قيل هالعتان بمعنى والتصبا تدرقة الشوق ترجمہ شقت محبت اس کا نام ہے کہ تو اس حال پر ہو دے جسکو میں ہرگت ریا ہوں یعنی چشم بیلار ہو اور دل مضطر۔

مَا أَلَمَ بَرَقَ أَوْ تَرْتَمَحَ طَارِعٌ  
إِلَّا أَنْ تَذِيبَ وَلِيٌّ فُؤَادَ شَيْقِ

ولی فواد مبتدأ و خبر مقدم علیہ وہی جملہ نے موضع افعال۔ و الشیق یجوز ان کیوں بمعنی فاعل من شاق یشوق و یجوز ان کیوں علی وزن فعل بمعنی مضاعف ترجمہ کہیں کوئی بھی نہیں چکتی اور کوئی پرندہ نہیں چھپا تا مگر میں ایسے حال میں لوٹا ہوں کہ میرا دل دوستوں کا شاق ہوتا ہے کیونکہ برق کا چمکانا ان کا کوچ طلب آب و گیاہ کرے یا ڈالنا ہوا اور ایسا ہی نظم

جَزَيْتُ مِنْ نَارِ الْهَوَى مَا تَهْطِفُ  
نَارُ الْقَضَا وَتَكْمِلُ عَمَّا تُخْرِقُ

ما فیما تنطفئ مصدر تہ۔ و الضمیر فی ترقق لمار الوی ترجمہ میں نے اپنے تجربہ میں آتش عشق ایسی تیز پالی کہ اسکی حرارت کے ساتھ چائڈ کی آگ بجھے جاوے اور یہ آگ اسقدر جلائے سے عاجز ہے جقدر آتش عشق جلاتی ہے یا اس چیز کے جلائیے عاجز ہے۔ خلاصہ یہ کہ آتش عشق آتش غصا سے بہت تیز ہے۔

وَعَلَّ لَتْ أَهْلُ الْحَشْرِ حَتَّى قَتَتْ  
فَجِئْتُ كَيْفَ يَمُوتُ مِنَ الْإِعْسَنِ

ترجمہ اور میں نے عاشقوں کو درباب عشق ملامت کرای اور بعد ازاں میں خود بلائے عشق میں مبتلا ہو گیا اور اسکا مزہ چکھا اور اس کے مصائب اور شدائد جہلیں تو بچو تعجب ہوا کہ جسکو عشق نہیں وہ کیونکر ترسا ہے اسلئے کہ عشق کے سوائے کوئی چیز ایسی سخت نہیں ہے کہ وہ سبب موت ہو جاوے۔ اور بعض شاعر اس کے یہ سننے کہتے ہیں کہ لوگوں کی طبیعتوں میں یہ بات ٹھہری ہوئی ہے کہ موت کی شدتیں نہایت سخت ہیں سو جب میں عاشق ہو گیا اور اسکی سختیاں اٹھائیں تو پہنے انکے خیال سے سخت تعجب کیا اور کہا کہ یہ رائیں انکی کیسی درست ہو سکتی ہیں سبب زیادہ سخت تو عشق ہے۔

وَعَدَا زَهْمٌ وَعُرِفَتْ دُجْبَى أَسْبَى  
عَبْرَتُهُمْ فَلَقِيتُ رُبَّهُ مَا لَقُوا

ترجمہ اور جب میں عشق میں مبتلا ہو گیا تو عاشقوں کو معذرت سمجھا اور اپنے گناہ کو جان لیا کہ میں نے انکو عداوت کی ستمیج اسکا انجام یہ ہوا کہ میں نے صدمات عشق وہ اٹھائے جو آنھوں نے اٹھائے تھے۔

اَبْنِي اَبْدَنَّا نَحْنُ اَهْلُ مَنْ اَزَلِ | اَبْدُ اَعْرَابَ الْبَيْتِ دِيْنَا يَنْخَرُ

کائنات العرب ان اوصاف نے دیار ہم الغراب تشامت بہ۔ ولفق بالغبین المبتدع مع القاف ہو صیاح الغراب ترجمہ ہم ہمارے بھائیو ہم ایسے گھروں کے رہنے والے ہیں کہ ہم میں جدائی کا کو ایسے جسکی آواز کی تاثیر سے آپس میں تفرق پڑ جاتا ہے ہمیشہ بکائیں کاتیں کرتا رہتا ہے یعنی ہم ہر اور مبتلائے فراق رہتے ہیں اور بسبب موت کے متفرق ہو جاتے ہیں سبب اس جگہ غزل اور تہذیب سے غلطی طرف لگیا ظاہر اہم ہے جو رہے ذکر موت تو مرثیوں میں مناسب ہوتا ہے۔

بُنِي عَلَى الدُّنْيَا وَمَا مِنْ مَعْشَرٍ | جُمُعَتُهُ الدُّنْيَا فَاكُمُ يَنْفَرُ تَوَا

ترجمہ تو فراق دنیا پر روتا ہے اور حال یہ ہے کہ کوئی ایسا گروہ نہیں ہے کہ دنیا نے ان کو اٹھایا ہو اور آخر میں متفرق نہ ہو گئے ہوں

اَبْنِ الْاَكَا سِرَّةَ اَلْجَبَابِرَةِ الْاُولَى | كَسْرُوا الْكُنُوزَ فَمَا بَقِيْنَ وَلَا بَقُوا

الاکا سیرت جمع کسری۔ ہم ملک فارس۔ وایجاد جمع جبار۔ والاوی یعنی الذین۔ والکنوز الاسوال المدفونہ ترجمہ کہان گئے زبردست بادشاہان فارس جنہوں نے خزانے زمین میں گائے سونہ وہ خزانے رہے نہ وہ بادشاہ۔

مَنْ كُلَّ مَنْ صَبَّاحَ الْفَضَاءِ يَجِيْشِبْ | حَتَّى تَوَلَّى فَخَاةً كَحُلِّ ضَبِّ قُ

الفضاء الارض الواسعة۔ وولی سن رواہ بالمشاة فعناہ ملک ورن رواہ بالمشاة فعناہ اقامہ فی القیر ترجمہ وہ بادشاہ ان لوگوں میں سے تھے کہ میدان وسیع انکے لشکروں کی کثرت کے سبب تنگ ہو گئے انجام انکا یہ ہوا کہ وہ ہلاک ہو گئے یا مقیم قبر ہو گئے اور تنگ میدان پر محیط ہو گئے۔

خُرْجِسُ اِذَا تَوَدَّوْا كَانَ لِحَرْبِكُمَا | اَنَّ الْكَلَامَ لِيَوْمٍ حَلَالٍ مُّطْلَقُ

ترجمہ جبکہ وہ پکارے جاویں تو وہ گوئیں کہ میں کچھ جواب نہیں دیتے گویا انکو یہ معلوم ہی نہیں ہوا کہ کبھی ان کو ہونا حلال مطلق ہو رہا ہے۔

فَاَمُوتُ اَبْتِ وَالْقَوْمُ سَوْفَ تَقَالِسُ | وَالْمُسْتَعْرِضُ مَا لِيْ بِرِ الْاَهْقُ

المستعبر المغرور وروی المستعبر بالزاد والعین اللہ من العز ترجمہ سو موت آنے والی ہے اور جاہلین عزیز اور قائل بکل بن افرو شخص اپنی جمعیت پر مغرور ہے یا جو اس کے ذریعہ سے طالب عزت ہو وہ باہل احمق ہے کیونکہ اسکو قیام نہیں ہے

وَالْاَبْرَارُ اَيُّ مَلٍّ وَالْحَبْلُوةُ نَشِيْةُ | وَالشَّيْبُ اَوْ قَرُّ وَالشَّيْبَةُ اَرْقُ

الشبيبة الشباب۔ وانزق اخف وايطش ترجمہ اور مرد زندگی کی امید کرتا ہے اور سچ ہی ہے کہ زندگی ایک مرغوب شے ہے

اور پوری نہایت باوقار چیز ہو۔ اور جوانی سبکسری اور ہلکاپن کا زمانہ ہے، خلاصہ یہ ہے کہ انسان پیری کو مکروہ سمجھتا ہے حال آنکہ وہ سبب وقار ہے اور جوانی کو دوست رکھتا ہے باوجودیکہ وہ باعث خفت و ہلکاپن ہے۔ فرد سے خلاف طبع امر میں خفیاںک بیوجاتا ہے۔

وَلَقَدْ يَكْنُتُ عَلَى الشَّيْبِ فَلَمَّا مَسَّ مَسْودَةً فَلَمَّا رَوَّحَتْ

اللہ سے الشعر الم بالسنکب۔ والرونی اعسن والضمیاء ترجمہ اور میں تو جوانی پر شیک اس زمانہ میں بھی بطور بے لنگ واویلا رویا ہوں جب میرے سر کے بال جمادوقش تھی سیاہ تھی اور میرے چہرہ کی رونق نئی ہوئی تھی اور مشوق میرے سبب

حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ما جفنی امی بسبب ما جفنی۔ والتقدیر کرت بسبب ما جفنی اشرق برقی۔ وحدرا حال من بکیت او مفعول سطلق ای قدرت علیہ حدرا او مفعول لہ امی بکیت للمذکر علیہ ترجمہ میں جوانی کے زوال سے قبل اس کے فرق کے دوتا تھا اب اس کے جانے سے استقد رویا ہوں کہ قریب ہے کہ کچھ بسبب کثرت اشک اچھوٹا جاو اور تھوکی نہ نکلا جاوے۔

أَمَّا ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

امانی الاکثر تسمل کمرۃ قال اللہ تعالیٰ واما السفیۃ واما الغلام واما العجوز واما سفودہ وہی التفصیل واما نایق جمع ناقۃ علی غیر القیاس۔ والاصل الانوق فایر لوالاویار او قد مویا علی النون ترجمہ مگر نواوس بن من بن الرضا سوالی قوم ہے کہ وہ اس شخص سے جس کے پاس سائل جاتے اور حد سے کہتے ہوئے اپنے ناقون کو ہٹاتے ہیں زیادہ معذرتیں۔

كَثُرَتْ حَوْلَ بَيْتِهِ لَمَّا بَدَأَتْ مِنْهَا الشَّمْسُ وَلَيْسَ فِيهَا الْمَشْرِقُ

ترجمہ اس کے گھر میں کے پاس بیٹھ براہ عجب کہیں کہیں جیکہ ان گھروں میں سے مدوح لوگ مثل اقباب کے شان و شوکت میں نورانی چہرہ دے ظاہر ہوئے اور اس طرف مشرق تھی بلکہ وہ بجانب مغرب تھے۔

وَجِئْتُ مِنْ أَرْضٍ سَكَبَ الْغَيْمُ مِنْ فَوْقِهَا وَهَوَّ دُحَالًا تَوَرَّقُ

ترجمہ اور میں نے اس زمین سے تعجب کیا کہ انہر ابو ستمہا مدوحین برسرا اور اس کے سخت چہرہ نرم ہو کر سبز نہیں ہوتے چاہئے تھا کہ وہ برگ لے آئے۔

وَتَفَوَّحَ مِنْ طَيْبِ لَتَائِمِ دَائِمٍ لِحْمٍ بِكُلِّ مَكَانَةٍ تَسْتَسْقِنُ

مکان و مکانہ کنٹرل و منتر یعنی ترجمہ انکی تعریف کی خوشبو سے ہر مکان میں انکی خوشبو میں پھیلتی ہے اور خوشبو جاتی ہیں یعنی آنکا ذکر خیر ہر جگہ مذکور ہوتا ہے کیونکہ ان کے شاخ و ان ہر جگہ بکثرت موجود ہیں۔

مُسْكِبَةُ التَّحَنُّاتِ إِلَّا أَنَا وَحَشِيَّةُ تَسْمُوَاهُمْ لَا تَعْبِقُ

ان نفحات الروح ونبیق یقوج ترجمہ انکی تعریف کی خوشبوئیں مانند مشک کے ہیں مگر یہ خوشبوئیں ایسی وحقی ہیں کہ انکے سوا اور نہ خوشبو بہ زمین دیتی ہیں خلاصہ یہ کہ انکی تعریف ایسی ہے کہ دوسرے کی تعریف وایسی نہیں ہے۔

أَمْ يَكُنْ لَكُمْ مِثْلُ مُحْمَدٍ فِي عَمَلٍ لَا تَبْلُغُنَا بِطَلَابِ مَنْ لَا يَكُنْ لَكُمْ

الہام بالفتح والمد الاستحسان والافتبار ترجمہ اسی مثل محمد صفتی کے ہمارے زمانہ میں ارادہ کرنے والے تو اس چیز کی تلاش میں جن تک رسائی نہ ہو سکے ہمارا امتحان مگر کیونکہ طلب مجال میں سوائے ناکامی اور کیا حاصل ہے۔

لَمْ يَخْلُقِ الرَّحْمَنُ مِثْلَ مُحَمَّدٍ أَبَدًا وَطَقِي أَنَّهُ لَا يَخْلُقُ

ترجمہ خداوند تعالیٰ نے اب تک اس مثل محمد صحتی کے کبھی پیدا نہیں کیا اور جو یقین ہے کہ آئندہ ایسا پیدا نہیں کرے گا۔

يَا ذَا الَّذِي يَهْبُجُ بِكَ الْعِزَّةُ أَرَأَيْتَ عَلَيَّ بِأَخِي هَذَا انْتَصَلَ قِي

ترجمہ اسی ویتخص و مال کثیر جو بختا ہوا اور اسکی یہ رائے ہو کہ میں جو اسکو لیتا ہوں تو کو یا میں اسکو صدقہ دیتا ہوں۔

أَمْ مَطْرُوعٌ عَلَى سَحَابٍ جَوْزٍ لَا تَرُكُهُ وَأَنْظُرْ إِلَى بَرٍّ رَحْمَةً لَا أَعْرِقُ

ببقیرہ فان منظر الی لا غرق - ویتل رفعہ وجہین احد ہما را ولسا اغرق فخذف لام العلة ثم حذف ان فارفع کقولہ و جہتا و کقولہ طرفة الا لہذا الزبوی احضر الوی اراد ان احضر - والثانی ان یکون بانفا مقدرة واذکانت نے ابجواب مقدرة ارتفع الفعل بتقدير ما کما یرتفع بانباتہا - ویتل الاستیان فی رفع کقول الشاعر وقال را ندہم ارسانا اولہا - والثرة الکثیر من المار من الشراة ترجمہ تو مجھ پر اپنے عطائے کثیر کا برابر برسا اور میری طرف بنظر رحمت دیکھ کہ تیری بخشش کی آب کثیر میں غرق نہو جاؤں۔

كَذَّبَ ابْنُ فَاعِلَةٍ يَقُولُ بِجَهْلِهِ مَا تَزَكَّى الْكَذَّامُ وَأَنْتَ سَخِي رَزَقٌ

ترجمہ حرامکار عورت کے بیٹے نے جھوٹ بولا جو اپنے جہل کے سبب یہ کہتا ہے کہ سخی لوگ مر گئے اور حال یہ ہے کہ تو زندہ ہے جو رزق دیا جاتا ہے۔ اور ایک روایت میں ترزق ہے اور ضمیر مدوح کی طرف رابع یریدہ بیٹے الناس ارزاقہم - والا اول ابودلانہ یقال فلان یرزق ای حی ذلک لہ ما دامہ یا ترزق -

وقال في صباه

أَيُّ حَيْلٍ أَرْتَقِي أَيُّ عَظِيمٍ أَتَقِي

ترجمہ میں نے سب مراتب بند نامی کے طے کرنے اب کس مرتبہ پر ترقی کروں اور کس شخص عظیم سے ڈروں۔

وَكُلُّ مَا كَلَّمَكَ اللَّهُ وَمَا كَلَّمَكَ

ترجمہ ہر کلمہ جو خدا نے تم سے کہا اور وہ چیز جو پیدا نہیں کی یہ دونوں چیزیں میری ہمت کے سائبانے

لَمْ تَعْرِضْ فِي مَعْرِفِي

حقیر ہون جیسا ایک بال میرے سر کا۔ اس قسم کی دو ٹیکنیٹین کی سرشت میں داخل ہیں۔

### وقال یحییٰ المحمیین بن اسحق التنوخی

هُوَ الْبَيْتُ الْحَقُّ مَا كَانِي الْخَلْقُ  
وَيَا قَلْبَ حَقِّي أَنْتَ مِثْلُ الْخَلْقِ

البعین مبتدو خبر مضمون تقدیر و ہوا بعین الذی فرق کل شیء۔ وحق لا ابتداء۔ تقدیرہ بعین ما تاسے اکثر الحق اذ اظہر دانت یا قلب ما افارقه اذ اظہر۔ ومانی تمہل و تفرق۔ و اکثر الحق الجماعات واحد یا خلیقہ ترجمہ وہ جدائی ہے جو بہرہ شہی کو دوسرے سے جدا کر دیتی ہے یہاں تک کہ جب اس کا حکم جاری ہوتا ہے تو جماعتیں اور گردہاں تفرق ہو جاتی ہیں دیر و تامل نہیں کرتیں فوراً جدا ہو جاتی ہیں۔ پھر اپنے دلوں کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ سب چیزیں من حکم و جبر جادین کی یہاں تک کہ ان کی دل تو بھی۔ خلاصہ یہ ہے کہ احباب مجھے جدا ہو گئے اور ان کے ساتھ دل بھی مفارقت کر گیا۔

وَقَفْنَا وَمِمَّا زَادَ بَنَّا وَخُوفُنَا  
فَرَفِقْنَا وَخُوفِي مِمَّا مَنَّهُ وَخُوفِي

فریقہ میں موضع نصب علی الحال من الضمیر نے وقوعاً۔ والبرت الحزن۔ والاشوق العاشق الذی شیء و جیبہ بفرقہ والاشاق المعشوق الذی یشتوق عاشقہ ترجمہ ہم رخصت کئے لئے کھڑے ہوئے اور باعث زیادتی ہمارے غم کا ایک یہ ہوا کہ ہم کھڑے ہوئے ایسے حال میں کہ ہم دو فریق بنلائے محبت تھے بعض تو ہم میں عاشق تھے کہ ان کا جیب بسبب اپنے فراق کے اُنکو اپنا شائق کرتا تھا اور بعض معشوق کہ اپنے عاشق کو اپنا شائق کرتے تھے اور اس حال کو موجب مزید غم اس واسطے کہ فراق محبوب بہ نسبت فراق ادا شائق اور ہسایوں کے زیادہ سخت ہوتا ہے

وَقَدْ جَاكَتِ الْخَفَاكَ فَرَحْمِ الْخَفَاكَ  
وَمَا بَكَرَكَ إِلَّا فِي الْمَلِكِ وَدَمِ الشَّقَاكَ

الہمارہ نہ فرح و الشقائق جمع شقیقہ وہی نہ ہر امر نسیب الی النعمان۔ وقرحی بفرح تنوین جمع قرح کجے و جریج۔ وقال ابن جنی قلت لہ عند القارۃ اثریدہ بالتسویں فقال نعم جمع قرعہ وہی اسم لا وصف ترجمہ اور بیشک اُنکو کئی پلکین بسبب کثرت گریز غمی ہو گئیں اور خسار و کئی سخی جو بہرہ تک گل لالہ تھے مثل گل بہار زردیو بسبب صدمہ فراق کہ

عَلَا دَامَصِي الذَّاكِرُ الْخَفَاكَ  
دَمِيَّتْ وَمَوْلُودُ وَقَالَ وَوَامِيَّتْ

اے اہم اہم صلیع وضررہ ترجمہ علی حالت پر اگلے لوگ گذر گئے کہ اُنکے لئے کبھی اجتماع تھا اور کبھی فرقت اور کبھی کوئی سزا تھا اور کوئی پیدائش تھا اور کوئی دشمن ہوتا تھا اور کوئی دوست۔

تَغْيِيرُ حَالِي وَالْيَاكِلِي بِحَالِهَا  
وَسَبْدَتْ وَمَا تَبَابَ الزَّمَانُ الْفَرَانِي

الفرانق الشائع عام وجہ فرائق بفتح الفین بجواق وجواق بفتح الجیم واصلہ من الفرائق ہونایت بعین فی اصل العوج شہد منظارہ وطرادۃ الشاہب الناعم۔ ترجمہ میرا حال متغیر ہو گیا اور حالی راتوں کا ویسا ہی ہے میں تو نور ہو گیا اور زمانہ ویسا ہی نوجوان ہے۔



سِرِّ الْبَيْدَةِ الْبَيْنِ الْحَسَنِ مَنَا حُجْرَةً	وَكُنْ ذِي الْمَهَارِ أَيْ مِمَّا تَقَاتِلُ
این سخن محل الخوض و در اصل معروف و بدیهی برک - و جوڑ کل شئی وسط - و المہاری جمع مہری و بیجوڑ فیہ فتح اللز و کسر بالفتح و حجابی ذہبی اہل منسوبۃ الی قبیلۃ من الہیین و ہم نوہرقہ بن حیدران و النفاق جمع لفتق و ہو ذکر النعام ترجمہ آنہی کثرت اسفار کی تعریف کرتا ہے کہ اسی مخاطب تو حوہا بے لقی و وق سے دریافت کر کے کہنے بیجون بیجوڑ کئے ہیں جن جوڑے سیر ہوئے ہیں ہے کیا لگا کھاتے ہیں اودان شتر وں سے پوچھہ کہ شتر مرغان نر جو و زمین شہورین ہمارے تیر روی اور وورد ہو پ سے کس درجہ گئے ہوئے ہیں -	
وَلِكُلِّ دَجْوٍ حِجَّتْ كَأَنَّا جَعَلْنَا لَنَا	شَيْئًا لَوْ كُنَّا فَاهُتًا بَيْنَا السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ
رفع السامق علی اند فاعل جملت - و حیکاف نے موضع نصب بالمفعولیۃ - و لنا متعلق بجملت - و ضمیر فیہ لللیل ہو متعلق باہندینا - و الدجو جمع المظلم و لا یستعمل الا بیا النسبۃ - و جملت کشف و انہرت - و الحمیا الوجہ - و السامق جمع سلق و ہا الارض البعیدۃ ترجمہ اور بہت ہی شب تاریک ہیں کہ ہم تیری طرف اسیں چلے اور بیا بانہائے دور و دراز نے ہمارے لئے گویا تیری چہرہ بان کی روشنی ظاہر کر دی جس سے ہم تیری طرف راہ یاب ہوئے اور کئی تاریکی تیری چہرہ کی روشنی میں ہل گئے	
فَمَا ذَاكَ لَوْلَا كُنَّا وَجْهًا حِجَّتْ	وَلَا جَابِهَا الْوُكْبَانُ لَوْلَا الْإِنَانُ
بخاطر عطف علی الایاتی و ہو التحریک و الازعاج - و اراو بالسر الناس و الزر رکاب من شب للابل خاصۃ - و قال ابو الغوث ہو رکاب من جلد فاذا کان من شب اوجید ہو رکاب - و الشبارق السائق المقطع ترجمہ اور اگر شتر وں کی تیر رفتار کی کا ہلانا اور حرکت دینا نہوتا جسے نیند کو اڑا دیتا تھا یہاں تک کہ نشہ خواب سے ایسا ہو گیا تھا کہ گویا میں دونوں رکابوں میں پانودہر سے ایسا ہلانا تھا جیسا یہاں کہتے ہیں ہوا اس کے صدر سے اور ہو دہر ہلانا ہو تو میں رات کو تیر نکر سکتا	
وَهَذَا طَارُ الْوُجْهِ حَتَّى كَانَتْ	مِنْ السُّكْرِ فِي الْعَرَبِ نَوْبُ شَبَارِقِ
شد و اغنوا یرید علی ابن اسحاق - و الذفر فی الموضع الذی یفرق من البعیر خلف الاذنین و الاوا جمع ذفر و ذفراتی بفتح اللز و الالف منقلبۃ عن یاء - و النمارق جمع نمرة وہی الوسادۃ تكون تحت الرکب و غیرہ و الکیمران جمع کورد ہو اصل ترجمہ یاران ہمسفر نے علی ابن حسین کی گالی تو شتر خوش ہو کر ایسے تیر چلے اور اتنی اپنی گردن میں لٹکے پس گوش سننے کے مجاہدوں اور عرق گیر و نہ مصافحہ کیا یعنی اسے لگے خلاصہ یہ کہ روح کی مدد ایسی لہی کہ شتر و ملکوی پسند	
شَدَّ وَادْبَنِ الصَّحْبِ فَمَشَتْ	ذُفَارِ بِهَا كِبَرُ أَهْلِهَا وَالْفَارَقُ
یمن تفتشہا الارض خوفًا اذا مشتی علیہا و تفرج الحبال لتتواھق	

ہن: بل من ابن اسحاق وقد اما والعاقل في البذل ترجمہ یارون کے اس شخص کی تعریف کافی کہ جب وہ چلنا ہو تو اس کے خوف سے زمین کے روگے کھڑے ہو جاتے ہیں اور بلند ہار کا پنپنے لگتے ہیں۔

فَتَنَّى كَالْمَسْحَابِ الْحُجُورَ فَخَسَنَ وَبَرَّحَنِي  
يُرْجَى الْحَبَابَ مَا وَخَسَنِي لِقَائِهِ عَيْنٌ

من روی ابون بصرم جملۃ السحاب وقال ہو جمع سحابۃ ومن روی ابون بصرم جملۃ السحاب علی الافراد۔  
والجون الابيض۔ واسحابا بقصر المظلل لانه في الارض ترجمہ وہ ایک جان مروشل ابر ہائے سفید یا مانند ابر سفید کہ تو کہ  
اُس سے خوف کیا جاتا ہو اور امید کی جاتی ہے خوف تو اُس کے بھانپنا ہے اور امید کے باران کی۔

وَلَكِنَّهَا تَقْصِي وَهَذَا الْحَبَابُ  
وَقَدْ بَابُ الْحَبَابِ نَاوَذَا الَّذِي هُوَ جَانِدٌ

ترجمہ مگر مدوح اور برین اتنا فرق ہو کہ ابر بھی چلا جاتا ہے یعنی کھلتا ہے اور مدوح ہمیشہ عطا کے بارہ میں  
کبھی خلاف وعدگی نہیں کرتا اور برابر ثابت رہتا ہے اور ابر کبھی چمک دک مدد و برق کے بعد چھوٹا ہو جاتا ہے  
یعنی برستا نہیں ہے اور یہ ہمیشہ سچا رہتا ہے۔

فَخَلَّى مِنْ الدُّنْيَا كَيْسِي فَخَلَّتْ  
مَعَارِبُهُمْ كَمَنْ ذِكْرُهُ وَالْمَشَارِقُ

ترجمہ مدوح دنیا سے ایک ہو بیٹھا کہ وہ فراموش کیا جاوے سوا کے ذکر خیر سے دنیا کی سحر میں اور مشرق میں خالی  
نہیں اور وہ ہر جگہ سب کثرت عطا شہور ہو اُس کی خلوت نشینی اور زہا سکی شہرت کو مانع نہ ہو۔

عَلَى الْوَهْدِ وَأَيْنَاتِ بِالْهَارِ وَالْطَّلِ  
فَهِنْ مَدَارِيهَا وَهِنْ الْخَانِي

المدوایات جمع ہندی وسیف ہندو ہندی و ہوا عمل بلامداد ہندو من حدیدہ والطلی الاعناق۔ والمداری جمع  
مدری و ہوا لفرق الشعر۔ والمخاق جمع مخقہ وہی قلاوہ قصیرۃ ترجمہ مدوح شمشیر ہائے ہندی کو دشمنوں کے  
سروں اور گردنوں کے خون سے غذا دیتا ہے سوا کی تلواریں گردنوں کے لئے ایسی ہیں جیسے شانے سروں کے واسطے  
اور ہار گردنوں کے واسطے۔ یعنی جب اُس کی تلواریں سروں سے بلند ہوتی ہیں تو وہ ہنسر لہ شانوں کے اور جب گردنوں  
سے بلند ہوتے ہیں تو مانند ہار کے ہو جاتے ہیں یعنی سروں و گردنوں سے جدا نہیں ہوتیں۔

تَسْتَقْ مِنْ الْجُودِ إِذَا عَزَا  
وَتَحْضِبُ مِنْ الْجَمْعِ وَالْمَقَارِقُ

الجمی جمع لمحیۃ ترجمہ اُن تلواروں سے جب وہ لڑتا ہے تو دشمنوں کے گریبان چاک ہوتے ہیں اور ان کی ڈاڑھیں  
اور سر شمشیروں کے ذریعہ سے رگیں ہو جاتے ہیں۔

يَجْتَرُّهُمَنْ حَقَّقَهُ عَنْهُ خَافِلٌ  
وَيَصِلُ بِهِمَنْ نَفَسَهُ مِنْهُ طَالِقٌ

جنتہ الشی بعد تعبہ۔ وصلی یصلی بالامراف قاسی جرد و شدت ترجمہ جسکی موت اُس سے غافل ہے یعنی اُس کے  
مرنے کا وقت نہیں آیا وہ اُسکی شمشیر سے جدا رہتا ہے اور اُسکی تلوار کی تکلیف دہ ہے شخص اٹھاتا ہے جس پہنپنے

اپنے نفس کو طلاق دیدی ہے یعنی اسکی شمشیر کے سامنے وہی شخص آتا ہے جسکی موت کا وقت آگیا ہے۔

يُجَاهِي بِهِ مَا نَاطِقٌ وَهُوَ سَاكِنٌ  
يُرِي سَاكِنًا وَالسَّيْفُ عَنْ قَيْدِ خَلْقٍ

الاجتہاد الکلامی الخلفہ للفظ المعنی ترجمہ مدوح جیسا کہ بنا یا جاتا ہو اس طرح کہ کون وہ چیز ہے کہ وہ گویا بھی ہو اور خاصوش بھی تو جواب دیا جاتا ہے کہ ایسے اوصاف متضادہ کا جامع مدوح ہے کیونکہ وہ خود خاموش ہے اور اپنی بہادری اور فخر کو بیان نہیں کرتا اور اسکی تلوار بسبب ظہور آثار اسکی شجاعت و اسباب فخر کے اسکے اوصاف صاف بیان کرتی ہے پس یہ ناطق بھی ہے اور صامت بھی۔

كَرَّكَ نَكَ حَتَّى طَالَ مِنْكَ تَجَحُّلٌ  
وَلَا تَجِبُ مِنْ حُسْنِ مَا لَلَّهِ خَلْقٌ

انکرت و انکرت اذا لم تعرف ولا يستعمل من نکر الانہ ترجمہ میں تیرے اوصاف میں نہایت متعجب ہوا اور تیری مثل کے وجود کا انکار کیا اور تجھ پر مجاہد معلوم ہوا کہ خوبی خلق خدا سے یہ امر کچھ بعید نہیں ہر لاء علی کل شیء قدیر۔

كَأَنَّكَ فِي الْأَعْظَامِ لِلْمَالِ مُبْغِضٌ  
وَفِي كُلِّ حَرْبٍ لِلْمَيْمَنَةِ مُتَشَقُّقٌ

یہ ترجمہ گویا تو کثرت بخشش کے سبب اپنے مال کا دشمن ہے اور ہر لڑائی میں موت کا عاشق یعنی تیری سخاوت و شجاعت کمال کو پہنچی ہوئی ہے۔

أَلَا أَفَلَا مَا تَبْقَى عَلَى مَا بَكَ الْهَاجِرُ  
وَحَلَّ بِهَا مِنْكَ الْفَنَاءُ وَالسَّوَابِقُ

اُفلا اذا جعلتها مصدریہ فصلت بینا فی الخطا و بین اللام و اذا جعلتها کافہ وصلتها و ضمها الہا و ہا و لکوا و احسن البتقاء و السوابق و ہما فاعلا متبقی ترجمہ سنے کہ نیزے اور عمدہ گھوڑے اس کثرت استعمال کی صورت میں جو اپنے تیری طرف سے ظاہر ہوئے اور انہر گھوڑے کتر باقی رہیں گے بلکہ انکار رفتہ ہو جائیں گے مدوح کی کثرت جنگ و جدل کا ذکر کرتا ہے۔

سَبَّحْتَ بِكَ السَّمَاءَ مَا لَمْ يَكُنْ كُتُبٌ  
وَيَجِدُ بِكَ السَّفَارَ مَا ذُرُفٌ

السماء جمع سامر و ہم الذین یسمون لیلا۔ و السفار جمع سفر و ہم الذین یلازمون الاسفار۔ و ذرطع۔ و الشارق الشمس و القمر ترجمہ اب افسانہ گو لوگ جب تک ستارے ظاہر ہوں گے یعنی ہمیشہ راتوں کو تیری نیک نامی کے افسانوں سے زندہ رکھیں گے اور مسافر لوگ جب تک آفتاب طلوع کرے گا یعنی تاقیامت تیرے مدائح سے حدی خوان رہیں گے۔

خَفِيَ اللَّهُ وَأَسْتَرَدَّ الْجَانُّ الْهَارِقُ  
فَأَنْ تَحْتَ كَابِتٍ فِي الْحُلْدِ وَالْعَوَاقِبُ

الہر قع نقاب عن عرب یعنی یہ انجبین دلویہ و لا یكون فیہ الا بقیان للعینین میطران نہما۔ و العواقب جمع عاقبہ یعنی اجماع یہ مقار تہ لاحتلام ترجمہ اسی فمدوح تو خدا سے ڈرا و اپنے اس جلال کو نیزہ برقع پوشیدہ رکھ و نہ اگر تو ظاہر ہو

تو تیری عشق میں زمان نوجوان پروں میں گل جاو نیکی و فی روائے ما خست یل ثابت یعنی سن غلبہ اشہوتہ

فَمَا تَرَدُّقُ الْأَفْكَارِ مَنْ أَنْتَ حَرِّقُ وَلَا تُحَرِّقُهَا قُلْ أَرَأَيْتَ كَارِقُ

ترجمہ سو قضا و قدر نہیں کو تو محروم رکھے رزق نہیں دیتا اور جس کو تو رزق دیتا ہے تو قضا و قدر اس کو محروم نہیں کر سکتا یعنی یہ وہ المبالغہ المذمومہ۔

وَلَا تُفْتَقُ الْأَيَّامُ مَا أَنْتَ رَاتِقُ وَلَا تُرْتَقُ الْأَيَّامُ مَا أَنْتَ كَارِقُ

الرتق ضد الفتق ترجمہ زمانہ جبکو تو باندھے کھول نہیں سکتا اور جس کو تو کھولے اس کو باندھ نہیں کر سکتا یعنی زمانہ تیرا مطیع ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغَلِيظُ وَالْغَلِيظُ يُغَيِّرُ الْبَغْيَ وَاللَّادِيَّةُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اللاؤیۃ بلد المدوح ترجمہ تیری غیر سیکر و اور شاعروں نے تیری غیر سے طلب غنائی اور میرے سوا اور لوگ سوا بلدہ لاؤیۃ کے اور شہر و نسے جاسے مگر میں نشہ ہی طالب غنائی ہوں اور تیرے ہی شہر کا قصد کرتے والا ہوں۔

هِيَ الْعَرْضُ الْأَقْصَى وَرَبُّكَ الْغَلِيظُ وَمَنْ لَكَ اللَّهُ بِنَاوَلْتُ الْخَلَائِقُ

ترجمہ تیرا شہر لاؤیۃ میں انہایت درجہ کا مطلب ہے جو اس میں پہنچ جاتا ہے اس کی ساری امیدیں پوری ہو جاتی ہیں اور تیرا دیدار مجھ کو آرزو نکالتا ہے اور تیرا لکھنا ساری دنیا ہے کہ اس میں اس کی ساری نعمتیں موجود ہیں اور تو ہمارا تمام خلائق کے برابر ہے۔

وَعَرَضَ عَلَيْهِ بَدْرُ بَنِي عَالِ الصَّبِيحَةِ لِلشَّرَابِ فِي غَدَقِ قَالِ الرَّجَالُ

وَجَدَتْ الْمَدَامَةَ غَلِيظَةً تَهْجِي لِلْقَلْبِ اشْتِوَاقَهُ

غلابہ ای القلوب عقل ترجمہ میں نے شراب کو عقل پر نہایت غالب ہونی والی چیز پایا کہ وہ دل کے لئے اس کے شوق برا نگینہ کرتی ہے۔

نَسِيْتُ مِنَ الْمَسْرَاتِ دَبِيبَةً وَلَكِنْ فَحْشَى أَخْلَاقُهُ

ترجمہ وہ شراب پر مکی تادیب کو بگاڑ دیتی ہے مگر اس کے اخلاق کو نبی سخاوت کو منور دیتی ہے۔

وَأَنْفَسُ مَا لِلْفَتَى لُبُّهَا وَذُو اللَّبِّ يَكْفُرُ الْإِنْفَاقُ

ترجمہ اور جوان کی تمام چیزوں میں نفیس تر عقل ہے اور عقلند اس کے خیر کرنے اور کھونیکو کر دے سمجھتا ہے۔

وَقَدْ مَاتَ أَمْسٌ بِكَامُوتَةٍ وَلَا يَسْتَهْجِي أَلَمُوتٍ مَرْدَانِ

ترجمہ اور میں تو کل اس کے سبب پورے چکا ہوں اور جو شخص ایک دفعہ موت کو چکھ لے وہ دوبارہ موت کا طالب نہیں ہوتا۔ یہاں نشہ اور زوال عقل کو موت سے تعبیر کیا ہے۔

وقال فی وصف العتبه عند بدر بن عمار

وَدَاثَتْ عَدَاوَتِي لَا حَيِّبَ فِيهَا سُبُوهُ اِنْ لَيْسَ تَصَحُّمُ لِلْعَيْنَانِ

ان لیس ہی الحقیقتہ من الثقیلۃ - والتقدیر لہا ولای دخل علیہا الفعل الا بافصال فیصل بینہما نحو سوف والیسین نحو ان سیدقوم وانما دخلت علی لیس لضعفہا عن الثقیلۃ وعدم انصرافہا ترجمہ بہت سے لعبت نہ لقون واسے ہیں کہ انہیں اسکے سوا اور کوئی عیب نہیں ہے کہ وہ معانقہ کے قابل نہیں ہیں کیونکہ وہ جس آدم سے نہیں ہیں۔

اَمَرْتُ رِيَانًا تَشْتَالُ فَهَارَ قَتْنَا وَلَكُم تَالَمُ رَحَاوُثُ الْفِرَاقِ

اِشْتُولُ الرِّفْعِ ترجمہ تو نے اُسکے اٹھانیکا حکم کیا سو وہ مجھے جدا ہو گئی اور سبب حادثہ فراق کے ٹمگین ہوئے۔

اِذَا هَجَرْتُ فَحَسَّ خَيْرُ الْجَنَابِ وَإِنْ زَادَتْ فَحَسَّ خَيْرُ الشَّيْبَانِ

ترجمہ جب وہ جدا ہوتی ہے تو براہ اجتناب جدا نہیں ہوتی اور جب وہ ملتی ہے تو بے اشتیاق ملتی ہے۔

وَعَرَضَ عَلَيَّ مَجْرَبُ طَبِخِ الشَّرَابِ تَمَنُّعَ فَا قَسَمَ عَلَيَّ بِحَقِّهِ فَقَالَ

سَقَانِي الْحَمَاءُ قَوْلَكَ لِي بِحَقِّي وَوَدَّعْتُ شَيْبَةً لِي بِمَلِكٍ

سقانی واسقانی لغتان فصیحتان نطق بہما التقران - وشایہ نشووبہ خالطہ - والمذق المزج ترجمہ مجھ کو تیرے اس قول نے کہ تجھ کو میرے حق کی قسم شراب پی لے اور اس محبت خالص نے کہ تو نے اُس کو میرے لئے غیر خالص کی ملوثی سے محفوظ نہیں کیا شراب پلا دی ورنہ اُسکے پیئے کی مجبور غبت تھی۔

بَيِّنَا لَوْ حَكَمْتُ وَأَنْتَ سَاءٌ عَلَا قَتْلِي بِوَلَايَتِي عَنِّي

بیہنا مصدر لان قولہ حقّی قسم کا نہ قال اتممت علی قسم ترجمہ تو نے مجھ کو ایسی قسم دی کہ اگر تو ویسی قسم میرے قتل پر کیا حال آنکہ تو مجھے دور ہو تو تیری قسم پوری کرنے کو میں خود اپنی گردن اور ادا دین اور مجھے دور ہو کے یہ سننے کہ تیری محبت مجھ کو حضور غیبت میں برابر ہے منافقانہ نہیں ہے۔

وقال یصیف فرسا تاخر الکلام عنہ بوقوع التلج

مَا لَمْ يَرَوْجِ الْخَضِرَ وَالْأَخْلَاقِ يَشْكُو حَلَا هَا كَثْرَةُ الْعَوَارِثِ

المزج جمع مزج وهو الذي يرسل فيه الدواب للرعي - والخلار الكلال الرطب واحد لائق جمع حديثه وهي القطعة من التلج والشجر والزروع ترجمہ سبزہ زاروں اور باغوں کو کیا ہو گیا ہے کہ انکی سبز گھانسی اپنے بڑھنے اور نشوونما کے باب میں بکثرت موانع رون کا جو اُسکے بڑھنے کا مانع ہے شکوہ کرتی ہے۔

أَقَامَ قَرِيْبَهَا الشُّبْرَا كَالْمَرْافِي يَجْعَلُ فَوْقَ السِّنِّ رِيْقَ الْمَاءِ صَنِ

ترجمہ ان سبزہ قراروں میں برف مثل دوست رفیق کے مقیم ہو گیا ہے کہ ملتا ہی نہیں اور اس کے سبب سردی اس قدر زیادہ اور شدید ہے کہ تو کئے والی کا تھوک اس کے دانت پر چرچا ہا ہے بسبب شدت سردی کی۔

فَتَرْمَضِي لَأَعَادَ مِنْ مَعَكَ رِقًا | بِقَاتِلٍ مِنْ دَوْبِهِ وَسَاوِقٍ

القائد من یجذب الدابة وثقود من امام والسائق من لیو تها من خلف جعل اواکل الذوب قائما والاخر ساقا ترجمہ پھر وہ برف بعد شدت مذکورہ چلا گیا یعنی گھل گیا بدریعہ اول برف گلنے واسلے کے جو بمنزلہ آگے سے کھینچنے والے چوپائے کے ہے اور بسبب برف پیچھے گلنے والے کے جو مانند پیچھے سے ہٹانے والے کے ہے اب بطور دعا کہتا ہے کہ یہ نہ ہو نیوالا برف خدا کرے پھر نہ لوئے۔ عرب کا شدت سرما سخت ناگوار ہوتی ہے۔

كَانَتْهَا الطَّحْرُ وَدَبَّ الرَّغَابُ بِقٍ | يَا كَلْبُ مِنْ ذَكَتٍ فَصَبَّكَ حَبِيبُ

الطَّحْرُ واسم فرس۔ والباغی الطالب والابن المار ب ترجمہ بسبب قلت گھاس کے میرے سر پر درگھوڑ کا یہ حال ہے کہ وہ ایک جگہ نہیں سہرتی گویا کسی بھاگنا بیو اسے کو تلاش کرتی ہو اور وہ چھوٹی گھاس کو جو زمین پر ملی ہوئی ہو چیرتی

كَفَنَنْتُكَ الْحَبْرُ مِنَ الْمَهْجَرِ | أَرَدُّكَ مِنْهُ بَكَالُ الشَّوْذِاقِ

الحبر یا کتب پر۔ والمہرق جمع ہرق وہی الصیغۃ التي یکتب فیہا وہو معرب نہر کہہ کا نوا یا خذون انحرق ویطوون بشی ویصقلونہا ویکتبون فیہا۔ والسودانی ہوا الشاہین معرب من قول الہم ساد انک امی نصف درہم فکامہ نصف البازی۔ والغنیمہ فی اردوہ اللبائت وادخل الباز علی کاف التشبیہ لانہا فی تادیل الاسم امی بشل السودانی فی خفتہ وکرکتہ ترجمہ چھوٹی گھاس زمین سے ملی ہوئی گواور اسمین اپنے گھوڑے کے چرنے کو اس سیاہی کے ساتھ تشبیہ دیتا ہے جو کانڈے چھیلی جاوے جیسا چھیلنے کا آلا اسمین کہتی آتا ہے اور کبھی جاتا ہے ایسے ہی وہ گھوڑے بسبب چھوٹے ہونے گھاس اور اس کی کمی کے کبھی جاتی ہے اور کبھی آتی گویا وہ فقط کو کا غڈ سے چھیلتی ہے یہ تشبیہ عمدہ ہے یہ خلاصہ شعر ہے اور ترجمہ اسکا یہ ہے کہ وہ گھوڑی ایسی جلد آتی جاتی ہے جیسا تو سیاہی کو کا غڈ سے چھیلے اور میں اس کی گھاس چرنے کو اس گھوڑی سے ایسا طلب کرتا ہوں نیچے دیکھتا ہوں کہ وہ سرعت سیر اور سکی میں مثل شاہین تیر دیا لاک ہے۔

بِمَطْلَقِ الْيَمْنَى حَوِيلِ الْفَالِقِ | عَمَلِ الشَّوْءِ مُقَارِبِ الْمَرِاجِ

المطلق الیمنی من الخیل ما اختلف لون قاتمۃ الیمنی لون قوائمہ الثلث بان یكون فیہا جمیل ودون التلات۔ والمناقب مفصل الراس فی العنق وادخال الفالق طال العنق وعمل الشوی غلیظ الاطراف واذا تداونت سرافقہ کان المجل کہ ترجمہ وہ ایسی ہیئت میں ہے کہ اس کے اگلے دہنے پانوں کا رنگ باقی ہیں یا نووں کے رنگ سے مختلف ہو اور اس کی گردن کا اس کے سر سے جو دروازہ ہے یعنی گردن اس کی لمبی ہے۔ اور اس کے جوڑ بند مضبوط موٹے ہیں اور اس کی کونیاں باہم قریب

ہن جو گھوڑوں میں علامت عموگی ہے۔

رَحْبُ اللَّبَانِ نَاثُ الْكَرَفِ ذِي مَخْرَجٍ رَحْبٍ فَاحِلٍ لَاحِقٍ

رحب اللبان واسع الصدر۔ وناث الطارق الناء العالی المشرف۔ والطارق جمع طريقة وهي الاخلاق او مودع الاخلاق وشريف الاخلاق كرمه وعفته وروی نابه بالبار الموعده من النباجه والاطل انما صرة۔ ولاحق يترجمه انما صرة وسنة المنخر محمود في الفرس للملايحيس نفسه ترجمه اور وہ گھوڑا چار سیدھے شریف الاخلاق كشاده تنهون والاکر کا پتلا ہے۔ رسیده کے کشادگی گھوڑے کی عمدہ اوصاف میں ہے اگر رسیده اسکا تنگ ہوگا تو قدم کشادہ نہیں رکھ سکیگا۔ اور وسعت تنهون سے سانس نہیں رکھتا اور خوب فرلے بھرتا ہے۔

فَحْلٌ نَجْدٌ كَمَبَّتِ زَاهِقٍ شَادِحُهُ عَرَّتُهُ كَالشَّارِقِ

الحجل الذي لون قوائمه تحالف لون سائر جسده۔ والنهد العالی المشرف۔ والزارق المتوسط بين السمين والمهزول۔ والغرة الشاذة التي ملأت الوجه ولم تشتمل العينين والشارق ضوء الشمس ترجمه اس کے چاروں پانوں کا رنگ اس کے تمام بدن کے رنگ سے جدا ہے اور قدر رنگ کمیت اور نہ بہت سوا ہے کہ اس کی چالاکی میں فرق آجاوے اور نہ وہ بلا صفت اور اس کی ساری پیشانی سفید ہے مثل آفتاب کے سارہ پیشانی نہیں ہے خلاصہ پیکلیان اور رنگ کا کمیت ہے

كَاتَمًا مِنْ لَوْنِهِ فِي بَكَارٍ بَانٍ عَلَى الْبَوَاعِ وَالْشَّقَائِقِ

البارق السحاب فيه البرق۔ والبواع الزرابا۔ والشقاق جمع شققة۔ وهي الارض فيها رمل وصفي ترجمه گویا اسکا رنگ ایسا چمکتا ہے جیسا برہن بجلی یعنی اس کی پیشانی سفید مثل برق کے ہے اور اسکا جسم مانند بار اور وہ پتھر بجلی اور بانو بار اور نرم زمین کے سفر کو چمکتا ہے یعنی خاکش ہے۔

وَالْأَكْبَرُ دَيْنٌ وَالْجَبَلُ الْمَسْحُورُ لِلْفَارِسِ الرَّاكِبِ مِنْهُ الْوَارِثُ

كَأَنَّهُ فِي رَيْدٍ طَوْدٍ شَاهِقٍ

الابرادان النداء والعشى۔ والجمجمة الحجر۔ والماسح الذي يحل كل شئ۔ وخوف السحب ان يتبدل من غير مشقة المقدم للقارنس انخ واللام متعلقة بالمتبدل۔ نے رید لے علی رید و جو حرف السجمل۔ والجدد السجل الشاهق المعالي ترجمه اور وہ گھوڑا باقی رہتا ہے اور تحمل ہوتا ہے تکالیف صبح و شام و گرنے بے سخت کو جو ہرشی کو فنا کر دیتی ہے اور الیوشہ سوار کو جو اپنے شاہسواری پر اعتماد کرتا ہے اس کی چالاکی اور تیزی کے سبب دل میں ایسا خوف ہے جیسا نامرد بزرگ کے دل میں عاشق کا سا خوف کہ وہ اس کے سبب مروتش ہو جاتا ہے اور سبب اس کے قدم کے بلندی کے اس کا سوار ایسا سمجھتا ہے کہ گویا وہ اونچے پہاڑ کے کنارے پر ہے۔

يُسَاحِي إِلَى الْمَسَاحِ صَوْتُ الْمَسَاحِ	لَوْ سَاحَى الشَّمْسُ مِنَ الْمَشَارِقِ
جَاءَ إِلَى الْعَرَبِ مَجِيئُ الْمَسَاحِ	يُنْزَلُ فِي بَحَارَةِ الْأَبَارِقِ
أَنَارَ قَلَمُ الْحَيِّ فِي الْمَسَاحِ	مَشِيئًا وَإِنْ يَعْدُ ذَكَرُ الْخَطَائِقِ

یساخی یسبق - والایارق جمع ابرق وہی اکام فیما حجازہ وطن - والمناطق جمع منطق وہی مایش بہا الوسط ویشا مصدر نے موضع احوال ترجمہ وہ گھوڑا یا تیر رو ہے کہ قبل اسکے کہ بولنے والی اور کان میں آئے وہ سمیت کر جاتا ہے یعنی آواز سے بھی تیر رو ہے - اگر وہ مشرقوں سے آفتاب کے ساتھ دوڑے تو اس سے پہلے مغرب میں پہنچ جاوے اور اپنی تیری قوت رفتار کے باعث پتھر کیلے کچھ روں میں ایسے نشان چھوڑ جاتا ہے جیسے پتھ کے میں زیور اویکھانے کے بعد نشان رہ جاتے ہیں یہ بات اس وقت ہے کہ جب قدم قدم چلے اور اگر دوڑ پڑے تو اس زمین پر نشان گرے مثل خندقوں کے چھوڑ جاوے -

لَوْ أَوْرَدَتْ غَيْبٌ سَحَابًا صَافٍ	لَا كَسَبَتْ حَوَامِسُ الْأَيَّامِ
---------------------------------------	------------------------------------

غیا سحاب بعدہ - والصادق الکثیر المنظر و احسبت کفت - وانحواس الابل التي ترد الخس في اليوم انحاس - والایاتی جمع ناقہ ترجمہ اسکے قدم کی نشانیاں ایسی گہری ہیں کہ اگر بعد بارش کثیر کے انہر پانچ روز کے تشہ شتر لائے جاویں تو وہ گرے گڑھے ان شتر وکی یہ لڑکی کو کافی ہوں یعنی وہ بہت گہرے ہیں -

إِذَا الْجَوَارُجُ جَاءَكَ لِطَارِقٍ	شَحَالَهُ شَحْوُ الْخَرَابِ لِلنَّاعِقِ
--------------------------------------	---

شما فتح فاء - والناعق الصائح بالنعین المجرة يقال نفق الغراب بالمجرة ونفق الراعي بالهامة - فالنعین للنعین والنعین للنعین ترجمہ جبکہ اُس گھوڑے کے پاس کسی ضرورت شب آئندہ کے سبب لگام آتا ہے تو وہ اسکے واسطے مثل کائین کا مین کرنے والے کوڑے کے اپنا مونہ کھول دیتا ہے یعنی بد لگام نہیں ہے - جب رات کے وقت جو حکام خواب آ رہے ہوں طبع ہے تو دنگو بطریق اوسے مطیع ہوگا -

كَأَنَّمَا الْجِلْدُ لِعَرِي النَّاهِقِ	مُتَّحِدٌ رَعْنٌ سَبِيحَتِي كَجَلْدِ هَنِقِ
---	---

الناہقان عظام من زودی السخا فر نے مجری الدع یوسف بالعری بن اللحم - والجلد اللزول من علو الی سفل وسیتا التوس جانیہ - والجلد البق البدق ومنه قوس السجلا بق معرب چلہ ترجمہ رقت جلدی کے تعریف کا تاہم کہ اس کے رخسار و نیہ کی ہڈی اس سبب سے کہ وہ گوشت سے خالی ہے ایسی نمایاں اور جھکی ہوئی اور سخت ہو جیسے کمان کے جھکے ہوئے سر و طرف -

بَلَدُ الْمَدَنِ أَوْ هَوْنِي الْعَقَائِقِ	وَرَأْدُ فِي السَّاقِ عَلَى النَّفَائِقِ
--	--

بذلک والمدنی جمع مذکب و ہوا الفرس الذی آتی علیہ بعد قمر منہ - والعقائِق جمع عقیقہ و ہے الشعر الزہر



مخرج علم الملووسن بطن امه۔ و التناقض جمع نقیق و ہذا ذکر النعام ترجمہ وہ گھوڑا اسپان چنبا سے ایک برس غلیظ  
عمر و لون پر قارین غالب تھا ایسے حال میں کہ اس کے بدن پر جنم کے بال تھے اور تیزی رفتار یا قوت میں  
شتر مرغ سے بڑھا ہوا ہے۔

وَرَادَفِي الْقَوْصِ عَلَى الصَّرَافِ | وَرَادَفِي الْأَذْنِ عَلَى الْخَزَائِقِ

الخزائِق جمع خرق و ہو ولد الارنب ترجمہ اور بسبب قوت کے اسکی آواز یا بھلیوں کی کرک سے یا نشان اس کے  
سم کا نشان برق سے زیادہ ہے اور کثیرن کے استادگی اور باریکی یا صغری کے معلوم کرنے میں بچہ خرگوش  
سے بڑا ہوا ہے اور یہ اوصاف محمود اسپان ہیں۔

يُمَيِّزُ الْهَزْلَ مِنَ الْحَقَائِقِ

وَرَادَفِي الْحَبْلِ عَلَى الْعَقَائِقِ

العقائِق جمع عقق و ہو شعل الخراب یضرب بالمثل نے اعذر و اخوف ترجمہ وہ گھوڑا احتیاط اور خبر داری میں  
عقق سے جو ایک قسم کا کوہ ہے زیادہ ہے اور اسکا سوار جو اسکو کے تو وہ تمیز کر لیتا ہے کہ یہ قول اس کا بطور  
دل لگی ہے یا واقعی اور حقیقی۔

يُرِيدُ الْخَرْقًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ

وَيُنَادِي الرُّكْبَ بِكُلِّ سَارِقِ

الخرق ضد الخندق۔ و الحاذق الماهر ترجمہ اور وہ ہنسا کر قافلہ کو چور کے آنے سے ڈر دیتا ہے اور خبردار کرتا ہے  
اور وہ ٹھکانا ہر حق و کھاتا ہے بسبب اپنی بے باکانہ رفتار کے حال آنکہ وہ خالص ماہر ہے یعنی بے وقت تیزی  
نہیں کرتا یا ساری قوت اپنی ایک دفعہ ہی صرف نہیں کرتا حاجت کے لئے باقی رکھتا ہے۔

قَوِيلٌ مِنَ الْفَقَةِ وَالْفِقِ

بِحُكْمِ اتِّسَاعِ حَكِّ الْبَاسِقِ

الافق من كل شئ فاصله و شریفہ ترجمہ وہ ایسا جو زندگانم یا دازگردن ہے کہ جس جگہ اپنے بدن کو چاہو کجا  
یتا ہے مثل یا شبہ کے اور اس کے مادر و پدر شرافت میں برابر ہیں یعنی نجیب الطریقین ہے۔

فَعَقُّهُ يَرْبِي عَلَى الْبَاسِقِ

نَيْلٌ عِنْدَ الْخَيْلِ وَالْعَنَائِقِ

العناق من الخيل الكرام والعقبة الغيبية والبواسق جمع باسق و ہی الخافۃ العالیۃ ترجمہ وہ شرافت آبا و اہات  
میں برابر ہے اور اسکی گردن تنھائے بلند سے زیادہ اونچے ہے۔

أَعْدَهُ لِلطَّعْنِ فِي الْفَيْكِ

وَحَلَقُهُ يُمَكِّنُ فَنَزَلَ الْخَائِقِ

الفی ما بین الابهام والساتۃ۔ والغیاق جمع فیلق و ہی الکئیۃ من الجیش ترجمہ اور اسکا حلق ایسا باریک ہے  
کہ فاصلہ آنکھوں سے اور انگشت شہادت میں گلا بیچنے والے کو اپنے اوپر قادر کرتا ہے یعنی اسقدر فاصلہ میں اسکا  
عائی آجاتا ہے وہ چاہے تو اسکا گلا بیچے۔ میں اسکو تیرہ زنی شکرون کے واسطے طیار رکھتا ہوں۔

وَالضَّرْبُ فِي الْأَوْجِ وَالْمَفَارِقِ وَالسَّيْرِ فِي ظِلِّ الْوَاغِ الْخَائِفِ

ترجمہ اور میں اسکو طیارہ کرتا ہوں واسطے ضرب چہرہ اور سر ہائے اعدا اور شکنے کے لئے درمیان سایہ بزم اہلساگر

بِحُجْرَتِي وَالنَّصْلُ وَالسَّافِقِ يَقْطُرُ فِي كَيْفِي عَلَى الْبِنَاءِ رَشِقِ

النَّصْلُ بِالرَّفْعِ مَبْنِيٌّ وَيَا نَصْبٍ عَطْفٌ عَلَى الْفَيْمِ فِي كَيْفِي - وَصَفَاقِ النَّصْلِ طَرَأَتْهُ الْوَاحِدُ مَسْفُتَةً - وَالنَّبَاتُ جَمْعُ نَبْتَةٍ وَهِيَ الدَّرْعُ لِمِنْ تَرْجَمَهُ وَهِيَ الْكُوْزُ الْجَوَاكِرُ أَيْسَ عَالِ مِنْ أَتَحْتَاسُ كَيْفِ شَمِشٍ دَارِيُونِ وَارْمِرِي أَسْتِينَ مِنْ جَوْنَبَلُوْشٍ خُونِ بَرَسَاتِي هِيَ يَمْنِي بَلَنْدُكَرُونِ هِيَ -

لَا أَحْظُ الدُّنْيَا بَعِيْنِي دَامِقِ وَلَا أَبَايَ قَلَّةَ السُّوَاغِ

ترجمہ میں دنیا کو دوست کی رونوں آنکھوں سے نہیں دیکھتا کہ اسکی طلب میں دلت اٹھا اردن اور کمی دوست موت کی کچھیر و انہیں کرتا - مجکوانی شجاعت پر کامل بہر و سہ ہے -

أَيُّ كَيْفِي كَلِّ حَاسِدٍ مَنَاقِبِ أَسْتَلْنَا وَكَلْنَا الْكَلْبَ لَيْقِ

الْكَلْبُ الْإِلْقَا أَعْلَى الْوَجْهِ تَرْجَمَهُ كُوْزٌ كُوْنَطَابُ كَرَكِ كِتَابِ كَرَامِي هَرَّاسِدٌ وَمَنَاقِبُ كُوْمُوْنَهُ كَيْفِ بَلْ كَلَّ بَلْ دَامِقِ وَاسْلَ تَوْبَارِئِ لَيْقِ بَنِيَا كِيَا هِيَ اَوْرَامِ سَبْ خَدَا كَيْفِ لَيْقِ

وَقَالَ يَحْيَا سَاقِ بْنِ سَيْلِغٍ وَقَدْ بَلَغَهُ اِنْ عِلْمَانَهُ قَمْلُوهُ

قَالُوا لَنَا مَا كَلَّ اِسْمَاقِ فَقُلْتُ لَنَا هَذَا الدُّوَاغُ الَّذِي يَنْتَفِي مِنْ اِسْمِ

ترجمہ لوگوں نے مجھے کہا کہ اسحاق مر گیا تو میں نے ان سے کہا کہ یہ موت ایسی دوا ہے جو نادالی سے شفا دیتی ہے یعنی اسحق کی دوا سوائے موت اور کچھ نہیں ہے

اِنْ مَا كَلَّ مَا كَلَّ بِلَا فَقَدْ لَاسْلِفِ اَوْ عَاشَ عَاشَ بِاِلْخَلْقِ وَكَالْخَلْقِ

ترجمہ اگر وہ مر گیا تو بے غم محدود ہونے کے اور بلا افسوس مر گیا کیونکہ جینا اور مرنا اسکا برابر تھا تو افسوس و غم کیا موقع تھا اور اگر وہ جیا تو بے غم و بولی اونیہا خلق کی جیسا غرض نہ اس میں ظاہری خوبی تھی نہ باطنی -

مِنْهُ نَعْلَمُ عَبْدًا لَشَقِّ هَامَتَا مَخُونُ الصُّلْبِ بَقِ وَدَسَّ الْغَدَاةُ الْمَلِكِ

اِخْوَنُ اِخْيَا نَ - وَالْمَلِكُ اِظْهَارُ الْحُجَّةِ وَالْمَخُونُ تَرْجَمَهُ جَسَّاسٌ كَيْفِ اَوْدَسْتُ كَيْفِ اِيَا تِ كَرْنَا اَوْرَبْدَعْدِي كَا جَالِيُوْسِي مِيْنِ جِيَا نَا اُسْ هِيَ سَمِيكَا تَحَا جَوَا اُسْنِي اَيْسِي حَرَكَتِ كَيْفِ -

وَحَلَفَ اَلْفَ يَمِيْنٍ غَيْرَ صَادِقَةٍ مَطْرُودَةٍ كَلْعُوبِ الرَّحْمَةِ نَسِيْقِ

وَحَلَفَ عَطْفٌ عَلَى خُونِ مَفْعُولِ تَعْلَمُ تَرْجَمَهُ اَوْرَدَهُ غَلَامُ اُسْ سَمِيكَا تَحَا اَزْ رَسِيْمِ مَجْهُوْلِي كَهَا نَا جَوْشَلِ نُوْرِيُوْسِي نَبِيْزِ كَيْفِ تَرْتِيْبِ مِيْنِ پے وِرْ پے ہوتی نہیں -

مَا زِلْتَ أَغْرَفَهُ قَرْدًا إِلَّا كَذَّبَ	صَفَا مِنَ الْبَاسِ لِمَا مَنِ الْغَرْقِ	:
ترجمہ یہ اس کے عیوب مجھ پر اسی وقت نہیں ظاہر ہوئے بلکہ میں تو اس کو ہمیشہ ایک بے دم کا بندر جانتا تھا شجاعت سے خالی اور خفت حرکات سے پر مثل حرکات و افعال بندر کے۔		
كُرِّيْثَةُ جُمُوحٍ الرَّسْمِ سَاكِنَةٌ	لَا تَسْتَقِرُّ عَلَى حَالٍ مِنَ الْفَلَكِ	
ترجمہ اس کے نفیس حرکات اور غیر استقلال مزاج کی مذمت کرتا ہے کہ وہ مانند ایک افتادہ پرگی ہوا کے رخ میں تھا کہ بسبب اضطراب کے کسی حال پر قائم نہیں رہتا تھا۔		
تَسْتَعْرِضُ الْكَلْبُ قُوْدِيْرًا وَمُنْكِيْدًا	وَتُكَلِّسِيْ مِنْهُ رِيْحَ الْجُوْدِ الْعَرَقِ	
الغودان جانب الراس۔ و الجربا شبہ اسخف الا ان من صوف پلےس تحت اسخف ترجمہ مارنے والے کی ہتیلی اس کے سر کی دونوں بیٹیوں اور اس کے دوش کو گھرے رہتی تھی یعنی وہ ذلیل خیر تھا کہ اس کے سر کے بال اور اس کے شانہ پکڑ کر مارتے تھے اور ہتیلی میں اس کے بندہ پر گرنے سے بدبو والی تر جراب کی آتی تھی۔		
فَسَاكِنًا قَاتِلِيْهِ كَيْفَ مَاتَ لَكُمْ	مَوْتًا مِنَ الْقَتْلِ اَوْ مَوْتًا مِنَ الْفَرْقِ	
الفرق الخوف والفرع ولم ای بسبب ترجمہ سوا کے قاتلوں سے پوچھو کہ وہ کیسے مر گیا کیا واقعی وہ قتل کیا گیا یا ڈر کے مارے مر گیا کیونکہ وہ نہایت نامرد بزدل تھا۔		
وَاَيْنَ مَوْقِعٍ حَالًا لِّلْسَيْفِ مَرِيْدٍ	يَغْيِرُ رَأْسِ وَلَا جِسْمِهِ وَلَا عُنُقِ	
ترجمہ اور اس محض ہتھ پر تلوار کس جگہ پڑے جس کے زمر تھا اور نہ بدن اور نہ گردن یعنی نہایت صغیر جثہ بد نما تھا		
لَوْ لَا اللَّئَامُ وَشَيْءٌ مِّنْ مُّشَايِرِهِ	لَكَانَ الْاَكْمُ طِفْلًا لِّفِيْ رَحْرِقِ	۴۲
اراد بالئام آ بارہ ترجمہ اگر اس کی ناکس اجداد نبوتی اور یہ اس کے کچھ مشابہ نہ ہوتا تو۔ یہ ان لڑکوں میں جو بعد ولادت کے پڑون میں نظر حفاظت چھپایا جاتا ہے سب سے زیادہ خستہ شمار ہوتا مگر اب اس کو میں بچن ل نہیں کہتا کیونکہ اس کے اجداد بھی ایسے ہی تھے۔		
كَلَامُ الْاَكْمِ مِّنْ شَتَّى وَ مُنْطَرَا	وَمَا يَشْتَقُّ عَلَى الْاَذَانِ وَالْحَلَاقِ	
منظر مصدر مضاف الی المفعول یعنی النظر الیہ و یوزان کیونکہ بیشہ الوجہ ترجمہ اسحاق ہی پر کیا موقوف ہے بلکہ کلام اکثر ان لوگوں کا جنہ تو سے اور اس کی طرف دیکھنا یا اس کا چہرہ ایسے ہیں کہ ان کی بات سنی کا نون کو گراں ہے کیونکہ وہ نون گوین اور ان کمون کو ان کا دیکھنا بسبب زشتی صورت کے ناگوار۔		
وقال یح اب العشار		
اَتَرَاهَا كَثْرَةُ الْعَشَارِ	تَحْبِبُ الدَّمْعَ خَلْقَةً فِي الْمَاقِ	

الماق جمع باق و بنو مؤخر العین ترجمہ اسی مخاطب کیا تجھ کو محبوبہ لیے حال میں دکھائی جاتی ہے کہ وہ بسبب پھر عشاق  
کی کثر تہ کے خیال کرتی ہے کہ اشک گوشہ ہائے چشم میں مخلوق میں لینے وہ چونکہ اپنے عاشقان زار و مہیا رکھو داتا  
دیکھتی ہی تو یہ سمجھتی ہے کہ اشک گوشہ چشم ہی میں پیدا ہوتے ہیں۔

يَكْفُ سَرَقِي الْاَيُّ سَرَى كُلِّ حَيٍّ رَأَى اَيُّ كَرَجَفْ صَاغِرٌ رَاقِي

زار با بوزن راعما والاصل ربا با بوزن قضا با قدم الالف واخر الهمزة ضرورة ونصب غير الاولى على الاستثناء والاشارة  
على الحال - وراقا الدمع والدم اذا انقطع وهو ميموزا وانا بدل الهمزة في راقی یا والاخر البیت والعرب تفعل مثل غزا  
في الوقف ترجمہ وہ محبوبہ جیسے سوائے انہی آنکھ کے ہر آنکھ کو اشکوں نے بہتا ہوا دیکھا ہے کیونکہ رحم کرے اس لئے  
کہ وہ سمجھتی ہے کہ اشکوں نے پیدا ہونے کی جگہ گوشہ ہائے چشم ہے۔

اَنْتَ مِمَّا فَتَلَتْ نَفْسُكَ لِكَيْ تَلِيَ عَوْدِيَتْ مِنْ ضَبِيٍّ وَاشْتِيَاقٍ

ترجمہ اسی محبوبہ تو بھی ہمارے مانند کہ وہ عشاق سے ہے فرق اتنا ہے کہ ہم تیرے عاشق ہیں اور تو خود اپنے حسن کی خاطر  
اپنے تو کو ہوا پر وصل سے روکتی ہے مگر چونکہ تجھ کو اپنا وصل ہمیشہ حاصل ہے اس لئے تو لاغری و اشتیاق سے جو لوڑ غم تو  
میں مضبوط ہے اور ہم بسبب صدمات ہجران ان دونوں بلاؤں میں مبتلا ہیں۔

حَلَمْتُ دُونَ الْمَزَارِ قَالُوا كَمْ لَوْ رَزَزْتُمْ كَالْفُحُولِ دُونَ الصَّنَافِ

المزار الزیارة ترجمہ تو پہلے ہم میں اور ملاقات میں حامل اور مانع ہو گئی تھی اس لئے ہم غمہائے فراق میں گھل  
گئے سو اگر آج تو مجھے ملے تو ہماری لاغری معانقہ کے مانع ہو جسکے سبب ہم گلے لگنے کے قابل نہیں رہے۔

اِنْ لَحَطَا اَدَمْتُهُ وَاَدَمْنَا كَانَ عَمَدًا لَنَا وَحَفَّتْ اِتِّفَاقٍ

ترجمہ بیشک تیرا ہلکا ہوا ہمیشہ بچھنا اور ہلکا تیرا ہر ابرو دیکھنا ہمارے ارادے سے تھا مگر وہ مرگ اتفاق ہو گیا۔

لَوْ كَدَى عَيْنُكَ عَزَّوَجَزَلٌ لَأَرَادَ الرَّسِيْلُ فَمِ الْمَسَارِقِ

عدا صرف سوارا رازاب - والرمہ ضرب شدت میں یہ اللابل - والماناقی جمع منقیۃ وہی السینۃ ذات الخ من اللابل  
ونصب غیر علی الحال ترجمہ اگر ہلکا تیرے سپر کے سو کوئی اور دوری روکتی تو البتہ تیرے رقتاری شتران اپنے مغز و مخ  
کو گلا دیتی یعنی ہم تیرے مٹنے کے لئے سفر دور و دراز جس سے شتر لاغر ہو جاوین اختیار کرتے مگر کیا کیجے کہ مانع ہجر  
نہ خود تیرے نفرت قلبی ہے۔

وَلَسِرْنَا وَلَوْ وَصَلْنَا عَلَيْهَا مِثْلَ انْفَاسِنَا عَلَى الْاَرْمَسَارِقِ

ایضاً الحیر و المنائی - والارماق جمع رمت و ہول بقیۃ النفس ترجمہ اور البتہ ہم جانتے اگرچہ ہم ان شتران پرانیے  
خیال میں پہنچے کہ بسبب ضعف و لاغری ایسے سبک ہو جاتے جیسے ہمارا ہی بقیہ جان کے سانس اور شتر

کبھی ایسے ہی حال میں نہو جائے۔

مَا بَدَأَ مِنْ هَوًى الْعِلْوُ وَاللُّوْا۟ لَوْ اَنْشَقَّ رَهْنٌ لَّوْنِ الْحَقِ

ما استفہامیۃ ومعناہ التعجب۔ والاشارہ جمع شفرہ و بدو منت الشعر من الجفن۔ واتحاد حق جمع صدقہ ترجمہ میں ہیں اس نصیبت سے جو ہر کو محبت ایسی چشمان سر گلین مشوق سے پوچھی جیکے پیوٹون یعنی کنارہ ہائے مزد کا یاہ رنگ مثل حد ہائے چشم ہے یعنی میں نہیں جانتا کہ سیاہی چشمان محبوب نے میرا کیا حال کیوں کر دیا۔

فَصَارَتْ مَلَكَةُ الْبَيْتِ الْخَوَاضِعِ فَأَطَاعَتْ بِهَا إِلَهَ الْبُحَا۟

ترجمہ بہتہائے گوشتہ وصال کوتاہہ پیش سوائے خوش شہائے ہجر حال و دراز ہو گئیں بسبب یاد و دست لڑات وصال۔

كَأَنَّهُ تَنَازَلَ الْأَمِيرُ مِنَ الْمَاءِ لِيَأْمَنَ لَوْ أَنَّ الْبَرَقَ

الایراق مصدر اورق الصیغۃ فاعلم یصدر شیا۔ و یقتل انیکون سن الاراق یعنی الاسہار قال فی القاسوس آرق وازنہ اسہر۔ و المکاثرۃ الثقلانۃ فی الکثرة۔ و التنبیل الاعطاء ترجمہ محبوبہ کثرت بخشش اسوال امیر کا یعنی المکاسیالی یا بیاری عشاق سے جو اس نے اپنے عاشقوں کو بخشہ میں مقابلہ کرتی ہے یعنی جیسے عطایاے امیر کشیر ہیں ایسے مانت و صل محبوبہ اور عشاق کو اسکی تکلیف رسائی نہایت کو پوچھی ہوئی ہو۔

لَيْسَ إِلَّا أَبَا الْعَشَا۟ يَرْحَلُ سَاكُ هَذَا إِلَّا نَامَ بِاسْتِحْقَاقِ

خلق اسم لیس و ابا العشا خبر یا و التقدید لیس خلق ساد الودی باستحقاق الایا العشا تر ترجمہ کوئی مخلوق سوائے ابو العشا تر کی ایسی نہیں ہے کہ حسب استحقاق تمام خلق کا سر وار ہو اسو۔

جَاءَ عَيْنُ الطَّغْنَةِ الَّتِي تَطْعُنُ الْفَيْسَقَ بِالْذُّعْرِ وَالْأَمْرِ

القیلق الجیش۔ و الذعر الفزع۔ و المہراق السائل ترجمہ مدوح دشمن کے ایسا میب نظم ترہ مارتا ہے کہ دشمن کا نام لشکر اسکی ہیبت سے خوف اور خون میں بہر جاتا ہے یعنی ہار لشکر تر جاتا ہے۔

ذَاتُ فَرَاخٍ كَانَتْهَا فِي حَشَا الْخُبْرِ عَيْنَانِ مِنْ بَنَدَلَةِ الْأَطْرَاقِ

من برف ذات جہلہا خبر متبدیر یطعنۃ ذات فرغ و من نصب جہلہا حال امن الطغۃ بمعنی واسۃ۔ و الفرغ مخرج الماء من الدلو۔ و الخبر کبیر الباری یعنی المحدث و یفتح الباری یعنی الخبر ہا ترجمہ وہ زخم ایسا وسیع و کشادہ ہے کہ جب کوئی چیز انکی خبر دیتا ہے یا جو خبر دیتا ہے وہ ایسا سرنگون اور خوفناک ہو جاتا ہے گویا وہ زخم انکے پہلو میں لگا ہو۔

حَنَارِبُ الْهَامِرِ فِي الْخُبَرِ وَمَا يَرْحَبُ أَنْ يَشْرِبَ الَّذِي هُوَ سَائِقِ

ترجمہ مدوح دشمنوں کے سر غبار جنگ میں اڑا دیا اسہ اور وہ ڈرتا نہیں ہے اس امر سے کہ پیو وہ پیار جس کو دشمنوں کو پلاتا ہے یعنی اپنے سر نے سے نہیں ڈرتا کہ وہ موجب فخر ہے۔

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَلْمِزُونَ دِينَهُ لَئِيْذَا كَانُوا لِرَبِّهِمْ فِي عِصْيَانٍ	بَلَىٰ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ الدِّيْنَ فَلَا تُلْغُوْا فِيْهِ بِكُلِّ سَبِيْحٍ
فخر لاشق والانشی اشقا اذا كان رجا لغرض طویلا۔ والصفاق الجلد الاسفل الذی تحت الجلد الذی علیہ الشعر ترجمہ وہ ایسے دراز قامت بنے پورے ہاتھ پانوں کے گھوڑے پر تیز زنی کرتا ہے کہ اس کے پہونچون اور کھال سینے ہاتھ پانوں کے درمیان ویسا ہی طویل گھوڑا پیچھا جاوے	
مَا اَعْطَاكُمْ كَلِّبُ الْجَلْدِ اِلَّا	صَلَاتُ الْقَوْلِ فِيْ صَفَاتِ الْبَرِّ اِلَّا
البراق الدابة التي جابها جبریل علیہ السلام للنبی صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ المعراج فر کہا ترجمہ اس گھوڑے کو پیغمبر دیکھا جسٹانے والا نہیں دیکھتا مگر ابراق کے صفات کو جو حدیث شریف میں مذکور ہیں انکی تصدیق کرنے والا ہوتا ہے لینے ایسے گھوڑا قائل ہو جاتا ہے کہ قدم بقدر دست نظر رکھے اور آسمان پر چڑھ جاوے۔	
هَمَّتْهُ فِیْ ذَوِی الْأَمْسَةِ لَا فِیْ بَیْتِهَا وَلَا طَرَفِهَا لَهْ كَالْطَّرَاقِ	
ترجمہ ممدوح کا ارادہ تیرے والوں کے قتل کا ہے تیرا حال ایسے حال میں کہ تیرا دن کی بجائیں اس کے گرد شل کر بند کے محیط ہوں۔	
ثَابِتُ الْعَقْلِ ثَابِتٌ اِلَّا لَا يَقْبَلُ اَمْرًا لَّهِ عَمَلِ الرِّقَالِ	
ترجمہ وہ روشن رائے علم کا مستحکم ہے کوئی اور اس کے مضطر کرنے پر قدرت نہیں رکھتا۔	
يَا بَنِي الْحَارِثِ ابْنَ لُحْمَانَ لَا تَعْتَدُ مَعَكُمْ فِي الْوَعْدِ مَثْوَى الْعَبَاثِ	
اسرارث بن لھمان جدالی الشائر۔ والعثاق اخیل الکرام ترجمہ ممدوح کے کہنے کو عادیات ہے کہ اسی فرزند ان حارث بن لھمان خدا کرے کہ عمدہ گھوڑوں کی کمین میں لڑائی میں کم نمکین یعنی تم ہمیشہ لڑائی میں سوار رہو نہ پیادہ	
بَعَثُوا الرَّحْبَ وَفِیْ قَاوِبِ الْأَعْدَادِ	فَكَانَ الْقِتَالُ قَبْلَ التَّلَاقِ
ترجمہ انھوں نے اپنی بہت دشمنوں کے دلوں میں لڑائی سے پہلے بھیدی سو گویا قتال بمقابلہ سے پہلے ہو گیا۔	
وَتَكَادُ الظُّبَا لِمَا مَعَهُ دُوَهَا	تَلْتَضِيْ نَفْسَهَا اِلَى الْاَعْتَاثِ
الظبا السیوف ترجمہ چونکہ انکی تاواریں دشمنوں کی گردنوں کے میان ہونے کے خوف میں اسلئے قریب ہے کہ قبل اس کے کہ کوئی آنکھ سونے آپ میان سے نکا کر دشمنوں کی گردنوں تک پہونچ جاوین۔	
كُلُّ ذَمٍّ بَزِيدٍ فِی الْمَوْتِ حَسَنًا	كَبْلٌ وَرَقَاتُهَا مَبْهَاتٌ فِی الْحَقِّ
الذم الرجل التجاع۔ والحق بکسر المیم وضما النقصان القم سے اور اخر الشعر ترجمہ وہ ایسے بہادر ہیں کہ جنگ میں سرنائے لئے ایک عمدہ باعث مجد و شرف ہے جیسا بدر کے واسطے اسکا آخر ماہ میں گستا سبب اس کے کمال کا ہونا ہے وہ نہ گستا تو بدر نہ ہوتا۔	

جَاعِلٍ وَمِنْهُ مَنِّيَّةٌ كَارِجٌ لِّمَن يَكُنْ دُونَهَا مِنَ الْعَارِ وَالْإِقَامِ

ترجمہ مردہ اپنی موت کو بچائے زردہ بین لیتا ہے جبکہ سوائے موت کوئی امر ماروننگ سے بچا نہ لائے ہو

كَمْ مَحْشَنَ الْجَحِيمِ وَمِنْهُ كَمْ مَحْشَنَ الْجَحِيمِ فِي الشَّفَادِ الرَّقَاقِ

اشعار جمع شفرہ وہی حد السیف - والرقاق ایجا ادا القاطعات ترجمہ ممدوح کا ایسا گرم ہے کہ اس کے اطراف و متنوں کے ولے سکتے سخت ہیں کہ وہ باوجود گرم و نرم غرضی اُن سے نہیں بچتا سو وہ پانی کے مانند ہے نرم و شیرین مگر جب تلوار کی دیار میں پہنچتا ہے تو اسکو قاطع بنا دیتا ہے۔

بَابُ مَنْ كَلَّمَ بَدَلًا وَتَبَدَّلَ إِلَى غَايِبِ الشَّخْصِ حَاظِرِ الْأَخْلَاقِ

ترجمہ مای بیٹے اُس شخص کے کہ جب تو ظاہر ہوتا ہے تو مجھ کو ظاہر معلوم ہونے لگتا ہے وہ شخص جبکہ جسم میری نظر سے غائب ہے اور اس کے اخلاق حسد میرے سامنے موجود یعنی تو اپنے باپ کے نہایت مشابہ ہے۔

وَمِنْ مَحَالٍ إِذَا دَعَاَهَا سَمَوَاتُهَا لِمَنْ مَنَّهُ جَنَابُ السُّرَاقِ

ترجمہ اور اُن کے لئے ایسی بلند نامی کے کام ہیں کہ اگر اُن کا سون کا کوئی اور دھوئے کرے تو اُس پر جرم سرقہ ثابت ہو جاتا ہے۔

لَوْ كُنْتُ كَرْتٌ فِي الْمَكْرِ لَقَدْ جِئْتُ حَافِظًا لِّكَ ابْنَةُ بِلَاطَانٍ

المکر انکار یا محرب بالظن والفریب ترجمہ تو اپنے باپ کے ایسا مشابہ ہے کہ اگر تو لڑائی میں جو محل اظہار مجد و شرف شجاعت ہے اپنی ہیئت اور لباس بدل دے تو دیکھنے والے طلاق کی قسم اس بات پر نکھاجاویں کہ تو اپنے باپ کا بیٹا ہے کیونکہ تیری شجاعت اور اقام اُسی کا سا ہے۔ شارح خطیب ابنہ کی تفسیر مکر کی طرف پھیرتا ہے اور یہ معنی کہتا ہے کہ تیری جنگ بے باکانہ ہے اور بالین ہمہ تیرے زہنہاے نیزہ و شمشیر سے سالم رہنے کا سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ تو ابن حرب ہے اسلئے وہ تجھ کو مصدات سے بچاتی ہے۔

كَيْفَ يَقُولُ يَكْفِيكَ السُّرْدُ فَلَا تَأْخُذْ بِمَا كَانَتْ فِي الْأَفَاقِ

الافاق جمع افق وہی فلاحی الدنیا ترجمہ تیرا پیو بچا تیری تھیلی کو کیونکر اٹھائیں گی قدرت رکھتا ہے حال اُنکہ تمام اطراف دنیا تیری تھیلی کے سامنے ایسے ذلیل و حقیر ہیں جیسے کہ انسان کے کف بہ نسبت تمام نواحی دنیا کے جیسے تمام دنیا تیرے قبضہ میں ایک بے حقیقت چیز ہے۔

قُلْ نَعَمْ أَلْحَدٌ يَدُ يَدِكَ فَمَا يُلْقِيكَ إِلَّا مِنْ سَيْفِهِ مِنْ نَفَاقٍ

ترجمہ دشمنوں کے سلاح آہنی تھچہ کچھ اتر نہیں کر سکتی تیرے خوف اور ہیبت کے سبب سوا بچھے کوئی ہتھیار نہیں کرتا مگر نفاق کی تلوار لیکر لینے بظاہر چالوسی و اظہار دنیا زدندی کرتا ہے۔

الْفُتْ هَلَّا الْهَاءُ أَوْ قَفَى الْاَنْفِيسِ اَنَا الْحَيُّ مَا مَرَّ مَرًّا كَذَا

الحواد المدردو هو الریح - والمقصود من انفس ترجمہ غدر منافقون کے نفاق کا بیان کرتا ہے کہ محبت زندگی نے اس کے  
برون میں یہ مضمون والد یا یہ کہ موت کا سفر کر رہا ہے اس لئے موت سے ڈرتے ہیں اور نفاق سے پیش آتے ہیں  
ابو العلاء المعری نے کہا کہ یہ شعر اور اس سے انکلا ایک کتاب مفصل ہے کتب فلاسفہ سے مضمون ان کا عین  
صدق ہے اور نظم نہایت عمدہ اور شاعر کے فضل کے لئے یہ یہی کافی ہیں۔

وَالْاَسَى قَبْلُ فَرْفَا الرَّوْحِ عَجَا وَالْاَسَى لَا يَكُونُ بَعْدَ الْفِرَاقِ

الاسی الحزن ترجمہ غم روح نکلنے سے پہلے غم و تصور کی بات ہے اور بعد روح نکلنے کے غم کا کیا موقع ہے شجاعت  
کی تحریریں کرتا ہے کہ مرنے سے پہلے غم کرنا قبل از مرگ داویلا ہے اور مرنے کے بعد غم کے کیا سنی۔

كَمْ تَرَاءَ فَرَجَتْ يَالِثَرْجِ عَنَّا كَانَ مِنْ جُلْ أَهْلِهِ فَرْجَ شَارِ

الشراب المدثرة المال - والمقصود التراب ترجمہ بہت سے کثیر مال ہیں کہ بسبب بخل اس کے مالکوں کے وہ قیدین تھے  
سو تو نے انکو ہندو بیچ دیا اس قید سے چھوڑ دیا یعنی ان کے بخل مالکوں کو قتل کر کے انکو مستحقہ نکلو بخشدیا۔

وَالْيَسَى فِي بَيْدِ اللَّسِيمِ فِيمَا قَدَرْتُمْ الْكِرْبِي فِي الْأَمْلَاقِ

الاملاق الفقر والسمجة - واراو قد فرج الاملاق نے عالمگیری مقلد ضرورت ترجمہ ناکس کے ہاتھ میں تو نگر می ایسی  
بیچ معلوم ہوئی ہے جیسے کریم کے ہاتھ میں فقر اور تنگی بیچ ہے۔

لَيْسَ ثَوْبِي فِي ثَمَنِ ثَمَنِ فَحَالِكَ كَالثَمَنِ وَلَكِنْ فِي الثَّمَنِ كَالْاَسَى

استعارہ ثمن اسم الاضارہ ترجمہ میرا قول تیرے فعل کے رتبہ کو جو مانند آفتاب کے نمایاں ہے نہیں پہونچتا ہے  
بلکہ اس سے کمتر ہے مگر وہ تر میں اظہار میں مثل اشراق شمس کی ہے یعنی جیسا اشراق شمس کے لئے باعث زینت ہے۔

شَاعِرُ الْجُلْ خَلْدُهُ شَاعِرُ اللَّفْظِ كَلَامُنَا رَبُّ الْمَعَانِي الدَّخَانِ

ترجمہ موجود و شرف کے لئے بمنزلہ شاعر کے ہے کہ انہیں نے نئے مضمون نکالتا ہے اور تیرا دوست یعنی میں الفاظ  
کا شاعر ہوں کہ تیری واقعی مدح کرتا ہوں اب ہم دونوں معانی و قیود کے صاحب ہیں۔

لَمْ تَزَلْ تَسْمَعُ الْمَدِيحَ وَلَكِنْ صَمِيمُ الْجِيَادِ غَيْرُ التَّهْلُكِ

ترجمہ تو شاعر نے اپنی مدح برابر سنتا ہے مگر گھوڑے کی آواز کہ جس کی آواز سے جدی ہے۔ اپنے مہر پر  
اشعار اور شاعر دن کے اشعار پر ایسے فائق ہیں جیسے آواز اسب آواز خیر۔

لَيْتَ لِي مِثْلَ جَدِّ دَالِغِي فِي الدِّقِّ هِرَّادُ رِقَّةٍ مِنَ الْأَسْرَادِقِ

بالادہر جی دہر ترجمہ کاش میرا نصیب ایسا ہوتا جیسا اس زیادہ کا نصیب اور زانوں میں ہے یا زقون میں میرا



رزق قتل رزق اس زمانہ کے جین تو موجود ہی ہو گا کیونکہ وہ ترے سبب اور زمانوں سے سبک نہ ہو اور اس کا نصیب فانی ہے۔

اَنْتَ بَيْنَهُ وَكَانَ كُلُّ زَمَانٍ اَيْتَهُ بِبَعْضِ ذَا عَلَى الْخَلْقِ

کہ جس زمانہ میں وہ موجود کی یہ خوش نصیبی ہو کہ تو آسمان ہو ورنہ پہلے سے ہر زمانہ اس قسم کی خواہش خالص رکھتا تھا۔

ترجمہ ابوالعشار رحمۃ علیہ طریق فکر سوال و غاشیہ فقال لہ انسان جعلت مضرباً علی الطریق

فقال احسان بذرک ابوالطیب فقال

لاہر انا من ابوالعشار فی جوجہ یکدیہ بالتبر واکواری

ترجمہ لوگوں نے ابوالعشار کو اس بات کی ملامت کی کہ وہ اپنے دونوں ہاتھوں سے اس قدر سونا و چاندی کیونہ پھینکا ہو

وَاِنْما قَبِلَ لِيُوْخَلِّفَتْ كَدًا وَخَالِقُ الْخَلْقِ خَالِقُ الْخَلْقِ

ترجمہ یہ کہ ملامت کرنا ایسے جیسا اس سے کہا جاوے کہ تو سخی کو واسطے پیدا کیا گیا اور حال یہ ہے کہ خلق کا پیدا کرنے والا انکی خصلتوں کا بھی پیدا کرنے والا ہے۔ حاصل یہ ہے کہ انکی ملامت بے سود ہے ممدوح کو خدا نے سخی پیدا کیا ہے پس اسکو تبدیل شرف میں دخل نہیں ہے۔

قَالُوا لَمْ تَكْفِهِ سَمَاحَتُهُ اَحَقَّ بِنَبِيِّ بَيْنَهُ عَلَى الطَّرِيقِ

ترجمہ ابوالعشار نے مسافرین میں خیمہ راہ میں کہا کیا تھا تاکہ سائل اسکو پاس بے روک ٹوک آویں۔ نبی اسکا ذکر کرتا ہے کہ لوگوں نے کہا کیا سخی سخاوت شہر میں کافی تھی یہاں تک کہ اسے اپنا رہسپڑیاؤں دیا۔

فَقُلْتُ مَنْ الْفَتَى شَجَاعَتُهُ اَبْرِيْهِ فِي الشَّيْءِ صَوْرَةَ الْفَرَقِ

السخی۔ والفرق انخوف ترجمہ سوئیے انا جواب دیا کہ جو امر کی شجاعت اسکو بخل میں خوف کی صورت دکھاتی ہو یعنی بخل فقر سے ڈرنا اور بباد روہ ہے جو اس سے ڈرے پس بہادر شخص بخل نہیں ہوتا۔

بِضَرْبِ هَامِرٍ اَلْحَمْدُ لَمَّا كَسَبَ الَّذِي يَكْسِبُكَ بِالْمَلَقِ

ترجمہ بسبب قتل دشمنان یعنی شجاعت کے ممدوح کو وہ بات بالکل حاصل ہو گئی جسکو اور لوگ بذریعہ چال و بازی حاصل کرتے ہیں۔ اور لوگ بذریعہ خوش آمد محبوب القلوبی حاصل کرتے ہیں اور یہ بسبب غایت شجاعت محبوب القلوبی تھا۔ لہذا قال اشیر اور دوسرے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اور لوگ اموال بسبب چال و بازی کے کماتے ہیں اور یہ بسبب شجاعتی وغارت اموال دشمنان۔

اَلنَّفْسُ قَدْ حَلَّتِ السَّمَاءَ وَبِضَرْبِ هَامِرٍ اَلْحَمْدُ لَمَّا كَسَبَ الَّذِي يَكْسِبُكَ بِالْمَلَقِ

ترجمہ آفتاب آسمان پر ہے اور اسکی دوری اسکو آگھوٹے نہیں چھپاتے ایسا ہی مروج ہر جگہ معروف و مشہور ہے۔

كُنْ مِثْلَهُ اَيُّهَا السَّكَّامُ فَقَدْ اَمَنَهُ سَيْفُكَ مِنَ الْخُرْقِ

ترجمہ اسی سخاوت تو مجھے عظیم ملے کہ جو اس سے مروج کو کچھ خوف قعر نہیں ہے کیونکہ اسکو اسکی تلوار نے غرق لینے آفتاب سے مامون کر دیا ہے جتنا وہ بختا ہے اس سے ہزار درجہ دشمنوں سے بذریعہ شمشیر چھین لیا ہے یعنی وہ جامع شجاعت و سخاوت ہے۔

حرف الکاف قال وقد اهل سيف الدولة ذكره

رَبِّ يَحْيَى سَيْفِ الدَّوْلَةِ اَنْدَسُكَ وَرَبِّ قَافِيَةِ غَاظَتِ بِهِ مِلِكًا

النجح الدم - والقافية القصيدة ترجمہ بہت سے خون و شہنشاہ حکم سیف الدولہ کے بھی ہیں اور بہت سے قصائد اسکی مدح کے ہیں کہ انھوں نے بسبب اپنی خوبیوں کے کسی نہ کسی بادشاہ حاسد کو مروج چھین کر لیا ہے۔

مَنْ يَحْبِرُ الشَّهْسَ لَا يَنْكِرُ مَطَالِمًا اَوْ يَحْبِرُ الْخَيْلَ لَا يَسْتَكْرِمُ الرُّمَحًا

الرمح جمع رمح وہی الفرس التي تتخذ للقتال وكون الركوب وقال ابوهريرة بن الاسود من البراذين ترجمہ سیف الدولہ کے پسند و مروج بنانے کی اور بھی اسکے شہنشاہ کے قد شناس ہو چکی وجہ بطور ضرب مثل بیان کرتا ہے کہ جو آفتاب کو جانے گا تو اسکے طلوع ہونے کی بجائے انکار نہیں کر لگایا عمدہ نہ گھوڑے کو دیکھے گا تو بچہ کشن گھوڑی یا بچہ کشی کو اچھا نہیں سمجھے گا۔

تَسْرِبُ الْمَالَ بَعْضُ الْمَالِ عَمَلُكَ اِنَّ الْبِلَادَ وَاِنَّ الْعَالَمِينَ لَكَا

ترجمہ تو بعض مال کو جو تیری ملک ہیں بسبب مال کے خوش کرتا ہے کیونکہ تمام شہر اور تمام مخلوق تیری ہی ہیں یعنی ہم تیرے غلام ہیں اور تیری ملک ہیں تو جو ہر مال و دیگر خوش کرتا ہے وہ ایسا ہے جیسا بعض مال کو مال سے خوش کیا جاوے

ولما اشد اجاب محمداً

اِنْ فَاشَعْرَتِي لِلدُّنْيَا مَلَكٌ سَادَهُمُ الشَّقْسُ وَالْدُّنْيَا فَلَكَ

ترجمہ یہ میرے شہنشاہ نے پسند فرمائے دنیا میں بسبب لطافت و حسن کے فرشتے کے مانند ہیں وہ تمام دنیا میں مشہور ہو گئے سو وہ مثل آفتاب ہیں اور دنیا انکا آسمان۔

عَدَلُ الرَّحْمَنِ فِيهِ حَيَاتُنَا فَقَضَى بِالْفُطُوحِ وَالْجَمْعِ لَكَ

ترجمہ خداوند تعالیٰ نے تقسیم شہر ہم و دونوں میں بڑے انصاف سے فرما دے اسکے الفاظ مجھی یعنی عنایت کیے جنس طرح کی اہل علم و ایجاد کرتا ہوں اور مروج اور فنا کا معنی و منور و ہمیشہ کے لئے تجو بنایا۔

فَكَذَا مَسْرُودٌ يَذِي حَاكِيهِ حَادٍ مَسْنُونٌ كَانَ عَيَّافٌ مَلَكٌ

ترجمہ معجزہ سیر شکر کی شاعر میر سے حاسد کے یا کسی امیر تر سے حاسد کے دونوں کا لون میں ہو چکے ہیں تو وہ  
حسب کے بارے ان لوگوں میں ہو جاتا ہے کہ زندہ تھا مگر بسبب شدت حسد مر گیا۔

وقال لابن عبد الوہاب قد جلس ابنہ عند المصباح

أما ترى ما آتاه الله الملك

الحکیم جمع جبکہ وہی الطریق ترجمہ اسی بادشاہ کیا تو وہ خیر نہیں دیکھتا جو میں دیکھ رہا ہوں گویا ہم ایسے آسمان  
میں ہیں جسکی راہ میں نہیں ہیں یعنی تیری محفل بسبب علوشان مثل آسمان ہر جہیں غیر و نگوارہ نہیں ہے۔

الفرقد ابنك والمصباح ما جذا

الفرقد ان بنمان یوسفان بالاخرة ترجمہ تیرا کار و روشن روشنی ایسا فرقہ کے ہے اور چرخ اسکا ہمنشین اپنے  
دو منہ فرقد کے دو توجہ نام تاریکی ہے اور تیری مجلس بمنزل آسمان ہے پس سارا سامان آسمان کا موجود ہے

وقال یحییٰ بن عبد المہدی بن یحییٰ البیہقی

بکیست یا ربیع حتی کانت ابکیستکا

الغالی جمع منفی وہو المنزل الذی کان بہ اہل ترجمہ اس منزل محبوبہ کو دیوانہ کیلکھرا اور محبوبہ کو جو تجھ میں رہتی تھی  
یا وکر کے میں اس قدر رو دیا کہ قریب تھا کہ تجھ کو بھی باوجود عدم شعور ملا دون اور سینہ اپنی جان اور اپنے تمام اشک  
تیرے گریں جو سابقین آباد تھا ہاؤسے اور فنا کر دے۔

ریم صبا کا لقد هیجت لی شجنا

عمر صبا کا کہ تیرے من و دم لیم یعنی نعم نعم ترجمہ سیر میری صبح اچھی رہی اگرچہ تو ہمارے لئے باعث ہیجان غم ہو گئی ہے  
کہ تجھ کو دیکھ کر بے اختیار رو بہ یاد آگئی ہو۔ اور ہمارے سلام کا جواب دے دیکھ تو ہم تجھے سلام کر رہے ہیں۔

اغراب باوید نشین کے مختلف فرقے کسی پانی و گھاس کی جگہ پر جمع ہو جاتے ہیں اور آپس میں ملاقاتیں اور حشری جھولنے  
ہیں آخر بسبب زہینہ پانی و گھاس مولشی کے شفرق کوئی کسی طرف اور کوئی کہیں چلا جاتا ہے۔ اور جب اتفاقاً کائناتیں

انفرقہ کے بعد اس فرود گاہ پر گزر ہوتا ہے تو نشاۃ منازل منہدم دیکھ کر اور محبت ہانے سابقہ کو یاد کر کے شہا  
عاشقانہ پڑھتے ہیں اور ایسے مضامین پر سوز و گداز دیوار ہائے کونہ کو مخاطب کر کے ادا کرتے ہیں کہ انکو سنگدیا ہی

منگنہ دل ہو راز راز روئے لگتا ہے ہم تیری خاطر نازک سے خبر کرتے ہیں ۲ ورنہ بہ نالی تو تیرے میں اثر کرتے ہیں  
پای حکیمہ زمان صبرت منینا

ریم القلا بک لا میں ریم اہلہ کا

الریم الطبعی فالص البیاض والغلل جمع فلاة وہی الارض الواسعة البعیدة ترجمہ اسی منزل محبوبہ تو نے زمانہ کو  
نوبی حکم سے جنگلی سفید ہرنوں کو اپنی اپنی ہرنوں سے یعنی ارضائے جمیلہ کے عوض تبدیل کر لیا ہے۔ خلاصہ پہلے تو ان

منزل تین زمانے حسین رہی تھیں اب اس میں وحشی ہر کیوں رہنے لگے۔

أَيُّكُمْ فَيْلَكُ شَمْسُ مَا أَبْجَلُ لَنَا | إِلَّا أَبْجَلُ دُمَا بِالْحَطِّ مَسْجُوكَا

شمس ہونا بجوری - دوشمش جتن دھمپن دشکر - وابشش اثنائتہ اسلن - والمفول المصوب ترجمہ میں ان دنوں کو یاد کرتا ہوں کہ تجھ میں نوجوان حسین عزت میں رہتی تھیں کہ وہ کہیں آتی باقی اور حلیٰ بھرتی نہ تھیں یا ہم سے جہانوی تھیں مگر اپنے نظارہ سے خون فاشقان بہاتی تھیں۔

وَالْعَبَسُ أَخْضَرُ وَالْأُفْلَاحُ سَيِّدُ | كَانَ نُورٌ عَالِيًا اللَّهُ يَسْلُو كَا

ترجمہ اس زمانہ میں پیش سر نیز و تر و تازہ تھا اور تیرے اوپے سیلہ انکے سبب روشن تھے گویا عبید اللہ نہم و ج نور بھیر چار پاس ہے - ویداس احسن الخالص والیہا۔

نَحْنُ أَصْرًا يَا بَنَ يَحْيَى كُنْتَ بَيْتَنَا | وَكَأَبْ رَكْبٍ رَكْبًا كَلِمَةً مَوْجَا

الرب جمع الارب والارب الابل - ولو نوك تصد ونگ - ترجمہ ای یحییٰ کے بیٹے جکا تو تصد و مطلب ہے اس نے سکارہ زمان سے نجات پائی اور وہ قافلہ شہسواروں کا ناما میا ہوا جو تیرے پاس گیا۔

أَحْيَيْتَ لِلشَّعْرِاءِ الشَّعْرَ فَامْدَحُوا | جَعَلْتُمْ مِنْ مَلِكٍ حَقًّا لِي لِي رَبِّكَ

ترجمہ تو نے شعر اسکے شعر زندہ کر دئے یعنی تجھے وہ وقائع کرم و فضائل امیر و ظاہر ہوئے کہ شاعر و ن کو حاجت تلاش مضامین و قیہ فرسہ اور شعر گوئی آسان ہو گئی پس گویا تو نے شعر کو زندہ کر دیا - اب جو شاہ اور ملوک کی تعریف میں شہرکتے ہیں وہ وہ ہی فضائل مجربین جو تھیں ہیں۔

وَعَلِمُوا النَّاسَ مِزْلَ الْخَلْقِ فَادْعُوا | صَلَّاهُ قَلْبُ الْمَخَافَةِ مِنْ مَعَارِنِهَا

ترجمہ مجھے اور شاعروں نے لوگوں کو شرف و مجربیت سکھایا اور برہ تیرے حال و قیہ کرم کی بیانی و قیہ ر قادر ہو گئے۔

فَكُنْ كَمَا أَنْتَ يَا سَرَّ لَا تَبْدِلْهُ لَهُ | أَوْ كَيْفَ تَبْدِلُهُ عَمَّا خَلَقَ بِهِ إِيْنَا

ترجمہ ایہ وہ شخص کہ اسکے ہم رنگ کوئی نہیں ہو سوتا جیسا ہو ویسا ہی رہے یا جس طرح چاہے رو تیرا طریقہ بلند نامی اور کرم و شرف ایسا دشوار ہے کہ کوئی تجھے لگا نہیں کھا سکتا۔

وَعَظُمَ قَدْرُكَ فِي الْأَفَاقِ أَوْنَمُ | أَلَيْسَ لِقَالَةِ مَا أَشَبَّتُ أَهْلِي عَمَّا

ترجمہ اور تو تم دنیا میں جو تو عظیم القدر ہے اس امر نے مجھ کو شبہ میں ڈال دیا ہے کہ بیشک میں بسبب کی تیری بھرتی کے گویا تیری بھرتی کے ہون کیونکہ میری طرح تیری شان کے لائق نہیں ہے۔

شَكَرْتُ لِحَقِّكَ يَا أَوَّلِيكَ أَوْجَلُ | إِلَى يَدِكَ طَرِيقُ الْأَحْزَابِ فَسَلِّمْ كَا

العفا جمع عاف و ہوا السائل - والطریق عند اہل نجد کرم و عند اہل الحجاز مونس - و او جہنی امی و لہی - و فی

روایہ لکنا نکا ترجمہ سائل کو کہ تیری بخشش کا شکر کرتے ہیں اسے مجھ کو تیرے احسان کی طرف جاری راستہ بتلا دینا  
یعنی انکا شکر سکر میں بھی حاضر ہوا ہوں۔

كُفِّي بِأَمْنِكَ مِنْ فَخْطَانٍ وَشُرْفٍ وَأَنْ فَخْرَكَ فَكُلِّ مِنْ مَوَالِيكَ

ترجمہ تیرے لئے بہ شرف کافی ہو کہ تو نبی تعظان سے ہے اور اگر تو اپنے کمال ذاتی پر فخر کرے تو سب تیرے غلام ہیں

وَلَوْ نَقَضْتُمْ كَمَا قَدْ رَدَدْتُمْ مِنْكُمْ عَلَيَّ الْوَدَى لَرَأَوْنِي مِثْلَ شَائِبِكَا

ترجمہ اے اللہ تعالیٰ البغض ترجمہ اور اگر میں تیری رحمت میں کوتاہی کیں جیسا تو خلق پر کر میں میں بڑھا ہوا ہے تو لوگ مجھ کو تیری  
دشمن کہے مانند سمجھیں گے۔

لَبِئْسَ لَكَ لِقَاءُ نَادِي قَاتِلَيْكَ لَبِئْسَ لَكَ لِقَاءُ نَادِي قَاتِلَيْكَ

ترجمہ تیری مخالفت نے مجھ کو پکارا اور مجھ کو اپنی آواز سنائی تو میں نے اس کے جواب میں کہا کہ میں حاضر ہوں تو تو  
یہ دیکھ من رجل یعنی انا افدیک من بین الریال فمن ہنا تفسیر تو تخصیص یعنی میں تیسب لوگوں میں سے اور  
میرے پار تجھے قریبان ہوں۔

مَا زِلْتَ تَذَكُّرُ مَا تَوَلَّى يَدَايِيكَ حَتَّى ظَنَنْتُ حَيَوْنِي مِنْ أَيْدِيكَ

ترجمہ اپنے عطایا کے پیچھے اور عطا دست بدست تو تیار باہان تک کہ میں نے خیال لیا کہ میری زندگی  
بھی منجلہ تیری نعمتوں کے ہے۔

فَأَنْ تَقُلَّ لَهَا فَعَادَاتُ عَفْوَتِي أَوْ لَا فَإِنَّكَ لَا يَحْكُمُ بِهَا قَوْمُكَ

باجبئی غفہ۔ وردی لاشیو باشین والکارای لایئخ ترجمہ سوا کرتے کہاتے تو یہ اس قسم کی عادات ہیں سے ہے  
جنہیں تو شہور ہے اور اگر لاکھا یعنی عطا سے انکار کیا تو یہ امر اس طرح کا ہے کہ اس کے کہنے کو تیرا مومنہ گوارا نہیں  
کرے یا ایسی نامناسب بات کے لئے تیرا مومنہ نہیں کہتا۔

وَقَالَ وَقَدْ وَرَدَتْكَ بِأَصَافَةِ السَّاحِلِ إِلَى بَدْرٍ عَجَارٍ

تَهْنِئَتِي بِصُورٍ أَفْرَقْتُهُنَّ بِكَ وَقُلْ الَّذِي صُوِّرَ وَأَنْتَ لَهُ لُكَا

صور بلد ساحل البحر من ارض الشام۔ تهنی اراد اتمنی غد فہفہ الاستقامت علیہم ولت علیہم ترجمہ کیا تو مبارکباد  
کہا جاوے بے بطلان صورت و جاومت صورت یا شہر صور کو مبارک کی دیجاوے تجھ جیسے حاکم عادل کے عمل میں آئے ہے  
کہتا ہے کہ صاحب صور ابن رائی جس کا تو ظاہر میں ماتحت ہے تیرے روبرو کمتر و حقیر ہے تیری لیاقت  
بہر وقت کو نہیں پہونچتا ہے۔

وَمَا حَصَرَ الْأَمْرُكَ وَالسَّاحِلَ إِلَّا حَبِئَتْ بِهِ إِلَّا الْجَنْبُ قَدَرًا

الاردن موضع بالشام وله ترجمہ شہر اردن اور وہ ساحل جو جگہ عطا کیا ہو جلیل القدر ہیں مگر تیری قدر عالی کی بہ نسبت قلیل و ذلیل ہیں۔

خُتَا سَدَّتِ الْبُلْدَانُ حَتَّى لَوْنَهَا | نَفُوسٌ لِّصَبَا الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ مَحْجَا

ترجمہ تمام شہروں نے صورتیں گدیاں تھیں تنگ کہ اگر وہ شہر چاند ہوئے تو شرق و غرب سب تیری طرف چلا آئے

وَأَحْبَبُّ مِصْرَ لَا تَكُونُ أَمِيرَهُ | وَلَوْ أَنَّهُ ذُو مَقْلَقٍ وَفِيهِ رَجَا

ترجمہ اور وہ شہر جگہ تو حاکم نہیں ہے مگر اس کی آنکھ اور مونہ ہوتا تو اس غم سے روئے لگتا۔

وَسَقَاهُ بِدَوْلَمِ يَكُنْ لَهُ رَغْبَةُ فِي الشَّرَابِ

لَمْ تَرَمَنْ نَادَمْتُ لَأَكَا | لَا لِيَسُوْنِي وَذَكَ لِيْ ذَاكَ

من مکرہ موصوفہ و صفہا نامست و التقدير لم تراحد اذا انسانا۔ و قوله الاکا ہو جائزہ فی ضرورتہ التضرع والوجہ ان يقال الاياک لان الالیت بها توة الفعل ولا ہی عالمہ ترجمہ ای مدوح تو نے کوئی ایسا آدمی نہیں دیکھا کہ تیرے سوا محفل شراب میں بیٹے اُس سے ہنسنی کی ہو اور یہ امر کسی اور سبب سے نہیں ہو اگر اس سے کہ تو جگہ دوست رکھتا ہے اس لئے بیٹے خاص تیری ہی منادست اختیار کی۔

وَلَا تُحِبُّنِيَّ وَلَكِنِّيْ | اَمْسَيْتُ اَرْجُوْكَ وَ اَحْتَاكَ

الفہم فی قولہ جیسا نخرہ وان لم یجر لها ذکر ترجمہ اور تیری منادست بسبب حب شراب بیٹے نہیں کی مگر اس سبب سے کہ میں تجھے امید رکھتا ہوں اور تجھے ڈرتا بھی ہوں۔

وقد کان تابا بدر بن عمار من الشراب اذ بعد اخری فراه لشراب فقال

يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ الَّذِي مَدَّ مَافَا | شَرُّكَ أَفِي مَلِكِكَ لَا مَلِكِيْكَ

ترجمہ ای وہ بادشاہ کہ اسکے ہنشین اسکے اشیائے محلوک میں شریک ہیں نہ اس کی سلطنت میں۔

فِي كُلِّ يَوْمٍ يَبْدَأُ دُرُوسَهُ | لَكَ تَوْبَةٌ مِنْ تَوْبَةٍ فِي سَفَاكَ

جعل النحر ورم الکرم استعارۃ وجعل شرہا سفاک ترجمہ ہر روز ہم میں خون آتا اور یعنی شراب کا دور رہتا ہوا اور تو اس کی خونریزی کی توبہ سے توبہ کرتا ہو یعنی اس کی توبہ سے توبہ کرتا ہے۔ اور توبہ کو توڑتا ہے۔

وما احسن ما قال رباعي

از یک شکستہ باز رہم توبہ فرما دی کند ز دستم توبہ ویروز توبہ شکستہ ساغر امروز با غرے شکستہ توبہ

وَالْجِدُّ قَدْ مِنْ يَتِيمٍ الْكِرَامُ قَتِينَا | اَمِنْ الشَّرَابِ تَتَوَجَّعُ اَمِنْ نَزِيمِ

ضربنا اصلا فبنش ثم كتب بالالف وبذا الصحيف من ابی الفخ ترجمہ سچ بولتا غمہ لوگوں کی خصلت ہوتی ہے

تو اب تو جس کو تبتلا کہ تو شراب خواری سے توبہ کرتا ہے یا ترک میخواری سے۔

### وقال عند ابی محمد بن طغ

قَدْ بَلَغْتَ الَّذِي ارْتَدَّتْ مِنْ الْبَيْتِ وَمِنْ حَقِّ ذَا الشَّرِيفِ عَلَيْكَ  
اِذَا كُنْتَ نَسِيرًا إِلَى الدَّارِ فِي وَفَنِكَ ذَا حِفَّتْ أَنْ تَسِيرَ إِلَيْكَ

ترجمہ جو تو نے ہمارے اکرام کا ارادہ کیا سو وہ تو نے پورا کر دیا۔ اور حق اس علوی کا جو تیری مجلس میں حاضر ہو چکے تھے  
نے ادا کر دیا۔ اب اگر تو اس وقت اپنے دولت خانہ میں بننا ویگا تو مجھے خون ہے کہ وہ گھر تیری پاس شقائق تیرے  
پاس جلا آوے وقال فی ابی العشار وعنده انسان ینشدہ شعرانی وصف ہر کہ فی وارہ فقال

لَقَدْ كَانَ أَحْسَنَ فِي وَصْفِهَا  
لَقَدْ تَرَكَ أَحْسَنَ فِي الْوَصْفِ لَكَ  
لَقَدْ تَرَكَ أَحْسَنَ فِي الْوَصْفِ لَكَ  
لَقَدْ تَرَكَ أَحْسَنَ فِي الْوَصْفِ لَكَ

ترجمہ اگرچہ اس شاعر نے وصف عوض عمدہ کیا مگر اسے تیری تعریف کی جو کیو چھوڑ دیا اور یہ اچھا لکھا کیونکہ تو دریا اور شیک  
دریا الیٰں حوضوں کی تعریف سے نفرت کرتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ اس شاعر نے جو دین ابوالعشار کو عوض سے تشبیہ کی تھی  
اس انجمنی کتا ہو کہ اس نے حوض کی ابھی تعریف کی مگر تیرے وصف میں کوتاہی کی باوجودیکہ تو بہتر لہر دیا ہے  
شکوہ حوض سے تشبیہ دیدی۔

كَانَ تَكَ سَبَقَكَ لَمَّا مَكَانَكَ  
يَبْقَى الدَّيْكَ وَلَا مَا مَكَانَكَ

ترجمہ گویا تو اپنی تلوار کے مانند ہے کہ نہ تیرا مال باقی رہے سب اہل حاجات کو بخش دیتا ہے اور نہ وہ باقی رہے جسکے  
تیری شمشیر مالک و قابض ہوئی یسے سرباے اعدا بلکہ دونوں تمام ہو جاتے ہیں۔

فَاكْتَرَفْتُمْ جَرْدَهَا مَا وَهَبْتُمْ  
وَأَكْتَرَفْتُمْ مَائِنَهَا مَا سَقَيْتُمْ

ترجمہ سو تیری بخشش آب جاری حوض سے زیادہ ہے اور اسکے پانی سے زیادہ وہ خون ہیں جو تو نے گرائے۔

اسْتَأْتِ وَأَحْسَنْتِ عَنْ قَدْرِكَ  
وَدَرْتِ عَلَى النَّاسِ دُرَّ الْفَلَاحِ

ترجمہ تو نے دشمنوں سے برتری اور دوستوں پر اپنی قدرت و اقتدار سے احسان کیا سو تمام آدمیوں پر ایسا محیط  
اور قابو یافتہ نافع و ضار ہو گیا جیسا آسمان تمام دنیا پر۔

وقال یخرج ابی شجاع عضد الدرویش و یلو و یو و یو آخر قال و جری کلام کانہ یغنی نفسہ ان لم یقصد ذلک فی الشیء

فی شحیان شہد ارج و حسین و فیہا قتل

فَلَمْ يَكُنْ إِلَّا دُرَّ الْفَلَاحِ  
فَلَمْ يَكُنْ إِلَّا دُرَّ الْفَلَاحِ

ترجمہ دو شخص جو تیرے اتنا خوش فہم سے قاصر ہے تجھ پر قربان ہو سواس صورت میں کوئی بادشاہ نہیں رہا جو تجھ پر قربان ہو کیونکہ تمام بادشاہ تیرے اتنا سے مجھ سے قاصر ہیں۔

وَلَوْ قُلْنَا فُلَانِي لَكَ مِنْ بَيْتِي وَدِي | دَعُونَا يَا بُنْدَاءَ عِلَسُ قُلَا كَا

اگر ہم نے کہا کہ میں نے تجھ کو میرے گھر سے لے کر آیا ہے تو کہو کہ ہمارے گھر سے لے کر آیا ہے۔

وَأَمَّا فُلَانُكَ فَكَانَ نَفْسِي | وَإِنْ كَانَتْ لِي مِثْلُكَ مِثْلًا كَا

اور اے عطف علی جو نا۔ و املاک الملک و ملاک الشی تو اے ترجمہ اور در صورت دعائے مذکور ہر جان کو تیرے اوپر نرا ہونے سے بخوف کر دینے اگرچہ وہ کسی سلطنت کا رکن ہو کیونکہ انہیں کوئی تیرے برابر نہیں ہے۔

وَمَنْ يَنْظُرُ إِلَى بَيْتِي وَدِي | وَيَنْصَرِبُ مِنْ مَنَاظِرِ الْكُتُبِ كَا

و من عطف علی کوئل نفس۔ و اصل نظیر لبطین قلبت التا و ا القرب لمخرج و ابدلت الطارظار و ادغمت احدیما فی الاخری فصارت بطین و ادغمت النون فی النون و اصله تفتن و ہو تفضل من الظن ترجمہ اور ان شخصوں کو معرفت خدا سے اس ویدرنگے جو حال پر واز بکیر نیکو بخشش سمجھتے ہیں اور دانہ کے نیچے دام بربا کرتے ہیں یعنی ان بادشاہان کو جسکی بخشش غرض آئینہ پر دام کے تھے دانہ بکیر یا بخشش نہیں ہے بلکہ وہ بغرض صید گیری ہے

وَمَنْ يَبْلُغُ التَّرَابَ بِهِ كَرَاهَا | وَقَدْ بَلَغَتْ بِهِ الْحَالُ السَّكََا

و من عطف علی الادل۔ و اسکا کہ الجود الہوار۔ و مری و من بلغ الحقیض و ہو قرار الارض ترجمہ اور اس شخص کو قربان کرنے سے اس دین کے جسکو خواب غفلت و جہالت نے نہایت ایسی رتبہ میں پہونچا دیا ہے اور اسکی صورت حال اور اسکی ترقی اتفاقی نے اس کو اوج پہونچا دیا ہے مگر باعتبار فضائل و حیات نہایت گستاخا ہے۔

فَلَوْ كَانَتْ قُلُوبُهُمْ صَدِيدًا | لَقَدْ كَانَتْ حَلَا يُفْقَهُ عِلَا كَا

خدا جمع صد ترجمہ سوائے نالائقوں کے دل اگر تیرے دوست بھی ہوں تو یہ انکے لئے کیا مفید ہو سکتی ہیں کیونکہ انکی عادتیں بخل وغیرہ تیری دشمن ہیں

لَا تَلِكُ مَبْتَحِصٌ حَسْبًا نَحِيضًا | إِذَا ابْصَرْتَ دُنْيَا هُضُنَا كَا

الحسب المال۔ و المراتہ انصاک المتلہ بالحم و استعار ذلک لدنیا ترجمہ کیونکہ حسب ضعیف کو جیکہ اسکی دنیا شمس سولی صورت کے طیار ہو تو مغبوض جانتا ہے۔ یعنی اس شخص کو پسند کر سب کہ وہ نہیہ المال ہو اور قلیل السطحا اور شرف و دنیا کو دوست نہ رکھے۔

أَرَوْحٌ وَقَدْ خَفَّتْ عَلَى قُلُوبِهِمْ | حَبِّكَ أَنْ يَحْكُلَ بِهِ سِوَا كَا



ترجمہ میں تجھے ایسے حال میں رخصت ہوتا ہوں کہ تو نے میرے دل پر اپنی محبت کی ہر نگاہی سہا اس خیال سے کہ اُس میں کوئی اور اثر ہے۔

وَقَدْ حَمَلْتَنِیْ شُکْرًا طَوِيلًا تَقِيْلًا لَا اُطْلِقُ بِهٖ حَرًا كَا

ایک حرکت ترجمہ اور تو نے اپنے شکر طویل ثقیل کا جو ترجمہ ایسا کر دیا جو کہ میں اس کے سبب حرکت نہیں کر سکتا

اِحَاذِرَا اَنْ يَّبْشُرَ عَلٰی الْمَطَايَا وَلَا يَبْشُرَ بِمَا اِلَّا سَوَا كَا

ایک شئی غنیف شئی الابل المہازیل الضعاف ترجمہ سبب گرانی بارشکر جگہ اور ہر کہ میری سواری کی مان شکر کو سنا اٹھنا مشکل ہوا اور ہر کہ میری پلین مگر موافق رفتار شکر لاغر وضعیف کے۔

لَعَلَّ اللّٰهَ يَجْعَلَهُ رَحِيْلًا يُّعَيِّنُ عَلٰی الْاِقَامَةِ فِيْ ذٰلِكَ كَا

الذری الکشف والناسخ ترجمہ کاش خداوند تعالیٰ اس رخصت ہو نیکیو ایسا کچھ کر دے کہ وہ تیری پناہ میں ٹھہر گیا اور کرے یعنی میں جلد اپنے گنہگار سے مگر تیری خدمت میں حاضر ہو کر مقیم ہوں۔

وَلَوْ اَنِيْ اسْتَطَعْتُ حَقَّقْتُ طَفِيْ فَاَكْرَأُ بِعَوْنِ رَبِّ حَتّٰی اَرَا كَا

ترجمہ اور اگر مجھے ہو سکے تو میں اپنی آنکھیں بند کر دوں اور اس کسی کو نہ کیوں بتاؤں کہ جو کہ میں نے اپنی جگہ لٹاؤں

وَكَيْفَ الصَّبْرُ عِنْدَكَ وَقَدْ كُنَّا نَدْلِكَ الْمُسْتَفِيْضُ وَمَا كُنَّا كَا

ترجمہ اور تیری جدائی پر کس طرح صبر ہو سکتا ہے حال آنکہ تیری عطائے مام میرے تمام مایات کو کافی ہو گئی اور تجھ کو اب بھی عطائے میری نہیں ہوتی۔

اَقْتَرَكُنِيْ وَعَيْنِ الشَّقِيْ لَعَلَّ فَتَقَطَعَ مَشِيْبَتِيْ فِيْهَا الشَّرَا كَا

اتشرکنی ہوا استفہام نظر ہو مخلوق والاصل ان اتشرک ترجمہ تو مجھ کو یا میں تجھ کو کس طرح چھوڑ سکتا ہوں حال آنکہ تیری عنایات و قرب کے سبب تجھ کو یہ فخر حاصل ہے کہ وہ چشمہ آفتاب میری پائے پوش بجلیا ہے اب اگر میں تجھے جدا ہوں تو میری زرقار اس آفتاب میں میرے تسمہ کو توڑ دے اور وہ گر پڑے اور یہ اثر شرف جاتا رہے۔

اَرَى اَسِيْفِيْ مَوْمَاتِيْ نَا بَعِيْدًا فَكَيْفَ اِذَا غَدَا السَّيْرُ بَعِيْدًا كَا

اللاتبرک السقوط علی الركب واراد ہنا ستر السیر ترجمہ میں اپنے افسوس کو حاضر پاتا ہوں اور اجمی مدد سے دور زمین کی ہو گیا حال ہو گا جب تیرا رویہ زیادہ ہو گی۔

وَهَذَا الشَّقِيُّ قَبْلَ لَبِيْنٍ سَيِّفٍ فَمَا اَنَا مَا ضَرَبْتُ وَقَدْ اَحَا كَا

ہناک السیف واصل قطع ترجمہ اور یہ شوق قبل فراق تلوار کا کام کر رہا ہے سو نہ میں تو اب تک شمشیر فراق مارا نہیں گیا اور اسے ابھی مجھ کو قتل کر دیا ہے

إِذَا التَّوْبِيعُ أَعْرَضَ قَالَ قَلْبِي عَالِيكَ الْوَيْلُ لِمَا صَاحَبَتْ كَاكَا

اعراض التبی بڑا دلچسپ ترجمہ جب رخصت کا وقت سامنے آتا تو میرا دل تپسے کتا ہو کر خاموش رہا اور رخصت کا نام نہ لے سکا کہ یہ مومنہ جس سے تو رخصت کا لفظ بولنا چاہتا ہے تیرے ساتھ نہ لے لینی تجھ کو قدرت گویا می نہ ہے یہ الہی عطا کردہ نالی میں سے ہے۔

وَلَوْ لَا أَنَّ أَكْثَرَ مَا تَقْنِي مَعَاوِدَ لَا لَقُلْتُ وَلَا مَنَا كَا

مناسج منیتہ و ہوا تینا و الانسان و المعاوودۃ العود الیہ ترجمہ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ غالب تمنا میرے دل کی تیری طرف واپس آتا ہے تو میں اپنے دے کہ کتا کہ تو اپنی امر کو نہ پہنچے اور ارحال نصیب نہو۔

فَلَا اسْتَشْفِيتُ مِنْ دَاوُدَ بَدَا

ترجمہ اسے میرے دل تو نے ایک مرض یعنی مفارقت اہل و عیال سے طلب شفا کی دوسرے مرض جیسی سفارقت مروج سے اور حال یہ ہے کہ جسے تجھے بپا کیا ہو یعنی فراق مروج وہ اس سے زیادہ سفاک ہے جسے تجھے شفا دی یعنی ملاقات اہل و عیال سے۔ خلاصہ یہ کہ فراق مروج فراق اہل و عیال سے زیادہ بضر ہے۔

فَاكْتُرْتُ لِمَنْ بَدَا اَنَا وَاحِدِي

النجوی مایہ ترین الکلام۔ والہراک المزامتہ ترجمہ سوای مروج میں تجھے وہ راز کی باتیں جو مجھ میں اور دل میں تھی ہیں چھپاتا ہوں اور تیرے فراق کے ارادوں کو جسے یہ کہنا ایک عرصہ تک رہی تجھے پوشیدہ رکھتا ہوں۔

اِذَا عَايَيْتُهَا كَانَتْ شَكَاكَا

الراکک الضعاف و ہوجع ریگیک ترجمہ جب میں ان ہجوم فراق مدد کے نافرمانی کرتا ہوں تو وہ ہجوم مجھے سخت ہوجاتے ہیں اور اگر ان ارادوں کے فرمان برداری کرتا ہوں اور ارادہ ارحال کرتا ہوں تو وہ غم ضعیف ہوجاتا ہوں۔

وَكَمْ دُونَ الْوَيْلِ مِنْ حَزِينِ

الشرہ مکان علی ثلثۃ امیال من الکوثر ترجمہ اور مقام تو یہ ہے دے میرے فراق سے بہت سے غمگین ہیں اور جب میں ان سے ملوں گا تو وہ خوش ہونگے تو میرا دایس آنا ان سے کہے گا کہ یہ خوشی وصال بیوض اس غم فراق کے ہے جب میں تے جدا ہوا تھا۔

وَكَمْ حَزَبٍ الرُّحَابِ إِذَا اِنْجَا

عطشہ علی قولہ من حزین۔ والرضا بار الاسنان۔ و تردک اسم ناقہ قد اعطاهما لہ عصفہ و لدویۃ۔ والوراک جملہ عبادہ و کرب تحت و کہ قد ام الرصل ترجمہ اور مقام تو یہ ہے دے بہت سے معشوق شیریں آب و زندان میں ہیں

جب اہم شہر و ملک و ممالک تو وہ مشوق نروک ناد کے کجاوہ کو اور اس کمال کو جو زیر سیرین آرام سوار کے لئے  
 داتے ہیں تو سہہ دیکھنے کی سبب محبت و خوبی زہرا زاد کے۔

مَجْرَمٌ أَنْ يَكُونَ الطَّيِّبُ بَعْدِي وَقَدْ عَذَّبَ الصَّبْرُ بِهِ وَصَاكَ

صالح الشی بلشی صق بر ترجمہ اس مشوق شیرین آب دین نے میرے بعد خوشبو لگانا حرام سمجھا ابواب وہ اس حال میں  
 لڑکا کہ میری ملاقات کی خوشی میں اس کے بدلے غریبی خوشبو اتی ہوگی جو اس کے بدلے لگی ہوگی۔

وَمِنْهُمْ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ بِالْبَشَارَةِ وَالْأَمْرِ

البتام حوالہ رک غریبان سن الشہریتا کہ بغیر دعا ترجمہ اور وہ مشوق اپنے دندان کو بسبب عفت کے ہر عاشق سے  
 محفوظ رکھتا ہے البتہ اپنے دندان پر بشارت و امر کو کہنے سے وہ مسواک کرتا ہوتا ہے۔

يَجِدُ مَنْ مَقْلَبُكُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فَلَيْتَ الْتَوَكُّلُ عَنْ نَدَاكَ

ترجمہ خواب میں حال اس کی دونوں آنکھوں سے بیان کرتا ہو کاش خواب تیری سخاوت کا حال میری نسبت بیان کر دو  
 کہ میں تیرے پاس کس عمدہ حالت میں ہوں تاکہ اس کی تسلی کا باعث ہو

وَأَنَّ الْيَمِينَ لَا يَشْرَقُ إِلَّا وَقَدْ أَنْصَى الْعَدُوَّ الْفَرَاكَا

فامل الضی مؤثف دل ملیہ یعرقن۔ والتقدير لا یعرقن الا وقد انصی الاعداء نحو مہما فی قولہ تعالیٰ اعدوا لہم ما قرب للقتل  
 اور الضی ای العدل لہذا لہذا لہذا علیہ ویجوز ان یکون الفاعل مقدر ای وقد انصا بالقتل عطایا المدح۔ واعرق اذا  
 انی العروق فاجوز ان فی النجد۔ والکوفہ بلدی الی الطیب اعد العرقین۔ والنصایا اذہب لہما وہر لہما۔ والغدا فرقة الناقبة  
 الشذیة۔ وہی الاسد قد افرشتہ سولہا لکان المکترة الحکم ترجمہ اور کاش خواب اس سے یہ بھی بیان کر دے کہ تیرے  
 خراسانی میرے جو مدوج نے عنایت کے ہیں عراق میں یعنی کوفہ میں داخل ہونگے مگر بعد اسکے کہ بارہا سے گران  
 عطایا سے مدوج نے شتر قوسی ویرگوشت و طیار کو دہلا و ضعیف کر دیا ہوگا۔

وَمَنْ أَرْضَى الْيَمِينَ يَكُونُ إِذَا انْتَبَهَتْ نَوَافِلُ الْبَشَارَةِ

التبکک الاتیناک الکتب ترجمہ پھر قبلہ سابق سے رجوع کر کے کہتا۔ چمکہ میں محبوب کے آنکھ کے واسطے ایسا خواب  
 نہ کہنا پسند نہیں کرتا کہ جب وہ جاگے تو اسکو جو بشارت خیال کرے۔

وَلَا يَأْنِي يَصْرُحِي وَأَنْتَ لَا يَكُونُ إِلَّا بِبَشَارَتِكَ هَوَاكَ

ولامی لا رضی الا فیہ لہذا الاول علیہ ترجمہ اوہ میں تو کوئی بات پسند نہیں کرتا مگر یہ کہ محبوب میری طرف پڑ کان  
 پر کہو کہ اور تیری عنایات و عطیات کا حال میں اس سے بیان کروں ورنہ وہ شاید اپنے خواب کو چھوٹا سمجھے اور تیری  
 کرم و عطایا اسکو اپنا مطیع نہ کہن سچ ہے الانسان عبید لا احسان۔

وَكَمْ طَرِبَ السَّابِغَ لَيْسَ يَدْرِي | اَيُّجِبُ مِنْ شَاخٍ اَمْ عَلَاكَ

الطرب فتح تغلب عند شدة الفرح والخرن ترجمہ اور بہت سے اشخاص ایسے ہونگے کہ تیری تعریف کے اشعار سنا کر خوش ہونگے اور اپنیل ٹریگے اور یہ نہیں معلوم ہوگا کہ وہ اشعار مدح سکر خوش ہوئے ہیں یا تیری مروت در سے۔

وَذَاكَ الشَّعْرُ قُصْرِيٌّ وَالْمِلْدَاكَ

النشر الرائحة الطيبة۔ والقصر الحجز الذي يسوق به الطيب۔ والمداك الصلا تية التي يدلك عليها۔ والدوك الدق والسحق ترجمہ اور یہ شنائے طیب تیری آبرو ہے جو بنسرت مشک ہے جو تیری نصرت و شہدوار ہے مگر گنے سے اسکی بو زیادہ بھیلی ہے اور میرے شعر بنسرت بخور اور سل کے ہیں جس سے مشک پسایا جاتا ہے یعنی میرے اشعار کے ذریعہ سے تیرے فضل تمام دنیا میں منتشر ہوتے ہیں۔

فَلَا تَحْزَنْ هُمًا وَاحْزَنْ هُمًا مَّا | اِذَا كَرِهْتُمْ حَامِدُهُ مَنَاكَ

ترجمہ تو تو میرے شعر یعنی سل بیش کی تعریف نہ کر اور صاحب راہہ سردار کی تعریف کر کہ جب اس سردار کا اسکا شاعر ان تمام دے تو اسکی سردار اس سے تو ہی ہے۔

اَعْتَرَاكَ شَمَائِلٌ مِنْ اَجِبَةٍ | عَلَا اَيْلَافُ اَبْنَاءِكَ بَعْدَ اَبَاكَ

الاغتر الابيض ونصبه صفه لہما۔ الشامل الطبايع والخالق الواجدة شمال ترجمہ وہ سردار روشن رو ہے کہ اپنے باپ سے انصال حمید و کاوارث ہے۔ بچہ اسکو خطاب کر کے کہتا ہو کہ کل کو تیرے بیٹے تیرے باپ نے اپنے دادنے سے ان انصائل سے متصف ہو کر ملین گئے یعنی اس کے مشابہ ہونگے۔ تیرے باپ سے مشابہ ہونگے اس سے یہ ملو ہو کہ انہیں تیری سی فرمایا تو ہو ہی نہیں سکتیں۔

وَفِي الرَّجَبِابِ طَحْنٌ بَوَّجِلًا | وَآخِرُ يَدِي مَعَهُ اسْتَلْزَاكَ

ترجمہ اور دوستوں میں بعض تو محبت اور عشق کے ساتھ خاص ہوتے ہیں یعنی انکی محبت سچ ہوتی ہے اور بعض ایسے ہوتے ہیں کہ خود خاص المحبت نہیں ہوتے مگر خالص کے ساتھ ہو بیٹھے ہیں سو میں خالص الواد ہوں۔

اِذَا اسْتَبَيْتَ دَمِي فِي حُلَاوَةٍ | تَبَيَّنَ مِنْ بَيْنِي مَعْنَى تَبَاكَ

ترجمہ جبکہ اشک رخساروں پر شبہ ہوں تو آخر وہ شخص جو دے رہا ہے اس شخص سے جو تکلف و مایہ ظاہر ہو جاتا ہے۔

اَدَمْتُ مَكْرُمَاتٍ اَبَى شَجَاعٍ | لَيْعِيْنِي مِنْ نَوَائِي عَلَا اَوَّلَاكَ

الذمت العمد۔ واوالم الرجل لغيره اذا عاينہ علی امر یزمرہ وحنی واوالم علی فلان اذا سمعہ یسبحہ قال سے وہ ہم جن آدم علیہ السلام العرق واسباب النصار۔ والنوی البعد واولاگ تہ فی اولک۔ وعلی من ضلہ اذمت ترجمہ ابو بجای کنی مکرمتوں نے میری آنکھوں نے عہد لیا ہے یا مجھ کو منع کر دیا ہے کہ اس سے جدا ہو کر اپنی اہل و عیال

کی طرف متوجہ نہ ہو گا۔ ومن ردی توای یا ثار المشرق جمل علی حسنة الثوابین میں ان کو پاس مقیم نہ ہو گا فوراً واپس آؤ گا۔

فَزَلْ يَا بَعْدَ عَنْ اَيْدِي رِجَابِ لَهَا وَقَعَ الْاَسِنَّةُ فِي حَشَاكَ

ترجمہ جیب میرا رازہ جلد واپس آئیگا تو ای بعد وطن میری سواری کے شر کے سانس سے پرے ہٹ کیونکہ اس کی تیز رفتاری ایسی ہے جیسے تیرے باطن میں تیز و نکال پڑاؤ نہ ہو گا کٹ کر دیگی۔

وَاَيَا شَيْئَتٍ يَاطَّرُ فِي فِكَوْنِي اِذَا اَوْجَحَاتْنَا اَنْ حَلَاكَ

ترجمہ کسی میری راہ سے وطن اب بے کسی تم چاہو ہو تکلیف یا نجات یا ہلاک یعنی مجھ کو اسکی کچھ پروا نہیں کچھ تو بین کہ مہند الدولہ نے اس ارستہ بد قالی کی کہ شبی نجات کو تکلیف اور ہلاک کے بچھین لایا۔

وَلَوْ كَسِرْنَا وَفِي تَشْرِ حَيْثُ حَمْسٍ رَاَوْفِي قَبْلِ اَنْ يَرُوَ السَّمَاءَا

تشرین تشرین تشرین تشرین و ہوا اول شتم۔ والہاک کو کب معروف نہ ہو بطبع بالعداء خمس بخلون من تشرین الاول ترجمہ اور اگر ہم کوٹے کوٹے ایسے وقت میں کہ تشرین کی پانچویں تاریخ شروع ہو جاوے تو میرے متعلقین جو کوئی نہ ہیں ہن مجھ کو ساک کے دیکھنے سے پہلے دیکھیں گے۔ یہ گفتگو بطور بیانہ کے ہے یعنی اگر میری روانگی اور طلوع سماک ایک وقت ہو تو اہل کوٹہ مجھ کو قبل رویت سماک دیکھیں گے۔ غرض میری تیز رفتاری سماک سے زیادہ ہو۔

لَيْشَرْدُ هَيْهَنْ فَمَا خُسْرُ عَسَفِي قَتَا الْأَعْدَاءُ وَالْكَعْنُ الْإِدَاكَ

فما خسر اسم عجی و ہوا اسم عضد الدولہ و الوطن الدراک المتتابع ترجمہ سعادت و برکت عضد الدولہ کی مجھے دشمنوں کی تیردن اور متواتر تیرہ دن کو دور اور دروغ کر دیگی۔

وَالْكَبَسُ مِنْ رَهْنَاكَ فِي طَرَفِي سِرَا حَايِدَ عَمَّا لَا يَكُنْ شَاكَ

الغالب علی السلاح التذکیر و تدبیر۔ و سلاح شاہک بمعنی شاہک اسی نوشو کہ ترجمہ اور اپنی راہ میں نوشو و سی مروج کے ایسے صاحب شوکت بہیار ہن ہو گا جو دلیر و کور و دین۔

وَمِنْ أَعْتَاخُنْ عَتَاكَ إِذَا أَفْرَقْنَا وَكُلُّ النَّاسِ زَوْرٌ مَخْلَاكَ

ترجمہ اور جب ہم جدا ہو جائیں تو میں کسو تیرا عوض سمجھوں یعنی کوئی تیرا بدل نہیں ہو سکتا اور حال یہ ہے کہ تیرے سوا سب لوگ دوستی میں جموئے میں ہیں جھوٹا سچے کا بدل نہیں ہو سکتا۔

وَمَا اَنَا غَيْرُ سَهْجٍ فِي مَلَوَاءِ يَجُودُ وَلَكِنْ يَكِلُ فِيهِ امْتِسَاكَ

ترجمہ میں سوا بے تیر ہوئی کے اور کچھ نہیں ہوں کہ وہ اپنی غایت ارتقا پر پہنچے ہوئے تیرے فوراً لوٹ آئیگا۔

حَيْثُ مِنَ الْهَيْهَاتِ اَنْ يَسِيرَ اَيْنَ وَقَدْ قَاتَتْ دَارَكَ وَاصْطَفَاكَ

ترجمہ جہاں سے ایسی دور ہے کہ چوتھے ہی دور واپس آؤ گا۔

روسی الواقع اصطلاح کے بطور ادبوسن یا بصر المردود - فالاصطلاح الاختیار - وانکر جماعة کے الفاظ وقرده بفتح الطاء علی  
 شیعۃ الماضی ترجمہ صورت اول میں یہ ہوگا کہ میں خداوند تعالیٰ سے شرم کرتا ہوں اس امر کی کہ وہ مجھ کو ایسے  
 حال میں دیکھے کہ میں تیرے گھر اور تیری محبت خالص سے مفارقت اختیار کروں کہ یہ سخت ناقدرانی ہو اس  
 حالت میں اصطلاحاً مقصود ہوگا اور دوسری صورت میں یہ ترجمہ ہوگا کہ اس سے مجھے شرم ہے کہ میں تجھے  
 ایسے حال میں جدا ہوں کہ خدا نے مجھ کو برگزیدہ کیا ہے اس وقت اصطلاحاً صیغہ ماضی ہوگا - وقد ذکر محمد بن سعید ان  
 ازہمینی قال لم اقص حدوا الامور واحدا ویدوسہ فذمن ثنائی علیک ما اسطیعہ لانتز منی فی الثناء الواجبا -

وقال یخرج سیف الدولہ وقد عزم علی الرحیل من انطاکیہ وکثر المطر

وَوَيْلٌ لَّكَ اِنَّهَا الْمَلِكَةُ الْجَبِيلُ تَأْتِي وَعَلَّاهُ مِمَّا يُنْدَبُ

رویک تہل - و تائی ترفیق و ملک فی روایتان بالنون و ہوا لیا یعنی تہل ترجمہ می جلیل القدر بادشاہ کو بیچ  
 میں تائی فرما اور اس درنگ کو اپنی نشستوں سے ایک نعمت شمار کر - یعنی اپنے لشکر کے واسطے -

وَجِئْتُمُ بِالْقَافِرِ وَلَوْ قَلِيلًا وَنَا فِيهَا سَبْعِينَ نَجْمًا قَلِيلًا

نصیب ہو کہ باخدا فعل ہا یا اور ناسخ و ک و لو قلیلہ قلیلہ لاقصب تلیلا علی اسما ترجمہ اور قیام کی بخش فرما  
 اگرچہ وہ قیام قلیل ہوا دوسری عبارت قلیل ہی نہیں ہوتی -

اَلَا كُنْتَ حَاضِرًا لَّكَ رِيَّةً لَّمَّا كَانَتْ كَوْدَاعُكَ وَالرَّجِيلُ

الکبتہ الخبیثہ داری سن الوری و ہوا ہذا الریۃ و ہوا فی الجوف ترجمہ تو قیام فرما کہ میں حاسد کو ناکامیاب  
 اور دشمن کے پلٹنے پر کوریہاں کہ دن اور وہ حاسد اور دشمن ایسے مبغوض ہیں جیسا کہ تجھے رخصت ہونا اور تیرے  
 پاس سے کوچ کرنا بیان دوجیز و کدو و جیز و نے تشبیہ دی ہو - اور تیرے قیام سے میرے حاسد اور دشمن ہارنے  
 رنجیدہ ہونگے کہ تو نے میری غرض سے قیام فرمایا اور میرا تقرب ثابت ہوا -

وَمِنْهُمْ لَمَنْ يَلْمِزُكَ فِي شَأْنِكُمْ وَالْقَبِيلُ الْأَشْجَرُ الْقَبِيلُ

الہد والسکون - و تغلب قبیلۃ المذحج دہی تغلب بن وائل - واسما المظہر - والقبیل العشرۃ ترجمہ آپ قیام فرمائیے  
 تاکہ یہ ایر بارش سے بھر جاوے کیونکہ ہوا اسکی کثرت سے شک ہو گیا ہو کہ یہ فرقہ بنی تغلب تیری قوم سے یا اسکا  
 باران تمھارا ہم جو قیام ہے ورنہ اور بنی نواہی کسی کثیر نہیں ہوتیں -

وَكُنْتُ اَعْيَبُ عَلَى كَلْفِي سَمَاحًا فَهَآ اَنَا فِي السَّمَاحِ لَهُ عَلَوٌ

قال یابن القلیب ضمیر اللہ صاحب و المحمود بخلاف ما قال ترجمہ اور میں سابق درباب سخاوت ملاست کہ اسے کو بر

سوا بین افراط سناوت مروج و یکجہ اسکا ماست کہ ہون یا ابر کی کثرت بارش و سناوت پر اس کو ماست کہ تا مہین  
کہ آتا نہ بریں۔

وَمَا أَحْسَنُ نَبَأَكَ عَنْ طَرِيقِ  
وَسَيُفِ الدُّوْلَةُ الْمَافِيهِ الصَّبِيحُ

النبوءا لا تطفأ والرجوع ومنه بنا سيف عن الفوتیہ ترجمہ اور نیکو یہ خوف نہیں ہے کہ تو کسی راہ سے اور چٹ  
جاوے یعنی جانے ہو جاوے اور حال یہ ہے کہ تو سیف دولت اسلام ہے اور سیف اسلام برہنہ اور صیقلدار  
ہوتی ہے پس اس کے اچھنے کے کیا معنی۔ خلاصہ یہ کہ میں نیکو کچ سے اس لئے نہیں روکتا کہ طے طریق نیکو  
و بشوار ہوگا کیونکہ نیکو کوئی چیز عاجز نہیں کرتے۔

وَكُلُّ شَوَاقٍ عَطْرٍ يَفْتَمُ  
إِسِيرَانًا مَقْرَقًا السَّبِيلُ

البشواق جلدہ الاراس۔ والطریف السید الکرم ترجمہ اور ہر سردار کے سر کو کمال از رو مند ہے کہ تیرے چلنے کے  
واسطے ایک سیڑھی بن ہو کیونکہ تو خود شریف کریم ہے تجھے کوئی چیز کوئی دین نہیں کرتا۔

وَمِثْلُ الْعَمَقِ مَسْلُودٌ مَاءً  
مَشَتْ بِكَ فِي جَاهِ رِيٍّ رَاجِعُونَ

ہن رف مثل العمق و ملوا سبلہ مبتدا و خبر۔ و من خفض و علیہ الالترجہ عطفاً علی قولہ طریق۔ و میل العمق واد  
و خصبہ پوا و ربیاسی رب مکان مثل العمق و ہذا الاثر ترجمہ اور بہت سے وادی مثل نالہ عمق کے خون سے  
پر ہیں کہ تیرے گھوڑے نیکو لیکر اسکی دیا رو نہ چلتے ہیں پس اس کے میل کا کیا خوف ہے۔

إِذَا عَتَادَ الْفَتَى خَضِرَ النِّبَا  
فَأَهْوَى مَا يَنْبِئُهُ الْوَحَلُ

المدح و جمع و مل و ہوا یقی فی الارض من میل ترجمہ جبکہ جوان و متون کے دریا میں گھسنے کا عادی ہو تو  
کچھ دن میں اسکو چلنا نہایت آسان ہے۔ خلاصہ یہ کہ نیکو کچ کا رہ سفر سے نہیں روکتا ہے۔

وَمِنْ أَمْرٍ أَحْمَدُونَ فَمَا عَجَبُهُ  
أَطَاعَتْهُ خُذْنِ وَالسَّهْوَلُ

الاحزان ضد السهل و ہوا صاحب من الارض ترجمہ اور جو شخص قلعہ کو حکم کرے تو وہ اسکی اطاعت کرین اور فتح ہو جائے  
تو اسکی دشوار گرد اور نرم زمین بطریق اولیہ اطاعت کریں گے۔

أَخْفِ كُلَّ مَنْ رَمَتْ اللَّبَابُ  
وَتَلَسَّ كُلَّ مَنْ دَفَنَ الْحَمُولُ

بذبا استفهام تعجب۔ و تشریحی تجی۔ و خضرت الرجل اجرتہ و منحت منه۔ و انعمول السقوط ترجمہ کیا تو نباد و تیا  
اس کو جسکے حادث روزگار نے تیرا رہے ہیں اور زندہ کرتا ہے اسکو جسکو گناہی نے دفن کر دیا ہے کہ وہ تیرے

اجانت سے نامور ہو جاتا ہے۔

وَلَا تَحْزَنْكَ أَكْثَارُ دُشْمَانِكَ  
يُخَفِّضُ بِهِ مِنَ الْمَهْتِ الْقَتِيلُ

بذبا استفهام تعجب۔ و تشریحی تجی۔ و خضرت الرجل اجرتہ و منحت منه۔ و انعمول السقوط ترجمہ کیا تو نباد و تیا  
اس کو جسکے حادث روزگار نے تیرا رہے ہیں اور زندہ کرتا ہے اسکو جسکو گناہی نے دفن کر دیا ہے کہ وہ تیرے

بحمام السیف الیقاطع ترجمہ اور ہم بکھو ملواری کے نام سے لینے سیف الدولہ المکر کا سبب ہیں اور کیا ایسی بھی گویا  
ملواری مبنی ہے کہ اس کے سبب سے مقتول زندہ ہو جاوے سو تو عجیب شخص ہے۔

وَمَا لِّلسَّيْفِ إِلَّا الْقَطْعُ فَخُصِّلْ وَأَنْتَ الْقَاطِعُ الْبَرَّ الْوَحِيدُ

نصب قطع لانہ نشانہ مقدم ترجمہ اور ملواری کا کام تو سوائے قطع اور کچھ نہیں ہے مگر تو عجیب ملواری کہ تجھ میں  
اوصاف متضادہ جمع ہیں یعنی دشمنوں کے حق میں تو قاطع ہے اور امیدوار و نیکو کے حق میں نیکو کا روبرو دستوں  
کے لئے بڑا ملنے والا اور محسن۔

وَأَنْتَ الْفَارِسُ الْقَوَّلُ صَبْرًا وَقَدْ قَرِئَ التَّكْوَرُ وَالصَّهِيلُ

صبر اسی صبر صبر ترجمہ اور تو ایک شہسوار علم صبری اس وقت کہ سبب شدت مصائب جزا لوگوں کا بولنا  
اور گھوڑوں کا ہنسانا جاتا رہے۔ ثابت قدمی کی تعریف ہے۔

يُجِدُّ الرَّحْمُ عَنْكَ وَفِيهِ قَهْدٌ وَيُقْضَىٰ أَنْ يَنْتَالَ وَفِيهِ طَوْلٌ

احمد الرجوع۔ والقصدا لا استقامتہ ترجمہ تیرے شرف و کرم و ہیبت کے سبب تیرہ باوجود اپنی استقامتہ کے  
تیری طرف سے قوت پڑتا ہو اور باوجود طویل ہونے کے تجھ تک پہنچنے میں کوتاہی کرتا ہے۔ گویا جمادات تیرا لحاظ  
کرتے ہیں۔ لینے دینے لوگ اُس سے لڑائی میں کنارہ کرتے ہیں۔

فَلَوْ كَذَّبَ السِّنَانُ عَلَيَّ لِسَانِ لَقَالَ لَكَ السِّنَانُ كَمَا أَقُولُ

ترجمہ۔ سو اگر نذہ کی بھال کو بولنے کی قدرت ہوتی تو وہ تجھے ایسا کہتی جیسا کہ میں کہتا ہوں یعنی یہ ہم تیرا لحاظ کرتے ہیں  
وَلَوْ جَارَ السَّحَابُ دَخَلَتْ قُرْدًا وَلَكِنْ لَيْسَ لِلدُّنْيَا خَلِيلٌ

ترجمہ اور اگر گرجہ زندہ رہنا جائز ہوتا تو بیدبا نے فضائل و کمالات کے دنیا میں ہمیشہ رہتا مگر کیا کیجے کہ  
دنیا کا کوئی دوست نہیں ہے وہ سب کو ایک بہاؤ خریدتی ہے اور فنا کر دیتی ہے۔

وَقَالَ مِرْتَىٰ وَالِدَةُ سَيْفِ الدَّوْلَةِ وَقَدْ تَوَفَّيْتُ بِمِائَةِ فَارَقِينَ وَجَارَ الْخَرَجُ بِمَوْتِهَا إِلَىٰ حَلِيبِ نَسْتِ

تَعِ وَثَلَيْشِينَ وَثَلَاثَةً وَالشَّهْدَةُ أَيْلَا فِي حِمَاوَةِ الْأَخْرَةِ مِنْ السِّنَةِ

فَعَدَّ الْمَشْرِيقُ وَالْمَغْرِبُ وَتَقَنَّنَا الْمُنُونُ بِلَا قِتَالِ

المشرق السیوف والمغرب الراح والمنون الدہر بزرگوں کو نہ ترجمہ ہم دشمنوں کے قتال کے واسطے عمدہ  
ملواریں اور بلند تیرے طیار کرتے ہیں اور موت بے لڑے بکھوڑا دلتی ہے۔

وَمَنْ تَرَىٰ السَّوَابِقَ مَقْرَبًا دَبَّ وَمَا يَلْبِغِينَ مِنْ شَبَابِ الْيَلَابِ

وَمَنْ تَرَىٰ السَّوَابِقَ مَقْرَبًا دَبَّ وَمَا يَلْبِغِينَ مِنْ شَبَابِ الْيَلَابِ





دل میں بھی ایسی مصیبت کا خیال نہیں آیا۔ یعنی اس مصیبت نے تمام مصیبتوں کو بہلادیا۔

صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ يَا حَسَنًا ط [عَلَى الْوَجْهِ الْكَفَرِيِّ بِالْجَسَالِ]

اعتراف طیبیت سے عمل فی غسل البیت۔ والصلوة الترحم والدعاء ترجمہ خدا کی رحمت بجاے خوشبو سے میت اس روی مبارک پر لگی ہوئی ہے کہ جو حال بمنزلہ کفن پر طرف سے گھیرے ہوئے ہے۔

عَلَى الدَّفْنِ قَبْلَ التَّحْنُطِ ط [وَقَبْلَ الدَّفْنِ فِي كَرَمِ الْجَلَالِ]

اللہ پر ایمان فی جناب القبر والشفق فی وسطہ ترجمہ خدا کی رحمت اس مردہ عورت پر جو مرنے سے پہلے صیانت میں دفن تھی اور قبل قبر میں جانے کے ہرگز نصیحتوں میں۔

فَإِنَّ لَهُ بَطْنَ الْأَرْضِ شَهِيحًا ط [جَلِيلًا إِذْ ذُكِرَ نَاكَ وَهُوَ بَارِعًا]

ترجمہ کیونکہ اس مدفون کے لئے شکار زمین میں ایسا وجود ہے کہ وہ کہنے ہو گیا ہر اور ہماری بات سے کھٹکتے ہوئے تازہ ہی

وَمَا أَحَدٌ يَجِدُ فِي الْبَرِيَا ط [بَلِ الدُّنْيَا تَوَوَّلَ إِلَى دَرَاكِ]

ترجمہ اور دنیا میں کوئی ایسا شے نہیں رہے گا بلکہ دنیا اور اہل دنیا کا انجام فنا ہے۔

أَطَابَ النَّفْسَ أَنْكَ مِنْ مَوْتَا ط [تَسَنَّى الْبَوَاقِي وَالْحَوَالِي]

ترجمہ ہماری طبیعت کو اس امر نے خوش کیا ہے کہ تو ایسی موت مرے جی متاثر نہ اور مردہ عورتیں کبھی نہیں

وَذَلِكِ وَكَلَّمَ نَزَّيْ يُومًا كَرِيمًا ط [يَسْرُورُ الرُّوحُ فِيهِ بِالْزَّوَالِ]

ترجمہ اور تو ایسے حال میں مری کہ تو نے کبھی ایسا کردہ روز نہیں دیکھا کہ اس میں روح مرنے سے خوش ہو۔

إِرَاقِي الصَّاحِبِ حَالِكِ مَسْجِدِي ط [وَمَلِكِ عِلِّيِّ بْنِكَ فِي كَسَالِ]

ترجمہ عزت کا سراپہ تجھ پر تھا ہوا ہے اور سلطنت تیری بیٹے علی سیف الدولہ کے کمال میں قال صاحب ذکر

الاسلمبر استمریہ مرثیہ النساء من اخذلان البین۔ قال ابن فورجہ اخذلان فیما صح واستعمل کثیرا۔ قال العروبی سمعت

ابا یاکر الشیرانی خادم البقی صین قدم علینا وقرنا علیہ شعرہ فانکرہه اللفظہ وقال مستطیل بقسط لا عثر اض

سَقَا مَشْرُوبًا عَادِي فِي الْوَادِي ط [نَظِيرُ نَوَالِ كَعَاكِ فِي السَّوَالِ]

مشوگ قبرک۔ والنواوی جمع غایتیہ وہی السحابہ تشاہد صاحباً ترجمہ تیری قبر کو شہلا امیر ہے صبح بار ایک

ایسا ابر تر کرے جو کثیر ہو جیسے ساقون میں تیری سخاوت۔

لِسَائِحِهِ عَلَى الْأَجْدَانِ عَشْرُ ط [كَأَيْدِي الْخَيْلِ ابْصَرَتْ الْحَالِ]

الساحی النافر۔ والعشش شدۃ الوقع۔ والخیالی جمع غلاۃ وہو عار یجعل فید البین واشیر للارتبہ ترجمہ وہ چار

ایر بسبب شدت بارش کے زمین کو ایسا اودھیر سے جیسے گھوڑوں کے پاؤں کو توبرون کو دیکھ کر بیدار

قال ابو الفتح الغفران في الدعاء للقبور يا غيث النبات اوما  
يدعو الناس الى الخلل والافساد قامت واجتمع لهم ليدكروا احبا وشيئا عليه

اسْأَلْ عَنْكَ بَعْدَ كُلِّ حَيْوَلٍ وَمَا عَهْدِي بِمُجَدِّ عَنْكَ خَالِي

اوجہ دل لیتاں خایا منقبضہ علی احوال و لکنہ اسکنہ علی قول من قال رایت قاضی اودلفر درہ الوزن و قال قوم نے  
اور با قولہ نال پودت نمیدیکون المعنی میں لی عہد مجھ خال غمک و علی ہذا میں فی ضرورت ترجمہ میں تیرا حال اہم  
شرف اور بچتا ہوں کہ وہ تیرے ملازم اور صاحب تھے کیونکہ میرا علم تیری زندگی کے زمانہ میں یہ ہے  
کہ کوئی بزرگی و شرف تجھے مٹا لی نہ تھا اس لئے تیرا حال اس سے دریافت کرتا ہوں۔

يَمْزُجُ بَقَرِكِ الْعَسَا فِي فَيْبِكِي وَسُجِّلَ الْبُكَاءُ عَنِ السَّوَالِ

العافی السائل ترجمہ میں تیری قبر پر گزرتا ہے اور تیرے احسانات کو یاد کر کے رو پڑتا ہے اور اس کا رونا  
اسکو مانگنا ہوا و قیاس ہے۔

وَمَا أَطَدَّ إِلَيْكَ الْجَدُّ وَفِي عَيْهِ لَوَانُكَ تَقْدَرِينَ عَلَى فَضَالِ

ترجمہ اور تو اسکی عطا کی بہت راہ جانتی تھی اگرچہ قدرت احسان ہوئی جسکو موت مانع ہے۔

بِعَيْتِكَ هَلْ سَلَوْتَ فَإِنْ ظَلَمْتَ وَإِنْ جَاءَتْكَ أَرْضُكَ غَيْرَ سَالِي

ترجمہ تجھکو تیری زندگی کی قسم دیکر پوچھتا ہوں کہ کیا تو حیات اور اسکے حالات کو بھول گئی ہے کیونکہ میں اگرچہ  
تیری سرزمین سے دور ہوں مگر میرا دل تیرے غم کو نہیں بھولتا۔

نَزَلَتْ عَلَى الْكَرَاهَةِ فِي مَسْكَانٍ بَعْدَتْ عَنِ التَّعَافَى وَالشَّمَالِ

العافی لا محبوب۔ والشمال الريح التي تهب من ناحية القطب ترجمہ تو ہمارے خلاف مرضی ایسے مکان میں  
جاتی کہ اسکے سبب باد جنوبی و شمالی کی خوشبو تو سے دور جا پڑی کیونکہ قبر میں خوشبو نہیں پہنچ سکتی سوائے  
نہا میں قول احساسی سے انی حالات و کنت ذات فروقہ بکدامیربہ الشجاع فیفزع۔

يُحِبُّ شَنْكَ رَأَيْتُكَ أَعْجَى وَتَمَّتْ عَنْكَ أَدَاءُ الطَّلَالِ

العربی انبت طيب الريح و الطلال جمع ظل و هو المطر الصغار۔ والاذاجع ندبی ترجمہ اب تجھے بوسے خوش  
خوابی روکی جاتی ہے اور پورا کی تیرا منہ کھاتی ہیں۔

يَدَاكَ كَلَّ سَاعَةً مَعْرُوفِي طَوِيلَ الْهَيْبَةِ مَنَدَّتِ الْحَيَالِ

یہاں کمال ساعہ معروفی طویل الہیبہ مندت الحیال

انبت المطلق ترجمہ یہ ساری تکالیف تنجوا اس گھر یعنی قبر میں گزری ہیں کہ اسکا ہر باشندہ مسافر بنے گا  
واجب اسے درجہ اول المفارقت منقطع الوصال ہے۔

حَصَانٌ مِّثْلُ مَاءِ الْمَرْيَمِ فِيهِ	اسکے ثور السترہ باردة المقلال
---	-------------------------------

احصان الغنيفة الماکلة تنفہا ترجمہ اس قبر میں ایک آزاد پاک اس عورت مثل آب باران پاک و صاف بارش کی  
چھپا نیوالی راست گنتا رہتا ہے۔

يَعْلَمُهَا نِطَاطُ بَيْتِ الشَّكَايَا	وَوَاحِدٌ خَانِطًا بَيْتِ الْمُعَالِي
--	---------------------------------------

التكاسي الحاذق في الامور۔ وانشکایا واحد شکوی۔ وارادوا واحد بانہا الذی ہو واحد الناس وقر و ہم ترجمہ  
اس متوفیہ کا بجات مرض ایسا علاج کرتا ہے جو بیاریوں کے علاج میں بڑا ماہر ہو اور اسکا فرزند یگانہ یعنی  
سیف الدولہ بلند رہا ہے قدر کا معالج ہے۔ یعنی علو رتبہ میں جو نقصان ہوا اسکا جبر کر دیتا ہے۔

اِذَا وَصَفُوهَا لَدَاءٌ بِشَخَرٍ	شَفَاءُ أَسِنَّةِ الْأَسَلِ الطَّوَالِ
-----------------------------------	--

الشعر تفر العدد و هو الموضع الذي يقرب العدد۔ والاسل الرماح ترجمہ جبکہ کسی سبحد کا مرض لوگ اس کے  
بیشے کے رد و بیان کریں تو اس سرحد کو اس کے بسنے نیر و نکی بجا لیں شفا دیتے ہیں یعنی مرض فساد اعضاء  
کو تیر و نکی ذریعہ سے دور کر دیتا ہے۔

وَلَيْسَتْ كَالْأَنَانِ وَلَا اللَّوَاتِي	تَعْدِلُ لَهَا الْقُبُورُ مِنْ الْحِجَالِ
---	---

ترجمہ اور وہ گوبرائے نام عورت تھی مگر وہ بیقلی میں مثل اور عورتوں کے تھی اور نہ ماتداون جو تو کہے  
تھے کہ انکی قبور انکے واسطے جگہ کے مثل شمار کی جاوین خلاصہ یہ ہے کہ وہ حالت حیات میں ہی مستور تھی  
اور قبر ہی اسکے لئے پردے نہیں ہوئی۔

وَلَا مَنْ فِي جَنَازَتِهَا تَجَارٌ	يَكُونُ وَدَاعُهَا نَقْصُ النِّعَالِ
-------------------------------------	--------------------------------------

الجنائز بالفتح و الکسر واحد۔ وقیل بالفتح النش اذا کان الميت فیہ و بالکسر النش ترجمہ اور وہ ایسی عورت  
تھی کہ اسکے جنازہ کے ہمراہ ارباب تجارت اور بازاری لوگ ہوں کہ جب وہ واپس آویں تو انکا رخصت  
کرنا جو تیوں کا جھارٹا ہو یعنی جب وہ جنازہ سے واپس آویں تو جو تیوں کو جھارٹے لگیں تو مکمل جلیل القدر تھی

مَنْشَى الْأَمْزَاقِ وَحَوْلِهِ جَاهُ خَفَاةٍ	كَانَ الْمَوْتُ وَمِنْ زَيْفِ الرِّيَالِ
---	--

حلیہا یعنی حو لہا و حو لک و حو لیک و حو لیک بمعنی واحد۔ و الحمر دجاجة یعنی برقعہ برقعہ برقعہ برقعہ  
والزف صغار الریش۔ و الریال جمع رال و هو ولد النعام ترجمہ اسکے اور اسکے بیشے کی شرف کے باعث  
ابیر لوگ اسکے جنازہ کے گرد پیادہ چلے اور ایسے غمخیزین ہستہ ہستہ کہ انکی پتھروں کی تسکین کچھ محتاج

نہوئی گویا تھمر کے پانوں کے تلے چھوڑے چھوڑے پر پچھ جائے شتر مرغ کے تھے یعنی بہت نرم :-  
 وَأَبْرَدَتْ أَيْدِيَّ وَرَحْبَسَاتٍ لِّبَاحِثِ الْيَقِينِ أَمَّا كَذَةُ الْغَوَالِي

النفس المداود و السواد - والنوالی جمع غالیہ وہو نوع من الطیب ترجمہ اور اس میت کے صدر سے پروں  
 نے پچھنے پر وہ نشیون کو نکال کر دیا اسے حال میں کہ انہوں نے بجائے غالیہ اپنے چہروں پر سیاہی لی تھی  
 یعنی انہوں نے سیاہ لباس پر قاعدت کی چہرے تلک سیاہ کر لئے۔

أَتَتْنِ الْأَمْرَ مَا تَبَغَّاهُ فَسَلَّ دَنِي  
 فَلَمَّعَ السُّنُونُ فِي دَمْعِ الدَّلَالِ

ترجمہ لہذا پر وہ نشیون پر محنت نکلتا یہ مصیبت جو بجائے مجموعہ مصیبتوں کے تھی پڑی سو وہ اس  
 حال میں کہ ناسے رو رہی تھیں اشک غم انہیں آٹھے یعنی دونوں طرح کے اشک باہم مل گئے۔ واقعی یہ خیال  
 بہت نازک ہے اور ایہ فخر شاعر۔

فَلَوْ كَانَ الْيَسَاءُ كَسَمَنْ فَقَدْ نَا  
 لَفَضَّلْتُ الْيَسَاءَ عَلَى الرِّجَالِ

ترجمہ اور اگر تمام عورتیں ایسی جامع حسات و کمالات ہوں تو عورتوں کو بیشک مردوں پر فضیلت دے جاوے۔  
 وَمَا التَّائِيَتْ لِأَسْمِ النَّفْسِ حَبِيبًا  
 فَلَا النَّدَى كَيْفَ فَخْرٍ لِلْجَلَالِ

ترجمہ جیسے شمس بالذات روشن ہے تو اس کے نام کا مونث ہونا کوئی عیب نہیں ہے اور ہلال کا جو اس کے نور سے  
 مستفید ہے نہ کہ ہونا اس کے لئے باعث فخر نہیں ہے۔

وَأَجْعَلُ مَنْ فَقَدْ نَا مِنْ وَجَدْنَا  
 قَبِيلَ الْفَقْدِ مَفْقُودَ الْإِنِّالِ

ترجمہ اور ان آدمیوں میں جنکو ہم نے کم کیا ہے یعنی وہ مر گئے ہیں سب سے زیادہ ستلے والی وہ ہے جو  
 قبل مرنے کے بے مثل تھی یعنی بیشل شخص کا مرنا نہایت موزنی ہوتا ہے کیونکہ اس کا کوئی بدل نہیں ہے جسکو  
 دیکھ کر اس کا غم بھجواوین۔

بَلَدٌ قَدْ بَعَثْنَا بَعْضًا وَمَقْتَبِي  
 أَوْ آخِرًا عَلَى شَأْنٍ أَوْ قَالِي

الاولی مشطوہ بالا و اہل دیہوت کثیر فی اشعار ہم ترجمہ اہل دنیا کا محبوب حال ہے کہ ایک دوسرے کو اپنا ہاتھوں  
 دفن کر تے ہیں اور پچھلے اگلوں کے سر و سر پہناتے ہیں اور کچھ عبرت نہیں لکھتے۔

وَكَمْ عَيْنٍ مَفْبُكَةٍ الْتَوَلَّى  
 كَيْسِلَ بِالْحَدَادِ وَالرِّمَالِ

انجما اول جمع جملہ وہی الجارۃ ترجمہ اور بہت سی آنکھیں ایسی ہیں کہ سابق بسبب انکی عزت و شرف کے آنکلی  
 پیشہ کے گرد گرد و سہ دے جاتے تھے کہ انہیں بالفعل تھروں اور ریگوں کا لینے خاک قبر کا سرمہ ڈالا ہوا ہے۔

وَمَعْضٌ كَانَ لَا يُعْطَى خُطْبَ  
 وَبَالَ كَانَ يَكْفُرُ فِي الْهَزَالِ

والمغنى الصابر من غير قدرة - واصل الاعضاء اطلاق الجفون بعضها على بعض ترجمہ اور بہت سے ابا بحال عجز  
مجبوری چشم پوش و تکالیف پر صابر ہیں اور پہلے انکا یہ حال تھا کہ انکی کسی ٹہرے حادثہ سے پلک نہیں جھپکتی تھی  
اور بہت سے دل ہیں کہ انکو انکا دہلایں فکر میں ڈالتا تھا لیکن وہ تن پرور تھے - لیکن ایسے عمدہ نامور لوگ  
زمین کے بیوند ہو گئے۔

السيف الذی لولہ استغنی عنہ  
وکیف یحید صبرک لیجبال

استغنی عن النجدة وہی الایمانہ امی اشعن ترجمہ امی سیف الدولہ اس جد سے عظیم صبر کی مدد سے اور جنگوں  
اسی لائق ہے کہ تیرا صبر ہمارے دل کو بھی نصیب نہیں ہوتا۔

وانت تعلم الناس التعزیز  
وخص الیوت فی الحرب الجبال

الجبال بحر ہلالتی یتداول فیہا الغلیتہ وذلک دعی الی شدتہ امی ان تکلون مرۃ علی ہولاء و مرۃ علی ہولاء ترجمہ  
اور تو تمام لوگوں کو صبر اور سخت لڑائی میں موت کی طرف گھسانا سکھاتا ہو پس جنگوں کی سیر لازم ہے۔ اصل میں  
سجال کے معنی ڈول یعنی دلو کے ہیں۔ و البحر بسجال مثل مشہور کہ لغی کبھی ایک طرف کو غلبہ ہوتا ہے اور  
کبھی دوسری طرف کو یہر محاورہ اس جگہ صادق آتا ہے جہاں ایک طرف چاروں طرف ایک اس طرف او ایک  
دوسری طرف لٹکا کر پانی کھینچتے ہیں کہ وہاں کبھی ایک ڈول نیچے لے لیتے پانی میں ہوتا ہے اور دوسرا اوپر  
اور کبھی اسکا عکس۔

وحالات الزمان علیک شتی  
و حالک و انجاء فی کل حال

ترجمہ اور زمانہ کے حالات تجھ پر بدلتے رہتے ہیں کبھی تھی ہے کبھی نرخی کبھی غم ہے کبھی خوشی مگر تیرا حال ہر لمحہ  
یکساں ہیں یعنی تو کو وہ وقار ہے۔

فلا عیضت یحادلک یا جہوہما  
علی علل الغرائب والذخال

غیضت لغقت۔ و جہوہما کلیمہ لغال جہوہم اذا کان کثیر المار عد الغلل یجوز الشرب ثانی بعد النمل۔ والذخال ان  
یدخل بعیر قد شرب بین بعیرین لم یشر بالینہ و اشربا و التراب جمع غریبہ وہی التی تر و الحوض و لیست لاهل  
الحوض ترجمہ امی بحر موج خدا کرے تیرے دریا باوجود بارہ پیہ بگا لون اور یگا لون کے کم آب نہوں  
یعنی تیرا دریا سے سخا پر جاری رہے اور تیرے احسانات آشنا و غریب متواتر رہیں۔

رایتک فی الدین اری ہلوا  
کانک مستقیم فی حال

الحال من المحل و ہوا عوایج القوس ومنہ الاحول و ہوا غیر مستقیم البصر یرسی شیا شیبین ترجمہ میں جنگوں  
ان بادشاہوں میں جو میرے پیش نظر ہیں ایسا دیکھتا ہوں جیسے راست و مستقیم شے کی طرح دیکھتا ہوں۔

خلاصہ یہ کہ بجاؤ اور باؤ شاہو بیہوشی نفسیات ہے جسے راست کو کچ پیر

كَانَ تَقِيًّا لَا تَأْمُرُ وَأَنْتَ وَمَنْ مَعَكَ قَالُوا الْمَسْكُ بَعْضُ دَمِ الْغُرَالِ

ترجمہ سواگر تو تمام دنیا پر فائق ہے حال آنکہ تو اسی کی اہل میں سے ہے تو اسکا کیا مضائقہ ہے وہی ہو سرکہ خون بہن کا ایک پارہ ہے اور اس کے اور تمام خون سے افضل ہے۔

وَقَالَ بَدْرُ بْنُ مَرْثَدَةَ وَنَزَّكَرُ بْنُ مَرْثَدَةَ وَابْنُ تَغْلِبِ بْنِ وَادُودَ

إِلَّا مَرْثَدَةَ عَيْنَةَ الْحَاذِلِ وَلَا أَرَى فِي الْأَحْبَابِ لِلْحَاذِلِ

ترجمہ ملاست گر کہ تاسا اپنے کلام کو مجھے قبول کر انکی طبع رکھے گا حال آنکہ وہ باب عشق عاتل کی عقل کو کچھ دخل نہیں دیتا یعنی یہ امر اضطراری ہے اور ملاست امر اختیار ہی پر ہوتی ہے۔

يَرَادُ مِنَ الْقَلْبِ يَنْسِيَانَا كَمْ قَتَلَنِي الْبِطَاعُ عَلَى الْمَنَاقِلِ

الطباع الشبیہہ وحبی الخلیفہ ترجمہ ملاست گر کہ اسطبع ملاست سے یہ ہو کہ میں تلو ہو بجاؤن اور تمھارا عشق جو میرے سرشت میں داخل ہو گیا ہے وہ اسکی تبدیل کر دیا ویسے انکار اور مخالفت کرتا ہے۔

وَأَيْنَ لَا عَيْنَيْنِ بَيْنَ عَيْنَيْكَ وَكُلَّ أَمْرِ عَنَّا جِلْ

ترجمہ اور میں بیشک تمھارے عشق کے سبب اپنی لاغری کو اور ہر دلاغر کو دوست رکھتا ہوں کیونکہ امر اول سبب تمھارے عشق کے ہے اور دوم ہجرنا عاشق ہے۔

وَلَوْ لَمْ تَكُنْ لَمْ أَبْكِكُمْ أَبْكَيْتَ عَلَى حَبِيٍّ الزَّائِلِ

ترجمہ اور اگر تم مجھے جدا ہو جاؤ اور پھر میں تمھارے فراق کے سبب نہ روؤں تو میں سبب جانیا محبت کرے کہ روں۔ خلاصہ یہ کہ میں تلو دوست رکھتا ہوں اور تمھارے عشق کو بھی اگر تمھارا عشق جاتا رہے تو میں اس صدمہ سے رو پڑوں

أَبْكِيكَ خَدَّيْ دَمْعِي وَقَدْ جَزَتْ مَنَةً فِي مَسْلِكِ سَائِلِ

المسک الطریق ووسائل الطرق ایجاد ترجمہ کیا میرا رخسار میرے اشکو تلو اور پرا اور اجنبی سمجھتا ہے حال وہ اشک رخسار کے راہ جاری ہو وان ہوئے ہیں یعنی یہ تو ہمیشہ کا میرا دستور ہے۔

أَوَّلُ دَمْعٍ جَرَى قَوْفَةً وَأَوَّلُ حَزْنٍ عَلَى رَاحِلِ

ترجمہ کیا یہ اشک اول دفعہ رخسار پر جاری ہوا ہے اور کیا یہ اول غم ہے کہ یا رہا جریہ کیا گیا ہے یعنی یہ دونوں امر نے نہیں ہیں بلکہ یہ صدات تو مجھ پر ہمیشہ ہوتے رہے ہیں اور پیری سمجھنے کے کیا معنی۔

وَهَيْتَ السَّلَاسِلَ لَوْ كُنْ لَمْ يَنْتِ مِنَ الشَّوْقِ فِي شَاغِلِ

ترجمہ بیٹے بیٹی اور فراموشکاری اپنے ملاست گر کو بخش دی یعنی یہ اس کا حصہ ہے نہ میرا دینے سبب

شوق کے ایسے حال میں رات تیری کہ اس میں مجاہدات کر کی ملامت سننے کی فرصت تھی۔

كَانَ الْحُفُونَ عَلَى مَقْلَةٍ شَيْبًا شَقِيقًا عَلَى تَائِلٍ

انٹال المرأۃ التي تفقد ولدہ ترجمہ شب فراق کی حیرانی بیان کرتا ہے کہ گویا میری پلکین میری آنکھ پر ایسے کپڑے تھے جو زن فرزندم کردہ کے بدن پر چاک کئے گئے یعنی تمام شب انتظار یا رہیں آنکھیں کھلی کی کھلی رہ گئیں اور ایک سے ایک نہ لگی۔

فَلَوْ كُنْتُ فِي حَلِيٍّ أَسَى الْهَوَا ضَعِيفٌ صَمَانٌ ابْنُ وَائِلٍ

ابوداؤد بن داؤد ابن عم سیف الدولہ ترجمہ اور اگر میں سوائے عشق کسی اور کی قید میں ہوتا تو میں بھی مثل ابی داؤد کے ضامت دیکر چھوٹتا مگر کیا کیجے یہ قید عشق ہے یہاں کسی حلیہ سے رہائی ممکن ہی نہیں۔ کہتے ہیں کہ ابی داؤد کو ایک خارجی نے قید کر لیا تھا اور اپنے بضائت ادب نے زبرد واپس اسکی قید سے رہائی پائی خارجی انتظارا شایہ ضامتوں تھا کہ سیف الدولہ کے لشکر نے پونجا اسکو قتل کر ڈالا

فَذِي نَفْسِهِ بِضَمَانِ النَّصَارِ وَأَعْطَى صَدَقَةً الْقَتْلَ الذَّابِلِ

انصار الذہب۔ والقتال الذابل الرقاق ترجمہ ابوداؤد نے سوئیکی ضامت دیکر اپنی جان چھڑائی اور اسکو سینہ پائے با۔ ایک نیر وکی عنایت کئے۔ یعنی سیف الدولہ نے اسے دفعہ چار بار۔

وَمِنْهَا هَذَا الْكَيْسُ الْمَحْبُوبَةُ بِحَنٍّ بِسَكِيلٍ فَتْنَى بَاسِلِ

الیاصل الشجاع القوی۔ وانخیل المحبوبة التي ليس عليها الفرسان فلا تترك لاني وقت الحرب لكرها ترجمہ ابوداؤد نے خارجی کے سردار ونگو کو قتل عمدہ گھوڑوں کے دینے کا آرزو مند کیا سو وہ گھوڑے ہر جوان بہادر کو اس کے قتل کے لئے لائے یعنی سیاہ سیف الدولہ کو۔

كَانَ خَلَاَصَ ابْنِ وَائِلٍ مُحَاوَدَةً الْقَسَمِ الْأَفِيلِ

ترجمہ گویا رہائی ابی داؤد کے دُوبے جان کا ٹوٹ آنا ہے کہ اس کے آئیے ہماری تاریکی غم دور ہو گئی۔

دَعَا فَمَجَّتْ وَكَمَرَسَاتٍ عَلَى الْبَيْتِ عِنْدَكَ كَالْقَائِلِ

ترجمہ ابوداؤد نے تجھ کو پکارا اور تجھے مدد چاہی اور تو نے اسکی سننے اور مدد کی اور بہت سے اشخاص باوجود تجھے دور ہونیکے تیرے نزدیک مثل ہمکلام کے قریب ہیں یعنی تو اپنے متوسلوں کے حال سے غافل نہیں ہے اگر وہ مدد طلب نہ کرتا تب بھی تو اسکی مدد کرتا۔

فَلْيَكُنْ بِكَ فِي حَفِيلٍ لَهُ ضَامِنٌ وَبِهِ كَافِلٍ

ترجمہ سو تو نے اسکی ایک لشکر عظیم لیکر جو اسکا ضامن اور کارساز تھا اجاست کی۔



خَرَجْنَ مِنَ النَّفْعِ فِي عَارِضٍ	وَمِنْ عَرَقِ الرُّكُصِ فِي وَابِلٍ
العارض السحاب۔ والوابل المطر اکثر ترجمہ موج کے گھوڑے کثرت غبار سے ایسے نمایاں ہوئے جیسے کولی پتیرا بر برآمد ہوا و تیز بھگانے کے سبب جو انکو عرق آ رہا تھا اوسین سے ایسے نلکے جیسے بڑے بڑے برسنے والے باران سے	
فَأَمَّا الشَّفَقَيْنِ السَّيَّاطِ	فَمِنْهُنَّ صَفَا الْبَلَدِ الْمَاحِلِ
الصفاء الغفر۔ والسیاط جمع سوط۔ والماحل الذي لم يمطر ترجمہ سوچیکہ وہ گھوڑے عرق سے خشک ہو گئے تو وہ نپا کیونیسے ایسے حامین بے جیسے شہر قحط زدہ ہے بلان کے تپ سے یعنی بسبب خشکی عرق او کی جلد سخت ہو گئی تھی۔	
شَفَقَيْنِ مَخْضُوعِي لِي مَنْ طَلَبْتَن قَبْلَ الشَّفَقَيْنِ إِلَى نَائِلِ	
الشفقون النظر بخوار العين ترجمہ ان گھوڑوں نے بعد متواتر سفر پانچ راتوں کے اس شخص کو دیکھا جس کی وہ تلاش میں تھے (یعنی اب وائل کو جبکو خارجی نہ قید کر لیا تھا اس سے پہلے کہ وہ سوار کو گھوڑی کی پشت سے اترتا دیکھیں مخلصانہ یہ کہ سوار ان مروج پانچ شب تلک برابر چلتے رہے یہاں تلک کہ خارجی پر جا پڑے۔	
فَلَا أَنْتَ مَرَأِيهِ مِنَ الْبَدَايِ	عَلَى ثِقَةٍ بِالذِّهْرِ الْخَاسِلِ
البرئى التراب ترجمہ سو بسبب تیر رویے انکے گھٹنے تلک زمین میں دس گئے یا ایسے دورے کہ انکے شکم زمین کے قریب ہو گئے اس اعتبار پر کہ انکے پاؤں کی مٹی کو نہانے کشتگان دھو دیئے۔	
وَمَا يَنْ كَاذِبِي الْمُسْتَحْزِرِ	كَمَا يَنْ كَاذِبِي الْبَائِلِ
الكاذبة لحم موثر الخنز۔ والبايل الذي ينفرج ليعول۔ والمستحزب طالب العارة ترجمہ اور درمیان گوشت دوانوں اسب طالب غارت کے اتنا ہی فاصلہ تھا جتنا فاصلہ درمیان دونوں رانوں پشیا کرنے والے کے ہوتا ہو جیکہ وہ ٹانگیں چید کر پشیا کرتا ہے۔ غرض بیان مضبوطی پائے اسپان ہے کہ باوجود شدت و ڈیرہ ہویا انکے پاؤں میں زیادہ فاصلہ نہیں ہوتا تھا جیسا کہ وہ گھوڑوں میں ہوتا ہے۔	
فَلَقَيْنِ كُلَّ رَدِيئَةٍ	وَمِنْهُنَّ بُوْحَةُ لَبَنِ الشَّائِلِ
الروئية الرماح نسبت الى رويته امرأة كانت تقوم الرياح۔ والمصبوحة الفرس التي تستقى اللبن صباحاً لكرامتها على اهلها۔ والشائل الراقة التي ابتدءا فحفت لنبها واصلها الشائلة خذف الهالاقامة الوزن وقيل هي التي مرغياها من وقت تاجها سبعة أشهر فحفت لنبها ترجمہ سو سیف الدولہ کے گھوڑے بعد اسقدر دواوش کی ملاقات کرائے گئے خارجی کے ہر تیرہ اور ہر گھوڑے سے جو بسبب شرافت اور خدگی کے ہر صبح اس کو ایسے تافہ کا دودھ پلایا گیا تھا جس کا دودھ بسبب بدولت کے قلیل المقدار اور گاڑا ہوا اور نہایت زور آور ہوتا ہے۔	

وَجَئِشْ إِمَامٍ عَلَى نَاقَةٍ صَحِيحٌ إِمَامَةٌ فِي الْبَاطِلِ

الامام ہوا خارجی ترجمہ اور ملاقات کر کے وہ گھوڑے لشکر امام خارجی سے جو ناقہ پر سوار تھا اور اسکی امامت امر باطل میں صحیح تھی یعنی اسکی امامت باطل تھی اور نادرست۔

فَاقْلَنْ يَخْزَنَ قَدَامَهُ نَوَافِرُكَ الْخَلِّ وَالصَّائِلِ

بخزن من الانصار تیغم بعضہا لی بعض۔ والعاسل الذی یجمع العسل من بیوت الخلل ترجمہ سو خارجی کے گھوڑے سیف الدولہ کے لشکر سے ایسے حال میں ملے کہ وہ بھاگتے جاتے تھے جیسے شہر کی بکیان چھتے کے توڑنے والے اور شہر جمع کرنے والے سے بھاگتی ہیں۔

فَلَمَّا بَلَغَتْ لَا صَحَابَهُ رَأَتْ أَسَدًا حَائِلًا كَلَّ الْأَعْدَاءُ

ترجمہ سو جب تو رقیان خارجی کے روبرو ظاہر ہوا تو اس کے بادیوں نے ایسے شخص کو دیکھا جو کھانا پکھا کر کھانے والا تھا یعنی انہوں نے تیرے لشکر کو اپنے سے زیادہ بہادر دیکھا۔

بَضْرَبَ يَعْصَمُهُمْ جَابِشٌ لَهُ فِيهِمْ قِصَّةُ الْحَادِلِ

ترجمہ جبکہ تو ان کے روبرو ظاہر ہوا ایسی ضرب کے ساتھ جو سب کیلئے عام تھی جو بسبب کثرت اور رت کے ظالم معلوم ہوتی تھی مگر اس ضرب کی قسمت اعدا میں عادلانہ تھی کیونکہ وہ سب کو پہنچتی تھی یا جسکے لگتی تھی اس کے دوبرابر ٹکڑے کرتی تھی۔

وَطَعْنُ يَجْعَلُهُمْ شَتَا أَمَّا كَمَا اجْتَمَعَتْ دُرَّةُ الْحَافِلِ

الشتان المتفقون سوا ساحل التي حفل ضرها و املا، لبتا ترجمہ اور تو ظاہر ہوا ایسی نیز زرتی کے ساتھ جو ان کے متفرق لوگوں کو ایک جگہ اکٹھا کرتی تھی یعنی کسی کو بھاگنے نہیں دیتی تھی جیسا بہت سادو وہ پستان ناقہ زیادہ دور دینے والی میں اکٹھا ہو جاتا ہے۔

إِذَا مَا نَظَرْتُ إِلَى فَارِسٍ تَخَيَّرَ مِنْ مَذْهَبِ الرَّاحِلِ

ترجمہ جب تو کسی سوار دشمن کی طرف دیکھ تو وہ پیادہ کی رفتار سے بھی حیران رہ جاوے گا یعنی وہ تیری خوف سے سدا رہی نہیں بھاگ سکے گا جتنا پیادہ بھاگ سکتا ہے باوجودیکہ سوار کو نسبت پیادہ بھاگنے کی قدرت زیادہ ہوتی ہے۔

فَقُلْ يَحْضِبُ مِنْهَا الْخَلَّى فَتَى لَا يَبْعِدُ عَلَى النَّاصِلِ

الخلی جمع خلیتہ۔ والناصل الذی قد ضرب خضابہ و هو فاعل یعنی ترجمہ سو مدوح جو ان ایسے حاملین ہو گیا کہ خون اعدا سے انکی آواز میںونکو رنگتا تھا اور جبکہ خضاب جاتا رہتا تھا اسکو دوبارہ خضاب کی حاجت نہ ہوتی تھی یعنی ایک ہی بار خضاب کر دیا تھا اور دوسرے حاجت نہیں رہتی تھی۔

وَلَا يَسْتَعِثُّ إِلَى شَاوِرٍ	وَلَا يَكْتُمُكُمْ مِنْ حَذَلٍ
ترجمہ: اور وہ کسی مددگار سے فریاد نہ کرے اور نہ کسی اپنے چہرے پر نیوایسے لپٹا ہو کیونکہ وہ خود ہاتھ قائم نہ کر سکتا ہو	
وَلَا يَزْعُمُ الطَّرْفُ عَنْ مَقْدَرِهِ	وَلَا يَجْعَلُ الطَّرْفُ عَنْ هَارِثِ
الترغیب: والظرف بالکسر الفرس الکرم - والہا مل الامر العظیم ترجمہ: اور وہ اپنے عمدہ گھوڑے کو کسی بہادر پیشرو سے نہیں روکتا بلکہ بے تامل مقابل ہو جاتا ہے اور نہ کسی امر عظیم سے آنکھ جپکاتا ہے۔	
إِذَا طَلَبَ التَّبَلُّ لَسْرَ بِنِشَاةٍ	وَإِنْ كَانَ دِيْنًا عَلَى مَا طَلَبَ
التبلى البئر والثرية - ولم يشأ ولم يفت - والمائل الذى يميل - ادا والدين ترجمہ: جب وہ اپنا استقام کسی سے لینا چاہتا ہے تو اسے بے غش نہیں چھوڑتا اگرچہ وہ استقام نادر بندہ یا در بندہ پر ہو یعنی کینہ ویرینہ ہو۔	
خَلَدَ وَأَمَّا أَتَا كَرِيْمًا وَاحِدًا	فَإِنَّ الْعَنِيَّةَ فِي الْعَاجِلِ
اتاکم بعضی جاہل کہ ترجمہ: اعلیٰ سے بطور استہزاء کہتا ہے کہ ضمان البودائل میں جو عمروح لایا ہو یعنی میرے ہتھ مارا قتل عام نہ کر سکتا بلکہ خفا سے قبول کر اور باقی سے سب دور رکھو کیونکہ غنیمت بارہ وہ ہے جو جلد بجا ویشل ہے نو فتنہ تیرا دیا رہے۔	
وَإِنْ كَانَ عَجَبٌ عَمَّ عَامَكُمْ	فَتَوَدَّ إِلَى جَهَنَّمَ مِنْ قَابِلٍ
ترجمہ: اور اگر کوئی سبیل حال خوش معلوم ہو ہو تو سال آئندہ میں شہر محض کبیر پھر اس کی بیعت قتل و غارتگری کا مرکز بنے گا	
فَإِنَّ الْحَسَامَ أَخْضَبُ الذَّنَى	فَتَلَدُّ بِهِ فِي يَدِ الْقَاتِلِ
ترجمہ: کیونکہ خون اعدائے رنگین شمشیر جس سے تم قتل کئے گئے ہو مدوح قاتل دشمنان کا ہتھ میں ہو اسکو کہیں سے کچھ لانا نہیں ہے پس اسکو سال حال کا سال انعام سال آئندہ میں دینا کچھ دشوار نہیں ہے۔	
يَجُودُ بِمِثْلِ الذَّنَى رَمْتُهُ	فَلَمْ تَلْ رُكُوعًا عَلَى السَّائِلِ
علی السائل متعلق بہ یجود ترجمہ: جس مل ضمان الی عامل کا تم نے ارادہ کیا اور وہ تمکو ملا ایسا تو وہ اپنے سائل کو ڈیرتا ہے یعنی اگر تمکو اس سے مال کثیر لینا تھا تو سالانہ آئے ہوتے لڑائیں تو ملنا معلوم۔	
أَمَّا الْكَتِيبَةُ فَتَرْكُهَا	مَكَانَ السَّيِّئِينَ مِنَ الْعَامِلِ
الکتیبة جماعت من الخیل والعمال صدر الدرع - والزر هو الکبر والثر ترجمہ: وہ اپنے لشکر کے آگے یعنی اس سے انیسابرا رہتا ہے جیسے بحال نیزہ سے اور اس قدم پر فخر کیا جاتا ہے یعنی اسکا لشکر کسی اس بہادری پر بڑا کرتا ہے۔	
وَأِنْ لَّا يَعْجَبُ مِنْ أَمِيلٍ	فَتَنَاوَلْ بِكُمْ عَلَى بَارِئِ
البارئ یوصف بہ البخل والناقة بلفظ واحد وهو الذى ظهرنا فی السنة التاسعة او التامنة ترجمہ: بدو میں بیشک تعجب کرتا ہوں ایسی امیدوار فتح جنگ کے خواستگار سے کہ وہ ششتر نہ سالہ پر سوار ہو کہ	

اپنے اشارہ آستین سے لشکر کو ترغیب جنگ دی یعنی یہ خارجی شتر پر سوار ہو کر آستین کے اشارہ پر لشکر کا  
چنگہ بولتا ہے سو یہ سامان فتح نہیں ہے۔

أَقَالَ لَهُ اللَّهُ لَا تَلْقَهُوْا  
بِمَا ضِىَّ عَلَىٰ فَرَسٍ حَائِلٍ

الفرس یا حامل یعنی لم تحمل و فی الصراح حامل شتر تا زائیدہ و اراد یہ القوی۔ و لما ضی السیف ترجمہ کیا خدا نے  
اس خارجی سے یہ کہدیا کہ یہ سبب الدولہ کے لشکر سے قوی گھوڑے پر سوار ہو کر تیر ملو لیکر مقابلہ نہ کیجیو بلکہ اپنی  
کا سامان نہ کیجیو یہ اس واسطے کہ خارجی کا یہ قول تھا کہ میں وہ کام کرتا ہوں جو خدا فرماتا ہو اور دعویٰ نبوت کرتا تھا

إِذَا مَا ضَرَبْتَ بِهِ هَامَةً  
بِرَاهَا وَغَنَّاكَ فِي الْكَاهِلِ

غنا کا ای سمعت صوت رشتہ و انکاہل اعلیٰ مجتمع الکفین و اذا ضربت صفۃ بقولہ باض اسی ہل قال لہ اللہ تعالیٰ  
لا تلقی بسیف کذا ترجمہ کیا خدا نے تجھے اسی خارجی یہ کہدیا کہ یہ سبب الدولہ کے لشکر سے ایسی تلوار لیکر مقابلہ و  
مقابلہ نہ کیجیو کہ جب تو اس کو کسی گھوڑی پر مارے تو وہ اس کو قطع کر دے اور اس کی آواز دشمن کے دشمن  
نکلے گی تجھ کو معلوم ہو۔

وَلَيْسَ بِأَوَّلِ ذِي هِمَّةٍ  
دَعَتْهُ لِمَا لَيْسَ بِالنَّاسِ عِلٍ

ترجمہ صحیحہ اور بہر خارجی پہلا شخص ایسی ہمت والا نہیں ہے کہ اس کی ہمت نے اس کو ایسا امر کی طرف بلایا ہو جو  
ممکن یا حصول نہ ہو یعنی امارت و ولایت کی بلکہ بہت سے شخصوں نے طمع امارت کی ہو اور مثل خارجی ناکامیاب ہو کر

لَيْسَ بِأَوَّلِ مَنْ سَاقَهُ  
وَيُضْمَرُ الْمَوْجُودُ فِي النَّاسِ عِلٍ

الوج العمیق من البحر و الموعج جمع موجہ ترجمہ یہ خارجی گہرے دریا میں گہسنے کے لئے اپنے ساق سے دھن  
اوپر اوٹھاتا تھا حال آنکہ اس کو کنارے ہی پر موج نے دبا لیا اور ڈبا دیا یعنی اس کا ارادہ تھا کہ قلب لشکر میں  
گھر کر سیف الدولہ سے لڑے مگر اوکل لشکر میں آتے ہی قتل ہو گیا۔

أَمَّا الْخِلَافَةُ مِنْ مُشْفِقٍ  
عَلَىٰ سَيْفٍ دَوْلَتِهَا الْفَاضِلِ

الفاضل القاطع و یروی الفاضل بالصاد و ہو صفۃ سیف الدولہ ترجمہ کیا حمایت خلافت کے لئے اس کی  
دولت کی شمشیر قاطع یا عمدہ کے باب میں کوئی خائف اور مال اندیش نہیں ہے کہ اس کو کثرت جہاں و تنال  
سے روکے کیونکہ اگر اس کو کوئی صدر یہ پیونج جاوے گا تو خلافت بے شمشیر ضعیف رہ جاوے گی۔

يَقْدِرُ عَلَیْهَا بِلَا صَارِبٍ  
وَيَسْتَرْي إِلَيْهِمْ بِلَا حَامِلٍ

ترجمہ ہندوچ رسمی تلوار نہیں ہے بلکہ وہ ایسی تلوار ہے کہ اپنے دشمنوں کو طویل بین بلا در کسی خارجی  
دوپارے کرتا ہے اور ان کی طرف رات کو بقصد شب خون بے کسی اٹھانے والے کے جاتا ہے۔

تَرَكْتُ جَمَاعَةً فِي الشَّقَا وَمَا يَخْلَصُ مِنْ لَيْلَةٍ خَلِيلٌ

الشقا الکلیب من الرل۔ والجماع جمع جمیہ۔ والناضل فاعل من ناضل ترجمہ اسی مدوح توسلے و تمنوں کی کھوڑیوں کو گھڑوں سے لی سر کر کے ایسے عالمین چھوڑے کہ اپنے سے جانیوالیکو بھی انکی ریزی نہیں ملتی۔

فَأَنْذَرْتُ مِنْهُمْ رُبْعَ السَّبَاعِ فَأَنْذَرْتُ بِأَحْسَانِكَ الشَّاهِدِ

ترجمہ تو بنیہ دشمنوں کے قتل کے سبب مدعوں کے موسم بہار کر دیا اپنے درندے جو گھاس نہیں کھاتے ان کے لئے اجسام کشتگان سے ایسی کثیر خوراک پیدا کر دی ہے جیسے موسم بہار میں کثرت نباتات سے گھاس کھانے واسطے مولیشی کے لئے خوراک کثیر ہو جاتی ہے سو اگر انکو قوت نطق ہوتی تو وہ تیرے احسان و احسان کی تعریف کرتے گرام بھی زبان حال تیری تعریف کر رہے ہیں۔

وَرَعَدَتْ إِلَى حَلَبٍ ظَافِرًا كَعَوْدَةِ الْحَيَلِ إِلَى السَّاطِلِ

العاطل الذی لاسلی علیہ۔ ترجمہ اور تو بعد فتح اپنے دارالامارت حلب کی طرف ایسے حال میں ٹوٹا جیسا دیور پہلے زیور کو بہادیا جاسے۔ یعنی تیری عبادت سے شہر حلب میں رونق آگئی۔

وَمِثْلُ الذِّئْبِ دَسْتًا مَخَافِيًا يُوَثِّرُ فِي قَدَامِ السَّائِلِ

الذال ذوالنعلمین ترجمہ اور ایسی راہ دشوار گزار جسکو تو نے برہنہ پاکی کیا وہ راہ پائے پوش پھینے والیکو قدم کو بھی رخی کر دیتی ہے یہ بطور مثل ہے مطلب یہ ہے کہ یہ برا کام جو تو نے بے طیار سی سامان انجام دیا اور لوگوں سے بڑے اہتمام کے ساتھ بھی نہیں ہو سکتا۔

وَكَمَلْنَا مِنَ حَبْرِ شَائِعَةٍ لَهُ شَيْبَةُ الْإِبْرَاقِ

الشیبة العلامة تلو من غیر ماکملون علی البدن و هو غلط لون بلون۔ والابلق من کل لون الذی فیہ سواد و بیاض۔ والسائل الذی یسأل عن الصیفین ترجمہ اور بت سی تیری فتح و ظفر کی ایسی شہر و خبریں ہیں کہ انکے نشان اور علامت ایسی نمایاں ہیں جیسا ابلق گھوڑا و صفد من پھر نیوالا ہر شخص پر ظاہر ہو جاتا ہے۔

ذِي كَرِّ شَرَابٍ بِدِيَةِ الرَّدَى بَعْضُ الْحَمْدِ لِلْوَاقِلِ

الروی الموت۔ والعاقل الداغل علی القوم من غیر ان یرعی و التوارش الذی یصل علی القوم فی طعامہم ترجمہ بدیہ بہت سے تیرے ایسے معرکے ہیں کہ اس میں شراب اپنا عہد و عہد یعنی ملازمان جنگ کی ہلاکی اور موت ہے اور اس شخص کو جو ناخاندہ محفل شراب میں آوے اس معرکہ میں جانا نہایت بیوقوف ہے۔

نَبَأُكَ الْعَمَاءَ وَتَغْنِي الْعَفَاةَ وَتَغْفِرُ لِلْمَنَابِ الْجَاهِلِ

العفاة جمع جان و ہم الاسری۔ والعفاة جمع ماف و ہم السوال ترجمہ و تیری قدیم عادت یہ ہے کہ تو قیدیوں کو

چھوڑتا ہے اور سارے ملکوں کو بلادار کرتا ہے اور جاہل گناہگار کا قصور عاف کرتا ہے۔ کل نبیوں میں مکرم الاخلاق

فَبِنَاكَ النَّصْرَ مَعْطِيكَهُ | وَأَرْضَهَا سَمِيكَهُ فِي الْأَجَلِ

معطیکہ یعنی معطاک ایادہ ترجمہ خود خداوند تعالیٰ جو کج فتنہ خستہ والا یہ فتح تجھ کو مبارک کرے یعنی دنیا میں اور تیری  
کوشش جہاد کی نیز دجھانہ کو آخرت میں خوشنود کرے کہ تجھ کو اجر عظیم وہاں بخشے۔

فَلَيْسَ اللَّهُ إِلَّا أَحَدٌ مِنْ مَوْصِرٍ | وَأَحَدٌ مِنْ صِفَاتِ إِبْرَاهِيمَ

المومن والمومنہ المومۃ الفاجرة - واسحاق الصائد ذوالسجالة وہی الشکر والکفۃ بالکسر حفیرة -  
مستدیرۃ ترجمہ سو یہ دنیا زن قحبہ سے زیادہ بیوقوف اور غافل ہے اور ہر روز ایک نیا نشان  
چاہتی ہے فیو ما عند عطار و یوما عند بیطار اور یہ دنیا گول لڈ ہے صیاد دبا دبا کرے بھی جسمیں وہ دلتہ  
ڈالتا ہے زیادہ فریب دینے والی ہے۔

تَفَانِي الرِّجَالِ عَلَى حَبِهَا | وَمَا يَحْصِلُونَ عَلَى طَائِلِ

ترجمہ تمام لوگ اسکی محبت پر مر رہے اور کھپ گئے اور انکو اسکی محبت سے کچھ فائدہ حاصل نہوا۔

وسارسیف الدولۃ الی الموصل نصرة اخیه فقال ابو الطیب

أَعْلَى لِمَا لَكَ مَا بَدَيْتَنِي عَلَى الْأَسْرِ | وَالطَّمَنُ عِنْدَ صَحْبِي بَيْنَ كَالْقَبْلِ

المالک جمع مملکت وہی سلطان الملک فی رعیتہ - والاسل الریاح - والقبیل جمع قبلۃ ترجمہ سلطنتوں میں  
اسکی سلطنت وہ ہے جسکی بنیاد نیر و پیر ہو یعنی بزور سلاح حاصل کی گئی ہو اور تیرہ بازی اسکی عاشقوں کے  
زوریک مثل یوسہ ہائے مشوقہ محبوب و لذیذ ہے - وکان الوجہ ان یقول عند مجبہ لان الطمن مصدر طعن الان  
جملہ جمع طعنتہ - اور اس قصیدہ کے کہنے کا یہ قصہ ہے کہ مغیر الدولہ نے ناصر الدولہ اور سیف الدولہ سے لڑنے کے  
واسطے قصد موصل کا کیا اور سیف الدولہ اپنے بھائی کی مدد کے واسطے موصل کی طرف روانہ ہوا جب مغیر الدولہ نے  
یہ خبر سنی تو ناصر الدولہ سے صلہ کر لی ناچار سیف الدولہ نے قتال موصل سے بغداد کی طرف کیا۔

وَمَا تَقْرَأُ سِلَاقِي وَمَا لِكُنَا | حَتَّى تَقْلُقَ قَلْبِي فِي الْقَلْبِ

التقلقل ضد السكون و ہوا کمرہ العنيفة والتقلل جمع قلۃ وہی اسلہ الراس ماخوذ من قلۃ الجبل ترجمہ اور  
تلوار میں اپنی سلطنتوں میں نہیں ٹھہرتی ہیں جب تلک کہ چلے ایک عرصہ تلک سر ہائے اعدا میں سخت حرکت  
نکریں - یعنی امن کے واسطے اول لازم ہے کہ دشمن بکثرت قتل کئے جاویں۔

مِثْلُ الْأَمِيرِ نَحْنُ أَوْ قَرَبَا | طَوَّلَ الرِّمَاحَ وَأَيْدِي الْجِبِلِ وَالْأَبِلِ

ترجمہ مثل سیف الدولہ یعنی خود آستانہ جب ایک امر یعنی موصل کا قصد کیا تو درازی نیزون آؤ  
درستان اسب و شتر سے متزلزل متصووسے اسکو نزدیک کر دیا۔

وَيُخْرِجُهُ بَعْضُ جَمَاهِرِهَا رُحْلًا  
مِنْ تَحْتِهَا مَكَانَ الرَّجْلِ مِنْ رُحْلٍ

رُحْلُ مِنَ الْمُلُوكِ السُّبُوتِ وَيُقَالُ بِهِ فِي السَّارِ السَّابِغَةِ تَرْجُمَهُ أَوْ اسْكَوْهُ مُوَصَّلًا سَے نزدیک کر دیا اسکی  
قصد اپنے چمکی باغش اسکی ایسی بہت بلند ہوئی تھی کہ رُحْل باوجود غایت ارتفاع اسکی نسبت اتناست  
چمکتی نہ رہن رُحْل سے پہنستا ہے۔

عَلَى الْغُرَابِ أَعَا صَبْرٌ وَ فِي حَلَبٍ  
لَوْ حَتَّى يَلْمُقِيَ الْعَصْرَ مَقْبِلَ

اللام في الملقى لام الابل اسی لاجل خبر و چون حلب۔ والا عصر جمع اعصار وہی الریح تلفظ بالغبار و  
تعاو سب طیلان۔ والمقبیل الذی تنای شبابہ و لیس علیہ اثر الکبر ترجمہ دریائے فرات پر گھوٹے ہیں  
سبب کثرت غبار شکر سیف الدولہ یا ناصر الدولہ کے اور دار الامارۃ حلب میں بسبب دوری سیف الدولہ  
کے جو غیر مسند اور بیوان سبہ اور کامل القوت مقبول العیون توحش ہے۔

تَتَلَوُّ اِسْمَهُ الْكُتُبُ لِلَّهِ تَعَالَى  
وَيُجْعَلُ الْخَيْلُ اَبْدًا اَلَمِنْ الرَّسْلِ

ترجمہ اس کے تیر سے وہ نامے پڑتے ہیں جو باری ہو چکے ہیں اور وہ سوار و نکو قائم مقام قاصد و نکلے کرتا  
سب سے پہلے مدوح پہلے دشمنوں کو ذریعہ ناموں کے کرتا ہے اگر وہ اطاعت نہیں کرتے تو ان پر لشکر  
پڑ جاتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ جو دشمنوں پر بے خبر کئے نہیں پڑ پائی کرتا ہے بلکہ او نکو تنہ کر کے ان پر حملہ کرتا  
ہے بسبب غایت شجاعت کے۔

اِيْلَقَى الْمُلُوكُ فَلَا يَلْقَى سِوَى حَرْبٍ  
وَمَا اَعْدَا وَلَا يَلْقَى سِوَى نَقْلِ

بجز ریشاۃ التی اعدت لا یج۔ و ما اعدا و اعطف علی الملوک ترجمہ بادشاہان مخالف سے مدوح  
مقابلہ کرتا ہے تو ان سے اس کا مقابلہ ایسا ہوتا ہے جیسے اس بکری سے جو بچ کے لئے تیار ہو اور ان کے  
سامان سے مقابلہ کرتا ہے سو وہ اسکی فقیہت ہوتے ہیں اپنے اس کے ٹکر کوئی نہیں ہے

صَبَاتٌ لِيَخْلِيَهُ بِأَرْجَالِهَا  
صِيَانَةُ الذِّكْرِ الْخِنْدِيِّ بِالْخِلَالِ

اگرچہ یہ ہے کہ سیف الدولہ زلزلان الخلیفہ ان اعداؤ کی خلیفہ کان انزل را بالمدوح لانه من جملہ۔ والہندی  
السیف ابکرم نسو بیالی مدید الزہد۔ والذکر السیف الصقیل و انخلل جمع خلۃ وہی جلود اغشیۃ الاعنود  
ترجمہ بخلیفہ جاز و لہذا سیف الدولہ کے جاکلی ایسی حفاظت کرتا ہے جیسی شمشیر عمدہ ہندی کی حفاظت  
میا تو بن ہستہ کرتے ہیں کیونکہ وہ دولت خلیفہ کی شمشیر ہے۔

وَالْفَاعِلُ الْقَوْلُ يَقُولُ الْقَوْلُ لَانِ اسْمِ الْفَاعِلِ الْعِلُّ عَلَى الْفِعْلِ وَنَ رَوَى

من مدحی الفعل بالنصب اراد یفعل الفعل ویقول القول لان اسم الفاعل العیل علی الفعل ون روى بالرجع له مضافا لقوله تعالى والیتمی الصلوة ترجمہ وہ ایسے کام کا کرنا لاہو کہ جسکو کسی نے بسبب اولی دشواری کے نہ کیا ہوا اور ایسے قول کہتا ہے کہ انکو کسی نے نہیں کہا ورنہ وہ متروک ہا یعنی اس تک کسی کے فہم کی سہا نہیں ہوتی اور جب رسائی نہیں ہوتی تو وہ چھوڑا ہی نہیں گیا کیونکہ چھوڑنا بعد رسائی اور شناسائی کے ہوتا ہے

وَالْبَاقِيَةُ الْجَيْشُ قَدْ غَلَبَتْهَا جُنُودُ النَّهَارِ فَصَارَ الظُّهْرُ وَالْظُّهْرُ وَالْظُّهْرُ

قَالَ فَيَقُولُ إِذَا اتَّصَفَ وَاصِلَ الْإِبْلَاقِ وَمِنْهُ الْقَوْلُ - وَالْظُّهْرُ وَقْتُ غُرُوبِ الشَّمْسِ - وَالظُّهْرُ وَقْتُ الظُّهْرِ وَهُوَ وَقْتُ قِيَامِ الشَّمْسِ لِأَنَّ زَوَالَ تَرْجِمَهُ أَوْ مَدْحِ أَيْ شُكْرٍ كَمَا يَخْفَى وَالْأَسْبَحُ كَمَا خَبَّرَ بَنِي وَشِي كُوْمُو تَابُودُ كَرِيْمًا هُوَ بِرُشَلْ شَامُ هُوَ جَائِزٌ كَثَرَتْ خَبَارُكَ سَبَبُ -

الْبَاقِيَةُ مَالًا وَقَدْ سَأَلَهَا أَوْ مَقْلَةُ الشَّمْسِ فِيهِ أَجْبَرُ الْمَقْلُ

الْبَاقِيَةُ - وَالْمَقْلُ مَعَ مَقْلَةٍ تَرْجِمَهُ أَسْمَانُ دَرَمِينَ كَمَا فَاصله جبکہ بلند ہونے والا خبار اس لیتا ہے تنگ معلوم ہوتا ہے اور چشم آفتاب اس خبار میں سب آنکھوں نے زیادہ حیران ہوتی ہے -

يُنَالُ أَيْتُكَ مَدْحًا وَهِيَ زَاظِرَةٌ فَمَا تَقَالِيْلَهُ إِلَّا عِلَّةً وَجَلَّ

تَرْجِمَهُ مَدْحُ اسْ خَيْرُ تِلْكَ پُرِ تَجْمَا ہے جو آفتاب سے بھی دور ہے اور وہ آفتاب اس امر کو خود دیکھتا ہے سو وہ مدح کے سامنے نہیں آتا مگر ترسان و لرزان اس کے قصد سے کہ مبارک امیر انور چھین لے -

قَدْ عَرَضَ السَّيْفُ وَنَ النَّارُ لَتَرِيْمٍ وَظَاهَرُ الْخَوَرِ مَيْنَ النَّفْسِ وَالْفَيْلُ

ظَاهِرُ الْخَوَرِ مَجْلُ بَعْضُهُ فَوْقَ بَعْضٍ كَمَا يَظَاهِرُ الرَّجُلُ بَيْنَ الدَّرَمِينَ دَا حِلَّةِ الْمَعَادَةِ وَالْفَيْلُ جَمْعُ غَيْلَةٍ وَهِيَ قَتْلُ الْخَدِيْعَةِ - وَاصِلُ الْغَيْلِ الْهَلَاكُ تَرْجِمَهُ أَنْ مَصَابٍ سَمِ وَرَبِّهِ جَوَّاسُكَ ارَادَهُ رَكْتَهُ بَيْنَ ابْنِي تَلَوَارِ بِشِ كَرِيْمًا هُوَ اسْ لَمْ وَهْ مَصَابٍ اَوْسْ تِلْكَ پُرِ تَجْمَا ہے نہیں سکتے اور ہوشیاری کی تین چڑیاؤں میں درمیان اپنے نفس اور ہلاکیوں کے یعنی مصائب کو بزورِ شمشیر و فح کرنا ہے اور اپنی ہوشیاری اور مدد سے کو اپنی حفاظت کے لئے بمنزلہ دوسری زرہ کے ہوتا ہے -

وَوَكَّلَ الظَّنَّ بِالْأَمْرِ لَنَا كَشَفْتُمْ لَهُ أَصْحَابُ أَهْلِ السَّهْلِ وَالْجَبَلِ

تَرْجِمَهُ اُوْر اِنِے ظن صادق کو لوگوں کے دلی ارادہ پر مقرر کر دیتا ہے یعنی اُوکنی دریافت کے لئے ہوا اسرار پوشیدہ دیسی اور کو ہی باشندوں کی معلوم ہو جاتے ہیں یعنی وہ ذکی اور فہیم ہے اپنی گمان



صحیح کے ذریعہ سے سب کا حال جانتا ہے۔

هو النبي ع يدل البطل من جان  
وهو اجود اديع الجبن من بخل

النبي ليقم الباد وسكون الوسط وبلغ الباد واسمار نقان نصيحتان ترجمہ مدوح ایک بہادر ہے کہ بخل کو صبر  
و نامردی سمجھتا ہے کیونکہ بخل خوف فقر سے ہوتا ہے اور خوف جبن ہے اور شجاع نامرد نہیں ہوتا اور  
وہ بلی یا سخی ہے کہ نامردی کو اقسام بخل سے جانتا ہے کیونکہ نامرد و بخور جان نامردی کرتا ہے یعنی جان  
بیشے میں بخلی کرتا ہے۔

يعود من سيل في غير معتبر  
وقد اعل اليه غير محتفل

يعود ویرج۔ والاخذ اذا اسرع في السير ترجمہ وہ ہر رخ کے بعد ایسے حال میں لوٹتا ہے کہ اس پر کچھ فخر اور  
گھمڑ نہیں کرتا۔ ہے حال آنکہ اس کی طرف لاپاہلیاں نہ دلی پروا نہ جلد گیا تھا خلاصہ یہ کہ وہ صاحب ظرف  
عالی ہے اور بلندوصلہ کہ مقابلہ دشمن کی اس کی رو برو کچھ حقیقت نہیں ہے۔

ولا يجر عليك الدهر بغيت  
ولا تحصى درمجة البطل

اجار علیہ منہ ما یطلبہ ترجمہ زمانہ اس کے خلاف اس کے مطلب کو روک نہیں سکتا اور اس کے مقابل کوئی  
ترہ دلیہ کی جان کو نہیں بچا سکتی یعنی وہ فیروز مند و صاحب بخت عالی ہے۔

اذا خلعت علی عر ضللا  
وجل ثمامة في اهل من الحلال

الحلل جمع حلة۔ قال ابو عبد الله الحلل مرد الیمن۔ و احلة ازار و دراز۔ و لایسمی حلة حتی یکون ثوبین ترجمہ  
جیکہ تین اس کی آبر و پر خلعت اپنی مدح کا پستانا ہوں یعنی اس کی تعریف کرتا ہوں تو میں اس خلعت مدح کو  
اس کی باعث نہایت بارونق تمام خلعتوں سے پاتا ہوں یعنی میں اس خلعت شعر کو دیکھتا ہوں کہ اس میں  
نہایت نور و ضیا حاصل ہو جاتا ہے اور مدح کی سبب اس کو زینت ہو جاتی ہے بجائے اسکے کہ خلعت  
مدح سے اس کو زینت ہو۔ خلاصہ یہ کہ اس کی آبر و میرے اشعار مدحیہ سے اچھی ہے۔

يلزي الحياقة من الشداها  
كما تضر دياح الورد يا جليل

اجعل دویہ معروفہ و ناموسی فی النجاسات ترجمہ میرے اشعار پڑھنے سے غنی جاہل کو نقصان پہونچتا ہے  
جیسے گلاب کے پھول کی خوشبو گھبرائے کیر سے کو جو ہمیشہ نجاسات میں رہتا ہے نقصان پہونچاتی ہے۔ و یہ  
نقصان غنی کی یہ ہوتی ہے کہ فضائل مدوح جو میرے اشعار میں مذکور ہوتے ہیں وہ اپنی ذات میں  
نہیں پاتا اور اسے نقصان سے خبردار ہو جاتا ہے۔

لقد رأت كل عين منك ما لثا  
وجرت خيل سليف خيرة الدول

لقد رأت كل عين منك ما لثا۔ وجرت خيل سليف خيرة الدول۔

ترجمہ بیشک ہر آنکھ نے مجھ سے اپنی پرکرنیوالی چیز پائی یعنی ہر چشم تر سے جمال و جلال سے پر ہے۔ اور تمام سلطنتوں سے بہتر سلطنت یعنی خلیفہ کی خلافت نے تجھ کو بہترین سیوف پایا اور آزمایا۔ اشارہ ہی طرف لقب سیف الدور کے۔

فَمَا تَكْتَفِيكَ إِلَّا عَدَاءُ عَرْمَلِكْ مِنْ الْحُرُوبِ وَلَا إِلَّا رَأْعٌ عَنْ ذَلِكْ

ترجمہ سوتیرے دشمن کبھی تیرا لال لڑائیوں سے باوجود کثرت اپنے تجربوں کے ظاہر نہیں دیکھتے اور نہ عقل عاقلان تیری رائے میں غفل دیکھتی ہیں۔

وَكُوْرُ جَالِ بِلَا اَرْضٍ لَكَ دَرَجَةٌ تَوَكَّلْتُ جَهْمُ اَرْضًا بِلَا وَجْدٍ

ترجمہ اور بہت سے ایسے لوگ ہیں کہ بسبب انکی کثرت کے انکے تسلیم کی زمین نہیں معلوم ہوتی سوتو اونکی بسبب قتل ایسی صفائی کر دی ہے کہ اونکی زمین بے کسی سرد کے رہ گئی یعنی سبکو قتل کر ڈالا۔

مَا ذَا لَ طَرَفًا يَجْعَلُ فِي دِمَائِهِمْ حَتَّى مَسْنَى بِلَا مَشْرِ الْمَشَارِبِ التَّحِيلِ

الظرف الفرس الکرم۔ والتمثل والتمثل السکران ترجمہ اعدا گھوڑا خون اعدا میں برابر چلتا رہا یہاں تک کہ مستانہ رفتار سے تجھ کو لیکر چلا یعنی بسبب کثرت خون اعدا لکھ آتا چلا۔

يَا مَنْ يَسِيرُ وَحَكْمُ النَّاطِرِينَ لَمْ يَمَّا يَرَاهُ وَحَكْمُ الْقَلْبِ فِي الْحَدَلِ

الحَدَلُ الفرج ویروی الناظرین علی التثنية والمراد به عنيا المدوح۔ ویروی بصيغة الجمع لجماعة الناظرین ترجمہ اسی وہ شخص کہ ایسے حال میں چلتا ہے کہ جبکواوسکی دونوں آنکھیں یا تمام ناظرین کی آنکھیں دیکھیں اور پسند کریں وہ چیز اسی کی ہے کوئی اوسکو منع نہیں کر سکتا سوا یہ کہ اُسکی سلطنت وسیع ہو جہاں جاتا ہے وہ اُسکے زیر حکم ہے اور اُسکے دل کا حکم خوشی میں جاری ہے جس قسم کی خوشی پسند کرے وہ موجود ہے۔

لَنْ السَّعَادَةِ فِيمَا أَنْتَ فَاعِلُهُ وَقِفْتَ مَرْتَبًا أَوْ غَيْرَ مَرْتَبٍ

جواب نہ ترجمہ جو کام تو کرتا ہے سعادت اس میں ہے یا ہو جو۔ تو کوچ و مقام میں توفیق نہیں بخشا گیا ہے یا بخشا جائیو۔

أَجْرًا حَيًّا دَعَلَى مَا كُنْتَ تَجْرِبُهُ وَحَلًا بِنَفْسِكَ فِي أَحْلَاقِ الدُّوَلِ

اجیا وجمع جواد۔ وقلب لواء یا ہنا شاذ فی القیاس و دن الاستعمال ترجمہ اپنے گھوڑوں کو اپنے دشمنوں پر روانہ فرما جیسا تو پہلے روانہ کیا کرتا تھا اور جیسی تیری قدیم عادتیں ہیں اسی میں اپنی طبیعت کو لگا

يَنْظُرُونَ مَقِيلَ أَدْعَى اِحْتِثًا قَرَحُ الْفَوَارِسِ بِالْغَسَالَةِ الذَّبَلِ

یَنْظُرُونَ مَقِيلَ اَدْعَى اِحْتِثًا قَرَحُ الْفَوَارِسِ بِالْغَسَالَةِ الذَّبَلِ

الاجنبیہ جہاز و ہوا نثار الذی فیہ العین - والعسلۃ الراح الطوال التي تہتمز - والذبل جمع ذابل و ہوا نثار ہاں ترجمہ یہ وہ گھوڑے ایسے آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں جنکے خاناٹے چشم کو جنگ سواروں نے بذریعہ نیز یاٹے ہلکے پکڑا روشتک کے خون آلودہ کر رکھا ہے یعنی وہ دشمنوں سے سنبھلے ہو کر لڑتے ہیں -

فَلَا تَهْجُرْ بَهْجًا إِلَّا عَلَى ظَهْرٍ وَلَا وَهَلَتْ بِهَا إِلَّا إِلَى أَمَلٍ

ترجمہ ہمزج کو دوا دیتا ہے کہ تو اون گھوڑوں کے ذریعہ سے حملہ نہ کیجو مگر اسی طرح کہ تو فتح مند ہوا اور ان گھوڑوں کے وسیلہ سے نہ پہنچو مگر اپنی امید پر -

وَقَالَ يَرْثِي أبا السَّجَّاءِ عَبْدِ الْمَدِينِ سَيْفُ الدَّوْلَةِ

بَنَاهُ نِكَ فَوَقَّ الرَّمْلَ مَالِكًا فِي الْوَيْلِ وَهَذَا الَّذِي بَصْنَه كَذَا الَّذِي بَصْنَه

ترجمہ ہمارا تیرے غم سے زمین پر درہ حال ہے جو تجھ پر زندہ ہیں گزر رہا ہے اور یہ مزن جو ہلکا غر کر رہا ہے وہ مثل اس حال کی ہے جو تجھ کو قبر میں بوسیدہ کر رہا ہے یعنی ہمز زمین کے اوپر مردہ ہیں اور تو ریز زمین -

أَكَا نَكَ ابْصَرْتَ الَّذِي بِي فَهَفَا إِذَا عِشْتَ فَأَخَذْتَ الْحِمَامَ عَلَى الشَّكْلِ

الحمام الموت - والشكل فها حبیب العزیز ترجمہ گویا تو نے وہ صدمہ جو تجھ پر گذر رہا ہے معلوم کر لیا اور تو اس سے ڈرا اگر تو جیتا تو تو نے موت کو حبیب کے مرنے پر اختیار کر لیا - یعنی تو نے معلوم کر لیا کہ جو صدمہ تجھ پر گذر رہا ہے وہ بحالت تیرے زندہ رہنے کے تجھ پر سبب فراق احبہ کے گزر لگا اس لئے قبل تحمل صدمہ تو نے موت کو پسند کر لیا -

لَمْ تَكُ حَدُّوْدَ الْغَارِبِيَّاتِ وَفَوْقَهَا دَمُوعٌ تَلَابُيبُ الْحَسَنِ وَالْأَعْيُنُ الْخَالِدَةُ

الغاریات جمع غاریہ وہی التي غنيت بحسنها عن التحسين وقيل هي التي غنيت بزوجها - والعين النجم والوآ السحرة - والجمع النجل - ترجمہ تو نے رخسارے ایسی عورتوں کے جنکو حاجت زینت مصنوعی نہیں ہے ایسے حال میں کر چھوڑی کہ اپنا ایسے بکثرت اشک جاری ہیں کہ انکی چشمائے فراغ میں صن کو گلانے دیتے ہیں نیل کی جگہ نیدب اس واسطے کہا کہ اشک حسن چشم کو آہستہ آہستہ کھوٹے ہیں اس لئے اس کو گلنے سے تشبیہ دی - یا اس لئے کہ ذوب کے مئے سیلان کے ہیں اور اشک سائل ہوتے ہیں تو گویا حسن چشم ان کے ساتھ بہگا -

تَبَلُّ الثَّرَى سَوْدًا أَوْ أَسْفَلَ لِمَحْمَدٍ وَقَدْ قَطَرَتْ حَمْرًا عَلَى الشَّعْرِ الْجَبَلِ

الشعر الكثير الملتف ترجمہ وہ اشک جو صرف مشک کی امیزش سے سیاہ ہو گئے زمین کو تر کرتے ہیں

اور حال یہ ہے کہ وہ سببائز شخون کے اپنے موہی کثیر پیچیدہ پر سرخ کرتے تھے خلاصہ یہ کہ ان زمان  
حیث نے قبل اس صدمہ کے اپنے موہی سے سر پر استعمال مشک کیا تھا اور اس صدمہ میں انہوں نے سر کے  
بال مثل اور ماتم زدون کے کھولڈالے اور اشکائے غمی سے روئیں اور یہ سرخ اشک او کی پریشان  
باہو پر جو مشک آمیز تھے گزرو کے زمین پر سیاہ ہو کر گرے سبب افزش مشک کے۔

فَإِنْ تَكَ فِي قَلْبٍ فَأَتَاكَ فِي الْحَشَا وَإِنْ تَكَ طِفْلًا فَالْأَسَى لِكُلِّ الْبَاطِلِ

ترجمہ سو اگرچہ تو ایک قبر میں ہے سو بیشک تو ہمارے ولین ہے کہ ہر وقت تیری تصویر اس میں نبی رہتی ہے  
اور تیری برابر یاد رہتی ہے اور اگرچہ تو صغیر بچہ تھا مگر تیرا غم صغیر نہیں ہے بلکہ بڑا ہے۔

وَمِنْ ذَلِكَ لَأَمِيرٌ عَلَى قَلْبٍ قَدْ رَأَى الْحَيَاةَ وَالْأَصْلَ وَلَكِنْ عَلَى قَلْبٍ قَدْ رَأَى الْحَيَاةَ وَالْأَصْلَ

الحیۃ السحابۃ الی تیا کر الرجا بنے مطربا۔ والدلالة الصادقة بالشی خلیۃ۔ واراد ہنا الفراستہ ترجمہ اور جسے  
بچہ بقدر اس کے سال عمر کے گریہ نہیں کیا جاتا بلکہ بقدر فراست و پائی اصل کے۔ کیونکہ تو عمر و نسب کا بچہ تھا اور  
اور اس لئے تجھے بڑے نیک کاموں کی امید تھی۔

أَلَسْتُ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِينَ تَحْقِيقًا لِلضَّرُورَةِ تَرْجِمُهُ أَيْ بَجَّهَ كَمَا تَوَّاسُ قَوْمٌ سَ نَیْنٌ هَیْہَ اِدْنِی سَخَاوَتِ

منجملہ او کے ہتیاروں کے ہے اور بخل کی جان او کے کشوین سے ہے یعنی تیری قوم اپنے اعدا کو بدور  
سخاوت زیر کرتی ہے کہ وہ خواہ خواہ او کی یہ فضیلت دیکھ کر اس کے مطیع ہو جاتے ہیں۔

يَوْمَ لَوْ كُنْهُمْ صَمَتٌ لِّلْإِنْسَانِ لَعَلَّهِ وَلَكِنْ فِيْ اَعْطَاوْهُ وَنَطَقَ الْفَضْلُ

الاعطاف جمع عطف و ہوا بجانب من راسلی در کہ ترجمہ اس قوم کا بچہ مثل اور قوم کے بچوں کے بولتا  
نہیں ہے مگر او کے اطراف و جانب میں اس کا فضل برابر بول رہا ہے اور اسے اثر سیادت نمایاں ہیں۔

تَسْلِيْمًا عَلَيَا وَهُمْ عَنْ مَصَابِيْرٍ وَيَسْتَعْلِمُ كَسْبُ النَّاسِ عَنِ الشَّغْلِ

ترجمہ اس قوم کی بلندی قدر او کی مصیبت سے او کو تسلی دیتی ہے کہ وہ صبر کرتے ہیں اور انکو تحصیل  
فضائل قابلِ بجز اور شغل سے روکتی ہے یعنی وہ لوگ بلند عرصہ اور امور خیر میں ساعی ہیں۔

أَقْلَبَ بِلَا عٍ بِالرَّزِ أَيْ مِنَ الْقَتْلِ وَأَقْدَرَ مَرَيْنَ الْمُحْقَلَيْنِ مِنَ النَّبْلِ

اقل بلا اسی مبالاة و اقل خبر بلند بخلاف اسی ہم اقل۔ و اقدم اسی اشد ادا ترجمہ یہ لوگ تحمل مصائب  
میں نیز و نہ بھی زیادہ بے پروا ہیں اور بد بڑے لشکر و ن ہیں تیر سے بھی زیادہ آگے بڑھتے دیکھتے ہیں  
یعنی نیز سے اور تیر سبب لایعقل ہونے کے مصائب کی پروا نہیں کرتے اور یہ قوم باوجود عاقل ہونے کے

عَزَاءٌ لِمَصِيفِ الدَّلِيلِ الْمُقْتَدِرِ وَأَنْتَ نَصْلٌ وَالشَّدَائِلُ لِلصَّكِيلِ

عزاک امی الزم عزارک - والمقتدی بہ فی موضع نصب نعتاً للفراہ - والضمیر فی بہ المضاف ترجمہ امی سیف الدلہ اپنا ایسا صبر لازم پکڑ جسکا سبقت کر کے ہیں کیونکہ تو تو تلوار کا پہل سپہ اور تمام شدائد تلوار کے پہل کے لئے ہیں کہ وہ ہو ہونکو کا ٹٹا ہے۔

مُفِیْمٌ مِّنَ الْهَيْبَاءِ فِي كُلِّ مَازِلٍ كَأَنَّكَ مِنْ كُلِّ الصَّوَارِمِ فِي أَهْلِ

ترجمہ اسے مہدی تو ہر منزل جنگ میں نہایت راحت و استقلال کے ساتھ مقیم ہے گویا تمام تلواریں تیرا آئینہ ہے۔

وَلَكِنْ أَرَا عَصَى مِنْكَ الْخُرُونِ عَدِيَّةً وَأَنْتَ عَقْلًا وَالْقُلُوبُ بِلَا عَقْلٍ

ترجمہ اور بیشہ بلانا شک غم کا غیر ملج اور عقل کا ثابت جبکہ سب قلوب کی عقل جاتی رہی تجھے زیادہ نہیں دیکھا

تَحُونُ النَّاسُ يَا عَهْلَكَ فِي سَلِيلِهِ وَتَنْصَرُّ بَيْنَ الْقَوَارِيسِ وَالرَّجُلِ

السلیل الاولاد الذکر - والفوارس جمع فارس - والرجل جمع راجل ترجمہ مدوح کا حال عجیب ہے کہ موتیں اوس کے لئے کے معاملہ میں اوس سے بد عہدی کریں اور سوار اور پیادوں میں اوسکی مدد کریں

وَيَكْفِي عَلَى مَرَاكِحِ أَدِثِ صَدْرِهِ وَيَكْبُدُ وَكَاكِبَيْكَ وَالْفَرْدُ عَلَى الصَّغِيرِ

ترجمہ اور باوجود تو اتر مصائب اوس کا صبر باقی رہتا ہے اور وہ صبر اوس میں ایسا ظاہر ہوتا جیسے صقلا در تلوار میں جو ہر۔

وَمَنْ كَانَ ذَا نَفْسٍ كَفَتِ حَقَّتْ فِيهِ لَهَا مَغْنٌ وَوَيْهَالُهُ مَسْلُودٌ

ترجمہ اور جس شخص کی آواز طبیعت مثل تیری طبیعت کے ہو تو اوس شخص میں ایسی چیز موجود ہے کہ اوسکی طبیعت کو ہر دوست سے بے پروا کر دے اور اوسکی طبیعت میں اوس شخص کا تسلی و دنیا والا موجود ہے۔

وَمَا الْمَوْتُ إِلَّا سَارِقٌ دُونَ شَخْصٍ يَصُولُ بِلَا كَفٍّ وَيَسْعَى بِلَا رَجُلٍ

ترجمہ اور نہین ہے موت مگر ایک چور جسکا بدن نہایت باریک ہوا اوس سبب سے اوس سے بچنا ناممکن ہو یہ موت بے ہمتہ حاکم کرتی ہے اور بے قدم چلتی ہے غرض اوس سے احتراز ہو نہیں سکتا۔

يُرْدِي أَبُو النَّبِيلِ الْخَيْلَ بِرَأْسِهِ وَيَسْلُو عِنْدَ الْوَلَادَةِ لِلْفُكْلِ

ترجمہ سیف الدولہ کے عاجز ہونے کو اپنے بیٹے کی حمایت اور دفع کرنے مصائب عظیمہ سے بھلو خیر بشل کرتا ہے کہ یہ امر ایسا ہے کہ شیر اپنے بچے کی ضرر رسانی سے بڑے لشکر کو ٹاڈ دیتا ہے اور جب وہ پیدا

ہوتا ہے تو اوسکو چوٹیوں کو سپر کر دیتا ہے یعنی اوسے اپنے بچے کو بچا نہیں سکتا۔ کہتے ہیں کہ بچہ شیر

کو جیو بیان ہاں گزرتی ہیں۔

بِنَفْسِي وَلَيْدًا عَادَمًا مِنْ بَعْدِ حِمْلِهِ | إِلَى الْبَطْنِ اِذَا لَا نَطْرُقُ بِأَحْمِلٍ

ولید خبر تہذیب و تمدن تقدیر المفسد فی نفسہ ولید۔ و یجوز رفعہ علی ما لم یسم فاعادہ و تقدیر ولید فی نفسہ ولید۔ و ہذا خبر فیہ معنی التفسی۔ و الت طریق باحمل ہواں یخرج من الولد بعضہ و یبقی بعضہ فی البطن ترجمہ میری جان اوس بچہ پر قربان جو بعد حمل اپنی مادر کے ایسی مادر کے شکم میں گیا جسکو بننے میں کچھ دشواری نہیں ہے کیونکہ زمین جادات کے اقسام سے ہے یا اس نے کہ خداوند تعالیٰ قادر ہے اس پر کہ اموات کو اسیں سے لہو نکالے

بَدَأَ أَوَّلَهُ عَهْدَ السَّكِينَةِ بِالرُّوْحِ | وَصَلَّ وَفِيْنَا عَظْمَةُ الْبَلَدِ الْحَمَلِ

الروئی المار اکثر۔ و العظمت العظمیٰ ترجمہ وہ بچہ ایسے حال میں پیدا ہوا کہ مثل ابر کے آب کثیر شیرین کا دودھ لڑتا تھا یعنی آثار نیاضی اوسکے چہرہ سے نمایان تھی اور اُس نے ایسے حال میں روگردانی کے اور مر گیا کہ بچہ کو گونین مثل شہر قیطن کی تشنگی موجود ہے کیونکہ ہماری تشنگی اوسکے دریا سے فیض سے زائل نہ ہوئی۔

وَوَلَدَتْ أَجْمَلُ الْإِثْقَاقِ عِيُونَهَا | إِلَى وَقْتِ تَبْدِيلِ الرِّكَابِ مِنَ النُّجْلِ

اجمیل الثقاق الکرام۔ و الرکاب السرج اویا کیوں نے سرج الدار تہ ترجمہ اور عمدہ گھوڑوں نے اپنی آنکھیں کھول رکھی تھیں اور وہ منتظر تھے اوس وقت کی کہ ہمارے پائے پوش زمین بدل جاوے اور وہ بچہ ہم پر سوار ہو

وَوَبَّعَ لَهُ جَلِيسَ الْعَدُوِّ وَاصْبِرْ | وَجَاسَتْ لَهُ الْحَرْبُ الصَّهْرُوسُ كَاتِبَةً

جاشبہ القدر غلت و حاجت۔ و الصروس الشدیدیة الغض۔ و قوله و اتغلب متبذیر علی ان الحرب قامت یعنی معنی الصورة ترجمہ اور ابھی وہ لڑکا اپنے پانون نہیں چلا تھا کہ اُس سے دشمنوں کا لشکر ڈرایا گیا۔ اور اوسکے سبب سخت جنگ نے جوش کھایا حال آنکہ وہ جوش نہیں کھاتا تھا خلاصہ یہ کہ ابھی اوسکے سبب لڑائی حقیقہ قائم نہیں ہوئے تھے مگر اوسکے آثار نمایان تھے۔

أَيْفُظُهُ التَّوْرَابُ قَبْلَ فُطَامٍ | وَيَأْكُلُهُ قَبْلَ الْبُؤْسِ إِلَى الْأَكْلِ

ایستفہام الاثر۔ و التوینج۔ و التوراب لغتہ التراب ترجمہ کیا اُس بچہ کا قیل اوسکے دودھ چھٹنے کے پھر کی مٹی دودھ چھڑا دے اور اس سے پہلے کہ وہ کھانے لگے مٹی اوسے کھا جاوے یعنی ایسا ہونا محال تا سفاہ ہے

وَقَبْلَ يَدِي مِنْ جُودَةٍ عَارِيَةٍ | وَلَيْسَ مَعِي فِيَّ مَا يَمْتَحِنُ مِنَ الْعَالِ

ار قبیل ان بری خیزنا و اعلمنا علی روایتہ نصب اسمع ترجمہ اور کیا وہ مر یا دے اس سے پہلے کہ وہ اپنے دشمن پر بخشش سے وہ مال دیکھے جو تو نے اپنی بخشش کثیر سے دیکھا یعنی محبوبینا تقلوب ہونا اور اس سے پہلے کہ وہ اپنی کثرت جو دے کے حاملہ میں وہ ملامت نا صحتان سے جسکو سننے کا تجھ کو اتفاق ہوا ہے۔

وَيَلْقَىٰ كَمَا تَلْقَىٰ مِنَ النَّارِ وَالْوَحْيِ وَيَسْمِعُ كَمَا تَسْمِعُ مَلِيكًا بِلَا مَثَلٍ

ترجمہ اور وہ اس سے پہلے مر جاوے کہ تیری مانند صلح و جنگ کا اس کو اتفاق پڑے اور تیری مانند بنیل بادشاہ ہو جاوے۔

ثَوْبِيَّةٌ أَوْ سَاطِئُ اللَّيْلِ دِرْمَاحَةٌ وَمَنْعَةٌ أَطْرَافُهُنَّ مِنَ الْحَزْلِ

ترجمہ اور اس سے پہلے کہ اس کے تیرے اوکو شہر و نئے وسط کا مالاک کر دین اور اونکی بھالین اوکو سعط اور مغزول کرنے سے منع کرین یعنی ایسی قوت و شوکت حاصل ہو کہ اوس کوئی سلطنت چھیننے کے

نَبِيٍّ لِّمَوْنَانَا عَلَىٰ غَيْرِ رَعْبَةٍ تَقُوْتُ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا مَوْهَبَ بَحْرٍ

الموہبہا عطارد۔ و البحر الکاثر ترجمہ ہم اپنے مردوں کے لئے روتے ہیں بے اسکے کہ کوئی مرغوب شے ہمارے پاس سے جاتی رہی اور نہ کوئی عطاء کثیر ہے فوت ہو کہ کیونکہ تمام دنیا اور اہل دنیا برحقیت میں

إِذَا مَا تَأْمَلْتَ الزَّمَانَ وَهَرَفًا نَبَقْتُ أَنَّ الْوَيْتَ ضَرْبٌ مِنَ الْفَتِيلِ

ترجمہ جب تا تو زمانہ اور اسکے حوادث کو دیکھے گا تو یقین کر لے گا کہ موت ایک قتل کی قسم ہے یعنی جیسے موت باعث زوال روح ہے ایسا ہی قتل بھی پس مرد شجاع جیسا قتل سے نہیں ڈرتا چاہے کہ ایسا ہی موت سے بچنی نہ ڈرے۔

هَلِ الْوَلَدُ الْمَكْرُوبُ إِلَّا تَقْلَةً وَهَلِ خَلْوَةُ الْحَسَنَاءِ إِلَّا أَدَى الْجَلِ

التقلۃ التعلل ترجمہ فرزند محبوب نہیں ہے مگر ایک چند روزہ دل لگی کی خیر جسکو دوام نہیں ہے اور خلوۃ نرن حسینہ نہیں ہے مگر شوہر کے لئے ایک تکلیف کی شے کہ وہ امور ضروریہ سے غافل کرتی ہے اور غیر متعذروہ اوس سے پیدا ہوتے ہیں یا یہ کہ وہ باعث اولاد ہوتی ہے جبکہ انجام تکالیف گوناگون ہو اور در صورت وفات ولد سبب تمحلال قوی ہوتی ہے۔

وَقَدْ دَفَعْتُ حُلُوءَ الْبَيْنِ إِلَى الْقَبَا فَلَا تَحْسَبْنِي قُلْتُ مَا قُلْتُ عَنْ جَهْلٍ

الحلواء معروفة وہی تستعمل بکل بالستحلی ترجمہ اور میں نے بیشک شیمہ بنی پسرن بوقت اونکی خور و سالی کے یا اپنے آواز جوانی میں چکی ہے اور اونکا حال ایسا ہی پایا جیسا میں نے گذارش کیا تو تو میرے اس قول کو ایسا سمجھ کر مینے وہ نادانستگی میں کہا بلکہ بعد تجربہ۔

وَمَا لَسَعُ الْأَرْمَانِ عَلَيَّ بِأَمْرُهَا وَلَا الْحَمِيمُ إِلَّا يَأْمُرُ تَلَكَّبُ مَا أَمَلِي

ترجمہ اور جب قدر میں احوال دنیا جاتا ہوں زمانوں کو استقدر وسعت اور قدرت نہیں ہے کہ استقدر بیان بین اور زمانہ اس قدر کلام حکمت جو میں اس سے لکھو اودن اچھی طرح نہیں لکھ سکتا پس اس کا

علیٰ ہی کیا ہے۔

وَمَا لَكُمْ أَهْلًا أَنْ تَوْمَلَ عِنْدَهُ جَبْوَةً فَإِنْ يَشْتَبِقَ فِيهِ إِلَى السَّيْلِ

ترجمہ: اور زمانہ اس امر کا سزاوار نہیں ہے کہ اس میں زندگی کی امید کی جاوے اور اس میں اولاد کا اشتیاق کیا جاوے۔

وقال بصرہ

لَا الْحُكْمُ جَادِي بِهِ وَلَا يَنْتَالِيهِ لَوْلَا إِذْ كَادَ وَدَاعِيهِ وَزِيَالِيهِ

الحکم النوم۔ والزیال المزالمیۃ والردال والمخارقتہ والضمائر الایح فی المصرعین الجیبیان لم یجد ہما ذکر للعلم عند السامع

ترجمہ: شدت جبر جیب کی شکایت کرتا ہے کہ اگر یادگار جیب کی رخصت اور اس کے فراق کی نہوتی یعنی میں ہمیشہ اس کی رخصت اور فراق کے صدمہ کو یاد نکلا کرتا تو نہ خواب خود اس کے مٹنے کی بخشش کرتا اور نہ اس کی شبیہ کی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس کا میرے پاس خواب میں آنصرف طفیل یادگار بیداری ہے کہ جس کا ذکر ہر وقت بیداری میں کرتا ہوں وہ ہی خواب میں نظر آتا ہے ورنہ جیب جیسا مٹنے آتا وہ معلوم ہے قال الوحسی جوہر الحکم بالجیب جوہر بمشاکہ فیملہ شینین نلت سناذیرے الجیب فی النوم ویرسی خیال و احوال ان بریتہ ہو خیال لارویۃ شخصہ بعینہ

إِنَّ الْمُعَيَّنَ لَنَا الْمَاهُ خِيَالَهُ كَأَنَّتْ رَاعِدَاتُهُ خِيَالُ خِيَالِهِ

رفع الماہ علی الفاعلیۃ والتعیر بالذی اعاد لنا الماہ خیال۔ ونصب خیال لانه جرحکان۔ واقام مصدر مقبام المفعول لانه برید باعادة الشیء المعاد کا خلق بمعنی الخلق۔

ترجمہ: بیشک وہ محبوب جس کے خیال کو خواب لوٹا لایا یعنی وہ خواب میں نظر آیا یہ اس کے خیال کا خیال تھا۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہم اس کا خیال بحالت بیداری برابر کہتے تھے وہ ہی ہکو خواب میں نظر آیا پس وہ خیال بیداری کا خیال ہے اور اس لئے وہ خیال خیال ہوا

يَنْتَالِيْنَا وَلِنَا الْمَلِكُ أَمْ يَكْفِيهِ مَنْ يَلْبَسُ يَحْطَرُّ أَنْ نَدَّ إِذْ يَبَالِيهِ

ترجمہ: ہم نے خواب میں تمام رات اس طرح گذاری یعنی خواب میں دیکھتے رہے کہ پسے یا تجسس ہو کہو کا سہ شراب دیتا ہے وہ شخص جس کے دل میں کبھی یہ خیال بھی نہیں آتا تھا کہ ہم اسکو دیکھیں گے نسبت درازی سافت یا شدت اعراض کے۔

بَحْرِ الْكُوَيْبِ مِنْ قَلْبِ وَطْدٍ جَبِيْدَةٍ وَنَتَالِ عَيْنِ الشَّمْسِ مِنْ خَلْقِ الْإِلَهِ



ترجمہ: ہم نے ایسے خیال میں رات تیری کہ محبوب کی گردن کے باروں سے ہم ستارے چن رہے ہیں اور اُس کے خلیخال سے چشمت آفتاب یا عین آفتاب کو لے رہے ہیں یعنی اُن کو کس کر رہے ہیں اور اُن سے منتظر ہو رہے ہیں۔ یہاں شاعر محبوب کے ہار کے موتیوں کو ستاروں سے اور خلیخال کو عین شمس سے چونک دیا کہ میں تشبیہ دیتا ہوں اور نہایت لطیف اشارہ کرتا ہے طرف حصول نظارہ و معاشرت و ملاست کے اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ تشبیہ دشواری میں ہے۔ یعنی اُس سے ملاقات ایسی ہی دشوار تھی جیسے کوئی شہر جس تک رسائی۔

يَنْقُصُ عَنِ الْعَيْنِ الْقَرِيْبَةُ فِيكُمْ  
وَسَكَتُكُمْ طَائِفَةُ الْقَوَادِ الْوَالِيَةِ

ترجمہ: اس اصالت میں والہ و صلا و ہی لام الکلمۃ ہی جائزہ۔ الولد التیروز اب بقیہ بقاء احب۔ ترجمہ: تو اُس آنکھ سے جو تمہارے فراق میں روئے ترسوئے دشمنی ہو گئی ہے دور ہو گئے اور اُس دل کی تھمیں جو بسبب شدہ عشق و مہوش ہے آہرے ہو۔

فَلَا تَوَكَّلْهُ وَدُوْكَكُمْ مِنْ عَيْلِهِ  
وَسَكَتُكُمْ وَسَمَّا حَكْمُ مِنْ مَّالِهِ

ترجمہ: تو غم خواب میں مجھے نزدیک ہو گئے اور تمہارا نزدیک ہونا بسبب دل کے ہے اور تم نے اپنے وصل کی سخاوت کی مگر تمہاری سخاوت بدولت دل ہے نہ وہ رات دن تمہارا تصور رکھتا نہ تم خواب میں ملے۔

رَأَيْتُ لَوْ بَعْضُ طَيْفٍ مَنْ أَجَبَتْهُ  
إِذْ كَانَ يَحْجُورُ نَائِمًا وَصَالِهِ

الطیف ان خیال ترجمہ: میں بیشک خیال محبوب سے دشمنی رکھتا ہوں کیونکہ وہ بہو زمانہ وصال محبوب میں چھوڑ جاتا ہے پس دن نشان ہجران ہی اور اس لئے مثل فراق مبغوض ہے۔ وقال الواحدی کان من حقد اذ کان یوان صلی زمان ہجران الطیفة مان الوصال لا یوجب لبغضه اذ لا حاجۃ بالی الطیفة زمان الوصال وکنہ قلب الکلام علی معنی ان ہجران زمان الوصال یوجب وصال زمان ہجران۔

مِثْلُ الصَّبَابَةِ وَالْكَافِيَةِ وَالْأَسْنَى  
فَأَذِنَتْهُ فَدَشْنُ مِنْ تَرْحَالِهِ

نفسب مثل فعل مضارع تقدیرہ البغضه مثل و یجوز ان یکون بحیثہ ناسیہ ہجرنا مثل ہذہ الاشیاء الاتی حدت من ترحال الحباب ترجمہ: میں خیال محبوب کو مبغوض سمجھتا ہوں مثل سوزش عشق اور بیچینی اور غم فراق کے جب میں بچوٹ سے جدا ہوا تو یہ بلائیں اُس کے کپڑے کے سبب پیدا ہو گئیں مثل خیال محبوب کے اس لیے میں اُن سے بکاو مبغوض سمجھتا ہوں۔

وَقَدْ اسْتَفَدْتُ مِنَ الْهَوَىٰ وَادْفَعْتُ  
مِنْ عَيْتِي مَا دَفَعْتُ مِنْ بَيْتَالِ

اقتضت اقتضت و ہوا استقلت من القود۔ والبلال الموم والحرث ترجمہ میں عشق سے اپنا بدل لے لیا اور اپنی عفت اور پرہیزگاری کا اسکو وہ مزہ چکھایا جو مینے اور اسکے غموں سے چکھا تھا۔ یعنی حبیب عاشق نے محبت فراق میں ستایا تھا ایسا ہی مینے اور سکون بحال وصال ستایا مینے عشق بحال وصال متقاضی ان امور کا ہوا جو عطا تقویٰ تھے سو مینے اسکا کھانا مانا اور اسکو خوب جلایا۔

وَلَقَدْ خَشَعَتِ لِكُلِّ لَهْزَةٍ سَاعَةً ۖ لَنُتَجَبَّلَ الرَّضَا عَنْ أَشْبَالِهِ

الاستجفال الہرب بعلمتہ وسرعتہ۔ والظفرام من اساء الاسد۔ وکنی بالاساعة عن قصارمذہ والاشبال واحد ماشل و ہوا ولد الاسد ترجمہ میں واسطے فتح ہرزین کے تھوڑا سا ایسا وقت لگا رکھا ہے کہ ابھی شدت سے شیر اپنے بچوں کو چھوڑ کر ہوا ہوجاوے۔ یہ شعر تینے کے خط قدیم کا نمونہ ہے۔

تَلْقَى الْوُجُوهَ بِهَا الْوُجُوهَ وَيَدْبُرُهَا ضَرْبُ الْجَوْلِ الْمَوْتُ مِنْ أَجْلِ إِلِهِ

الضمیر فی ہا لسانۃ المذكورۃ۔ ویجوز ان یکون للارض۔ والواجبال النواحی الواحد جوں ترجمہ وہ ایسی ساعت ہے کہ اس میں بعض دلیروں کے چہرے اور دلیروں کے چہروں سے ایسی سخت حالت میں ملتے ہیں کہ ان میں ایسی ضرب شدید حاصل ہوتی ہے کہ موت اس کے اطراف میں جولانی کرتی پھرتی ہے۔

وَلَقَدْ جَنَّتْ مِنَ الْكَلَامِ سَلَوًا ۖ وَسَقِيتُ مِنْ نَادٍ مِّنْ مَّزْجٍ يَالِإِلَهِ

السلوف ہوا اول ماجبری من مار العنب من غیر عصر و ہوا جود و اصفر۔ والجزیال صغ احمر وما اشتدت حرۃ من الخمر لیسے جریا لاطے المشابہۃ ترجمہ اور بیشک میں اپنے کلام میں سے افضل و اہل کو چھپائے یا لگائے رکھتا ہوں۔ اور جو میری مصاحبت اور ہم نشینی کرتا ہے اس کو اپنے کلام سے خوشنما اور ظاہر پسند شراب کا سا غر بلاتا ہوں یعنی درجہ دوم کا کلام انکو سنانا ہوں اور اپنی نہایت عمدہ اشعار ہر کسی کو نہیں دیتا۔ اپنی قدرت کلام کی تعریف کرتا ہے۔

وَإِذَا انْعَثَرَتْ الْجِبَاذُ بِسَوْفِلِهِ ۖ بَدَدَتْ عَاوِدُ مَعْدٍ بِجِبَالِهِ

ابجیا و جمع جواد علی السماع لاطے القیاس والمواد بالجماد الشعر المجدون ترجمہ اور جبکہ کلام آہل و ہموار میں بڑے بڑے شاعر ٹھوکرین کھانے لگیں اور بسبب دشواری موقع ادن کو دشوار یا پیش آدین تو میں ان پر غالب آتا ہوں ایسے حال میں کہ اس کی دشوار گزار و سنگلاخ زمین میں جی ٹھوکرین نہیں کھاتا۔

وَحَكَمْتُ فِي الْبُلْدِ الْعَرَبِ بِنَائِهِ ۖ مَعْتَادُهُ جِبَالُهُ مَعْتَالِهِ

و حکمت فی البلد العرب بنائہ معتادہ جبالہ معتالہ

انضا ترعود الى العراق و هو الارض الواسعة الفضاء - وانا نج الابيض الكريم من الابل والتمعاد من الغادة واللبان  
القاطع وهو الذي يقطع الارض بالسير - والمقتال الذي يستوفى غايته ترجمه اور مين ميدان وسبع پر ذریعہ  
عیدہ شتر کے جو اس میدان میں چلنے کا خوگر ہے اور اس کا قطع کرنے والا اور اپنی تیز روی سے اس کا ہلکا  
ہے قادر اور قابو یافتہ ہو گیا - حسب عادت عرب اپنے سفر پیشگی و جنگشی کی تعریف کرتا ہوا

يَمْنَةً كَمَا عَدَّتْ الْمِطْلُ وَرَأَى وَيَزِيدُ وَفَتْ جَمَاهَا وَكَلَّاهُ

المطل جمع مطيته - و الميوم من الخيل كلما ذهب منه جرئى جازجرئى آخر - وكلت من المشى اعليت  
ترجمہ وہ میرا شتر قدم قدم ایسا چلتا ہے کہ اور دوڑنے والے شتر اس کے پیچھے رہ جاتے ہیں اور جب  
اور شتر تیز چلین اور میرا شتر تھکا ہوا ہو تب بھی میرا شتر اسے آگے بڑھا رہتا ہے -

وَنَرَا عَاظَ مَحْقَلًا بِحَوْلَةٍ وَيَقُوْقَهَا مَجْقَلًا بِحِقَالٍ

تراع تقصرع - والمتجفل السرعة - والعقال جبل شديد البجل الى عضده ترجمہ اور او شتر بے پائے  
بند لیٹنے کے زانو بند سے میرے شتر کے گرد پیش ڈرائے اور ہکائے جاتے ہیں سوائے میرا شتر زانو بند  
دوڑتا ہوا آگے بڑھتا ہے اپنے شتر کی تیز روی کی تعریف کرتا ہے -

فَعَلَمَ السَّجَّامُ وَرَأَى فِي أَخْفَافِهِمْ وَغَدَّ الْمَدَامُ وَرَأَى فِي زَفَالِهِ

الافاف جمع خفا وهو خف البعير - والمرح الشيط - والارقال ضرب من السير وهو انجب ترجمہ  
سوکا میابی او سکی رفتار میں صبح و شام کرتی ہے اور خوش رفتار سی اسکی تیز روی میں قیام کرتی ہوا  
یعنی وہ بڑا مبارک ہے اس پر سوار ہو کر ہر طرح کی کامیابی حاصل ہوتی ہے اور خوش رفتار ہے -

وَنَشْرَكَتْ دَوْلَةُ هَارِثٍ وَسُقُوتُ خَلِيسٍ الْمَلِكِ عَزَّيْبًا

الحس اجبة الاسد - والريال الاسد ترجمہ اور میں دولت بنی ہاشم میں انکی تیج کا شریک ہو گیا یعنی  
ممدوح جیسا سیف بنی ہاشم اور انکا حامی ہے ایسا ہی میرا بھی باعث تقویت ہے - اور میں بیشہ ملک  
کو اس کے شیر نے دور کر کے بعد دفع موانع اس ملک پہونچا ہوں مطلب یہ ہے کہ میں شہر سے  
شاہوں کو چھوڑ کر اسکو پسند کیا ہے -

عَنْ كَالِذِي حَرَمَ اللَّيْلُ كَالَهُ وَيَسِيْرُ الْقَرْيَةِ خَوْفَهُ بِجَمَالٍ

ترجمہ میں نے موانع ملاقات ایسے ممدوح کے دور کے کہ شیر اس کے کمال سے محروم ہیں یعنی جو مراتب  
پہونچ جائیں پائے جاتے ہیں وہ شیر دن میں نہیں پائے جاتے بخلاف کمال کے ایک یہ ہے کہ  
جو شکار کو سبب اپنی خوب روی کے اپنا خوف ہلا دیتا ہے - یعنی شیر میں محض بیت و خوف ہے اور

مدرج تین علاوہ خبیث حسن کامل بھی ہے کس میں شرکار محو ہو کر خوشی جان دیتا ہے۔ یعنی وہ باوجودیکہ قائل اندر ہے اسیہ بھی وہ لوگ بسبب جمال و کمال مدرج کو دوست کہتے ہیں۔

وَنَوَاضِعُ الْأَمْثَالِ كُلِّهَا وَفِي الْمَحَبَّةِ وَفِي الْأَكْلِ

الاکال جمع اکل بالضم و اکل بضمین و تری بمعنی ظہر ترجمہ اور تمام امر السبب علم مرتبہ مدرج کے اس کے تحت کے گرد بخشوع و خضوع پیش آتے ہیں اور اس سے محبت ظاہر کرتے ہیں اور محبت بجمہ اس کے اوراق و اوصاف کے ہے یعنی محبت جزو بدن مدرج ہے خلاصہ یہ کہ ہر شخص چہ درست و چہ دشمن اس کو دوست رکھتا ہے۔

وَهَيْتُ فَبَلَّ وَتَالِيَهُ وَيَبْنِي فَبَلَّ تَوَالِيَهُ وَيَبْنِي فَبَلَّ تَوَالِيَهُ

البشاشۃ الاستبشار والنزال العطار ترجمہ مدرج اپنی ہیبتا اور رب کے سبب دشمن کو روائی سے پہلے قتل کر دیتا ہے اور شمش سے پہلے خوشروئی ظاہر کرتا ہے اور طلب سے پہلے بختا ہے۔ یہ شعر سہل متح کی قبیل سے ہے۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِذَا عَمَلْنَا لَنَا ظِلًّا أَعْنَاهُ مَقْبَلًا عَنِ السَّيِّئَاتِ

مقبلہا اولہا۔ والروایۃ یصحۃ مقبلہا بفتح الباری اقبالہا ترجمہ دعوی سابق کے لیے ایک مثل بیان کرتا ہے کہ مدرج کو کارہائے خیر میں محرک کی حاجت نہیں ہے۔ بیشک ہوائیں جب کسی دیکھنے والے کا قصد کرتی ہیں تو ان کا بزودی چلنا اور پیش آنا دیکھنے والے کو اس کی شتاب طلبی سے بے پروا کرتا ہے

أَعْطَى وَمَنْ عَلَى أَلْمَلُوكِ يَعْفُوهُ

الافضال العطار ترجمہ ارباب حاجت کو اموال غنایت کرتا ہے اور بادشاہوں پر جو محتاج اموال نہیں ہیں غفو تقصیر کا احسان رکھتا ہے یہاں ملک کہ تمام لوگ خواص و عوام اس کی عطا میں برابر ہیں سب کو اس سے فائدہ ہے

وَإِذَا عَمَلْنَا بِعَطَايِهِ عَنْ هَيْبَةٍ

ترجمہ اور جبکہ لوگ اس کی عطا کے سبب تحریک و طلب عطا سے بے پروا ہو جاتے ہیں تب بھی وہ اپنے متواتر احسان کرتا ہے اور ان کو اس کہنے سے کہ ہر کو دم بدیم بخشش عطا فرمائیے بے پروا کر دیتا ہے۔

وَكَمَا نَسَا جَدَّاهُ مِنْ اِكْتَارِهِ

ترجمہ اور گویا اس کی عطا بسبب اس کی کثرت عطا کو اس کے سائل کے فقر پر حسد ہے یعنی وہ اس کثرت سے عطا کرتا ہے کہ گویا سائل کے فقر پر حسد کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کا فقر بچھڑا جاوے۔

عَرَبَ الْقَوْمِ فَهَرَجَ دُونَ هُمُومِهِ

الہتم والہرم واحد ترجمہ ستائے ڈوبے اور غائب ہو تو اس کی ہمتوں سے دے ڈوبے اور احوال ظاہر کیا تو اس کے بہو پشنے کی جگہ سے گھٹے رہے یعنی ستائے باوجود بلند می محل ارتفاع مواضع مطالع و مغارب کی بہت سرگشت ہوئے ہیں

وَاللّٰهُ يَبْعِدُ كُلَّ يَوْمٍ جَدًّا ۝ وَيَسْئَلُ مِنْ أَعْدَائِهِ فِي الْيَوْمِ

ترجمہ اور خداوند تعالیٰ ہر روز اس کے خصیہ کو زیادہ سعید کرے اور اس کے کنبے میں اس کے دشمنوں سے زیادہ کرے نہایت عمدہ دعا ہے یعنی اُس کے دشمن اس کے تابع ہو جائیں اور سنا کام نہی ہو جیسا اپنے کنبے کا۔

لَوْ كُنْ كُنْ كُنْ كُنْ عَلَى أَسْبَابِهِ ۝ مَهْلِكًا فَتَحْرُجُ عَلَى الْقَبْرِ

ترجمہ اگر دشمنوں کی جانیں اُس کی تلواروں پر نہ بچیں تو اُس کے اقبال پر ضرور ہجائیں گی یعنی اگر وہ دشمنوں کو اپنی تلواروں سے قتل کرے تو وہ لوگ ضرور اُس کے اقبال کے ضرور ہلاک ہو جائیں گے۔

فَلْيَهْلِكْ جَمْعُ الْعَرَمِ مَوْفَقَهُ ۝ وَلْيَهْلِكْ الْفَقْصَةُ عَرَمِي أَفْتَالِي

لعمرم بکیش البکیر۔ والا قاتل الماعدا جمع قتل کہہ کر ترجمہ شکر عظیم اپنے آپ کو ایسے ہی نامی گرامی شخص کے لیے جمع کرتا ہے اور اُس کی اطاعت قبول کرتا ہے اور ایسی ہی مدبر ہوشیار کے لیے اُس کے دشمنوں کے بندوبست کئے جاتے ہیں یعنی اُن کی جمعیت متفرق اور اُن کی تدبیریں غلط ہو جاتی ہیں۔

لَحْمِيئُكُمْ كَوْنًا أَوْ عَلَيَّ مِنَ الْوَعْدِ ۝ لَا دِمَاءَ وَهَمَّ هَلْ سِرَّ بَالِي

السراپ الثوب وکچھ سراپا ہل ترجمہ دشمنوں نے مدوح پر کوئی لڑائی کا نشان نہیں چھوڑا مگر اپنے خون اُس کے پیرا میں پر۔ یعنی اُن کی لڑائی سے مدوح پر کچھ اثر مثل خرم نہیں ہے مگر اُن کا خون تو اُس کے کپڑوں پر ضرور رہے جس کا علوم ہوتا ہے کہ دشمنوں سے لڑا ہے۔

لَا يَكُنْ الْقَمَرُ الْمُبَايِعِي وَجَعَهُ ۝ لَا تَكُنْ بَنَ فَلَستَ مِنْ أَشْكَالِي

المباہی المناکل والمضاہی۔ والا شکل جمع شکل و ہوا شبہ ترجمہ لے چاند جو اپنے چہرہ کو مدوح کے رونے مبارک سے مشابہہ کرتا ہے تو جو ہوش مت بول کیونکہ تو اُس کے اشباہ و امثال سے نہیں ہے مدوح سچے نور ضیاء میں بڑا ہوا ہے اور مشابہہ کرنے کے یہ معنی کہ تو جو ہر روز نور میں ترقی کرتا ہے گویا اُس کی مشابہت کا قصد کرتا ہے۔

وَإِذَا طَمَأَ الْبَحْرُ الْهَيْطَ فَتَقُولُ ۝ دَعِ دَافَاكَ عَاجِلٌ عَنْ حَالِي

طماطم البحر اذا رتفع ترجمہ جبکہ بحر مجید جوش مارے تو اُس سے کہہ دے کہ تو یہ حرکت چھوڑ دے کیونکہ تو مدوح کی سجاوٹ کے مرتبہ سے عاجز ہے تو ہر جوش مارے اور دون کی لے کہیں اُس کی کثرت عطا کی ہو چکی ہے۔

وَوَهَبَ الَّذِي وَرَدَ الْبَحْرَ لَدَوْعَالِي ۝ أَفْعَالُكُمْ لَاجِنٌ بِلَا أَفْعَالِي

الغصب الجود باستا طر حرف الجرای من الجود۔ و انھمیر فی افعالہم و لے الابن۔ و رے بمعنی رضی و احتسار۔ ترجمہ مدوح جس مال کا پلے اجداد سے وارث ہوا تھا اسے اُس کو سب بخش دیا۔ مفاخر اپنی قوم کو اور اسوای

سالمون کو عطا کر دے اور وہ بڑوں کے فضائل اُس فرزند کے لئے پسند نہیں کرتا جو خود صاحب فضائل ہو۔

حَتَّىٰ إِذَا فُتِنَ الْمُنَافِقُ يُسْوِئَ الْيَدَيْنِ ۖ أَقْبَلَ عَلَىٰ الْكُفَرِ ۚ إِنَّ الْفِتْنَةَ بَاطِلَةٌ ۖ

الترغیب فی المال الموروث ترجمہ یہاں تک کہ جب سوائے کارہائے بلند نامی کے تمام اموال موروثہ سبب کثرت عطا تمام ہو گئی تو بُرے لہجے میں بے لکیر اُسے دشمنوں کا قصد کیا تاکہ اموال غنیمت سے بخش جائے اور سودی اعلیٰ کا یہ مطلب ہے کہ وہ اپنی بلند نامی کسی کو نہیں دیتا ہے اس میں غل کرتا ہے۔

وَبَارِعِينَ لِبَاسِ الْحَبَابِ ۖ وَالضَّمِيرُ فِيهِ ذِيَالُ الْحَبَابِ ۖ وَجَمْرٌ مِّنْ أَذْيَالِهِ ۖ

الارعن الجیش العظیم المضطرب۔ والضمیر فیہ ذیال الحجاج ترجمہ اور ممدوح نے دشمنوں کی طرف الیسا جبار لشکر لکیر قصد کیا کہ اُسے لہجے زہ پر غبار کو بمنزلہ لباس پہن لیا تھا اور اُس غبار کا دامن دور تک پہنچ رکھا تھا یعنی وہ دور تک سبب کثرت کے پھیل رہا تھا۔

فَكَأَنَّمَا قَدِمَ النَّهَارُ بِفَنَاجٍ ۖ أَوْ غَضَّ عَنْهُ الطَّرْفُ مِنْ إِجْلَالِهِ ۖ

ضمیمہ فقہ للعیش وضمیمہ اعنہ واجلالہ ایضاً للعیش او للممدوح وہو ابلج۔ والقذی ماید غل فی العین فہمتہا انظر ترجمہ سو گویا اُس لشکر نے دن کی آنکھ میں کنگا یعنی خاشاک اپنے غبار سے ڈال دیا ہے کہ اُسکی چشم میں روشنی نہیں رہی یا دن نے سبب ہیبت و جلال ممدوح اپنی چشم بند کر لی ہے۔

الْحَبِيشُ وَجَيْشُكَ عِزُّكَ جَيْشُكَ ۖ فِي قَلْبِهِ وَهَيْبَتُهُ وَتَهْكَأُ

ترجمہ لشکر نے حقیقت تیرا ہی لشکر ہے یعنی جسکو لشکر کہنا چاہے وہ تیرا ہی لشکر ہے کہ نہایت بہادر اور غایت عظیم ہے مگر واقع میں تو اپنے لشکر کا لشکر ہے یعنی اُنکا حامی ہے اور تیری شجاعت کو دیکھ کر وہ شجاع ہوتے ہیں اور لشکر اور اسکے راست و چپ میں تو انکی حمایت اور انتظام کرتا ہے۔

سَرْدُ الطَّعَانِ الْمُرْسَلِ فَرَسَانِ ۖ وَتَنَازُلُ الْأَكْطَالِ عَنْ أَبْطَالِ ۖ

ترجمہ تو نیزہ بازی میں جکا کا نفع سبب قتل وجہ کے گڑوا ہے قبل اپنے سواروں کے داخل ہوتا ہے اور پیادہ ہو کر اپنے بہادروں کے بدلہ ویران دشمن سے کشتی کرتا ہے پس تو اپنے لشکر کا لشکر ہے۔

كُلُّ يَرِيدٍ رِجَالُهُ لِحَيَاتِهِ ۖ يَأْمَنُ يَرِيدٌ حَيَاتُهُ لِرِجَالِهِ ۖ

ترجمہ ہر شخص اپنی زندگی کے لئے اپنے لشکر کو چاہتا ہے میں اُس شخص کو پکارتا ہوں جو اپنے زندگی اپنے لشکر کے لئے طلب کرتا ہے یعنی تو اپنی حیات کا اس لئے خواہشمند ہے کہ اپنے لشکر سے تکلیف دور کرے و بذاغایہ الکریم والشجاعت و بذالہبیت بنی علی حکایتہ تذکر عن سیف الدولۃ مع الابخید وذلک بہ جنی حبیباً عظیماً وانی لمہارتہ سیف الدولۃ فوجہ الیہ سیف الدولۃ لقیول لہ قد جئت الی بلادی وجئت بحبیب ابی

نفسک طائی ولا تقبل الناس بینی و بینک فاینا قلب قلب الملک فاجاب قائلاً ما رأیت اعجب منك انما جعلت هذا الجيش العظيم لا تقي بنفسی افرید به ان ابازرک ان هذا الجمل - و قد روی مثل هذا عن امیر المؤمنین علی رضی اللہ عنہ لیست الی معو تیه و بهما بصفین قد فنی الناس بینی و بینک فابرزالی فاینا قتل صاحب ملک الناس فقال عمر و معو تیه قد قال ککاً حلاً و تاک بالانصاف فقال معو تیه لعمر و اعلمت ان علیاً برز الیه احد فرج ساماً و الیه لایبرز الیه سوک فعمله حتی برزالی علی فلما التقا بکشف عن سواته فترکه علی رضی اللہ عنہ فاکلما اذ به فانت عتیق و برک فمجد الی اصحابه بغیر قتال فانشدوا فی المعنی و دخی فی الردی بسدرة پاک رداً یو بالیسوة فہ عمر

دُونَ الْحُلَاوَةِ فِي الزَّكَاةِ مَرَارَةً لَا تَنْتَظِرُ إِلَّا عَلَى أَهْوَالٍ

ترجمہ زمانہ میں شیرینی کے حاصل ہونے سے پہلے اس کثرت سے تلخی ہے کہ قدم نہیں رکھا جاتا مگر زمانہ کے خوبون پر یعنی قبل کامیابی و حصول ظفر بہت سختیاں جھیلنی پڑتی ہیں اور ہر قدم مصائب زمانہ پر پڑتا ہے۔

قُلْنَا إِنَّ جَاءَ وَ ذَهَابَ عَلَى وَحْدَةٍ وَسُعَى بِنَصْرِهِ إِلَى مَالٍ

جاوڑہ ہا قطع ہوا۔ و انصل السیف ترجمہ سوا سی دشواری کے سبب علی یعنی سیف الدولہ نے ان سختیوں اور سختیوں کو تھا قطع کیا اور بھر داپنی تلوار کے حصول آما لین سعی بلج کی۔

### وقال وقد توسط جبالاً بطريق آند

يُؤْمِرُ السَّيْفُ أَمَالَهُ وَلَا يَقَعُ السَّيْفُ أَمْعَالَهُ

سیف الاول سیف الدولہ۔ و الثانی احمد یہ ترجمہ یہ تلوار یعنی سیف الدولہ اپنی امیدوں کا قصد کرتا ہے اور کامیاب ہوتا ہے اور یہ مسمولی تلوار مروج کے مانند کام نہیں کر سکتی۔

إِذَا سَبَّكَ فِي مَهْمَةٍ عَمَلَةٍ وَأَوْبَسَا فِي جَبَلٍ طَالٍ

المهمة المهمة البعيدة - و عملة - و طاله - و ترجمہ جبکہ وہ دشت و دروشت میں چلتا ہے تو پیچ کثرت لشکر اس کو بھرتا ہے اور اگر وہ کسی چٹاؤ پر چلتا ہے تو اس سے بھی اونچا ہوتا ہے

وَأَنْتَ بِمَنَّا لِنَبْنَا مَالِكٍ يُثْمِرُ مِنْ مَالٍ مَالِكٍ

نبتنا من النيل و بعد اعطاء نال قبول اذا اعطى - و ثمر مالہ انما احسن القيام علیہ و اصلہ فی الشجر

الذی تیر ترجمہ اور تو سبب اس عطا کے جو ہمو دیتا ہے ایک ایسا مالک ہے کہ اپنے مال سے اپنے مال  
کی بخوبی خبر داری کرتا ہے کیونکہ تیر مال اور ہم دونوں تیری ملک ہیں۔

كُلُّ نَفْسٍ لِّمَا سَبَّحَتْ بِهَا حَمْدُكَ ۖ وَتُرِيدُ بِهَا وَجْهَكَ ۖ وَتُعْزِزُ بِهَا قَبِيضَكَ ۖ

الضعیم الاسد۔ والشرح التغذیۃ شیئاً فشیئاً ترجمہ گویا تو ہم میں ایسا شیر ہے کہ اپنے بچوں کو شکار کرنا  
سکھاتا ہے یعنی یہ ہماری شجاعت صرف بذریعہ تیری تعلیم کے ہے۔

وقال یحییٰ ویدکر الخیمۃ التی رہتمہا الیہیج وقد ضرب سیف الدولۃ خیمۃ ہمایا فارقین  
اشیاع الناس ان مقامہ تیصل فہبت ہج شدیۃ فوقعۃ الخیمۃ فکلم الناس

فی ذلک فقال

اَیْنَمُ فِی الْخِیمَةِ الْاَعْدَىٰ ۚ وَتَسْمِعُ مِنْ دَهْرٍ هَا یَسْمَعُ ۚ

الاستقام لانکار۔ والمعنی اتفق فی سقوطہا عند العزل فحذف المضاف وروی القیج فلا حذف ترجمہ  
کیا سقوط خیمہ میں ملامت گردن کی ملامت کچھ کام کی ہے بلکہ نکلی ہے اور خیمہ کس طرح چھپائے اس شخص کو  
جو خیمہ کے زمانہ اور اہل زمانہ کو چھپائے پس اسکو گردنا ہی لازم تھا۔

وَنُفِصُوا الَّذِیْ دَخَلَ فِیْهَا ۚ فَخَرَّ ۚ فَكَلَّمَهُ مَا تَسْأَلُ ۚ

زحل اسم نجم معروف من السبۃ المدیرات ویقال ہونی اسم السابۃ ترجمہ او خیمہ کس طرح بلند ہو جائے  
اس شخص سے جسکے علوقد و شرافت کے روبرو زحل ارفع سیارات سب سے بھی پست ہو تیری زندگی کی قسم  
تو جو قائم رہنے خیمہ کا سوال کرتا ہے یہ ایک امر محال ہے۔ گردنے کے سوا کوئی اسکے لئے صورت ہی نہیں تھی

فَلَمَّا لَا تَلُومَ الَّذِیْ لَمْ لَا مَقَامًا ۚ وَمَا فَضَّلْتَ حَتَّىٰ بَلَغَ ۚ

ما یعنی پس والتقدیر لم لا ملامت الخیمۃ من لا ملامت علی ان لیس فص قائمہ بذیل فالضمیر راجع الی ہذا الاسم والخاص  
بکسر التاء وفتحہا نقان فصیحان۔ ویدیل جبل معروف ترجمہ سو خیمہ کس واسطے اس شخص کو ملامت  
نہیں کرتا جو خیمہ کو گردنا ہے پر ملامت کرتا ہے اس بات پر کہ نگین انگشتری ملامت کرتا ہے کہ وہ بذیل نہیں  
یعنی جیسا یہ امر کہ کسی انسان کا نگین انگشتری بذیل نہیں ہو سکتا اور اس پر انسان قابل ملامت نہیں  
ایسا ہی قیام خیمہ بھی بوجہ مذکورہ ممکن تھا پس اس امر کی کوئی ملامت نہیں کر سکتا۔

فَتَضَبَّقَ بِشَحْصِكَ اَرْجَا وَهَآ ۚ وَیَذَرُ كَهْضَ فِی الْوَاحِدِ اَمْحَجَلُ ۚ



الخص العدد ترجمہ اطراف خیمہ تیری جسم کے ساتھ سے تنگی کرتے ہیں حال آنکہ وہ خیمہ ایسا وسیع ہے کہ اُس کے ایک گوشہ میں شکرِ عشیرہ تاختِ گہرا رکھا ہے۔ پس خیمہ تیرے جسم کے ساتھ کیسے کھڑا ہے۔

وَتَقْصُرُ مَا كُنْتَ فِي جَوْفِهَا ۖ وَتَرْكُزِيهَا الْقَسَالَةَ كُلَّ

بالذیل البیاضۃ الدقیقۃ الطویلۃ وانما خص الذیل لانہا لا تدل علی تفرع و ترسیخ اور جب تو تفرع میں دو تانے  
تو تفرعی غلطی کے سبب کو تانہ ہو جاتا ہے اور اسکی وسعت و ارتفع کا یہ حال ہے کہ اس میں طویل  
باریک خشک نیزہ جو بسبب خشکی کے چکاتا نہیں ہے سیدھا گاڑا جاتا ہے۔

وَكَيْفَ تَقُومُ عَلَى رَاِحَةٍ ۖ كَأَنَّ الْبَحَارَ لَهَا اَنْسُلٌ ۚ

الحق وسط الكف والاخل جمع اسماء وهي من الجمع التي ينهوا دين سفر ديا المار ترجمه اور خيمه سطح اس پہیلی پر سایہ انگن ربہ کہ گویا تمام دریا اس کف کی انگلیان ہیں۔

فَلَيْتَ وَقَارَكَ فَرَقْتَهُ وَحَمَلْتَ أَرْضَكَ مَا حَمَلُ

ترجمہ سوکاش تو اپنی عظمت و وقار اپنی اور لوگوں میں تقسیم کر دیتا اور اپنے وقار کا زمین پر اس قدر بوجھ رکھ دیتا جس قدر وہ اٹھائے سکے تو اس صورت میں خیمہ اور زمین کو کبھی کسی قدر وقار حاصل ہو جاتا اور وہ لغزش کما کر ٹکرتا۔

فَصَارَ الْاَنَامُ بِهِ سَادَةً وَسُلُطَةً بِالَّذِي يَقْضِلُ

ترجمہ سو تمام خلق تیرے وقار کے سبب سردار ہو جاتی اور جو وقار قسمت سے زیادہ رہا اسکے سبب  
تو سرداروں کا سردار ہو جاتا۔

رَأَيْتَ لَوْثًا نُورًا فِي لَوْنِهَا      كَلَوْنِ الْغَزَالَةِ لَا يُعْشَلُ

انوار الشمس سمیت ان خیالہا کا منزل الیٰ تغزلہ المردۃ ترجمہ خیر نے تیرے نور کے رنگ کو اپنی زبان  
میں دیکھا مثیل نور آفتاب کے جو ہونے سے نہیں جاتا اور وہ تمام منور ہو گیا۔

وَإِنْ لَهَا شَرَفًا بِأَذِنًا | وَإِنْ الْحِيَامُ مِنْهَا تَجَدُّ

بلا فخرِ العالی ترجمہ اور اس خیمہ نے یہ دیکھا کہ بسببِ قیامِ مدوح کے اسکو شرفِ عالی حاصل ہے  
بلکہ نامِ خیمہ اسکی شرافت و عظمت کے سبب اس سے شرمندہ ہیں یعنی اس کے رتبہ سے کم ہیں۔

فَلَا تُنْكِرُنَّ لَهَا صِرْعَةً ۚ فَمَنْ فَرَحَ النَّفْسُ مَا يَقْتُلُ

مترجمہ سو اس غیب کا گھر ناسی بات سمجھو کیونکہ بعض طبیعت کی خوشی ایسی ہوتی ہے کہ وہ قتل کر دیتی ہو اور اگر کوئی شری بات نہیں ہے۔

وَلَوْ بَلَغَ النَّاسُ مَا بَلَغَتْ | لَكَانَ مَسْرُوعًا لَكَ الْاَرَجُلُ

ترجمہ اور اگر لوگوں کو وہ مرتبہ دیا جاوے جو اس خیمہ کو دولت قرب اسیر سے دیا گیا ہے تو تیرے گریب تیری ہیبت اور عیب کے اونکے پاؤں کے قابو میں نہ رہیں جیسا خیمہ مذکور کا حال ہوا اور اس میں کوئی عمل تعجب نہیں

وَلَمَّا اَمَرْتُ بِتَطْيِئِ بِهَا | اَتَيْتُكُمْ بِاَنَّكَ لَا تَرْحَلُ

التطیب مد الاطاب ترجمہ اور جب تو نے خیمہ بکھر کرنے کا حکم دیا تو یہ بات مشہور کی گئی کہ تو ہجرت جہاد کے لئے کوچ نہیں کرے گا۔

فَمَا اَعْتَدَ اللَّهُ تَقْوِيَهَا | وَلَكِنْ اَنْشَارِ بِمَا تَفْعَلُ

التقویٰ احتیاط و دفع الاطاب لقلع الخیمہ ترجمہ سو خداوند تعالیٰ نے اُسکے گرانیکا قصد نہیں کیا لیکن اُنھے اشارہ کیا اوس چیز کا جو تجھ کو ناپا ہے یعنی کوچ اور جہاد اعدا۔

وَعَرَفَ اَنَّكَ مِنْ حَيْبِهِ | وَاَنَّكَ فِي نَصْرِهِ تَرْفُلُ

من ہمہ ای من ارادت۔ ورفل تجتر ترجمہ اور تجھ کو خدا نے یہ بتلادیا کہ تو مجسم ارادہ خداوندی ہے اور یہ کہ تو اُسکے دین کی مدد میں خدماں ہے۔ اور اس لئے خیمہ گر دیا کہ اُسکی تائید میں مصروف ہو۔

فَمَا الْعَايِدُونَ وَمَا الْمَلُوكُ | وَمَا الْاَعْلَامُ وَمَا الْقَوْلُ

استفہام بلفظ مالانہ استفہام تصغیر و تحقیر ترجمہ جب خیمہ کے گرجا نہیں یہ مصلحتیں ہیں تو مخالف لوگوں اور انکی امید و انکی جو اسکو بد فالی سمجھتے ہیں کیا حقیقت ہے یعنی کچھ نہیں اور حاسدون اور انکی باتیں بنانے کی کیا قدر ہے یعنی بالکل نہیں۔ وروسی ماثلوا بالاثار المثلثة امی جموعا۔

هَؤُلَاءِ يَطْلُبُونَ فَمَنْ اَدْرَاكُمْ | وَهُمْ يَكِيدُونَ فَمَنْ يَقْبَلُ

ترجمہ وہ لوگ تیرے مرتبہ کی خواہش رکھتے ہیں سو کون اس میں کامیاب ہو جائیے نہیں ہوایا یہ کہ وہ اپنے فریب سے تیرا قصد رکھتے ہیں سو انکا فریب کہاں چلا ہے جو تجھ پر چلے گا اور وہ جھوٹ بولتے ہیں سو انکی بات کون قبول کرتا ہے۔

وَهُمْ يَقْتُلُونَ مَا يَشْتَهُونَ | وَمِنْ دُونِهِ جَدَلُ الْمُقْبِلِ

ترجمہ وہ لوگ جو انکا دل چاہتا ہے دور از کار تر وین کرتے ہیں یعنی تجھ پر غالب آئیں اور انکی تائید کے در سے تیرا بخت بلند و وسیع و انکی خواہشوں کے پورا ہونے کی آڑ ہے سودہ پوری نہیں ہو سکتی۔

وَمَلِكُ مَدَنٍ دَرْدَنُهَا | وَلَكِنَّهُ بِالْقَنَاءِ مُحْتَمِلُ

والمومنة عطف علی جدک۔ والمومنة الکلیۃ المجموعۃ۔ وذل الشوب خواب جامہ ترجمہ اور انکی راز و گھیب

پوری ہوئے کے درے ایک انبوه لشکر کہ جگہ لباس زرہ ہے مگر ایسی زرہ جو تیر و نئے ڈھکی ہوئی ہے اسے  
ہلکے پہ پہننے کا مانع ہے پس انکی کامیابی محال ہے۔

يُنَايِحُ جَيْشًا بِهَا حَيْثُ لَا وَيَقِلُّ الْعِبَارُ تَرْجُمَةً مَدْرُوحٍ اِنِّهٖ شَكَرُ مَجْمُوعَةٍ سَمَّيْتُهَا اَعْدَادُ رَفْعَةٍ

المشاجاة المسارعة - والحين الهلاك - والقطل العبار ترجمہ مدروح اپنے لشکر مجتمہ سے کبھی لشکر اعدا پر دفعہ  
جا پڑے جسے کہ وہ سبب ہلاک دشمنان ہوتا ہے یعنی شجون مارتا ہے یا سخت اور سنگلاخ زمین پر سفر کرتا ہو  
جس میں عبا رٹ کر نہیں اٹھتا اور انکی پیچیدگی میں انکو جا مارتا ہے اور کبھی اپنے لشکر مذکورہ سے جس میں  
خفا ہوتا ہے دشمنوں کے لشکر کو ڈر دیتا ہے اور وہ عبا رٹ کر دیکھ کر سمجھا جاتا ہے ہیں یعنی روز روشن میں  
اُنپر چڑھائی کرتا ہے یا ایسی زمین پر جس سے عبا رٹ کر دیکھ کر سمجھا جاتا ہے۔

جَعَلْنَاكَ بِالْقَلْبِ رَئِيًّا عَلٰٓى اَنَّكَ لَا تَآيِدُ وَلَا تُجْحِلُ

ترجمہ میں تجکو دل سے اپنے لئے سامان ٹھہرا رکھا ہے کیونکہ تو بزور دست حامی نہیں ٹھہرایا جاسکتا مثل سلاح  
کہ وہ بزور دست مددگار ہوتے ہیں اور تیرا متبہ اس سے بلند ہے۔

لَقَدْ رَفَعَ اللَّهُ مِنْ ذِكْرِكَ اِلٰهًا مِنْكَ يٰٓاَسِيْفُهَا مُنْضَلٌ

المنصل بضم الصاد وفتح السين ترجمہ بیشک خدا نے اُس دولت کو بلند کیا کہ اُس دولت کو یعنی خلیفہ کو تجھے  
ایسی سیف الدولہ ایک شمشیر بران حاصل ہو گئی ہے۔ دولت سے مراد دولت خلافت ہے۔

فَاِنْ طُبِعَتْ قَبْلَكَ الْمَرْهَاطُ فَاِنَّكَ مِنْ قَبْلِهَا الْمَفْصَلُ

المَرْهَاطُ جمع مَرْهَافٌ وهو السيف الرقيق السعد - والطبع الصنعة - والمفصل القاطع ترجمہ سو اگر تجھے پہلے  
عندہ تلواریں بنائی گئی ہیں تو کیا عجب ہے کیونکہ تو قبل اُن سیوف کے قاطع ہے اس لئے کہ تو اپنی رائے  
و تدبیر سے وہ کام کرتا ہے جو قاطع شمشیر نہیں کر سکتی۔

وَإِنْ جَادَ قَبْلَكَ قَوْمٌ مَّضَوْنَا فَاِنَّكَ فِي الْكُزْمِ الْاَوَّلُ

ترجمہ اور اگر اُس قوم نے جو تجھے پہلے گذر چکی بخشش کی تو کیا ہوا کیونکہ سخا میں اول تو ہی ہے  
بیشی عطا کسی نے پہلے نہیں کی۔

وَكَيْفَ تَقْصُرُ عَنْ عَابَةِ وَاَمَّاكَ مِنْ لَيْكِنَهَا مَشْبِلٌ

المشبل الانثى من السباع ذنب ذات اشبال والاشيل ولد الاسد ترجمہ اور تو کس طرح نہایت مجد اور  
نہایت فضل و کرم کے پہونچنے میں کوتاہی کر سکتا ہے حال آنکہ تیری مادر اپنے شیر سے بچہ دیتا ہے یعنی  
تیری ماں شیرنی اور تیرا باپ شیر ہے یعنی تو نجیب الطرفین ہے۔

وَقَدْ وَلَدْتُكَ فَقَالَ الْوَدَىٰ | الْكُرْتُكُ الشَّمْسُ لَا تَحْجَلُ

ترجمہ اور تیری ماں نے تجھ کو جنا تو خالق کہنی لگی کہ کیا یہ بات نہیں ہے کہ آفتاب کے اولاد نہیں ہوتی لیکن  
تو جب ہے کہ آفتاب کے اولاد ہو گئی۔ اس صورت میں مادر مدوح کو بلندی رتبہ و عظمت میں آفتاب  
سے تشبیہ دی۔ اور زبان عرب میں شمس مونث متعصب ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ شمس سے مراد خورشید  
ہو لیکن خلق نے کہا کہ شمس کسی کی اولاد نہیں ہوتا۔

فَتَبَا لِدَيْنِ عَيْبِلَ الْخَوَّيْمِ | وَمَنْ يَدْعِي أَنَّهَا تَعْقِلُ

نصب تبا علی المصدر من تب تبا می ہلک ہلکا ترجمہ سوتار ہ پرستوں کے دین کو ہلکی ہو سکے اور اس  
شخص کو بھی کہ جو یہ کہتا ہے کہ ستارے ذوی العقول ہیں۔ وجہ بردہا اگلے شعر میں ہے۔

وَقَدْ عَرَفْتُكَ فَمَا بِالْهَآ | تَرَكَ تَرَاحًا فَلَا تَسْتَلِ

ترجمہ اور بیشک ستاروں نے تجھے پہچان لیا سو اُنکا کیا حال ہے کہ وہ تجھے ایسے حال میں دیکھتے ہیں کہ تو اُنکو  
دیکھ رہا ہے پھر اپنے مقام سے اتر کر تیری خدمت میں حاضر نہیں ہوتے واقعی بہت غفل ہیں۔

وَلَوْ بَدَأَ عِنْدَ فَتَدْرِيكُمْ | لَيْتَ وَأَعْلَا كَمَا أَلَوْ سَفَلُ

ترجمہ اور اگر تم دونوں اپنے مرتبہ کے موافق رات گزارتے تو تو ایسے حال میں شب بسر کرتا کہ جو تم دونوں  
میں اونچا ہے لیکن ستارے وہ نیچے ہوتے اور تو جو نیچے مقام میں ہے اونچے مقام میں ہوتا۔

أَنْتَ عِمَادُكَ مَا أَمْلُوا | أَنَا لَكَ رَبُّكَ مَا تَأْمَلُ

ترجمہ تو نے اپنے تابعداروں کو اُن کی امیدیں اور خواہشیں دین اُس کے عوض میں تیرا رب تجھ کو وہ  
دیوے جسکی تو امید کرتا ہے۔

وقال ياحمديعتذر اليه مما خاطبه في القصيدة الميمية التي اولها

واحر قلبا ه من قلبه ششم

أَجَابَ دَمْعِي وَمَا الدَّاعِي سَوَاطِلُ | دَعَا فَلَبَّاهُ قَبْلَ الرُّكْبِ وَالْأَبِلِ

الاجابة الاسرع - والتلمية الاقامة على الاجابة - والركب ركاب الابل والطلل بالفتح من آثار الابل  
ترجمہ میرے اشک نے جواب دیا اور پکار نیو الا سوائے کہندرات دیار محبوبہ کے کوئی اور تھا بلون  
نے میرے اشکوں کو بلا باتو شتر سواروں سے اور شتر سے پہلے میں حاضر ہوں کہا۔ خلاصہ یہ کہ میں تفسیر  
اکسندر دیار پر ٹھہر سوا سکھویران دیکھ کر میرا جی بھر آیا اور یہ حال سیر رونے کا باعث ہوا قبل اس کے

کہ وارون اور شتون پر یہ حالت طاری ہو۔ عرب کا خیال ہے کہ شتر بھی دیا محبوب کو دیکھ کر مغوم ہوئے ہیں۔

ظَلَمْتُ يَمِينَ اَصْحَابِي اَكْفَاكُهُ وَكَلَّ يَسْمُحُ بَيْنَ الْعَدُوِّ وَالْعَدْلِ

ظلمت یعنی اللام و کسر طر اذ افعلا بانہار۔ واکلفہ اکفہ۔ و یسبح یجری ویسل۔ و اصحاباے تصغیر عظمہ ترجمہ میں اپنے عمدہ یار و یمن دن پہل شاک کو روک کر رہا اور وہ تمام روز با یمن مذر اور ملاست کے ہتار رہا یعنی اپنی اٹھکنا رہی کا یمن بذر کرتا رہا اور وہ ملاست کرتے رہے یا یہ کہ بعض احباب مجاہد گریہ میں مذر و تختے رہنے اور بعض ملاست کرتے رہے۔

اَشْكُو النَّوَى وَ اَلْهَمَّ بَيْنَ عَيْنَيْ عَجَبٌ كَذَلِكَ كَانَتْ وَمَا اَشْكُو نَبِيَّ الْاِكْهَالِ

الوادف و ما و ا و اسما۔ و الکمل جمع کلمہ وہی الشتر ترجمہ میں شکوہ فراق کرتا ہوں اور روتا ہوں اور میرے دوست میرے رونے سے متعجب ہوتے ہیں۔ میرے اشک ایسے ہی بہتے تھے اُس حال میں کہ میں باوجود قرب محبوب سوائے پردہ کے جو مجھ میں اور اُس میں شامل تھا کسی چیز کی شکایت نہیں کرتا تھا۔ یعنی جب میں صرف پردہ کے حامل ہونے کی شکایت کرتا تھا اور روتا تھا تو اب بجات دوری محبوب کیونکر رونا پس ملاست بجا ہے۔

وَمَا صَبَّأَ بِهِ مُشْتَنَّا قَطًا اَمَلٌ مِنْ اَلْاِلْقَاءِ كَمْ شَتَا قِ بِلَا اَمَلٍ

الصبا تہ رقتہ الشوق ترجمہ اور عاشقی اُس شتاق کی جسکو امید ملاقات محبوبہ ہو مانند عاشقی اُس مشتاق کے نہیں ہے جسکو امید ملاقات ہو بلکہ شتاق بلا امل کی عاشقی سخت مودی ہے کیونکہ امید ملاقات رنج فراق کو خفیف کر دیتی ہے۔ و اتفق لی التوارد مع المنبہ فی بعض ما قلت بالعارفیتہ۔

ما یم ویاس و در دل شہا گریستن پھل بہت خیر بنگا گریستن

لَا يَخْفَوُكَ بِغَيْرِ الْبَيْضِ وَالْاَسَلِ حَيْثُ تَزْدَقُومُ مَن تَهْوِي زَانًا

رد ضمیر من عبد المعنی لان الماردیہ المحبہ تہ فقال نہا رہا ترجمہ جب تو اُس محبوبہ کی قوم میں جاوے جس تو بلا چاہتا ہے تو وہ قوم تجھ کو سوائے تلوار دن اور تیرے کے اور تھک نہ لگی کیونکہ محبوبہ محفوظ ہے۔

وَالْاَكْبَرُ قَتَلَ لِي رِيثًا اَرَا قِيَمَةً اَنَا الْخَرَّافُ فَمَا خَوْفِي مِنَ الْبَلَلِ

یہ کلمہ اور حال یہ ہے کہ ہجر محبوبہ اُس شمیم و سان سے جس سے میں بچنا چاہتا ہوں مجھ کو زیادہ قتل کر دینا ہے میں تو مثل اُس شخص کے ہوں جو دریا میں ڈوبا ہو پس مجھ کو تیری کا جو اس سےل ہر کیا خوف ہے۔

مَا بَالُكَ قَوَادِي عَشِيرَتِي بِهِنَّ اَللّٰهُ فِي وَمَا فِي عَيْبٍ مُّسْتَقْبِلِ

بالعشیرۃ اہل ترجمہ اس کے کہنے اور قوم کے ہر دل کا کیا حال ہے اسکی قوم کے ہر دل پر عشق کا وہ ہی

صدہ آج جو مجھ پر ہے اور جو صدہ عشق اور محبت مجھ پر ہے زوال پذیر اور قابلِ نقل و تبدیل کے نہایت ہے  
 یہاں شاعر نے اپنے دلی شوق کو ایک خاص فرض کیا ہے اور شخص کا یہ خاصہ ہے کہ جو وقت ایک مکان میں  
 ہوتا ہے اسی وقت وہ دوسرے مکان میں نہیں ہو سکتا سو اس بنا پر کہ اسے کہ عشق مجبور ہے تو یہ سر و ملین  
 جاگزین ہے پس وہ بے نقل مکان مجبور ہے کہ قوم کے دلوں میں کس طرح جا رہا ہے معنی حسبِ مذاق این جنی  
 میں یا یہ معنی ہیں کہ میرے اور اس کی قوم کے عشق میں فرق ہے میرا عشق لازوال ہے اور اس کا چند روزہ  
 اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ مجبور ہے ہی تمام قوم کی بسبب حسن و جمال کے معشوقہ سم اور اس لیے آخر  
 اس کی بڑی حفاظت کرتے ہیں اور اس تک کسی کی رسائی نہیں ہو سکتی اس صورت میں بموجبِ قول  
 شہور الیاس احدی الراحین کے مجھ کو اس کے عشق سے دست بردار ہونا چاہیے تھا مگر با این ہمہ  
 اس کا عشق دل سے نہیں جاتا۔

مَطَاعَةُ الْخَطِيءِ فِي الْأَخْطَاءِ مَا لَيْكَا | رَفَقْتِي بِمَا عَظِيمُ الْمَلِكِ فِي الْمَقِيلِ

ترجمہ تمام نگاہیں اس کی نگاہ کی سطح و تابع ہیں اور وہ سب نگاہوں کی مالک ہے یعنی نگاہیں جب اس کے  
 دیکھتی ہیں تو اس کی غلام ہو جاتی ہیں اور اپنی نظر میں اس سے دوسری طرف پھیر نہیں سکتیں اس کے دونوں  
 آنکھوں کی تمام آنکھوں میں بری سلطنت ہے کہ اس کی سیار عیت ہیں۔

نَشَبَتْهُ الْخَفَرَاتُ الْأَقْيَسَاتُ يَهْنَا | فِي مَشْيِهِمَا فَيَنْتَلِنُ الْحُسْنُ بِالْجَبِيلِ

الخفرات النساء اجمیات - والانسات اسمان ترجمہ شرمین حسینہ عورتیں اس کی رفتار میں مشابہ ہو جاتی  
 ہیں یعنی اس کی سی رفتار میں ہیں سو وہ ان تدبیروں سے حسن حاصل کرتی ہیں۔

قَدْ قَتَّ شِدَّةَ آبَايَ وَوَلَدَتْهَا | فَمَا حَصَلَتْ عَلَى صَاحِبٍ وَلَا عَسَلِ

الصاب شجر ترجمہ نے بیشک سختی زمانہ اور اس کی لذت کا ذائقہ چکھا سو میں نہ اس کے تلخی پر باقی رہا اور  
 نہ شیرین پر لینے سختی اور نرمی ہر دو ناپائیدار و غیر قائم ہیں نہ وہ رہی نہ یہ۔

وَقَدْ آوَى الشَّيْبَانُ لِرُوحٍ وَبَدَلِي | وَقَدْ آوَى الشَّيْبَانُ لِرُوحٍ وَبَدَلِي

ترجمہ اور بیشک جو ان کے میری روح میرے بدن میں دکھلائی اور میرے پیری نے میری روح اور  
 لوگوں کے بدن میں لینے میری جوانی جو روح حقیقت زندہ گی ہے اور لوگوں میں لینے میری اولاد میں  
 دکھائی اور میں جیتا سر گیا۔

وَقَدْ طَرَقَتْ فَتَاةٌ الْحُجَّ مَرْدِيَا | بِصَاحِبِ عِرْزِهَاةٍ وَلَا عَزَلِ

رجل عزانہ ہوا الذی لا یطرب للہو و یبعد عنہ - والغزل الذی یحب محامد النساء ترجمہ اور میں نے

تو م کے پاس رات کو آیا ایسے حال میں کہ ایک دوست کو جو زہر پینہ تھا اور نہ عورتوں کی باتوں کا شائق، اپنے ساتھیوں کے چادر لٹے ہوئے تھا۔ مراد دوست سے تلوار ہے جسکو بنتر لہ چادر ساتھ لئے ہوئے تھا۔ اور ظاہر ہے کہ تلوار میں دو بیون وصف مذکور پائے جاتے ہیں۔ اور اسکا ساتھ کیا خوف دشمنان تھا۔

فَبَاثَ بَيْنَهُمَا كَيْفَ بَنَاتُهَا فَفَعَلَتْهُ  
وَلَيْسَ يَكْلُمُ بِاللُّسْكَوِي وَلَا الْقَبِيلِ

ترجمہ موقوفہ ہمراہی ہماری بنتر گردن کے بیچیں رات بھر رہا اور چونکہ وہ مانع معارفہ تھا اسلئے ہم میں سے ہر ایک کو اپنے سے جدا کرتا تھا اور ہٹاتا تھا اور اس ہمراہی کو ہماری باہمی شکایت اور یوسوئی کچھ خبر تھی۔ و ستور ہے کہ جب دوست بعد فراق ملتے ہیں تو سکوہ و نسکایت کیا کرتے ہیں۔

فَبَاثَ بَيْنَهُمَا كَيْفَ بَنَاتُهَا فَفَعَلَتْهُ  
وَلَيْسَ يَكْلُمُ بِاللُّسْكَوِي وَلَا الْقَبِيلِ

الروح اثر الغیب - وائل وائل واحد باخانیہ بالکسر جلد و منقوشہ بالذہب وغیرہ نقشی بہا اغاد السیف - وجفن السیف عمدہ و ذواتہ براس قائمہ ترجمہ پچھراں ہمراہی نے ایسے حال میں بیچ کی کہ مشوقہ کی خوشبو کا اسپر اثر تھا اس کے قبضہ اور میان اور پوشش میان پر۔ خلاصہ یہ ہے کہ شینے اپنی تلوار کو خوف دشمنان معارفہ کے حال میں بھی اپنے سے جدا نہیں کیا۔

لَا اَكْتَسِبَ الدِّكْرَ لَا مِنْ مَخْرَابِهِ  
اَوْ مِنْ بَسْتَانِ اَصَوِّمُ الْاَكْبَ مُعْتَدِلِ

کسب الراج العتد الناشرة من اناسیہ - والا صم ہوا الذی یصلب ملک لکسب منہ ترجمہ اول بطول لاجل بلوار کی طرف اشارہ کیا اور پچھراں کو مصرح بیان کرتا ہے۔ کہ میں ذکر خیر نہیں چاہتا مگر اس کے زخون سے الیہ تیرہ کے ذریعہ سے جسکی پوریان شخص ہوں اور معتدل۔

جَاءَ دَاوُدَ بْنَ قَيْسٍ فِي مَوَاضِيهِ  
فَرَأَاهَا وَكَسَانِ الدَّارِ فِي الْحُلِيِّ

ترجمہ منجرا اور بخششوں کے وہ تلوار تھی جو امیر نے مجھ کو بخشی تھی سوان بخششوں کو اسے زینت دیدی اور غلغلو میں مجھ کو زہر پہنائی۔ یعنی امیر نے منجرا اور بخششوں کے مجھے تلوار اور زر بھی عنایت کی۔

وَمِنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَعْرِفَتِي  
بِحَمْلِهِ مَنْ كَعْبِلَ اللَّهُ أَوْ كَعْلِي

ترجمہ اور علی بن عبد اللہ سیف الدولہ سے میں نے تلوار کا اٹھانا سیکھا ہے اب مجھے کوئی تہا دے کہ مثل اس کا جائیو الا ہے

مُعْطَى الْكَوَاعِبِ وَالْجُرْدِ السَّلَاحِ وَالْبَيْضِ الْقَوَاضِ الْحَسَانِ الذَّلِيلِ

الکواکب من النساء التي ثبتت نديهن - و الجورد من الخيل التي يقصر شعر جلودها و ذلک من شواہد کہ ہمارا اسکا منہا الطوال - والقواضب من السيف و القواضب الاماضیہ - والعسان من الرمح المنعطف عند ہر ما المضطر

والذیل الیائہ نہ ہا ترجمہ۔ وہ اپنے سامعون کو زما سے ناراض کیا اور کوتاہ قریب اور گھوڑی اور حقیقتدار  
سیون اور پیکدار خشک نیزے بننے والا ہے۔

مَنَاقِ الزَّمَانِ وَوَجْهَ الْأَرْضِ مِزَاجِ  
مِنْ الزَّمَانِ وَمِزَاجِ السَّهْلِ وَالْجَبَلِ

ترجمہ میدان زمان و روی زمین ایسے بادشاہ سے جو بقدر برمی زمانہ و پرے میدان و بہاڑی ہی تنگ ہو  
یعنی اسکی ہیبت و رعیت اور اس کے فضائل و کمالات اور لشکر ہائے کثیر و تمام زمین و زمان کو گیرے ہو بہاڑی

فَنَحْنُ فِي جَبَلٍ وَالرُّومُ فِي وَجَلٍ  
وَالنَّهْرُ فِي شَجَلٍ وَالْبَحْرُ فِي خَجَلٍ

اجنڈا حجر کا الفرج۔ والو جبل ان خوف ترجمہ ہم اسکی فتح و نصرت سے خوش ہیں اور روم اس کے حملہ سے خائف  
ہے۔ اور خشکی اسکی لشکر دے گھری ہوئی ہے اور دریا اسکی سخاوت کے مقابلہ میں شرمندہ۔

مِنْ تَغْلِبِ الْعَالِيَيْنِ النَّاسِ مِصْبَحِ  
وَمِنْ عِلِّيِّ بْنِ آعَادَى الْجَبِينِ وَالْبَحْلِ

ترجمہ مدوح بنی تغلب سے ہے جبکہ مرتبہ سب آدمیوں سے بڑا ہوا ہے اور وہ بنی عدی سے ہے  
جو نامردی اور بخل کے دشمن ہیں۔

وَالْمَدْحُ لِابْنِ أَبِي الْهَيْكَلِ تَجَلُّدِ  
بِأَجْزَائِهِ عَيْنُ النَّحْلِ وَالْمُحْطَلِ

ابو الہیجا رکنیہ عبدالعذاب سیف الدولہ۔ والنحی ضد الصواب والرشد والهدى والفساد الکلام۔ والمُحْطَل المنطق  
الفاصد۔ وبتجدرہ فی موضع احوال ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ تعریف سیف الدولہ ایسے  
حال میں کہ تو اسکی امداد زمانہ جاہلیت سے کرے یہ عین برائی اور کلام فاسد ہے یعنی اگر تو اسکی تعریف  
میں اس کے برون کا جو ایام جاہلیت میں گزرے ہیں مذکور کرے تو یہ نادرست بات ہے کیونکہ مدوح بسبب  
اپنے اوصاف ذاتی کے اوصاف اضافیہ سے مستغنی ہے۔ یہ تعریف ہے ابو العباس ناجی پر کہ اسنے  
ایک قصیدہ سیف الدولہ کی تعریف میں لکھا جمین اس کے بزرگان جاہلیت کا ذکر کیا ہے۔

لَيْتَ الْمَدْحُ لِي سَلَوِي فِي مَنَاقِبِهِ  
فَمَا كَلْبِي وَأَهْلِي الْأَعْصَرِ الْأَوَّلِ

کلب ہوا بن ربیعہ رئیس بنی تغلب سید ہم نے الجاہلیتہ و کانت العرب تغرب بہ المثل فی العزیز بن  
اعمر بن کلب بن وائل ترجمہ کاش اس کے قصائد مدحیہ اس کے مناقب کو پورا پورا بیان کر دین مگر یہ ہو  
سکتا کیونکہ کلب اور پہلے زمانوں کے لوگوں کی اس کے روبرو کچھ حقیقت نہیں ہے۔

حَلَّ مَا تَرَاهُ وَدَمَ شَيْءٌ سَمِعْتُ بِهِ  
فِي طَلْعَةِ النَّفْسِ يَا عَيْنِيكَ عَنْ حُلِّ

ترجمہ جو اس کے اوصاف تو دیکھتا ہوں اسی کا مذکور کر اور جو تو نے سنا ہے اسے چھوڑ دے کیونکہ چھوڑ  
میں جو ہر وقت بے تکلف نظر آتا ہے وہ خوبی ہے کہ اس کے ہوتے زحل کے دیکھنے کی حاجت نہیں ہے۔



وَفَلَا تُجَادِلْهُمْ فِي الْقَوْلِ ذَا سَعَةٍ | فَإِنْ وَجَدْتَ لَيْسَ نَاقًا إِلَّا قَتْلًا

ترجمہ اور بتانے بیشک مع مدوح میں جائے گفتار و نظم اشعار و وسیع پائی ہے سوا اگر تو زبان گویا کرتا ہے تو جو ہو سکے بول۔

إِنَّ الْهُمَامَ الَّذِي فَخَّرَ الْأَنْامَ بِهِ | حَبِطَ السُّيُوفُ بِكُفَى حَيْكَةِ الدَّوَلِ

الہام الشجاع ذوالہمت العالیہ۔ و خیر تائید خیر ترجمہ بیشک وہ باہمت سردار جیسے تمام مخلوق فخر کرتی ہے وہ بہترین شمشیروں کا ہے بہترین دولتوں کے دونوں ہاتھوں میں لینے وہ خلافت کرنے تمام شمشیروں سے اچھی شمشیر ہے۔

فَمَا يَقُولُ لِشَيْءٍ لَيْتَ ذَلِكَ لِي | فَتُحْبَسُ الْأَمْثَالُ صَرْحِي دُونَ مَبْلَغِي

ترجمہ از فہم اس کی بلندی قدر کے ورے کشتہ ہوتی ہیں کیونکہ قبل تمنا اسکے پاس سب نعمتیں ہوتی ہیں تو اب جو وعدہ چیز وہ دیکھتا ہے اس سے بہتر اس کے پاس ہے اس لئے وہ کسی شے کو یہ نہیں کہتا کہ کاش یہ میری ہوتی۔ خلاصہ یہ ہے کہ سب نعمتیں اسکے پاس ہیں پھر تنکرنے کی اسکو حاجت کیا ہو۔

أَنْظُرْ إِذَا اجْتَمَعَ السَّيِّفَانِ فِي رَدْحٍ | أَلَا اجْتَدَا فِيهِمَا فِي الْخَلْقِ وَالْعَمَلِ

الربیع الغبار ترجمہ جیکہ سیف الدولہ اور رسمی آہنی شمشیر کسی غبار جنگ میں جمع ہوں تو ان کی شمشیر اور ان کے کام کے فرق کو چشم نال دیکھ کہ یہ رسمی تلوار سیف الدولہ سے اوصاف میں کس قدر گہری ہوئی

هَذَا الْمَعْدِلُ لِرَيْبِ الدَّهْرِ مَنْصِبُنَا | أَهْلُ هَذَا الزَّمَانِ الْكَافِرُ الْبَاطِلُ

منصبتنا حال من سیف الدولہ و مہنہ المتجر عن غمہ ترجمہ یہ یعنی سیف الدولہ جب میان سے لیا جاتا ہے یعنی جنگ کے لئے آمادہ ہوتا ہے تو وہ مصائب زمانہ کے دفع کے لئے طیار کیا جاتا ہے اور وہ رسمی آہنی شمشیر کو دلیر سوار کے سر کاٹنے کو طیار کرتا ہے پس دونوں میں فرق ظاہر ہے۔

فَالْعَرَبُ مِنْهُ مَعَ الْكَلْبِ رِيَّ طَائِرَةٌ | وَالرُّومُ طَائِرَةٌ مِنْهُ مَعَ الْحَجَلِ

الکلب یعنی جس من القطار و سکنہ السہل۔ و اعجل البقیع واحد باحجۃ یقال لہ فی الفارسیۃ کبک تلکون فی الجبال ترجمہ جو اس کے عربی دشمن اسکی ہیبت سے قتل کیا ساتھ اور جاتے ہیں اور رومی دشمن چکور کے ساتھ ہوتے جاتے ہیں یعنی اسکے دشمن یا تو دھتھائے ناپید یا کنا ربیدہ میں یا کوبائے دشوار گزار میں اس کے ہتھکڑے گزر کرتے ہیں۔ عرب کو قتل کے ساتھ اور روم کو چکور کے ساتھ اس لئے اور یا ہے کہ عرب مثل قطا بیدان کے باشندہ ہیں اور روم مانند کبک کو ہستانی ہیں۔

وَمَا يُفَارِدُ إِلَى الْأَجْمَالِ مِنْ أَسَدٍ | تَمْشِي الدَّمَامِيرُ فِي مَعْقِلِ الْوَعَلِ

ترجمہ اس کے عربی دشمن اسکی ہیبت سے قتل کیا ساتھ اور جاتے ہیں اور رومی دشمن چکور کے ساتھ ہوتے جاتے ہیں یعنی اسکے دشمن یا تو دھتھائے ناپید یا کنا ربیدہ میں یا کوبائے دشوار گزار میں اس کے ہتھکڑے گزر کرتے ہیں۔ عرب کو قتل کے ساتھ اور روم کو چکور کے ساتھ اس لئے اور یا ہے کہ عرب مثل قطا بیدان کے باشندہ ہیں اور روم مانند کبک کو ہستانی ہیں۔

الْعَقْلُ الْمَكَانُ الْمَنْجُ الذِي لَا يَقْدِرُ عَلَيْهِ - وَالْوَعْلُ شَيْءٌ لَا يَجْعَلُ الْوَاحِدَ وَحْدًا مَرَّجِبَةً وَأَوَّلُ رُؤْيَا بَنِي إِسْرَءِيلَ  
کیا تاؤد بخش ہے کہ اسکی سعادت بخت کی مدد سے شتر مرغ جو میدان کارہنے والا ہے جائے پناہ بزرگو ہی میں جنگا  
مسکن خاص پہاڑ ہے چلتا پھرتا ہے لینے اُسکے اقبال کے زور سے پہاڑ بھی پست ہو کر میدانوں کے ہموار  
ہو جاتے ہیں کہ انپر شتر مرغ جیسا میدان کارہنے والا آبا و بوجو جاتا ہے - اور بعض شرح کہتے ہیں کہ یہاں سیف الدولہ  
کو شیر سے اور اسکے سواروں کو شتر مرغ سے تشبیہ دی ہو یعنی اُنکے گھوڑے بے تکلف پہاڑوں پر چڑھ جاتے ہیں  
اُسکو اغراب کہتے ہیں کیونکہ شتر مرغ چھاروں میں نہیں ہوتے ہیں -

جَادُ الدَّرْدُ وَجِبَ إِلَى الْخَالِفِ خُزَيْنَةَ وَدَالَ عَنْهَا وَذَاكَ الرَّوْعُ كَمِيزِي

الدرد و بلا سالک الی کیونکہ فی الجبال اراہما جبال الخضر و بین الدرد و بلاد الملین و خرمشنتہ مدینہ من مدن الروم ترجمہ  
ممدوح پہاڑ کے گھائیوں کو جو سرحد مالک اسلام تھیں قلعہ کے شہر خرمشنتہ سے جو رومیوں کی علمداری میں تھا  
اُنکے بڑ گیا اور اُس سے لوت آیا اور خوف حملہ مدوح کا اُنکے دلوں سے لگیا -

فَكَلَّمَا حَلَمَتْ عَدُوًّا عَسَدًا قَامَتْ حَاكَمَتْ بِالسَّيْفِ فَاجْعَلْ

الحلم ما رواه لنا ثم في سائر ترجمہ خون مدوح اُنکے دلوں میں ایسا جگایا ہے کہ جب کوئی یا کردہ عورت اُنکی خواب  
دیکھتی ہے تو اپنے قید ہونے اور شتر پر سوار کر کے لجانیکا خواب دیکھتی ہے - عرب کی خاص سواری شتر ہے -

إِنْ كُنْتَ نَوْحِي لَنْ يَعْطُوا الْحَرْبِي لَكُلًّا مِنْهَا رِضَالًا وَمِنْ الْعَوْدِ بِالْحَرْبِ

الجزئی جمع خبرتہ و ہوا یعطیہ اہل الذمتہ تحفظ نفوسہم و ما رہم ترجمہ اسی سیف الدولہ اگر تو اسے جزیرہ لینے پر  
راضی ہو جاوے تو وہ تجھ کو سن ماننا جزیرہ دیدین اور ایسا کون شخص ہے کہ اندھ ہو نہ کو بینکاپن دیدیوئے اور  
اُسکا ضامن ہو جاوے - کیونکہ اندھے پن سے کجی چشم اچھی ہے -

نَادَيْتُ فَجَدَلَكِ فِي رَشْرَشَةٍ وَقَدْ صَدَلَا يَا غَايِبُ مُنْجِلٌ فِي غَايِبٍ مُسْخَلٌ

الانتمال الادعار - والمنقل من الجبال والشرق ما ادعى على غير حقيقة - ترجمہ میں تیرے شرف و مجر کو جو میرے  
شعر میں مذکور ہے ایسے حال میں پکار کر کہا کہ مجھ سے صادر ہوئے تھے اور شعر مجھے اور وہ تمام دیکھتے ہیں  
پھیلنے کو روانہ ہوئے کہ تم دونوں بچے ہو اور تمنا از دعویٰ بے حقیقت نہیں ہے اور باقی سفر میں اُنکو شتر پر

بِالشَّرْقِ وَالْحَرْبِ أَفْأَقْرُ نَجْبٍ صَحْرٍ فَطَالِ عَاهِدٌ وَكُنْ أَابِلًا لِمِ الْبَرْسِ

ترجمہ میں اُن دونوں سے کہا کہ یقیناً تم مشرق و مغرب دنیا میں جاؤ گے تو وہاں ایسی قوم پاؤ گے جنکا  
ہم دوست رکھتے ہیں سو تم اُنکو دیکھو اور اُن سے کہو اور تم عمرہ قاصد و نہیں بنو -

وَعَرَّاهُمْ بِأَقْرَبِي مَكَارِمِهِ أَقْلَبُ الطَّرَفِ بَيْنَ الْحِجْلِ وَالْحَوْلِ

اگرچہ قریب خالص دوا خواہم ترجمہ اور اس امر سے کہلو گا کہ کیمیکہ میں مہر و کی ششوں میں اپنی آنکھ کے گرد اور  
خدا میں پتھر تار ہوں یعنی اس نے ہم کو بہر چیز میں اس کثرت سے عنایت کی کہ جادہ کرکھیا ہوں اور ہنیں پر زلزلہ شروع ہے

۰۰ یا ایہا الحسن الشکونی من بیہنی ۱۱ والشکونی من قبل الحسناز کا فیلہ ۱۲

ترجمہ ۱۔ اے حسن جو میری جانب سے سبب کثرت احسانات شکر کیا گیا ہے اور حقیقت میں شکر تیرے احسان  
کی جانب سے ہے نہ میری طرف یعنی میں جو تیری مدح کرتا ہوں وہ تیرے احسانات کے سبب ہے۔

۰۰ ما کان نوری الا فحوق ہر فی ۱۱ یا ان لا یکن لا یوق فی من الرکال ۱۲

دردی ابن جہی الابد معنی ای مانتھی اہو اور تفریط الابد سکون انفس الی فضلک ملک ترجمہ میری غفلت تیری رحمت و بنا  
طوبہ میں نہیں کہی مگر اس امر کے جاننے کو بعد کہ تیری راکشش سے محفوظ ہے یعنی یہ ظاہر و باہر تیرے علم اور غیبی فہم کے ہے۔

۰۰ اقل ازل اقطع ارحل عجل سیرا عجل ۱۱ رزہ شش بنش تفصل اذن سرہل ۱۲

اس ایک شعر میں چودہ درجہ استہین میں۔ اقل من الاقالہ وہی العفو۔ وائل من الالباب۔ واطع من الاطاع  
القطعہ ارض کنا۔ اهل من حلتہ علی فرس علی من العلو والرفقہ۔ وائل من السلو۔ واعد من الاعادہ۔ وشر  
من قوہم شخت الی کنا و ہوا تہل شخو السخی۔ وابلش من البشاشہ وہی الطلاقہ۔ وتفصل من الفضال  
۔ واول من الال۔ ووسم من السور۔ واصل من الصلۃ وہی العلیۃ ترجمہ تو گناہگار کا قصور معاف  
کر۔ مسائل کو بخشش دی۔ جاگیر عنایت کر۔ سواری کے لئے گھوڑا دے۔ امیدوار کی قدر بلند کر۔ منہم کو تسلی  
دے اور زانوہر کا رنجل میں لا۔ اور اسپر زیادہ کر۔ ہشاش بشاش رہ۔ اور مہربانی فرما مجھ کو قرب عنایت فرما  
۔ اور خوش ہو۔ اور صلہ عطا فرما۔ فوق سیف الدولہ تخت اقل اقلناک۔ وحت اقل تحمل الیک من الدراہم  
تحت۔ وحت قطع قطعناک صنیعہ کنا اباب حلب۔ وحت اقل تحمل الیک الفرس الطلانیۃ۔ وحت اقل قطعناک  
وحت اقل فاسل۔ وحت اعد اعدناک الی جاگ۔ وحت زد نرد وادکنا وادکنا۔ وحت تفصل قطعناک۔ وحت اقل قطعناک  
وحت سیر قدس برناک قال ابو الفتح قال ابو الطیب انما اردت من السرقۃ قاصر لہ بجاتیہ۔ وحت اقل قطعناک  
یگانہ سیر قدس برناک نہ یقال لہم اقل حملی حلیۃ علی ما عطاہ سیف الدولہ فقال لمیو لای ملاقات لہ لما قال ہر  
بشیر بنی الحاکم لانیہ قریب وقت لہ ہا اور فہا نہ تخت سیف الدولہ منہ وقال ازہب یا ملعون۔

۰۰ لعل عتبک وفت عواقبہ ۱۱ فرما صحت الکسہ ادبا اعلک ۱۲

ترجمہ شاید تیرے عتاب کے انجام اچھے ہوں۔ یعنی آپکو جو غمازوں نے مجھے خفا کر دیا ہے اس کا خاتمہ  
بہتر ہو تبین عمدہ ہو کہ بعد اکثر احسام سبب بیماریوں کے صحت یاب ہوتے ہیں جیسا داغ دنیا یا فصد کہلو  
نہلا کو باعث فساد بعض اعضا ہوتے ہیں مگر انکے سبب باقی اعضا تندرست ہو جاتے ہیں۔

وَلَا يَهْدِيكُمْ فِي مَقْلَبِكُمْ ۚ اَذْكَبَ مِنْكُمُ لُزُورُ الْقَوْلِ عَنْ رَجُلٍ

ترجمہ کسی شخص سے بہتان اور جوئے قول کو دفع کرنے والا جس سے زیادہ مقتدر بادشاہ نہ بیٹھے  
اور نہ کسی اور نے۔

اِنَّ حِلْمَكَ حِلْمٌ لَا تُكَلِّفُهُ ۚ لَيْسَ التَّكَلُّفُ فِي الْعَيْنَيْنِ كَالْحِلْمِ

التکمل ہوا الاکتال والتسمین للعين بالکمل۔ والکمل ہوا الذی کیوں نلتقہ فی العین۔ ہر جل اکمل بین الکمل  
وہو الذی یعلو جنون عینہ سوا مثل الکمل من غیر کمال ترجمہ خوبی مذکور تھیں اس واسطے ہے کہ تیرا خلقی  
ہے نہ تکلفی میں کوئی شخص تکلف سے کسی نقل نہیں کر سکتا۔ سرمہ لگا کر آنکھ کو سرمہ کیوں کر نامش اس سرمہ  
چشم کے نہیں ہو سکتا جو سرمہ شست میں سرمہ کیوں ہے۔

وَمَا نُنَا لَكَ كَرَامَةُ النَّاسِ عَزَّكَمُ ۚ وَمَرَّيْتُ طَرِيقَ الْعَارِضِ الْهَاطِلِ

شہادہ صرفہ و ردہ۔ والعارض السحاب۔ والهاطل الکثیر المطر ترجمہ اور تجھ کو لوگوں کی غمازیوں  
سے کرم و بخشش سے نروکا اور وہ کیسے روک سکتی تھی اور حل یہ ہے کہ راہ ابر ببار بار  
کو کون بند کر سکتا ہے۔

اَنْتَ اَبْجَادُ بِلَا مِثْلٍ وَلَا كَذِبُ ۚ وَلَا مِطَالُ وَلَا وَحْدٌ وَلَا مَكَلٌ

المذل الفقره والخبیر ترجمہ تو سخی ہے بے احسان قبلانے اور بے درنگابی وعدہ اور بے تمکلی کے۔

اَنْتَ الشَّجَاعُ اَدَامًا لَمْ نَرَ نَظَامًا ۚ غَايِرُ السَّلَوْرِ وَالْاَشْدَادِ وَالْقَلْبِ

السنور لبوس من قود کالدرع۔ والاشجار جمع شلوی و ہوا العضون اعصار اللحم۔ فواشلا الانسان اعضا  
بعد البلی والتفرق۔ والقل جمع قلۃ وہی اعلی الراس من قلۃ البجل ترجمہ تو ہی اسوقت کا بہادری ہے  
جب گھوڑے کا قدم نہ بڑھے مگر چلتے اور اعضا مقطوعہ اور کہو پر یونپر۔

وَمَرَدٌ بَعْدَ الْقَتْلِ بَعْضًا مَقَارَعَةً ۚ كَاَنَّهُ مِنْ نَفْوِيسِ الْمُقْوَمِ فِي جَدَلٍ

مقارعة حال من القتا۔ و البجل ہوا ماید فغ بہ المتجا دلان حجتہ صاحبہ ترجمہ اور تو اس وقت کا بہادر  
ہے کہ جب بعض نیزے بعض نیزوں کو آپس میں کھٹکھا کر لوٹا دیوں گویا وہ قوم کی جانوں کی طرف  
سے باہم لڑتے ہیں۔

اَلَا اَنْتَ تَهْرَبُ مِنْ عَادَاكَ عَزَّ وَجَلَّ ۚ بِحَاجِلِ التَّعَرُّفِ وَمُسْتَاخِرِ الْاَجَلِ

عن عرض اسی جانب و ناجیہ ترجمہ مدوح کو دعا دیتا ہے کہ تو اپنے دشمن کو ہر طرف سے اور ہر حالت میں  
مارتا رہو ساتھ تھم ہو تو وار و رسو تھمفقو دے یعنی فتح تجھ کو ہر وقت حاصل رہے اور تیری زندگی اور ازید۔

# ولما انشد اقل اقل انحر اہم بعدون الفاظہ فقال وراو فیہ

اقل اقل ان من اجل كل سيل اقل | نرا دھش دھش لبش حب اغفر ادر تفضل

ان من الاول وهو الفرق ثم تحبہ باقی لغات کا مسطوراً بالاسے ظاہر ہے حاجت امانہ نہیں ہے اس شعر میں سنو در خواستیں ہیں۔

## فر اہم یکثرون الحروف فقال

عش ابی اسر سدا فلجد مہلکہ دہ اسو ریل | عظم ادر صیب الیم اعز اسب ہنر یل اشہ یل

امرو سے ہذا البیت بار بچہ و عشرین امر از او غلہ البیت الاول عشرہ عش من العیش وابق من البقاء واسم من السمو۔ وید من سیاوہ۔ و قد من قودا واخل۔ و جد من ابجد۔ و من من الامر۔ و اند من النہی۔ و من الوری و ہو و ابے بحرف یقال و راہ اللہ۔ و ف من الوفا۔ و اس من سہری یسری۔ و نل من النیل و ہو العطا۔ و غظ من الغیظ۔ و ارم من الرمی۔ و صیب من صاب السم المرف۔ و اجم من الحماۃ۔ و اغز من الغزو۔ و اسب من السبی۔ و روع من الروع و ہو الافراع۔ و زرع من وزعتہ اذا کففتہ۔ و دمن الدیۃ۔ و ل من اللایۃ۔ و اتس من تثنیۃ۔ و نل من نالہ یقول اذا اعطیتہ۔ و روی بن جہی بل من الوابل و ہو اشد المطر۔ تمحیہ نعمت میں جیارہ سا اور باغرتہ باقی رہ۔ اور تمام شاہوئے بلندی رتبہ میں تیر بارہ۔ اور تمام زمانہ کا سفر رہ۔ اور دشمنوں پر لشکر مارہ اور رک۔ اور دوستوں کو اموال بخشارہ۔ اور حکم مسہی کر تارہ۔ اور برائیوں سے منع کر تارہ۔ اور بدخواہوں کو دوق کر تارہ۔ اور وفائے عہد کر تارہ۔ اور دشمنوں پر شب خون مارتارہ۔ اور کامیاب رہ۔ اور اعدا کو اپنی فتح سے خشناک رک۔ اور اپنے رعب کے تیر دشمنوں کے جگر وں میں مار۔ اور انکے پیچے نشانوں کے تیر لگا۔ اور اپنے عہد کی حمایت کر۔ اور دشمنوں کو قید کر۔ اور انکو ڈرا۔ اور انکو روک سا اور دوستوں کی طرف سے براہ کرم دیت ادا کر۔ اور سلطنت کا مالک رہ۔ اور دشمنوں کو اپنے حملہ کرنے سے روک۔ اور خشن دشمنوں کو بخش۔ یا انپر ابر عطا رہا۔

وهذا ادعاء لو سکت کفیتہ | اذنی سالت اللہ فیک وقد فعل

تمحیہ افرا اگر اسقدر دعا کر کے میں خاموش ہو جاؤں تو مجکو یہ کافی ہے اور بار بار دعا کی حاجت نہیں ہے کہ یہ تمکو یہ نیہ خداوند تعالیٰ قاضی الحاجات سے مانگی اور اُسے قبول کر لی۔ اسقدر امر ایک شعر میں کہنے جمع نہیں کئے و قال ان قد حضر مجلس سیف الدولہ دین یدریہ تاریخ و طلع و ہو یحییٰ الفرسان فقال لاین شیخ المصیصۃ لایوہم ہذا لا شرب فقال ابو الطیب

نَدَلِ يَدُ الْمُبَحِّثِ مِنْ شَرْبِ الشَّمُولِ | تَرْجِمَةُ الْهِنْدِ أَوْ طَلْعُ الْفَيْضِ

شدید خبر متبدل محذوف۔ تقدیرہ انت شدید البعد۔ قمریج رفعہ بالابتداء تقدیرہ بین یدیک ادنی مجلسک ترجمہ  
واللغة الفصيحة اترج و اترجة واحدة۔ وحکی ابو زید ترجمہ وترجہ۔ وقال ابن قوتبة شديد البعد من شرب الشمول  
ترجہ الهند لیک فخذ لیک والی برغ البیت الثاني والآ على حذفه والشمول من اسما راجع وقيل هو الباء  
التي هبت عليها راجع الشمال وقيل هي التي تشمل القوم برجمها ترجمہ حسب ترکیب اول یہ ہے کہ تو یہ خوشی  
سے شدید البعد ہے اور تیرے سامنے یا تیری مجلس میں ترجمہ ہندی اور شکوفہ درخت خرماء موجود ہیں۔ اہم  
دوسری ترکیب کے موافق ترجمہ یہ ہوگا کہ ترجمہ ہندی و شکوفہ خرماء جو تیری مجلس میں حاضر ہیں نمایان  
مینوشی نہیں ہیں کیونکہ یہ امر تیری شان کو نمایان نہیں ہے بلکہ اس لئے ہیں کہ ہر اچھی چیز خورد و کلان  
و خوشبود تیرے پاس حاضر رہتی ہے چنانچہ اگلے شعر میں ہے۔

وَلَكِنْ كُنْتُ مُشْغِيًا بِذِهِ طَيْبًا | لَلَّذِيكَ مِنَ الدَّقِيقِ إِلَى الْجَبَلِ

ترجمہ بلکہ سبب انکے احضار کا یہ ہے کہ ہر شئی خوشبود اور تیرے پاس موجود رہتی ہے خواہ چھوٹی ہو یا بڑی۔

وَمِنْهُنَّ الْفَوَارِسُ وَالْخَيُْولُ | وَبَيْنَهُنَّ الْفَصَاحَةُ وَالْقَوَافِ

متضمن مکان متضمن فیہ الفوارس و ہم جمع فارس ترجمہ اور تیرے پاس میدان فصاحت و اشعار کا ہے اور  
مکان امتحان سواروں اور گھوڑوں کا۔ یعنی تو محاسن اشعار فصیح اور امتحان سواروں اور گھوڑوں میں  
جو بچلہ سا ناغز ہے مصروف رہتا ہے نہ مینوشی میں۔

وَكَانَ عَزْرُهُ قَوْمٌ يَسْتَمِعُونَ لِبَعْضِ الرِّوَاةِ ابْنِ خَالَوَيْهِ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ تَرْجِمَةٌ وَقَالَ الْمَسْرُوعُ اَتَرْجِمُ فَاَتَشْهَدُ

الْوَلِيَّ الطَّيِّبُ بِرَوَايَتِهِ ابْنِ زَيْدٍ اِنَّمَا مَقُولُ ابْنِ وَقَالَ

اَتَنْتَ بِمَنْطِقِ الْحَرْبِ الْاَهْبِلِ | وَكَانَ يَفْزِرُ مَا عَايَلَتْ فَيْضًا

الاصل من كل شيء اثبت۔ والقيل والقول بمعنى واحد ترجمہ میں اپنے شعر میں اصلی بونی غرب ہر بانگی  
لایا اور میری گفتگو میرے معائنہ پر مبنی ہے پس مجھ کو کجا جنت ہے کہ کہوں انت شدید البعد و فی مجلسک ترجمہ  
الہنر یعنی جب میں بالمشافہ و معائنہ شعر کہتا ہوں تو مجھ کو خطاب کی کیا ضرورت ہو اور اس لئے کہا کہ مقرر ضابطہ جو  
کیا تھا کہ یہ اشعار اس طرح کیوں کہے کہ وہ بعید انت من شرب الشمول علی التاریخ و طلع الخیل۔ و شغلک بالمعانی  
والحواس کما کہیجہ والذکر کما یجیل۔ و قنح خواط العلماء فحشا و متحن الفوارس و الخیول۔ و بندہ مترجم کے نزدیک اشعار معارض نہ  
کلام تہیہ ہل مصافحہ تکلف حذف ہیں اسکا انکار سنیے کے موافق نہوری اور اسکا دہنگر و لا ہے۔

۰ . فَأَرَادَهُ نَكَاحًا وَكَانَ مِثْلَهُ | بِمَنْزِلَةِ النَّسَاءِ مِنَ الْبُعُولِ

البعول جمع بعل و ہوز و زوج المرثہ ترجمہ سومیرے اشعار سے ایسے کلام نے معارضہ کیا جو اس سے وہ نسبت رکھتا تھا جو عورتوں کو اپنے شوہروں سے ہوتی ہے یعنی ضعیف و کم طاقت ۔

وَهَذَا الدُّرُّ مَأْمُونٌ التَّشْطِیْ | وَأَنْتَ السَّیْفُ مَأْمُونٌ الْفُلُولِ

التشطی المتکسر والتشقی والفلول جمع فل ہوا ملحق السیف من الضرب بہ ترجمہ اور یہ میرے شعر جو بمنزلہ تیرے کہ ہیں ٹوٹی اور متغیر ہونے سے بے خوف ہیں ورنہ یہی موتی ایک عرصہ کے بعد تیز لہروں ہو جاتے ہیں اور تو ایسی تیغ ہے کہ جو دمانہ دار ہونے سے امن میں ہے ۔

وَلَيْسَ يَصْغُرُ فِي الْأَفْهَامِ شَيْءٌ | إِذَا احْتَمَاهُ التَّهَارُ إِلَى دَلِيلِ

ترجمہ جبکہ اثبات روزیہ دلیل درست نہ تو ذہن میں کوئی شے صحیح نہوگی یعنی یہی امر دلیل طلب نہیں ہوتا و دخل علیہ شمسہ صدیقی والبعین فی ثلثا مائتہ و عنہ رسول ملک لاروم و احضر البوۃ مقتولہ

۰ . وَمَعَهَا ثَلَاثَةُ أَشْبَالٍ بِالْحَيَوَةِ وَالْقَوَامِ بْنِ يَدِيهِ فَقَالَ مَرْتَجَلًا

لَقَبَيْتُ الْعُقَاةَ بِأَحْصَالِهَا | وَزِدْتُ الْعُدَاةَ بِأَجْبَالِهَا

العقاة جمع عاف و ہو طالب المعروف ترجمہ تو سالوں سے انکی امیدیں لیکر ملا اور دشمنوں سے انکی موتیں لیکر یعنی سالوں کو انکی امیدیں عطا کرتا ہے اور دشمنوں کو انکی موتیں دیتا ہے ۔

۰ . وَأَقْبَلَتِ الدُّرُّ وَمَنْ تَشِيءُ لَيْسَتْ بَيْنَ الدُّيُوتِ وَأَشْبَالِهَا

ترجمہ اور روم یعنی رسول روم شیر و ن اور اس کے بچوں کے درمیان چل کر تجہ ملک یہو نجا ۔

إِذَا رَأَتْ إِلَّا سُدَّ مَسِيدِيَّةً | فَأَبَيْنَ نَفَرًا طِفَالِهَا

ترجمہ جبکہ روم یعنی انکا بادشاہ شیر و نکو تیرے قید میں دیکھے گا تو وہ اپنے بچوں کو لیکر کمان بھاگے گا

۰ . وَدَخَلَ عَلَيْهِ لَيْلًا وَهُوَ يَصِفُ سَلَا حَاكَانَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَرَفَعَ فَقَالَ ارْتَجَالَ

۰ . وَصَفَتْ لَنَا وَلَكُمُ سَرَّةً سِلَاحًا | كَأَنَّكَ وَاصِفٌ وَقْتُ النِّزَالِ

النزال الحرب ترجمہ تو نے ہمارے روبرو ہتھیاروں کا وصف بیان کیا جنکو ہم نے نہیں دیکھا کیونکہ ہمارے آنے سے پہلے اٹھائے گئے تھے تو نے ان کی چمک دکھا اور براتی کا ایسا ذکر کیا جیسا گویا اون کا حال بوقت جنگ ہوتا ہے ۔

وَأَنَّ الْبَيْضَ صَفَّ عَلَى دُرٍّ فَشَوَّقَ مَنْ ذَاكَ إِلَى الْفَتَا لِي

البیض جمع بیضیہ وہی المنقرض من احدیہ کیون علی الراس ترجمہ اور تو نے یہ مذکر کیا کہ خود زر ہوں پر مرتب رکھ گئے سو اس تقریر نے ان کے دیکھنے والے کو جنگ کا مشتاق کر دیا یعنی تیرے بیان نے جنگ کا سماں باندھ دیا۔

فَلَوْ أَطَقْتُ نَارَكَ نَا لَدَيْهِ قَرَأْتُ الْمَخْطُوفَ فِي سُودِ الْبَلَاخِ :-

تا بمضی ہزہ نعت للنار اشارۃ الی الموت السحاضہ ترجمہ سو اگر تو روشنی شمع جو اس ہتھیار کے پاس ہی چمکاوے تو اس کے درخشانی لمعان کے سبب مکتوب شہائے تاریک میں پڑھ لے۔

إِنْ اسْتَخَسَّنْتَ وَهُوَ عَلَى بَسَاطٍ فَأَحْسَنَ مَا يَكُونُ عَلَى الرَّجَالِ

اراد استخسنت فحذف المفعول ترجمہ اگر یہ سلاح جب فرش پر رکھا ہو چمکوا چھا معلوم ہو اسکی نہایت خوشنالی اسوقت ہوگی جبکہ مرد اسکو باندھے ہوئے ہوں۔

وَأَنْ يَبْقَا وَإِنْ بِهِ لِنَقْصٍ وَأَنْتَ لَهَا الْبَقَايَةُ فِي الْكُمَالِ

الضمیر الاول للرجال والثانی للسلاح ترجمہ اور بیشک آن مردوں میں اور اس ہتھیار میں بڑا عیب ہے اور تو مردوں کے لئے کمال میں نہایت دانتا ہے کہ تجھے بہتر کوئی مرد شجاع و بہادر ہو نہیں سکتا۔

وَلَوْ لَحِظَ اللَّهُ مُسْتَقْبَا بَيْنِي

ترجمہ اور اگر دستق سردار رو میان اس کی دونوں دہانوں میں دیکھ لیوے تو بیشک اپنی رائی جنگ سے صلح کی طرف پھیر دے۔

وقال يوحنا والشهداء في جمادى الآخرة سنة اثنين مئتين وثلثمائة

لِيَلِيَّ بَعْدَ الظَّاعِنِينَ شَكُولٌ طَوَالٌ وَلَيْلٌ طَوِيلٌ طَوِيلٌ

شکول جمع شکل و شکل الشی مثله جمع القلہ اشکال واتی ہنہا جمع الکثرة لانہ ابلغ فی شکوی السحال والظان جمع ظاعن و ہوا المر تل ترجمہ میری راتیں بعد کوچ دوستان برابر ایک ہی دراز ہیں اور اسکا تعجب بتی کیا ہے کیونکہ شب عاشقان بسبب بیداری و افکار بچان ہمیشہ دراز ہوتی ہے۔

يَسِيرُ إِلَى الْبَدَايَا لَمْ لَا أُرِيدُكَ وَتُحْفِي بَدْرًا مَالِيكَ نَسِيلٌ

ترجمہ شہائے ہجر مجھ کو رسمی چاند جسکو میں دیکھنا نہیں چاہتا ظاہر دکھاتی ہیں اور محبوبہ ہزشتا



کو جس تنگ رسائی نہیں ہو سکتی مجھے چھپائی ہیں۔

وَمَا عَشْنَتْ مِنْ بَعْلِ الْإِجَةِ سَلَوَةً | وَلَكِنَّهُ لِلتَّائِبَاتِ حَسَوَةً

ترجمہ اور میں بعد فراق دوستانہ راہ تسلی و فراموشی احباب جیتا نہیں رہا مگر میں مصائب اٹھانے والا ہوں  
یعنی صرف شرانہ ہجر کے اٹھانے کے لئے زندہ رہا ہوں۔ وند در القائل  
ذہنین تو نے اٹھائیں عبت آجان حنین + ہجر کا نام ہی سکر تجھے مرنے جانا تھا

وَإِنْ رَجِلًا وَاحِدًا أَحَالَ بَيْنَنَا | وَفِي الْمَوْتِ مِنْ بَعْلِ الرَّجُلِ رَجُلٌ

ترجمہ اور بیشک ابھی تو ایک ہی تھا راکوچ ہم میں حاصل ہو گیا ہے اور موت میں جو تھا راکوچ سے صدہ فراق  
سے غمگین ہوئے والی ہے تمہارے کوچ کے بعد مجھ کو بہت بڑا کوچ پیش آیا وہاں ہے سچ ہے لاوار البعد  
من القبر ولا سبب اقطع من اموت۔

وَإِذَا كَانَ نَفْسُ الرُّوحِ أَذَى إِلَيْكُمْ | فَلَا بَرَحَ حَتَّى رَوْضَهُ وَقَبُولُ

الروح نیم الریح الشرقیہ ترجمہ جیکہ سو گھنا باد شرعی کا مجھ کو تم سے نزدیک کرتا ہو کیونکہ اس میں سے  
تمہاری خوشبو آتی ہے تو مجھے باغ اور باد صبا کبھی جدا نہوں تاکہ اس ذریعہ سے تمہاری بوئے خوش سو گھنا  
رہوں۔ ذکر قبول سے معلوم ہوتا ہے کہ محبوب بجانب مشرق ہے۔

وَمَا شَرَفِي يَا مَاءَ الْإِلَاقِ كَرًا | لِمَا بِهِ أَهْلُ الْحَبِيبِ خَزُولُ

تذکرہ ای متذکرہ ترجمہ میرے گلے میں پانی اٹکنا یعنی اوچھوٹا نہیں ہوتا ہے مگر بحالت یاد اس پانی کے  
جس پر دوست کا کینہ فروکش ہے۔ یعنی وہ پانی مجھ کو یاد آتا ہے اس کی حسرت اور عیب کی یاد میں پانی  
گلے سے نیچے نہیں اوترتا۔

يُحَرِّمُهُ كَمُ الْأَسْبَنَةِ فَوْقَهُ | فَلَيْسَ لِظُلَمَانِ الْيَتَامَى وَصُولُ

ترجمہ نیز بے ہادرون کے جو اس پانی پر چمکتے ہیں لوگوں کو اس سے روکتے ہیں سو کوئی پیاسا اس  
تک نہیں پونچھ سکتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ جب اس پانی تک کسی کی رسائی نہیں ہے تو محبوبہ تک پہنچنا  
محال ہے اور یہ بھی کہ محبوبہ کے محافظ نہت سے ہیں۔

أَمَا فِي النُّجُومِ السَّائِرَاتِ وَغَيْرِهَا | لَعَيْنٌ عَلَى ظُلُومِ الصَّبَاحِ دَلِيلُ

ترجمہ درازی شب سے تنگ ہو کر کہتے ہیں کیا یاروں وغیرہ میں جس سے انتقام شبنم حال معلوم ہوتا ہے  
بہتر یہ کہ کو جو بیداری سے بجان ہے روشنی صبح کا کچھ تیرہ مل سکتا ہے و قد احسن القائل نے الفارسیہ  
سعدیہ انو تیرہ شب بل صبح نکوفت + یا مگر صبح نباشد شب تنہائی!

اَلَمْ يَرَهُ هَذَا الْبَيْتَ الَّذِي فِيهِ رَقَّةٌ وَتَحُولُ

نصب نظر لانہ جواب الاستفہام بالغاء ترجمہ محبوب سے خطاب کر کے کہتا ہے کہ کیا اس شب دراز نے تیری آنکھوں کو میرے دیکھنے کے موافق نظر ملاحظہ نہیں دیکھا کہ اس میں لائری اور ضعف ظاہر ہو جاتا اور وہ فنا ہو جاتی اور صبح نمایاں ہوتی اور عاشق اپنے غم و اندوہ سے نئے جملہ نجات پاتا۔

اَلَيْقِيَنَّ بِكَ رَبُّ الْقَلْبِ الْفَجْرَ لَيْقِيَنَّ لَقِيتُ كَمَدِي وَاللَّيْلُ فِيهِ قَتِيلٌ

درب القلب موضع بیلاد الروم ترجمہ بمقام درب قلہ میں صبح سے ایسا ملنا ملا کہ اُس نے میرے غم کو بھلا دی اور شب و یان مقبول تھی یعنی میں بوقت صبح مقام مذکور میں پہونچا اور رات کی بچینی کے مرض سے مجھ کو شفا حاصل ہوئی اور رات مقبول ہو گئی یعنی تمام ہو گئی۔ یا رنج سے شفا پانے سے یہ مراد ہے کہ اُس مقام پر سیف الدولہ کو فوج و ظفر حاصل ہوئی اور غنیمت کشیدہ ہاتھ آئی۔

وَيَوْمًا كَانَ أَحْسَنَ فِيهِ عَاكِفًا بَحَثْتُ بِهَا وَالشَّمْسُ مِنْكَ رَسُولًا

نصب یوم عطفاً علی معمول لقیث ترجمہ اور میں اُس مقام پر ایسے روز سے ملا کہ گویا حسن اُس روز کا ایک نشان تیری طرف تھا جو تو نے بھیجا تھا اور آفتاب تیرا قصد تھا اور ابودلفح نے کہا ہے کہ جب غبار اٹھا تو اسے آفتاب کو چھپا لیا گویا وہ محبوب کا مخفی فرستادہ تھا شارج عکری کہتا ہے کہ یہ لطیف خیال ہے۔

وَمَا قَبِلَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ إِثَارَ عَائِشَةَ وَمَا طَلَبَتْ عِندَ الظَّالِمِ دُخُولًا

اِثَارَ اَفْعَلَ مِنَ الْاِثَرِ وَاصْلَ الْهَمَزِ وَالْاِخْوَالُ جَمْعُ ذُلِّ دُخُولًا اَفْعَلَ وَاصْلَ الْهَمَزِ وَاصْلَ الْهَمَزِ۔ ترجمہ اور سیف الدولہ سے پہلے کسی عاشق نے اپنی تائید و تائیدی سے انتقام نہیں لیا اور تار کیوں میں کئی طلب کئے گئے۔ یعنی یہ صرف اسی کی بدولت ہے کہ رات جو مجھ کو سخت تکلیف دے رہی تھی مقبول ہوئی اور یہ حمزہ شفق اُس کے کشتہ ہونے کی دلیل ہے جو ہر نگارن ہے اور اُس شب سوڑی سے جو میرے قتل پر آمادہ تھی بدلہ لیا گیا۔

وَلَكِنَّةً بَيِّنَةً بِكَلِّ عَمْرٍَا حَبِيبَةً تَرَوْقُ عَلَى اسْتِغْرَابِهَا وَتَحُولُ

تروق تعجب و تامل تغرض۔ ترجمہ اور میرا شب سے انتقام لینا سبب سیف الدولہ کے کوئی عجیب امر نہیں ہے کیونکہ وہ ہمیشہ شجاعت و سخاوت میں ایسے نئے کام کرتا ہے کہ وہ کام باوجود اپنی تیرائی کے خوش معلوم ہوتے ہیں اور ڈرتے ہیں یعنی خوش کرتے ہیں اُس کے دوستوں کو اور ڈرتے ہیں اُس کے دشمنوں کو۔

رَبِّي الدَّرْبَ بِالْحَمْدِ إِسْرَادًا إِلَى الْعِيَا وَمَا عَلَّمُوا أَنَّ اللَّهَ يَهْدِي خَلِيلًا

الدرب المدخل في أرض العدو۔ والمعبر القصيرة الشعر الجملد وهو من شواهد الكرم لما ترجمہ ممدوح

کھائی پر جو دشمن کے ملک میں جانے کا ناکہ تھا اپنے کم مو اور عمدہ گھوڑے و فوج مشل تیرنے کے دشمنوں پر  
ہینیک مارے اور دشمنوں کو یہ پہلے معلوم تھا کہ گھوڑے بھی تیرن کا کام دیا کرتے ہیں کہ مشل  
تیر دقتہ امارتے ہیں۔

سَوَائِلُ تَشْوَالِ الْحَقَّارِ بِالْقَنَّا | لَهَا مَرَمٌ مِنْ نَحْوِهِ وَصَمِيلٌ

شواہد حاصل من الجرد۔ وضمیمہ نعمتہ یعود علی التناوعلی الممدوح۔ والشواہد التي ترفع اذانہا عند البحری  
وہود دلیل علی قوتہا۔ والمرج لعب یتبعہ النساء ترجمہ وہ گھوڑے ایسے حال میں آئے کہ نیردن سے  
مشکل گزردم زمین اٹھائے ہوئے تھے لیکن گھوڑے بجائے عقب اور نیرے بجائے اٹھی ہوئی دم  
ان گھوڑوں کو نیردن یا ممدوح کے نیچے شوخی و چلبلاہٹ اور ہنہانہا۔ دم اٹھا کر قوی گھوڑا چلتا ہوا اور  
آہلکا آواز کرنا بھی اُسکی قوت واصلت کی نشانی ہے۔

وَمَا هِيَ إِلَّا خُطْرَةٌ عُرِضَتْ لَهُ  
يَحْزَنُ لِبَيْتِهَا قَدْ أَفْضَلُ

حران بلوچہ میں بادامی بھرتیہ قبرستان - والتبلیہ الاچاہ - والنصول جمع فصل وهو السیوف ترجمہ  
اور یہ ارادہ و قصد اس کا تھا مگر ایک خیال کہ اس کے دل میں بمقام حران گزرا اور اس کے ارادہ کرتے  
ہی خیرے اور تلواریں پکا رہتے کہ ہم لڑائی کے لئے حاضر ہیں یعنی اس غزوہ کا پہلے سے ارادہ کیا تھا  
بے طیار می فتح حاصل ہو گئی۔

مَا أَزِيدُكُمْ إِلَّا مَآثِرَ أَمْضَى هُسُومِهِ | بَارِعَنَّ وَطْأَ الْمَوْتِ فِيهِ ثَقِيلُ

الہام الملک ذوالہمت۔ والا رعن الجیش اکثر لہ رعون کر عون الجبال وہی الف الجبال ترجمہ مدوح باہت  
پورے ارادے والا ہے خب کسی امر کا قصد کرتا ہے تو اپنا قصد پورا کر کے رہتا ہے بذریعہ ایک لشکر کثیر کے جیہ  
و دشمنوں کو موت کا روز نہاثر ابھاری ہے ماری کے چھوڑتی ہے۔

وَقِيلَ بَرَأَاهَا الزَّكَاةُ وَكُلَّ بَلَدَةٍ

دو خیل عطف نئے ارعن - ویرا نا انہلہا واضعہا ترجمہ اور مدوح اپنے اراد و نگو بندہ یہ ایسے گھوڑوں کے پورا کرتا ہے کہ انکو تمام شہر و ننگے دوڑنے و بلا کر ویا ہے جب کسی شہر میں آخر شب میں آرام کرتے ہیں تو دوسرے تنگ و بان نہیں ٹہرتے بلکہ بعد فوج و غارت کے کسی اور شہر پر جا چڑھتے ہیں -

فَلَمَّا تَخَلَّى مِنْ دَلْوِكَ وَصَبَّخَةً | عَلَتْ كُلُّ طُورٍ رَايَةً وَرَعِيلًا

دعوت و نصیحت بلذات من بلاد الروم - والطود البجیل - والرعیل الجماعه من الناس واخلیل ترجمہ جبکہ مدح  
مستقامات و دعوت و نصیحت سے نمایان ہوا یعنی وہاں پہونچ گیا تو ہر بلند پہاڑ پر ایک تہینڈا اور گروہ اسپان و مردان

پڑ گیا بیٹے دشمنوں کو کہیں پناہ نہ لینے دی۔

عَلَى طَرُقٍ فِيهَا عَلَى الطَّرُقِ كَعَوَّةٌ ۖ وَفِي ذِكْرِهَا عِنْدَ الْأَنْبَسِ خُمُولٌ

علی طرق حرف البحر فیہا تعلیق بخزوف یعنی سلک الی الروم ترجمہ وہ لشکر ایسے راہ ہائے دشوار گزار پر چلا کہ انہیں ایک راہ دوسری سے اوچنی تھی اور اسکے ذکر میں لوگوں کے نزدیک خاموشی تھی یعنی اُس راہ کو کوئی چلتا تھا کہ اسکو کوئی جانے اور ذکر کرے۔

فَمَا شَعَرُوا حَتَّى رَأَوْهَا مُخِيزَةً ۖ إِيَّاَهَا وَكَمَا حَلَفَهَا فَجَمِيلٌ

نصب قبا حاسے اندھنہ لغیرہ ترجمہ سو آدمی خبردار ہوئے یہاں تک کہ انہوں نے اُن کو نوٹا ہوا اور برا دیکھا کیونکہ وہ انپر غارت ڈال رہے تھے مگر انکی صورت و طیار سی خوش ناستھی۔

مُحَايِبٌ يَمْطُرُنَ الْحَمِيلَ عَلَيْهِمْ ۖ فَكُلُّ مَكَانٍ بِالسَّيْلِ وَفِي غَيْبِلٍ

سحاب نصبہ علی البدل من قبا ح اسو علی البدل من ضمیر او ما ترجمہ انہوں نے اُس کے سواروں کو بمنزلہ ابرو کے دیکھا کہ انپر وہ لوسے کا باران برساتے تھے کبھی تیر کبھی نیزے کبھی تلواریں مثل باران انپر پڑتی تھیں سو اُن کا ہر مکان بسبب تلواروں کے غسل دیا گیا تھا یعنی اُس خون سے جو تلواریں اُن پر بہنوں میں سے بہاتی ہیں۔

وَأَمْسَى السَّيْبُ بَابِيْنِيْنَ يَعْرِفُهُ ۖ كَانَ جَبُوبَ الشَّكَاكِ لَا تَذِيْلُ

الانتخاب الیکار۔ وعرة موضع بلاد الروم۔ والشاکلات جمع نکلی ادھی التي نقدت ولدًا ادبلًا ادبا ادنا ترجمہ اور قیدی عورتوں نے بمقام عترہ روئے ہوئی شام کی اور اپنے گریبان اتنے چاک کئے کہ اُنکے گریبان چابی اولاد یا شوہروں یا باپ یا بھائی پر روتی نہیں مثل شکتے ہوئے دامانوں کے ہو گئے۔

وَعَادَتْ فَظَلَوْهَا بِمَوْنٍ أَوْ قَفْلًا ۖ وَلَيْسَ لَهَا إِلَّا الدَّخُولُ فَقُولُ

الموزار موضع بلاد الروم ترجمہ اور سیف الدولہ کے سوار لوٹے تو رومیوں نے سمجھا کہ یہ مقام موزار کو لوٹنے والے ہیں اور نہ تھا اُن سواروں کا رجوع مگر انپر داخل ہونا یعنی اونہیں پرچہ آئے۔

لَمَّا ضَرَبَتْ بِجَنَاحِهِمُ الْجَبِيْمَ خَوْضًا كَانَتْ ۖ يَكْتَلُ جَنَاحَهُ لَمْ تَخْضُهُ كَيْفِيْلٌ

الضمیر نے کانہ الخوض والنجیع الدم انصار بانی السواد و ہودم ابجوف خاصہ والکفیل الضامن ترجمہ مونہیں سواروں دشمنان میں اسی طرح گئے کہ گویا انکا یہ گسبانا ہر اُس خون کا ضامن ہے جہیں اہلک نہ گئے تھے کیونکہ جنے اُن کا یہ غرض دیکھا وہ معلوم کر لیتا تھا کہ انپر باقی خونریزی دشوار نہیں ہے۔

نَسَا شَرُّهَا الْبَرَّانُ فِي كُلِّ مَسْأَلَةٍ ۖ إِلَهُ الْقَوْمِ صَرْعَى وَاللَّيْلُ يَارْطُولُ

الطلیل بالقی من انار الدیار ترجمہ ہزارہ بین حسین قوم رومیان پکھڑی اور مقتول پرنی تھی اوداٹکے  
بکھر کھڑے ہو گئے تھے اگین سیف الدولہ کے سواروں کے ساتھ تھیں کہ اُس اُنکے یا قیام نہ گھر و ملک جلاتے تھے۔

وَكُرْتُ فَتَاتٍ فِي دِمَاءِ مُلَطِيئَةٍ | مُلَطِيئَةُ أَهْلِ الْبَيْتِ نَكُولٌ

ملطیئہ مدنیہ معروفہ من بلاد الروم - وغیرہ بالانہا اجمیہ - والاسم الاعمی اذا وقع الی العرب غیر تر و سکن الطار  
للوین ترجمہ ادرآن سواروں نے دوبارہ حمل کیا اور خونہائے کشتگان اہل ملطیہ میں گزرے - ادرشہر  
ملطیہ بچوں کی مادر تھی جسکے فرزند مر گئے یعنی مقتول ہوئے۔

وَأَضَعْنَ مَا كَلَفْنَهُ مِنْ قَبَاقِبٍ | فَاحْتَجَى كَأَنَّ الْمَاءَ فِيهِ عَكِيلٌ

قباقب اسم نہر بلاد الروم ترجمہ اور گھوڑوں کو جو تکلیف عبور نہر قباقب دے چکی وہنوں نے لبیب  
اپنی کثرت و قوت کے نہر نہر کہہ کر یعنی اُس کے جوش کو ضعیف کر دیا سو وہ ایسی ہو گئی گویا اُس کا  
پانی بیمار ہے کہ سست چلتا ہے۔

وَرُغْنٌ بِنَا قَلْبُ الْفَرَاتِ كَأَنَّمَا | تَخْرُجُ عَلَيْهِ بِأَلْوَانٍ سَيُولُ

ترجمہ اور اُن گھوڑوں نے ہماری کثرت کے سبب فرات کے دلوں کو دیا گویا دیرائے مذکور پر مردان جنگ کے  
تیلاب اُڑے۔ یہ خیال لطیف ہے دیرا تو چڑھا کرتا ہے یہاں مردوں کی روئیں اوسپر اُڑ رہیں۔

يُطَارِدُ فِيهِ مَوْجَةٌ كُلِّ سَابِجٍ | سَوَاءٌ عَلَيْهِ عَمْرٌ وَمَسِينٌ

الساج الفرس الذی یدیدہ کا نہ سیج فی البحر - وغیرہ المار مجتمعہ و مغظمہ - والمیل بحرئی مار المطر ترجمہ  
اُس نہر میں ہر تیز و سبک رفتار گھوڑا اُس کی موج سے مقابلہ و فراحت کرتا ہے جسکو اُس کا آب شیر و پاب  
برابر ہے عرض بیان قوت انسان ہے۔

تَرَاهُ كَأَنَّ الْمَاءَ مَكْرٌ يَحْسِبُهُ | وَأَقْبَلَ دَأْسٌ وَحَلَّةٌ وَتَلِيلٌ

التلیل العنق ترجمہ گھوڑا جب آب فرات میں تیرتا ہے تو پانی کی کثرت اور موج سے سوائے اُس کے سرو  
گردن کے اور کچھ نمایاں نہیں رہتا اُس نے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پانے اُسکی جسم کو ہالے گیا اور صرف  
نیز و گردن بچے ہوئے ہیں۔

وَفِي بَيْتٍ وَفِي بَيْتٍ وَفِي بَيْتٍ | وَفِي الْقَنَامِ مِّنْ أَبْلَانٍ بَدِيلٌ

بہتر بیٹ و سمنین موضعان فی بلاد الروم - والقطا جمع قطبہ وہی السیوف ترجمہ اور دو شہروں نہر بیٹ اور  
سمنین میں تلواروں اور شخوس نیزوں کے لئے اُن کشتگان سے جسکو انہوں نے سابق ہلاک کیا تھا بدل  
شہر - یعنی حملات سابق میں جسکو قتل کر گئے تھے اب اُنکی جگہ اور لوگ آباد ہو گئے ہیں جو کشتگان سابق کے

مقتول ہونے کو طیارہ میں اور غلط شمشیر و سنان ہو سکتے ہیں۔

طَلَعْنَ عَلَيْهِمْ طَلْعَةٌ يَغْرِبُونَ فِيهَا | لَوْ أَنَّ عِزْرًا مَّا تَنْقِضِي وَجْهًا

انفرج غرقہ وہی البیاض کیون نے جہتہ انفرس زائدا سے قدر الدہرم۔ و الجمل بیاض کیون فی قواکمہا ترجمہ وہ گھوڑے ان دونوں موضوعوں میں اس شان و شوکت سے ظاہر ہوئے جنکو وہ سابق سے پہچانے میں کہ انکے سرو پاکہ نشان و علامتیں کبھی پوشیدہ نہ ہوں گی۔

تَحُلُّ الْحَصُونُ الشَّمَّ طُولَ تَرَالِهَا | فَتَلْقَى الْجِنَا أَهْلَهَا وَتَرْوُلُ

الشَّم الطوال المرتفعۃ العالیۃ ترجمہ بلند قلعے ہمارے مدت جنگ کی درازی سے تنگ و ملول ہو جاتے ہیں سونا چار ہو کر وہ اپنے رہنے والوں کو ہماری طرف ڈال دیتے ہیں اور خود گر پڑتے ہیں یعنی بدرجہ ناچار کی اہل قلعہ ہمارے پاس حاضر ہو جاتے ہیں اور ہم قلعہ کو منہدم کر دیتے ہیں۔

وَابْنُ مِصْحَنِ الزَّانِ رِجْلُ الْوَجْهِ | وَكُلُّ عِزْرٍ لِلْأَمِيرِ ذَلِيلٌ

حصن الزان حصن من حصون الروم۔ در زخی قبیلہ کلیۃ ترجمہ سومدوح کے گھوڑوں نے بیات و زانگی و سودہ پائی قلعہ زان میں شبہ بسر کے یعنی بسبب شدت دوڑ و دوپوہا و درازی سفر وہ تھکا گئے تھے پھر اسکا عذر بیان کرتا ہے کہ گھوڑے ضعف کے سبب نہیں تھکے تھے بلکہ اس سبب سے کہ امیر نے اپنی بلند ہمتی کے سبب انکو تکلیف مالا یطاق دی تھی اور گھوڑے ہر چند عزیز تھے اور نہایت قیمتی مگر اس کی ہمت عالی کے روبرو ذلیل تھے۔ یا یون کہئے کہ ایسے حال میں قیام کیا کہ عزیزان روم مدوح کے روبرو ذلیل ہو گئے تھے۔

وَفِي كُلِّ نَفْسٍ مَا خَلَاةٌ مَلَالَةٌ | وَفِي كُلِّ سَبِيلٍ مَا خَلَاةٌ فَلَوْلَا

ترجمہ اس حملہ کی شدت کے سبب ہر طبیعت میں سوائے سیف الدولہ کے ملال تھا مگر وہ ویسا ہی تازہ دم تھا اور ہر تلوار میں اسی سیف الدولہ کے دندانہ پڑ گئے تھے اور وہ کند ہو گئی تھی سوائے مدوح کے۔

وَذَوْنَ سُمَيْسَاطٍ الْمَطَايِرُ وَاللَّادَاءُ | وَأَوْدِيَةَ الْجَحْجَحُولَةِ وَالْجَحْجُولِ

سمیسا طیلر من بلاد الروم والکھامیر جمع مطمورہ وہی حقیر غارتو فی الارض والملا غللاۃ و الجول جمع بجل و ہو المظلمین من الارض ترجمہ اور شہر سیماسط سے ورے گھرے گڈھے اور جنگل اور نالے اور کھالی غیر معلوم الاسم اور پست زمینیں ہیں اور باوجود ان دشواریوں کے مدوح نے اسے فتح کر لیا۔ اور شہر سراج بیکری اس کے یہ معنی کہتا ہے کہ جب سیف الدولہ کو یہ خبر پہنچی کہ رومی لوگ مسلمان کے شہر واپس کو لوٹے تھے لگے تو یہ مدوح اپنے لشکر کے سیماسط میں تھا تو باوجودیکہ اس کے گرد و پیش میں برے گڈھے وغیرہ ہوں

وہ سب ان دشواریوں پر غالب آکر مسلمانوں کی حمایت کے لئے پہونچا اور دشمنوں کو مار بٹھایا۔

لَيْسَنَّ الدَّجُنُ بَيْنَنَا إِلَى الدُّخَانِ وَنُحْشِلُ | وَلِلرُّومِ حُطْبٌ فِي الْبَلَدِ دَجَلِيلُ

سر عرش جنس من حصون الروم - وليس الدي سرن في النظام ترجمہ اسکے سوار تار کی مین سرحد مرعش ملک  
گئے گویا اونہوں نے تار کی کو بننے لڑ پاس پہن لیا حال انکہ روم کے لئے شہر دن مین عزت عظیم تھی یعنی انکی  
قوت و شوکت زیادہ تھی تب بھی ان کو کوئی روک نہ سکا - یا یہہ سنئے کہ جب سیف الدولہ قلعہ ران پہونچا  
تو انکو خبر ملی کہ رومی مسلمانوں کے شہر و ملکوں میں لگے تو یہ فوراً ویاں پہونچا اور دشمنوں کو بکثرت قتل  
کیا اور دمشق کے مونسہ پر زخم لگا اور اُس کا بیٹا قسطنطین گرفتار ہوا یعنی انکو بڑی دشواریاں پیش آئیں

۰۰ | قَلَمَارَاوَهُ وَحَدَهُ قَبْلَ جَيْشِهِ | دَرُوا أَنَّ كُلَّ الْعَالَمِينَ فَضُولُ

الفضول الزوائد التي لا احا قبلها ترجمہ سو جب سیف الدولہ کو اہل روم نے تنہا اپنے لشکر سے پہلے دیکھا  
تو انکو معلوم ہو گیا کہ سب لوگ حاجت سے زائد ہیں اسکے ہونے کسی کی حاجت نہیں ہے۔

۰ | وَأَنَّ رِمَاحَ الْأَحْطِ عَنْهُ قَصِيرَةٌ | وَأَنَّ حَلِيلَ الْهِنْدِ عَنْهُ كَلِيلُ

أحط موضع بالهيئة تنبأ ليد الرمح الخفيفة - والكيل الذي لا يقطع ترجمہ اور انہوں نے یہ بات بھی  
جان لی کہ نیزہ خطی مدوح سے کوتاہ ہیں یعنی اُس تلک نہیں پہونچ سکتے اور یہ بات بھی معلوم کر لے کہ  
تیغ ہندی اُس سے کند ہے یا تو بسبب اسکی خوش اقبالی کے یا اس سبب سے کہ بیعت رعب اُس تلک  
کوئی پہونچ نہیں سکتا یا بسبب واقفیت قواعد جنگ و قوت چالاک کے۔

قَاوَزَ دَهُرُ صَدْرِكَ إِحْصَانًا وَسَيْفًا | فَتَى بِأَسْنِهِ مِثْلَ الْعَطَاءِ جَزِيلُ

إحسان الفعل من الخيل هو الخيل الكثیر ترجمہ یہ اشارہ ہے اس طرف کہ سیف الدولہ رومیوں کی دشمنی  
کی خبر سنکر فوراً دشواریاں راح کی قطع کر کے انپر جا پڑا سو کہتا ہے کہ اُن کو اپنے گھوڑے کے سینہ اور  
تلوار کے سامنے رکھ لیا اُس جوان نے جس کا رعب مثل اُس کی بخشش کے کثیر ہے یعنی اُس کی ہیبت  
و عطا و دونوں کثیر ہیں۔

۰ | جَوَادُ عَلَى الْعِلَالِ بِأَمَالِ حِلَّةٍ | وَلَكِنَّهُ بِاللَّذَارِ عَيْنُ بَجِيلِ

العلات العواتق - والدعون جمع دارع وهو الذي عليه الدرع مثل لاین و تار ترجمہ وہ باوجود موانع  
عطا و پریشانی حاجات اپنا سارا مال بخشنے والا ہے مگر وہ اپنے سپاہیانہ زہر پوش کے معاملہ مین بخیل ہے  
ان کو کسی کو نہیں دیتا اور اگر زہر پوش اعدا کے مراد لیون تو یہہ معنی ہونگے کہ انکو قتل کر ڈالتا ہے  
اور دشمنوں کو نہیں دیتا۔

فَوَدَّ عَمَّ قَتْلًا شَحْرًا وَشَيْئًا فَلَمْ يَمُتْ  
يَا بَرْ حَزْرًا اَلَيْكُنْ فَيَدُ سَهْوًا

الفصل المنہم - وائحرن ما غلظ من الارض وهو ضد السهل - والبيض جمع بيضه وهو اخوذ ترجمہ سو مدوح  
نے انکے مقبول کو بھوڑ دیا اور انکے بھگورون کے پیچھے ایسی ضرب شدید کیساتھ روانہ ہوا کہ انکے خود کو  
انکے سر و پیر اس آسانی سے توڑ دیا کہ خود جو بمنزل سنگ گرانے تھے انکے روبرو مثل زمین ہموار کے ہو گئے۔

عَلَى قَلْبٍ قَسْطُ طَبِيبٍ وَمَنْحَجٍ  
وَأَنَّ كَانَ فِي سَاقِيهِ مِنْ كَبُولٍ

قسطین ہوا بن الدستق مقدم الروم - والکبیل جمع کبل - وهو القيد الفخم ترجمہ قسطین کے دل میں ادس  
ضرب سے تعجب ہے اگرچہ انکے دونوں ساتوں بہن بھاری بیریان ہیں لیکن اسپر بھی تعجب نہ رہا کہ انکے دل سے  
نہیں جاتا ہے۔ کہتے ہیں کہ جب قسطین سیف الدولہ کی قید میں آیا تو اس نے اس کی بہت تواضع کی مگر آخر  
کو وہ مر گیا اور اسکا سیف الدولہ کو بہت رنج ہوا اور اس کے باپ نے یہ خیال کر کے کہ اسکو کچھ ہلکا کر دیا ہو  
چند مسلمانوں کو مار دالا اور سیف الدولہ اسکی اس حرکت کو معیوب سمجھتا تھا۔

أَعْلَانٌ يَوْمًا يَأْدُ مُسْتَقِي عَاقِلٌ  
فَكَوْهُ هَارِبٌ مِمَّا لَيْلَهُ نَبُولٌ

ترجمہ شاید تو امی دستق کسی روز سیف الدولہ کی طرف لڑنے کو آوے اور جس موت سے تو بھاگا ہے انکے  
پنجہ میں گرفتار ہو جاوے کیونکہ اکثر آدمی اس امر سے بھاگتا ہے جسکی طرف انجام میں لوثتا ہے۔

بَحْوَتٌ يَأْجِدُ مِجْتَبِيكَ جَوِيْ  
وَحَلَفْتُ إِحْدَى مِجْتَبِيَّكَ نَبِيْلٌ

المجتبى المجرب الدستق والاساتہ یرید بہا انتہ ترجمہ تو اپنی دو جانوں میں سے ایک جان زخمی بھاگا لیکن  
سو نہ کاغذ ہمارا تو تو بھاگا گیا اور اپنی دو جانوں میں سے ایک جان بہتی ہوئی چھوڑ گیا۔ زخمی ہونا بدن کی  
صفت ہے مگر چونکہ جسم کی تکلیف روح میں سرایت کر جاتی ہے اس لئے زخم جسم کو زخم روح کہا۔ بہتی ہوئی جان  
کے یہ معنی ہیں کہ وہ قید میں غم سے گہلی ہی یا وہ قتل کیا جاوے گا سو اسکا قتل کو یا تیرا قتل ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْأَلُكَ هَارِجًا  
وَلَيْسَ لَكَ فِى الدُّنْيَا اِلَيْكَ خَلِيْلٌ

ترجمہ کیا تو بھاگتا ہوا اپنی بیٹے کو نیزہ خلی کے حوالہ کر گیا اور اس بیمر توئی کے بعد کوئی تیرا دوست بچہ اہسان  
و اعتماد کرے گا لیکن نہیں کرے گا۔ خلاصہ یہ کہ جب تو نے بیٹے جیسے پیرایہ جنہ کی حمایت نہ کی تو پھر کسکی کرے گا۔

بَوَيْتِكَ مَا اَنْسَاكَ مِنْ مَرْثَةٍ  
لِصَّبَاكِ مِنْهَا دُكَّةٌ وَعَوْبِلٌ

المَرْثَةُ الطغمة التي يرش منها الدم ارشاشاً - والرنه الصوت یا پکارا والعوبل الیکار ترجمہ تیرے چہرہ رالتیا  
زخم خون چکان موجود ہے جس نے تجھے تیرا بیٹا ہلا دیا اب تیرا اس زخم کی تکلیف میں بدو گار اور رفیق چھٹا  
اور رونا ہے۔ خلاصہ جب تو اپنی حفاظت نہیں کرے گا بیٹے کی کیا کرے گا۔



اَلَمْ تَرَ كَيْفَ طَوَّلَ الْجَيوشُ وَفَعَلَهَا ۚ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ شَرَّبَ الْجَيْشُ اَكْوَابَ ۚ

ترجمہ کیا تم کو تمہارے لشکر کے طول و عرض سے کثرت نے وہ جو گے میں ڈالا ہے اُس کا حال سن کر کہے  
یعنی سیف الدولہ تمہارے لشکر میں کو گے نے پیسے ڈالا ہے یعنی اُس کے رو برو تمہارے لشکر وں کی کچھ  
خوابت نہیں وہ سب کو چٹ کر دیا و گیا۔

اِذَا لَمْ تَكُنْ لِلْيَتِّ اِلَّا فَرَسًا ۚ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ شَرَّبَ الْجَيْشُ اَكْوَابَ ۚ

غزوہ صبارہ غزوہ۔ والشمیر لیت ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ جب شیر کے لئے تو سواشی کا رو کچھ نہ تو  
وہ اُس کو کھانا دیا اور یہ لہر بجادافع نہ تو کہ تو پانی ہے۔ جب شکار کر لیا تو کیا چھوٹا اور کیا بڑا۔

اِذَا الطَّعْنُ لَمْ يَدْخُلْ فِيهِ يَدْخُلْ فِيهِ عَدُوٌّ ۚ اِذَا الطَّعْنُ لَمْ يَدْخُلْ فِيهِ يَدْخُلْ فِيهِ عَدُوٌّ ۚ

ترجمہ جبکہ نیزہ زنی میں بجو شجاعت داخل نہ کرے تو وہ ایسی نیزہ زنی ہے کہ آسمین بجو ملامت ملامت مگر  
داخل نہیں کر سکتی یعنی تخریک کا قدر غیب نامر و زولہ کو مفید نہیں ہوتی۔

فَاِنْ تَكُنِ الْاَيَّامُ اَجْمَعْنَ حَوْلَهُ ۚ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ شَرَّبَ الْجَيْشُ اَكْوَابَ ۚ

البصو لہ حملہ بالاطش ترجمہ سواگر زمانہ نے سیف الدولہ کا حملہ دیکھا تو اسکو یہ فائدہ ہوا کہ سیف الدولہ نے  
زمانہ کو حملہ کرنا سکھا دیا۔ باوجودیکہ حملات زمانہ مشہور ہیں۔

فَلَمْ تَرَ كَيْفَ شَرَّبَ الْجَيْشُ اَكْوَابَ ۚ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ شَرَّبَ الْجَيْشُ اَكْوَابَ ۚ

ترجمہ تجھ وہ بادشاہ قربان ہوں جو تیری مشابہت کا قصد کرتے ہیں اور اونکا نام شیر ہائے قاطع  
نہیں رکھا گیا سو کس طرح وہ تیرے شاہد ہو سکتے ہیں کیونکہ تیری دونوں دہا رین قاطع ہیں اور صیقل دہا  
دو دہا ریں شمشیر کو رو دین کتی کہتے ہیں۔

اِذَا كَانَ جَهْضُ النَّاسِ سَيْفًا لِّلْاَوَّلَةِ ۚ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ شَرَّبَ الْجَيْشُ اَكْوَابَ ۚ

البوق ہوا لہذا فیہ جمعہ بوقات مثل حمام و حمامات ترجمہ جبکہ بعض لوگ نے تو دولت کی سیف ہوا  
تو لہذا لوگ تیری نسبت ترے یا بگل اور نقارے ہیں یعنی کچھ حقیقت نہیں رکھتے۔ اور شارح عروضی کہتا ہے  
کہ بوق اور بطل سے مراد شاعر لوگ ہیں جو اسکے فضائل کو شائع اور شہر کرتے ہیں۔

اِنَّا السَّابِقُ الْاَوَّلُ اِلَى مَا اَقُولُ ۚ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ شَرَّبَ الْجَيْشُ اَكْوَابَ ۚ

ترجمہ ہم اپنی تعریف کرتا ہے کہ میں امام شاعران ہوں اور اور لوگوں کا اُس طریق جدید کی طرف جو میں  
ایجا د گیا ہے رہنا ہوں جبکہ اور شاعر اُس طریق کا اتباع کرتے ہیں جو پہلے لوگ کہہ گئے ہیں۔  
غرض میں سوجھ ہوں۔

وَمَا لَكُمْ أَلَا تَتَذَكَّرُونَ ۚ وَأَصُولُ وَلَا لِقَاءَ عَلَيْهِ أَصُولُ

ترجمہ اور حاسدین کے کلام کے لئے اس بارہ میں جو مجھ تحت رکھتے ہیں یا شک میں ڈالتے ہیں اصلین نہیں ہیں اور نہ خود اس کے لئے فصل و شرف میں اصول ثابتہ میں بلکہ وہ لوگ مہول النسب ہیں

أَصَادِي عَلَى مَا يُوجِبُ الْجَنَّةَ ۚ وَأَهْلُ أَوَّلِ فَكْرٍ فِي تَجْوَلُ

ترجمہ میں عداوت کیا جاتا ہوں ایسے امور پر جو مردکی دوستی کے باعث ہوں یعنی علم و فضل و کمال شاعری پر جو موجب محبت ہوں چاہیں اور شاعر میری دشمنی کرتے ہیں اور میں ساکن و خاشوش ہوں اور حاسدوں کی فکر میری برائی میں جولائی کرتے ہیں۔

بِسْوَی وَجَّعَ السَّيِّدُ إِذَا وَفَّاتَهُ ۚ إِذَا حَلَّ فِي قَلْبٍ فَلَيْسَ يَحْوَلُ

ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ سوائے درد و مرض حاسدوں کے اور امراض کا علاج کر کیونکہ مرض حسیب کسی دلیں نہ جاتا ہے پھر زائل نہیں ہوتا۔

وَلَا تَطْمَئِنُّ مِنْ حَاسِدٍ فِيمُودَةٍ ۚ وَإِنْ كُنْتَ تُبْدِيهَا لَهُ وَتَنْبِيْلُ

ترجمہ اور حاسد سے محبت کی طبع و امید مت کر اگرچہ تو اس سے محبت ظاہر کرنے اور اس کو عطا تجھے۔

وَأَنَا لَتَلْقَى الْحَادِثَاتِ بِالنَّفْسِ ۚ كَثِيرُ الرِّدَايَا عِنْدَهُنَّ قَلِيلُ

ترجمہ اور ہمارے صبر و ہمت کا یہ حال ہے کہ ہم حادثات زمانہ کا ایسی جانوں ثابت الخرم کیساتھ مقابلہ کرتے ہیں کہ مصائب کثیرہ اس کے رد و رد و قلیل و حقیر ہیں صدمات سے گھبراتے نہیں۔

يَهْوُونَ عَلَيْنَا أَنْ نَصَابَ جَسَدٍ ۚ وَتَسْلَمُ أَعْرَاضُ نَا وَعَقُولُ

ترجمہ ہمارے جسم پر ایسی زخموں و غیرہ کی مصیبت ہو چلا جاوین اور ہماری ابروئیں اور عقلیں سلامت رہیں یعنی ہمارے جسم پر زخم و زخم اجسام کی کچھ پرواہ نہیں ہوتی اور عقلی کردار و ادب نہیں ہیں

فَتَبَا وَفَحْرًا نَخْلِبُ الْبَنَاءَ وَأَظِلُّ ۚ فَأَنْتَ يَخْبِرُ الْقَاضِيْنَ قَبِيلُ

نصب تبہا و فخر علی المصدر۔ وانت تغلب لانہا قبیلہ وہم ربط سیف الد و ترجمہ اسی قبیلہ تغلب انتیہ وائل تو تمام عرب پر دون کی ہے اور فخر کر کیونکہ فخر کر سوا الون کا یعنی سیف الدولہ کا قبیلہ ہے۔

يَخْبُرُ عَلَيْنَا أَنْ يَمُوتَ عَدُوُّهُ ۚ إِذَا كَرَّ نَعْلُهُ بِالْأَشْنَةِ عَوَّلُ

نقلہ تملک و الفعل المہلک و المنیتہ ترجمہ علی یعنی حریف الدولہ کو اس کے دشمن کی موت جبکہ اس کو موت نیز دوسے ہلاک ہو کرے منوم و مخزون کرتی ہو۔ یعنی وہ چاہتا ہے کہ اپنے دشمن کو خود ہلاک کرے یہ اس کے پسند نہیں ہے کہ دشمن اپنی موت سے مرے لینے کیلئے کش بہا رہے۔

شَرِيكَ الْاَمْنِيَا وَالنَّفْسُ عَيْنِيَا ۚ فَاِنْ تَكُنِ الدُّوْلَةُ قِيَمًا فَانْقُضَا ۚ لَمَّا تَكُنِ الدُّوْلَةُ قِيَمًا فَانْقُضَا ۚ

الفصل باخذ من المنافع قبل القسمة ترجمہ مدح قتل اصحابین موتوں کا شرک ہے جو موت کرانے کے ذریعہ سے نہیں ہوئی وہ خیانت قبل القسمة ہے۔ موتوں کے ساتھ شرکت کے یہ معنی ہیں کہ اس قدر قتل اعدائے کفر کے ساتھ ہو جائے کہ یا وہ موتوں کا قتل میں شریک ہے۔

فَاِنْ تَكُنِ الدُّوْلَةُ قِيَمًا فَانْقُضَا ۚ لَمَّا تَكُنِ الدُّوْلَةُ قِيَمًا فَانْقُضَا ۚ

الذوات الظفر۔ والرواہم العاجل المکرہ ترجمہ سواک فرغ و دولت کامیابی کی کوئی قسم ہے تو یہ دولت اس شخص کے حصہ میں ہے جو جنگ کر کے بے صاحب فراش ہونے کے اور بے تکلیف امراض اٹھانے کے موت عاجل سے مرے بہادر لوگ اس طرح کی موت کو نہایت پسند کرتے ہیں۔

لَمَّا تَكُنِ الدُّوْلَةُ قِيَمًا فَانْقُضَا ۚ لَمَّا تَكُنِ الدُّوْلَةُ قِيَمًا فَانْقُضَا ۚ

البیض السیوف۔ والصلیل متداول الصوت ترجمہ یہ دولت اس شخص کو نصیب ہوتی ہے جو دنیا کو ایک شاعت کے لئے اپنے واسطے ذلیل و بقیدر سمجھ لے اور مصائب جنگ پر صبر کرے اور موت سے اس وقت ڈرے جب چمکا دشمنی و نگوں سر ہائے بہادران میں چھینا جینے اور کھانسنے ہو۔

وقد جری ذکرنا بین الحرب والاکرار ومن الفضل فقال سیف الدیوان فقال ہذا واما حکم بالابطیض فقال

اِنْ كُنْتَ مِنْ حَاكِي الْاَنَارِ سَاوِلًا ۚ فَخَيْرٌ لَهُمْ اَكْثَرُ لَهُمْ وَفَضْلًا ۚ

ترجمہ اسی مدح اگر تو بہتر بن خلق کو دریافت فرماتا ہے تو سب سے بہتر وہ شخص ہے جو باعتبار فضل اکثر و کثرت

مَنْ اَنْتَ مِنْ حَاكِي الْاَنَارِ سَاوِلًا ۚ فَخَيْرٌ لَهُمْ اَكْثَرُ لَهُمْ وَفَضْلًا ۚ

جعل والاملا اسم البلیۃ فلم یفر ترجمہ باعتبار فضل اکثر وہ ہے جنہیں تو ای سر فار باہمت نبی و اہل ہودہ لگ لیسے ہیں کہ اہل ان بن پیشہ وان بشکر اعدائے بڑھ کر نیزے مارتے ہیں۔

وَالْعَاذِلِينَ فِي الدِّهْنِ اَصْحَابًا ۚ قَدْ فَضَّلُوا الْفَضْلَ الْفَضْلَ ۚ

ترجمہ پتیری قوم ایسی سختی ہو کہ جو ان کو کثرت سخاوت میں ملامت کرتے ہیں یہ اس کو اس ملامت کی بابت ملامت کرتے ہیں یعنی یہ ان کو اذیت دہر باب بخل قابل ملامت سمجھتے ہیں وہ لوگ تیرے شرف و مجد کے سبب نامہ قبولیوں سے فاضل ہو گئے ہیں۔

وقال یحییٰ عن دخول رسول الروم فی صفر سنة ثلث والعین ثلثا

دُرُودُ الْمَلِكِ الرَّؤُوفِ هَذِهِ السَّائِلُ  
يُرَدُّ بِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَيُنْشَأُ عَلَيْهِ

انک ہو مخفف من ملک ترجمہ یہ خطوط شاہ روم کے لئے بمنزلہ زربون کے ہیں کہ وہ اس کے ذریعہ سے حکمو اور  
پیشکشے شکر و نکو اپنی جان سے روکتا اور شغل کرتا ہے یعنی پیغام صلح بھیج کر۔

هِيَ الزُّرْدُ الصَّارِفُ عَلَيْكَ وَلَفْظُهَا  
عَلَيْكَ تَنَاءُ سَابِعٌ وَفَضْلُهَا

الزرد الدرع - والصارف الکشف السان ترجمہ یہ خطوط شاہ روم پر در حقیقت ایک وسیع چوڑی چمکی گاڑی  
زرد ہے اور اس کے لفظ تیری تعریف کامل اور تیری فضیلتیں ہیں - خلاصہ یہ کہ وہ جو شاہدیت سے  
خواہان صلح ہے۔

وَأَنِّي أَهْتَدِي هَذَا الرَّسُولُ بِالْغَنَاءِ  
وَمَا سَكَنْتُ مِنْ يَتَرٍ فِيهَا الْقَسَاطِلُ

القساتل جمع قسطل وهو الغبار الذي يشبهه الخيل مخافة ترجمہ اس قاصد کو اپنے ملک کی زمین میں تیری  
طرف آنے کے لئے کس طرح راہ ملی اور حال یہ ہے کہ جب سے تو اس ملک میں غازیانہ پھیر ہی تیرے  
گھوڑوں کے سموں کا غبار اتلک نہیں پھیرا اور میٹا ہے۔

وَمَنْ أَرَى مَاءً كَانَ يَسْقِي بَيَّاكًا  
وَلَكِنْ تَصَفُّ مِنْ مَرْجٍ الرِّمَاءِ الْمَنَاهِلُ

ترجمہ اور یہ قاصد راہ میں اپنے گھوڑوں کو کس پانی سے سیراب کرتا ہوگا اور حال یہ ہے کہ اتنا کھونو کی  
آمنش سے اس کے دیس کے چشمے صاف نہیں ہوئے یعنی بسبب تیری کثرت خونریزی کے۔

أَتَاكَ يَكَاذُ الرِّاسِ يَحُلُّ عُنُقَهُ  
وَنَسْتَلُحْتُ الدَّعْرَ مِنْهُ الْمَفَاحِلُ

الذعر الفزع - وتقد تقطع - والمفاصل الاعضاء ترجمہ وہ قاصد تیرے پاس ایسے حال میں آیا کہ نہریں  
تھا کہ اس کا سر اس کی گردن سے انکار کرے یعنی تیری ہیبت کے سبب تیری طرف بڑھتے ہوئے ایک عضو  
دوسرے سے جدا ہو جاتا تھا اور اس کا سر وبال دوش ہو رہا تھا اور بسبب غلبہ خوف کے اس کے  
جوڑ بند چمکا چور ہوئے جاتے تھے۔

يَقُومُ نَفْوِيهِ الشَّيْطَانُ مَسْنِيَةً  
الْبَيْتُ إِذَا مَا عَوَّجَتْهُ إِلَّا قَاكِلُ

سن روی تقویم بالنصب جملہ مصدر - وکیون الضمیر فی یقوم للرسول - ومن رفعه جعله فاعلاً والناس  
الصفان - والا فاعل جمع افعل وہی الرعدة التي تعرض عند الفزع ترجمہ جبکہ قاصد کو تیرے رعب و ہیبت  
کے سبب یکپہی اور لرزے راست رو دی سے کچ کر دیتے تھے تو دونوں صفہای لشکر کے راستی اس کی رفتار  
کو سیدھا کر دیتی تھی یعنی وہ ٹیڑھا نہیں چل سکتا تھا۔

فَمَا سَمَكَ الْعَيْنَيْنِ مِنْهُ وَمَنْطَلُ  
سَمِيكَ وَالْحِلُّ الَّذِي لَا يُرَايِلُ

سیک پیریدہ السیف سدا نخل النخیل و یقال للسیف خلیل و دخل ترجمہ سو قاصد کے دونوں آنکھوں اور  
اسی نگاہ کو بخینہ تیر سے ہنام اور اس دوست نے جو تجھے کبھی جدا نہیں ہوتا یعنی تلوار دسمی نے تقسیم  
کر لیا تھا سیتے کبھی تو وہ بامید عطا تیری طرف دیکھتا تھا اور کبھی خوف قتل تیری تلوار کو جسکی تفصیل اگلے شعر میں

وَابْصُرْ مِنْكَ الرَّزْقُ وَالرِّزْقُ مَطْمَئِنٌّ ۖ وَأَنْصُرْ مِنْهُ الْمَوْتُ ۖ وَالْمَوْتُ هَائِلٌ ۖ

الہائل البصر ترجمہ اور وہ جب تجکو دیکھتا تھا تو تیری کثرت عطا کے سبب تجھے رزق کو دیکھتا تھا اور جب  
تیرخی تلوار کو دیکھتا تھا تو اس سے موت کو جو بڑی خوفناک چیز ہے دیکھتا تھا غرض اسی حال خوف  
ورجائین تیری طرف آتا تھا۔

وَقَبِلَ مِنْكَ قَبْلَ الْتَرَبِّ فَبَكَهُ ۖ وَكُلَّ كَيْبٍ ۖ وَاقِفٌ مُنْهَضٌ ۖ

المتضائل المنقبض الخ ترجمہ فرقا ترجمہ اور قاصد نے پہلے تیری خاک در کو بوسہ دیا اور پھر تیری آستین کو  
ایسے نکل میں کہ تیرے لشکر کا ہر دلیر بہادر ششدر اور دیا ہوا تیرے رعب کے سبب کھڑا ہوا تھا۔

فَأَسْعَلَ مُسْتَأْنَفٍ ۖ وَأَطْفَرُ طَائِبٍ ۖ هُمَا مُرَّانِي تَقْبِيلِ كُمَا ۖ وَأَصِلْ ۖ

العام الملك الرفع الہ ترجمہ اور شتا توں میں بڑا سعادت مند اور طالبان مقاصد میں بڑا کامیاب و  
باہمت مرد ہے جسکو تیری آستین کا بوسہ نصیب ہوا اور اس مطلب کو پہنچ جاوے۔

مَكَانٌ ۖ سَنَاءُ النَّفَاةِ ۖ وَدُونُكَ ۖ صِدْقٌ ۖ وَالْمَنَاقِي ۖ وَالرِّمَامُ ۖ الدَّوَابُّ ۖ

المذکی من الخیل الخی کلمت اسانہا۔ والوادیفک۔ والذوابل من الراح الیائستہ العوالی ترجمہ تیری  
آستین کا بوسہ ایک مرتبہ عالی ہے جسکی لہائے نرم آرزو رکھتے ہیں مگر حصول اس مرتبہ کا آسان نہیں ہے  
کیونکہ اس سے در پہنچ بھڑوں کے سینے اور خشک اور بلند نیز جوائل ہیں وہاں تلک رسائی سخت دشوار

وَمَا كُنْتُ مَّا أَرَادَ كَرَامَةً ۖ حَلِيكَ وَلَكِنْ كُنْتُ بِكَ سَائِلٌ ۖ

ترجمہ سدا و من قاصد کو اس کے مطلب تلک لینے بوسہ استعین تلک اس بات نے نہیں پہنچایا کہ  
وہ تیجہ نزدیک کرم تھا بلکہ اسکا یہ سبب ہے کہ تیر کوئی سائل ناکامیاب نہیں ہوتا۔ اس نے سوال  
کیا اور تو نے اس کو پورا کر دیا۔

وَأَكْبَرُ مِنْهُ هَيْهَاتَ بَعَثَتْ بِهِ ۖ إِلَيْكَ الْغُلَى ۖ وَأَسْتَنْظَرُ نَهْجَ الْخَوَلِ ۖ

اکبر و آہ کبیر و عظم غدرہ۔ و بشت بہ نقتہ نے بشتہ حکاہ ابو علی الفارسی۔ واستنظر تہ امی تنظر تہ او طلب  
ستہ الہیہ ترجمہ اور اس قاصد نے اپنی ہمت کو جسکے سبب اور بہرہ و سہ پر دشمنوں نے اس کو تیری  
طرف بھیجا بڑا عالی سمجھا۔ اس صورت میں کبر کا فاعل قاصد ہوا اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اکبر کا فاعل

جدی ہون اس صورت میں بہتر ترجمہ ہوگا کہ تیرے رومی و شمنوں نے اس قاصد کی ایسی ہمت کو جو اس کو تیری طرف لے آئی بہت برا شمار کیا کیونکہ تیرے رعب کے سبب ہر کوئی تیرے پاس آتا ورتا ہے اور دمیون کے لشکر اس کے ہوش کے منتظر ہیں کہ دیکھے صلح منظور ہوتی ہے یا نہیں۔ یا اس کے لشکر اس قاصد کے ذریعہ سے طالب ہمت جنگ ہیں۔

فَأَقْبَلَ مِنَ اصْحَابِهِ وَهُوَ مُرْسَلٌ وَعَادَ إِلَى اصْحَابِهِ وَهُوَ عَادِلٌ

ترجمہ سو قاصد اپنے رفقاء کے پاس سے اور ان کا پیام برہو کر آیا اور ان کی طرف ایسے حال میں لوٹا کہ سبب معائنہ تیری جاہ و شہم و کثرت افواج و خدمت تھے اٹنے پر انکو ملا مت کرتا تھا کہ ایسی جہت والے سے لڑنا تیرا سرِ مسرت ہو

تَحْيِيْرٌ فِي سَيْفٍ رَيْبَعَةٌ أَصْلُهُ وَطَائِفَةٌ مِنَ الرَّحْمَنِ وَالْبَيْتُ صَافِلٌ

طبع السیف صانعہ علی ہیئتہ ترجمہ وہ قاصد اس تلوار کو دیکھ کر حیران رہ گیا کہ جسکی اصل بنی رعبیہ ہے اور اسکا بنانے والا خدا اور شرف و مجراؤں کے حقیقہ اور اس کے جوہر ظاہر کرنے والے ہیں۔

وَمَا لَوْ كُنْهُ مِمَّا تَخْضَلُ مُقَلَّةٌ وَلَا كَلَّةٌ مِمَّا تَنْجُسُ الْأَسَاوِلُ

ترجمہ اور اس تلوار کے رنگ کو سبب اس کے رعب کے کوئی آنکھ نہیں دیکھ سکتی اور نہ انکی ابی تیری ہو کہ اس کو اونگھیں گے پورے معلوم کر سکیں کیونکہ وہ شمشیر حقیقی نہیں ہے یا نہایت تیر ہے کہ اسکو کوئی چھو نہیں سکتا۔

إِذَا عَايَنْتَكَ الرَّسُلُ كَانَتْ تَهْوِيًّا عَلَيْهَا وَمَا جَاءَتْ بِهِ وَالْمُرْسِلُ

ترجمہ جبکہ تجھ کو بایں جاہ و جلال شاہوئے قاصد دیکھتے ہیں تو انکی جانیں اور ان کے پیام اور ان کے بھیجے ہوئے انکو ذلیل معلوم ہونے لگتے ہیں۔ غرض تیری عظمت میں بالکل محو ہو جاتے ہیں۔

رَجَى الرُّومُ وَهُمْ مَرْتَجَى الْوَقَائِلُ كُلُّهَا لَدَيْهِ وَلَا تَرْجَى لَذَائِبِ الطَّوَائِلُ

الطوائف الاقصاد واحد بطائفة ترجمہ روم نے در باب اجابت صلح اس شخص سے امید کی کہ سب اقسام عطایا کی اس سے امید کجاتی ہیں اور اس سے کینوں لینے انتقام لینے کی امید نہیں کجاتی ہے۔

فَإِنْ كَانَ خَوْفُ الْقَتْلِ الْإِسْرَافُ فَقَدْ فَعَلُوا مَا أُنْقِضُوا إِلَّا سَرَفًا

ترجمہ سو اگر خوف قتل و قید و دمیون کو بطلب صلح لایا ہے تو انہوں نے پہلے ہی اپنی جانوں سے وہ معاملہ برباد و قتل اور قید ان کے ساتھ کرتے یعنی انہوں نے نہایت دلت دریاب درخواست صلح اختیار کر لی

فَخَافُوا حَتَّى مَّا لِقَتْلِهِمْ بَيَادَةً وَهَاجُوا حَتَّى مَّا نَزَادَ السَّلَاسِلُ

ترجمہ سو وہ تجھے ایسے درے کہ کسی قتل کو اس سے تکلیف دہی میں زیادتی نہیں ہو اور ایسے سطح ہو کہ تیرے پاس آنے کے زنجیر و ان کو اس پر بڑے جانے کی حاجت نہیں ہو کیونکہ وہ نہایت عاجز ہو کر آئے ہیں۔

اَرَى كُلَّ ذِي مَلَكٍ اِلَيْكَ مُصِيبًا ۚ كَذَلِكَ يَجْزِي الْمَلُوكَ جَدُّ اُولٰٓئِكَ ۝

مجید اول جمع بدول دیو النہر الصغیر ترجمہ میں برابر بادشاہ کو دیکھتا ہوں کہ اسکی جاسٹے باز گشت و موقع  
نیمہ تیری طرف ہے گویا تو سمندر ہے اور بادشاہ نہ بان اور نہ زمین کہ آنر کو سمندر بھی زمین جا ملتی ہیں۔

اِذَا امْكُرْتَ جَمْعَهُمْ وَمِنْكَ لَكِنَانٌ ۚ فَوَابِلُهُمْ ظِلٌ وَّظِلُّكَ وَاَيْلٌ ۚ

الطلی المطر الضعیف - والواہل المطر الکثر ترجمہ جیکے اونکے اور تیرے ابر ہائے عطا بر سین تو ان کی  
عطائے کثیر تیرے مقابلہ میں نہایت قلیل و بمنزلہ ترشح ہوگی اور تیری ترشح اور عطائے قلیل انکے  
باہان عطائی نسبت ایک باہران کثیر ہوگا۔ یعنی تیرا قلیل بھی انکی نسبت کثیر ہے۔

لَکَرِیْمٌ مَّتٰی اَسْتَوْهَبْتَ نَا اَنْتَ اَکْبَرُ ۚ وَفَلَا تَلْعَبْ حَرْبٌ فَاِنَّکَ نَارٌ ۚ

ای انتہ کریم - تلحوت الحرب اشتدت - واللح من النوق التی یداخل بہا ترجمہ تو ایسا سختی ہے کہ  
جب تجھے بحالت شدت جنگ تیری دیوار کا گھوڑا سوال کیا جاوے تو تو فوراً ایسے نازک اور شدت جنگ  
کے وقت گھوڑے پر سے اتر پڑے اور سائل کو دیدے۔

اِذَا اَنْجُوْا عَنِ النَّاسِ نَا اَنْتَ اَکْبَرُ ۚ وَلَا تُطِیْبُنَّ النَّاسَ مَا اَنَا قَابِلٌ ۚ

ترجمہ امی سختی تو اپنا مال لوگوں کو بخش اور میرے اشعار ہرگز انکو نہ دے یعنی میری حاجات کا تو ہی مکمل  
رہ اور ایسا نہ کر کہ مجھ کو اور لوگوں کی تعریف کرنی پڑی۔ شایع ابن جہی کہتا ہے کہ میرے شعر اور ون کو  
ست دے کہ وہ اس کے معافی مسخ کر دینگے مگر یہ قول درست نہیں ہے کیونکہ مدائح کا چھپانا ممکن  
نہیں ہے اور عمدہ شعر وہ ہے جو سب میں مشہور ہو۔

اِنِّیْ کُلُّ یَوْمٍ مِّنْکَ ضَعِیْفٌ شَوِیْعٌ ۚ ضَعِیْفٌ یُّقَاوِیْ بِنِّیْ فَضِیْلٌ یُّطَاوِلُ ۚ

الاستقام للعجب والافتکار - والضعیف بالباطالی الخافۃ وہو اخضع ترجمہ کیا ہر روز میری تعلیم  
ایک حقیر ضعیف شاعر میرا مقابلہ کرتا رہے گا اور باوجود کوتاہ قدی کے مجھے طول میں ٹہرنا چاہیے گا  
یعنی ایسا ہونا چاہیے۔ لفظ میری بغل میں کا یہ مطلب ہے کہ وہ ایسا حقیر ہے کہ اگر چاہوں تو اس کو  
بغلی میں دبا کر مار دوں۔

لِیَسَانٍ یُّنَظِّقُ صَدَامَتَ عِنْدَ خَاوِلٍ ۚ وَقَلْبٍ یَّبْهَمَتِیْ صَبَاحًا مِّنْہُ خَاوِلٌ ۚ

ترجمہ میری زبان باوجود میری گویائی اور قوت گفتار کے اسکی جھوسے خاموشی اور اس سے کہنا  
کرنے جاتی ہے کیونکہ وہ اس لائق نہیں ہے کہ میں اسکی جو کہوں یا اس سے گفتگو کروں اور میرا دل  
باوجود میری خاموشی کے اسپر قہقہہ اور آتا ہے اور اسکی جہالت کی ہنسی کرتا ہے۔ یہ اشارہ ہے

الذی قتلہ عربوں کی طرف جو سید الدولہ کے محفل میں اس سے معارضہ کرتے تھے۔

وَأَنْعَبُ مَنْ نَادَاكَ مِنْ لَيْحِيهِ | وَأَعْيَا مَنْ حَادَاكَ مِنْ لَأْسَائِكِ

ترجمہ پر بطور مثل کہتا ہے کہ جو شخص تجاویز دیکھ کر اسے انہیں سب سے زیادہ رنج میں وہ ہوگا جسکو تو جواب دے گا کہ وہ اس صورت میں نہایت ذلیل ہوگا اسلئے میں حاضرین کو جواب نہیں دیتا۔ اور ان لوگوں میں سے جو تجھے عداوت رکھتے ہیں سب سے زیادہ دشمنانک وہ ہوگا جو فصل و کمال میں تیرا مساوی اور ہم رنگ ہو۔ پس وہ خود بخود اپنے دل میں مادم رہے گا۔

وَمَا إِلَيْنَا طِبِّي فِيهِمْ عَزَّ رَأْسِي | بَعْضُهُ إِلَى الْجَاهِلِ الْمُتَعَاوِلِ

الطبا لعادة والدیدن ترجمہ اور غور اسے میری خود عادت نہیں ہے مان بیشک نادان آدمی جو مقلد  
ماقل بنے میرے نزدیک قابل بغض ہے اسلئے میں اُسے گفتگو نہیں کرتا۔

وَأَكْبَرُ بِهِمْ أَنْتَنِي بِكَ وَأَنْقُ وَأَكْثَرُهَا لِي أَنْتَنِي لَكَ أَمِلُ

ترجمہ اور میرا بڑا گمنام اس بات پر ہے کہ میں تیری عنایات کا بہرہ سارکھتا ہوں اور میرا بڑا سہرا یہ ہے کہ میں تیرے الطاف کا امیدوار ہوں۔ اس لئے مجھ کو کسی شکے کا رضاء مند ہونا چاہئے کسی کچھ یرواہ نہیں ہے۔

لَعَلَّ السَّيْفِ الدَّوْلَةَ التَّمْرِهَبَةَ | يَعِيشُ بِهَا حَقٌّ وَيُحْيِيكَ بَاطِلٌ

القرم السید واصلہ البعیر المکرم الذی لایحمل علیہ ولكن یتکون للفحله ترجمہ کاش سردار سید الدوار کو میری  
انتباہ و توجہ ہو کہ اس توجہ کے سبب یہی بات زندہ ہو جاوے اور غلط بات مر جاوے یعنی میرے  
عاصدین سحار ضنین کے کلام کے عیوب اور میرے اشعار کی خوبی ظاہر ہو جاوے۔

رَمِيَتْ عِدَاهُ بِالْقَوَافِي وَفَضِّلَهُ  
وَهُنَّ الْخَوَاصُّ مِنَ السَّامَاتِ الْقَوَائِلُ

الفوارسی من الفرو جمع غازیہ - والقواتل من القتل جمع قاتلہ - والقوات فی جمع قاتیہ وازاد ہا الا بیات  
ترجمہ میں اس کے دشمنوں کے اپنے شمار جیہ اور اس کے قتل کے تیر مارے یعنی اپنے اشعار میں اس کے  
فضائل بیان کئے اور وہ مشہور ہوئے پس یہ اشعار اس کے دشمنوں کے حق میں گویا بمنزلہ تیر و مار کے  
ہو گئے کہ وہ اُن کو سکر براہِ حسد و خشم ہلاک ہو گئے - اور میرے اشعار جہاد کر نیوالے اور دشمنوں کے  
مارنے والے اور سالم رہنے والے ہیں کیونکہ دشمن اُنکو کچھ مسرت نہیں پہنچا سکتے ہیں بخلاف اور  
خفاک کرنے والوں کے کہ وہ دشمن سے نقصان بھی اٹھاتے ہیں -

وَقَدْ زَعَمُوا أَنَّ اللَّهَ مُخْزٍ الْكَافِرِينَ وَلَوْ حَارَصْتَهُ نَازِعَةً فِيهَا الشَّيَاطِينُ



الشواکل جمع ثائل وہی الہی فقت ولدہ ترجمہ اور لوگوں نے خیال کیا ہے کہ ستارے ہمیشہ رہتے رہتے ہیں کبھی فنا ہون گے اور اگر وہ مدوح سے لڑیں تو وہ بھی مقتول ہو جائیں اور نہ اسے نوہ گز مثل فرزند مردہ کے اٹھارونے لگیں یعنی انکی سموات تبدیل نہ خواست ہو جائے اور انکی تمام حالات منقلب ہو جائیں

وَمَا كَانَ أَذْنًا لَهُ لَوْ أَدَاكَهَا وَالطُّفَّاءُ لَوَاتَتْهُ الشُّنَاوِلُ

نصب و البقعا عطف علی ادنا لانہ فی موضع نصب خبر کان و ماہنا للتعجب ترجمہ اور ستارے مدوح سے مستبعد و قریب ہیں اگر وہ اُنکے پکڑنے کا ارادہ کرے اور وہ کس قدر نرم اور کمزور ہیں اگر وہ اُنکے لینے کا قصد فرمائے یعنی جو کام اور نوک و دشوار ہیں مدوح کو آسان و سہل ہیں۔ قال ابو احمدی رحمہ فی جمع النسخ و الطفاہ برد الکنا تہ علی النجوم و لا معنی لذلک و العیم ان ترد الکنا تہ علی المدوح فقول و الطفاہ امی و ما الطفاہ تو تاول النجوم معنی ما احدث و ارفقہ بذلک التاویل من قولہ فلان لطیف بہذا الامر ای رفیق بہ یعنی اے محسن و ہوسیس یہ باخرق۔ اس صورت میں دوسرے مصرعہ کا ترجمہ یہ ہو گا کہ مدوح کس قدر باہر اگر وہ ستارہ کو لٹا چاہے یعنی اسکو یہ کام کچھ دشوار نہیں ہے۔

قَرِيبٌ عَلَيَّ وَكُلٌّ نَاءٌ عَلَيَّ لَوْ دُرِي اِذَا لَمْ تَكُنْ بِاَلْعَبَارِ وَالْفَنَاءِ بِلِ

التقابل الجماعات من الخيل او الناس واحد با قبلة وہی خصون و قال ابو ہریرہ ما بین الثلثین الی الاربعین ترجمہ جو امر اور لوگوں سے دور و آئینہ دشوار ہے وہ مدوح پر آسان اور اس سے نزدیک ہے جبکہ گھوڑوں کے پرے اُسکے چہرہ پر غبار کا نقاب و بالہ ہیں یعنی جبکہ وہ لشکر کشی کرے۔

يَذِيحُ شَرْقَ الْأَرْضِ وَالْغَرْبَ لَكَلَّةٌ وَلَكَيْسَ لَهَا وَقْتًا عَنِ الْجُودِ شَاغِلٌ

من رفع و متاجلہ اسم لیس و شغل لغتالہ۔ و آخر نے اجار و المعبر و زرع عن ابو و متعلق باسم الغافل و من نصبہ جعله ظرفا و جعل شاغلا اسم لیس ترجمہ اُسکا ہاتھ مالک مشرق و مغرب کا بخوبی بند و بست کرتا ہے اور باہر ہر اُسکو کوئی وقت بخشش و عطا سے روکنے والا نہیں ہے۔ غرض ہر وقت سخاوت کرتا ہے۔

يَذِيحُ شَرْبَ الرِّجَالِ مُدَادًا فَمَنْ فَيَحْزَنَ عَاكِضُهُ الْعَوَائِلُ

الغافل جمع غافل وہی الداجیۃ المہلکۃ۔ و حربا حال ای محارب ترجمہ اُسکی ہمت بھاگنے والے لوگوں کا پیچھا کرتی ہے سوچو اس سے جمالت جنگ بھاگتا ہے تو اُسکو مہلک آفتیں پیش آتی ہیں یعنی اُسکی ہمت اور ارادہ کے سبب اب جو دفر کسی کسی صدمہ سے مارا ہی جاتا ہے۔

وَمَنْ فُتِنَ مِنْ احْسَانِهِمْ حَسَلًا لَّهٗ نَلَقَاهُ مِنْهُ حَيْثُ مَا سَادَنَا بِلِ

ترجمہ اور جو شخص مدوح کے احسان سے بہت بے ہوش ہو جائے وہ جہاں سے بھاگے یعنی وہ جہاں سے اس کا منون

نہ نہ تپا ہے تو اس کے احسان اور عطا جہان وہ جانے گا اس سے ملاقات کریں گے ورنہ اس کو پہونچ کر میں  
گے اس کے عموم احسان کی تعریف کرتا ہے۔

فَتَنِي لَا يَرَى احْسَانَهُ وَهُوَ كَامِلٌ اَلَمْ تَكُنْ اَحْسَنِي يَرَى وَهُوَ شَامِلٌ

ترجمہ مدوح ایسا جو اندر سے کہ وہ اپنے احسان کو حال آنکہ وہ کامل ہو کامل خیال نہیں کرتا جب تک  
کہ وہ احسان ایسے حال میں دیکھا جاوے کہ وہ نامہ خلافت کو شامل ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ کامل احسان  
اسی کو سمجھتا ہے جو سب کو پہونچے۔

اِذَا الْعَرَبُ الْعَرَبُ بَاءُ رَاَدَتْ فَتَوَسَّعَتْ اَفَانَتْ فَتَاهَا وَامْلَيْكَ الْفَتَاهُ

العرب القديمة المحض التي لم يشبهها بعين - ورازت جربت وانصيرت واسلما حل السيد الشجاع الرئيس بالفتح  
اسلما حل بالفتح ترجمہ جبکہ خالص وٹیسہ عرب اور باب صحت نسب پنا امتحان میں اور آزمائش کریں تو تمام  
عرب میں تو ہی انکا سردار اور بادشاہ بہادر ہوگا اور تجھے سب گشتیا۔

اَطَاعَكَ فِي اَرْوَاحِهَا وَتَصَهَّرَتْ بِأَمْرِكَ وَالتَفَتُ عَلَيْكَ الْفَتَاهُ

ترجمہ تمام عرب نے اپنی جانوں سے تیری اطاعت کی یعنی وہ اپنی جانیں ہتھیار کر کے کو موجود ہیں اور  
تیرے حکم کے موافق ہونے کے حرکات و سکنات ہیں۔ اور تمام قبائل باعتبار شرف نسب تجھ کو محیط ہیں لیکن  
عرب کا کوئی عمدہ قبیلہ نہیں ہے مگر وہ تیرا ہم نسب ہے اور تو سب میں اعلیٰ و اشرف ہے۔ یہ سننے  
سبب رائے ابو الفتح ہیں۔ اور شارح واحدی کہتا ہے کہ تمام قبائل عرب تیری اعانت و مدد کو طیار  
اور مجتمع ہیں۔

وَكُلُّ اَنْبِيَاءِ الْفَنَاءِ مَدَدُكَ وَمَا تَنَكَّبْتُ الْقُرْبَانَ اِلَّا الْعَوَائِلُ

المجربون في الاقنار - والتكث الوتر - والاتا بسبب جمع انبوب وہی العقدة الناشئة في القنا - والعوائل  
جمع عامل - وھو صدر الرمح وھو بالی انسان سہی بلانہ نعل ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ ہر چند تمام نیر  
پوریان نیر زنی میں آسکی مدد کرتی ہیں مگر سوار و نکور زخمی اور ہلاک نہیں کرتیں مگر وہ پوریان جنہیں  
بہالین نیر دیکھی گئی رہتی ہیں لیکن ہر چند تمام عرب تیرے مددگار ہیں مگر قتل اعدا خاص تیرا ہی کام ہے۔

رَأَيْتُكَ لَوْ لَمْ يَنْصَحْ الطَّعْنُ الْوَجْهَ اِلَيْكَ اَفْيَاكَ اَلَا فَتَحْنَهُ الشَّامِلُ

الشامل جمع وہی الطباع و اکثر ما يتمل في صن الخلق و القدر ترجمہ میںے تجھ کو ایسے حال میں دیکھا کہ اگر  
تیری نیر زنی جنگ میں تیرے انقیاد کا باعث ہو تو تیرا حسن خلق اور تیرے عمدہ خصائل تیری اطاعت  
و انقیاد کا باعث ہونگے یعنی تیری عمدہ خصلتیں ایسی ہیں کہ انکو دیکھ کر تیرے دشمن بھی مطیع ہو جائیں

وَمَنْ لَمْ يُغْلِبْهُ لَكَ الدَّلِيلُ فَفَسَدَ مِنْ النَّاسِ طَرَفٌ عَدَدُهُ الْمَنَامِلُ

الناصل جمع متصل ہو الیغلب ترجمہ اور جس شخص سرکش کی طبیعت سب لوگوں میں اسکو تیری اطاعت اور فرمان برداری نہ کیا دے تو اس کو تیری تابعداری تیری یا شمشیر ہائے بڑاں سکھا دین گئے سبحان اللہ المنان یہ دونوں شعر لاجواب ہیں۔

وقال بغيره يا ختمه الصغرى وسيليه بالكبرى والشد في رمضان منه اربع والعين في ثلثا سنة

لَا يَكُنْ صَدُوقَ ذِي الرَّيَّةِ فَضْلًا فَكُنْ الْأَفْضَلُ الْأَعَدَّ الْأَجَلًا

ترجمہ اگر صاحب محبت کا صبر اس کے فضل و شرف کا سبب ہو تو تجھ کو ان سبب میں سب سے زیادہ صاحب فضل اور سب سے زیادہ عزیز اور بزرگ ہونا چاہیے یعنی تیرا صبر اور سب لوگوں سے زیادہ ہو چاہیے کیونکہ تیرا فضل اور سب سے زیادہ ہے۔

أَنْتَ يَا قَوِّقُ أَنْ تُخْرِجَ عَلَى الْقَبَابِ قَوِّقُ الَّذِي يُخْرِجُكَ عَقْلًا

نصب فوق الاولی لایہ سنادہی مضاف۔ والثنائیتہ لانه طرف خبر ترجمہ اسی وہ شخص کہ تو تعزیت بہت چاہا ہے قائق اور بڑا ہوا ہے کیونکہ تعزیت ہرگز تیرا ہے اور تیرا کوئی ہمسر نہیں ہے تو بلحاظ عقل اس شخص سے جو تیری تعزیت کرے قائق ہے پس وہ کیونکر تجھ کو تعلیم سیکرے۔

وَبِالْفَاظِطِ اخْتَلَفَ كَمَا ذَاكَ قَالَ الَّذِي لَهُ قُلْتُ قَبْلًا

نصب قبلہ علی الطرف وجہ نمکرہ کما تقول جار اولاً فاعل تعرف وتقول جہتک قبلہ وبعلا مثل جہتک لا و آخر ترجمہ اور تیری تعزیت کر نیوالا تیرے الفاظ کا اقتدار تیرا ہے سو وہ جب تیری تعزیت کرتا ہو تو وہی کہتا ہے جو تو نے اُسے بوقت اسکی تعزیت کے پہلے فرمایا تھا۔

قَدْ بَكَوْتَ الْخَطُوبُ مُرًّا وَحُلُوًّا وَسَلَكْتَ الْاَيَّامَ حَزَنًا وَسَهْلًا

ترجمہ تو نے بیشک حواشیہ روزگار کا بحالت شیرینی و تلخی امتحان کیا ہے اور زمانہ میں تو سخت اور مہمناز اور نرم و ہموار راہ چلا ہے یعنی سختی و نرمی زمانہ اور اسکا شیب و فراز تو نے دیکھا ہے تجھ کو سب معلوم ہیں

وَقُلْتُ الزَّيْمَانُ عَلِمًا فَمَا يَسْتَرْبِي قَوْلًا وَلَا يَجْعَدُ فِعْلًا

قبل الشئ علما بلغ فایہ معرکہ ترجمہ اور تو نے زمانہ کے احوال بخوبی معلوم کر لئے ہیں سو وہ ایسی بات عجیب نہیں کہتا جسکو تو نہ جانتا ہو اور کوئی ایسا نیا کام نہیں کرتا جسکو تو نہ پہچانتا ہو۔

أَجَلًا أَسْرَنَ فِيكَ جِعْظًا وَعَقْلًا وَأَرَاهُ فِي الْخَلْقِ ذَمًّا وَجَهْلًا

الذعر الفزع واخوف ترجمہ میں تجھ میں غم بلحاظ حفظ حرمت صحبت و باعتبار رعیت پاتا ہوں یعنی اس خیال سے کہ آخر ایک دن ہم کو بھی یہ صدمہ پیش آنا ہے اور اسکو تمام خلق میں براہ خوف مرگ دیجاتا دیکھتا ہوں۔ اور خوف مرگ میں جہالت ہو کہ وہ مرگ کسی صورت میں نہایت نہیں ہزار غم کیا جاوے کچھ مفید نہیں ہوتا۔

لَكَ الْفَيْجُورَةُ وَإِذَا مَا كَرِهَ الْأَصْلُ كَانَ لِلْأَلْفِ أَصْلًا

الالف السكون الی الشی ترجمہ تجھ کو اپنے اقارب و احباب کیساتھ ایک اثر و الفت ہے کہ وہ غم غارت کو تیری طرف کھینچے ہیں اور جبکہ کسی کی اصل کریم ہوگی تو اسکی الفت بھی ثابت و پائدار ہوگی۔

وَوَفَاءٌ نَذَرْتُ فِيهِ وَذَلِكَ لِمَنِ يَكُنِ الْوَفَاءُ الْوَفَاءُ أَهْلُكَ أَهْلًا

تو لو کہ علی سبیل الاستعداد کما نقل نید شریف غیہ انہ سخی فہو من قبیل المدح الذی لیشب الذم و ہو ہونے کے کلام العرب ترجمہ اور تجھ میں لینے تیرے مزاج میں وفاء کامل ہے جہیں تو نے نشوونما پایا ہے جو تیری طرف کھینچتی ہے۔ اور یہ تیری سورتی خوبی ہے کیونکہ تیرا کنبہ و قبیلہ ہمیشہ اہل و قارب ہے۔

إِنَّ خَيْرَ الدَّمُوعِ عَيْنًا لَدَمْعٍ بَعَثْتُهُ رِعَايَةً قَاسَتْ تَهْمًا

نصب عنی علی التیمہ کقولک ان احسن وجہا لزیء۔ وروی ابجا تمہ غیر الی الفتح عوناً وہی احسن من رواۃ الی الفتح ومعناہ عوناً علی المحزن۔ والرعایۃ حسن المحافظۃ۔ والاستبلال الا انکاب و ترجمہ صورت اول۔ بلحاظ انکہہ کے بہترین اشکو نکا وہ اشک ہے کہ اسکا باعث رعایت و عہد صحبت و حق ملاقات ہو جسکے سبب وہ اشک بہ پڑا ہو۔ بلحاظ انکہہ کے یہ معنی ہیں کہ وہ چشم سب چشموں سے اچھی ہے اور بصورت روایت عوناً کے یہ ترجمہ ہوگا کہ بہترین اشکو نکا غم کے خلاف پر مدد کرنے کے لئے وہ اشک ہی اسخ یعنی رونا غمگین کے دل کو غم سے ہلکا کر دیتا ہے پس غم خلاف غم کا مددگار ہے اور اسکا کم کر نیوالا۔

أَيُّ ذِي الزُّوْفَةِ أَلْتَنِي لَكَ فِي الْحَرْبِ إِذَا اسْتَنْكَرَ الْحَدِيدُ وَفَصَلًا

صل احمدی افاصوت۔ والصلیل امتداد الصوت۔ واصلصل اللہام صوتہ ترجمہ یہ تیری نرم دلی جواب ہے بوقت جنگ کہاں پہلی جاتی ہے جبکہ سلاح آہنیں نرم و سرسرائے دشمنان پر مارے جاتے ہیں اور فوٹو جہاں اور کہنا کہن کی بلند آواز بوقت ضرب کرتا ہے۔

أَبَيْنَ حَلَفَتَهَا عَدَاةً لَقِيتُ الْغَدُومَ وَالْهَامَ بِالصَّوَارِمِ نَقْلًا

نقل من قلیت راسہ اذا فصلت القل من ترجمہ تو اس نرم و لیکو بوقت صبح جنگ روم کہاں چھوڑ آیا تھا جبکہ بہادر و ن کے سروئے جو عین شمشیر و نئے تلاش کی جاتی تھیں یعنی وہ انکے سرو پیر ہر جگہ لگتی تھیں۔

قَاسَمْتُكَ الْمَدُونُ شَخْصَيْنِ جَوْرًا جَعَلَ الْقَسْمُ نَفْسَهُ فِيهِ عَدَا



اسے زیب براہ قریب تیری غفلت کے وقت تجھ پر حملہ کیا اور تیری بہن کو ہلاک کیا تو وہ اپنے دہلیز میں پہنچ کر زمین نے تجھے اپنا کینہ اور انتقام لے لیا۔ اور غفلت کے وقت کے یہ سنی ہیں کہ زمانہ اکہلم کہلاتا ہے رعب و قوت کے سبب تیری ضرر رسائی نہیں کر سکتا۔ غرض یہہ وجہ بطور حسن تعلیل ہو اور بہت عمدہ۔

كَانَ بَيْنَهُ ظُلُمَاتٌ اَنْتَ تَنبِئُ بِهِ وَتَنبِئُ فِي رَيْفَةِ اللَّيْلِ تَنبِئُ

ترجمہ زمانہ کے گمان اس سے جھوٹ بولے اور انہوں نے اسکو دھوکا دیا کہ وفات متوقفاۃ کو کینہ کشی خیال کیا کیونکہ تو اپنے طول سلامت و سعادت بخت کے سبب زمانہ کو کینہ اور فدا کر دینا اور تو ایسی نعمت پا کر زمین ہمیشہ زندہ رہے گا جو کبھی کینہ و ضعیف نہوگی پس زمانہ تجھے کیا مقابلہ کر سکتا ہے۔

وَلَقَدْ رَا مَلِكُ الْعَدَاةِ كَيْدًا لَّامَ فَكَّرَ وَيَسْتَعْجِلُ السَّيْءَ لَمَّا ظَنَّ

ترجمہ اور بیشک سابق تیرے دشمنوں نے تیری ضرر رسائی کا ایسا ہیہ قصد کیا تھا جیسا زمانہ نے اب ارادہ کیا سو انہوں نے تیرے جسم کے مایہ کو بھی نسیا یا جسم کا ستانا تو بڑی بات ہے۔

وَلَقَدْ رُمْتُ بِالْغَدَاةِ وَبَعْضًا مِنْ فِئْتَيْنِ الْعِلَیْ قَادَرْتُ كَلَامًا

ترجمہ تو نے اپنی سعادت بخت کے سبب بعض دشمنوں کی جانوں کا قصد کیا اور سب کو ہلاک کر دیا لیکن تو ایسا صاحبِ اقبال ہے کہ اپنے ارادے سے زیادہ کامیابی حاصل کر تا ہے۔

فَكَرَعَتْ رُحُوكَ الرِّمَامُ وَكَرَعَتْ رُحُوكَ الرِّمَامُ وَكَرَعَتْ رُحُوكَ

عزل جمع اغزل و ہوا الذی لارج معہ ترجمہ تیرے تیرے سے اعدائے نیر و ن کے کشاکشی و جنگ کیا مگر انجام میں تیرے تیرے نے دشمنان تیرے بردار کو بے تیرہ کر دیا اور انکے تیرے اپنے چین لے اور گراؤ کے

لَوْ يَكُونُ الذِّیْ وَدَدْتُ مِنَ النِّجْمِ حُلَّةً طَلَعْنَا اَوْ رَدَّتْهُ الْجَبَلُ قَلَا

القبول جمع اقبل و ہوا الذی یقبل احدی عنینہ طے الاخری عزۃ و تشا و سنا و حمل اقبل بین القبول و ہوا الذی کانہ منظر الی طرف النہ و ہوا کما تہ عن الکبر ترجمہ اور اگر یہہ درو جہ کو تو ہو چکا ہے نیرہ زنی ہوتا تو اسے سپر سوار لیکر چڑھ جاتا جو دشمن کی طرف ترجیحی نگاہ سے منکبانہ دیکھتے ہیں۔

وَلَكِنَّهُمْ قَتَلُوا الْحَبِیْبَ بِحَرْبٍ طَالَمَا كَشَيْتُ الْكَرُوبَ وَجَلَا

انہیں صوت اسخر میں ترجمہ اور البتہ اس آواز گریہ کو جو بسبب قوت مفقودہ کے ہے ایسی ضرب زدگی کے وسیلہ سے دور کر دیا اور کھول دیا جو ہمیشہ مصائب کو دور کر دیتی ہے۔ مگر کیا کچھ کر سکتا کہ موت کا کچھ علاج ہی ہو کر

خِطْبَةُ الْجَمَاهِرِ لَيْسَ لَهَا رَدٌّ وَاِنْ صَغَا نَتِ الْمُسَاةَ تَكَلَّدَا

سن روی المساء بالرفع محل الخطب خبر کان ومن روی الضب المساء جعلها خبر کان واسمها الضمیر المستتر

کانت الرجاء الى خطبة ونصب نكاحاً بالمساة - واسم الخطبة الارسل في طلب النكاح - والكل المصيبة بالولد وما  
اشبه ومن الاجابة وذوي القربى ترجمه یہ وفات موت کا پیام منگنی تھا جو قابل رد و منع نہ تھا اگرچہ  
اے منگنی و خواستگاری سماء یعنی مذکورہ کا نام مصیبت و درد تھا - یعنی یہ موت موت کی منگنی  
کا پیام تھا جس میں موت کا مایاب ہوئی و بنظر عظمت مخطوبہ اسکی عزت کا سبب ہوئی -

وَإِذَا الْحَرْثُ جَلَّ مِنَ النَّاسِ كُفُّوا ۖ ذَاتُ حِلْيَةٍ أَرَادَتْ الْمَوْتَ بَعْلًا

اندر انجیل و بالکے و انجیل ترجمہ اور جبکہ سماء پردہ نشین نے لوگوں میں کوئی اپنا ہمسرہ پایا تو اسنے  
موت کو اپنا شوہر کرنا چاہا تاکہ اسکی عظمت محفوظ رہے اور کسی کتر کی محکومہ نہ بنے -

وَلَكِنْ بَيْنَ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ وَالنَّفْسِ وَالنَّفْسِ وَأَشْهَدُ مِنْ أَنْ يَكُونَ فَاحِلًا

ترجمہ اور فریدار زندگی انسان کی طبیعت میں نہایت نفیس ہے اور وہ زیادہ مرغوب و شیرین تر  
ہے اس بات سے کہ اس سے کوئی ملول ہو - یعنی حب زندگی انسان کی سرشت میں داخل ہے -

وَإِذَا الشَّيْخُ قَالَ أَفْ فَمَا مَلَّ حَيَاةً وَأَتَمَّ الصُّحُفَ مَلًا

ایں کلمہ المتفق ترجمہ اور جبکہ بے مرد نکایف پیری سے تنگدلی ظاہر کرتا ہے اور آہ بھرتا ہے تو وہ اس  
صورت میں بھی زندگانی سے تنگدل نہیں ہوا بلکہ ضعف سے ملول ہوا ہو غرض حب حیات کسی حال میں نہیں چھوڑتا

اللَّهُ الْعَيْنُ صَحَّةً وَشَبَابًا ۖ فَإِذَا أُولِيَا عَيْنٍ الْمُسَدَّرُ وَلِيَّ

ترجمہ سامان زندگی صحت و جوانی ہے سو جب یہ دونوں مرد سے پشت پھیرتے ہیں تو زندگی  
بھی زخست ہو جاتی ہے -

أَبَلْ أَشْتَرُ دَمًا تَهَبُ اللَّهُ سَنِيًّا فَيَا لَيْتَ جُودَهَا كَانَ جَعَلًا

ترجمہ دنیا جو کسی کو بخشتی ہے وہ ہمیشہ محبوب لہ سے واپس لیتی ہے سو کاش اس کی بخشش بخل  
ہوئی کہ نہ دیتی اور نہ لیتی -

فَكَفَّتْ كَوْنُ فَرْحَةٍ تَوَارَتْ الْغَمُّ وَخَلَّ يَغَا دُرُّ الْوَجَلِ خِلًا

اسخ الخلیل و الصاحب و قولہ فکفت جواب یالیت ترجمہ سوا صورت میں وہ دنیا ہمارے لئے اس  
خوشی نے جسکا انجام غم ہے اور اس دوست سے جسکی مفارقت ہلو غم کا دوست بنا دیتی تو کافی ہو جاتا  
ابذہر و صدمات سے ہلو جاتی - یعنی اگر وہ بخشش نہ کرتی تو یہ بات کہ ہم کسی نعمت کے جو دے  
خوش ہوتے ہیں اور جب دنیا اس نعمت کو غصے دور کر دیتی ہے تو ہم اسکے غم فراق میں مبتلا ہوتے ہیں  
و قنوع نہیں نہ آتی اور نہ یہ صدمہ پیش آتا کہ وہ اول کسی دوست کو عطا کرے ہلو خوش کرتی ہے اور

جب ہم اس سے ملو تو وہ انہیں ملے گا تو وہ اسکو ہلاک کرے ہم کو مغموم کرتی ہے اور بجا ہے دوست اس کا غم ہمارا دوست ہو جاتا ہے۔

وَهُمْ مَقْشُورَةٌ عَلَى الْخُذْرِ لَا تَقْطَعُ عَيْنًا وَلَا تَنْتَهِي سَمًّا

ترجمہ اور وہ دنیا باوجود اپنی بیوفائی اور اپنے دل کو لوٹانے کے نہ وہ حفاظت عند کرتی ہے اور نہ وصل کو پورا کرتی ہے لوگوں کی مشوقہ ہے۔ یعنی یہ عجب ہے کہ باوجود اس قدر عیوب کے وہ محبہ القلوب کا

كُلُّ دُمٍّ يَسِيلُ مِنْهَا عَلَيَّهَا وَبَقِيَّةُ الْيَدَيْنِ عَنْهَا تَخْلَقُ

ترجمہ سب اشک کہ دنیا کے سب بہتے ہیں یعنی جبکہ دنیا رولاتی ہے وہ اسی دنیا کے غم میں جاری ہیں یعنی وہ اسی کے رنج مفارقت میں روتا ہے۔ اور ہر شخص دنیا کو اپنے دونوں ہاتھوں سے پکرتا ہوا درجہ کر اُسکے دونوں ہاتھ پر نہ کھولے جاوین اُسکو چھوڑتا ہے۔

يَسِيمُ الْغَانِيَاتِ فِيهَا فَلَا أَذَى لِّلنَّاسِ اسْمُهَا النَّاسُ أَمْ لَا

اشیم الطباع۔ والغانيات النساء الشواب قد غنيت بحسنها وجمالها وزدها ترجمہ زمان محبوب کی تخلیق یعنی بیوفائی و بد عہدی دیا میں موجود ہیں سو مجھ کو معلوم نہیں ہے کہ لوگوں نے اسی سبب سے اُسکے نام کو مونث سمجھا ہے یا نہیں۔ یہ گفتگو قلیل تجاہل عارفانہ ہے۔

يَا مَلِيكَ الْوَرَى الْمُتَعَرِّقُ حُجَّيَا وَمَنَا تَا فِي حُجْرٍ وَعَدَا وَدَلَا

ترجمہ امی باو شاہ خلق جو محبوب کے لیے زندگی و عزت بخش ہو اور دشمنوں کے لیے جہانِ دولت دینے والا ہے

فَلَمَّا دَلَّ اللَّهُ دَوْلَةً سَلَبُوا أَنْتَ حَسَا مَا يَأْتِيكَ مَاتَ بَحْلِي

ترجمہ خداوند تعالیٰ نے اس دولت خلافت کے جسکی تو شمشیر ہے ایک تلوار لگا دی ہے جو فضائل و مناقب کا زیور پہنائی گئی ہے۔ یعنی تو حامی خلافت ہے اور حماد و محاسن سے مزین ہے۔

فَبِهِ اعْتَصَمَتِ السُّوَالِي بَدَلَا وَبِهِ أَقْنَتِ الْأَعَادِي قَتَلَا

ترجمہ سو اسکی شمشیر کے سبب اس دولت نے اپنے دوستوں اور خیر خواہوں کو بلحاظ کثرت معارف و جود کے غنی کر دیا اور اسی کے باعث اس دولت نے دشمنوں کو بسبب قتل کے فنا کر دیا ہے۔

وَإِذَا الْهَبْتِ لِلنَّدَى كَانَ بَحْرًا وَإِذَا الْهَبْتِ لِلْوَعَى كَانَ فَصْلًا

الابتزاز الارباب ترجمہ اور جبوقت مروج سخاوت کے لئے خوش ہو اور جوش میں آوے تو وہ بسبب کثرت و عطائش دریا کے ہوتا ہے۔ اور جب ارڑائی کے لئے حرکت کرے تو وہ مثل شمشیر بران کے ہوتا ہے۔

وَإِذَا الْأَرْضُ أَظْلَمَتْ كَانَ شَمْسًا وَإِذَا الْأَرْضُ أَصْلَحَتْ كَانَ قَرْنًا



المحل قبله النيات في الارض من عدم المطر - والويل المطر الكثير ترجمہ اور جبکہ روئے زمین پرتا - کئی چھا جاوے تو مدح اسکے روشن کرنے کو آفتاب کا کام دیتا ہے - اور جبکہ زمین بسبب خشک سالی کو قحط مانگ ہو جاوے تو وہ یاران کثیر کا فائدہ بخشتا ہے - یعنی بہر حال باعث آسائش خلق ہے ۔۔۔

وَهُوَ الصَّادِقُ الْكَلِيمُ وَالطَّحْنَةُ تَخْلُقُوا وَالْقَهْرُ أَغْلَى

ترجمہ اور مدح لشکر اعدائے ایسے تنگ وقت میں تلواریں مارنے والا ہے کہ اس وقت نیزہ زنی بھی گران و کثیر ہوتی ہے اور ضرب شمشیر تو بہت گران بہا ہوگی - خلاصہ یہ ہے کہ نیزہ زنی دوسرے ہو سکتی ہے اور شمشیر زنی نہایت قرب کو چاہتی ہو پس جو وقت اور لوگ نیزہ بھی نہیں مار سکتے یہ شخص ضرب شمشیر کا کام لیتا

أَيُّهَا الْبَاهِرُ الْعَقُولُ فَسَمَّا مُنْذَرَكٌ وَصَفًا اتَّعَبْتَ فِكْرِي فَهَلَّا

نصیب العقول ہو الاصل - وانخفض تشبہا بالحسن الوجه - ونصب وصفًا على التميز وروى جماعة تدرک بہو لا خطا بالمدح و ہوا لاجن ترجمہ اسی وہ شخص کہ وہ ہمارے عقول پر غالب ہے کہ وہ اسکے ادا رک کمالات سے عاجز ہیں اور تیرے حقیقی اوصاف معلوم نہیں کر سکتے تو نے میری فکر کو رنج میں ڈال دیا کہ اُس سے قرار واقعی تعریف نہیں ہو سکتی پس نرمی فرما اور مجھے مواخذہ کو تا ہی نہ کر -

مَنْ نَعَاظِنِ نَسَبُهُمْ بِلَآءِ عَيْسَا | لَوْ مَنْ دَلَّ فِي طَرَفِيكَ ضَلَالًا

ترجمہ اور میں تیرے وصف میں کیونکر عاجز نہوں اور حال یہ ہے کہ جو تیرے کرم کے مشابہ ہونے کے لئے بتکلف بخشش کرے تو یہ بھی اُس سے بن نہ آویگی اور وہ اُسے عاجز کر دے گی اور جو شخص تیری چال چلے گا وہ پل نسکے گا اور آخر کو گمراہ ہو جاوے گا وہ ہی مثل ہے کو آجلا سہنس کی چال اپنی چال بھی سمجھ لے گی۔

فَارِثًا مَا أَشْتَهَى حُلُوْكَ دَاوُدَ | قَالَ لَا تَرْتِى أَوْ تَرْتِى لَكَ ضَلَالًا

ترجمہ سو جب تیرا کوئی دعا گو تیرا دوا مل لقا چاہے تو وہ یہ کہے کہ تو نہ مریو یہاں تک کہ تو کوئی شخص اپنا ماتنہ دیکھے - یہ ہی دعا تیرے لئے ہمیشہ زندہ رہنے کی ہے - نہ کوئی تیرا مثل ہوگا اور نہ تو مرے گا

وَقَالَ يَدْرَحُ وَيَذْكُرُ نَوْصَهُ إِلَى الشَّرِّ فَوَلَّكَ فِي جَامِي الْأَوَّلِ رَجُلَيْنِ وَثَلَاثَةَ

ذِي الْمَعَالِي فَلْيَعْلَمُونَ مَنْ تَعَالَى | هَكَذَا هَكَذَا أَوَّلًا فَلَا دَلَا

ذی الہم ہمیشہ تیرا رب الی المونشہ و تقدیرہ ہذا ترجمہ سیف الدو کے افعال کی طرف کہ اُسے جمع عظیم لشکر نامے روم کو ہر گادیا اور مصارحہ کو جسکے دم کے لئے وہ جمع ہوئے گرائے دنیا اشارہ کر کے

کے لیے کہ بلند ہی سربا ایسی ہی ہوتی چاہے جیسی سیف الدولہ سے ظہور میں آئے اب جو کوئی ارادہ حصول بلند نامی کا کرے تو چاہے کہ وہ ایسا ہی بلند ہووے اور نہیں تو نہیں یعنی اگر ایسی بلند قدری حاصل کرے تو اس کے ارادہ کا نام نہ لے اور تکریر لایقصد تاکید ہے۔

شَرَفَ يَنْطَحُ الشُّجُورُ بِرَوْقَيْهِ وَغَيْرُهَا لِقَوْلِ الْأَجْبَلِ لَا

الرواق القرن - والقلقة السحرة - والاجبال جمع جبل ترجمہ مدوح کو ایسا شرف حاصل ہے جو ستاروں کا وجود انکی غایت رفعت کے اپنے دونوں سینگوں نے ٹکرون کرتا ہے - مدوح کے شرف کے لئے دو سنگ استعارہ کئے اس لئے کہ وہ حیوانات میں بلربا با قوت کے ہیں اور سامان جنگ - اور اس کو ایسی عزت حاصل ہے جو بہاترون کو ہلا دے اور اٹھائے دے خلاصہ یہ ہے کہ اس کو ہر چیز پر قدرت حاصل ہے۔

هَالِكًا أَعْلَى أَيْنَا عَظِيمًا وَسَيْفُ الدَّوْلَةِ ابْنُ الشُّيُوفِ أَعْظَمُ حَالًا

ترجمہ ہمارے رومی دشمنوں کا قوت و کثرت میں بہت بڑا حال ہے مگر سیف الدولہ سپر ملوک عظام جنگا حکم دشمنوں پر شل تلوار دنگے جاری ہے اسے اعتبار عظمت و رعب کے بلحاظ حالت موجود بہت بڑا ہوا ہے

كَلِمَاتُ الْغَلَاظِ الْمُنَادِي مَسِيرًا أَعْجَلَتْهُ جِيَادُهُ الْأَعْجَلَا

الندیر الذی ینذر اصحابہ ویخبرہم وارادہ اجماسوس ترجمہ جیکہ رومی لوگ اپنے جاسوس کو سیف الدولہ کے لشکر کی خبر بتانی لانے کا امر کرتے ہیں تو مدوح کو عمدہ گھوڑے یا سوار اس جاسوس کے واپس آنے سے پہلے انکو بتانی آتے ہیں غرض بیان تیز روی اور شبانی سواران مدوح کی ہے۔

فَأَتَتْهُمْ حَوَارِقُ الْأَذْفِ مَا تَحْسِبُ إِلَّا الْحَيِلَ يَدًا وَلَا بَطْلًا لَا

خوارق الارض لشدة وطها حال ترجمہ سو مدوح کے گھوڑے زمین کو چیرتے ہوئے دشمنوں کو آتے ہیں ایسے خال میں کہ وہ نہیں اٹھاتے مگر سلاح آہنیں و مردان دلیر کو۔

خَافِيَاتُ الْأَلْوَانِ قَدْ لَبِثَ النَّفْسُ عَلَيْهَا بَرًا وَفِتًا وَحِيلًا لَا

البرق بالسر الوجه ولم يبق منه إلا العيان - والجل ما كان على ظهر الدابة تحت السرج ترجمہ وہ گھوڑے دشمنوں کو ایسے حال میں آتے ہیں کہ سبب کثرت غبار کے انکے رنگ پوشیدہ ہوتے ہیں یہ نہیں معلوم ہوتا کہ وہ مثلاً شکی ہیں یا سنگ کیونکہ غبار نے اپنا اندھیرا پان اور عرق گیر بن دئے ہیں۔

حَافَتُهُ مُصَلًّا وَرَمًا وَالْعَوَالِي لَتَحْصُنَ دُونَهُ الْأَهْوَالَا

الحاققة المعادة - والعوالی الرياح ترجمہ گھوڑوں اور تیز و نکلے سینوں نے مدوح سے عہد کر لیا ہے کہ ہم اس سے پہلے مقامات خوفناک میں گسچا وینگے اور اس کے دشمنوں کو قتل کریں گے۔

وَلَمْ يَضَعْ يَمِينَهُ لَأَيِّدِ الرَّحْمَةِ مَدَانًا وَلَا اِلْحِيَاهَا عِبَادًا

قال ابو الفتح كان الوجه ان يقول تفضين وهي والكائنات جماعة الصدور والعوالى كنهه اجرها مجرى النواحدة وقد اجاز الكونيون مثل ذلك تفضين وتر من فعلها خذت اليار سكوتها وسكون النون الا وبعد ما دل على القرس الزكر ترجمه اور التيه ان دونون مين كا هر يك اس جگہ جا پونچے گا اور گسجا ديگا جہاں بسبب كثرت اثر دعام نيزے كو گھوسنے كى جگہ اور نر گھوسے كو چكر كھانے كى جگہ نہ ملے گی۔

لَا اَكُوْهُ لَبَنٍ وَلَا دَنٍ مِّلِكَ الشَّرِّ وَرَأَى كَانَ مَأْتَى شَحَاكَا

ترجمہ میں ابن لاون بادشاہ روم کو درباب ارادہ ہدم قلعہ حدث کے ملاست نہیں کرتا اگرچہ یہ اسکی آرر و جمال ہے وجہ عدم ملاست اسگہ شعر میں ہے۔

اَلْقَلْعَةُ بَيْتُهُ بَيْنَ اَذْنَيْهِ وَبَيْنَ بَيْتِي السَّيِّئَةِ فَتَنَاكَ

النتیجہ بھنے المنیۃ وہی فیصلۃ بھنے المغولہ۔ والباغی الطالب ترجمہ کیونکہ ابن لاون کو ایک تعمیر نے جو گویا بسبب شدت اتصال و قرب اس کے علاقہ کے اس کے ہر دو گوش یعنی میں اس کے سر پر ہے وہ اس امر نے کہ بانی تعمیر مذکور یعنی سیف الدولہ نے بسبب غایت ارتقاء تعمیر آسمان کا قصد کیا ہے اور وہاں پہونچ گیا ہے نہایت بچین کر دیا ہے لیکن اس طریق قابل ملامت نہیں ہے۔

كُلَّمَا دَاخَرَ حَطَبًا اَسْمَعَ الْبَنَى فَخَطَّ جَبِيْنَهُ وَالْقَلْعَ اِلَا

الفضل مؤخر الاس بن ضبی القفا۔ والبنی مصدر کا بنا ترجمہ جبکہ ابن لاون اس بنا کو اپنے سرگراہی کا قصد کرتا ہے تو وہ اور وسیع ہو جاتی اور اسکی پیشانی اور قفا یعنی گردی کو پھیل کر چپا لیتی ہے۔

يَجْمَعُ الرُّومَ وَالصَّقَالَ وَالْبَلْعُ فِيْهَا وَتَجْدَعُ اِلْحِيَاكَا

الروم والصقال والبلع کلہم نصارے۔ و قولہ فیہا اسے نوا جہا ترجمہ شاہ روم اہل روم و صقال و بلنا ریں کو قلعہ کے گرانے کے لئے اطراف قلعہ میں جمع کرتا ہے اور تو اسے مدوح ان کی موتیں لکھتی کرتا ہے یعنی ان سب کو قتل کرتا ہے۔

وَتَوَاتَرَتْ فِيْهَا فِي الْقِتَا الشُّرُكُ مَا قَاتِ الْعَطَاشُ الْعِدْلَا

الصلال جمع حبلۃ وہی الارض المطبوعہ بین ارض غیر مطبوعہ ترجمہ اور تو گندم گون نیرون میں انکی موتیں لیکر ایسے ایسی طرح ملتا ہے جیسا تشہ زمین بالان رسیدہ سے گویا تیرے نیرے انکے خون کے پیاسے ہیں۔

فَصَلَّوْا هَلْ دَسُوْا رَهْطًا فَبَلَّوْا اَوَّلًا كِي يَفْصَحُوْا فُطَاكَا

ترجمہ یعنی میں نے قلعہ کی دیوار گرانے کا قصد کیا سوا انہوں نے اسے اٹا بنا دیا اور اس کے نیچے کرنے کے

لئے وہ آئے سو وہ اویچی ہو گئی یعنی موج نے اسے اور زیادہ مستحکم کر دیا۔

وَاسْتَنْصِرُوا صَاحِبَ الْمَرْحَلَةِ شَرُّكُمْ عَلَيَّهِمْ وَبَنَاتُ

النَّمِيرِ فِي الْبَلْقَلَةِ - والوہاں اشدہ ترجمہ وہ لوگ سامان جنگ اپنے ساتھ کنچ لائے اور آخر وہ بھاگے اور سامان چھوڑ گئے اور قلعہ نشینوں کے لئے مفید ہوا اور رومیوں پر وہاں وشت کہ اہل قلعہ نے اس سامان سے انکو قتل کیا اور انہیں کی جوئی اور انہیں کا سر ہوا گیا۔

رُبَّ امْرَأَةٍ لَا تَحْتَمِلُ الْفَيْسَالُ فِيهِ وَتَحْتَمِلُ الْاِفْعَالَ

ارادہ افعال روم و بالافعال حلیم رکھا محرب ترجمہ بہت سے ایسے کام ہوتے ہیں کہ ان کو دشمن تیر سے پاس لاتے ہیں - ان کاموں میں تو دشمنوں کی تعریف نہیں کرتا مگر اس کے افعال کی تو ستائش کرتا ہے ایسا ہی بیان ہوا کہ سامان حرب لائے میں دشمن تو بدموم ہوئے اور یہ انکا کام محمود کیونکر اگر انکو نہ لائے تو وہ مسلمانوں کے ہاتھ کیسے آتے۔

وَفِي سِيَرِ رُمِيَّتِ عَنْهَا فَرَدَتْ فِي قُلُوبِ الرُّمَّةِ عَنْكَ الْيَصَالُ

انقیس جمع قوس و اتصال جمع فصل وہی جدا السہام ترجمہ اور بہت سی کمائیں ہیں کہ ان سے تیرے تیرے جاتے ہیں بعد اس کے تیرا رنے والے اپنی کمائیں چھوڑ کر بھاگ جاتے ہیں اور تو ان کمائوں کو اٹھا لیتا ہے اور وہ کمائیں تیرا نارا ان سابق کے دلوں میں تیری طرف سے اتنی بھالیں مارے لگتی ہیں۔

اَحَدُ وَالطَّرِيقُ يَفْقَهُونَ بِهَا الرُّسُلَ فَكَانَ انْقِطَاعُهَا اِرْسَالًا

ترجمہ رومیوں نے راہیں بند کر دیں تاکہ قاصد و بکی راہ آند و رفت بند ہو جاوے اور مدوح کو حصار کرنے قلعہ و حدت کی خبر نہو۔ سو انقطاع رسل بمنزل ارسال رسل کے ہو گیا یعنی انقطاع نے ارسال کا کام دیا۔ اس کا قصہ یہ ہے کہ جب رومیوں نے راہ آند و رفت قاصدان بند کر دی تو سیف الدولہ بسبب آنے اخبار کے متوش ہوا۔ اور آخر بعد تحقیق حال معلوم کر نیکی انپر شکر کشی کی اور انکو نہ ہمت دی۔

وَهُمُ الْبُحْرُ وَالْعَوَارِبُ اِلَّا اَنَّهُ صَارَ عِلًا بِمَجْرَسَةِ الْاَلَا

انوارب الامواج - والال السراب ترجمہ اور وہ رومی بسبب اپنی کثرت کے ایک دوریہ موج ہیں مگر حال یہ ہے کہ وہ دریا تیرے دریائے سلاطین کے سامنے سراب یعنی صرف دھوکا ہو گیا۔

مَا مَضَوْا لَمْ يَفِئَا تَلَوَكَ وَلَكِنَّ الْقِتَالَ الَّذِي كَفَاكَ الْقِتَالَ

ترجمہ وہ لوگ بے جنگ سے تجھے کسی اور وجہ سے نہیں بھاگے مگر تیری جنگ سابق اور تیری بھادری جو پہلے دیکھ چکے تھے حال کی جنگ کو کافی ہو گئے۔ ایک دفعہ نڈت دیا تندی سرتی باقی فرقہ آ رہے تھے

جنا بنووی محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے درخواست مباحثہ مذہبی کی تھی اور طرفین بھام روٹی کی جمع ہوئے جب شرائط مباحثہ طے ہو چکیں تو ٹیڈ سٹی نے آپ کو مریدان مباحثہ بنانکرات ہی کو بسینیل جیل گویز کی۔ اس باب میں بندہ مترجم نے ایک قطعہ عربی میں نظم کیا تھا جسکا شعر اخیر یہ تھا ویدہ فرید ہر  
 لم یعقب و لکنی اللہ المؤمنین القتالا۔ سبب شرکت قافیہ نقل کیا گیا ہے اہل انصاف سے داد کی امید ہے کہ میرے شعر میں صنعت اقتباس کلام الہی بھی ہے۔

وَالَّذِي قَطَعَهُ الرَّقَابُ مِنَ الْهَيْئَةِ بِكَفِّكَ قَطَعَهُ الْأَمْسَا لَا

ترجمہ اور اس تیری تلوار دوستی نے جسے سابق گردن کے دو میان جڑ سے اور اوی ہین ان کی امیدیں کاٹ لی ہیں اب انکو کبھی امید نظر دکامیابی نہوگی۔

وَالنَّبَاتُ الَّذِي أَجَادَ وَافَقِيْنَا عَلَمُ الثَّابِتَيْنِ ذَا الْأَيْفَالَا

الابغال الاسراع والہزیمہ ترجمہ اور اس ثابت قدمی نے جو سابق اور ہونے نے نجوبی کی تھی اور جس کے سبب وہ مقتول اور مقید ہوئے تھے اب اُن ثابت قدم کو یہ ہانگنا سکھا دیا ہے۔ یعنی اُنہوں نے پہلے ثابت قدمی کا مزہ پہلیا ہے اور مقتول اور مقید ہو چکے ہیں لہذا اس قدر قبل جنگ بھاگ گئے۔

لَوْ أَنِّي مُصَارِعٌ عَرَفْتُهَا يَنْتَبِذُونَ الْأَعْمَامَ وَالْأَفْوَالَا

الندب ذکر المیت بحجیل افعالہ ترجمہ رومی ایسے پھپھرنے کی جگہ اور قتل میں جہان انکے اسلاف سابق تیرے مقابلہ میں مارے گئے تھے اور اُن مواضع کو وہ نجوبی پہچانتے تھے ایسے حال میں فروکش ہونے کہ اپنے چچا و لون اور ماموں کی خوبیاں بیان کر کے روتے تھے۔

فَنَحْنُ الرِّجَالُ يَنْتَبِذُونَ شَعْرَ الْهَامِ وَتَذَرِي عِلْمَهُمُ الْأَوْصَالَا

تذری تیرے تفرق۔ والا وصال جمع وصل ویریدہ العضو ترجمہ ہوا اُن میں سوا نے سر ہائے مقتول لاوا لقی تھی ہوا ریاہ اعضائے کشتگان پر گندہ کرتی تھی۔ یعنی تیری جنگ سابق میں جو عقرب گئے ہی ہے اہل کے اسلاف مارے گئے تھے ہوا اُنکے سر کے بال اور انکی جسم کے ٹکڑے آنپر لاوا لقی تھی اس لئے یہ خوفناک مقتل و آثار مر دگان دیکھ کر ہر نیکے اور اڑنے سے پہلے بھاگ گئے۔

تَنْتَبِذُوا الْجَسَدَ أَن يَقِيمَ لَدَيْهَا وَتَرِيدُ لِكُلِّ عَضْوٍ مِثْلَا

الضیغہ تذری لمصابیح اوللا وصال ترجمہ وہ مصابیح یا وصال اندکے جسموں کو دھان کے تھریسے ڈالتے اور اُس جہنم کے ہر عضو کو ایک اسکی مثال دکھاتے تھے۔ یعنی اُنکے سر کو ایک سقوط۔ سر دکھاتے تھے اور ہاتھ کو ہاتھ بشلا۔ ویریدہ اشارہ ہے اُس جنگ کی طرف جو بوقت بنائے حصار مدثر جسکو چند روز ہوئے پیش آیا تھا۔

أَبْهَرُ الطَّعْنِ فِي الْقُلُوبِ دِرَاكًا قَبْلَ أَنْ يَبْصُرَ وَالرَّكَّاسُ حَيًّا لَا

دراک التسلح۔ و انجیال مایری کے بغیر حقیقت و خیالات میں لالہ و ترجمہ اور ہونے مارے خوف کے اپنے خیال میں ستوارتر زخمی ہے نیز اپنے دلون میں لگتے ہوئے معلوم کئے اس سے پہلے کہ وہ بخیر ظاہر نیز و نکو دیکھیں۔ یعنی اب تک تیرے تیرے نمایان بھی نہیں ہوئے کہ انکے دل شدت خوف سے تھرکتے اور زخمی سے پہلے زخمی ہو گئے اس لئے سوائے گریز اور نکو کچھ چارہ تھا۔

وَإِذَا حَاوَلْتَ طَعْنًا نَكَتَ خَيْلًا أَبْهَرَتْ أَذْرُعُ الْقَنَا أَمْبِيالًا

ترجمہ اور جبکہ سواران دشمن تجھے تیرہ بازی کا قصد کرتے ہیں تو وہ تیرے تیروں کے ہاتھوں کو اپنی طرف جھکے ہوئے دیکھتے ہیں یعنی تیرے تیرے ایسے طویل اور زوردار ہیں کہ دشمن بسبب شدت خوف قبل اس سے کہ تجھے مطاعنہ کریں یہ سمجھتے ہیں کہ تیرے تیرے اونکے آہی لگے۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ قنا سے مراد دشمن کے تیرے ہون یعنی قصد طعن کرتی ہو انکو تیرے ہچکچاتی ہیں اور انکے ہاتھ انکو اٹھا نہیں سکتے

بَسَطَ الرِّعْبُ فِي الْيَمِينِ يَمِينَنَا قَتَلُوا وَفِي الشِّمَالِ بَشَادًا

ترجمہ تیری ہیبت اور رعب اپنا دست راست دشمن کے لشکر کی جانب راست میں اور اپنا دست چپ دشمن کے لشکر کی جانب چپ میں پھیلا دیا ہو یعنی سب پر تیرا رعب چھارہ ہوا اس لئے وہ بھاگ گئے۔

يُنْقَضُ الرِّعْبُ إِلَيْكَ لَيْسَ نَدْرِي أَسْلَمُوا فَكَمْ هُنَّ أَمْرًا عَدَلًا

الاعلال جمع غل و ہوا تشدد الیدالی العنق۔ وینقض۔ برعش ترجمہ تیرا خوف دشمنوں کے ہاتھوں کو ایسا کپکپاتا اور زارتا ہو کہ وہ یہ بھی نہیں جانتے کہ وہ تلواریں اونکے پاس ہیں یا طوق لینے وہ کچھ نہیں کر سکتے

وَوُجُوهُهَا أَحْمَا فَهَاعَيْنَا وَجْهًا قَتَلَتْ حَسَنًا لَكُ وَالْحَمْدُ لَا

نصلب جو یا باضا فعل دل علیہ قولہ نقض تقدیر و بغیر و وجہ اخافنا اسی اخاف اصحابا ترجمہ اور تیرے خوف نے رنگ رو ہائے دشمنان ستیر کر دیا اور چہرہ نکو یعنی چہرہ والو نکو تیرے ایسے چہرہ نے ڈرا دیا ہو کہ ان تہرہ نے اپنا حسن و جمال تیرے چہرہ کے لئے چھوڑ دیا ہے۔ اونکے چہرے بے رونق ہیں اور تیرا چہرہ رونق دار۔

وَالْعَبَانُ الْجَلِي شَيْلَتُ اللَّطْرِ زَوَاكُ وَلَكُمُ ادْرَابُ تَفْعَالًا

اجلی لظاہر المكشوف ترجمہ روم کو مخاطب کر کے کہتا ہے کہ امر ظاہر چشم دیدہ گمان و ظن کو زائل کر دیتا ہے اور مقصد کو بدل دیتا ہے۔ یعنی اونکے کہتا ہے کہ تم جو بارہ ہدم قلعہ حرث کے آئے اور اسکا حصار کر لیا اور انکو ہر یقین، تہاکہ ہم کامیاب و فیروز مند ہونگے اب تم نے اپنے خام خیالی کا انجام دیکھ لیا کہ تم نوک دم بھاگے و چشم خود اپنا ضعف و دم و حکازور دیکھ لیا۔

وَلَا تَصَاحَكُنِي الْجَبَّانُ بِأَرْضٍ | طَلَبَ الطَّعْنَ وَحَلَّهٗ وَالزَّلَا

ضمیمہ حصہ لہجہ لالطعن نقوہ والنزاع و ہونی موضع نصب الجال ای منفرد ترجمہ اور جبکہ بزرگوں شخص  
اپنے مقام میں تنہا ہوتا ہے اور وہاں کوئی اس سے لڑنے والا نہیں ہوتا تو وہ بحالت تنہائی تیرہ زنی  
جنگ طلب کرتا ہے کہ کوئی اسے جو مجھے لڑے اور جب کسی لڑنے والے کو دیکھتا ہے تو دوبارہ جاتا ہے اور چون  
نہیں کرتا۔ ایسا ہی حال رومیوں کا ہے کہ تیری غیبت میں قلعہ پر حمل کیا اور جنگو دیکھتے ہی بھاگ گئے۔

أَفَسَوَّالًا رَاوُلًا لَا يَنْقَلِبُ | طَالَمَا عَثَرْتُ الْعَبِيدُونَ الزَّجَالَ

ترجمہ رومیوں نے قسم کھائی کہ وہ جنگو نہیں دیکھیں گے لیکن تجھے نہیں لڑنے کے گردل مستحکم و ثابت  
الارادہ کیساتھ یعنی خوب سمجھ کر یہ کہتا ہے کہ بسا اوقات آنکھیں مرد و نکود ہو کہا دیتی ہیں خلاصہ یہ کہ  
وہ تیری قلت لشکر کو دیکھ کر مغرور ہو گئے یہ خیال کہ یہ لوگ کس بلا کے دلیر و بہادر ہیں۔ ناچار بھاگ نکلے

أَيْ عَيْنِي نَأْتَلَنَكَ فَلَا قِتَافَكَ وَطَرَفِي رَأَا إِلَيْكَ فَسَا

ال ترجمہ ترجمہ کوئی آنکھ کسی دلیر کی ہے کہ تجھے بغور دیکھے اور پھر تجھے لڑے اور کون آنکھ کسی بہادر  
کی ہے کہ اسے تیری طرف دیکھا اور پھر لڑنے کے لئے تیری طرف لڑا۔ بلکہ جنگو دیکھ کر کسی کو تاب قابل نہیں رہتی

مَا يَشْنُكَ اللَّاحِينَ فِي أَخْلَافِكَ الْجَنْشُ فَهَلْ بِيَعَثُ الْجَبَّانُ نَوَالًا

ترجمہ ابن لاؤن یعنی اس امر میں شک نہیں کرتا کہ تو اس کے لشکر کو گرفتار کر لیا پس کیا وہ لشکر و کون کو  
بطور عطا تیرے پاس بھیجتا ہے یعنی اس واسطے کہ تو اس کو لوٹے۔ یہ استفہام بطور تجاہل ہے۔

مَا لَيْسَ يَنْصِبُ الْجَبَّانُ فِي الْأَرْضِ وَمَنْ جَاءَهُ أَنْ يَصْبِلَكَ الْهَلَا

اجمال جمع جلالہ و ہی الاشرک۔ و مرجأه مفعلة عن الرجا ترجمہ کیا فائدہ ہوگا اس شخص کو کہ زمین پر  
جال بھرا دے اور اسکی امید ہمال کے شکار کر نیکی ہو لینے اور کچھ نفع نہوگا ایسا ہے رومیوں کا  
حال۔ یہ کہ وہ تجھے لڑ کر کچھ فائدہ حاصل نہیں کر سکتے۔

إِنْ دُونَ الْيَزِيدِ عَلَى اللَّذْبِ وَالْأَحْدَابِ وَالْهَرَجِ خَطَا أَمْرًا

الذبا المذخل من أرض العدو۔ والا حد جبل بقریب حسن الحديث۔ والنهر موضع بقرية۔ و فغان خطا  
مفرجان ای موصوف بالشجاعة و جودہ الرأی ترجمہ بیشک اس قلعہ سے ورے جو میں گھالی و کوہ احد  
اور موضع نہر پر وجود ہے ایک شخص بہادر مستعد و حامی ہے جو دشمنوں میں بڑی کسل ملی اور اوچھاؤ النہر  
و الانا اور اپنے دوستوں اور اپنے حدود ملک سے اعدا کو دفع کرنے والا ہے پس وہاں ملک رسائی محال ہے

غَضِبَ الذَّهْرُ وَالْمَلُوكُ عَلَيْهَا | فَبَنَاهَا فِي وَجْهَةِ الدَّهْرِ خَالًا

ترجمہ غصہ لہجہ و الملوک علیہا۔ فبناہا فی وجہۃ الدهر خالاً





الغضفر والریال اسماں سر و فان من اسماں الاسد ترجمہ ہر شخص جو جسکو بطلب کسی حاجت کے جاتا ہے تو وہ یہی آرزو کرتا ہے کہ وہ شیر ہو لینے اپنی حاجت بطور علیہ واستیلا کے طلب کرے مگر کبھی یہ غلبہ اسکو میسر آتا ہے اور کبھی نہیں۔ یعنی رومیوں نے اپنی فتح بذریعہ علیہ طلب کی مگر بن نہ آئی آخر بھاگے۔

وقال یحییٰ ویشکرہ علی مدتیہ یثما الیہ - وکتاب الیہ ہانستہ احدی وضمین قناتہ

### من الکوفۃ الی حلب

بِمَا لَنَا كُنَّا جَوِيًّا رَسُولُ اَنَا اَهْوَى وَقَلْبُكَ الْمَتَّبِعُ

گلتا بتدرہ وچو خبر - وایجوئی الذی اصباہ بجوئی و ہوداؤنے الجوف - و فی القاموس الجوی دائر فی الصدا جوئی جوئی فی وجود جوئی وصف بالمصدر و المتبول الذی تہم اسب واستمر ترجمہ ہمارا کیا حال ہے کہ انی قصد ہم دونوں دردمند ہیں اور ہم میں ہر ایک بجال خود مشغول ہے کہ میں تو عاشق ہوں اور تیرا دل بھی پاتا خلاصہ یہ ہے کہ قاصد کو عشق محبوب کا تہم کرتا ہے۔

كَلَّمَا عَادَ مِنْ بَعَثَتْ إِلَيْهَا غَارِمَتِي وَخَانَ فِيمَا يَقُولُ

ترجمہ وہ شخص جسکو میں بطور نامہ بر محبوبہ کے پاس بھیجتا ہوں جب واپس آتا ہے تو وہ مجھے غیرت کرنے لگتا ہے اور جواب میں خیانت کرتا ہے۔ یعنی وہ جب معشوق کو دیکھتا ہے تو اس کے حسن و جمال کے سبب خود اسکا عاشق ہو جاتا ہے اور اس لئے وہ میرا قیہ بن جاتا ہے اور غیرت عاشقانہ کرنے لگتا ہے اور جواب درست نہیں بتلاتا۔ یہ مضمون متبادل اور کثیر الاستعمال ہے اردو میں بھی شائع ہے چنانچہ کہتا ہے خط اس کے پہنچ کے سادہ کوئی ملول پہنچیں یقین ہو قاصد اگر رسول بھی ہو۔ یہاں شاعر نے لفظ رسول بڑا کر لیا ہے مضمون کو نکال دیا ہے وقال بعضہم لکھتا ہوں کہ روزے نامہ کو ویلکین کرتا نہیں اس شکر سے قاصد کے حواس یہ دیدہ نادیدہ رہے دیدے محروم اور حال خط آنکھ رخ یار پہ ڈالے۔

اَحْسَدْتُ بِلَيْسَتَا اِلَّا مَا نَاتِ عَيْتَا هَا وَكَانَتْ قُلُوبُهُمَا لِحَقُولِ

ما الضمیر فی قلوبہن للعقول تقدیمارتہ ترجمہ معشوق کی دونوں آنکھوں نے مجھ میں اور قاصد میں امانت کر لی تھیں یعنی قاصد بسبب عشق کے امین نہ رہا خان ہو گیا اور عقولوں نے اپنے دونوں سے خیانت کی یعنی جب قاصد عاشق ہو گیا تو سبب علیہ عشق ادا سے امانت نکر سکا اور پیام یار یاد نہ رہا۔

تَسْتَنْبِقُهَا اَشْتَكِيكَ مِنْ طَرِبِ الشَّقْوِ وَالْهَمِّ وَالشَّقْوِ حَتَّى تَحْضُرَ

البحول مرجع بالاستعداد وخبره مخدوف ای موجود لان حیث لانصاف الالی البطل ترجمہ اسی قاصد تو

خفتہ دیکھ کر ہی شوق کا وہ ہی شکوہ کرتا ہے جو میں اس کے شوق کا شکوہ کرتا ہوں کہ تیری یہ شکایت محمول  
ہو کہ تو نہ شوق و بان ہی موجود ہو تو اسے جہان لاغری ہے جب تو لاغر نہیں ہے تو مجھ کو شوق بھی نہیں ہے  
و قد در الصاب چٹ یقول سے آہ نشینت کو نالہ خزیت کو لاف ماستی با حیدر عشق رائشا نہایت اور  
یہ بھی ہو سکتا ہے کہ تشنگی میں ضمیر محبوبہ کی طرف مائل ہو یعنی محبوبہ شل میر اپنے شوق کی شکایت کرتی ہے

وَإِذَا طَامَا الْقَوَى فَلَمَّ مَهَبٌ      فَعَلَيْهِ لِكُلِّ عَيْنٍ دَلِيلٌ

ترجمہ اور جبکہ محبت دل عاشق میں مل جاتی ہے تو اوپر سے اور اس کے عشق پر ہر آنکھ کو دلیل ہوتی ہے

ذَوِّ دِيْنَامِيْنُ حَسَنٌ وَجَنَّتْ مَا ذَاكَ حَسَنُ الْوُجُوْهِ خَالُ الْحَمُولِ

مادام ہونا مجھے ثابت کہو کہ تعالیٰ مادامت السموات والارض ترجمہ تیرے پہرہ کا حسن جب تک بنا ہوا  
اور میں سے بہن بھی بطور توشہ کچھ دے کیونکہ چہرہ و نکی خوبصورتی اسے بانے والی چیز ہے و قد احسن  
الشیرازی حیث یقول سے برمال و جمال غرض عشقین را یہ تیری برندان را بیٹے۔

وَصَلَبْنَا الْقِرْلَاقَ فِيْ هَذِهِ الدُّنْيَا فَإِنَّ الْمَقَامَ فِيْهَا فَيَلِيلٌ

المقام بالغ و الضم یعنی الاقامتہ و قد کیوں بمعنی موضع القیام۔ فمن قام بقیوم مفتوح المیم۔ و من اقام  
یقیم مضوم المیم ترجمہ محبوبہ کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ ہمارے وصل کی راہ بتاؤ ہم تجھے اس دنیا میں  
میں کیونکہ عرصہ اقامت اس میں بہت تھوڑا ہے۔ تدبیر وصل میں جلدی چاہیے۔

مَنْ زَاهَا يَعْنِيْهَا شَافَهُ الْقَطْعَانُ فِيْهَا كَمَا نَشُوقُ الْحَمُولِ

الضمیر فیہا اللدنیاء۔ و من روی بعینہ فہو ملین۔ و القطان جمع قاطن و ہو المقیم۔ و الحمول الاحمال و یحزان  
کیوں المتحایین و کنی بالشوق عن الرقة لان الشوق يرقق القلب ترجمہ جو شخص دنیا کو اس اکٹھے ہو دیکھے  
جو دنیا کے دیکھنے کے لائق ہے یعنی بہت عجزت اس صورت میں میں سے مراد عین انہاں ہوگی۔ اور دنیا  
کی عین بھی مل رہی ہو سکتی ہے اس صورت میں میں سے مراد حقیقت ہوگی یعنی جو دنیا کو حق معرفت پہچانے کا  
تواؤ سکو اس بات کا یقین ہو جاویگا کہ اس کے باشندے بیشک کوچ کرنے والے ہیں اس لئے اس کو  
اذن لوگوں کا دیکھنا جو بالفعل اس میں مقیم ہیں اور وہ لوگ جو اس سے چل بسے ہیں و دونوں  
اس کی رقت قلب کے باعث ہونگے بوجہ قلت مقام دنیا کہ یہ علت و دونوں مشترک اور باعث نرم دلی

إِنْ تَرَبَّيْنِيْ أَدُمَّتْ بَعْدَ بَيَاضٍ      فَحَبِيْبٌ مِنَ الْقَنَاطَةِ الدَّابُولِ

ادم یعنی الدال و فتحا من الادامہ وہی المائتہ الی السواد ترجمہ اسے محبوبہ اگر تو مجھ کو ایسے حال میں دیکھتی  
کہ میں بعد گورے رنگ کے گندم گون مائل بسا ہی ہو گیا ہوں تو یہ میرے لئے عجیب نہیں ہے کیونکہ تیرے

کار لایا بین ہی اچھا ہوتا ہے کہ یہ اسکی مضبوطی کی دلیل ہے

فَجَبَّيْنِي عَلَى الْغُلَاظَةِ فَتَسَادَا | عَادَةُ اللَّوْنِ عِنْدَ هَذَا التَّبَدُّلِ

انتہاء اشمس جلہا فتاد لان الزمان لا یؤثر فیہا ترجمہ جنگلون کی سیر و سفر میں ہمیشہ میرے ساتھ ایک سماء جمع رہی جو کبھی بوڑھی نہیں ہوتی سماء سے مراد آفتاب ہے جسکو عرب موشٹ بولتے ہیں اور اس سماء کا خاصہ یہ ہے کہ جبکہ ساتھ وہ رہتی ہے اور رنگ بدل جاتا ہے یعنی وجہ میرے تغیر رنگ کی یہ ہے کہ میں نے ہمیشہ دو پہر یون میں سفر کیا ہے اس لئے میرا رنگ سیاہ ہو گیا ہے۔ دو پہر یون میں سفر عرب کے نزدیک محدود اور غلط تھا کاش ہے۔

سَأَلْتُكَ الْإِحْجَالَ عَنَّا وَلَيْسَ | بِأَيِّ مَنَاحِي مِنَ السَّحَابِ تَقْبَلُ

اِحْجَالَ جمع حجلۃ و هو بیت العروس یرین بالثیاب والستور۔ واللی می تہرکون فی السحابتین بعد من الملاحۃ ترجمہ ترجمہ اچھی محبوبہ اور جوان سماء یعنی آفتاب سے پردوں نے چھپا رکھا ہے اس لئے اسے میرے رنگ کو سیاہ کر دیا ہے اور تو اسکی گرجی سے محفوظ ہے مگر بایں ہمہ اس نے تیرے ب میگون سیاہی مل کر لیا ہے اور اسی سبب سے تیرے تمام بدن کے رنگ کی یہ نسبت اور سنگار رنگ بدل گیا ہے۔ یہ حسن تعلیل عمدہ ہے۔ سیاہی لب سبب ملاحظہ ہے۔

وَمِثْلُهَا أَنْتِ لَوْ حَسِنْتَ وَأَسْقَمْتُ وَزَادَتْ أَبْهَاتُ كَيْفَا الْعَطْبُولِ

الطوبی تغیر اجسم واللون من الشمس۔ والعطبول الطویۃ العنق النامۃ اجسم۔ وجعا عطل و عطایل ترجمہ تو بھی اے محبوبہ میرے جسم میں اثر کرنے کے باب میں مثل آفتاب کے ہے۔ آفتاب نے میرے جسم کا رنگ بدل دیا اور تو نے منجھو یا کر دیا مگر اتنا فرق ہے کہ جو تم دونوں میں زیادہ حسین اور کامل اعضا ہے یعنی تو وہ لحاظ تاثیر و تغیر بہت بڑھ گیا یعنی تو نے مجھ کو زیادہ سیاہ ہے۔

لَحْنٌ أَذَى وَقَدْ سَأَلْنَا بِحُجْدٍ | أَفْعَالٌ طَلَعَتْ بَقِيَّةً أَوْ بَطُولٌ

بجد موضع بین الکوفۃ ویکتہ ترجمہ ہم راہ کا حال خوب جانتے تھے مگر تب بھی بسبب غایت شوق بمقام نجد ہم نے لوگوں سے پوچھا کہ کیا ہماری راہ کو تاہ ہے یا حجت اشتیاق و راز عروباوگی وجہ سوال اگلے شعر میں ہے

وَكَيْفَ تَزِيلُ مِنَ الشَّوَالِ بِشَيْئٍ قَدْ | وَكَيْفَ تَزِيلُ مِنَ رَدِّكَ تَعْلِيلٌ

ترجمہ اور بہت سے سوال کا نشا اشتیاق ہوتا ہے اور بہت سے جواب کا باعث سائل کا دل بہلانا ہوتا ہے

لَا أَقْنَمْنَا عَلَى مَكَانٍ فَإِنَّ طَابَ وَلَا يَمْنَعُ مِنَ الْمَكَانِ الرَّجِيلُ

لا أقنمنا ہی لم نغم بقولہ تعالیٰ فلا صدق ولا صلیٰ یجوز ان ینکون علی القسم ای والسہلا اقنمنا ترجمہ ہم اتنا کر

سفر میں، بسبب استیاقِ مروج کے کسی جگہ پر اگرچہ وہ اپنی جہتی نہ ٹہرے۔ اور مکان کو کوچ ممکن نہواور یہ وہ بھی شاقانہ ہمارے ساتھ ہولیتا۔

كُنَّا رَجَبَتْ بِهَا الرُّوضِ فَلَمَّا | حَلَبَ قَصْرًا نَا وَأَنْتَ السَّيْلُ

الترجیب بالزائر الاستیشار بہ ترجمہ جیکہ باغِ جِراوین واقع ہوتے تھے سیب اپنی خوشنمائی اور اپنی بہادر ہکومتِ حیا و خوش آمدی کہ ترغیب و فروکش ہوئی دیتے تھے کہ ہم کہتے تھے کہ شہرِ حلبِ دارالامارۃ سیف الدولہ کا ہوا دارالود ہے اور تم گزرگاہِ مین واقع ہو اس لئے ہم بیان نہ نہیں کتے معاف رکھئے۔

فِيكَ مَرْعَىٰ جِيَادَنَا وَالْمَطَايَا | وَالْبَهْمَا وَجِفْنَا وَالزَّمِيلُ

الوجیف والزمل ضربان سر بیان سن السیر ترجمہ ای باغِ تم میں سے ہر یک مین ہمارے عمدہ گھوڑوں اور ناقوں کی چراگاہ ہے اور چارسی تیز روی اور سرعت بجانب حلب ہے۔

وَالْمُسْتَوْنَ بِالْأُمَيْرِ كَثِيرٌ | وَالْأَمِيرُ الَّذِي بِهَا الْمَمْلُوكُ

ترجمہ اور نام کے امیر بہت ہیں اور واقعی امیر وہ ہے جو بمقامِ حلب امید گاہِ خلائق ہو یعنی سیف الدولہ الَّذِي زَلَّتْ عَنْهُ شَيْءٌ فَأَوْعَرْنَا | وَلَهُ أَهْلٌ مَّطَايِلُ مَبَايِرُ

ترجمہ سیف الدولہ وہ ہے کہ مین اس سے جدا ہو کے شرق و غرب میں پراگراو سکی بخشش میرے برابر ہی کہ کبھی جدا نہ ہوئی اور یہ اس لئے کہ سیف الدولہ نے اس کے پاس بحالتِ ورود عراق پر یہ بھیجا تھا۔

وَمَنْعَىٰ أَبَيْمًا سَلَكْتُكَ عَارِقٌ | كُلُّ وَجْهِ لَهُ يُوجِبُ كَيْفُ

الوجه مالتوجت الیہ۔ والکفیل الضامن ترجمہ اور اسکی عطا میرے ساتھ ہے جان میں جاؤں گویا بین حیطرف متوجہ ہوتا ہوں اور کامو نہ میرے سونہ کے سامنے ہونے کا ضامن ہے۔

فَإِذَا الْعَلَا فِي النَّدَى نَارُ سَمْعًا | فَقَدْ أَهْلُ الْعَلَا وَلِ وَالْحَدَّ وَلِ

ترجمہ سوجب بخشش کرنے کی ملامت کسی کان میں آوے تو ملامت گر اور ملامت کیا گیا دونوں محدود و قربان ہوں یعنی جو ملامت سخاوت و بخشش رغبت سے وہ فدائے مدوح ہو۔

وَمُؤَالَ تَحِيٍّ حَمِيمٍ مِنْ يَدِهِ | نَصْرًا عَلَيْهِمْ بِهَا مَقْتُولِ

موال معطوف علی قولہ العادل۔ والموالی الاولیاء والنبیذہ ترجمہ اور مدوح پر فدا ہوں اس کے دوست اور غلام جنگو اس کے دونوں یا تحوں کی نعمتیں زندہ کرتی ہیں اور وہ اس کے غیر و ن یعنی دشمنوں کو قتل کرتے ہیں۔ خلاصہ یہ کہ وہ دشمنوں کا مال چھین کر دوستوں کو دیدیتا ہے۔ اور بیانِ نعمتوں کا اگلے شعر میں ہے۔

فَرَسٌ سَابِقٌ وَرَحْمٌ طَوِيلٌ | وَدَلَّاحٌ زَعْفٌ وَسَيْفٌ صَقِيلٌ

فارس سبقت و سرعت کا مال چھین کر دوستوں کو دیدیتا ہے۔ اور بیانِ نعمتوں کا اگلے شعر میں ہے۔

اللباس الدرغ البرقة المسار - والزرغ الحکمة النج ترجمہ وہ نعمتیں گھوڑا سب سے آگے بڑھنے والا اور  
النبات اور زرہین براق ہموار مضبوط بنی ہوئیں اور میقلہ شمشیر میں جن کے ذریعہ سے دشمنوں کو قتل  
کر کے ان کا اسباب لوٹا جاتا ہے۔

كُلُّمَا صَبَحْتَ دِيَارَ عَدُوٍّ | قَالَ تِلْكَ الْغَيُوثُ هَلَا فِي السَّبِيلِ

ترجمہ جبکہ اُس کے درخت یا غلام یا کسی دشمن پر صبح کو غارت ڈالتے ہیں تو وہ دشمن کہتا ہے کہ یہ لشکر  
جو مجھے پہلے دیکھا تھا وہ بمنزلہ باران تھا اور یہ جو آسکے پیچھے آیا بمنزلہ سیلون کے ہے مراد کثرت لشکر ہے۔ اور  
یہ بھی ہو سکتا ہے کہ باران سے مراد سیف الدولہ ہو اور سیلون سے اسکی اتباع۔

دَهْمَنَةُ ظَايِرِ الزَّرْدِ الْحَكِيمِ عَمَّا يَطْلُبُ الشَّيْءَ

وہمتہ جارتہ لغتہ - والزر دملق الدرغ - والنیل والسیال یا یسقط من ریش الطایر ووبر البعیر وغیرہ ترجمہ  
احباب و اتباع مدح و دشمن پر اس تیزی سے دفعہ جا پڑے کہ اسکی حکم نہ ایسی اور گئی جیسے پر یا بال اور جاتا ہے  
- یعنی دشمن کو وہ بالکل مفید نہ ہو۔

تَقْنِصُ الْحَيْلِ خَيْلَهُ فَتَصَرَّ الْوَحْشُ وَيَسْتَأْذِنُ الْحَمِيسُ الزَّعِيْلَ

انحمیس الجیش العظیم - والرعیل القطعہ من الخیل تقدم الجیش - والقنص الصيد ترجمہ سواران دشمن کو مدح  
کے سوار مثل وحشی جانور و نکلے شکار کرتے ہیں اور دشمن کے لشکر کو جبین یا پنچون ارکان ہوں ایک گروہ سواروں  
کا جو مدح کے لشکر کے آگے بطور رکٹ چلتا ہے قید کر لیتا ہے۔

وَإِذَا انْحَرَبَ اعْرَضْتَ زَنَامُ الْهَوَا لِعَيْنَيْهِ إِنَّهُ تَهْوِيْلٌ

ترجمہ اور جبکہ لڑائی کھلم کھلا پیش آتی ہے تو وہ مدح کی دونوں آنکھوں سے کہتی ہے کہ یہ بمنزلہ باتون سے ڈرانے  
کے ہے نہ حقیقتہ۔ خلاصہ یہ ہے کہ مدح شدائد جنگ سے خائف نہیں ہوتا سراسری بات سمجھتا ہے۔

وَإِذَا ضَمَّ فَإِنْ مَاتَ فَكَيْفٍ | وَإِذَا اعْتَلَّ فَإِنْ مَاتَ غَلِيْلٌ

ترجمہ جبکہ مدح تندرست ہو تو سوارانہ تندرست ہو اور جب وہ بیمار ہوتا ہے تو زمانہ بھی بیمار ہوتا ہے۔

وَإِذَا غَابَ وَجْهُهُ عَنْ مَكَانٍ | فَبِهِ مِنْ شَأْنِهِ وَجْهَهُ بَجِيْلٌ

الغائب الخیر کیف یصرف ویا تیلی من حدیث اسی نیشتر ترجمہ اور جبکہ دسکاروی مبارک کسی مکان سے غائب ہوتا ہے تو اس  
مکان میں اسکے ذکر کا روی نیکو موجود رہتا ہے یعنی ذکر خیر اسکا وہاں ہمیشہ رہتا ہے۔

لَيْسَ إِلَّا لَا يَأْتِي عَلَى هُمَا | سَيَفْقَدُ دُونَ عَدُوِّهِ مَسْلُوبٌ

ترجمہ اے علی یعنی سیف الدولہ سوا تیر کوئی ایسا سردار یا ہمت نہیں ہے کہ اسکے شمشیر پر نہ اسکی آبرو کا محافظ ہو۔

كَيْفَ لَا يَأْتِي الْعِرَاقَ وَمِصْرًا وَنَسَلُ يَاكَ دُونَهُمَا وَالْحَيُولُ

سیر جامع سرتی وہی بامین نفس و تسعین الی ثلثمائتہ ترجمہ عراق اور مصر کفار کے حملات سے کس طرح اس میں ہوا  
اس صورت میں کہ تیرے لشکر اور سواروں نے ورے کفار اور ہر دو ملک میں حاصل یں۔

لَوْ تَخَوَّفْتَ عَنْ طَرِيقِ الْأَعَادِیْ رَبُّهُ السَّيِّدُ رَحِيمُهُمُ وَالْحَيُولُ

ترجمہ اگر تو دشمنوں کے راستہ سے ایک سو ہو جا دے اور انکو زور کے تو خود عراق و مصر کی بیریان اور خبر کے  
درخت جو ہر دو ملک میں بکثرت ہوتے ہیں دشمنوں کے گھوڑ و کنواپی سے باندھ لیں یہہ بطور مبالغہ ہے یا بطریق  
قلب کے یعنی دشمن اپنے گھوڑے اتنے آبا نہ ہیں اور ہر دو ملک پر قابض ہو جا دیں۔

وَدَرَزِي مَنْ أَعَزَّهُ اللَّهُ فَمَعْنَاهُ فِيهِ مَا رَأَى الْخَفِيرُ اللَّهُ لَيْسَ

الفیر فیہا للعراق و مصر یعنی بال بویہ دکا فوراً ترجمہ اور در صورت تیرے یکسو ہو جانے کے وہ شخص جسکو تیرے  
دشمن کے اون سے روکنے صاحب عزت کر رکھا ہے معلوم کریگا کہ وہ فی الواقع حقیر و ذلیل ہے جو بظہیر  
دانت ممدوح با عزت ہو رہا ہے اور وہ شخص کون ہے وہ آل بویہ حاکم عراق اور کافور والی مصر۔

أَنْتَ طَوْلُ الْحَيَوَةِ لِلرُّومِ عَارِزٌ ذَمَّتْهُ الْوَعْدُ أَنْ يَكُونُ الْقُفُولُ

القفل الرجوع من السفر ترجمہ تو زندگی بہر روم پر جہاد کرنے والا ہی تو اپنی دارالامارت میں لوٹنے کا کب وعدہ ہے۔

وَسَيُؤَيِّ الرُّومُ خَلْفَ ظَهْرِكَ رَوْقًا فَعَلَى أَيْ جَانِبَيْكَ قَيْلٌ

ترجمہ اور علاوہ روم کے تیرے پس پشت مثل روم اور بھی دشمن ہیں تو تو دونوں طرفوں میں کس طرف لڑنے کے لیے چلے گا۔

فَقَدْ لَنَا مَنْ كُلُّهُمْ عَنْ مَسَاحِيثِكَ وَقَامَتْ رَبُّهَا الْبَقَا وَالنُّفُولُ

المساعي المطالب من الجود والكرم وطلب الجود والنصول جمع نصل و هو السيف ترجمہ تمام لوگ تیرے سے نیک  
کوششوں کو عمل لانے سے تھک کر بیٹھ رہے اور تیرے تیرے اور تلواریں ان کو کششوں پر مستعد ہیں۔

مَا الَّذِي عِنْدَهُ نَذَارُ الْمَسَايَا كَالَّذِي عِنْدَهُ نَذَارُ الشُّمُولِ

الشمول الخمر التي ضربت راس الشمال فترجمہ جفاکش شخص جسکی محفل میں موتوں کا دور ہو وہ مثل اس عیاش شخص  
کے نہیں جو جسکی مجلس میں دور شراب بار ہو۔ شعر کی صفائی اور مضمون کی عمدگی ہر دو نہایت قابل تعریف ہیں۔

لَسْتُ أَرْضَى بِأَنْ تَكُونَ جَوَادًا وَذَمَانِي بِأَنْ أَرَكَ تَجْبِيلُ

ترجمہ میں اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ تو سختی ہو اور تیری عطا میرے پاس ہو نیچے ایسے حال میں کہ میرا زمانہ میرا  
اس بات کا بھل کر ہے کہ میں تجھے دیکھوں۔ یعنی تیری عطیات مجھکو تیرا دیدار زیادہ مرغوب ہے۔

نَعَضُ الْبَعْدُ عَنْكَ فَرَحُ الْعَطَايَا مَرْتَجَى مُخْصَبٌ وَجِيهِي هَزِيلٌ

نعض البعد عنك فرح العطايا مرثجى مخصب وجيہی ہزیل

ترجمہ تیری دوری نے قرب عطا یا کو گد کر دیا اب حال یہ ہے کہ میری چراگاہ سر سبز ہے اور میرا چشم لاغر  
یعنی تیرے فراق میں تیری عطایا سے متلذذ نہیں ہوتا اور میرا گھایا یا میرے جسم کو نہیں لگتا ہے۔

إِنْ تَكُونُ غَيْرَ دِينَا سَءَ دَانَا ۖ وَأَنَا فِي بَيْتِكَ فَأَنْتَ الْمَسْكِينُ

التبوء القصد الى المنزل والاقامة فيه المبيت المعطى ترجمہ اگر میں سوا سے اس اپنی دنیا کے کہیں اور  
جا رہا ہوں اور وہاں میرے پاس کوئی عطا آوے تو میں یہ سمجھوں گا کہ تو ہی اسکا عطا کرنے والا ہے۔ یعنی  
میں تیرے سوا کسی کو معطی نہیں سمجھتا اور عطا کو تجھی میں منحصر جانتا ہوں۔

بِعَيْنٍ عَيْبِلِي إِنْ عِشْتُمْ لِمِ الْفِكَاءِ فَتَوْبُورِي مِنْ نَكْلِ الْكَرِيمِ وَيَبْلُ

الزلف سواد العراق - واقليم عظيم من قفار ارض مصر - والنيل ايضا بمصر ترجمہ اگر تو زندہ رہا تو میرے  
غلاموں میں سے ہزار کا فور دولت و شمت میں ہو جاوے گا مجھے اسکی اور اسکی چوڑی کی کچھ پروا نہیں مجھ  
تو تیرا ہی عطا بختر لہ ریف و نیل مصر کے ہے جیسے اسکو ناز ہے۔

مَا أَتَانِي إِذَا أَفْقَتَكَ الرَّزَابِيَا ۖ مَنْ دَهْنُهُ خَلْبُ لُبَا وَالْحَبْلُ

انجیل بسکون البار الفساد وجمع جنول - والحبل كسر الحمار الداهية وجمع جنول ترجمہ جبکہ تو مصائب سے  
محفوظ رہے تو مجھ کو اس شخص کی کچھ پروا نہیں جسکو مصائب کے فساد اور خود مصائب پیش آئیں اور وہ ہلاک ہو جاوے

وقال في صباه وقد قيل له ما حسن شعرك ووفر تك وقال ما هو في المكتب

لَا تَحْسَنُ الْوَفْرَةَ حَتَّى تُشْرِي ۖ مَشْهُودَةٌ الضَّرْفَرَيْنِ يَوْمَ الْقِتَالِ

الوفرة الشعر التام على الراس مذهب الضفرين الضفائر سماها المصدر ترجمہ تمام سر کے بال اپنے معلوم نہیں ہوتے  
جب تک کہ اس کے دو نو طرف کی پٹیاں روز جنگ پر گندہ نہ کی جاویں - حرب کی عادت تھی کہ روز جنگ  
سر کے بال واسطے تحویف اعدائے کھول دیتے تھے - خلاصہ یہ کہ میں مکی مرد ہوں۔

عَمَلِي فَتَى مُعْتَقِلِي صَحْدَةٍ ۖ يَعْطَاهُ مِنْ كُلِّ نَافِي السَّبَالِ

إِثْقَالُ اغْتِسَالِ الرَّحْمِ وَانْتِكَابِ الْقَوْسِ وَتَقْلِيدِ السِّيفِ - وَالصَّحْدَةُ الرَّحْمُ التَّصْمِيرُ - وَيُعْطَاهُ بِقِيَمِهَا الدَّمُ مَرَّةً بَعْدَ أُخْرَى  
وَالنَّافِي جَمْعُ سَلَةٍ وَهِيَ فِي الْفَارِسِيَّةِ الْبُرُوتُ - وَطَعْنُ فَتَى تَعْلُقُ بِمَشْوَرَةِ تَرْجُمَةٍ وَهِيَ مَرَكَةُ بَالٍ بِرَأْسِ الْغَزَّةِ هُوَ  
الْبَيْضُ خِوَانُ مَرَكَةِ چہرہ پر جو ایسا تیرہ باندھے ہوئے ہو جسکو بار بار خون اس دشمن سے سیراب کرتا ہو  
جسکی خونچیں پوری ہوں یعنی کامل جوان ہو - لڑکپن اور بے سوچ سچ ہی ہونا نہ سچ کے چکنے چکنے بات۔

وقال في صباه

بَرِيًّا مِّنَ الْجَنَّةِ سَلَامًا

صَلِّ فِيهَا مَعَ مَا لَكَ لِكُلِّ نَفْسٍ

جمعی متادمی مضاف اسی یا جمعی قیامی۔ والقیام الاقامتہ والوقوف والقیام الی شئی۔ وجمع الکلمات فی ذلکم لانتہی مخاطب جماعتہ المجہین ترجمہ اسی میری جنگ کے لئے کھڑے ہونیکو دوست رکھنے والو تمھاری تلواروں کو کیا ہو گیا اور اپنے کیا مارے کہ وہ زخموں سے بری اور قتل سے سالم ہیں یعنی تم میری مددوں ریزی اعدائین کیوں نہیں کرتے۔ اور شایع ابن جنی نے یہ معنی لکھے ہیں۔ کہ اسی وہ شخص جو میرے قیام اور ترک اسفار کو دوست رکھتا ہے میں کیونکر قیام کروں حال آنکہ اس تلوار نے ہنوز کسی دشمن کو نہیں مارا

وَجُودَةٌ ضَرْبُ الْهَارِ فِي جُودَةِ الرَّقْلِ

أَزَى مِنْ فِرْدَاوِزٍ قُطْعَةٌ وَفِيهِ

ترجمہ میں اپنے کسی قدر جوہر اصالت جو ہر شمشیر میں دیکھتا ہوں یعنی میری تلوار تیری میں کچھ مجبسی ہے اور عمدگی ضرب سر کی عمدگی صیقل سے ہوتی ہے۔ جتنی شمشیر کی صیقل عمدہ ہوگی اتنے ہی اوسکی ضرب عمدہ ہوگی یہ معنی بصورت رفع جودہ کے ہیں اور اگر اوسکو منصوب پڑیں تو وہ من فدی پر معطوف ہوگا یعنی نہیں جودہ ضرب کو جودہ صیقل سے دیکھتا ہوں۔

أَرَأَيْتَ أَجْرًا مَكُونًا فِي مَلَدٍ مِّنَ النَّعْلِ

وَحُضْرَةُ تَوْبِ الْعَبَّاسِ فِي أَحْمَرَ قَالِي

خضرہ توب العیش استعارۃ من خضرۃ النبات۔ ویدج من السیف ما کان مشرباً خضرۃ واحمر الموت باشدتہ۔ وحمراء امراسی شدید واصلہ من القتل وجریان الدم۔ ویدج النعل مدیہ وپو حیث ورج فیہ بقوائمہ فائز آثار اذیقہ ترجمہ اور خوبی عیش استعمال شمشیر سبز رنگ میں ہے جو بجگو شدت موت اعداچیونتیوں کے سوراخ میں دکھلائے یعنی شمشیر کے جوہر دار پیل کے سبب جبین آثار دقیق جوہر کے مثل پائے مور معلوم ہوں۔

فَمَا أَحَدٌ فَوْقَ وَكَانَ أَحَدٌ مِّثْلَ

أَمَّا عَنْكَ تَشْبِيهِ بِمَا وَكَانَ

ترجمہ تو میری تشبیہ کا خیال بلفظ ماو کا نہ چھوڑ دے کیونکہ کوئی مجھ سے زیادہ اور میری برابر نہیں ہے سب مجھ سے کمتر ہیں سو کون میرے شاہد ہوگا۔ لفظ کاؤ تو تشبیہ کے لئے مقرر ہے اور لفظ ماو تشبیہ کے کچھ علاوہ نہیں معلوم ہوتا اس لئے شراح نے اسکے متعدد تو جہین کی ہیں۔ ابن القلج نے کہا ہے کہ لفظ ماو تشبیہ بمشئی شئی کے ہے عموم کے واسطے پس گویا یہ کہتا ہے کہ مجھ کو کسی شئی کے ساتھ تشبیہ نہ دے۔ اور جرحانی کہتا ہے کہ تو یہ کہتا ہے کہ ماہوا لا کذا وکانہ کذا۔ اور ربی متنب سے ناقل یہ کہ مراد اس لفظ سے یہ ہے کہ تو یہ کہتا ہے کہ ماہو تشبیہ فلان بفلان۔ والاماطۃ الرفع۔

لَكُنْ فَاحِبًا انْطَلَقَ الْوَرْدُ فِي أَنْظَرِ فَعِلٍ

وَذَرْنِي وَرَائَهُ وَطَرَفِي وَذَائِلِي

الضمیر نے ایہ للسیف۔ والطرف الفرس الکریم۔ والذابل المالن واهتر من الراح ترجمہ اور مجھ کو اور میری



تو از اور میرے غمہ گھوڑے اور میرے بچپتے ہوئے نیر کو چھوڑ کر ہم سب ملکر ایک ہو جاویں اور تمام ملک کا مشاہیر  
کرین اور اس وقت میری بہادری دیکھ کر کیسا روتا ہوں۔

وقال یحییٰ سعید بن عبد اللہ بن الحسن الطاطالی المنجی کما قال صبا

أَجَبِي وَأَيْسَرْنَا فَأَسَلْتِ مَا قَاتَلَا وَالْبَيْنُ جَادَ عَلَيَّ ضَرْعِي وَمَا عَدَلَا

ترجمہ مجھ کو معاذم نہیں ہے کہ میں کس طرح جیتا ہوں اور حال یہ ہے کہ میرے مصائب میں آسانی نصیب تھی  
اور فراق نے مجھ پر باوجود میری ناتوانیوں کے ظلم کیا اور پھر کبھی انصاف نکلیا یعنی اس کا ظلم مجھ پر برابر رہا۔

وَالْوَجْدُ يُقْوَى كَمَا تَقْوَى النَّوَى وَالْمَرْءُ يَفْعَلُ فِي شَيْءٍ كَمَا تَحْتَ

العبد الحزن والشوق ترجمہ اور غم یا شوق زور پکڑتے جاتے ہیں جس قدر فراق زور پکڑتا ہے اور صبر  
میرے جسم میں گھلتا جاتا ہے جقدر جسم گھلتا ہے۔

لَوْلَا مَنَّا فَكُلُّ الْأَجَابِ مَا وَجَدَتْ لَوْلَا الْمُنَا يَا إِلَهَ أَرْوَاحِنَا سُبْحَا

ترجمہ اگر دوستوں کی جانی نہ ہوتی تو موتیں اپنے لئے ہماری ارواح کی طرف راہ نہ پاتیں یعنی ہم نہ مرنے  
پیدا کی جفتیلتک میں پیچھے چلی دینا

يَهْوَى الْحَيَاةَ وَامَّارُنْ صَدَدَتْ فَلَا

ترجمہ مجھ کو اس جادو کی قسم دیتا ہوں جو تیری دوا نکھوں میں ہے کہ اپنے عاشق زار سے مل کر توڑے تو وہ  
خوابان زندگی ہے اور اگر تو اعراض کرے تو وہ جینا نہیں چاہتا۔ جادو و چشمان سے یہ مراد ہے کہ انکے  
دیکھنے سے عقل زائل ہو جاتی ہے۔

إِلَّا يَنْتَبِ فَلَقَدْ شَنَابَتْ لَكَ كَيْدًا شَيْبًا إِذَا اخْضَبْتَ سَلْوَةٌ نَصَلَا

النصول ذباب الغضاب۔ والسلوة ذباب الحجة ترجمہ وہ عاشق زار اگر پیر نہیں ہوا تو اس کا جگر تیش لگتا رہتا  
ہو گیا ہے یعنی اگر اس کے سرور و پیش کے بال سفید نہیں ہوئے تو بسبب صدمہ شوق اس کا جگر ایسا پیر ہو گیا

یہ کہ اگر اس پر ترک محبت کا غضاب کیا جاوے تو وہ فوراً جاتا رہتا ہے اور وہ ہی عشق کی جینی آمو جو د

یہوئی ہے۔ يَحْرِشُ مَا فَلَوْا أَنْ رَأَيْتَهُ تَذَوُّدَةً فِي رِيَّاحِ الشَّرِّ مَا عَقَلَا

ہمیں روی یحییٰ باسما نفوس الحنین۔ ومن روی یحییٰ بضم المیاء وقع الحبحم نفوس الحنون وہو المناسب بقولہ  
بالعقل ترجمہ یہ لاغر عاشق بسبب شدہ شوق محنون ہو جاتا ہے سو اگر ایک بوریاں شترقی میں کہ اس

طرف مسکن دوست ہے اس کے پاس نہ آتی تو وہ کبھی ہوشیار نہ آتا اور اس کا خون منطبق ہوتا۔

هَذَا فَانْظُرْ مَنِي أَوْ فَظْطَرِّي تَرْجِي مَحْضًا مَرْكُومَةً يَدًا وَطَرْفًا مَهْمًا فَفَقَدَا

ترجمہ اس کو دیکھو کہ اس کی طرف سے کتنی غم و غصہ ہے اور اس کی طرف سے کتنی غم و غصہ ہے اور اس کی طرف سے کتنی غم و غصہ ہے۔

انہا البینۃ والمعنی ما اذا تری جواب الامر - و انحرق جمع حرقۃ - و اول بخا ترجمہ بان تو میرا حال دیکھ کر انداز کر  
مجاو دیکھنا گوارا نہیں ہے تو میرے حال کا فکر فرما و دونوں صورتوں میں ایسی شورشین دیکھنے کی کہ جس شخص نے  
اوتین سے کسی سوزش کا مضرہ نہ چکھا تو وہ مناسب عشق و دردمدیت سے پگلیا اور جا بھر ہو گیا۔

عَلَّ الْأَمِيرُ كِبَرِي دَلِي فَلَيْسَتْ مَلِكِي | اَللّٰی اَلَيْتَنِي نَزَعْتَنِي فِي الْمَهْوَى مَلِكًا

ترجمہ کاس امیر مدوح میری ذلت و خواری جو عشق میں مجکو پیش آ رہی ہے دیکھ اور اس معشوقہ سے جس نے  
مجکو عشق میں ضرب بالمثل کر دیا ہے میری شفاعت درباب وصل کر دے۔ معلوم رہے کہ یہ درخواست غالب  
شان مدوح ہے کیونکہ اس میں بڑھاپا پنا پایا جاتا ہے اس لئے بہتر روایت لیفتنی ہے جکاراوی متنبہ سے شعرائے  
ہے اور یہ مشتق ہے ان کے قول سے کہ کان و ترا ففقتہ یاخر یعنی وہ طاق تھا میں نے اس کو دو سرے جفت  
کر دیا کہ اس صورت میں یہ بھی ہو سکتا ہے کہ عاشق کو بہت روپیہ پیدا دیدے جسکے ذریعہ سے اس کو  
وصل محبوبہ حاصل ہو جاوے جیسا کسی دل سوختہ نے عبدالرحیم خانخاناں کو ایک قطعہ لکھ کر دیا اور لاکھ  
روپیہ اوڑھائے لکھ بخش نواب خان خانان و دارم صنمی کہ دلنشین است و گرجان طلب مضائقہ  
زمیر میطلبد سخن درین است -

أَيَقْنْتُ أَنَّ سَعِيدًا أَكَلَبَ يَدَيَّ | لَمَّا بَصُرْتُ دُيُوبَهُ بِالرَّحْمَةِ مَعْتَقِلًا

الاقفال ان یمل الرح بن ساقہ و کا بہ ترجمہ جبکہ میں نے سعید مدوح کو تیرہ بانہ دیکھا تو مجکو یقین ہوا  
کہ وہ محبوبہ سے جتنے مجھے قتل کیا ہے میرے خون کا بدلہ لینے والا ہے۔

وَأَسْنِي غَيْرَ مُحْضٍ فَضْلًا إِلَيْهِ | وَنَاغِلٌ دُونَ نَبِيْلٍ وَصَفْكَ زَهْلًا

و فی ردایہ فضل ناکہ و ہو العطاء - و زحل نجم من النجوم السیارة و ہو الجذام من الارض - و اننی معطوف  
علی قولہ ان سعید ترجمہ اور میں نے یہ بھی یقین کر لیا کہ میں شرف و مجد اس کے والد کو یا عطاسے مدوح کی  
تعریف کو شمار نہیں کر سکتا اور قبل وصول اس کے حد وصف کے زحل پر جو نہایت بلند ہے پہنچ جاوے گا  
تب بھی اس کا حق توصیف ادا ہوگا۔

قِيلَ لِمَنْ يَجِيءُ مَثْوَاهُ وَنَاغِلٌ | فِي الْأَقْوِيَسَاتِ عَمَّنْ غَيْرُهُ سَائِلًا

قیل خبر متبادر و اسی ہو قیل - و منج لمد بالاشام عن الفرات مرطۃ - و البقل بلو حیمہ الملک العظیم ترجمہ  
شہر منج ایک شاہ عظیم امجاہ کا قراگاہ ہے اور اس کی عطا کرانہ ہے دنیا میں دائر و سائر ہے اور ان کو  
پرچہتی ہے جنہوں نے سوائے مدوح کسی اور سے سوال کیا ہے تاکہ ان کو غنی کر دے یا اس بات پر عتاب  
کرے کہ کیوں مدوح سے سوال نہیں کیا۔

بَلَّوْهُمْ بَذْرًا لِلْجَنَّةِ فِي صُحُفٍ عَنَّا ۖ وَيُحْسِلُ الْمَوْتُ فِي الْغَيْبِ بِإِزْهِلِكَ

الغرفة الوجہ و ہوا البیاض الذی یكون فی وجہ الفرس ترجمہ بدر تاریکی یعنی وہ جو تاریکی کو روشن کر دے اسکی پیتائی کے صحن میں ظاہر ہوتا ہے اور جب جنگ میں دشمنو پر حملہ کرتا ہے تو موت اس کے ساتھ اعدا پر حملہ کرتی ہے یعنی موت بھی اسکی مطیع ہے

تَرَابُهُ فِي كِلَابٍ كَحُلِّ أَغْيَبِنَا ۖ وَسَيْفُهُ فِي جَنَابٍ يُسْقِي الْعَذْلَا

الکلاب قبیلہ و جناب قبلہ مدوہ - و قوله سبق العذلا ہو مثل یقال سبق السیف العذل واصلہ من قول ریحل قتل ریحلا فی الحرب فعدل علی ذلک فقال سبق سیفی عندکم ترجمہ قبیلہ نبی کلاب میں اس کے خاک پانہایت عقیدت سے اُنکی آنکھوں کا سرمہ ہے اور اسکی تلوار قبیلہ جناب میں جو اس کے اعدا میں ملامت سے پیش قدمی کرتی ہے یعنی وہ آنکھوں پر تامل قتل کرتا ہے کہ ملامت کو کچھ گنجائش نہیں رہتی۔

لِنُورِهِ فِي سَمَاءِ الْفَجْرِ فَخَرَفَ ۖ لَوْ صَاعَدَ الْفِكْرُ فِيهِ اللَّاهُ وَمَا نَزَلَ

المنزق موضع الاخرق ویرید بہ المصحف البوارک نہ لیشق البوار - والنور ما اشتهر و سار من فضلہ ترجمہ اوس کے نور یعنی ذکر خیر کو آسمان فجر پر ایسی راہ ہے کہ اگر فکر ملاح اوس راہ میں صعود کرتا رہے تو سبقت ہی نہوے اوس کو اترنا نصیب نہوے۔

هُوَ الْاُمَيَّةُ الَّذِي بَادَتْ فِيمُوبِهِ ۖ قَدْ مَّا وَسَاقَ إِلَيْهَا كَيْدُهَا الْاَحْلَا

احمیں ہلاک و بادت ہلکت ترجمہ وہ ایسا امیر ہے کہ نبی تیم کے سبب ہمیشہ ہلاک ہوئے اور اُنکی طرف اونکی ہلاکی نے اونکی موت کو نہ کیا۔ ہلاکی موت کا باعث نہیں ہوتی بلکہ موت ہلاکی کا سبب ہوتی ہے جو یہاں شاعر نے قلب کر دیا ہے اور یہ جائز ہے کیونکہ ایک دوسرے سے قریب ہے۔

مُهَلَّلًا بِالْحَبْلِ يَسْتَسْقِي الصَّمَادِيَه ۖ حَلُّوْكَانَ عَلَى اَحْلَا قِهْ عَسَلًا

ترجمہ مدوح پاکیزہ اصل ہے اور مبارک روکہ اس کے ذریعہ سے باران مانگا جاتا ہے اور شیریں اطلاق ہے گویا اُس کے اطلاق پر شہد لگا ہوا ہے۔

لَمَّا رَأَتْهُ وَجِئِلَ النَّصْرُ مُقْبِلَةً ۖ وَالْحَرْبُ غَيْرُ عَوَانٍ اسْلُوْا الْحِلَالَا

ایکے حال میں دیکھا کہ اُس کے سواران فیروز مند بڑھنے و مسے تھے اور اہلک جنگ شدید کی نوبت نہیں پہنچی تھی تو وہ اپنے گھر چھوڑ بھاگے گویا اُن کے سپرد کر دئے۔

وَصَافَتْ اَلْاَدَمُ حَتَّى كَانَ حَارِبًا ۖ اِذَا دَامَ عِلْدُ شَيْ ظَنَّهُ رَجُلًا

ایکے حال میں دیکھا کہ اُس کے سواران فیروز مند بڑھنے و مسے تھے اور اہلک جنگ شدید کی نوبت نہیں پہنچی تھی تو وہ اپنے گھر چھوڑ بھاگے گویا اُن کے سپرد کر دئے۔

اور دوسری بابت یہ دیکھا کہ وہ بے خوف نہ تھا۔ وکیل ارادہ باقی انسانا خاصہ لان خوف من الانسان ترجمہ اور سبب شدت خوف کے اور پھر میدان زمین تنگ ہو گیا کہ اونکو گریز کی جگہ ملی یہاں تک آپر ہراس غالب ہوا کہ ان میں کا بھاگنے والا جب کوئی شے غیر قابل التفات وغیرہ خوفناک یا سوائے انسان کے جس سے خوف قتل پہا کوئی اور شے دیکھتا تو سبب غلبہ خوف اسکو بھی ایک مرد سمجھتا تھا۔

فَبَعَثَهُ إِلَى ذَا الْيَوْمِ لَوْ كَفَّيْتُ | يَا تُخِيلُ فِي لَهَوَاتِ الْيُفْلِ مَا سَعَاكَ

ترجمہ سو بعد اس روز کے جس میں نبی تیم ہلاک ہوئے آج تک نبی تیم ایسے ذلیل قلیل نہو گئے کہ اگر وہ اپنے گھوڑوں کو لڑکے کے بالوں میں نہکا دین تو وہ کھانے نہیں اور اسکو وہ گھوڑے معلوم بھی نہوں لینے نہایت قلیل المقدار رہ گئے ہیں۔ اور یہ بھی معنی ہو سکتے ہیں کہ اگر افواج منصورہ مدوح اپنے گھوڑے اور نکلے طفل صغیر کے کام میں نہکا دین تو وہ بھی باوجود سبقتی کے مدوح کے لشکر سے ایسا ہیبت زدہ ہو گیا ہو کہ خوف کے مارے کھانے بھی نہیں پس اُنکے برون کا کیا حال ہوگا۔

فَقَدْ تَرَكْتُ الْأَوَّلَى لَا قِيَّةَ لَهَا | وَقَدْ قَتَلْتُ الْأَوَّلَى أَم تَلْقَاهُمْ وَجَلَا

الاولیٰ بمعنی الذین۔ و الجوز ما اتقى للباع ترجمہ سو تو نے اُن لوگوں کو جو تیرے مقابل میں مار کر رہ نہو رتب کر دیا اور اُن لوگوں کو جسے تو لڑا نہیں اپنی ہیبت اور خوف سے قتل کر دیا۔

كَمْ تَهْمُهُ قَدْ فِي قَلْبِ الدَّلِيلِ | قَلْبُ الْحَبِيبِ قَضَى بَعْدَ مَا مَطَّلَا

المهم ما بعد من الارض۔ والتقدف البعيد۔ والضمير في قضائي للمهم ای ہذا المهم قضانی بعد ان مطلا و شق قطعہ ترجمہ بہت سے صحرا میں بعد الاطراف میں کہ سبب خوفناکی کے اوس میں راہبر کا دل باندہ دل عاشق مضطرب ہے سوینے اسکو ہزار شقت طے کیا۔ اور اسکی قطع کے لئے درنگ اور ادا کا استعارہ کر لیا ہے یعنی ان المهم کا المطلوب منہ انقطاع بالسیر و ہول بطولہ و تاخر انقطاعہ کا ملاحظہ۔

عَفَدْتُ بِالْبَيْتِ كَوْنِي فِي مَقَاوِدِهِ | وَحَرُّ وَجْهِي يَجْرِي النَّفْسِ إِذَا أَفْلَا

المقادیر مع مفاہیہ و سمیت بئک تفاؤلا بالنور۔ وجرا لوجه اشرف غنی فیہ و اقل النجم غاب ترجمہ میں نے اوس صحرا کے قبضہ کے لئے اپنی آنکھ ستارہ سے باندھ لی یعنی خوف مگر اسی ستارہ کو برابر دیکھتا رہا تا کہ اس کے نشان پر پہنچتا رہا۔ اور جبکہ ستارہ غروب ہو گیا تو اپنے چہرہ کے عمدہ حصہ کو آفتاب سے باندھ دیا تاکہ آفتاب سے سمت درست کر کے چلا۔ غرض شب و روز سفر کر کے ہزار شقت مدوح تک پہنچا ہوں۔

أَنْكَبْتُ وَمَعَهَا حَافِ يَحْمَلُهُ | تَقَشَّرَتْ بَنِي إِلَيْكَ السَّهْلُ وَالْجَبَلُ

تسمیر حصا یا لانفاذہ۔ والقصر الشداد والصلاب من کل شئ۔ والیملة الناقة القدیة و تقشرت تقشر

ترجمہ اوس جنگل کے تختہ پر ونگو ایسے ناقہ قویہ کے موزہ سے بیٹے پامال کرایا کہ اس نے مجھے لیکر نزدیکی میں  
ہموار و سنگستان کو قطع کیا اور ترجمہ ملک پہونچا دیا۔

لَوْ كُنْتَ حَسْبُو قَوْمِي صَبِي قَوْمِي قَوْمِي

الضمير في غيظها للفاور - والغيطان جمع غائط فلو ما اطمأن من الارض وانخفض - والوجل الصلح والجلية  
والتمرق غرق الكور وهو الذي يلقي عليه الراكب فخذ لا ستر حتى ترجمہ اگر تو اسی مدوح میرے کرتے میں ہوتا یعنی  
بنجائے میرے ناقہ کے گدے پر تو تو اوس جنگل کے گڈ ہون میں جن کے آواز سناتا یعنی وہ صحرانہ فکاک ہو کے  
سقام تھی جس میں بسبب ویرانہ کے جن ہی رہتے ہیں۔

حَتَّى وَصَلْتُ بِنَفْسِي مَاتَ أَكْثَرُهَا

ترجمہ بیان ملک کہ میں تیرے پاس ایسی جان لیکر پہونچا جس میں بہت سے مر چکی تھی یعنی اس کا گوشت و خون  
بسبب مصائب سفر جاتا رہا ہو۔ اور کاش میں اب اوس جان کے ساتھ جیتا رہا ہوتا جی ہوتا کہ تیری خدمت بجا آتا

أَرْجُو أَنَا الْكَوْلَ وَلَا أَحْسَنُ الْمَطَالِ بِهِ

ترجمہ اب میں تیری عطا کا امیدوار ہوں اور درنگ عطا کا مجھ کو خوف نہیں ہر اسی وہ شخص کہ اگر وہ تمام دنیا کو  
بخشد تو بسبب علو ہمت ایسا معلوم ہو گیا اوسے بخل کیا کیونکہ ساری دنیا کی تیرے روبرو کچھ حقیقت نہیں ہے

وَقَالَ فِي صَبَاحٍ وَقَدْ أَدْرَى لَهُ عَبْدُ الْمُشْرِ بْنِ خِرَاسَانَ بِدَيْتِهِ فِيمَا سَمِعَ مِنْ سَكْرٍ وَكَوْزٍ مَجْمُولٍ

قَدْ شَخَّلَ النَّاسُ كَشْرَةَ الْأَمَلِ

المكرات جمع مكرمة وهو ما يتكرم به الانسان ترجمہ تمام لوگوں کو تیرے انجام کی امید و نکی کثرت نے مشغول کر  
رکھا ہے اور تو کثرت داد و دہش و تحصیل فضائل میں ہمہ تن مصروف ہے کہ بیکل حاجت روائی کرتا ہے۔

بِمَثَلُوا حَاصِيًا وَلَوْ عَمَلًا

انہی مثلو ابانہم خذف الباء ضرورة ترجمہ لوگوں نے سخاوت میں حاتم طائی کو ضرب مثل کر رکھا ہے اور اگر وہ  
بجائے تو کثرت عطا یا میں نہایت درجہ کا ضرب مثل ہوتا نہ حاتم۔

أَهْلًا وَسَهْلًا بِمَا بَعَثَتْ بِهِ

ترجمہ ابانہم خذف الباء ضرورة - وا یہ باخفص الاستعداد من المتكلم ترجمہ مرحبا اوس ہدیہ کو جو تو نے بھیجا  
میں نے آسانی سے قبول کر لیا۔

هَذَا بَيْتٌ مِمَّا رَأَيْتُ فَعَمَلًا بِهِ

الاداء ببيت العباد في رجل

ترجمہ یہ ایسا ہے کہ میں اس کے بیٹے والے کو ایسے حال میں دیکھتا ہوں کہ تمام بندگان خدا کے  
فضائل ایک شخص میں جمع ہیں۔

اَقْلَمَ مَا فِي اَقْلَامِهَا سَمَكًا | يَلْبَسُ فِي بَرَكَةِ مِنَ الصَّلَاةِ

ترجمہ اقل شے اس ہیرے کے اقل میں ایک پھلی ہوئی شہد کو حوض میں کیل رہی ہو۔ حوض سے مدد و طرف شہد ہے۔

كَيْفَ اَكَا فِي عَلَيَّ اَجَلٌ بَدَلٌ | مَنْ لَا يَدِي اَنْتَا يَدٌ قَبْلِي

ترجمہ میں کس طرح مکافات احسان اس شخص کی کروں جو اپنی بزرگ تر نعمت کو یہ بھی نہیں سمجھتا کہ  
اس کا مجھ پر کچھ احسان ہے۔

### وقال ايضا في صباه

اِقْفَا شَرِيَا وَذِي فَمَا نَا اَلْمَخَابِلُ | وَلَا تَخْشِيَا خُلُقًا اِنَا اَقَابِلُ

باتا اسم اشارہ بمعنی ہذا ہی ذہ الخفا۔ والمخايل البرق و ما يتدل به على المطر۔ والودق المطر والمخلف الاسم من  
اخلاف الوعد ترجمہ اسی ہیرے دونوں دوستوں شہر تو میرے باران کو لینے میرے بڑے عمدہ کاموں کو دیکھو  
اونکے طور کے یہ آثار موجود ہیں اور جو میں کہتا ہوں او میں خلاف وعدگی سے ڈرو۔

لَهَا فِي خُصَائِرِ النَّاسِ مِنْ صَائِبِ اسْتَبَدَّ | وَاسْخَرُ قُطُنٍ مِنْ يَدَيْهِ اِبْتِغَادِلُ

خصاس الناس اراذلہم۔ والصائب بمعنى المصيب۔ وقوله من صائب استبد كقولهم جارني القوم من فارس  
وراجل یعنی من ذہ الاجناس ترجمہ ارذل لوگوں نے میرے اپنے طعنوں کے تیر مارے سوا دیکھیں بعض تو ایسے  
ہیں کہ اُنکے تیر اونکے سر میں ہی تلک پہنچتے ہیں یعنی وہ طعن اور نہیں پر منقلب ہو جاتے ہیں اور بعض ایسے  
ہیں کہ وہ مجھ پر کچھ اثر نہیں کرتے اور وہ ایسے کمزور ہیں کہ اُنکے ہاتھ کے پتھر نہ تیروں کی کے نرم اور اثر ہیں

وَمِنْ جَاهِلٍ بِي وَهُوَ يَجْهَلُ بَجَلَةٍ | وَيَجْهَلُ عَلَيَّ اَنَّهُ بِي جَاهِلٌ

علمی مقبول جہل وقولہ ہوا الفاعل اسی جہل جہل بے علمی او ہو مفعول علمی اسی جہل علمی بھلہ ترجمہ اور بعض  
طاعن ایسے ہیں کہ میرے رتبہ کی رفعت کو نہیں جانتے اور نہ میرے مرتبہ کے نہ جانتے کہ سو یہ وہ دو جہالتیں  
ہوئیں اور وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ میں او کو جاہل جانتا ہوں۔ یہ اسکی تیسری جہالت ہے۔

وَيَجْهَلُ اَنِّي مَا لَكَ اَلَا دُخْرٌ مَعَهُ | وَاقِيْ عَلَيَّ ظَهْرُ السَّامَكَيْنِ رَاجِلُ

مالک الارض نصب علی اسمال وعلم ظہر السامکین فی موضع اسمال اسی را کہ علم ظہر السامکین۔ والسامکین  
السامک اللزج والسماک الاعزل وہما ستہ انجم کل سماک ثلاثہ ترجمہ اور وہ یہ بھی نہیں جانتا کہ میں  
حال میں کہ تمام دو بے زمین کا مالک ہو جاؤں بسبب اپنی ہمت بلند کی اپنے تردد یک مجلس ثلاثہ



وَمَنْ يَتَّبِعْ مَا بَغَىٰ مِنَ الْغَيْرِ وَالْمُغَانِلِ نَسَاوَىٰ الْحَاكِمِ عِندَهُ وَالْمُغَانِلِ

المتبع اینست الاصل۔ والمغنی جمع المحیا کا السحاری الصحراء ہونقل من الحيوة ترجمہ اور جو شخص اس شرف و بلند نامہ کا طالب ہو جو جس چاہتا ہوں تو اس کے نزدیک زندگیاں اور مرگ برابر ہیں۔

أَلَا لَيْسَتْ الْحَاكِمَاتُ إِلَّا تَفْقَهُ سَكْرًا وَلَيْسَ لَنَا إِلَّا الشَّيْءُ فَسَاوِلَ

نفس السبوف لانہا استتار مقدم ترجمہ لے دشمنوں یا اسے ملوک عصر خردار ہو کہ میرے مطالب سولے تمہاری جان لینے کے اور کچھ نہیں اور یہ کہ سولے اپنی دشمنوں کے اس غرض کے لئے اور ویسے نہیں ہیں یہ اس کے لئے نرینیاں اس کے حق پر ولایت کرتی ہیں۔

فَمَا وَدَّتْ رَوْحَ امْرِئٍ وَوَحَهُ لَهَا وَلَا صَدَدَتْ عَنْ بَاخِلٍ فَهُوَ بَاخِلٌ

ترجمہ سو میری تمہارے لیے مرد کی روح لینے کو نہیں اتنی کہ اس کی روح اس کی ملک رہے بلکہ وہ میری ملک ہو جاتی ہے اور وہ بخیل کے پاس سے ایسے حال میں نہیں لوٹی کہ وہ اپنی جان کے دینے میں بخیل رہے بلکہ وہ اپنی جان دے ہی دیتا ہے۔

غَنَانَةٌ عَلَيَّ أَنْ تَغْتَكِرَ مِنْيَ وَلَيْسَ بَعْدَ أَنْ تَغْتَكِرَ الْمَاكِ

الغنائہ انہرل روح اللہ اذ کان ہمز ولا ترجمہ میری زندگی کی لاغری یعنی بے لطفی یہ ہے کہ میری عزت و حرمت بے لطف و لاغر ہو جائے اور یہ نہیں ہے کہ میری خوراکیں کم ہو جائیں انکو تو میں کچھ بھی نہیں سمجھتا۔

وقال لصديق له في صباه

أَجَبْتُ بِكَ إِذَا أَرَدْتُ رَجُلًا فَوَجَدْتُ أَكْثَرَ مَا وَجَدْتُ قَبْلًا

ترجمہ جب میں نے سفر کا ارادہ کیا تو میں نے چاہا کہ تیرے ساتھ احسان کروں سو اکثر اس مقدار کا جو میں نے اپنے پاس پایا بہ نسبت تیرے مرتبہ حال کے کمتر پایا۔

وَعَلَيْتُ أَتَاكَ فِي الْكَاكِرِ مَا رَاغِبٌ صَبَّ إِلَيْهَا بَكْرَةٌ وَأَصْبَلَا

ترجمہ اور میرے معلوم تھا کہ تو عمدہ باتوں میں غرت کر لیا اور انکا صبح شام عاشق ہے

فَجَعَلْتُ مَا تَهْلِي إِلَيَّ هَدِيَّةً مِثْلَ إِلَيْكَ وَظَرَفْتُهَا التَّامِيَّةَ

شرح البواضح کہتا ہے کہ یہ شعر دو معانی کا محتمل ہے ایک تو یہ کہ اس کے دوست نے اسکو کچھ ہدیہ دیا ہو جو تیری ہدیہ سے کمزور ہو یا اس کے دوست نے اسکو ہدیہ دیا ہو جو تیری ہدیہ سے زیادہ ہو اور دوسرے یہ کہ اسکا یہ ارادہ ہو کہ تیری کریمانہ یہ عادت ہے کہ بوقت خصت بطور زادہ ہجڑوں دیا کرتا ہے سو میں اسکو بطور ہدیہ تجکو دیتا ہوں یعنی میں تجھے یہ چاہتا ہوں کہ اب اسکی آپ تکلیف فرمائیے۔ شرح عروضی کے یہی کہتا ہے کہ لے دوست تیرا ارادہ تجکو کچھ دیئے گا ہے سو میں اپنے اس ہدیہ کے قبول کر سکیا ہوں۔



کو بنا دیر ترے لئے سمجھتا ہوں کیونکہ تو قبول دیر کو بہت دوست رکھتا ہے شجاع واحدی اس معنی اخیر کو بہت پسند کرتا ہے  
تو رد و ظفر ہا اتنا میل اطراف و عارشی لینے میں نے اپنی تامل کو قبول دیر پر مشتمل ہے مثل استعمال ظرف کے منظور پر  
کر دیا اور یہ حسب اقوال مذکور مختلف صورت اول میں دیر ممدوح کیسے پاس نچلیا۔ دوم میں دیر یہ ہوگا کہ ممدوح مانع  
کو کوئی دیر نہ دے۔ سوم میں یہ کہ دوست تہی کو کچھ دیر دے۔

بَيْنَ خِفِّ عَلَى بِلْدَانٍ فَلَبَّوْهُ وَكُنُوْنَ حِمْلَهُ عَلَى تَفِيْلَا

ترجمہ یہ ایسا احسان ہے کہ تیرے ہاتھوں پر اس کے قبول کا بار نہیں پڑتا اور اس کے شکر کا تحمل سبب اس کے کمال کے مجھ  
سخت گراں ہوگا شجاع ابوالفتح کہتا ہے کہ انہیں جسے کچھ تکلیف ہوگی کیونکہ میں نے تھکاو کوئی شے اپنے مال میں سے نہیں دی  
بلکہ تیرا ہی مال تھا جو تیرے پاس لوٹ گیا اور عرضی کہتا ہے کہ میری تفسیریت سابق کی تفسیر ہے کیونکہ شاعر کہتا ہے  
کہ یہ دیر یعنی قبول تیرے ہاتھ کا ایک احسان ہے جسکو تو پسند کرتا ہے۔ امیں ترجمہ کچھ احسان نہیں ہے۔

وقال مريح شجاع بن محمد الطائي التميمي

اعزَّيْنِ اَسَى مِنْ دَاوُدَ الْخَلْدِ الْجَلِيلِ بِعَمَاءٍ يَهْمَاتُ اُحْبُوْنَ مِنْ قَبْلِ

غزای شہید صعب غالب علی الصبر من قولہ تعالیٰ عزیز علیہ ما غنم اومن غر اذ اقل وجود و الا ای فیہ حیان احدیما اخزن  
و فعلہ اسی یاسی سوا الاخر العلیل و فعلہ اسایا سو منہ اسو تہ ای املحتہ و اصدق جمع حدیۃ وہی السواد الذی فی العین اخیل  
الواسعات جمع بخار۔ والعیا الدار الذی لا علاج له قدامی الاطباء ترجمہ سخت ہے آذر وئے علاج کے و شخص جسکا سبب  
مرض چشمان فرخ ہیں یہ ایک ایسا علاج مرض ہے کہ عاشقان سابق انہیں مبتلا ہو کر رہے ہیں۔

هَمِّنْ شَاءَ فَلْيَنْظُرْ اِلَى اَنَّى يَنْظُرُ نَدَى يَدِي اِلَى مَنْ ظَنَّنَ اَنَّهُ هُوَ سَقَلْ

ترجمہ اور یہ شخص عاشق بہت تڑپا ہے تو پہلے یہ نمایاں ہے کہ مجھ کو دیکھ لے کیونکہ میرا دیکھنا یا میرا جسم ڈرانے والا ہے اس شخص کو  
جو خیال کرتا ہے کہ عشق ایک امر آسان ہے۔

وَمَا هِيَ إِلَّا خَطْلَةٌ بَعْدَ خَطْلَةٍ اِذَا نَزَلَتْ فِي قَلْبِهِ رَحُلُ الْعَقْلِ

ترجمہ اور محبت نہیں ہے مگر بار بار مشفق کا دیکھنا اور جب وہ دل عاشق میں آرتی ہے تو عقل کو کچھ کرجاتی ہے

جَرَّاهُمْ جَهَنَّمَ فَجَعَلَهُ دَجْوً فِي مَقَامِهِ فَاَصْبَحَ لِي عَنْ حِلِّ شُغْلٍ بِهَا شَعْلٌ

ترجمہ عشق مجھ پر میرے سارے اعضا میں بیاپھیلا گیا ہے جیسا تو اب مجھ کو انہیں ایسی محبت ہے کہ کہیں کی خبر نہیں ہے

وَمِنْ جَسَدِي اَمْ يَأْتِيكَ السَّهْمُ شَعْرًا قَمَا تَوْفَقًا اِلَّا وَفِيْهَا لَهْ فَعْلٌ

ترجمہ و قسم ہر ایک و سکن و ضم الیہن انتان نصیحتان و اوفو یا بخور ان کیوں ماہو غم نہا و بخور ان یہ یہ ماد و نہانی ہضم  
اما قال الغم فی قولہ تعالیٰ بعوضۃ فما توہا بالوہین ترجمہ میرا عشق نہ میرے جسم میں قلیل و کثیر کہ نہیں چھوڑا

اگر آپس میں بار بار کمال اترے۔

لَا اَعَدُّ لَوْ اِنْجَمَتْ اَجَبَتْ بِاَنْتَ ۥ ۥ ۥ حَبِيبَتَا قَلْبِي فُتُوَادِي هَيَا جَمَلُ

ابدل کیا میں جتنی فی الزلزال الفاتحہ قلمی بدل من قولہ حبیبہ و توادی بدل من قلمی ہمارے بعد نہ کہ تو کاک انی سیدی سولا  
و ہونی موضع نصب لانه متا دخی صفات راویا حبیبی یا قلمی یا توادی۔ و القلم الفواہما بحبیثہ و قال الواحدی بخوزان  
تکون الالف فیہ لندۃ راویا حبیبہ یا قلمہ یا توادی و مخد فہا اللہ یخ فی الکلام و اراویہ قلمی فخصر اللہ تقرب من قلبہ  
و بدل من اسماء لسا العرب کہند و یلی۔ و قولہ لندۃ ہی فعلہ من الاین و تكون من شدۃ الوجہ ترجمہ حبیب ملائکہ محبوبہ کے  
معاملہ میں بجا ملاست کرتے ہیں تو میں انکی گفتگو کی طرف التفات نہیں کرتا اور انکو روئے کا جواب دیتا ہوں انی دینے پر  
ہوں اور کہتا ہوں کہ لے میری بڑی پیاری اے میرے دل اے میرے دل اے جل میری فریاد دہی کر  
اور بجا کونجے متعارف سے نجات لے۔ اگلے شعر میں انکی تفسیر ہے۔

كَانَ رَقِيبًا بِمَنْكَ سَدًّا مَسَامِيحِي ۥ ۥ ۥ عَنِ الْعَدْلِ حَتَّى لَيْسَ يَدُخُلُهَا الْعَدْلُ

الرقیب الحافظ ترجمہ میرا حال ملاست کے نہ تھے میں نہ ایسا ہے کہ گویا تیری طرف سے ایک محافظ نے میری  
کان ملاست کے تھے سے بند کردی ہیں تاکہ انہیں ملاست داخل نہ ہو سکے۔

كَانَ سَوَادَ اللَّيْلِ يَشْتَقُّ مَقْلَمِي ۥ ۥ ۥ فَبَيْنَهُمَا فِي كُلِّ هَجْرٍ لَنَا وَصَلُ

ترجمہ گویا بیداری شب میری آنکھ پر عاشق ہے سوان دونوں میں ہماری ہر شب ہجر میں ملاقات رہتی ہے  
خلاصہ یہ ہے کہ بین شب ہجر میں سوتا نہیں ہوں۔

اَحْبَبْتُ اَنْتِي فِي الْبَدَنِ مِمَّا مَشَابِهًا ۥ ۥ ۥ وَاَشْكُوْا اِلَى مَنْ لَا يَصْبَابُ لَهُ شَكْلُ

اشکل الشبیہ الطیز و الشاہد حج مشابہ لھا ائین حج حسن ترجمہ میں اس محبوبہ کا عاشق ہوں کہ بدترین اسکی منع و  
مشابہتیں ہیں جیسا نور احسن اور ارتفاع محل اور لوگوں سے جدا رہنا اور اس کے صدر نہ فراق کی اس شخص سے شگفتہ  
کرتا ہوں جسکے کوئی مشابہت نہیں پایا جائے اسکی عطا یا کہ ذلیعہ سے میری وہاں ملک رسائی ہو جائے۔ و نہ بخلص  
جیچن لانه حج من الغزل الی المہج و فضل المہج علی مجتہد یا لکمال لفظ عبد البس پہل بقولہ لا یصباہ لہ شکر۔

اِلَى وَاَحَدِ الدُّنْيَا اِلَى ابْنِ مُحَمَّدٍ ۥ ۥ ۥ شَجَاعُ الَّذِي لَمْ يَلْهُ لَمْ يَلْهُ الْفَضْلُ

شجاع بل من ابن خذف منہ النون و مشابہتیر فی الشعر التذیم و احدیث ترجمہ کسی محبت کا شکوہ بجانہ نہ کرنا کہ  
شجاع سے کرتا ہوں کہ شکوہ بعد خداوند تعالیٰ کے فضل مجذبات ہے۔

اِلَى التَّمْرِ اَلْحَلْوِ الَّذِي طَبِيعِي لَهٗ ۥ ۥ ۥ فَرُوحٌ وَخَطَابٌ بِنُ هُوَ لَهٗ اَبْصَلُ

تختان بن ہود ہوا بل التمر و عدنان ابو قبال العرب ترجمہ میں شکوہ جو محبوبہ کا اس شیرین ثمر سے کرنا کہ

اصل فطیان بن ہود ہے اور نبی سے اسکی نشانیں ہیں۔

إِلَى سَبِيلِ كَوْشٍ اللَّهُ أَمَّهُ

يَغْيَرُ نَبِيَّ بَشَرٍ تَنَابُهُ الرَّهْلُ

ترجمہ میرا گھوڑا ایسے سردار کی طرف ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کسی امت کو سوائے نبی کے اور کسی بشارت دیتا تو ممدوح نے پیدا ہونے کی رسولان خدا ہما کو ضرور جو شجر ہی دیتے مگر اللہ تعالیٰ سوائے انبیاء کے اور کسی کی بشارت نہیں دیتا اسلئے تیری ہی بشارت نہیں دی۔

إِلَى الْقَابِضِ الْأَكْرَمِ وَالصَّبِيحِ الْبَهِي

خَبَرْتُ عَنْ وَقْفَاتِهِ الْخَيْلُ وَالرَّجُلُ

من روی الامرواج بالنصب نصب اسم الفاعل ومن رواه باخفض جملہ مثل الحن الوجہ ولكن قاف الوقفات للضمة والرجل جمع لرجل ترجمہ میں نے گھوڑا ہون ایسے بہاؤ شخص سے جو دشمنوں کی جانوں کا قابض ہے۔ اور وہ ایسا دلیر ہے کہ اسکی لڑائیوں کا حال اور اسکی بہادری کی کیفیت تمام سوار و پیادہ جنھوں نے اس کے وقائع بشیر خود دیکھے ہیں بیان کرتے ہیں۔

إِلَى رَبِّ مَالِ كَسَا شَتَّ شَمْلُهُ

يَجْمَعُ فِي تَشْيِيتِهِ لَلْعَلِ شَمْلُ

شئت تفرق ترجمہ ایسے صاحب مال کی طرف کہ جب اس کے مال کی جمعیت تفرق ہو جائے تو اس مال کے تفرق کرنے کے سبب بدنیا ہی کی تفرق جمع ہو جاتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ اسکی سخاوت باعث حصول بدنیا ہی ہے

هَمَامًا إِذَا مَا فَارَقَ الْخَيْدُ سَبْفُهُ

وَعَايَنَهُ لَمْ تَدْرَاهُمَا النَّصْلُ

ترجمہ ایسا بہت سردار ہے کہ جب اسکی شمشیر اپنی میان سے باہر ہوتی ہے اور تو کھڑا سوخت دیکھے تو تو یہ نہ جانتا کہ ان دونوں میں شمشیر کون ہے کیونکہ وہ بھی مثل شمشیر اپنے اراکوں میں تیر ہے۔

رَأَيْتُ ابْنَ لَرْمٍ الْبَلَوِّتَ لَهَا بَأْسُهُ

فَشَنَى بَيْنَ أَهْلِ الْأَرْضِ لَا تَقْطَعُ النَّسْلُ

ابن ام الموت احو الموت ترجمہ تو ممدوح کو دشمنوں کے لئے ایسا براہ موت دیکھے گا کہ اگر اسکا خوف اہل زمین میں فاش ہو جائے تو ہمارے خوف کے آپس میں سب مر جاویں اور سلسلہ قوالہ بالکل منقطع ہو جائے۔

عَلَّمَ سَابِغَ مَوْجِ الْمَنَاسِيَا يَنْجُو

خَدَاةً كَانَ النَّبْلُ فِي صَدْرِهِ وَبَلِ

ترجمہ ممدوح کو ایسے گھوڑے نرم رفتار پر دیکھا کہ گویا وہ موتوں کی فوج میں اپنے سینے کے زور سے تیرتا ہے اس گھوڑے کے سینے میں مثل باران کشیدہ گتے ہیں اور وہ انکی کچھ پروا نہیں کرتا۔

لَكُمْ عَيْنَ حَرَمٍ حَدَقَتْ لِنِزَالِهِ

فَالْكَرْمُ تَغْضُّ لَا وَالسَّيَّانُ لَهَا كَحَمَلِ

ترجمہ اللہ تعالیٰ کی شہداء انظار و غصت العین غصت ترجمہ و اس کے ہمارے جنگ کی بہت کھوں نے اسکی طرف پرو دیکھا سو انکی چشمیں بھی اپنی لڑائی کی کہ بہانہ ہر ممدوح کی ہنر نہ سردی میں سر کے ہونگی یعنی چشم زدن





ایک خال دوسرے خال کے پہلو میں بیٹھے کہہ ہو کر یاہ ہو گئے ہیں۔

بَطُولُكَ كَأَنْفُسِ الْجُحُومِ || فِي عَمَاصٍ كَأَنْفُسِ لِبَاسٍ

الارض مسطہ الدائرہ چھپا ایسے کندہ رونا پر ٹہر کہ وہ سبب شدت ٹھوکر کے گویا تار سے ہیں ایسے صحنوں میں گویا وہ شبہائی تار یک ہیں خلاصہ یہ کہ مسکن یاہ کے کندہ رشل ستاروں کے ہیں اور نکلے صحن خالی رشل کالی رات کے

وَمَنْ عَرِيَ كَأَنْفُسٍ عَلَى حِفْظٍ خِلَامٍ حَرَمٍ لِبَسُوقٍ خِلَالِ

انوی جمع نوئی کہ لودولی وہ ہوا تفرجولی البیت یقیناً بدیدہ بالمطر کا لختاق حول البلد و انخرا اجمع خدرتہ وہ ملکہ سیر شید فی سنج البیویر سنجی الخلیال خدرتہ و انخرا لالسان ترجمہ اور ان چوٹی خند قرون کو دیکھ جو دیر سے کے گرد وسطے حفاظت داخل ہوئے پانی کے کھودی ہوئی ہیں گویا وہ گول گدھے ان ڈیروں پر اپنی خلیالین ہیں جو موٹی ساو پر پہنائی گئی ہیں اور اسلے وہ بختی نہیں ہیں۔ دستور یہ کہ آواز دار زیور حیب ساقی فریر پر پہنائے جا ہیں تو پیش جانے کے سبب بختے نہیں۔

لَا تَلْمِزْنِي فَإِنِّي أَعَشَقْتُ الْعَشَّاقَ فِي حَيَايَا أَعْدَالِ الْعَدَالِ

الضمیر فیہا الیہا المجدوبہ ترجمہ لے بڑھیا ملا متکر تو مجھ کو محبوب کے عشق میں لامت مت کر کیونکہ میں عاشقوں میں سب بڑھیا ہوں۔ سو میں تیری کب ستا ہوں۔

مَنْ تَرَى مِنَ النَّوَى مِنَ الْحَبِيبَةِ السَّوَادِاقِ حَرَّ الْفَلَاوِجِ وَ بَرْدَ الظَّلَالِ

النوی والفراق۔ واحیث الذواق یرید نفسہ ترجمہ فراق مجھے جو ایک مار گرمی دشت دیدہ و جنگی سایہ کشیدہ ہو اگر اچا بتا ہے یعنی میں نے سب مصائب جھیلے ہیں اور کیا زمانہ بھگوتا سکتا ہے۔

فَهُوَ أَهْضَى فِي السَّوَادِ مِنَ مَمْلَكِ الْمَوْتِ وَأَسْمَى فِي ظِلْمَةِ مِنْ خِيَالِ

ترجمہ سو وہ سادہ یعنی میں ملک الموت سے زیادہ خوفناک جاہوں میں نبض ارواح کے لئے گئے والا ہوں اور تاریکی میں خیال سے زیادہ چلنے والا۔

وَمَنْ عَرِيَ فِي الْحَرِّ يَدُ نَوْحٍ || وَلَعَمْرِي يَطُوقُ فِي الدُّنَى قَالَ

ترجمہ اور وہ مار کہتہ یعنی میں اس موت کو جو غرت میں آئے دوست رکھتا ہوں اور اس عمر کو جو بخت و دولت دراز ہووے دشمن بھجھتا ہوں۔

مَنْ عَرِيَ فِي الْحَرِّ يَدُ نَوْحٍ || فَوَيْ طَائِرَهَا شَخْصٌ مِنْ جِبَالِ

سیر میں اکبر فخر النول لکھو تہا و سکون الامن اکبر کما قالوا فی نبی الخیر بلخبر ترجمہ ہم لوگ شتر سواران میں ایک انسان لباس میں جو ایسے پرزدن یعنی شتران تیز رو پر سوار ہیں جن کے اجسام سبب فریبی و کلانی کے چھٹا اور

کے اندر ہیں۔

مِنْ بَنَاتِ الْجَدِيلِ مَشَتْ فِي الْبَيْتِ مَشَى الْيَكَامُ فِي الْأَحْصَالِ

الجدیل محل کریم کانت العرب تنسب الابل الکرام الیہ ترجمہ وہ پرندہ یعنی تیر روماتے دختران جدیل شتر مشہور  
سے ہیں وہ بکھچگون ہیں ایسے تیر لجاتے ہیں جیسا زمانہ موتوں میں چلتا ہے۔

كُلُّهُوَ جَاءَ لِلدُّبَا مِثْلَ فِيهَا | أَشْرُ النَّاسِ فِي سُلَيْطِ الذُّبَالِ

البدیع الباقی المتی تسمی بنسبہا فی السیر لنشاة ولا یوصف بالذکر فلا یتقال بعیرا ہون والد ما یم حج و میوتہ وہی النفا  
والسلیط الذہن والذبال جمع زبالہ وہی القتیانہ ترجمہ بلدیہ ہر اتر تیر رو ہے کہ دشتہائے فرخ کو انکے جہاں  
میں ایسی تاثیر ہے جیسے آگ کو تپوں کے تیل میں یعنی جیسے آگ تپوں کے تیل کو فنا کر دیتی ہے ایسے ہی مصائب  
سفر ناقوں کے جسم کو کھائے جاتے ہیں۔

عَامِدَاتِ الْبُذُرِ وَالْبُحْرِ وَالْقَهْرُ مَمَّةِ ابْنِ الْمُبَارَكِ الْفَضَالِ

جامدات قاصدات ترجمہ وہ تیر روماتے ایسے شخص کا قصد کرنا اسے میں جو جن و شرف و علم و مرتبہ میں مثل بدر  
ہے اور فیض میں مثل دریا اور شجاعت میں مثل شیر کے وہ کون ہے سپر مبارک کثیر الفضل جبکہ فضل سب پر فائز ہے

مَنْ يَرْجُو سَيَمَارُ فِي الْمَلِكِ جَلَالًا وَيُوسُفُ فِي الْجَمَالِ

ترجمہ جو شخص اُس سے ملے تو وہ ایسے صاحب جلال بادشاہ سے ملاجی سلطنت مثل سلیمان و یوسف ہے اور  
مثل یوسف کے صاحب جمال ہے۔

وَرَأَيْتُهَا بِضَاحِكُ الْغَيْثِ وَمِنْهَا | نَزَلَ الشُّكْرُ مِنْ رِيَاضِ الْمَعَالِ

ربیعاً منصوباً علی مفتوحہ ترجمہ اور وہ ایسے موسم بہار سے بلاجکے باران سے شگوفہ شکر کی بلند نایمون کے باغ  
سے شگوفہ ہوتے ہیں۔ اُنکی نعمتوں کو باغ اور شکر کو گلستان ٹہرا ہے۔

فَتَحْتَمِئُ مِنْهُ الصَّبَا بِنَسِيمٍ | سَرَدَتْ رَوْحًا فِي مَبِيتِ الْأَمَلِ

نیم اسکن واقاحت ریحہ و ضمیر منہ للرجع ترجمہ صبا سے اُس بج کی ہکو ایسی بوسے خوش پہنچائی جسے ہماری  
نایمہ نائے مودہ میں دوبارہ جان ڈال دی۔ صبا سے مراد اسکا ذکر تیر ہے جو سب جگہ مشہور ہے۔

أَهْلُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ نَفَعَ الْمَوَالِ | وَبَوَّاسُ الْأَعْدَاءِ وَالْأَمْوَالِ

ترجمہ میرے مدح عبد الرحمن کا ولی قصد و دستوں کی نفع رسانی اور بلائی دشمنان اور انکی اموال کا ہے۔

أَكْبَرُ الْعَبِيدِ عِنْدَهُ بِالْجَلِّ وَالطَّعْنِ عَلَيْهِ الشُّبُهَةُ بِالرَّجَالِ

ترجمہ میں کے نزدیک بڑا عیب بخل ہے اور بکوشیر سے تشبیہ دینا ایک بڑا طعن ہے کیونکہ وہ بشیر سے زیادہ بہادر ہے

وَالْجِرَالُ حَاتٌّ عِنْدَهُ كَنَحْمَاتٍ	سَبَقَتْ قَبْلَ سَيْلِهِ بِسُقُوتِ
--	------------------------------------

المنیبا لوطا ترجمہ اور جو ساکنو کی آوازیں سبب اس کے سوال کے قبل اس کی عطا کے اس کے کان میں آتی ہیں وہ آوازیں مدوح کے حق میں ہنر نہ رہنوں کے ہیں کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ میں قبل سوال سائلوں کے حاجت روائی کروں۔

ذَٰلِكَ لِمَا جَاءَ الْمُنَادِي هَذَا النَّبِيُّ ابْنُ سَبِيحٍ هَذَا ابْنُ قَبِيَّةٍ هَذَا ابْنُ
--

النقی عجیب عبارت عن الطاهر بن العیوب قبل العجیب القلب والابال شیخی بدلی وسم العباد واولاد الالائهم بالانبیاء علیہ السلام فی اجابتہ دعواتهم وسم الخلق اولادہ اذا مات احدہم بدل الله مكانہ اخرهم لانیقصول حتی یقوم الساعی وبقال ہمار ہوں رجلا فی اقطار الارض ترجمہ مدوح روشن چرخ ہدایت خلق کا ہے اور یہ پاک دل ہے عجیب ہے اور یہ ابیل صلح کا قبیلہ ہے۔

فَخَذُوا مَاءً وَجَلَّاهُ وَانْفَضُّوا فِي الْمَدِينِ تَامَنَ بَوَائِقُ الرِّزَالِ
--

نفع المار رشتہ ترجمہ میرے دونوں دوستوں مدوح کے پاؤں کا دھوؤں لو اور تمام شہروں میں چپک کر دو تو وہ شہر ہلکے رزلوں سے اس کی برکت اور صلح کے سبب بچ جاوینگے۔

فَامَسَّهَا ثَوْبُهُ الْبَقِيَّةُ عَلَى ذَايَعٍ كَمَا تَسْتَفِيَا مِنَ الْأَعْسَالِ
---

البقیث ثوب الاکلجی وروالذی علیہ الصبیان وعلیس الاموات عند الکفین ترجمہ اور اس کے بے استغین کرنے کو اپنے مرد کی جگہ چھوڑ دو تو تمکو ساری بیماریوں سے شفا ہو جائیگی کیونکہ وہ صاب بابرکت شخص ہے۔

مَالِكًا مِنْ ذُو الْإِلَهِ الشَّرُّ وَالْغَرْبُ وَمِنْ خَوْفِهِ قُلُوبُ الْجِبَالِ
---

الناس منصوب علی احوال وشرق وغرب مقولہ وکذا قلوب ترجمہ ہلے حال میں ہے کہ وہ اپنی عطا سے مشرق و مغرب کو اور اپنے خوف سے دل مردان کو بھرنوا ہے۔

فَاَيْضًا كَفَّةُ الْبَيْتَيْنِ عَلَى الدُّنْيَا وَلَوْ شَاءَ حَاذَهَا بِالسَّيْمَالِ
---

ترجمہ دنیا کو اپنی دونوں تیلی میں کیسے پوسے ہے اور اگر چاہے تو بایں شیشی میں دو چیلے یعنی وہ دنیا پر بالکل قابض ہے

نَفْسُهُ جِلْدَتُهُ وَتَلْبِيزُهُ النَّصْرُ وَالْحَاظَةُ الظُّلْمُ وَالْعَوَالِي
--

الظبا سیوف جمع غلبہ ترجمہ سکناس اس کا لشکر ہے یعنی وہ تھا ایک لشکر کا کام دیتا ہے اور اس کی تدبیر جیسی حدیث ہے کہ اس کا انجام فتح ہوتا ہے اور ایسا صاحب رعب ہے کہ اس کی نظر میں قائم مقام شیریں اور تیز دل کے ہیں

وَلَهُ فِي جَمَاعِهِ الْمَالُ حَصْرٌ بَ   وَقَعَهُ فِي جَمَاعِهِ الْأَبْطَالُ
---

ایکجا جمع حجرہ وری الرؤس ترجمہ سرائے اموال میں مدوح ایسی ضرب لگاتا ہے کہ اس کا اثر دلیران دشمن کے سر پر



میں بچہ چھتا ہے یعنی اول اپنے اموال سائلوں کو دیتا ہے جب وہ تمام ہو جائے میں تو دشمنوں کا مال تو لوٹا کرتا تھا

فَلَمَّا رَأَوْهُ تَتَفَتَّهُ الْأَنْفُوسُ حَتَّى يَكُونُ فِي كَأْسٍ مِّن مَّاءٍ يَنَزَّلُ

انہی اہل الحمارہ نے ترجمہ سوا کے تین اسباب اس کے خوف کے پیشہ اپنے آپ کو لڑائی میں مبتلا سمجھتے ہیں اگرچہ وہ بوم جنگ نہ ہو یعنی مدوح کی لڑائی کا ہر وقت انکو خوف رہتا ہے۔

رَجُلٌ طَيِّبٌ مِنَ الْقَبَائِلِ السَّوْدِيَّةِ وَطَيِّبٌ الْجَادِ مِنْ مَصَالِي

الغضب الذي يثير لونه الى الحمرة والصلصال اللين الياليس الذي لصوت ترجمه مدوح ايك تشف

فَقِيَّاتٌ بِطِينِهِ لَاقَتْ الْمَاءَ فَصَارَتْ عَذْوَةً وَنَدَى السَّلَالِ

الغیب الطیب والبارئ الزلال، البارد ورمحه سواکم شی کا نقایا پانی میں لگا کر پس میں شیعہ بنی دلی اگر کسی۔

بِقَايَا وَقَارِهِ عَافَيْتَ النَّاسَ فَمَدَّتْ رَحْمَتُهُ فِي الْجَمِيعِ

ایک نایاب و عجیب و غریب و شگفتہ و آیت و الہامانہ الشیخ و الصالحین ترجمہ اور اسکے حکم سے چھپایا گیا ہے۔ لوگوں میں جانتے

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَاللَّهُمَّ إِنِّي أَشْهَدُ الْقِتَالَ

کے لئے جو کہ ان لوگوں میں سے نہیں ہوں جسکو تیرا اصلاح کو دوست رکھنا اور عدم حضور جنگ کو پسند کرنا اس امر کے

وَأَمَّا الْفُلُ فَأُرْسِلَتْ بِرَبِّهِمْ ذِكْرًا وَفِي الْفُلِ نَارُ اللَّهِ تَجْرِي لِيُنْذِرَ الْبَاقِيَ

[illegible]

شیریں مطبوخہ ان اطفال کے لیے جو سستہ ہوں و منقہ ہوں

کیرک میں ان اراکوں کی ہمسری چلی ہے جو وہ سب

وہ خلیفہ کو یہاں سے لے کر دیا تیرے ایسے غفوار و گذر سے کہ اگر تیرے

کے لئے ہے اس کے دشمنان میرے غمخواروں کے تعاون میں جو تھیں ان بھی میں سے ہیں

[illegible]

وَأَسْتَعَارَ الْحَدِيدَ لَوْنًا وَالْقَلْبَ لَوْنًا فِي ذَوَائِبِ الْأَطْفَالِ

الذوائب جمع ذوابہ و ہر شعر الاس ترجمہ اور آہن تشریف اور زہرہ جو سبب صقیل دار ہونے کے سفید تہہ لیبہ چین اور انہر خشک ہو کر سیاہ ہو جانے کے دوسرا رنگ مستعار لے لیں یعنی سفید سے سیاہ معلوم ہونے لگیں اور اپنا رنگ انہر کون کے بالون میں والدین کر دو سبب شدہ خوف سیاہ سے سفید ہو جائیں۔

أَبَتْ طَوْرًا الْأَصْرَيْنِ مَنَاقِبِ السَّيْرِ وَطَوْرًا أَحْلَى مِنَ السَّلْسَالِ

نصب طوراً علی الطرف ای فی طورہ ہوا التارہ و الحین لہ سال المار الغذب الذی تیسلسل نے اخلق ترجمہ تو کبھی تو دشمنوں کے حق میں خالص زہر سے زیادہ تلخ ہوتا ہے اور کبھی دوستوں کے حق میں آب شیریں سے زیادہ شیریں۔

إِنَّمَا النَّاسُ حَيْثُ أَنْتَ وَكَانَ النَّاسُ بِنَاسٍ فِي مَوْضِعٍ مِنْكَ خَالِي

ترجمہ حقیقت میں آدمی وہ ہیں جہاں تو ہے اور جہاں تو نہیں ہے وہ بے حقیقت آدمی ہیں۔

وَقَالَ ابْنُ تَجَالٍ لِيَهْدِي كَلَامَ رَسُولِهِ ابُو عَلِيٍّ الْأَوْرَاجِيَّ عَلَى طَبِي

وَقَالَ لَيْسَ لَنَا بِمَنْزِلٍ وَلَا لِيَعْبَرُ الْعَادِيَاتِ الْهَاطِلِ

الغاديات السحب المظلل جمع ہا طلہ وہی الیہ لیا ترجمہ اور بہت سے فرد گاہ ایسے ہیں کہ وہ نہ ہارے آئے کی جگہ ہے اور کبھی او کی سوک ابرائے صبح بار کثیر آب کے یعنی وہ بلج ہمارا قیام گاہ نہ تھا کیونکہ ہم کو آگے جانا تھا۔ ہاں باران کے برسنے کا موقع تھا چنانچہ اگلے شعر سے معلوم ہوتا ہے۔

فَلَمْ يَدْرِ الْخُرَّمِيُّ دَفْعَ الْفَقْرِ فَفُضِّلَ فَحَلَّلَ مَلِكُ مَوْجِسٍ لَمْ يَحْلَلْ

الخرمائی و الفخر فیل بیتان طیبان والندی الطب والذوالذی الراسخہ و محلل وہو الذی کثر بہ اخلول ترجمہ کے خیر می دقتی اور لونگ کے درخت ترو تارہ تھے آئین نگلی جانور کثرت پہرتے تھے اور انسان کی گذر گاہ نہ تھا۔

عَنْ لَنَا فِيهِ مَرْأَتِي مَغْزَلٌ فَحَيْثُ النَّفْسُ بَعِيدٌ لِمَوْجِلٍ

المرا فی طبی لقال راعت نظیۃ اختہا و ازاعت مہما و المعزل الی مہاجر اہلہا و الحین من الحین ہوا الہک و الی الہک المعنی ترجمہ ہم کو اس مکان میں ایک بہن دوسرے بہن بچہ اسکے ساتھ تیرا نا ہر دو کی جان قریب الہک کہ بیتہا النجات تھی کیونکہ اسکے شکار بہرنے کا وقت آگیا تھا۔

أَعْدَاةُ حُسْنِ الْحُسْنِ أَيْحَدُ عَدُوِّ الْحُسْنِ وَأَعَادَةُ الْعَصْرِ عَنِ التَّقْضِيلِ

التفضل ہوا ان تلبس المرأة ثوباً بالنسب و تمام فیہ ترجمہ اس بہن کو ابھی گردن کے حسن نے زیورینے کئے تھے بے پروا کر دیا تھا اور بڑنگی کی عادت نے استعمال لباس سے۔

كَأَنَّهُ مُصَنَّفٌ بِصَنَدٍ | مَعَارِضًا بِمِثْلِ قُرْبِ الْأَيْدِ

التصنيف الطلاء والايل الشاذ الوحشية ترجمہ گویا وہ ہر صند لیٹا گیا تھا یعنی صند لی رنگ تھا ایسے حال میں پیش آنے والا تھا کہ اس کے سینک شل شاخ بڑی وحشی کے تھے۔

يَكُونُ بَيْنَ الْكَلْبِ وَالْأَمَلِ | فَخَلَّ كَلَابِيَّ وَشَاقَّ الْأَحْمِلَ

الکلاب الذی یسوق الکلب و یصید بہا ترجمہ وہ ہر لبس باہنی تیز روی کے گتے اور اس کے بغور دیکھنے میں باغ اور آثر ہو جاتا تھا یعنی اس کو اس کے بغور دیکھنے پر قدرت نہیں ہوتی تھی سو میرے سگبان نے اس کی سیون کی قید کر جس میں وہ بند ہوا تھا کھول دیا اور ہر پرچہ پڑ دیا۔

عَنْ أَشَدِّ مَسْجَرٍ مُسْتَكْبِلٍ | أَقْبَّ سَاطِئِ شَرٍّ فِي شَفَرٍ دَلِي

الاشدق الاواسع الشدق واليسوع الذي في رقبته ساجرة وفي الصلح ساجر جوب كبر گردن سگ بند زمانہ سولخ از رتو اندر شدن بانگور خرون کلب سوجر سگ با ساجر و السلسل المقيد بالسلسل والاقب الصغار البطن ولساطي الذي يمشي على الصيد ويصلو عليه الشرس العضوض السى تخلق والشمول الطويل ترجمہ سنے قید دور کی ایک سگ کشا وہ ہر ساجر رستہ سے (یعنی اس لکڑی کے بندے ہوئے سے جو کئی گروں پر باندہ دیتے ہیں تاکہ انکو درون کی بیل میں سولخ سے گسلا گور نہ کہا جائے) زنجیر میں بند ہے ہوئے باریک کمر حلہ اور زنجیر بلی دالے سے جس حیوان کے بل بھی ہوتی ہے اس کا قدم کشادہ پڑتا ہے۔

مِنْهُمَا إِذَا يَشْتَمُّ لَهُ لَا يَغْزِلُ | مَوْجِدِ الْفِقْصَةِ رِخْوِ الْمُفْصَلِ

ضمیر منها للکلاب وفتح من الثمار وهو العیال ولا یغزل لایلی ولا تجیر و النقره خزرة الصلب موجود قوی موثق و ریحو اى شد الی المتن لیس المقاصل ترجمہ یہ کتا بنملائن کتون کے ہا کہ جب شکے سامنے آواز کیجائے تو وہ حیران اور غافل نہیں ہوتا تھا یعنی بجانب صید کہتے ہیں کہ جب شکاری کتا ہرن کے پاس آ جاتا ہے تو وہ اس کے سامنے ایک نرم آواز اسی کرتا ہے کہ گھوٹکا گھوٹکا جیران ہو جاتا ہے اور اپنی جگہ بیٹھ جاتا ہے شاعر کہتا ہے کہ یہ غیب اس کے سین میں بگن آداسی کر کے شکے اور جز مضبوط ہر درودہ سخت کمر نرم جوڑ کا ہے جس طرف چاہے فوراً کر ٹکار کر کو کر لیتا ہے۔

لَهُ إِذَا دَبَّرَ لِحَظِّ الْمُقْبِلِ | كَأَنَّمَا يَنْظُرُ مِنْ سَبْجِ جِلْدِ

سبج الجلد الراء ترجمہ وہ کتا پس پشت سے ایسا دیکھتا ہے جیسا سامنے سے یعنی بسبب اپنی چالاک اور پھرتی کے فوراً ہرجا جاتا ہے اور اس کی آنکھیں ایسی صاف ہیں جیسا آئینہ یعنی تیز بین ہے۔

يَعْلَمُ إِذَا أَحْزَنَ عَدُوَّ الْمُهْلِ | إِذَا جَاءَ الْمُدَى وَقَدْ نَلِ

اخرین حق فی آخر حق ہی الاض الشدیدة الضلیة و اهل و اوقع فی اهل ہی الاض اللیة و کلی تیج و المدی الغایت ترجمہ دشمن

اور گشتان ہیں زیادہ تر تاسے جیسا نرم زمین پر اور جب نحر کے پیچھے گلتا ہے تو دھکا تک تو پہنچتا ہے اور ہڑای سکتے  
پیچھے رہ جاتے ہیں حالانکہ جب سکھوڑا تھا تو یہ پیچھے کیا گیا تھا۔ یعنی وہ اول تابع تھا اور آخر میں متبع ہو گیا۔

يَفْعُ فُجُودَ الْبَكَوِيِّ الْمَصْطَلِ | يَادِيعُ جَدِّ وَلَوْ لَعَسَ تَجْدِلُ

الاقطار ان کلیں الکلب علی التیہ ومجملہ اسی منقولہ ترجمہ وہ اپنے سرین کبل ایسا بیٹھا ہے جیسا گنواراگ سے  
سناپنے والا کہ وہ سرین پر بیٹھ کر اپنے دونوں زانوں پر کر دیتا ہے تاکہ حرارت آتش اس کے شکم اور سینہ ملک پہنچے۔  
ساتھ چار ٹانگوں قدرتی مضبوط سکے جو کسی آدمی سے انکو مضبوط نہیں کیا۔

فَتَلَّ الْأَيَّادِي دِيْدَ ابْنِ الْأَرْجَلِ | أَلَا رُهَا أَمْتًا لَهَا فِي الْجَنْدَلِ

المنصير سے آثار الایدی الکلب درجلتہ وقل جمع قتلا روی الیاد ایتی بانس عن المنصور ثم یہا عند الحدو وهو محمو دسے  
الایلی۔ والکریات الحقیقات السرریات واجتہد فی النحر ترجمہ ایسے سگ کی قید دور کی جسکے اگلے پاؤں کی ہڈی  
عضو سے نہیں لگتے تھے تاکہ ڈوڑنے میں نہ آجیے یا قتل بجئے منقول ہے یسے گھیلے ہاتھ پاؤں کا مسکب یعنی  
تیسرے رفتار سے اور ایسا زور سے دوڑتا ہے کہ اس کے ہاتھ پاؤں کے انھیں کی مانند نشان تھیر جیسی سخت چیز ہیں  
نمایان ہو جاتے ہیں۔

يَكَادُ فِي الْوُشْبِ مِنَ التَّقْطِلِ | يَجْعَلُ بَيْنَ مَنِيْهِ وَالْكَلْمَلِ

القتل الاقتال وکل الصمد ترجمہ وہ فنکار چہیت وسرعت میر کے وقت اپنی نرمی اعضا اور اس کے گھیلے پن  
کے سبب قریب ہے کہ اپنی کمر اور سینہ کو ایک جا جمع کرے۔

وَبَيْنَ أَعْلَاهُ وَبَيْنَ الْأَسْفَلِ | شَبِيْهَةٌ وَبَيْنَ الْحِمَامَةِ وَالْكَوَلِ

الکوسمی اول طر الزنج والولی یا ملیہ وحصار العدو ترجمہ اکی اول رفتار و اخیر رفتار ایسی شباہ ہیں جیسے بہار کا اول  
باران دوسرے باران سے قسمی جس تیری سے اول دوڑتا ہے ویسا ہی آخر تک تیز رفتار رہتا ہے اور ٹکٹا نہیں  
ہے اور نہ سست ہوتا ہے۔

صَكَانُهُ مُضْدَبٌ مِّنْ جَرْدٍ | مَوْثِقٌ عَنِ رِمَاحٍ ذَبِيلِ

المنبر المشدود واجرل الحجر قدر الکف ترجمہ گویا وہ سنگ پارہ سے سخت ومنضبوط ہے اور پکڑا نیزون سے  
سختکماندھا گیا ہے اس کے پاؤں کو بسبب درازی کے نیزون سے تشبیہ دی ہے اور درازی سگ میں جمیوہ  
جیسے گھوڑے اور شیریں کر اس کے سبب طلی سافست نہ یا وہ اور جلد ہوتی ہے۔

ذِيْ ذَنْبٍ أَجْرَدٌ غَيْرَ مُعْرِئٍ | يَمْطُ فِي الْأَرْضِ حَسَابَ الْجَوَائِلِ

ذی ذنب غفیر علی الذیل من قولہ مشفق والاحمر والعلیل الشعر والاعزل بالذی لا یکن ذنبہ علی استواء قطارہ وہ عجیب

سے اخیل والکتاب ترجمہ سکبان نے لیے گئے کوچہ تاجس کی دم پر بل گئے اور وضع نہ تھی اور ایسی درختی  
 کہ وہ زمین پر ایسے نشان کرتی تھی جیسا کہ تہ حساب ابجد ہونا کا غہ پر نشان کرتا ہے۔

كَانَ لَهُ مِنْ جَمْعِهِ دَسَمَةٌ عَزِيزًا لَوْ كَانَ يُبِيلُ السُّوْطَ هُوَ الَّذِي يَلِي

ترجمہ انکی جم دوڑتے وقت اس کے جسم سے ایسی تیز ہوتی ہے کہ گویا وہ اس کے جسم سے الگ اور اس کا جزو نہیں ہے  
 اور اگر چاہے کہ اس کا ہانا کہہ کر تا تو وہ بھی کہہ نہ سکتا جو جاتی جیتی جیسی حرکت چاہے کہ اس کو کہہ نہ سکتا جیسی کہتی ایسا ہی اس کا دم کو  
 بار بار ہانا کہہ نہ سکتا۔

نَبِيلُ الْأُمِّيِّ وَحَلَمُ نَفْسِ الْإِسْمِيلِ وَعَقْلُهُ الطَّبْعُ وَحَقُّهُ التَّنْقِيلُ

التنقل ولد الطبی وقل ولد الشلب ترجمہ وہ شکاری کے لئے کامیابی آرزوئی ہے اور بنزل نفس اس کے چھوڑنے  
 واسطے کے ہے اور وہ ہرن کی قید ہے جو سکوا جائے نہیں دتا ہے اور موت آہو ہرہ کی ہے۔

فَأَنْبَرِيَّا فَادَّيْنُ غَضَبُ الْقَسَطِ أَقْلُ صَفِيْنِ الْأَخِي قَتَلَ الْأَوَّلِ

انبریا افرضا یعنی الکتب و الطبی قیدین منفردین ترجمہ سوہرن اور گستاہا غبار میں پیش آئے ایسے حال میں کہ  
 کتا جو پیچھے تھا قتل ہرن کا جزا گئے تھا گویا ضارین ہو گیا تھا۔

فِي هَلْبُوْرٍ كَلَامُهُمَا كَلِمَتَا هَلْ لَا يَأْتِيَنَّكَ فِي شَرْكَائِكَ لَا يَأْتِيَنَّكَ

الہیوۃ الغیرۃ والوالت فی کلام الی ما لیت والایت واقتصر والذہول القول عن الستی ولافی لایا تلی زائدۃ کافی قولہ  
 تعالیٰ لیسما لعلیم ایل الکتاب ہی لعلیم ترجمہ وہ غبار میں ایسے حال سے ظاہر ہوئے کہ ہر ایک انہیں کا دھرم سے  
 سہہ غافل نہ تھا۔ کتا ہرن کو شکار کرنا چاہتا تھا اور ہرن بھاگنے میں سامعی تھا اور کتا ہرن کی تعصیر میں کوتاہی کرتا تھا

مُقْتَضًى عَلَى الْمَكَازِ الْأَهْوَالِ بِحَثِّ طَوْلِ الْبَجْرِ عَرْضُ الْجَدَلِ

مقتضی حال من الکتب العامل منہ لایا تلی والاقتحام الذحل فی الامر العظیم الشدید والجدول انہر الصغیر ترجمہ ایسے  
 حال میں تصور نہیں کرتا تناکرہ ہولناک مکان میں بے تامل گھساتا تھا یعنی درازی دریا کو مثل عرض گول کے سمجھتا تھا

حَتَّى إِذَا قَبِلَ لَهُ بُنْتُ أَفْعَلْ إِفْعَلْ عَنْ مَكَدٍ دُوْبَةٍ كَالْأَنْصَلِ

المخبرۃ الی الانیا بالحدود والاصل جمع لفضل ترجمہ بیان تلک جلیس سے کہا گیا تو شکاریں کامیاب ہوا اب  
 جو تیرا جی چاہے شکار سے کہ تو وہ ایسے تیز و انتون سے جو مثل پیکان تیر تیرتے ہنسنے لگتا ہے یعنی منہ کھول دیتا ہے

لَا تَعْرِفُ الْعَهْلَ بِصَلِّ الْعَبْقَلِ مُرْكَبًا فِي الْعَلَابِ الْمُنْزَلِ

مرکبات صفت لہ رو بہ ترجمہ اسکے تیز و انت صفت صفت لہ کہ نہیں جانتے ایسے تیز وہ دانت ہیں کہ گویا خدا بکامانی  
 میں لگائے گئے ہیں یعنی کتا جو شکار کو اوپر سے آدبا ہے گویا آسمانی خدا ہے۔

كَانَتْهَا مِنْ مَّرْعَةٍ فِي الشَّمَالِ | كَانَتْهَا مِنْ قَتْلِ فِي يَدِ قَتْلِ

ترجمہ گویا وہ دانت سرخ میں مثل باد شمال کے ہیں گویا وہ بسبب گرانباری سگ کے جو شکار کو معلوم ہوتی ہے کہ وہ عظیم نذیل میں (جو جبار کا مشہور پہاڑ ہے) لگے ہوئے ہیں۔ سگ کو سبکدوشی میں باد شمال سے اور قتل میں پہاڑ سے تشبیہ دی ہے۔

كَانَتْهَا مِنْ سَعَةٍ فِي حَوْجِلٍ | كَانَتْهَا مِنْ عِلْمِهِ بِأَلْمَقْتَلِ

عَلَّمَ بَقَرًا فَضَادًا لَا كَحِلٍّ

الہو جل الارض الواستہ ترجمہ گویا اس کے دانت وازی منہ کے سبب ایک میدان وسیع میں لگے ہوئے ہیں گویا اسے بسبب جاننے موضع قتل کے بقراط کو قصد ہفت اندام سکھادی ہے۔ صاحب ابن عباد نے مبتنی پر اس شعر میں یہ اعتراض کیا ہے کہ رگ اکھل موضع قتل نہیں ہے کیونکہ وہ دگھائے قصد سے ہے نہ موضع قتل نہ تکایہ جواب ہے کہ جب سگ مواضع قتل کو جانتا ہے تو ان موضعوں کو بھی جانتا ہوگا جو مواضع قتل نہیں ہیں تو اسے بقراط کو سکھادیا ہے کہ اکھل موضع قتل نہیں ہے۔

فِي مَا لِقَطْرِ فِي التَّجْدُلِ | وَصَارَ كَأَنَّ فِي جِلْدِهِ فِي الرُّجُلِ

حال القلب والقطر الرئوب والتجدل السقوط على الارض والجداله الارض والمجل القدر ترجمہ سوپائے اہنجو جو کتے لئے نئے زمین پر رگڑنے کے لئے ہو گئے ہیں وہ بسبب پکڑنے کتے کے زمین پر پاؤں مارنے لگا۔ اور وہ گوشت جو اس کی کہال میں تھا دیگ میں پکانے کے لئے ڈالیا۔

فَلَمْ يَصْنَعْ نَأْمَهُ فَقَدْ لَاحَظَ | إِذَا بَقِيَتْ سَائِلًا أَبَا عَلِيٍّ

فَالْمَلِكُ لِلَّهِ الْعَزِيزِ قَمَلِي

ضارہ یضیرہ وہومن الضییر والا جمل اصغر ترجمہ سو اس کتے کے ہوتے ہو چوہرے کے ہنودنے نے کچھ نقصان نہیں پہنچایا کیونکہ کتے نے اس سے بہتر کام دیا۔ اسی ابوعلی حیب تو سلامت ہے تو اصل سلطنت خداوند غالب کی ہے اور بہتر سے بہتر سے میرے لئے۔ وقال یمنی بدر بن عمار وقد قصد لحلة

أَيْحَدُ نَسَائِي الْمَلِكَةِ الْبَحْلِ | فِي الْبَحْلِ مَا لَا تَكَلَّفُ الْوَلَدِ

انجل الاسکون والتحرک انسان ضیعتان ترجمہ محبوبہ ملیحہ کی دور تریشہ نہایت دوری اسکا جل وصل عاتق میں ہے اور اقسام دوری میں وہ دوری ہی ہے جسے قطع کرنے کی شتر کو بھی باوجود اس کی جاکشی کے تکلیف نہیں دیتا قاتی بیٹے شتر بعد صاف کوٹے کر سکتے ہیں مگر اس دوری کو جب بسبب بجل معشوقہ ہو وہ قطع نہیں کر سکتے۔

مَلُوكُهُ مَبَايِدُ وَمُكَيْسُ لَحَا | مِنْ مَكَلٍّ دَائِرٍ بِهِ مَكَلٌّ

ایمان بل لول وامر و لول و دخول الباء واللام ترجمہ جو چیز پیش رفتی ہے اس سے اسکا یعنی محبوبہ کا دل پر جاتا ہے اور اس کے باعث لال ہو جاتا ہے مگر اسکو اپنے دائم لال سے لال نہیں آتا۔ ومن روی تدوم بالتا التینا تو قہ کا کانت نامافیتہ یعنی وہ ایک حالت پر ہمیشہ نہیں رہتی مگر لال پر برابر رہتی ہے۔

سَكُنَانٌ مِنْ خَمْرٍ مَكَرٌ فَانْقَلَبَ

كَأَنَّمَا قَدْ هَارَ إِذَا انْقَلَبَتْ

انقلابت منت و تالیف و تامل اسکا کہ جب وہ خمر مان پاتی ہے گویا وہ اسکی آنکھ کی شراب کے نشہ سے مست بنے یعنی گویا اس کے قدمے اسکی آنکھ مستانہ کو دیکھا ہے اور اسے مست ہو گیا ہے۔

كَأَنَّمَا مِنْ فِرَاقٍ وَاجِلٌ

يَجْعَلُ بَهْجَتِ خَمْرٍ هَاجِجٌ

ترجمہ محبوبہ کو اس کے گران با سرین جزیرہ کر نہیں کھینچتے ہیں اور خبر ہی کے سبب اسکا گوشت ایسا حرکت کرتا ہے گویا وہ اس کے فراق سے ڈرتا ہے اور اس سبب سے وہ مثل خائف از زمین ہوتا ہے۔

يَنْفَصِلُ الْقَتَرُ حِينَ يَنْفَصِلُ

بِئْسَ شَوْقِي إِلَى نَسِ شَقِيحِي

ترجمہ میں اس کے آب دین کے جوئے کے شوق کی آگ میں مبتلا ہوں جب شوق مجھے رہتا ہے تو میرا صبر جاتا رہتا ہے

وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالْخَمْلُ وَالْخَمْلُ

وَاللَّيْلُ وَالنَّهَارُ وَالْخَمْلُ وَالْخَمْلُ

الخمائل نوحہ انجمن الیوم من الیوم صنع السوار والفاطم الاسود والرجل الشعر ترجمہ جو محبوبہ کے دندان اور سینہ اور ساق اور پیونچا اور دوسے شکیں میرے در عشق کی دوا ہیں یعنی میں انکو دوست رکھتا ہوں۔

وَمَنْ مَلِكُ جَبْنَةٍ عَلَى قَلْبِي

فَقَدْ جَعَلَ عَيْنَ الْعَصَا مِنْ الْمَلِكِ

العصا میں النوق الصلاب والشا واد الال المذال للبال العمل الروضۃ بالسرور ہی جمع ذلول ترجمہ او بہت سے میدان و دراز میں خجکوں نے پایا وہ جی لیا کہ ان کے قطع سے ناقہ ہائے مضبوط و سفر کے مشاق عاج ہیں۔

يَجْعَلُ نَيْراً بِالْظُلَمِ مُسْتَقْبِلٌ

يَجْعَلُ نَيْراً بِالْظُلَمِ مُسْتَقْبِلٌ

مرکز و جہت نوری و مثل کلبا اخبار خد و تباہا تقدیرہ از مہربانی ترجمہ میں اپنی تلوار لٹکائے ہوئے اور مثل چادر کے پہنے ہوئے اور اپنے علم اور واقفیت راہ پر کفایت کرنے والا راہبر کا غیر محتاج اور اندھیرے کو راہ دہے ہوئے اور یہی ہمیشہ قیاسینے قطع بیا بان بعیدہ کے وقت میرا یہ حال تھا۔

إِذَا أَصْلَابُ يَفْقَ نَكَبَتْ جَانِبَهُ

لَمْ تَجْعَلِي فِي فِرَاقِهِ الْيَحْيَى

ترجمہ جبکہ میں کسی دوست کے پہلو یعنی مونہ کو اپنے سے اوپر اور بد لایا ہوں تو میری تدابیر اس کے چھوڑنے میں نکلنا عاجز نہیں کرتیں بلکہ اسکو چھوڑ دیتا ہوں۔

وَفِي بِلَادٍ مِنْ خَمْرٍ كَدَلٌ

فِي مَسْعَى الْخَمْرِ فَتَبَيَّنَ مُصْطَبِرٌ

فہم سیرت الخمر فہم سیرت الخمر فہم سیرت الخمر فہم سیرت الخمر

انہی تینوں میں سے ایک شہر ہے اور شہر میں آئے جانے کی گنجائش ہے اور بہت سے شہروں میں انکی  
 بہن سے بہن ایک شہر ہے اور شہروں میں اسکا بدل موجود ہے یہاں تر ہے وہاں جار ہے۔

وَقِي اِخْتِاَادُ الْاَمِيْرِ بَدْرُ جَبْنِ عَمَّتَارِ عَنِ الشُّغْلِ بِالْوَرَى شُغْلٌ

الاعتماد اور اوبہ اعتماد و علیہ القصد و فی روایۃ الاحتمار بالارالمہدیہ و معاذ الزیادۃ ترجمہ اور امیر بدین عمار کے بہا کے  
 اور مجھ سے پر مجھ کو تمام خلق سے بے پروائی ہے کہیں اور مجھ جانے کی حاجت نہیں ہے۔

اَحْمَرُ مَا لَكَ مَالَهُ لَذِي اَلْحَسْبِ جَلَّ لَا يَلْتَدِي وَلَا يَسْلُ

ارادہ مال کا نام تھا ترجمہ مدد و خلق کیو سٹے ایسا نافع ہو گیا جیسا اسکا مال حاجتمندوں کے لئے نافع ہے کہ وہ  
 استہوال نہیں کیا جاتا اور نہ اس کے مانگے جانے کی کچھ حاجت ہے بے مانگے ملتا ہے۔

هَانَ عَلَى قَلْبِهِ الرِّمَانُ فَمَا يَبِينُ فِيهِ عَمْرٌ وَلَا جَدَلٌ

اجدل الفرج ترجمہ زمانہ اس کے دل کے روبرو رخوار ہے کیونکہ اس کے شادی و عہد ناپائیدار ہیں اس کے تئیں غم ظاہر ہوتا  
 ہے اور نہ شادی یعنی اسکو نہ گئے کا غم ہے اور نہ اس کی خوشی غم سے مغموم اور نہ سرور سے مسرور۔ اہل عرفان  
 کے نزدیک یہ بڑا مرتبہ ہے۔

يَكَادُ مِنْ طَاعَةِ الْحَسَامَةِ يَقْتُلُ مَنْ مَادَّ نَالَهَ اَحْبَلٌ

ترجمہ موت جو کسی طبع سے اس سبب سے قریب ہے کہ وہ اسکو مار ڈالے جسکی موت نہیں آتی۔

يَكَادُ مِنْ حَيْثُ الْعَزِيمَةِ مَا يَفْعَلُ قَبْلَ الْفِعَالِ يَفْعَلُ

ترجمہ سبب اسکی پختہ غریب و صحت قصد کے قریب ہے کہ جو کام وہ کرتا ہے قبل فعل کے ظہور پر طے یعنی بے  
 گئے ہو جائے۔ ان دونوں شعروں میں یکاد کے لفظ نے مبالغہ غیر محمود و محمود بنا دیا ہے۔

تَصَرَّفَ فِي عَيْنِهِ حَقَائِقُهُ كَأَنَّهُ بِالذِّكْرِ كَأَنَّ مَسْخُولٌ

ترجمہ وہ مضامین محمودہ جو خدا نے انہیں رکھے ہیں دیکھنے والیوں کی آنکھ دیکھنے سے معلوم ہو جاتے ہیں کہ  
 انہیں یہ خوبیاں ہیں گویا وہ دکاوت اور حدت طبع کا سر نہ لگائے ہوئے ہے کہ ناظر کو فوراً معلوم ہونے لگتی ہے۔

الْغُفْوُ يَحْدُ الثَّقَادُ فِكْرُهُ عَلَيْهِ مَدْفُوعًا اَخَافُ يَشْتَلِ

خف ان و رفع الفعل تقدیر ان سے متعلق ترجمہ جبکہ اسکا شغل فکر بھر کا ہے تو مجھ کو اس سے ضرر مدد و کا ڈر ہے  
 کیونکہ مجھ کو اس سے اس امر کا خوف ہے کہ وہ اپنی آتش فکر سے جل نہ جائے۔

اَعْبَا عَدَاؤُهُ اِذَا اسْلَمُوا بِالْاَصْحَابِ اسْتَكْبَرُوا وَالَّذِي يَفْعَلُوا



سے ہو غبارِ باندہ بند، والہند خیر الاسرار السید الکیم الشریف ترجمہ ممدوح سرور اکبریم و شریف ہے جبکہ اس کے دشمن اس کے سامنے سے بھاگ کر جان بچاتے ہیں تو وہ اس امر کو ہنایت بڑا شمار کرتے ہیں اور اس کے آگے سے پہا جانیکو عمدہ بہادری خیال کرتے ہیں ورنہ اس کے عجب سے ایسے ویسے کے تو ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں پھر کیا بھاگنا۔؟

يُقبَلُهُمْ وَجْهَهُ كُلِّ سَابِقَةٍ | اَدْبَعَهَا قَبْلَ طَرَفِهَا تَصِلُ

ترجمہ ممدوح اپنے احوال کی طرف ایسے گھوڑوں کی سبکدوشی اور تیز رفتاری کو متوجہ کرتا ہے کہ اس کے چاروں پاؤں کی آنکھوں سے پہلے دشمنوں سے جاتے ہیں شاعر نے اس کی تیز رفتاری میں اتنا مبالغہ کیا کہ ان میں ضیعت البصری کا عین ثابست کر دیا۔

بِحَرِّهِ اَكْرَمَ اِلْحَى اِهْرَجَ حَرَّهٗ | تَكُونُ مِثْلَ عَيْسِيَّةٍ تَاخُصِلُ

مخفہ و امنہ بخوف ہی تیار ہوا عظیم لطیفہ و اخصل جمع نصبت وہی قبضت من الشعر و التمسب عظم الذنب و مہج قصہ و طول شعر ترجمہ وہ ایسے گھوڑے ہیں جو کم موہیں کہ اس کے تنگ سبب کلانی ہر دو پہلو کلانی شکم کے ہرے ہوئے ہیں اور ان کی دم کے بال دم کی پٹی سے دوئے نہیں اور گھوڑوں کے لئے یہ امر محمود ہے۔

لَا اَدْبَرَتْ قُلَّتْ لَا تَكِلَلُ لَهَا | اَوْ اَقْبَلَتْ قُلَّتْ مَا لَهَا كَهْلُ

اللیل النقص و الكسل الروف ترجمہ اگر وہ گھوڑے پشت پیریں تو بسبب اونچائی اس کے پیٹوں کے تو یہ کہنے لگے کہ ان گھوڑوں کے تو گردن نہیں یعنی پیٹوں کی بلندی سے گردن نہیں معلوم ہوتی اور اگر وہ منہ سامنے کریں تو بسبب بلندی گردن کے تو کہنے لگے کہ اس کے پیٹے نہیں۔ گھوڑوں میں اونچائی گردن اور کلانی پیٹوں کی محمود ہے۔

وَالطَّحَنُ شَرُّهُ وَالْاَرْضُ خَيْرُهُ | كَانَتْ اِيَّاهُ فَوَاحِشُ اَوْ هَلْ

النشر الطعن مینہ و لیسرہ و اجنہ مشطرتہ و اقول الفخ ترجمہ اپنے گھوڑے ایسے قوت دشمنوں پر روانہ کرتا ہے کہ چپ و راست نیز بازی ہو رہی ہو اور زمین ایسی طرح ہلتی ہو کہ گویا اس کے دل میں خوف ہے۔

كَلَّا صَبَغَتْ خَلَّهَا اِلَهِ مَا كُنَّا | يَصْبُغُ خَلَّ الْحَيْدَةِ الْحَجَلُ

الخریدۃ المرقۃ ترجمہ اور روئے زمین کو خوں ادا سے رنگا دیا ہو جیسے شرم و حیا رخسار زن شرکین کو رنگ دے۔

اَوْ اَسْبَلُ تَبْكِي حَبْلُودُهَا عَرَفَا | يَادُمِجُ مَا لَشَعْبَهَا مَقْسَلُ

ترجمہ اور گھوڑوں کی کھالیں بجا طعق ایسے اشکوں سے روتی ہوں جو انھوں سے نہیں گرے بلکہ ساتھ ساتھ

سَارِدٌ وَلَا قَفَرٌ مَوَاكِهَ | كَمَا مَاجِلُ سَبَسَبِ جَلِ

سار صفتہ لا عسبہ اول الابیات و الفخر الاصل الفخر من الناس و بسبب المتع المستوی من الارض ترجمہ ممدوح

ایسا یہ کرنے والا ہے کہ جب وہ کسی طرف کوچ کرتا ہے تو تمام روئے زمین اس کے لشکر سے بھر جاتا ہے اور کوئی جگہ خالی نہیں رہتی گویا ہر میدان سبب ملک گھوڑوں اور نیزوں کے پہاڑ ہو جاتا ہے۔

يَكْتُمُهُمْ اَنْ يُّصِيبَهُمْ مَّطَرٌ شَدِيدٌ مَّا قَدْ تَضَاعَفَ الْاَكْسَلُ

ترجمہ اس کے سواروں اور لشکروں کو باران کے ستائیسے نیزوں کی شدت اتصال سے گھٹی ہے۔

يَا بَدْرُ يَا بَحْرُ يَا عَسَا كَلَّيْنَا لَيْتَ الشَّامُ سَا جِهَامُ يَا جَلُّ

الشری ہو طریق نے سلمیٰ کثیر اکثر استسبابیہ الاسود ترجمہ لے حسن میں مثل بدر اور کثرت فیض میں اندا بڑا اور شجاعیت میں مثل شیر پریشی لے مرگ ادا اور حقیقت میں ایک مرد کامل۔

اِنَّ الْبَنَانِ الَّذِي تَقْتَلِبُوهُ عِنْدَكَ فِي كُلِّ مَوْضِعٍ مِّثْلُ

البنان الانامل ترجمہ بیشک تیری انگلیوں کی پورنگی تو اپنے پاس عطائے سالکان میں با تا ہے ہر جگہ سخاوت میں ضرب المثل ہیں۔ وفی روایتہ نقبلین القیتل لے نقبلہ نحن وجبت الناس۔

اِنَّكَ مِنْ مَّشْرِادٍ اَوْ هَبْلٍ مَا دُونَ اَعْمَارِهِمْ فَقَدْ جَاؤَا

ترجمہ تو بیشک ایسے گروہ میں ہے کہ جب وہ سولے اپنی عمروں کے سب اموال و مناع لوگوں کو بخش دیں اور دشمنین تو وہ اپنے نزدیک اپنے کو بخل خیال کرتے ہیں یعنی وہ لوگ اپنی زندگی تک لوگوں کو بخش دیتے ہیں اس بخا نہ سے کہ وہ حمایت مظلوم میں اپنی جان تک دریغ نہیں کرتے۔

فَاَلَوْ يَكْفُرُ فِي مَضَاهٍ مَّا اَمْتَشَقُوا قَا مَا دَهْمُهُمْ وَفِي مَا جِهَامُهُمْ مَا اَعْتَقَلُوا

الامتشاق ہوا ان سبل سبب لمبرغہ والا اعتقال ان تحمل الریح بن ہاق والکاب ترجمہ اس کے دل اپنے پیغمبر سے کشیدہ کی مانند تیر ہیں۔ اور اس کے قامت اس کے تیروں کی مانند طویل ہیں۔ والعامہ انی ابو صولین محمد بن یزید امتشاق بر واعتقلوہ۔

اَنْتَ نَقِضُ اسْمِهِ اِذَا اَخْتَلَفْتَ اقْوَابُ الرِّجْلِ وَالْقَنَا الذَّبَلُ

الذبل الطوال الصلاب ترجمہ تو اپنے نام کی نقیض ہے جبکہ بشیر بائے قاطع نہ ہی اور لقبیہ اور سخت میرے لشکر مختلف میں طیس یعنی بوقت جنگ تیری سعادت و شہتوں کے حق میں خواست ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اسکی تفسیر کے شعر میں ہے۔

اَنْتَ لَحْمِي الْبِلْدُ الْمُنِيرُ وَلَكِنَّكَ فِي حَوْمَةِ الْوَعَى دَحَلُ

حومۃ الوعی شدہ الحرب و دحل عند اہل الجحیم نحن والتمرحہ ترجمہ اپنی عمر کی تمام تو تو روشن بد مذہب یعنی سید ہے مگر بوقت شدہ جنگ اعدائے لے مثل ستارہ دحل غن اور انکی ہلاکی کا سبب ہو جاتا ہے۔

كَتَبْتُكَ لَكَ دَبَّهَا قُلْ ۖ وَبَلَدٌ لَّكَ لَسْتُ حَافِيَهَا عَطَلُ

الکینہ اجماعہ سن اخیل والقل الغنیۃ بطل التي لاصلی علیہا ترجمہ جس جماعت کا تو مربی اور سرپرست نہیں ہے وہ ہر شخص کے لئے لوٹ ہے اور وہ شہر جس کی توفیریت نہیں ہے وہ مثل محبوب ہے زیور کے زیور سے خالی اور بے دلی

فَقَدْ حَدَّثْتُ مِنْ شَرْفِهَا وَمَقَرِّهَا ۖ حَتَّى اسْتَنْتَكْتُكَ إِلَيَّ كَابِ السُّبُلِ

الکاب لاصل التي یار علیہا والواحدة راحلة ولا واحد لها من انفسها ترجمہ شرق اور غرب یعنی تمام اطراف سے توفیریت تمہیں بلان ہو گیا کہ وہ بامیہ عطایہ کے پاس بکثرت آتے ہیں یہاں تک کہ مجھے تشریف سواری اور راہوں نے اپنی فرسودگی اور اندگی کی شکایت کی ہے کہ تم کو سبب کثرت سفر اور گہرائی راہوں کے مارے پڑے۔

لَسْتُ تَنْفِي الْأَقْلِيلَ عَافِيَةً ۖ قَدْ وَقَدْتُ خَيْتُكَ بِكُمَا الْعَلِ

ترجمہ تو نے اپنا تمام مال سالوں کو دیدیا اب تیرے پاس بخوری سی صحت لگتی ہے سو جیاریان تیرا آوازہ کھا سکا اسکو تجھے لانگھے آئیں یعنی وہ چاہتی ہے کہ بقیہ صحت ہم کو عنایت کیجے جیسا اور امیدواروں کو اموال دے ہیں۔

عَلَى الْمَلُوكَيْنِ فِيكَ أَنْتَهُمَا ۖ آيِسُ جَبَانٌ وَمِنْهُمْ بَطْلٌ

الآئی الطیب لم یضع حدیۃ والفاصد ترجمہ مدح نے فصد کہلوانی جتنی سو فساد سے خطا ہوئی اور شتر آسکے ہاتھ میں گھسیکا تھا اور اسلئے وہ بیار ہو گیا تھا اس بنا پر شاعر کہتا ہے کہ دونوں قابلِ لامست یعنی فساد اور شتر کا یہ فصد ہے کہ طیب بزدل تھا اور شتر دلیر اسلئے یہ مضرت پہنچی۔ بہر طیب کے لئے دوسرا غدر بیان کرتا ہے۔

مَنْ دَخَلَ فِي دَلْحَةِ الطَّيِّبِ يَكْ ۖ وَمَا دَوَى كَيْفَ يَنْقَطِعُ الْأَمَلُ

ترجمہ ترے کف طیب میں اپنا ہاتھ دیا اور اسکو یہ نہ معلوم ہوا کہ امید کو کیسے قطع کرے یعنی تیرا ہاتھ ہر شخص کی امید یا امید گاہ ہے جو سب پا حسان کرتا ہے اور طیب عادی قطع عروق کا تھا اسکو یہ معلوم نہ ہوا کہ امید کو کیسے قطع کرے اسلئے اسنے فصد میں خطا کی۔

إِنْ يَكُنِ النَّمْعُ ضَرًّا بَاطِلًا ۖ فَرُبَّمَا ضَرُّ ظَهَرِهَا الْقَبِيلُ

القبیل جمع قبیلۃ وہی اللہم تبار القرم وروی البصع فی موضع النعم وہو الفصد وہا ظاہر جید ترجمہ اگر فصد نے باطنی دست کو ضرر پہنچایا تو کیا عجب ہے کہ کیونکہ اکثر اکی پشت دست کو زائربین کے بوسے نقصان پہنچاتے ہیں یعنی وہ ہاتھ بوسہ گاہِ خلافت ہے پس جیسے ظاہر دست کو خلق کے بوسے سستاتے ہیں باطن کو فصد نے سستایا۔

يَسْتَفِي فِي عَمْرِ قَهَا الْفَيْضُ وَلَا ۖ يَسْتَفِي فِي عَمْرِ قَهْوِهَا الْعَدْلُ

الفیض او الفصد یعنی دانش ترجمہ اسکے برگ دست میں فصد اثر کرتی ہے مگر اسکی برگ جو میں لامست کچھ اثر

نہیں کہو شکی یعنی ذرا بکثرت عطا گو اسکو لامتناہی کرنا کہ اس پر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

مَا مَرَّكَ إِذْ مَلَدَتْ فَجَا حَبْرُكُمْ | كَأَنَّكَ مِنْ حَلَا أَقْوَمِ عَجَلٍ

خامر غلط ترجمہ جبکہ تو نے قصد کے لئے ہاتھ بڑایا تو ضنا و پر تیرے رعب کے سبب بہت چھانسی اور اسے  
نصد میں شتابانی کی گویا اسے اپنی واقفکاری سے مشتابانی کی اور اسکو پیچھے چھوڑ گیا سو ایسا شخص ضرور خطا کار کا  
وہن روی العجل بفتح الجیم راو ذاعجل تحذف المضاف۔

جَاذَحَلَّ وَذَاجَهْتَا دِهَ فَاتَى | غَايِبَ اجْتِهَادٍ لَا يُؤَمِّهِ الْهَبَلُ

الہل الشکل و ہو مصدر بیلہ امہ اسی شکلتہ ترجمہ طبیعے اسقدر اجتہاد میں کوشش کی کہ اس کے حدود سے تجاوز کر گیا اسلئے  
وہ کام کر رہا تھا جو اجتہاد سے باہر تھا۔ اسکی مان بے فرزند ہو جاوے اسکو کوستا ہے۔

أَبْلَغُ مَا يُطْلَبُ الْبُكَاحُ بِهِ الطَّبَعُ وَعِنْدَ التَّعْطِيقِ الزَّلَلُ

الطبع العاقل و اللطیف بلوغ عقیقہ اشقی ترجمہ وہ شے جس سے زیادہ کامیابی ہوتی ہے وہ عادت ہے اور زیادہ  
مبالغہ اور شکست میں خطا و لغزش ہوتی ہے کما قیل۔ قرب الہلاک کل ما یتعق۔

رَأَيْتُ لَهَا انْشَابَ سَامَا مَلَكَتْ | وَيَا لَيْتَنِي قُلْتُ أَسَلْتُتَ تَهْجِيلُ

ارشاد لہائے رق و ہکت الما صبتہ والاہمال الانکاب ترجمہ آن سوال کو جنگلی وہ مالک ہے اور آن  
نخن احمد کو جنگو تو نے بہا یا ہے بہا ڈالتی ہے۔ یعنی کف سختی ہے آئین بکل نہیں ہے جو مال باقی  
ہے وہ ڈالتی ہے اور جو امداد کے خون اسے گر لئے ہیں اسے عوض خود اپنا خون گراتی ہے۔

مِثْلُكَ يَا بَدْرُ لَا يَكُونُ وَلَا | تَصْمُرُ إِلَّا لِمِثْلِكَ الدَّوْلُ

الدول جمع دولۃ و قال قوم الدولۃ بالفتح و ضم سوار فی الحرب و قیل بالضم فی المال ذبا لفتح فی الحرب و قیل بالکس  
و یومئ بتداول الشی ترجمہ سلیمہ بدتر سے مانند و نیاس نہوگا اور تیرے مثل کے ہی لئے دو لیتین سوار میں اور بیان  
مثل کا لفظ بطور محاورہ کے ہے ورنہ تو عظیم المثل ہے۔

وَقَالَ الْيَضَائِدُ

بَقَائِي شَاءَ لَيْسَ لِي مَا أَرِيحَا لَا | وَحَسُنَ الصَّبْرُ ذَمُّوْا لِي إِلَّا

قال ابو الفتح اسم لیس مضمر فیہا و ہم ابتداء و خبرہ مخوف اسے لیس الامر و انجم شارب و اخذت شار و انجم ہے  
اول الکلام و یخوزان کیون ہم اسم لیس الان استعمل الصبر للنفسل موضع المتصل ضرورة و زواج حال سے خطبہ بلا  
ترجمہ جب دوستوں نے کچھ کیا سوا کے نہیں ہے کہ میری بقا اور زندگی کے کچھ کیا یعنی انکا جانا میری حیات کا جانا  
انکا گویا میری بقا کے کچھ کا ارادہ کیا۔ انھوں نے اس امر کا ارادہ نہیں کیا اور وہ لوگ میرے صبر جمیل کی تکمیل ڈاکٹر

عزیز الشیخ

ایکے نہ شرم کی کیونکہ جب سے وہ گئے ہیں میرا صبر بڑھا رہا۔ احباب کی رحلت کی نفی اس لئے کرتا ہے کہ اپنی حیات کا کچھ اہم عظیم سہما سہما سوا اپنی زندگی کے کچھ کے مقابلہ میں اٹکا جانا بمنزلہ نجائے سہما سہما ہے کیونکہ وہ تو لوٹ بھی سکتے ہیں اور حیات دوبارہ نہیں آتی۔

تَوَلَّوْا بَعْنَةً فَفُتَّكَانَ بَيْنَنَا ۖ تَهَيَّيْنِي فَفَاجَأَنِي اِغْتِيَا ۙ

غافلہ و اغتالہ ازاں بلکہ ترجمہ دوست ناگاہ اور وفعتہ چلے گئے سو گویا فراق مجھے ڈرا اور مجھ کو براہ فریب ناگاہ ہلاک کیا اور غفلت میں آ مارا۔

فَكَانَ مَسِيرًا عِلْبَسًا وَرَدَّ مِينًا ۖ وَسَيَّرَ الدَّمِيعَ ارْتَدَّ اِمَامًا ۙ

الذی سیر سیر وسط و اسیس لال و الہامال الہامک ترجمہ سورقار اٹکے شتروں کی متوسط تھی اور اٹکے چپے میرے اشک بشتہ رواں تھے بسبب عدم فراق کے۔

كَانَ الْعَيْسَى كَانَتْ فَوْقَ جَفْنِي ۖ مُنَاحَاتٍ فَلَمَّا شَرْنَا سَلَا ۙ

ترجمہ گو یا دوستوں کے شتر میری شتر پر بیٹھے ہوئے تھے اور اسلے میرے اشک رو کے ہوئے تھے جب وہ اٹھے تو میرے اشک جاری ہو گئے قال ابو الفخ تاویل نے سبب لکھا، اطرف نہ ہوا۔

وَحُجِّبَتِ النَّوَى الظُّلُمَاتِ عَنِّي ۖ اِسْمَاعِيلُ الْبَرِاقِمِ وَالْحِجَا ۙ

ترجمہ اور فراق نے مشوقانِ بہو مثال کو مجھے پرشیدہ کر دیا سوا سے نقابوں اور حجابوں کی جس میں وہ پہلے پوشیدہ رہتے تھے اعانت کی بیٹھ سابق پر دونوں میں چھپی رہتے تھے اب پردہ دوری اسپر تیز ہو گیا۔

اَلَيْسَ الْوَشْيُ لَا مَحْجِيْلًا ۖ وَلَكِنْ كَيْ يَصْنَعُ بِهِ اَتَجْمَعُ مَا ۙ

الوشی شرب من الشیاب ترجمہ اشوں نے جا ہما سے نقش ریشی الغرض حصول زینت نہیں پہنے کیونکہ انکو زینت سے شکر کی حاجت نہیں بلکہ بقصد اپنی خوب روئی و حسن چھپانیکے پہنیں۔

وَضَهْرُنَا الْعَدَا اِشْرَ لَا يَحْسِبُن ۖ وَلَكِنْ خَفَنَ فِي الشَّعْرِ لَمَّا لَمَّا ۙ

الضفر قمل الشعر و انداز انداز الذائب و التخلال لجنبوتہ ترجمہ اشوں نے اپنے منہ سے سر کر بیٹھا تو خوبصورتی کے لئے ہمیں گنہگار لکھو خوف ہوا کہ اگر وہ گنہگار ہے نجاویگے تو وہ محبوبات اپنے بالوں کی کثرت اور طول کے سبب ہمیں غائب ہو جاویں گی۔

يُجَسِّمِي مَنْ بَرَّتَهُ فَكَلَّوْا حَبَارَتَ ۖ وَشَايَ شَبَّ لَوْلُو قِي لَحَا ۙ

من نے مومن رفیع لازمیتہ رتقہ دم خبر و یحوزان کیوں فی موضع نصب بقدریافتی کبھی من بڑتر ترجمہ میرا جسم قربان اس محبوبہ کے جسے منکوا یا لا غرور کر دیا کہ اگر وہ موتی کے سونے کو میرا کرکٹ تو وہ اس پر ٹرنیلا رہے اور ہم کہیں

حرکت کرتا ہے۔

وَلَوْ لَا اَنْتَ فِي غَيْبٍ دَنَوْنٰمُ لَبِثْتُ اَهْلِيَّ مَيِّتًا خَيَالًا

ترجمہ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں تیرے غائب ہونے میں تو میں اپنے آپ کا خیال خواب سمجھتا۔

بَدَلْتُ قَهْرًا وَبَانْتُ حَوْلَ بَلِيٍّ وَفَاحَتْ عَنَّا كَوْنُ غَزَا

ترجمہ محبوبہ اپنے حق میں بجالت مرقطہ ہوئی اور مثل شائع و زنت بان چکی اور اس نے غزہ سے غزال دیکھا قہر وغیرہ چاروں حال ہیں یعنی بدلت مشرق و بانت مشیتہ وغیرہ۔

كَأَنَّ الْحُرْنَ مَسْخُوفٌ بِثَلَاثِي فَسَاعَةً تَجْرِي بِهَا يَحْيَىٰ الْوَمَالَا

ترجمہ نوادہ ای احمد ترجمہ کرنا غم میرے دل پر عاشق ہے سو بوقت چرچہ جو اس کو دل سے وصل ہوتا ہے۔

كَذَلِكَ نَبَا عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَهُ صَمٌّ وَفَ لَمْ يَدْرِ مَنْ عَلَيْهِ حَالَا

ترجمہ دنیا کا محمد سے پہلے پر پہنچے جو حال رہا ہے وہ حوادث ہیں جو ایک حال پر نہیں رہتے۔

اَسْتَلْزَمْتُ عَيْنِي فِي سُرُورٍ اَبْنَقْنُ عَنْهُ صَاحِبُهُ اِنْتَقَالَا

ترجمہ میرے نزدیک مرا غم اس خوشی میں ہے کہ صاحب سر کو اس کے چلے جائیگا یقین ہو کیونکہ ہر وقت اس کو اس کے زوال کا خوف رہتا ہے۔

اَلَيْتُ تَرَجُلِي فَجَعَلْتُ اَرْضِيَّ اَتَقَوَّرِي وَالْعَرِيَّ اَبْجَلَا

النتو وجع تیرے دھڑکے اور شب ازل والے عریضی محل کان فی اجمالیہ تنسب الیہ کرام الابل والجلال اکلیل کطوال مطویل وقیل اجمال البغم ترجمہ میں اپنے کچھ سے الف ہو گیا اور میں نے اپنی زمین یعنی قیام گاہ اپنی چوب پالان اور شہر عظیم اپنے دھار کو کر لیا۔ اپنے سفر پریشانی کی تعریف کرتا ہے۔

فَمَا حَاوَلْتُ فِي اَرْضٍ مَّقَامًا وَلَا اَزْمَعْتُ عَنْ اَرْضٍ زَمَانًا

ترجمہ میں نے کسی جگہ قیام کا ارادہ نہیں کیا اور کسی زمین کو چھوڑنے کا قصد کیا۔ یعنی جب میں قیام نہیں کرتا تو چھوڑنے کے کیا معنی؟۔

عَلَى قُلُوبِكَ اَنْ اَلَيْتُمْ تَجْعَلِي اَوْجِهًا جَابِوْبًا اَوْ شَمَالًا

ترجمہ میں نے تجھ پر خطا نہیں کیا تاہم اس کی تیرے روی کے سبب گویا میں ہوا پر سوار ہوں کبھی میں اس کو بجانب جنوب اور کبھی بجانب شمال متوجہ کرتا ہوں۔

اِلَى الْبَدْرِ بَنِي عَمَّارِ الَّذِي لَمْ يَكُنْ فِي عَقْدَةِ الشَّهَادَةِ اِلَهًا لَا

الغزوہ العجمہ واول کل شیء غریب فارا واول الشہر وانبہر روی بغیر اللام لانه علم ویا لکم اربابہ بدر السرا لا لعلم ترجمہ

میں ہمارے سفر کرتا ہوں بہترین عمار کی طرے جو کبھی شروع نہیں ہوا بلکہ وہ ہمیشہ ماہ کا مال رہا ہے۔

وَلَمْ يَطْعَمْ لِنَفْسٍ كَانَتْ فِيهِ ۖ وَلَمْ يَزَلْ اَلْاَمِيْرُ وَلِيًّا لِّلْاَلَا

ترجمہ افروہ بعد نقصان کے جو آئینہ تھا کمال نہیں ہوا بلکہ وہ کمال ہی رہا ہوا ہے اور وہ ہمیشہ امیر رہا ہے اور ہمیشہ

بَلَدٍ مِّثْلٍ وَاِنْ اَبْصَرْتَ فِيْهِ ۖ لِكُلِّ حُجْبٍ حَسَنٍ مِّثْلَا

ترجمہ وہ ہمیشہ بے مثل رہے گا اگرچہ تو انہیں ہر چیز غائب عمار کی مثال دیکھے گا یعنی شاید وہ نمایاں رہا اور عجیب  
میں شیر ہے۔

حُسَامُ لَمْ يَزَلْ رَاقِبًا لِّلْعَرَبِ ۖ حُسَامُ لَمْ يَزَلْ اَكْبَاهُ مِثْلَا

ترجمہ حسام الشانی ہل من ابن رائق وصال تلط و قہ ترجمہ مدوح ابوبکر بن رائق کی شمشیر ہے جو امید گاہ خلافت  
ہے اور ابن رائق امیر المؤمنین عثمانی کی حیکم سے اسکو ساتھ لے کر نبی الیزیدی پر حملہ کیا شمشیر اور اسکا حامی ہے

بِسَانٍ فِيْ قَتْلَا مَبْنِيٍّ مَّحَلٍّ ۖ كَبْنِيٍّ اَسْلَدَ اِذَا دَعَا لِّلْعَرَبِ ۖ اَلَا

نئی اس بطن بنی مد ترجمہ مدوح بنی معد بن عدنان بن بنی عرب میں بنو نہرو کی بہال کے سے یعنی اسکی  
ضرورت و تقویت کا باعث ہے بعد اس کے بطور بدل اشتعال کہتا ہے کہ وہ سنان بنو بنی اسد ہے جو مدح  
اولاد ہیں سے بنی بنی وہ اسدی ہے اور اسکی تقویت کا سبب ہے جب وہ انوی کے لئے طیار ہوں۔

اَعْلَى مَعَالِيٍّ مَّكَّةَ قَاوٍ سَبِيْعًا ۖ وَفَقْدَ رَاةٍ وَحَسْبِيَّةٍ وَاَلَا

نفس المذبات اس علی التبریز ترجمہ مدوح غالب شخص پر غالب ہے از روئے ہاتھ یعنی بجا طعناوت کے اور  
بجا طعناوت و شجاعت و باعتبار قدرت و طاقت کے و باعتبار حمایت و دوستان و اولاد و کتب کے۔

وَاَشْرَفَتْ فَاخْبِرْ نَفْسًا وَقَوْمًا ۖ وَاَكْبَرُ مِنْكُمْ عَدُوًّا وَخَالًا

ترجمہ اور وہ باعتبار اپنی ذات اور قوم کے سب بزرگ تر و والوں میں شریف ہے اور بزرگ تر شخص سب کا  
بانا کا حیا اور امنوں کے ہے یعنی وہ نجیب الطریق ہے۔

يَكُوْنُ اَحْسَنُ اِنْشَاءٍ عَلَيَّ ۖ عَلَيَّ الدُّنْيَا وَاَهْلِيْهَا فَيَا لَنَا

ترجمہ جو نفرت کرنا اور مع سرے دنیا اور ہل دنیا کی نسبت محال شمار ہوتی ہے وہ مدوح کے حق میں سچی ثنا خوانی  
ہے بجا تصدیق ہے کہ جس ثنا کا مدوح مستحق ہے تمام لوگ اسکی ادنیٰ کے بھی مستحق نہیں ہیں۔

وَبَقِيَ مِنْهَا قَلْبٌ يَسْبُلُ فِيْهِ ۖ اِذَا لَمْ يَزَلْ اَحَدًا مِّثْلَا

ترجمہ جبکہ کوئی دل اپنی دوست میں مدوح کے تمام اوصاف بیان کرے اور کوئی گفتگو کی جگہ بجا بجا توضیح اُسکے  
تذات کی کے بجز حور سے تو جو اوصاف بیان کئے گئے ہیں اسکے و چونکہ ذکر باقی رہا و نیچے خلاصہ یہ کہ امین

اسکی تعریف کا ختم نہیں کر سکتے۔

يَا ابْنَ الطَّاعِنِينَ بِكُلِّ لَدُنْ | مُوَاضِعَ بَشْتِكِي الْبَطْلُ الشُّكَا لَا

الطعن الطعن المہتر ترجمہ سولے بیٹے ایسے شخصوں کے کہ وہ ہنر و ہیکل دار سے نیروزی دشمنوں کے ہر ایسے مقامات پر کرتے تھے جہاں کھانسی کی تکلیف دیر لوگ کرتے ہیں یعنی سینوں پر کیونکہ کھانسی کا سبب شش یعنی پھیپھڑے پر زہلہ کا گزرنے کا ہے یا ایسے خوفناک موضع میں جہاں مارنے خوف کے دیر لوگ کھانسی بھی نہیں کر سکتے تھے۔

وَيَا ابْنَ الظَّاهِرِينَ بِكُلِّ عَصَبٍ | مِنَ الْعَرَبِ الْأَسَافِلِ وَالْقَلَا لَا

الأسافل الارجل والعلال الروس واحد باقله وہی اعلیٰ الراس ترجمہ سولے بہادروں کے فرزند جو پیشتر بڑے بڑے عرب کے سر پر راتے تھے کہ وہ پانوں تک کا مٹی چلی آتی تھی۔ اور یہی ہو سکتا ہے کہ اسافل سے گھٹیا لوگ اور قلال سے بڑھیا مراد ہوں یعنی تمہارا قتل تمام شہریوں کے لئے عام تھا۔

أَرَمِي الْمُشْتَاعِرِينَ عَرُوبًا بَدِيًّا | وَمَنْ ذَا يَجْلُو الدَّاءَ الْعَصَا لَا

التشاعرون المتشبهون بالشرار الداء العصال الذی لا دوار له ترجمہ دونوں ندائوں کا جواب ہے کہ میں اُن سے لوگوں کو جو حقیقت شاعر نہیں ہیں بلکہ انکی نقل کرتے ہیں دیکھتا ہوں کہ میری خدمت کے حریص ہو گئے ہیں اور کون شخص درد بے دوا کی تعریف کرتا ہے یعنی میں اُنکے حق میں لا علاج مرض ہوں اور اُن کی بے رونقی کا سبب پس مجھ کو کس طرح پسند کریں۔

وَمَنْ يَكْ ذَا فَرِّدَ مَرِيضٍ | يَجِدُ مَرَّابَهُ الْمَاءُ الشَّلَا لَا

الذلال الذی نزل نے اخلق لغز و تہ مثل ہلال ترجمہ اور جس شخص کا ذائقہ دہن بسبب مرض کے تلخ ہو تو وہیں سبب سے آب شیریں اور گوارا کو تلخ سمجھ لگے یعنی وہ لوگ جو مجھ کو برا سمجھتے ہیں یہ خود اسکا نقصان اور میری قدر شناسی ہے مجھ میں کوئی عیب نہیں ہے۔

وَقَالُوا هَلْ يَبْلُغُكَ الشَّرَّ يَا | فَقُلْتُ نَعَمْ إِذَا شِئْتُ اسْتَفْلَا لَا

الشر یا فقال ہی سستہ انجہ ترجمہ خاسد لوگ مجھ سے کہتے ہیں کہ کیا مدوح نجو شریار پہنچا دے گا یعنی کیا ایسا تیری ترقی رتبہ کا باعث ہوگا میں نے اُنکو جواب دیا کہ ہاں اس قدر رفعت تو مجھ کو جب ہوگی جب میں اپنا تنزل چاہوں گا کیونکہ میں اب تو انکی خدمت کے سبب شریار سے بلند ہوں۔

هُوَ الْمُفْنِي لِمَا أَكْبَىٰ وَالْأَعَادِي | وَيُبْضُ الْهَيْدُ وَالشُّمُورُ الطَّوَالَا

الذکا انجیل اسستہ واحد ہاوندک وہو الذی اتی علیہ بعد الفتح سستہ اوستان ترجمہ مدوح کلان سال گھوڑوں کی نیلے لی بیج کو اور دشمنوں اور دشمنیہ بڑے براق ہندی دوا رنگہم گون تیزوں کو سبب جنگ ہر روزہ نما کر دیتا ہے









وَإِذْ نَادَىٰ نَذْرًا لِّلَّذِينَ كَفَرُوا لَعْنَةُ اللَّهِ لِّلَّذِينَ كَفَرُوا ۚ قُلْ لَا يَمْلِكُ لَكُمْ شَيْءٌ وَلَا يَنْفَعُكُمْ شَيْءٌ ۚ	وَإِذْ نَادَىٰ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُهُمْ	وَإِذْ نَادَىٰ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُهُمْ
ترجمہ اور تفسیر تیرے نازک تیر کو پیار سمجھتا ہوں اور مشقوں کے متوڑے نازک باعث ملالت جانتا ہوں۔	تَشْكُرُوا ۚ وَإِذْ فَكَّرَ الْمَلِئِكَةُ قَوْلَهُمَا	تَشْكُرُوا ۚ وَإِذْ فَكَّرَ الْمَلِئِكَةُ قَوْلَهُمَا
الروادف الحفل ماحول جمع رادف لایر دلف الانسان کار و لیت الذی کیوں خلف الکلب ترجمہ تیرے سر نہ بائے	وَبَشِّرِ فِي جَنَّةٍ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ	وَبَشِّرِ فِي جَنَّةٍ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ
کران بار کا وہ ناقہ چہر تو سوار ہے شکوہ کرتی ہے اور اس ناقہ کے شکوہ سے ہر شکوہ عاشق نیم جان ہے جسکے	تَرْجُمَةُ ۚ وَبَشِّرِ نَازِقِي ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ	تَرْجُمَةُ ۚ وَبَشِّرِ نَازِقِي ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ
دلیقین کی محبت گہر گئی ہے یعنی گو بار سیرن بھی زیادہ ہے مگر بار محبت سخت گراں ہے۔	حَدَّثَ قُلُوبَهُمْ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ	حَدَّثَ قُلُوبَهُمْ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ
ترجمہ جو عورتیں اپنے جمال ذاتی کے سبب ترین سے بے پروا ہیں انہیں سے حسین مجبوں کی آنکھیں ہر روز فراق	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ
میرے عشق اور سوزش درون کو براغزو کرتی ہیں یعنی سبب اپنی دوری کے۔	حَدَّثَ قُلُوبَهُمْ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ	حَدَّثَ قُلُوبَهُمْ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ
یہیم کیم ترجمہ وہ ایسی آنکھیں ہیں کہ انکے سوا سب قائلوں سے بدرجہا عمار بن اسماعیل پناہ دیتا ہے مگر چشمان خون ریز	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ
مشقون پر اسکا بھی زور نہیں چلتا ہے اور وہ کھلے خزانے عاشقوں کو قتل کرتی ہیں۔	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ
ترجمہ مدح اپنے دوستوں سے مصائب عظیمہ کو اتنے ہی مصائب اپنے دشمنوں پر ڈال کر کہہ دیتا ہے یعنی دشمنوں	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ
کے اموال کو بیکار اپنے دوستوں کو دیدیتا ہے اور دشمنوں کے غالب بادشاہ کو ذلیل کر چھوڑتا ہے۔	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ
الحکام اللعج ترجمہ وہ ایسا ضدی اور لیچر ہے کہ جب اسکا قرضدار اسکے دین کی ادائیں درنگ کرنے تو اپنے ارادہ	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ
کا اپنی تلوار کو ضامن کرتا ہے یعنی زور و شمشیر اس سے وصول کرتا ہے اور اپنا حق کسی پر نہیں چھوڑتا ہے۔	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ
النطق جيد النطق والقول والشام ما يجعل على الوجه من السمات كانت العرب تغلبه لاجل حرسه و اذا ارادوا ان يكلوا	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ
كشفا الشام ترجمہ وہ ایسا گویا ہے کہ جب کلام اپنے برقع کو اپنے چہرہ سے اٹھاتا ہے یعنی جب وہ گفتگو کرنے لگے تو اپنی	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ
گویائی سے دلہائے سامعین کو ہوشیار یاں عنایت کرے کیونکہ اسکا کلام حکیمانہ ہے۔	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ	يَوْمَ الْفِرَاقِ ۚ إِنَّ إِلَهُكُم لَفِيهَا ۚ
أَعْلَىٰ الرِّمَانِ نَسْأَةً فَسَخَّاهُ ۚ	وَلَقَدْ يَكُونُ بِهِ ۚ	وَلَقَدْ يَكُونُ بِهِ ۚ

ترجمہ ممدوح کی سخاوت زمانہ میں انگریزوں کی یعنی زمانہ نے اس سے سخاوت کی سوسائے زائے نہ ہو سکتی تھی  
عنایت کیا یعنی اسکو عدم سے وجود میں لایا اور اگر زمانہ اس سے سخاوت نہ سیکھتا تو وہ اس کے بخشے میں نہیں ہوتا  
اور اسکو نہیں نہ دیتا اور خاص اپنے لئے رکھ چھوڑتا اور اگر معترض کہے کہ کیسنا موجود سے ہوتا ہے اور ممدوح ممدوح  
ممدوح تھا تو اسکا جواب یہ ہے کہ گویا زمانہ کو قبل وجود ممدوح یہ معاملہ ہو گیا تھا کہ در صورت وجود ایسا کامل سخی  
ہو گا پس اس علم کی بنا پر اس سے سخاوت کی گئی۔ اور اگر یہ تھا تو زمانہ کو نہ ہوتا تو وہ ہمیشہ بخل رہتا۔ ابن فورق نے  
کہ یہ یعنی کہتا ہے کہ زمانہ نے ممدوح سے سخاوت کی تو اس نے مجھے ممدوح کو دیدیا یعنی اس نے مجھ کو دیت کی حدت  
کی حاضری کی کی اور اگر اس سے سخاوت نہ سیکھتا تو زمانہ مجھ پر احسان نہ کرتا۔

فَكَانَ بَرَقًا فِي مَنُونٍ عَمَامَةٍ هَذَا يَكْفِيكَ فِي كَيْفِهِ مَسْلُوكًا

الہامتہ اسما تہ و مہدیہ سیفہ الصنوع من حدید الہند ترجمہ سو گویا برق جو اس کی پشتوں میں چلتی ہے اسکی برہنہ بندی  
شیر اس کے ہاتھ میں ہے یہ تشبیہ معکوس ہے کیونکہ تلوار کی چمک کو برقی سے تشبیہ دیتے ہیں یہاں اسکا عکس برق  
کو شمشیر کی چمک سے تشبیہ دی ہے۔

وَحُلَّ قَائِمُهُ بِسَيْلٍ مُوَاهِبًا لَوْ كُنْتَ سَيْلًا مَا وَجَدْتَ مَسِيكًا

شمیر قائمہ السیف ترجمہ اور جبکہ قبضہ شمشیر کی لینے ممدوح کا ہاتھ از روئے بخششوں کے ہوتا ہے یعنی عطایا اس کے  
ہاتھ سے مثل باران برابر بہتے ہیں اگر یہ عطایا سیل یعنی رو بجا میں تو سب اپنی کثرت کے بہنے کی جگہ نہ پاتیں۔

وَقَدْ مَحَبَّرَ بِهِ فَوْضُكَ كَانَا ابْنُ يَنِّ مِنْ عَيْنَيْكَ الرَّقَابِ شَوْكًا عَشَقَ  
وقت خدمت و مضاربہ جملہ و مہربان فیہ بہ الزراب ترجمہ اس تلوار کی دہان میں باریکہ و چیل میں گویا دیر لاغری میں  
گرد نہائے اعدا کے ظاہر کرتی ہیں یعنی وہ گویا گرد نہائے دشمنوں پر عاشق ہیں اسکی محبت میں لاغری ہو گئی ہیں۔

أَمْعَفُ الْكَيْثِ الْهَزْزُ بِرِسْوَطِهِ لَمِنْ أَدْحَرْتَ الصَّارِمَ الصَّقُوطَ

عفرو اذہراہ فی العفرات تحریک و ہوا الزراب والہز براستہ ترجمہ اے اپنے تازیانہ سے شمشیر تازیان کو خاک میں مٹا دیا ہے  
ترکیس جاندار کے لئے شمشیر مستعدانہ ذخیرہ رکھی ہے یعنی جب تو نے شمشیر کو تمام حیوانات سے قوی اور بہادر ہے  
اپنے تازیانہ سے خاک میں گرا دیا تو شمشیر کس غرض سے رکھی ہے۔ اسکا قصہ یہ ہے کہ ایک شیر نے کائے پچھاڑ رکھی تھی  
بدین ہمارے اسے لایا تو شیر فوراً ممدوح کے گھوڑے کے چھون پر کودا اور نہ تو اسکی کھینچنے کی مہلت نہ دی تو  
آپ نے اسے سبکے ایسا کھڑا مارا کہ وہ نیچے گر پڑا اور سیاہیوں نے اسکا کام تمام کر دیا۔

وَفَعَتْ عَلَى الْأَمْدَانِ مِنْهُ بِلَئْلَةٍ فَضَلَّتْ بِهَا كَاهَا الرِّقَابِ تَلَوَا

الاردن نہایت نام والہفاق جمع رفعة والتلوی جمع تل و ہوا جبل الصغیر ترجمہ اس شمشیر کے سبب اردن نہر کے پاس

پیشوں والوں اور مسافروں پر ایک ایسی بلائے عظم نازل ہوئی تھی کہ مسافروں کے سروں کے ٹیلہ مرتب و تیار ہونے لگے تھے یعنی وہ بڑا مرم و خوار تھا۔

وَرَدَّ الْفُرَاتَ ذَّخِيرًا وَابْنًا

وَمَا إِذَا وَرَدَ الْبَحْرُ شَارِبًا

اور دونوں بغیر الی احمد و البحر و البحر طبرست و الفرات نہر اشام ترجمہ وہ شیراں کی شجر جب بحیرہ طبرست پر پانی پہنچے آتا تھا تو اس کے دروٹنے کی آواز فرات اور نیل تک جاتی تھی۔

فِي عَيْلِهِ مِنْ لِبْدَيْهِ عَيْلًا

مُتَحَصِّنًا بِكِرِّ الْقَوَادِمِ

النیل الاجتہ و اراد بلبدیر اشرفی علی تفسیر لکم لثافتہ علیہا ترجمہ وہ خون سواران کشتہ سے یغین ہے اور اپنے بن میں بسبب کثرت موہا سر و دوش ایک بن اور شیر کو پینے ہوئے ہے۔

لَقَدْ لَبِثْتُ عَيْنًا إِلَّا ظَنًّا

لَقَدْ لَبِثْتُ عَيْنًا إِلَّا ظَنًّا

حلولاً حال من الفریق ترجمہ اُسکی دونوں آنکھیں تاریکی شب میں نہیں مقابلہ کی جاتی تھیں مگر وہ یہ خیال کی جاتی تھیں کہ کسی گردہ کی آگ جبکہ وہ فروکش ہیں تاریکی میں چمکتی ہے۔ کہتے ہیں کہ شیر اور نیل اور سانپ کی آنکھیں اندھیرے میں شل آتش روشن معلوم ہوتی ہیں۔

لَا يَصِفُ الْخَرَجُ وَالْخَلِيلُ

فِي وَحْدَةٍ الرَّهْبَانِ لَا أَنَّهُ

الرحبان جمع راسب و ہوزادہ انصاری وہم یوصفون بالوحدة والا فلتل عن الناس ترجمہ وہ شیر راہیوں کی طرح تہا رہتا تھا مگر وہ حرام و طلال نہیں جانتا تھا۔ کہتے ہیں قوی شیر کے ہیشہ میں دوسرا شیر نہیں رہ سکتا۔

فَكَانَ الْمَسْجُودُ حَلِيلًا

يَطَاءُ الْبَرِّي مَتَرًا وَمِنْ يَمِينِهِ

البری الزاب والاسی الطیب ترجمہ وہ اپنے غور کے سبب زمین پر برمی و آہستہ چلتا ہے کیونکہ اسکو کسی کا خون نہیں ہے سو گویا وہ طیب ہے کہ آہستہ مریض کی چھو تا ہے۔

حَتَّى تَصِيرَ لِرَأْسِهِ اِكْبِيلًا

وَيُرْدُّ عَقْرَتَهُ إِلَى فَوْحِهِ

العقرة الشعر الممتد علی قنہ و الیافوخ الراس والا کلیل التاج ترجمہ اور وہ بوقت غصہ اپنی گردن کے بال اپنے سر پر نہ لٹاتا ہے بیان تک کہ وہ اس کے سر کے تاج ہو جاتے ہیں۔

عَمَّا يَسْتَلِدُّ عَيْطَهُ مَشْعُورًا

وَقَطَنَهُ مِمَّا تَرَجَّسَ نَفْسَهُ

الزحمة تردد الصوت ترجمہ اور اس کے بار بار آواز کرشیہ اسکی بلیمت گمان کرتی تھی کہ وہ بسبب غصہ کی بختہ کے اپنے آپ سے غافل و بے پروا ہے۔

رُكِبَ الْكَيْسُ بِوَادٍ مَشْهُورَةٍ

قَصْرَتِ حَيَاتُهُ الْحَيَا فَكَانَ

الکس بختہ کے بار بار آواز کرشیہ اسکی بلیمت گمان کرتی تھی کہ وہ بسبب غصہ کی بختہ کے اپنے آپ سے غافل و بے پروا ہے۔

ترجمہ کے خوف چلنے والوں کے قدم کوتاہ کر دیتے تھے یعنی اس کے خوف سے کسی حیوان کو طاقت رفتار نہیں رہتی تھی گویا بہادر شخص اپنے گھوڑے پر ایسے حال میں سوار ہوا ہے کہ اس کے پاس بے بسی اسکیں لگی ہوئی تھی اور بعض شاعروں کی شرح و طرح کرتے ہیں کہ خوف ممدوح سے شیر کے قدم کوتاہ کر دیتے کہ وہ لشکر کے لوگوں پر حملہ نہ کر سکے۔

الْفَرَسُ بِصِدْرِهِ لَأَسْبَغُ الْبَرْقَةَ لَمَّا الْهَمَّ بِهَا سُرْبَةُ الْعِصْبِ وَالصَّوْتُ تَرْجُمُهُ شَيْرٌ نَهَى بِهَا زَيْدٌ هَوَى كَافَى

کوچھوڑا اور اس سے درے تک دو دیکھا اس سے وق کر کے لئے دھاڑا اور کوسے ممدوح اس سے استفادہ نزدیک ہوا کہ اس نے بھیجا کہ یہ ناخواندہ مہمان بگڑا ہے تاکہ میرے لشکر میں شریک ہو۔

فَتَشَابَهَ الْخُلُقَانِ فِي رَقْدِهِمَا وَتَشَابَهَا فِي بَذْلِكَ الْمَا كَوْنَا

ان خُلُقَانِ الْعَمَلَانِ وَالطَّبْعَانِ وَالْأَقْدَامِ الشَّجَاعَةِ تَرْجُمُهُ سَوْتِيرِي اِدْرِشِيرِي كِي خَصْلَتَيْنِ بَهَادَرِي مِیں تُو ہر گز ہو نہیں اور وہ دونوں اس بات میں مخالفت نکلیں کہ تو اپنی خوراک سال کو دیتا ہے اور وہ اس بارے میں بخل ہے۔

أَسْأَلُكَ بِزِي عَظْمِي بِهِ فِينِكَ رَكْبِي مَا مَتْنًا أَزَلُّ دَسَاوِلًا مَقْتُولًا

اَلْاَزَلُّ الْمَسْرُوعُ الْقَلِيلُ الْعِلْمُ وَالْمَقْتُولُ الْقَدْوَى الشَّدِيدُ تَرْجُمُهُ اِيَّا شَيْرٌ ہے کہ اپنے سے دونوں عنصر تجویز بگڑتا ہے یعنی تیل کراور بار و قحری و تیار خلاصہ یہ ہے کہ تو شیر اندام ہے۔

فِي سُرْبِهِ ظَايِمَةٌ الْقَصُورِ طَرَفًا يَا بَنِي نَفَرٍ هَذَا لَهَا الْمَلِكُ

الطَّرَفُ الْفَرَسُ الْوَتَائِبُ وَظَايِمَةُ الْقَصُورِ عَطَاشٌ لَيْسَتْ بِرِطَّةٍ رَخْوَةٍ وَكَذَلِكَ اَنْيُولُ الْعَرَبِ وَالطَّامِنَةُ الْكَافِيَّةُ وَالْقَصُورُ الْمَلِكُ تَرْجُمُهُ تُو شَس سے مقابل ہوا ایک گھوڑی با یک جوڑ بند کی زین میں جو ہر وقت جست کے لئے آمادہ ہے اور اس کی کیتالی اپنی تشبیہ و تمثیل سے انکار کرتی ہے یعنی اس کا شاہد نہیں ہے۔

يَسْأَلُكَ الْجَلِيلَاتُ لَوْلَا أَنْتَ لَقَطِئُ مَنْ كَانَ يَلْبَسُ مِثْلَ مَا يَلْبَسُ

الطَّلَبَاتُ مَجْ طَلَبَةٌ وَهِيَ الْحَاجَّةُ تَرْجُمُهُ وَہ گھوڑی حاجات میں کامیاب ہونے والی ہے۔ اس پر سوار ہو کر جہاں چاہو پھرتے ہو اور ایسی دراز گردن اور بلند سر ہے کہ اگر وہ سر جھکا کر اپنا منہ سوار کے سامنے نہ کرے تو متدثر نہیں کہ بالہ و پائیک پہنچایا جاوے یعنی بایں ہمہ ثنایت و بطع ہے۔

تَنْدَلِي سَوَا لِفُحَا إِذَا اسْتَحْضَرْتَهَا وَظَنْ عَقْدَ عَيْنَا فَيُفَا حُلُوَا

اَلْمَسْوَالُ فَيُجِبُ سَالَتَهُ وَهِيَ سَفْهُ الْعَفْقِ وَاسْتَحْضَرْتُهَا مِیں اِکْثَرُ وَهِيَ الْعَفْوُ وَتَنْدَلِي تَرْجُمُهُ جِب تُو اسے سر پٹ دوڑے تُو اپنے کراں ہائے گردن پر عرق کی تری آجاتی ہے اور ایسی نرم و بلند گردن ہے کہ جب لگام کھینچنے کا اشارہ کرو تو فوراً گردن اوچی کر لیتی ہے اور باگ کے ڈھیلے ہونے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس کی باگ کی گرہ کھل گئی ہے۔

مَا نَالَ يَجْمَعُ نَفْسَهُ فِي زُورَةٍ حَتَّى حَبَسَتْ الْعَرَضُ مِنْهُ الطُّوَلُ

الزورۃ عظیم الصدتر ترجمہ شیر کی تعریف پر شروع کرتا ہے کہ وہ جب تیرے سامنے آیا تو برابر اپنے آپ کو استخوان سینہ  
ش اکٹھا کرتا رہا یعنی سینے کی یہ بات تک کہ تو اس کے طول کو عرض خیال کرنے لگا۔ اور شیر کی عادات مقررہ میں ہے کہ جب  
کیوقت اپنے جسم کو سمیٹ لیتا ہے۔

وَيْدُ نِي بِالْصَّدْرِ الْجَوَادِ كَأَنَّكَ ابْنِي إِلَى مَا فِي الْحَمِيضِ سَبِيلًا

ترجمہ اور وہ شیر جوانان غضب اپنے سینے سے پیروں کو صدمہ پہنچاتا اور انکو کھٹکتا ہے گویا وہ اس چیز کی طرف جوتی  
زمین ہیں راہ و صوبہ تا ہے یعنی زمین میں گمنا چاہتا ہے۔

فَكَأَنَّكَ عِزَّتُهُ عَلَى فَادَاكَ الْأَيْصَحُ الصَّبُّ الْجَبَلُ جَلِيلًا

اَدنی اقل سے اس کو ترجمہ سو گویا اسکو ملی آنکھ نے دھوکا دیا اور اسے ٹھکانا اپنے غضب کے جوش میں خوب دیکھا  
ورنہ وہ تیری ہیبت اور عیب کے سبب سے بھاگ جاتا سو وہ ایسے حال میں منحرف و منحجے نزدیک ہوا کہ اگر عظیم کو عظیم  
نہیں سمجھتا تھا۔

أَفْ الْكَرِيمِ مِنَ اللَّيْثَةِ تَارِكًا فِي عَيْنَيْهِ الْعَدَا الْكَذِبُ رَقِيلًا

الافت الاستنکاف ترجمہ شریف کی کہنے امر سے نفرت اسکی آنکھ میں جمع کثیر قلیل و کلماتی ہے اسلئے وہ ہر ایک  
نہیں ہے۔

وَالْعَادِ مَقْطُوعًا وَلَيْسَ بِشَايِفٍ مِنْ حَتْفِهِ مَنْ خَافَ مَقَابِلًا

مقناض موج محرق ترجمہ اور ہار رنگ ایک جلا نیوالی لگ ہے اور جو شخص کہ لوگوں کے طعنہ سے ڈرتا ہے وہ اپنی  
موت سے نہیں ڈرتا

سَبَقُ التَّقَاءِ كَمَا جُوسِيَّةٌ هَاجِرٌ لَوْلَا نَصَادُ مَهْ لَجَا ذَكَ مَبْلًا

المصاد متہ مقابلتہ من الصدم وهو الصک ترجمہ تیرے ملائی ہوئے پہلے جہت حملہ آور پر سبقت کر بیٹھا یعنی وہ بل  
مقابلہ تیرے گھوڑے کے پٹھے پر پڑا آیا اگر تو اس سے مقابلہ کرتا اور اسے وہاں بیٹھا تو تیری ہیبت سے تجھے ایک  
میل یعنی بقدر تین فرسخ کے ہر گھانا گتیرے مقابلہ سے اسے بھاگنے کی فرصت نہی۔

حَذَّ لَنْتَهُ فَوَاتَهُ وَقَدْ كَانَتْ فَاسْتَنْصَرَ السُّلَيْمَ وَالْبَلَّ بِلًا

انحلال ضد النصر ترجمہ اسکی قوت سے اسے جوا بدیدا اور چھوڑ دیا جبکہ تو نے اسے منہ در منہ شمشیر بازی کی تو  
اسے تیرے پیش ہونے اور خاک پر گرینے بددماغی کیونکہ مقابلہ تو نا ممکن تھا۔

فَقَامَتْ مَوْنِيَّتُهُ يَدًا يَدًا وَغَمَّةٌ فَمَا صَادَ قَتَا مَعْلُولًا





نَطَقْتُ بِمُودِدٍ لَكَ الْحَمْدُ تَقْبِلُهَا وَبِمَا تَحْسِبُهُمَا الْبَيِّنَاتُ صَبِيحًا

افخیر فی تجسمہا البیاد و تعینا و صیلا مصدران فی موضع ہمال ترجمہ کہو تر اپنے گانے یعنی نکلنے کیوقت تیری سردی کی تعریف ہونے میں اور گہوڑے نہنہا کر اُس خیر کی شاکر کرتے ہیں جس کی آن کو تو نے تکلیف دی ہے یعنی تیری جھوسواری کی تعریف کرتے ہیں عرض حیوان لا یقل بھی تیرے متناخوان ہیں ۔

مَا كُنْتُ مَنَ طَلَبِ الْعَالِي نَافِذًا وَبِمَا وَلَا كُلَّ الرَّجَالِ فَحُولًا

نافذ و محول مصدران بعالی لغت اہل اعجاز ترجمہ ہر طالب بلند نامی اُس تلک پہنچنے والا نہیں ہے اور نہ تمام مرد ہر بلکہ یہ خدا کی دین ہے جسے چاہے اُسے دے ۔

وَقَالَ قَبْضُ ظَرْفِي خَلَعَ مَطْوَاهُ وَلَمْ يَرْبُهَا عَلَيْهِ تَمَنُّعَةً

أَرَأَيْتَ حُلَّامًا مَطْوَاهُ يَحْصِيَانَا عَذَابِي أَنْ أَرَاكَ يَهْمَا غِنَا لِي

احمل جمع حلتہ وہی عند العرب تو بان روا و انار و عدائی صنعتی ترجمہ میں تر کہے ہوئے عمدہ خلونکو دیکھتا ہوں کہ میرے پیام ہونے نے اُنکو تمہارے زین بدن دیکھنے سے منع کیا جس روز صبح کے پاس خلعتہا کے ولایت لائے اُس روز تیری پیار تھا اسلئے اُنکو پہننے ہوئے نہیں دیکھا ۔

وَهَبْنَا طَوِيَّاتُهَا وَخَرَجَتْ عَنْهَا أَيْطَوِي مَا عَلَيْكَ مِنَ الْجَمَالِ

ترجمہ اور تو یہ بابت تسلیم کرے کہ اُن خلعتوں کو تو نے اپنے بدن سے اتار دیا اور تو انہیں سے جدا ہو گیا ۔ کیا اُسکے اتارنے اور نہ کرنے سے تیرا جمال تر ہو سکتا ہے یا یعنی نہیں ہو سکتا کیونکہ تو لباس سے جمال حاصل نہیں کرتا بلکہ لباس تجھے جمال حاصل کرتا ہے ۔

وَأَنْتَ لَهَا الْفَضَائِلُ فِي الْكَمَالِ وَأَنْتَ بِهَا وَإِنْ يَهْ لَنْفَعًا

ترجمہ و بیشک اُن خلعتوں میں اور اُس جمال میں جو اُنکے پہننے سے حاصل ہوتا ہے کامل نقصان ہے اور تم سے اُن خلعتوں کے لئے اور اُس جمال کے لئے جو بذریعہ اُنکے پہننے حاصل ہوتا ہے کمال کا نہایت و جہ جمال ہے ۔

لَقَدْ ظَلَمْتُ وَأَخَذْتُهَا الْعَالِي مَعَ الْأُولَى وَبِحَسْبِكَ فِي قِتَالِ

ظلمت دامت و اقامت و الاعالی الی ظہر للناس من اللباس والاولی الی تا ترجمہ و بیشک تیرے اوپر کے اور کپڑے یعنی دثار اُن کپڑوں سے جو تیرے جسم سے لگے ہیں یعنی شہاب سے تیرے جسم کے شرف جگے سبب ہمیشہ لڑائی میں رہتے ہیں کہ کیونکہ ہر کس جسم کا القال نصیب ہوا ۔

لَا يَخِطُّكَ الْعَبْوُونُ وَأَنْتَ فِيهَا كَانَ عَلَيْكَ أَوْفَلَةُ الرَّجَالِ

ترجمہ جبکہ تو خافت پہننے ہوتا ہے تو جنگلوں کو گون کی آنکھیں برابر دیکھتی رہتی ہیں گویا تمام دلہائے مردان تجھے دیکھتے

ہیں قہری درجہ محکوم دست رکھتے ہیں یا تیر سے خستوں کو پسند کرتے ہیں اور جب ان کے دل تیری طرف مائل ہیں تو کہتے ہیں  
دل کا تابع ہیں یعنی جس کو دل پسند کرتا ہے اس کو کھیتی رہتی ہیں۔

فَمَنْ أَحْبَبْتُ فَمَلَكَ فِي كَلَامِهِ | فَقَدْ أَحْبَبْتُ حَبَابَاتِ الرَّيِّ مَالِي

ترجمہ تیر سے فضل کو حب میں اپنے کلام میں شمار کروں تو یہ ایسی بات ہے کہ دانہ ہائے رگ کو شمار کروں جو قابل  
تسلیم قبل نہیں ہے واللہ احسن من قال فی النبیۃ سے

کتاب فضل ترا اب پر کافی میرت | کہ ترک تم سے راگشت و صفحہ پشنام

وقال الضافیہ

عَلَّكَ مَنَادُ مَدَّةِ الْأَمْرِ عَوَاذِي | فِي شَرِّهَا وَكَفَتْ جَوَابَ السَّائِلِ

ضمیمہ شریا الخ و جاز لہ لالہ المناوۃ علیہا و المناوۃ مقلوب عن الدامنه لانہ ید من شرب العلم مع مدیہ ترجمہ میں جو امیر  
کے ساتھ مجلس منوشتی میں نیم رہتا ہوں اس پر ملامت کر چکا ہوں کہ تیرے میں سونا و متہ امیر نے میرے ملامت گرا  
ہو شرب کی کو ملامت کی اور یہ ملامت یا مناومت اس شخص کے سوال کے جواب کے لئے جو مجھ سے کہتا تھا کہ تو کیوں  
شی سکھ پڑتا ہے کافی ہو گئی یعنی اس نے جواب دیا کہ مناومت امیر باعث حصول شرف ہے اور شرف بہر حال مطلوب ہے  
منہج۔

مَطَرٌ سَحَابٌ يَدِيكَ رِيٍّ جَلِيٍّ | وَحَمَلْتُ شُكْرَكَ وَأَصْبَحْنَا عَكَ حَامِلَةً

پھر لا اصبلا غاتی تحت الزراب و ہی حامی السدر ترجمہ تیر سے و دونوں ہاتھوں کے ابرے یعنی تیر سے باران چھاٹے  
میرے اعضائے باطنی کے سیرابی پر سادی اور انکی پیاس بجھا دی اور اس لئے میں نے بارگراں تیرے شکر کو اٹھایا  
اور تیرے احسان نے مجھ کو بار شکر اٹھالیا یعنی میں نے تیرے انعام کے شکر کا بوجھ اٹھایا اور تیر سے احسان نے  
مجھ کو اٹھالیا کیونکہ وہ میرے تمام بار اٹھاتا ہے۔

فَمَنْ أَحْبَبْتُ فَمَلَكَ فِي كَلَامِهِ | فَقَدْ أَحْبَبْتُ حَبَابَاتِ الرَّيِّ مَالِي

منی پھر سوال عن الزمان و لکان قال ای زمان اقوم بشکر ترجمہ سو میں کہ وقت تیر سے عطا یا کا شکر کر سکتا ہوں اور اس  
امر کے لئے مستعد ہو سکتا ہوں حالانکہ تیری تعریف میں گفتگو میں بلندی قدر قابل کی ہے جب میں تیرے شکر کرتا ہوں  
تو مجھ کو ایک اور حد ید نعمت علقو رکھی حاصل ہوتی ہے تو میں اس سلسلہ غیر تنہا ہی کو کیونکر تنہا ہی کر سکتا ہوں  
لہذا باقیل سے کہے شکر و فروغ گویدہ شکر توفیق شکر چون گوید۔

وقال حمید

بَدَّ ذُنُوبِي لَوْ كَانَ مِنْ سُؤَالِهِ | يَوْمًا تَوْفَّقَ خَطَّةً مِنْ مَالِهِ

ترجمہ بدرایا جوان مرد بخ پیسہ کہ وہ اگر کسی روز اپنے سالین کے زمرہ میں داخل ہو جائے تو اسکو اُس کے مال سے زیادہ حصہ ملے خلاصہ یہ ہے کہ وہ اپنے واسطے اپنے مال سے کتر رکھتا ہے اور سالوں کو زیادہ دیتا ہے۔

نَتَجَّيْزُ الْأَفْعَالَ فِي الْأَفْعَالِ وَيَقْبَلُ مَا يَأْتِيهِ فِي الْقَبْلِ

ترجمہ اور لوگوں کے افعال اُس کے افعال کو دیکھ کر ان ہو جاتے ہیں کیونکہ اُس کے افعال اُس کے افعال سے بہت بڑے ہوئے ہیں۔ اور جبکہ وہ کوئی کام کرتا ہے تو گویا ہی عظیم ہو کر اُس کے اقبال کے سامنے وہ کتر معلوم ہوتا ہے۔

فَمَنْ أَمْرِي وَسَمَاعَاتِي وَعَظِيمِي مِنْ وَجْهِهِ وَفَيْدِيهِ وَنَمَائِلِي

ترجمہ ممدوح کے چہرے اور اُس کے دست راست و چپ کے سبب ایک قراور و ابرم ایک جگہ اکٹھے دیکھتے ہیں یعنی اُس کا چہرہ مثل قمر ہے اور اُس کے دونوں ہاتھ و ابرم کراٹے دو ستون کے لئے نبش کرتا ہے اور دشمنوں کے خون گرتا ہے۔

سَمْعَكَ اللَّهُ مَا يَجُودُ لَا بَأْسَ لَكَ كَرَمًا إِنَّ الْكَيْمَ بَعْضُ عِيَالِهِ

ترجمہ ہونویری اعدا براہ کرم کرتا ہے نہ راہ تحفہ کیونکہ پرندے بھی خنجر اُس کے اہل و عیال کے ہن جانی پرورش اُس کے ذمہ ہے خلاصہ یہ ہے کہ اُس کی عرض براہ کرم پرندوں کی پرورش ہے نہ اور۔

لَا يَفِيضُ مَا يَمُوتُ فَتَلَا بَقِيَّتَهُ ذَكَرُ الْبَرِّ وَالْكَافِرِ قَبْلُ وَالْهَالِكِ

ترجمہ ہ اگر اپنے مال جمع کو سخاوت میں فنا کر دیتا ہے تو اس امر کے سبب وہ اپنی ایسی یادگاری چھوڑتا ہے کہ اُس ذکر خیر کے زائل ہونے پہلے زمانہ فنا ہو جاوے گا یعنی بسبب سخا اُس کا ذکر خیر ہمیشہ باقی رہے گا۔

وَسَالَهُ حَاجَةٌ فَفَقَّضَهَا لَهُ

قَدْ أَتَيْتُ بِأَسَاجِدٍ مَقْصُودِيَّهِ وَعَفَيْتُ فِي الْجُلُوسَةِ نَقْطَ وَكَلِّهَا

ابت رجعت و عفت کہتے ترجمہ میں اپنی حاجت روائی کر کے یعنی کامیاب ممدوح کے پاس سے واپس جاتا ہوں اور نشست میں درازی کو معیوب سمجھتا ہوں کیونکہ میرا مطلب حسب و خواہ پورا ہو گیا۔

أَنْتَ الَّذِي طَوَّلَ بَقَاءَهُ حَتَّى كُنْتُ مِنْ نَفَائِلِهَا

ترجمہ اُسے ممدوح تو وہ شخص ہے کہ اُس کی درازی حیات میری درازی حیات سے برفض کے لئے بہتر ہے۔

وَقَالَ مِمَّنْ الْقَاضِي أَبُو الْفَضْلِ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْطَاكِيُّ

لَا يَأْمَنُ أَرْزَاقُ الْقُلُوبِ مَنَازِلُ أَفْشَرَتْ أَنْتَ وَهَلْ مِنْكَ أَوَاهِلُ

افقرت خلوت والا و اہل الباعث و اہل الباعث اہل ترجمہ اُسے منازل محبوبان ہمارے دلوں میں ہمارے گہر نہیں تو تو محبوبوں سے خالی ہو گئی کیونکہ وہ یہاں سے کوچ کر گئے گرد لہائے عاشقان اُسے آباد ہیں یعنی ہمارے زمین

انکی پیشہ داری برقی ہے۔

يَعْلَمَنَّ ذَلِكَ وَمَا عَلِمَتْ وَأَمَّا

أَوَّلُكُمْ بِكُمْ عَلَيْكَ الْعَاقِلُ

الاولی الاحق واراد بالعقل النوا وترجمہ دہائے عاشقان رخ مختار ت احباب کو جانتے ہیں اور تم کو نہیں جانتے اور زیادہ تر لائق روینیکہ لئے منازل خالی پر وہ ہے جو جتنا ہے عقل تم کو سخت بھر چو۔

وَأَنَا الَّذِي لَمْ يَجْتَلِبْ الْبَيْتَةَ طَرَفًا

فَمِنْ الْمَطْلَبِ وَالْقَبِيلِ الْفَائِلِ

ترجمہ دہائیں ہی وہ شخص ہوں کہ جس کی آنکھ نے بسبب لطائف محبوب اپنی موت پر واپسی طرف پہنچ لی سو کس سے اس خون کا دعویٰ کیا جائے حالانکہ قاتل خود اپنا قاتل ہے۔

فَتَقُولُ الدَّيَادِمُ مِنَ الْبُطَاءِ وَعَيْنَا

مِنْ كَيْلٍ تَابِعَهُ بِئَالِ خَاوِلِ

البعیر سے الطرف عائدی تو لہذا ہی اجتلب تاتالبتہ الی تتبع امہالی المرعی فکا دارادو البعیر من الطیار و خاویل البعیر من الطیر ترجمہ منازل آہوشیم سے خالی ہو گئیں اور جگوہ کے بچہ کا خیال ہے جو ان کی رحلت کے بعد ان کے جیسے رہ گیا ہے۔

أَلَا أَمَّا كَمَا أَجْمَعُ زَمَانِي

وَأَجْمَعُ مَا فَرَّكَ إِلَى الْبَاحِلِ

قال ابو الفتح بجزایکون الدار لفتا لعلباء ولا یستیع ان کیون معمولاتی تو لسن کل تالبتہ لان کل تدولت علی سنی البیع ترجمہ وہ ایسے آہوشیں کہ انیس جو زیادہ خائف و زہل ہے وہ ہی میری جان کے لئے زیادہ عزیز ہے اور ان میں زیادہ تر زہل جگوہس کا پسند ہے جو دیاب و دل زیادہ پست ہے۔

الْكَرَامِيَاتُ لَنَا وَهُنَّ نَوَافِلُ

وَالْمَطْلُوقَاتُ لَنَا وَهُنَّ عَوَافِلُ

نوافیل نافذہ وارا وہا البیعتہ و النخل الخ ترجمہ وہ آہو لیسے ہیں کہ وہ تیر نظر ہمارے دور سے مارے ہیں اور اپنے حسن پر تم کو فریاد کرتے ہیں حال آنکہ ہمارے حال سے فانی ہوئے ہیں۔

مَا كَانُوا عَنْ نَشْجِهِمْ مِنْ الْقَهْ

فَالَهُمْ فِي عَذَابِ الشَّرَابِ حَبَائِلُ

المہا البقر الوحش لشدہ لسا بن سہو و مہین و اسما ل جمع حبالہ الصائد ترجمہ ان زنان آہو مثال سے اپنے ہرنگ اور مشاہکا دان و شتی کا جسے بدلیتی ہم گوان و شتی کا شکار کرتے ہیں ان زنان محبوبہ سے انکا جسے انتقام لیا اور تہلو بندریہ اپنی آنکھوں کے جو شل شہبائے گوان کو سیاہ اور فرخ میں شکار کر لیا سو ایسے جال میں جو خلاف متعارف جال کے مٹی میں جیسے ہوئے نہیں ہیں۔

مِنْ طَائِفَتِي نَحْنُ الرِّجَالُ جَادِ

وَمِنْ الرِّجَالِ دُمَائِي وَوَحْدَانِي

الترجمہ نفرت وہی نفرت انھار الی بین الترتین و اسما و جمع جو زہو و ولدا البقر الوحش و الدج والدج المستعد

جسمہ و بالغ و احتمال مایکون من قریب او غشی الساق و جاذبہ و جسمہ مقدم علیہ ترجمہ بعض نیرہ زنان مناجا پتہ  
گردن میوز اس چھوٹے گڈھے میں جو گردن کے دونوں منیلوں کے چین ہوتا ہے بچہ ہائے گاوان دشتی ہی میں پنی  
وہ مجبوران جو فراخی و سیاہی چشم میں انکی مانند میں اور انکے نروں میں بازو بند اور پایا زیب یا گوجریان ہیں  
یعنی اس طرح کی محبوبات اپنے زیور کی خوشنمائی سے مردوں کے زعمہاے کاری لگاتی ہیں۔

وَلَيْدَ النَّهْمِ الْغَطِيَّةُ الْعَيُوزُ جُنُودًا مِنْ أَنْهَأَعْلَى السَّيْلُوفِ عَوَامِلُ

ترجمہ اور اس سبب سے نام غلا ہائے چشمان کا جنون چشم ہے اس کے کہ وہ تلوار و نکاح کام کرنوالی ہیں، جن کے  
معنی قرہ چشم کے اور غلاف شمشیر کے ہیں خلاصہ یہ کہ قرہ چشم کا نام غلاف شمشیر اس کے رکھا ہے کہ نگاہیں انکس سے  
نکلتی ہیں تلوار کا سا کام کرتی ہیں۔

كَفَّ وَفَقَّةٌ سَكَّرَ لَكَ شَوْقًا بَعْدَ مَا عَرَى الرَّقِيبَ بِنَاوَلِهِ الْعَاذِلُ

ویروی سحرک بالین المہلہ و انجیم ای لائیکہ او فکک ویروی شجرک بالین العجید و حکیم ای جستک صرک  
ویروی بالین المہلہ و اعاری جلک سحرًا بالشوق صرک کالوالہ المحنون و انہا اصابت سحر ای  
ترجمہ ترے بے بہت سے ایسے توقف ہیں کہ اُس نے تجھے شوق سے بھر دیا اُس نے مجھے روک دیا کہ وہاں کے چین  
جانہ سکایا اُس نے مجھے والد و شیدا کر دیا اُس نے تیرے شے لینے پھینچے پر زخم لگایا بعد اس کے کہ قریب مشتاق ملا  
ہوا اور ملا متگرنے ملاست میں مبالغہ کیا اور تمام کلام اگلے شعر میں ہے ای کم وقفہ دون العاقب۔

دَوْرُ النَّعَاقِ نَاحِلَتِي كَشَحْلَتِي نَضْبُ أَدْفَعُ مَا وَضَعُ الشَّارِكُ

ناحلین حال من قضا ای کم وقفہ وقفنا ناحلین و اراد بالشمکۃ الشمکۃ الی مایکون فی الاعراب وہی القترہ و ضم الشاکل  
الکاتب یرید یضم قرب ولم یضمر الذی فی الاعراب المستطی رفعا ترجمہ بہت سے وقفہ بے معافہ کے ایسے  
حال میں تھے کہ ہم دونوں بسبب صدمہ عشق انرا و قریب یکدگر تھے مثل و مثل نضب کے جنکو کاتب نے بہت  
باریک و پاس پاس لکھا یا ہو کہ وہ باوجود غایت قرب متعاقب نہیں ہوتے۔ یہ تشبیہ نہایت عمدہ ہے۔

انضم و کذا فلیلاً مورا و آخر ابد اذ اکانت کف اوارسل

ترجمہ نعمتوں سے تمتع ہو اور لذت حاصل کر جب ملک جوانی ہے کیونکہ ہمیشہ تمام امور کے لیے نہایتین ہیں جب  
آنکے آغاز ہوں یعنی جس حیر کیلئے آغاز ہے اُس کے لیے ضرورت انجام بھی ہوتا ہے جوانی بھی ایک روز تمام ہو جائیگی۔

مَا دُمْتُ فِي رَأْبِ الْحَسَنِ فَكَمَا دَوْرُ الشَّبَابِ عَلَيْكَ ظِلُّ كَاوَلِ

الارب اچھاچہ و دوق الشباب رقیہ اولہ ترجمہ جب تک مجھے زنان حسین کی حاجت ہے یعنی تو جوان ہے مرنے والا  
کیونکہ تو جوانی تیرے لیے ایک سایہ جانیو والا ہے۔

لَهُوَ أَهْلُ فَكْرٍ كَأَنَّهَا | أَقْبَلَ يَزِيدُهَا حَبِيبٌ زَائِلٌ

اور ترجمہ اوان ترجمہ کمال کے زمانے ایسے جلد گذرتے ہیں گویا وہ دوست کچھ کندہ کے بوسے میں جو بوقت شخصیت بطور توشہ اپنے عاشق کو دیتا ہے گو وہ لذت میں مگر سرلیح الزوال ہیں۔

بِحُجْرَةِ الرِّمَانِ فَمَا لَكَ يَنْ خَالِصٌ | مِمَّا يَشْتَوِبُ وَلَا سُرُورٌ لَكَ مِلٌ

اجماع الاسلحہ و تاج الفرس اذا قلب فارصه و الشوب المختلط ترجمہ زمانہ شہزادہ زوری کی سو کوئی چیز لذت بے مونی شکر نہیں ہے اور نہ کوئی پوری خوشی ہے۔

اَسْتَحْيَا ابُو الْفَضْلِ بَنَ عَبْدِ اللَّهِ دَوْلَتُهَا أَلْمَنَى وَهِيَ الْمَقَامُ الْهَائِلُ

ترجمہ کوئی خالص لذت نہیں ہے یہاں ملک کہ ابوالفضل بن عبد اللہ کا دیدار لوگوں کی آرزو میں ہیں اور اسکے رعب کے سبب یہ اسکا دیدار بھی محل خوف ہے یعنی اسکا دیدار گولا نہیں ہے مگر اسکی ہیبت و بان بھی مثل تلکذا ہو جاتی ہے قابل ابوالفتح ہذا صرح ماروسی اغرب منہ ولقد صدق فیما قال۔

مَمْطُورَةٌ طَرَفِي الْبَيْتِ وَبَنَاهَا | مِنْ جُودِهِ فِي كَيْلٍ وَابِلٌ

الہامی الیہا و در نہا للرویت و زوی الیہ و نہ و المرحج المدح و تالنج الطرق الواسع ترجمہ میرے تمام راستے رویت ممدوح یا ممدوح کی طرف قبل اسکے پہنچنے کے سیراب تر و نازدہ ہیں کیونکہ اسکی بخشش کے سبب ہر چوڑی شرک پر بڑی بڑی بوند و ن کا باران موجود ہے یعنی لوگ اسکے احسان سے قبل وصول متع ہوتے ہیں۔

حُجْرَةُ بَيْتِ بَيْتِ اِدْقِي مِنْ هَبِيبَةٍ | تَذْنِي الْأَرْمَاقِ وَالْمَطْلَى ذَوَامِلٌ

الذہل السائر سیر الدبیل و بہا المرتفع عن العنق و مثله الکریم ترجمہ ممدوح کی رویت ہیبت کے ایسے سرار و ن میں پوشیدہ ہے کہ اگر ان ناتون کو جو گردن اٹھا کر چلتے ہیں اس کی ہیبت کا خیال دل میں گزر جاوے تو اسکے رعب کے سبب اسکا قدم آگے نہ بڑھے اور وہ پیچھے کو لوٹ پڑیں۔

لِلشَّمْسِ فِيهِ وَاللَّيْلِيَّامِ وَاللَّيْلِيَّامِ | وَاللَّيْلِيَّامِ وَاللَّيْلِيَّامِ وَاللَّيْلِيَّامِ

الشمائل بن شمال وہی الخلاق ترجمہ ممدوح میں اشیا و ذیل کی خصلتیں موجود ہیں یعنی وہ نورانیت و عظیم فیض میں مثل آفتاب کے اور تصرف میں مثل ہواؤں کے اور کثرت جو میں مثل ابر و دریاؤں کے اور ہیبت و عسجت و قوت میں مانند شیروں کے ہے یعنی اسکے منافع عام ہیں اور رعب تمام۔

وَلَذِيءٌ مَلْعَقِيَانِ وَالْأَدْبِ الْمَقَادِ وَفِيهَا | وَمِلْهُمَا مَتَا مَنَاحِلُ

پیرہن البیان من الحیوۃ و من المات فحذف النون لکونہ و سکون اللام و العتبان الذنب و الناب الشارب ترجمہ ممدوح کے پاس سوسے اور ادب موجود اور زندگی کے و مستون کیلئے اور مرگ کے دشمنوں کے واسطے۔





العربی تقول صبيحتم اليوم وتلك اكل ولبست الزرة وولد بملحة ترجمه اور حکام ممدوح نے وفراور دیکھ کر جو منجملہ اسمائے مصائب میں قتل کر ڈالا اب وہ کبھی نہیں جانتیں یعنی معدوم ہو گئیں ام دہم اور ام ویر یعنی مصائب ہر ایک نے اولاد وراثتی ہو گئیں اسکے حکام کے سبب سے۔

عَلَامَةُ الْعُلَمَاءِ وَاللَّيْلِ لَيْلٌ لَا يَلْتَفِتُ وَلَا يَلْجَأُ إِلَى سَاحِلٍ

الاج معظم المار والاصل المرئ ترجمہ وہ منجملہ علماء سب سے زیادہ عالم ہے اور سخاوت میں ایسا دریا کثیر الماد ہے چمکا اور بہنیں اور متعلقہ ہے کہ ہر دریا کا کنارہ اور لنگر گاہ ہوتا ہے مگر اسکے نہیں۔

لَوْ طَابَ مَوْلِدُ كُلِّ حَيٍّ مِثْلُهُ وَلَوْلَا النِّسَاءُ وَمَا لَهِنَّ قَوَائِلُ

ترجمہ اگر ہر زندہ کی ولادت مثل ممدوح کے ظاہر و پاک ہو تو عورتیں بچے بے احانت و ایوں کے جو لائش طفل و مدد کرتی ہیں جن۔

لَوْ بَانَ بِالْكَرَمِ الْخَبِيرُ بِبَانِهِ لَدَرْتُ بِهِ ذِكْرًا مِثْلِي الْحَاحِلُ

ترجمہ اگر بزرگماد میں ایسا کرم ظاہر کرے جیسا اُس نے کیا ہے تو البتہ زن حاملہ پہلے سے جان جائے کہ وہ جنین زریہ یا مادہ۔

لِيَزِدَ بَابُ الْحُسَيْنِ الشَّرَافِ نَوَاحِيًا طَهْمَاتُ تَكْتُمُ فِي الظَّلَامِ مِثْلًا

کان لبنا الممدوح نسب ولد الحسن بن علی علیہما السلام ترجمہ لائق ہے کہ اولاد اشرف حسن قاضی میں ترقی کریں کہ یہ امر انکے لئے باعث اخلاقی شرافت ہو گا کیونکہ یہ کرب ہو سکتا ہے کہ تائیکوں میں مشغولوں کے نو پوشیہ ہو جائیں بلکہ زیادہ ظاہر ہوتے ہیں۔

سَكَّرَ وَاللَّيْلُ سَكَّرَ الْخُرَابِ سَقَادَا قَبْلَ أَوَّلِ يَحْفَ الرِّبَابِ الْهَاطِلِ

ترجمہ ولادت حسن سخاوت کو ایسا چھپاتی ہیں جیسا کہ اپنی جنتی کو سو وہ سخاوت ظاہر ہو گئی اور چھپائے سے یہ چھپی اور کھلیج پوشیدہ رہتی کہ اگر بسیار یا کہیں چھپا رہتا ہے۔

بَهَتْ وَهُمْ لَا يَجْفَحُونَ بِهَا يَوْمَ نَشِئُ عَلَى الْحَسْبِ الْأَعْدَدُ لَأَقِيلُ

ابنخ الفخر و شیم جن شبہ وہی انجلیقہ والا غلامین الواضع فی العبارة تقدیم و تاخیر تقدیر جفعت بهم شیم و شیم لا یفزعون بہا ترجمہ ان کی جھلپیں سپر فخر کرتی ہیں اور وہ اپنے رازش نہیں کرتے اور انکے خصائل انکے حسب شن کی دلیلین میں لینے شرافت آباکی۔

مُنْتَشَا بَرِيٍّ وَرِعَ الْمُتَّقُونَ كَيْدُهُمْ وَصَغِيرٌ لَمْ عَفَّ الْإِنْرَارُ حَاحِلُ

جنت لازار کتا یہ من لعنات والا خرا من الزنا و اسحاق اسید العظیم ترجمہ انکا بلا و چوٹا پر نیر گائی میں ہرگز

ایک انرا پر سیر گارا اور سوار ہے۔

يَا فَخْرُ فَإِنَّ النَّاسَ فِيكَ ثَلَاثَةٌ ۖ مَسْتَعِظَةٌ أَوْ حَاسِدَةٌ أَوْ جَاهِلٌ

ترجمہ اے مدح فخر کیونکہ لوگ تیرے منالین تین قسم کے ہیں یا تو تیری عظمت کو سیدھے ہیں یا حاسد یا تیرے علو قدر سے ناواقف

وَلَقَدْ عَلِمْتُمْ مِمَّا نُبَيِّنُ لَكُمْ ۚ عَزَوْا عَلَىٰ آفَاتِكُمْ الْحَاجِلُ

ترجمہ اور بیشک تو بلند قدر و العباد کے کہ لوگوں نے تیرے فضل اور شرف کو جان لیا تجھ کو سب بات کی پروا نہیں رہی اگر کوئی تیری تعریف کرتا ہے یا جاہل مذمت کیونکہ تیری تعریف سے تجھ کو علو قدر زیادہ نہیں ہوتا اور کسی مذمت سے تجھ کو نقصان نہجتا ہے۔

أَيُّنِي عَلَيْكَ وَلَوْ تَشَاءُ لَقُلْتُ لِرَبِّ ۖ قَصَّهَتْ قَالُوا مَسَاكُ عَنِّي نَارِئِلُ

ترجمہ میں تیری تعریف کرتا ہوں اور اگر تو چاہے تو یہ کہنے لگے کہ تو نے تعریف میں کوتاہی کی کیونکہ مجھ سے حق شناس اور بہنیں ہوتا سوا اس اعتراض سے تیار کہ ایک نعمت عظیم ہے۔

لَا تُجَسِّسُ الْفَصِيحُ تَلَسُّدُهَا هَاطَا ۖ بَلِّئًا وَلَكِنَّي إِلَهَ زَبْرُ الْبَاسِلِ

ترجمہ تیرے حضور میں اور فصحا کو ایک شعر پڑھنے کی یہی جرأت نہیں ہوتی کیونکہ تو شعر فہم اور کثرت گیر ہے لہذا میں تو ایک شیر دل ہوں کہ تیرے رویہ و قصیدہ پڑھ رہا ہوں اور سبب جودت اپنے کلام کے اعتراض سے نہیں ڈرتا ہوں

مَا نَالَ أَهْلُ الْحِجَابِ لَيْلَةً مَلَّحًا ۖ شَجَرَةً وَلَا سَمِعَتْ بِسُوءِي بَابِلَ

بابل موضع بالعراق ماہین الکوفہ و بغداد و منسب الیہ السحر ترجمہ اہل جاہلیہ نے اپنے ان شعر اسے جو قبل ظہور اسلام گئے تھے ہیں تیرے شعر نہیں پاسے اور نہ خود بابل نے میرا سحر سنا دیکھنا تو اور ہے۔

وَإِذَا أَنْتَ مَدَّ يَدَيْهِ فَمَنْ بَاقِصٌ ۖ فِيهِ الشَّهَادَةُ لِي بِأَنِّي فَاضِلٌ

ترجمہ اور جب تیرے رویہ کوئی ناقص آدمی میری ہجو کرے سو یہ میرے فاضل ہوئی عین گاہی ہے کیونکہ ناقص ہمیشہ فاضل کو ناپست کرتا ہے کہ وہ اسکا غیر جنس ہے۔

مَنْ لِي بِفَهْمِ أَهْبِلٍ عَمِّي يَدْعِي ۖ أَنْ يُجَسِّبَ الْهِنْدِيُّ فِيهِ بَاقِلُ

باقل اسم رجل من العرب یوصف بالی یضرب بالمثل و ذلک اندہ اشتراکی طبعاً باحد عشر و ہما فیل کہ کم اشتراکیت فتح اندہ و فرق اصالیہ و خارج لسانیت نیز ذلک الی احد عشر فان قلت الطبی نصار شلا فی العنی ترجمہ میرے رویہ فہم ایسے اہل علم ہر کا کون صنایع ہو سکتا ہے جو دعویٰ کرتا ہے کہ باقل جیسا کہ کو حساب اہل ہند جانتا تھا یا جو دیکھتا ہے کہ کوئی جیسے نہ کہ تیری قبیل الباقل انما اتی ذلک من سورہ عیارہ لامن سورہ عیارہ علو قال سے انہم اخطبار

فیم یقین اور خود نکاح ان اصوات و اجاب عنہ الواحدی بانہ لونی من سبابتہ و اہامہ دائرہ و من خضر و عتقہ  
لم یفعل منہ الطیب و فصر قول الی الطیب فی سببہ الی اجل اسباب۔

وَأَمَّا وَحَقِّكَ وَهُوَ غَايَةُ مُقْبِلِهِمُ | لَكِنَّ أَنْتَ وَمَا سِوَاكَ الْبَاطِلُ

مقسم کبیر السین احوال و تقبیل القسم ترجمہ اور سن تیرے حق کی قسم اور یہ اخیر و درجہ قسم کھانیو ایک یا قسم کا ہے  
البتہ سخن تو ہی ہے اور تیرے سوا سب باطل ہے۔

الطَّيِّبُ أَنْتَ رَاذُ الْأَهْمَا بَكَ طَيِّبُهُ | وَالْمَاءُ أَنْتَ رَاذُ الْغَائِلِ الْغَائِلِ

الطیب میتہ رواست مبتدیان و طیبہ خبرات ای الطیب انت طیبہ و اذو اصابک و المار انت غاسیہ و اذو اصابک  
ترجمہ جب غوثیہ جو جسم کو لگے تو تو اسکے لئے خوشبو کا کام دیتا ہے اور جب تو غسل کرے تو پانی تیرے جسم سے  
کسب و ہمارت کرتا ہے یعنی تو خوشبو سے زیادہ خوشبو دار ہے اور پانی سے زیادہ پاک۔

مَا دَأْبِي فِي الْحَنَاتِ الْإِسْمَاءُ وَقَلْبِي | فَأَنَا يَا حَسَنُ مِنْ شَاكٍ أَكْمِلُ

البتہ تقسیم النون اخیر و ہو مقصود قال ابو الفتح ہویت عمل فی المبح والذم والمد و فی المبح لا غیر ترجمہ زبان  
الاسین تیری خبروں سے زیادہ اچھی جگہ و نہیں کرتی اور نہ سراپائے انگشتان قلم کو حرکت دیتے ہیں یعنی تقریر  
اور تحریر کے لئے تیرے اخبار سے عجب اور کوئی موقع نہیں ہے و ہذا غایہ المبح

وقال احو قوما تو عدوہ

أَمَّا أَنْتُمْ مِنْ قَبْلِ مَوْلَاكُمْ الْجَهْلُ | وَجَبَرَكُمْ مِنْ خِفَّةِ يَدِكُمُ الْمَلُ

ترجمہ تمکو تمہارے مریے پہلے جہل و نادانی نے مار ڈالا اور تم ایسے سبکساز اور ہلکے ہو کہ تمکو چوشتیان کھینچ  
دے گئیں و تنور ہے کہ نادان خیف و تعقل کو ہلکا اور کم وزن کہتے ہیں اور حلیم کو کوہ و قار اور گران سنگ شمار  
کرتے ہیں۔

مَوْلَاكَ ابْنِ الطَّيِّبِ الْكَلْبِ مَا لَكُمْ | فَيُطِئُ إِلَى الدَّعْوَى وَمَا لَكُمْ عَقْلُ

ولبتہ تغیر و لد و ہو بہنا معنی الجماعت ترجمہ لے اولاد ابی الطیب سگ متثال کی تلو کیا ہو گیا ہے کہ تم دعویٰ  
اس نسب کا مجھے لگے جو حقیقت تمہارے لئے نہیں ہے حال انکہ تم بے عقل ہو اس بقی پر اس دون کی  
سمجھ میں نہ کیاں سے آگئی؟

وَأَوْضَرُ بَنَاتِكُمْ مُنْبِئِيهِمْ وَأَصْلَكُمْ | قَوْمِي لَهْكَ نَكْرُكُمْ فَيْكُفُّ وَلَا أَصْلُ

ترجمہ اصل لانا خیل لای معنی نہیں ترجمہ و اگر میرے متبیین یعنی فلاخن یا گوین تمہارے لئے اس حال میں کہ تمہاری  
جہل قومی بہ تو ہی وہ فلاخن تلو توڑے یعنی میری ہجو اس صورت میں بھی تمہارا خاکا اڑائے۔ سو اس صورت



## وقال مروج العشار

لَا تَحْسَبُونِي أَنِّي بَعْدُ وَأَنْ تَطْلُقَ | أَوَّلَ حَيٍّ فَمَا أَفَكَّرَ قَتْلَهُ

الربیع المنزل حیدنا وشتا واطلال ما شخص من انار الدیار ترجمہ تم اپنے ویران گہرا اور اُس کے انار باقی ماند و کمو شیرجیو کر یہ اول شئی زندہ ہے جبکو ہمارے فراق نے قتل کر دیا بلکہ اس سچیلے ہمارے فراق نے بہت سی جانیں ہلاک کی ہیں۔ محبوبوں کے اُس گھر سے چلے جانیکو گہر کی موت قرار دی کیونکہ انکی رحلت کے سبب اُسکی رونق باقی رہی گویا وہ مزوہ ہو گیا کیونکہ نازل کی زندگی آبادی سے ہے اور اسلئے غیر آباد زمین کو موت کہتے ہیں ولہذا نیل من ایتنی موافاں یزید رضا خرابا فخر با اسلئے ویرانی گہر کو موت سے تعبیر کیا ولہذا درہ۔

فَلَمْ تَلِفْتُ فَلَئِمَ الشَّقَوِيُّ بِكُمُ | وَكَثُرَتْ فِي هَوَاكُمُ الْفُجُولَةُ

الغلبۃ جمع غائلہ و غول ترجمہ اُس گہر کی موت سے پہلے ہمارے فراق کے صدمات سے بہت سے عشاق کی بائین ضائع ہو گئی ہیں اور متلاشگون نے ہمارے عشق کی باب میں بہت سی ملامت کی ہے۔

خَلَا وَفِيهِ أَهْلٌ وَأَوْحَشْنَا | وَفِيهِ هَمٌّ مَرُّ وَمُرَابِلَةٌ

الصرح الجماعت من البیوت میں فیما ترجمہ تمکا گھر نے خالی ہو گیا اور اُس میں اور لوگ آباد ہو گئے اور ہکوس گھر نے ایسے حال میں متوش کیا کہ اُس میں غیرون کا جمع تھا جو نہ کام شام اپنے شتروں کو اپنے گہرا لے گئے تھے وہ گہر اب بھی آباد ہیں مگر غیرون سے اسلئے وہ ہمارے حساب میں ویران ہیں۔

لَوْ سَادَ ذَاكَ الْجَبِيبُ بِعَيْنِ فَلَا تِ | مَا دَخَلَنِي الشَّمْسُ بَرَجُهُ بَلَدُهُ

الضمیر فیہ برج البیوت قلہ سارا جیب عین برج من برج السہا لم یرض برج الشمس قلمہ لا منہ ترجمہ اگر یہ ہمارا جیب کسی آسمان سے رحلت کرے تو اسکا برج یعنی جس میں جیب موجود تھا انکی جگہ آفتاب کے قیام کو بھی پس پڑے کیونکہ شمس اسکا قلمہ کام نہیں ہو سکتا۔ گھٹیا ہے۔

أَبْهَمُهَا وَالْهَوَايَ وَأَذْوَرُهَا | وَطَلَّ حَبِيبٌ مِمَّا بَيْنَهُ وَقَوْلُهُ

الہوی مجیزان کیونکہ فی موضع نصب حلفا علی الضمیر النصب فی قولہ احبہ و مجیزان کیونکہ فی موضع نصب علی القسم والقبض بترتہ الشوق والوداد اب النقل ترجمہ میں اُس دوست کی پر کرنے والیکو اسکی محبت کو اور اُس کے نازل کو دوست رکھنا چونکہ اوپر ہر قسم کی محبت شینگلی اور بخودی ہے۔

يَقْصُرُ هَا الْفَيْتُ وَهِيَ طَائِفَةٌ | إِلَى سِوَاهَا وَسَيُحِبُّهَا هَيْطَلَةُ

باز منقصہ ادا احبابنا المظہر ترجمہ ادا جیب پر باران برتا ہے اور اسکو تو تازہ کرتا ہے اور یہ عار سوا کی باران کو بھی اور شے کی تشہ بہ یعنی اُس جیب کی جڑ اسکو چوڑ گیا ہے حالانکہ اسپر بہ کثرت برستے ہیں۔

وَاحْرَبَا مِنْكَ يَا جَدَّ ابْنَيْهَا مُتَقِيْمَةً فَاَعْلَى وَمَرْجَلَهُ

نصیب شمیم علی الحال و احزابیہ کبیر بجم و فتحہ اولہ الطبی و احزاب الہاک فاذا وقع الرجل فی الہاک قال و احزابیہ  
لے کہ ہو پھر اس گھر کے یعنی لے محبوب تیرے باعث میرے ہلاک ہو گیا سخت افسوس ہے سوتواس افر و معلوم  
کر لے خواہ تواس گھر میں رہے یا کوچ کر جائے کیونکہ جب تو یہاں مقیم تھی تو وصل میں بخیل تھی اور جب کہ چلی گئی تو  
تیرا درد فراق مارنے ڈالتا ہے۔

لَوْ حُلَا الْمَسْكُ وَالْعَبِيرُ بِهَا وَلَسْتُ فِيْهَا لِحْلَتَهَا نَفْلَهُ

ابو بکر لیال العفران و قبل اخلاط من لطیب جمع و انقلہ التیغرة الیخ ترجمہ اگر مشک و غیر اس گھر میں پھیلا یا جائے  
جب تو وہاں ہوئی اس گھر کو بدل دے سمجھوں۔

اَنَا ابْنٌ مِّنْ بَعْضِهِ يَهْوِيْ اَبَا الْبَكَّ حَيْثُ وَالْجَلْبُ بَعْضٌ مِّنْ بَعْضِهِ

البحث التفیض و الجمل الولد ترجمہ میں اس شخص کا فرزند ہوں جس کا بعض یعنی میں باعتبار نسب اس شخص کے پدر  
پر فائق ہوں جو میرے نسب کی تفضیل کرتا ہے اور فرزند جو اپنے باپ کا ہوتا ہے۔

وَأَيْتَانِ كَرَامَتُهُمَا لَوْ دَلَّ لَهْمَا مَنْ نَفَرُوهُ وَأَنْفَلُوا وَاجِلَهُ

النفر الغلبہ ترجمہ فکر کرنے والوں کے رو برد اپنے اجداد کا ذکر کرتا ہے ہے جو فرزانی میں مغلوب ہوتا ہے  
اور فضیلت ذاتی کے بیان کرنے میں سے تمام جیلے تمام کر دیتے ہیں۔

فَحَرُّ الْغَضَبِ أَوْ مَوْجُ مُشْتَمَلَةٍ وَسَمَّيْتِيْ أَرْوَمَ مُعْتَقَلَةٍ

فخر انصہ علی المضد رای افر خرا ترجمہ فکر کر تو اس شمشیر بران پر کہ میں اسکو آخر روز میں ٹکائے جاتا ہوں اور اس  
نیز پر جو شام کو ران تلے دبائے جاتا ہوں۔

وَلَيْتَ الْفَرْدُ عَدُوْتُ يَهْ مَوْتِدَ يَا خَيْهَ وَ مَسْتَعْلَةٍ

ترجمہ اور مناسب ہے کہ فخر مجھے فکر کرے کیونکہ میں ہر صبح بہترین فکر کو اپنی چادر اور اپنے پوش بناتا ہوں یعنی نہر  
سے پاؤں تک اس میں پوشیدہ ہوں۔

اَنَا الَّذِيْ بَيْنَ الْاِلَهِ بِهِ الْاَقْدَادُ وَالْمُرَاحِبِيْمَا مَجْلَةٍ

ترجمہ میں وہ شخص ہوں کہ خدائے اُسکے سبب لوگوں کے مرتبے ظاہر کر دے جیسا کہ نبی ہوتا ہے ایسا ہی میں اُسکا  
وصف بیان کرتا ہوں یا یہ کہ جو مجھے احسان کرتا ہے وہ صاحب مروت ہوتا ہے اور جو میری قدر نہیں کرتا وہ ظالم  
اور خبیث ہے اور آدمی کا مرتبہ وہ ہے جہاں وہ اپنے آپ کو ٹھہراوے یعنی جو شخص خود داری کرتا ہے لوگ اسکی  
عظمت کرتے ہیں اور جو ایک کو کرا دیتا ہے وہ گرجاتا ہے واللہ و القائل بہت بلند و اگر نہ رحمہ و غلبہ

باشند بیدار بختشان شود غلبه یار تو

جَوْهَرَةٌ يَقْرَأُ الْكَرَامُ بِهَا | وَعَمَّةٌ لَا يَسِيغُهَا السَّقَلُ

میں نے انا جو ہر ذرا غصہ، انصاف، انسان، فلاسفہ، وادب، علم، جمع سائل و ہوا، فی من الناس، ترجمہ میں، ایسا جو ہر  
 ہون، کہ سخی لوگ، اس سے خوش ہوتے ہیں، کیونکہ میں اس کے فضائل و اقدار بیان کرتا ہوں، اور میں ایک بلائے  
 فلک، جو ان کے اس کو کہتے ہیں، ان میں سے کسی کو کہ میں نہ رکھتی، فقط کرتا ہوں۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الَّذِي كَذَّبَهُ

الکذاب الکذیب ترجمہ اس قوم کی طرف جنہی ابوالعشار سے اسکی غمازی کی تھی اشارہ کر کے کہتا ہے کہ بیشک یہ مجھ سے  
مسلوین جھٹلاتا ہوں میں اسکو اس کے نازل سے بھی ذلیل سمجھتا ہوں۔

فَلَا مُبَالَ وَلَا مُدَابِ وَلَا

امدادی اساتذہ کرام و ان مختصر و فان کبیر اسن الذی افنتہ الایام و النکتہ الذی یکل امرہ الی غیرہ ترجمہ سو مین اس عبادی کی کچھ پرواہ نہیں کرتا اور نہ پوشیدہ اور دیگر کہتا ہوں بلکہ نقارہ کی چوٹ کہتا ہوں اور نہ میں انتقام لینے کی حسرت اور عاجز اور نہ بھی دوسرے طلب کہ دوسرے سے و باب مکافات خیر یا شر کے طالب امداد ہوں ۔

اربع سِفْتُهُ فَخَرَلَتْ فِي الْمُنْتَقَى الْإِجَابِ وَالْحَلَالِ

سفتہ ضربتہ بالسیف والدماغ الایس الذی یلقی الشی المطروح و العجائز من الاستعجال الذی یکون منی المناصب و الطاعن فی البصر و الطعن و یحجز ان یکون بمعنی الحکل من قولهم ماتہ عجول اذا فطرت ولد ماتہ رجلاً و یدین من بہت سے ذمہ و پشتون کے تلوار ماری سو وہ بے خود ہو کر میدان جنگ و عبا میں بسبب میری نرستی کے گر گیا۔

سَامِعِ وَعَنْهُ بِقَافِيَةٍ بِحَارَفِيهَا الْمَقَدُّ الْفَوَلَةُ

القولہ الجید القول ترجمہ اویں نے بہت سے سننے والوں کو ایسے اشعار کہہ کر دیا ہے کہ جسکی خوبی سے خوبی کا نام کی تحقیق کرنے والا گویا نصیح حیران ہو جائے اور انکو ملکر دنگ رہ جاوے۔

مَا يَشْهَدُ الظَّالِمَ مَعِيَ | مَنْ لَا يُسَاوِي الْحَبْلَ الَّذِي أَكَلَهُ

نہر جو ایک شخص مسخوئی نام کی طرف جنتی کی غازی کر کے ابوالشام کا صاحب بن گیا تھا اشارہ کر کے کہتا ہے کہ  
بسا اوقات میرے ساتھ کھانے میں ایسا شخص شریک ہوتا ہے جسکی قدر امتی بھی نہیں ہے جتنی اُسے خواہاں  
کھاتی ہے۔

وَالَّذِينَ دَرَبُوا مِنْ أَجْلِ اللَّهِ

ترجمہ اور وہ میری ناشناسی ظاہر کرتا ہے اور میں اس کو خوب جانتا ہوں اور موقی موقی ہی ہے خلافت رضوی اس شخص





میں کی گئی اگر میل کے سید ہوتا تو وہ ایک سو بیس دیا کرتا یعنی وہ ہمیشہ اس خوفناک میں گھسنے کا عادی ہے۔

وَقَارِصَ الْأَحْمَرِ الْمَكَالِي فِي رُوحِ الْيُسْمَعِ الْقَتْلَ قَبْلَهُ

الشریعہ میں نہ کھل اچھا والا حمر فرسہ الفی رکہ فی وقعہ الثانیہ ترجمہ اچھا والا سو اس سب سترنگ کا اور بیٹے میں کرش کرنا والا وزیران کو کسی طرف توڑنے والا اور راست کرنے والا نہیں ہے بلکہ ہے۔

لَمَّا دَاثَ وَجْهَهُ خِيُولُهُمْ أَلَسْتُ بِاللَّهِ لَا دَاثَ كَفَلَهُ

ترجمہ شکایت کے سواروں اور گھوڑوں نے مدد یا اس کے گھوڑے کا چہرہ دیکھا یعنی جب وہ اس کے مقابل ہوا تو اس نے قسم کھائی کہ وہ اس کا پٹا نہیں گے یعنی وہ ہمہ گیر فاکر کے لئے کا۔

فَالْكَرْمُ فِي الْأَصْحَرِ كَأَنَّكَ مِنْ فَيْلِهِ الْكَرْمُ فَخَلَهُ

قال ابراهيم بن محمد عن قولهم واستألفكم لے ہوا کہ ترجمہ لوگوں نے اس کے کام کو بڑھا دیا اور مدد سے اس کو کٹر خیال کیا اور یہ بات کہ اس نے اتنے بڑے کام کو چھوڑا دیا اس کے اس کام سے جو کیا عمدہ اور بڑا ہے اور نہایت تعریف کے لائق ہے تو وہی صغر بالغ یہ یہ مفرغہ اکبر استغفر یعنی اس کا چھوٹا کام بھی اس سے بڑا ہے کہ جبکہ اس میں نے بڑھا دیا۔

الْقَاتِلُ الْإِجْسِلُ الْكَيْمِلُ فَلَا بُعْثُ جَيْبِلَ عَنْ بَعْضِهِ شَخْلَهُ

الکیمیل الکامل ترجمہ وہ عمدہ لنگو کا آدمی ہے اس کے عطا یا متواصل و متواتر ہے میں اس کا بل ہے اس نے اس کو بعض عمدہ کام اور عمدہ کاموں سے نہیں روکے جس کی تفصیل گشتہ میں ہے۔

فَوَاحِشُ وَالْبَهَائِشُ تَنْجُورُهُ وَطَائِعُ وَالْبَيَّاتُ مُتَّصِلُهُ

ترجمہ وہ بیخود بیخود بیخود ترجمہ موفور اس حالت میں بھی کشش کرتا ہے جب نیزے اس سے ملے ہیں یعنی جنگ میں اور دشمنوں کے نیزے اور اس حال میں بھی اس کی عطا میں برابر جاری رہتا ہوں۔

فَوَلَّكُمَا مِنْ الْبِلَادِ سَرَانِ وَأَكْمَا حَيْفَ مَمْلُوكَ تَرْلَهُ

ترجمہ اور جبکہ وہ زمین اس کو دیتا ہے تو وہ ان سے چلے رہا ہے اور جبکہ کسی مقام پر خوف کیا جاتا ہے تو وہ ان ہی سے بڑھتا ہے۔ سچ ہے جہاں تو وہ ان سے بڑھتا ہے۔

وَكُلُّمَا جَاهَهُ الْعَدُوُّ وَكُلُّمَا أَنْتَنَ حَتَّى كَانَتْهُ خَشْلَهُ

بکمل الاقدار ختمہ علی ہمتہ ترجمہ اور جبکہ وہ دشمن سے وقت چاشت کلام کلاڑا ہے تو اس پر اس کا بڑا ہوتا ہے اور ایک سو فریب سے اگہان مار لیا۔ اس خوف و شجاعت کی تعریف کرتا ہے۔

يَجْتَنِي الْبَيْضُ وَالْبَلَدُ إِذَا شَنَّ عَلَيْهِ الدَّلَاعُ أَوْتَلَّهُ

ترجمہ بے خوف و شجاعت کی تعریف کرتا ہے۔

الرواۃ المجیدۃ فی البیض کبیر الباء وہی السیوف المصقولۃ والدان جمع لدن وہی الریح اللیۃ وشن صرب و  
الطاص الدرع البراق وشن وعلب سہا وشل القامعۃ ترجمہ وہ شمشیر اسے براق وچکدار اعدا کو۔ بہ حقیقت  
سمجھتا ہے چاہے زرہ پوش مویا بے زرہ۔

وَصَلَّتْ شَعْرَہُ الصَّاحَہُ لَہُ

قَدْ صَلَّتْ فُہْمَہُ النَّفَّاحَہُ لَیْ

انفذا الفہم ترجمہ اس کی فہم کو اس کی سمجھ نے میرے لئے درست کر دیا کہ وہ میرے شعر کو کما ہو حقہ سمجھتا ہے اور  
جید اور دی کی تمیز کرتا ہے اور میری فصاحت نے میرے شعر کو اس کے لئے درست کر دیا کہ اس اشعار فصیحہ ہے  
اسکی تعریف کرتا ہوں۔

لَا یُکْذِبُ السَّیْفُ کُلَّ مَنْ حَمَلَہُ

فَصَحَّتْ کَالسَّیْفِ حَامِلَاۤ اَیْکَہُ

ترجمہ سو میں اس کے قوت و دست کی ایسی تعریف کرتا ہوں جیسی اسکی تعریف شمشیر کرتی ہے یعنی وہ بڑا تلوار یا ہے اور  
یہ اسکی غایت وجہ ہے کیونکہ تلوار اٹھانے والے بہت ہیں مگر تلوار پر حامل سیف کی تعریف نہیں کرتی بلکہ یہ حصہ محدث  
کا ہے۔

وَاسْتَأْنَدَ کَا فُورَافِی السِّرَالِی الرِّیَاحَہُ لَیْ لَاقَالَ نَحْنُ نَجِیثٌ فِی خِلَاصِہُ فَلَیْطِیْبُ

اَلْاَسْیَافُ مَا تَحْمِلُ فِی مَسْرِیْہَا

اِلٰی بَلَدٍ اَحَاوَلُ فِیْہُ مَا لَا

احاول طلب ترجمہ کیا تو سبابت کی قسم کھاتا ہے کہ تو مجھ کو شہر کی طرف جانے کی تکلیف نہیگا جہاں مجھے مال لینا  
ہے کا فور نے سوال کے جواب میں کہا تھا لاوالہ لا کلکفک نحن نجیث فی خلاصہ کاک اسلئے حلف کا ذکر کیا۔

وَاَنْتَ مُکَلِّفِیْ اَبْیْ مَکَانَ

وَاَجْعَلْ سُنَّةَہُ وَاَشْدُ خَالَا

ترجمہ حالانکہ تو مجھ کو اس سے بعد مکان و دور تر فاصلہ اور سخت تر حال کی تکلیف دینے والا ہے کیونکہ تیرے پاس  
قیام ان سب مشقتوں سے زیادہ سخت ہے۔

اِذَا یَسُرُّ نَاعِنَ النَّسْطَا طِیَوْصَا

فَلَقِنِ الْقَوَارِیْ وَالرِّجَالَ

الفسطاط مصر و الرجال الرجال ترجمہ جبکہ ہم کسی روز مصر سے چلتے ہوئے تو تو مجھ کو اپنے سوار و پیادے جو میرے دشمنوں  
ہیں کا دکھلائیں کہ وہ کیسے بہادریں اور کھیل چکے واپس لائیں گے۔

لِیَعْلَمَنَّ رَعْمَنْ فَاَرَقَّتْ مِیْحَ

وَاَبْکَتْ رَمَّتْ مِنْ ضَبِیْحِیْ حَالَا

ترجمہ تاکہ تو معلوم کرے اس شخص کی قدر جس سے تو میرے فراق کے سبب جدا ہوا اور یہ بھی جان لے کہ میرے اوپر  
ظلم کرنے کا تیرا حال ارادہ تھا کیونکہ میں بہادر ہوں مجھے کون ظلم کر سکتا ہے۔

وَقَالَ یَمِیْحُ اَبَا سَتَجِیْعُ قَاتِلَا

لَا يَجْعَلُ عِنْدَكَ نَفْسًا مِنْهَا وَلَا مَالًا ۖ فَلْيَسْجِدْ لِنَفْسِكَ إِنَّكَ أَنْتَ السَّامِعُ لَهُ ۖ الْحَمْدُ

بفسلب بخیل بلا التي لغني الجنس وفتح مال لانه مسطوف على موضع بخیل وهو الاله يستدرو مشله قول الشاعر سلا ملى  
انخان ذك ولاب ترجمہ شاعر اپنے نفس کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ تو تیرے پاس گلہ اسبابان ہے اور نہ مال کہ تو  
بشار عطا یا ممدوح کی تذکرے جب حال یہ ہے تو نہ روار ہے کہ تیری گویائی مدد کرے اور تو مدوح ممدوح کرے اگر مال  
نے مدد کی تو خیر۔

وَاجْزِلْ لِمَنْ لَدَيْكَ فَاجِئَةً ۖ بِتَغْيِرِ قَوْلٍ وَفَتْحِ الثَّانِي أَهْوَالِ

ترجمہ ہوناس امیر کو جبکہ تعین ہے وعدہ ناگاہ تیرے پاس آجاتی ہیں وح وفتحا کا بدلہ ہے او اور لوگوں کا سولے مدد  
کے یہ حال ہے کہ انکی تعمیر صرف انکی باتیں ہیں وگرتیج۔

فَرَجَّاهُ بِنِزَاتِ الْأَحْصَانِ مُؤَلِّقَةً ۖ سَحْرُ يَدِهِ مَنْ جَوَّادِ الْيُسْرِ مَكْسَالِ

آخریہ مجاہدہ بحیثیتہ وایم جمع خاند و خرد و العزازی جمع عذر و روی اجمارہ البکر و المکسال الفاترہ ترجمہ کہیں کہ اکثر شریکین  
چو کر ی زمان باکرہ قوم میں سے جو نہایت سست اور قلیل التصرف ہوتی ہے احسان کا بدلہ حسن کو دیدتی سپہ تو  
مرد ہو کر حسن کا شکر قبول نہیں ادا کرتا

وَإِنْ نَكَرُ فَحُكْمًا ۖ الشُّكُّ لَا يَنْفَعُ ۖ ظَهَرَ جَنْبِي فَلَئِنْ تَهَيَّأْتُ

بہیل لبھال لفرس مثل الہتق والہناق للہم ترجمہ اور اگر سخت پائی بندیں مجھ کو کھلے چلنے سے روکتی ہیں تو مجھے  
ان قیدوں میں میں نہیں ادا و ادا کرنا ہے یہ بلو مثل ہے کہ جب گھوڑے کے مضبوط پاسے بند لگانا دیتے ہیں تو  
وہ نہیں سکتا اگر اس شوق میں نہیں آتا ہے فلا صلیہ لگا کر ڈیو متھاری مدد ظاہر غنا بلاہ کا فور نہیں کر سکتا تو تمہارا مانع و شکر  
گزار ہوں یہ فاک دشمن کا فور تھا ورتشی اُسکو دوست کہتا تھا مگر خوف کا فور ظاہر نہیں کر سکتا تھا۔

وَمَا شَكَرْتُ لِأَنَّ الْمَالَ فَشَرُّهُ ۖ سَيِّئَانِ عِنْدِي أَكْثَرُ وَأَقْلَرُ

ترجمہ او میں تیرے شکر گزار اسلئے نہیں کہ تیرے سوال مرسلے مجھ کو خوش کیا کیونکہ میرے نزدیک کثیر و قلیل برابر ہیں  
لیکن راکیت فیہما اَنْ یُجْعَلَ دَلِیلاً ۖ وَأَنْتَ الْبَقِيَّةُ مَا أَهْلُ الْيُسْرِ جُحَالِ

النجال جمع باطل کا کتاب و کتاب ترجمہ مگر مجھ کو یہ معلوم ہوا کہ آپ کی طرف سے ہر شے پیش کیا ہے اور ہر حق نعمت یعنی  
اوپے شکر سخت بخیل ہوں کہتے ہیں کہ تیری ناک کا بڑا شکر گزار تھا۔

فَكُنْتُ مُدْبِتٌ دَوْحِ الْأَحْزَنِ بَاكِرًا ۖ عَيْتٌ بِغَيْرِ سَبَابِخِ الْأَضْرَاطِ

بخرن ہی الارض البعیدۃ وخصما بعدہ یمن النبار و سیاخ الارض اتنی لا تمیت لملو تبا واحد اسخہ ترجمہ موجب مجھے  
ممدوح نے احسان فرمایا تو میں ایک باغ کا قطعہ تھی سے دوزخ میں کا ہو گیا سپر سوج ہی باران آب ہر سا جو شور میں پر

ایہیں سابلکہ مقررین یعنی مہج کا بالان احسان مہاجر جو بمنزلہ عمدہ زمین کے ہوں برسا۔ یعنی سے دو کی تخصیص ہوا  
کی کہ ایسا باغ گردو وغیرہ آبادی سے محفوظ رہتا ہے۔

عِثْتُمْ بِسَبَبِ الْبُخَّارِ مَوْقِعَهُ | اِنَّ الْغَيْوَتَ مَا تَاتِيَهُ جَهَنَّمُ

ترجمہ تیرے بارانِ کرم کے موقع نے دیکھنے والوں کو یہاں مقرر کر دیا کہ بارانِ کرم کے موقع میں جہنم میں اور  
موقع و بیوقوف کو نہیں جانتے وہیں نصب موقعہ نعمت و انت غیث ہیں موقع لانا طریق لانہ الی علی مکان اثر فیہ احسن  
اتیم قال مبتدیان النیوٹ اتر بریدہا تاتی علی الارض سحبتہ۔ خلاصہ کہ بارانِ کرم موقع و بیوقوف کو نہیں جانتا مگر جو جانتا ہے

لَا يُدْرِكُ الْاِسْمُ الْاَسْمَاءُ فِطْنٌ | اِلَّا يَشْفِقُ عَلَی السَّادَاتِ فَعَالٌ

ترجمہ شرف حاصل نہیں کر سکتا مگر سردار و ناچو ایسے کام کبہرت کرے جو اس سردار و ن پر اٹکا کرنا دشوار ہو۔

لَا وَاَدَتْ جِجَمَتُ بِنْتِهَا مَا وَرَثَتْ | وَلَا كُسُوبُ بَخِيلٍ السَّيْفِ سَمَالٌ

ترجمہ شرف اور عجب کو وہ شخص حاصل نہیں کر سکتا جو اس مال کا اپنے پر سے وارث ہوا ہو اور ممدوح کو اس کے باپ کی  
سیرت نہیں پہنچی کیونکہ اس کا پدری تھا اس نے سائلوں کو سب بخش دیا تھا اور اس کا دست راست جس سے سخاوت  
کرتا ہے اپنی بخشش کی مقدار بسبب کثرت کے بھول گیا ہے اور ممدوح کی کمائی بذریعہ شمشیر ہے نہ اس کے سوا کسی  
اور تیر سے اور زبیر ذریعہ شمشیر کے کسی سے سوال کرتا ہے

قَالَ الزَّمَانُ لَكَ قَوْلٌ فَاَقْمِهْمَا | اِنَّ الزَّمَانَ عَلَى الْاُمْسَاكِ عَدْلَانٌ

ترجمہ زمانہ نے ممدوح سے ایک بات کہی اور اس کو خوب سمجھا دی اور بیشک زمانہ نجل پر پڑا ملا متکبر یعنی زمانہ نے  
انکو سمجھا دیا کہ مال باقی رہنے والی شے نہیں ہے اور یہ اس کا قول زبان حال ہے نہ بطور قائل۔

قَدْ رَجَى الْقَتْلَ اِذَا اُخْتُزِفَ لِحْيَتُهُ | اِنَّ الشَّقِيَّ مِمَّا خِيَلَتْ وَابْطَلَانٌ

ترجمہ جب نیزہ اس کے ہاتھ میں ہوتا ہے تو وہ معلوم کر لیتا ہے کہ مجھ سے دشمنوں کے گھوڑوں اور بہادروں کی کھینچی  
لے گی۔

كُنَّا رِيَاءً وَدُخُولُ الْكُفَّافِ مَنَقَصًا | كَاللشَّمْسِ قُلْتُ وَهِيَ اللَّشْمُ مَنَالٌ

ترجمہ مجدد شرف وہ ہی شخص حاصل کرتا ہے جو بصفتان مذكورہ منصف ہو مثل فاسک کے اسپرہ اختر ارض ہوتا ہے  
کہ کاف تشبیہ سے نقصان پہنچا کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے مانند بھی ہیں اس کا جواب دیتا ہے کہ میرا  
کناک کہتا ایسا ہے جیسا کہ شمس کہوں حالانکہ اس کے مشابہہ اور مانند کوئی نہیں ہے پس یہ بطور توسیع و مجاز کے ہے  
اَلْقَاكُمُ الْاَسَدُ عَنْ نَهْجِ اَبْرَانِيَّةَ | وَهِيَ لَهَا مِنْ صِلَاهُ وَهِيَ اَشْبَالُ

الاسد منصوب باعمال اسم الفاعل والبرائن من السباع والبطير بمنزلة الاصل من الانسان والمخلوب طفر البراءة والانبال

جمع مثل و مولد الاسد ترجمہ مدوح لڑائی کے لئے ایسے بہادر شہید صفت روانہ کرتا ہے جسکو اس کے بچے یعنی اسکی سیف و سنان سے ویسے ہی بہادر دشمنوں کو قتل کر کے پرورش کیا ہے جبکہ وہ مثل بچہ ہائے شیر تھے یعنی اس نے اپنے بہادر غلاموں کو دشمنوں کے اموال کو لٹکا بچہ بن سے پرورش کیا ہے۔

الْقَاتِلُ السَّيْفُ فِي جَنَمِ الْقَتِيلِ يَا وَلِيُّ السُّيُوفِ كَمَا لَيْتَانِ ابْنُ

ترجمہ قاتل و زور ضرب تلوار کو اس دشمن کے جسم میں قتل کو دیتا ہے یعنی توڑ دیتا ہے جسکو اس تلوار سے قتل کرتا ہے اور جیسے آدمی کو قتل کے اوقات مقررہ ہیں ایسے ہی تلوار کے لئے بھی موت کا وقت ہے

لَتُبَيِّرَنَّ عَنْهُ عَلَى الْخَادَاتِ حَبِيْبُهُ اَوْ مَالَهُ يَا قَاتِلَ الْاَيُّهَا اَهْلُ مَالِ

الابھال و اہمال الابل بلایط ترجمہ مدوح کی ہیبت اسکی طرف سے لوگوں کو ٹوٹتی ہے اور حال یہ ہے کہ اس کے شتر اطراف و بعد زمین میں بے محافظ اور گنگہ بان کے چرنے پھرتے ہیں اور کوئی انکو روٹ نہیں سکتا اسکی ہیبت کے سبب اول صرح کے یعنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اور لوگ تو مونیکا مال لوٹ کر مدوح کے پاس اسکی ہیبت کے سبب پہنچا دیتے ہیں تو گویا اسکی ہیبت اور ون کی غارت پر لوٹ ڈالتی ہے۔

لَهُ مِنَ الْوَمَيْشِ مَا اخْتَارَتْ اَسِنَّةُ عِلَاجٍ وَهَيْقٍ وَخُسَاءٍ وَذِيَالِ

العیر حمار الوحش و اہلیق و کرا النعام و انحرار البقرة الوحشیہ و الذیال الثور الوحشی ترجمہ وحشی جانوروں میں خشک و غیر پسند کرین گویا وہ اسکی ملک اور قابو میں ہیں انکو بذریعہ عمدہ گھوڑوں کے تیروں سے شکار کر لیتا ہے آپر وہ گور جو رہو یا شتر مرغ ہو یا بیل گاسے یا اسکا تر خلاصہ یہ ہے کہ جو جنگ پیشہ ہے اور عمدہ شکاری اور یہ بھی وحشی اسکی حیران ہیں۔

فَلَيْسَ الصَّبِيُّ مَشْهُبًا يَعْقُوْبُهُ كَانَ اَوْ قَاتِلًا فِي الطَّيْبِ اَصْحَالِ

المشی الذی یطی اہلبی تو العقوبہ ماحول الدار و الاصل جمع اسمیل کیم تا نیام و ہوا آخر التہار ترجمہ جہان لوگ آسکے دولت خانہ کے گرد نہ مائل مراد جن حاصل کر کے شام کو تہین اور انکی ایسی نرسے میں گذرتی ہے کہ گویا انکی اوقات خوشی میں شائیں ہیں عرب گرم ملک ہے شام صبح کو برب برودت و غروب آفتاب و خشک ہوا کے نہایت پسند کرتے ہیں۔

لَوْ اَسْتَمْتُ لَمْ قَادِيَةً لَبَدَّهَا خَرَا اَوْ مَيَّتُ فِي النَّبِيْزِ اَوْ اَصْحَالِ

یابانی ہنید با و کا جہا نزل انزال اللال قطع و الاوصال جمع و مل ہو کر عظم لایکلا خطیہ غیر و شری جہا قطع مرغ شہد و بیل بن جو ترجمہ اگر اس کے ہاں میزان کے گوشت کی بخرش کر تو ان کے سینہ میں بھی خیل ناکرے اور قتلے پاس فوراً اس کے گوشت شہد کے پارے اور استخوان بڑے کھردن میں آ موجود ہوں۔ مدوح کی جہاں نوازی کی تعریف کرتا ہے۔

لَا تَقْرَفُ الرَّزْمِيَّ نِيَّالَ وَلَدٍ | | الرَّزْمِيُّ حَتْفَرُ الْفَرَسِيَّانِ قَرَحَالِ

الرزماں اسمیتہ دختر و حنفرد و داماد و فتنہ ترجمہ دہ مال اور اولاد کی مصیبت کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتا مگر حسب کچھ  
بہاؤ کوئی نکاح نہ ہو سکتا ہے سمجھتا ہے۔

يُرْوَى صَدْرُكَ الْكَرْبَزِ مِنْ فَضْلِكَ قَبِيْرُكَ | | فَحَصْنُ اللَّفَاحِ وَصَبَا فِي الْوَرْنِ سَلْسَالِ

الصدف الطش و الخمس الذی لم یثیب بما روا الفلاح حج فتحوی الناقۃ بحلب و السلسال الذی یسبل جری فی یحلی حمر  
خالص دود و ناقون کا اور شراب صاف خوشگوار شکی زمین کہ ہماؤ کے باقی ماندہ مشروبات سے سیراب کرتے ہیں  
یعنی دو برگڑ و ہماؤن کے لئے ضیافت جدید طیار کرتا ہے اور باقی ماندہ شیر و شراب اور ہماؤن کے لئے ذخیرہ نہیں  
کرتا ہے بلکہ نگہاؤرتا ہے یا کہ وہ ہماؤن کے لئے اس کثرت سے شیر و شراب پیش کرتا ہے کہ اسے پیانہیں جاتا نا چاہتا باقی ماندہ  
اس کثرت سے گرتے ہیں کہ زمین کے لئے منبر باران کے ہو جاتا ہے۔

بَشَرِيَّ صَوَادِمَةَ السَّاعَاتِ عَطَاطِمْ | | كَاثِمًا السَّاعَةَ تَلَّالَ وَقَعَالِ

البشری الضیافۃ و العبط الطری من لدم و اللحم و الساع جمع ساعۃ و النزال و التفال الاحضیاف میمن من یصل و میمن من  
ایسترا ترجمہ اسکی پیشہ رہائے بران تمام اوقات کی خون تازہ سے ضیافت کرتی ہیں یعنی ہر دم ہماؤن کے لئے تازہ  
ذبح و بچ کر سب باسی گوشت نہیں کھاتا ہے بلکہ ہر دم خون اعداد کرتا ہے گویا اوقات ہماؤن کا نوادہ و قافلہ  
یا حضرت پیوند الزکا گردو ہے خلاصیہ کہ خون تازہ سے مراد یا خون و یا بچ ہے یا خون و شمنان۔

تَجْرِي الدُّهُوسُ شَوَّ إِلَيْهِ فَنَاطِلَةٌ | | مِنْهَا عُلَاةٌ وَكَعْنَاهُ وَاقْبَالِ

اراد الدھوس الدار و انعام حج غنم و قابل جمع ابل ترجمہ اس کے گرد و مختلف خون باہم آمیختہ بہتہ رہتے ہیں پس  
تو خون و شمنان ہیں اور بعض خون کہ یوں شسترون کا ہماؤن کے واسطے ہے یعنی وہ مجاہد و بخی ہے۔

لَا يَجُوزُ مَرَّ الْبَعْدِ أَحَلَّ الْبَعْدِ نَائِلَةٌ | | وَغَيْرُ حَاجِزَةٍ عَنْهُ إِلَّا طَيْفَالِ

ترجمہ دوری فاصلہ بل دوری کو اس کے عطا سے محروم نہیں کرتی بلکہ اسکی شمش مثل باران عام ہے یہاں تک کہ  
چھوٹے پیچھے ہو کہیں آجا نہیں سکتے وہ بھی اسکی عطا سے محروم نہیں ہیں۔

أَلْمَحْنَى الْفَرَّاقَيْنِ فِي أَقْرَانِهِ طَيْنًا | | وَالْبَيْضُ هَكَذَا دَكَّةٌ وَالشَّمْرُ ضَلَالِ

الفرقان ابجستان و الاقران جمع قرن و هو العود و المکانی و الطبقۃ حدسیف ترجمہ وہ پیچھے ہمسار ہیں و روقون  
شسترون سے بلحاظ و بار شمشیر زیادہ و تلور یا اور دشمنوں کا قاتل ہے جبکہ تلوارین رہتا ہوں اور گدہ مگوں نیز ہے  
بیٹے واپے شمشیر کے رہتا ہوں بیٹے یعنی ہیں کہ وہ دشمن مقابل کو براہ راست قتل کرتی ہے اور نیز سے کو بیٹے والا  
اس لئے کہ اگر نیز سے کبھی بجانب چپ دشمن اور کبھی بطرف راست لگتے ہیں۔

قِرْبِكَ عَصَا رُءُوسَ صَفَائِهِمْ **بَيْنَ الرِّجَالِ وَفِيهِ الْمَاءُ وَالْأَلْ**

الال اسرار ترجمہ تجو امتحان فصائل ممدوح اسکے ظاہر سے بنجلہ اور گون کے بہت زیادہ خوبان و کلا و گجائشی  
برخیز ممدوح کا ظاہر جمال و جلال سے آرسہ ہے مگر باطن بدرجہا اس سے بہتر ہے اور اور لوگ تو بعض پانی ہیں  
اور بعض رخصت رہنما یعنی ان کا باطن یا موافق ظاہر ہے یا ظاہر سے ناقص یہ باطن ظاہر سے اچھا ہوتا ہے ای خاصہ ہے

وَقَدْ يَلْقِيهِ الْخَلِيدُ حَاسِدُهُ **إِذَا اخْتَلَطْنَ وَبَعْضُ الْعُقُلِ عَقَالُ**

العقل دثر یا خدایا ربی ارطبہا بینہما من اشی ترجمہ اور اسکا حاسد اسکو بخون کا لقب دیتا ہے جبکہ لڑائی میں  
سیقت و نشان آپس میں گھڑید ہو جاتے ہیں اور بعض قتل عمدہ کام سے روکنے والی ہوتی ہے یعنی چونکہ وہ میلان  
جنگ میں سخت میا کا نہ لڑتا ہے اور دوست کی کچھ پرواہ نہیں کرتا اسلئے حاسد اسکو بخون کہتے ہیں اور حقیقت میں اسے  
وقت استعمال عقل و احتیاط موجب بدنامی ہوتا ہے اور بعض عقل اسواسلئے کہا کہ کامل عقل ایسی امر کو پسند کرتی  
ہے جیسی دلیری نامک کرتا ہے پس واقع میں وہ کامل عاقل ہے۔ ولقد آتانا عنہ ہذا۔

يُرْجِي رَهْأَ الْخَيْشَن لَأُبْدِلَهُ وَلَهَا **وَن شَوْقَهُ وَلَوْ أَنَّ الْخَيْشَنَ أَجَالُ**

الخیشن بہا الخیشن بخوزان کیون لغت ترجمہ ممدوح اپنے سواروں کو دشمن کے لشکر پر چھینک مارتا ہے یعنی دفعہ حملہ  
کرتا ہے کہ ممدوح اور اسکے سواروں کو سوائے اسکے چارہ نہیں ہے کہ اسکو چیر کر اسیں کس جاوین اگرچہ وہ لشکر  
مشبوطی میں بہا رتوں کی مانند ہوں یعنی اسکا لقب بخون اسلئے رکھا گیا ہے کہ وہ اسقہ ہتھور ہے۔

إِذَا الْعِلْمُ انْتَبَهَتْ فِيهِمْ فَخَالِبُهُ **لَهُ حَقِيقَةُ لَهُمْ حِلْمٌ وَدِيَالُ**

الربال الاسد ترجمہ جبکہ دشمنوں میں اسکے بچے یعنی بتبیار کو جاتے ہیں تو اسکے لئے علم اور شیعہ نہیں ہوتے سینے  
دے لے انکی ضربات کا تحمل ہوسکتا ہے اور نہ مانند شیر دلیری دیکھا سکتے ہیں غرض اسنے کہیں نہیں آتا۔

يَدُوعُهُ مِنْهُ دَهْرٌ صَرَفُهُ أَكْبَدُ **جَاهُهُ وَصَرَفُ الدَّهْرِ تَعْنَالُ**

ازدہر نہ عزم و الا فتعال الا بالک علی غفلت ترجمہ ممدوح من سے ایک ایسا زامہ ملکہ دشمنوں کو ڈرتا ہے کہ اسکے حوادث  
و ہولہ کلام کہتا ہوتے ہیں اور حادثہ سببی زمانہ کے تو ناگاہ ہلاک کرتے ہیں۔ ممدوح کو زامہ بسبب تعلیم شان کہا خلاصہ یہ ہے  
کہ سببی زامہ تو دفعہ ہلاک کرتا ہے اور یہ ایسا زمانہ ہے کہ اطلاع کر کے دشمنوں کو مارتا ہے پس یہ زمانہ سببی سے فاصلہ ہے

أَنَالَهُ الشَّرَفُ إِلَّا عَلَى نَفْسِهِ **فَمَا إِلَيْهِ يَتَوَقَّى شَأْنِي نَالُ**

ترجمہ نسی پیش روی ہے اسکو شرف اعلیٰ پہنچا دیا یعنی چونکہ وہ میدان جنگ میں سب سے آگے بڑھتا ہے اسلئے  
بندی کا اعلیٰ درجہ اسکو مل گیا سورہ مصیبت جس سے دشمن ڈرتے تھے کہ ممدوح اسکو عمل میں لا دیکھا وہ اسکے قدم کے  
سبب ہلکے ہوئے گئے۔





يُؤْتِيكَ خَبْرًا أَصْدَقَ مِنْظَرًا | يَبِينُ الرَّجَالِ وَفِيهَا الْمَاءُ وَالْأَنْدَالُ

الال اسرار ترجمہ جگر استخوان فضائل ممدوح اسکے ظاہر سے نچلا اور لوگوں کے بہت زیادہ خوبیاں دکھلا دیکھا یعنی ہر چند ممدوح کا ظاہر جمال و جمال سے آرسہ ہے مگر باطن بدرجہا اس سے بہتر ہے اور اور لوگ تو بعض پانی ہیں اور بعض محض دھوکا یعنی انکا باطن یا موافق ظاہر ہے یا ظاہر سے ناقص یا باطن ظاہر سے اچھا ہوتا ہے یا ہر خاصہ ہے

وَقَدْ يَلْقِيهِ الْجَنَّةُ حَامِلًا | إِذَا اخْتَلَطْنَ وَبَعْضُ الْقَتْلِ عَمَلًا

القتال وثرخانہ الدایہ فی ارجلہا سنبامں اشی ترجمہ اور اسکا حاسدا سکو مجنون کا لقب دیتا ہے جبکہ لڑائی میں سیف و نساں آپس میں گڑبڑ ہو جاتے ہیں اور بعض قتل عمدہ کام سے روکنے والی ہوتی ہے یعنی چونکہ وہ میلان جنگ میں سخت مہیا کا دلوں کا ہے اور سوت کی کچھ پرواہ نہیں کرتا اسلئے حاسدا سکو مجنون کہتے ہیں اور حقیقت میں اسے وقت استعمال عقل و احتیاط موجب بدنامی ہوتا ہے اور بعض مقتل اس واسطے کہا کہ کمال عقل ایسی امر کو پسند کرتی ہے جیسی دلدی ناکم کرتا ہے پس واقع میں وہ کامل عاقل ہے۔ ولقد جن الناس عرسہ بنا۔

يُزِيهِ بِهَذَا الْخَيْلُ لَا بَدَلُ لَهُ وَلَهَا | مِنْ شِقْوَةٍ وَلَوْ أَنَّ الْجَنَّةَ أَجْمَلًا

الغیر سے بہا الخیل بجز ان کیوں نفسہ ترجمہ ممدوح اپنے سواروں کو دشمن کے لشکر پر چھیک مارتا ہے یعنی دفعہ حملہ کرتا ہے کہ ممدوح اور اسکے سواروں کو سوائے اسکے چارہ نہیں ہے کہ اسکو چیر کر اسیں کس جاوین اگر چہ وہ لشکر مضبوطی میں بہاڑوں کی مانند ہوں یعنی اسکا لقب مجنون اسلئے رکھا گیا ہے کہ وہ اسقدر تہور ہے۔

إِذَا الْيَدُ انْتَبَهَتْ فِيهِمْ فَخَالِبَةً | لَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ حِلْمًا وَرِيَاءًا

الریبال الاسد ترجمہ جبکہ دشمنوں میں اسکے بچے یعنی بہتیار کو جاتے ہیں تو اسکے لئے حکم اور تہمتیں نہیں ہوتے یعنی وہ اپنے اسکی ضررات کا تحمل ہو سکتا ہے اور نہ مانند شیر دلیری دکھا سکتے ہیں غرض اسنے کچھ نہیں آتا۔

يَدُهُ وَعَمَلُهُ مِنْهُ دَهْرٌ صَرَفَةٌ أَبَدًا | تَجَاهَرُ وَصُورُهُ وَالدَّهْرُ تَعْتَالُ

یہ وہم و غم و خیال ابلاک علی غفلۃ ترجمہ ممدوح میں سے ایک ایسا زمانہ حکم و شمول کو ڈرتا ہے کہ اسکے حوادث دیکھتے حکم کھلا ہوتے ہیں اور حوادث ربی زمانہ کے تو ناگاہ ہلاک کرتے ہیں۔ ممدوح کو زمانہ بسبب تعظیم شان کہا خلاصہ یہ ہے کہ یہی زمانہ تو وقت ہلاک کرتا ہے اور یہ ایسا زمانہ ہے کہ اطلال کر کے دشمنوں کو مارتا ہے پس یہ زمانہ کسی سے فاضل نہ ہے

أَنَالَهُ الشَّرَفُ الْأَعْلَى تَقْدَمُهُ | فَمَا الْإِنَّمَاءُ يَلْتَوِي مِمَّا آتَى نَالًا

تہم و غم و خیال پیش روی ہئے اسکو شرف اعلیٰ پہنچا دیا یعنی چونکہ وہ میدان جنگ میں سب سے آگے بڑھتا ہے اسلئے ہتھی کا اعلیٰ درجہ اسکو مل گیا سو وہ مصیبت جس سے دشمن ڈرتے تھے کہ ممدوح اسکو قتل میں لادیکھا وہ اسکے قدم کے سبب ہتھیاری گھر۔

إِذَا الْمَلُوكُ تَخَلَّتْ كَانَ حَلِيَّتُهُ | هُوَ تَدْوَاهُ كَالْعَبْرِ عَسَالٍ

اسم کان ضمیر قیادہ بچہ بدانی سوئس اجڑای اذکان الملوک کذاکان الممدوح بدہ حالہ ترجمہ جیکہ اویاد شاقہ تاج وزیر  
سے خیرین ہیں تو ممدوح کا زیور شمشیر مندی اور خوش گرد کا پھلکار زیور ہے۔

أَبُو شَيْخَاءَ أَبُو الشُّجْعَانِ قَاطِبَةٌ | هُوَ كَأَمْتُهُ مِنَ الْهَيْجَاءِ أَهْوَالٌ

نمٹہ غنیمت و بدلتہ ترجمہ اسکی کنیت ابو شجاع ہے اور حقیقت میں وہ سب بہادر و دل کا پھر و مرتبی ہے۔ اور دشمنوں کے حق  
میں عین جہل و خوف ہے کہ جنگ کے خوفوں نے اسے پرورش کیا اور غنا دی کیونکہ وہ خود سامی سے جنگ ہی میں  
پلا ہے۔

فَمَلِكٌ لِّمَلِكٍ حَقٌّ مَّا لِمُفَضِّلٍ | فِي الْخُلْدِ حَاكُو لَا مِثْمٌ وَلَا دَالٌ

ترجمہ وہ تعریف کا پورا مالک ہو گیا یہاں تک کسی فخر کیونیکے حصہ میں حصہ میں سے نہ رہا ہے اور نہ میم ہے اور نہ دال ہے  
یعنی سوائے ممدوح کوئی کسی جزو حمد کا بھی مالک نہیں ہے یعنی کئی متقی حمد سوائے ممدوح نہیں ہے۔

خَلِيلُهُ مِنْهُ سَأِ ابْنُ بَيْتٍ مِّمَّاعَفَةٍ | وَقَدْ كَفَّاهُ مِنَ الْمَادِي سَهْلٌ

الماوی الدرر اللئینہ مشبہ بہا بلین العسل المادی۔ والسرہاں الثوب والجمع سہرا بل ترجمہ ممدوح پر حمد کے توجہ لیاں  
میں حالانکہ حرب میں زہر کا ایک پیراہن اسکو کافی ہے یعنی وہ مرنے سے اتنا نہیں ڈرتا جتنا سنگ و عار و بزدلی سے اترا  
کرتا ہے۔

وَكَيْفَ اسْتَرْمَأْ أَوَّلَيْتَ مِنْ صَنِينٍ | وَقَدْ عَمَرْتَ نَوَالًا بِهَا النَّالُ

النال الکثیر الطار و جل نال اذکان کثیر النوال ترجمہ اور جو تو نے مجھ کو براہ کرم غنایت کیا ہے اسکو تین کس طرح چھپا لون  
حالانکہ تو نے اسے کثیر السلا مجھ کو بخش میں چھپا لیا۔

لَهْفَتْ رَأْيُكَ فِي بَرٍّ وَفَكَرْتَنِي | إِنَّ الْكَرِيمَ عَلَى الْعَلِيَاءِ عِيَالٌ

لطف لغت الغایت من اللطف ترجمہ تو نے اپنی رے کو میرے احسان و تعظیم میں غایت درجہ کو پہنچا دیا اور شخص  
سخی بلند نامی کے کام میں پیشہ حیلہ جو رہتا ہے کہتے ہیں کہ فاکت تنبی سے مراد است رکھتا تھا اور اسکی تعظیم و توقیر  
ظاہر و خوف کا فوہ نہیں کرتا تھا اتفاقاً وہ ایک دفعہ اسکو سفیر مل گیا تو اسے اسپر احسان نمایاں کئے اور بہت اکرام  
سے پیش آیا۔ دوسرے مصرع میں اسکی طرف اشارہ کرتا ہے

حَتَّى خَلَّوَتْ وَلِلْخَبَرِ تَقْوَالُ | وَلِلْكَوْكَبِ فِي كَهْفِكَ أَمَالُ

ترجمہ تو پیشہ اگر اہم و طلب بلند نامی میں سامی را بہان تک کہ تو ایسا ہو گیا کہ تیرے اخبار کرم ہر طرف جولانی کرنے  
لگے اور ستاروں کو! این ہمہ بلند نامی تیرے دونوں ہاتھوں کی بخشش میں امیدیں بند گئیں یا تیرے ذریعہ سے

اگر ہم چاہیں تو کو اکب ملک نہو چکے ہیں۔

وَقَدْ احْكَمَ شَيْئِي طَوْلَ لَا يَسِيءُ | اِنَّ الشَّكْرَ عَلَى السُّبُلِ تَبَالُ

التسبال فقیر تر ترجمہ طول الابس شناسے میری ثنا کو درکار دیابیک چھوٹے کے آدمی لطیف ہی چھوٹی ہوجاتی ہے۔  
 لیسٹیری ج سے میرے اشارے شریف شمار ہوئے اوکتر کی لغزینک شعر بھی کم قدر ہو جاتے ہیں۔

لَا كُنْتُ تَكْبُرُ أَنْ تَخْتَالَ بَشِيرٌ فَإِنْ فَدَدَكَ فِي الْأَقْدَارِ جَسَدٌ

باعتقال الزین اداشی اغیلار و یو اولطہا یعوب ترجیب اگر اوس بات کو جری شاکرنا ہے کہ تو کسی بشر کے دوبرو فخر اور برترت سے چلے تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ تیرا مرتبہ اور بادشاہوں کے مراتب میں اگر کوئی چلتا ہے یعنی اس کا مرتبہ تیرے مرتبہ سے کمتر ہو گھٹتا ہے۔

كَانَ نَفْسُكَ لَا تَرْضَاهَا حَالِيهَا

مترجمہ گو یا تیرا نفس تجھ کو اپنا مستحق بنا نا پسند نہیں کرتا مگر اس حال میں کہ تو کثیر الفضل اشخاص سے فضل میں بڑا ہوا ہو کہ اس صورت میں تیرا نفس تیرے ساتھ رہنے کو پسند کرتا ہے۔

لَا تَقْلُدْ لَمِثْلِكَ مِمَّا لَمْ يَكُنْ لَكَ  
إِلَّا وَأَنْتَ لَهَا فِي الرَّفْعِ بَدَلٌ

مرحمہ اور گواہی نفس نکلو ایسی جان کا تھا فقط شمار نہیں کرتا مگر جیکہ توڑا سکود فناک بچھون میں صرف کربخ الاہو

لَوْلَا الشُّكُّ لَمَسَادُ النَّاسِ كُلِّهِمْ | الْجُودُ يَقْنَسُ وَالْإِقْدَامُ قَتَالُ

تجربہ نگار کہتی ہے: اوہ میدان جنگ میں پیشہ روی آدمی کو قتل کرنے والی ہے۔

وَأَنفِثْنَا مِنْ أَلْسَانِ الْإِنسَانِ طَائِفَةً  
مَا كُلُّ مَاءٍ شَيْءٌ بِالرَّحْمَةِ شَيْءٌ

استعمال الناقۃ القبریۃ المستقریۃ رحمہ اور انسان فضائل میں نہیں پہنچتا اگر کسی بی بی طاقت کے دیکھو مہرۃ ماہیانی  
 دراز اسل جیسہ اور قوی نہیں ہوتی یعنی سر کرم غایتہ کرم کو نہیں ایسہ مستحق۔

بِأَنَّهُ لَقَدْ رَمَعْنِ تَرَكْنَا الْفَيْءَ بِهِ

۱۱۔ کہ مجھ سے ایسے زمانہ میں ہیں کہ مری بات کا چھوڑنا اکثر لوگوں میں احسان و نیکو کاری ہے پس یہ امر عجائب ہر  
سے ہے کہ فانیک ساجھ اور خلق کا خیر خواہ و نصیر رسان ہمارے زمانہ میں پیدا ہوا۔

ذَكَرُ الْفَرْعِ الشَّامِ وَحَاضَتُهُ مَا فَانَهُ وَفَضُولُ الْعَيْشِ الْخَالِ

چمچہنگا زینک حوان کی دوسری عمر ہے، اور اسکی حاجت وقوت اور ضرورت بقدرت ہے اور زیادہ سامان

وَقَالَ يَسْحُ ابَا الْفَوَارِسِ لِيَسْرَنَ كَشْكُرَ فَوْرِ شَتِ ثَلَاثُ وَخَمْسِينَ  
ثَلَاثًا ثُمَّ وَقَدْ كَانَ جَارًا إِلَى الْكُوْفَةِ لِقَتَالِ الْخَارِجِيِّ الَّذِي نَجَّمَ بِهَا  
سَنَ نَبِيِّ كَلَابِ ابْنِ صَرْفِ خَارِجِيٍّ عَنِ الْكُوْفَةِ قَبْلَ وَصُولِ وَلِيِّهَا

كَذَلِكَ كُلُّ يَدْرِيٍّ يَدْرِيٍّ الْعَقْلُ وَنَ ذَا الَّذِي يَدْرِيٍّ يَدْرِيٍّ مَنْ يَحْلُ

ترجمہ زان سلاستگار خطاب کر کے کہتا ہے کہ تیرے دعویٰ کی مانند ہر ایک شخص اپنی رائے کی صحت کا دعویٰ کرتا ہے  
یعنی جیسے تو یہ سمجھتی ہے کہ درباب ملامت عشق میری رائے درست ہے ایسا ہی ہر شخص اپنی رائے کو درست  
سمجھتا ہے اور دو کو نہ شخص ہے کہ اپنی نادانی کی مقدار کو جانے یعنی کوئی نہیں ہے۔

لَهْنَاتٍ أُولَى لَدَرْجٍ بِمَلَامَةٍ وَأَنْتُمْ وَمَنْ تَعْلَمُ إِلَيْنِ الْعَدَلُ

ہنسک اسد لانگ فابل الہنؤ ہائر لئالجمع حرفا التاکیہ اللام وان ترجمہ کیونکہ تو زیادہ سزاوار ملامت مثلاً ہنسک  
کی ہے بلکہ تیرے اور زیادہ محتاج ملامت ہے اس سے جسکو تو ملامت کرتی ہے۔ یعنی مجھے کیونکہ میرا محبوب  
ایسا ہے کہ جسے عشق میں گنہائش ملامت نہیں ہے اسکی وجہ آگے ہے۔

تَقُولِينَ مَا فِي النَّاسِ مِنْ تِلْكَ عَائِشَةٍ جِلْدِيٍّ مِثْلُ مَنْ أَحْبَبْتَهُ تَحْبِلُهُ مِثْلُهُ

نفسب شلک علی احوال من عاشق ترجمہ تو کہتی ہے کہ آدمیوں میں کوئی عاشق زار غمنا نہیں ہے تو مثل میرے  
محبوب کی حسن صورت و سیرت میں تلاش کر اگر وہ لہجہ و لہجہ کا تو وہاں ہی مجھسا عاشق صادق لمباوے گا یعنی  
تیرا قول درست ہے جیسا میرا محبوب مثل ہے ایسا ہی میں عشق میں بے مانند ہوں۔

حُبُّ كَتَّى بِالْبَيْضِ عَنْ مَهْقَاتِمِ وَأَوَّاحُ حُسْنٍ فِي أَجْسَامِ بَعْضِ الصَّقِيلِ

البیض المرغبات السیوف والبیض ایضا النساء البیض ترجمہ میں ایسا عاشق ہوں کہ جب میں بیض ہوتا ہوں  
تو آنے تلوار میں مراد لیتا ہوں نہ زمان سفید رنگ اور مجھے اجسام کے حسن سے صقل شمشیر کا مفہد کرتا ہوں نہ  
حسن مشقون کا یعنی میں مروغی ہوں نہ عیاش۔

وَبِالْهَمِّ عَنْ سَمْرِ الْقَنَاقِثِ أَنْ يَنْزِي جَنَّا حَا أَجْنَابِي وَأَطْرَافُهَا دَسْلِي

ترجمہ اور میں گندم گون سے مشقوان گندم گون مراد نہیں لیتا ہوں بلکہ تیرے گندم گون مان نیزون  
کے پہل لینے حصول بلند نامی میرے دوست ہیں۔ اور ان نیزون کے اطراف میرے قاصد ہیں جسکے  
ذریعہ سے میرے پیام حصول شرف عجب کے برابر جاری رہتے ہیں۔ یعنی بین فضائل کو بواسطہ ہمتاں  
نیزون کے حاصل کرتا ہوں۔

عَلَيْهِمْ قَوْلًا لَّيْلَتٌ فِيهِ فَضْلَةٌ	الْبَيْتِ الْمُنَانِيَا الْغُرُ وَالْحُلُقُ الْبَحْلُ
انفرامیض و لعل الواسع ترجمہ خدا کرے میں اپنے دل کو کھینچیں کہ ہمیں سوائے دنیا ہائے مشوقان اور انکی شہنائے فرخ کے کوئی جائے زاری نہیں ہے یعنی وہ وقف عجمان ہو گیا ہے۔	
فَمَا جَرَمْتُ حَسَنًا عَرَبًا لَهْجَةً غَطَّةً	وَلَا بَلَعْتُ مَاهَمًا لَشَكِّي الْهَجْرَ يَا لَوْ مَهْلُ
خدا امرو کو مینا دارا ہمارے ہاتھ اتھو وال غلط ترجمہ کوئی زن حسیدہ جب ہجرا اختیار کرے اپنے عاشق ہجر کو غلط سے مجرم نہیں کرتی اسلئے اگر وہ وصل کا احسان کرے تو غلط کو نہیں بیونچائی کیونکہ اسکا وصل سربط الزوال و ناپائدار ہے۔ تنگ کی ہجر سے مراد عاشق ہے یہ معنی وہی نے لکھے ہیں اور شاعر غلطی لکھتے ہیں کہ شاعر حرص طلب لسان سے منع کرنا اور کہتا ہے کہ جب تو دن حسیدہ سے ہجرا اختیار کرے گا تو وہ تیری طرف مائل ہوگی اور تیرا حال قابل غلط ہوگا اور جب تو اس سے شکوہ ہجر کرے گا اور اس سے بے پروائی آگیا تو اس کی آنکھوں میں ذلیل موجد آگیا تو وہ اپنے وصل سے مجرم کرے گی یہ غلط کا موقع نہ رہے گا۔	
ذُرِّيَّتِي أَتَلَّ مَا لَا يَنْالُ مِنَ الْعَالِي	فَصَمْعُ الْعُلَى فِي الصَّعْبِ الشَّهْبُ فِي السَّهْلِ
ترجمہ من ملامت کندہ کو خطاب کرتا ہے کہ تو مجھ کو چھوڑا اور دشواری کا مومن کے اختیار کرنے میں مجھ کو ملامت نہ کرنا کہیں وہ مراتب رفیعہ حاصل کروں جو کیسکو حاصل نہیں ہوئے سو سخت اور بڑی رفعت مرتبہ سخت کاموں کے نتیجہ کرے میں ہے اور سہل بلندی نامی امور سہل ہیں۔	
ذُرِّيَّةُ بَيْنَ الْفَيَّانِ الْعَالِيَا رَحِيصَةً	وَلَا بَلَدٌ دُونَ الشَّهْلِ مِنْهُ لِي الْعَالِي
ترجمہ تو حصول مراتب بلند کا ارادہ جانتی ہے اور حال یہ ہے کہ شہد کے پہلے پیش زنبور وصل ضرور ہے۔	
بِحَلِّ دَبِّ عَلَيْنَا الْهَوَا الْخَلِّ تَلْتَقِي	أَوَلَمْ تَعْلَمِي عَنْ آيِ عَاقِبَةِ الْخَلِّ
تجلی کشف والا اجلاہ الکشف ترجمہ تو بھلا ایسے وقت مریسے ڈرائی ہے جب سوار گدہ ہو رہے ہیں اور تو نہیں جانتی کہ لڑائی کس انجام کو ظاہر کرے گی یہی بھلا اس میں کیا نیک نامی حاصل ہوگی۔	
فَلَسْتُ عَيْنًا لَوْ تَشْرِيَتْ مِنْ يَدِي	بَارِكَا كَرْدَ الْبَرِّ كَشْكِرَ ذِي
دلیر و شکر ذرا سکان میں اسارا دلیر و جاشیاع الدیر و نہیں دہیں انجنون و شربت اشی اہل ترجمہ جگایا ہی موت بوس کرارم دلیر کن شکر و خریدن تو میں خسار میں نہ ہو بھلا بلکہ بڑا نفع حاصل کرونگا۔	
فَهَرَّ الْأَقَابِلُ الْخَوَا طَرِيبًا	وَلَنْ كَرَّ الْقَبْلُ الْأَمِيرُ فَتَحْلُولِي
الانعیب جمع انبوب و ہوا میں گوب لسانہ و اعلی و اعلی معنی ترجمہ نہ اسے چکا رہا وقت جنگ ہم میں سخت تلخ معلوم کرتے ہیں کہ غیب ہم انقبال امیر واد کرے میں تو انکی تلخی شہیرین معلوم ہوتے لکھی ہے۔	



ترجمہ اور اگر تونہ آتا تو ہم تیری طرف ایسی جانوں کو لیکر جیکے اخلاق حسہ نہایت عجیب ہیں اور وہ سواری اسباب و سفر کو اہل و عیال سے زیادہ پسند کرتے ہیں ضرور سفر کرتے۔

وَجَبَلٌ اِذَا مَرَّتْ بِوَجْهِهِ فَرَفَضَتْ اَبْتَ رَعِيْنَا اَلَا وَرَجُلًا يَغِيْ

المرجل البقرہ و الطی من الغنایاں بالبطح ترجمہ اور ایسے گھوڑوں پر سوار ہو کر تیری خدمت میں حاضر ہوتے کہ جب وہ جتنی جانوروں اور چراگاہ سے گزرتے تو گھانسن چرتے مگر جب کہ ہماری ہڈیاں ان کے گوشت سے جوش کھاتیں یعنی وہ ہنسنے نہیں تھکتے اور منزل پر پہنچ کر وحشیوں کا شکار کرتے ہیں۔

وَلٰكِنْ دَايْتُ الْفَضْلَ فِي الْفَضْلِ شَرَكَةً فَاَنَّ لَكَ الْفَضْلَانِ فِي الْفَضْلِ الْفَضْلُ

ترجمہ گر ہنسنے اپنے نصیب کو فضل میں شرکت سمجھا۔ ہنسنے اگر ہم تیری طرف سفر کرتے تو ہم کو فضل بقصد حاصل ہوتا مگر ہم کو یہ امر گوارا نہ ہوا۔ اپنے فضل بقصد اور فضل ذاتی تیرے لئے رہا نہ شرکت غیر۔

وَلَيْسَ الَّذِي يَكْتُمُ الْوَجْلَ دَايِدًا كَمَنْ جَاءَهُ فِي دَاوِدَ دَايِدَ الْوَجْلِ

الوجل لفظ الکثیر والرائد الذی تھم القوم لطلب الکفار۔ ورا دایلاہل مقدمہ ترجمہ اور وہ شخص جو بطلب باران جائے اس شخص کی مانند نہیں جسکے خود گھریں باران آجائے۔ یعنی ہم بڑے خوش قسمت ہیں کہ گھر بیٹھے تیرے شرف و ملامت سے شرف و مستعد ہوئے۔

وَمَا اَنَا اَمِّنٌ يَدْعِي السُّوْقَ فَلَهُ وَكَيْفَ فِي تَرْكِ الزِّيَادَةِ بِالسُّعْلِ

ترجمہ میں ان لوگوں میں نہیں ہوں کہ اس کا دل شوق کا دعویٰ کرے اور ترک ملاقات میں کاموں کے پیش آنسکی حجت کیڑے اور بہانہ ضرور اٹھ کرے

اَزَا دَتْ كِلَا دَبَّ اَنْ تَقُوْمَ يَدَوْلًا يَلِنَ تَرَكْتَ رَعِي السُّوْقَ مَهْمَا فَالْاَبْل

الشوہیات تشہیر مشافہ اصلہ شہدہ بالتحریک فلما صغر دالی الاصل وجع بالہاء والافت ترجمہ بی کلاب سنے جو تیری بغیث میں مخوف پر چڑھ گئے یہ ارادہ کیا کہ اس سلطنت قائم کریں اگر یہ ارادہ کیا ہے تو انھوں نے بکریاں اور شتر چراتا جو ان کا خاص کام ہے کئے گئے چھوڑا ہے۔ یعنی وہ ضعیف ذلیل لوگ ہیں۔

اَبَادَ بَهَا اَنْ يَلُوْلَ الْوَحْشَ وَهَلَا اِنْ يَوْمَ مَنِ الصَّبِّ اَلْحَيْثُ فَرَا اَكْلَ

ترجمہ بی کلاب کے رہنے پسند نہ کیا کہ وحشی جانور تہا رہیں اور سوسمار یعنی گودہ بزمرو ان کے کھانسیبے خوف کھا جسے بلکہ خدا کو یہ منظور ہوا کہ وہ جنگلوں میں وحشیوں کے ساتھ ہیں اور سوسمار کھا یا کریں۔

وَقَا دَلْهَادَ اَلْبَرَكِ طِيْرَةً تَلِيْفٌ يَلِيْفُهَا سَمُوْقٌ مِنَ الْغَيْلِ

الطیرۃ الغریز العالیۃ لکرمیۃ وحق الخلاء الطویۃ ترجمہ اور امیر و پیری کلاب کی لڑائی کے لئے تمام گھوڑے

ایسے باوجود چلا لایا اسے ہر دوسرا کو ایک ونچا درخت خراب کرنا ہے یعنی اسکی لمبائی کے سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ کھٹے  
ہر دوسرا گویا بلند درخت خراب کر کے ہوسکے ہیں۔

وَكُلُّ جَوَادٍ تَلَطَّطُهُ الْأَذْضُ كَفَتْهُ | بِأَعْنَى عَنِ التَّحِيلِ الْخَيْدِ يَمِيزُ التَّلَوَّلَ

ترجمہ اور وہ ہر عمدہ گھوڑا چڑھا لایا جسکا لاتھ اپنی تھنی اور قوت کے سبب زمین کے لیے سخت سم کا طمانچہ مارتا ہے سبب  
اپنی صلابت کے نعل آہنی سے بے پروا ہے۔ و استعاراً لھا فرکت کما یستعار للانسان احماف من الفرس۔

فَوَلَّتْ تَرْوِيعُهَا أَعْيَتْ وَالْجَيْتُ خَلَّتْ | وَتَطْلُبُ مَا قَدْ كَانَ فِي الْيَدِ بِالرَّجْلِ

ترجمہ بھولکباب سبب انعام و حسان مدح کے لیے آرام و تسالین میں تھے جیسے کوئی باران نہیں ہوتا ہے اب انھوں نے اس  
سے بغاوت کی اور شکست کھا کر بھاگے اور اس میں دھن کو جو انکے قبضہ میں تھی بھاگ کر طلب کرنے لگے۔

تُحَاذِرُ هَـٰلَ الْمَالِ وَهِيَ ذَلِيلَةٌ | وَأَشْهَدُ أَنَّ الدَّلَّ تَشْرِكُ مِنَ الْهَرَبِ

المال السائت من الابل وغيره والیزال الضعف والاضاعہ ترجمہ وہ اپنے مویشی کی لاغری اور ضائع ہونے سے ڈرتی  
ہیں حال آنکہ وہ خود ضعیف ہو گئے ہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ ذلت و ضعف لاغری سے بدتر ہے۔

وَأَهْلَتْ الْبَيْتَ عَيْرَ قَاصِدَةٍ بِهِ | كَرِيمِ السَّجَا يَأْسِيَنَّ الْقَوْلَ بِالْفِعْلِ

السیجا یا جمع سحیۃ وہی الخلق ترجمہ اور اُس نے بے ارادہ ہمارے پاس ایک کریم الاخلاق کا تحفہ بھیجا یا جسکی نقل  
قول سے سبقت کرتا ہے یعنی وعدہ سے پہلے عطا کرتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر نبی کلاب بناوٹ نہ کرتے تو مدد و  
بیان شریف نہ لانا پس گویا سچا اتنا جو انکی بغاوت کے سبب ہوا انھوں نے ہسکو ہدیہ دیا۔

تَلَبَّعْنَا نَارَ الرَّذَا بِمَا مَجَّوَدِهِ | ذَلَبْنَاهُ أَنْزَارَ الْأَسْتَوِّ بِالْفَتْلِ

الرزیا الفجائع و انار الاستندہ الحراجات۔ و انزل جمع فتیلہ وہی التي یجمل فیہا الطیب المرجم لیوصلہ الی البحر ترجمہ  
وہ اپنی بخشش سے مصائب کی نشانیں کو ڈھونڈتا ہے پھر جیسا بندریہ فتیلہ ہائے مرہم نشان زخم ہائے نیرون کا تلاش  
کیا جاتا ہے یعنی جبکہ نقصان ہوا تھا اس پر اپنی عطا کا مرہم رکھ کر اسکا علاج کیا۔

شَقِي كَسَلٌ شَالِي سَبْقُهُ وَكُوَالُهُ | مِنْ الدَّاءِ حَتَّى التَّارِكَلَاتِ مِنَ التَّكْلِ

التارکلات فی موضع نصب عطف علی کل تقدیرہ یعنی کل التارکلات وہی جمع تارکۃ وہی التي تکتل لمدہ ترجمہ ہر درد شدہ کو درد سے  
اسکی تشبیہ و سمانے شفا بخشی بیان تلک کہ زمان فرزند مردہ کو درد و غیرہ زندگی یعنی لینے کم سے تمام مصیبتوں کا تدارک کر دیا

عَفِيفٌ تَدْرُوقُ الشَّمْسُ حُلُورَهُ وَهَمٌّ | وَلَوْ ذَرَلْتُ بِشَوْقٍ لِحَادِلِ الْإِظْلِ

حادل و درجہ ترجمہ وہ ایسا پارا ہے کہ اسکے چہرہ کی شکل آفتاب کو اچھی معلوم ہوتی ہے اور اگر آفتاب بھاگتا ہے  
شرق اسکے پاس تر گئے تو چونکہ وہ مؤنث ہے مدح براہ تقویٰ اس سے بیکر سایہ میں جا کھڑا ہو۔



ثُمَّ كَانَ الْمَرْكَبُ عَاشِقَةً لَهُ إِذَا زَاكَ وَأَوَّلَتْهُ بِأَيْحَلِ السَّجَلِ

ترجمہ بعد ایسا باد ہے کہ گویا لڑائی اس کی مالتق ہے جب وہ لڑائی میں جاتا ہے تو دشمن کے سوار و پیادے اس پر  
قرآن کریم سے دھراسن لیتیں عیب الہیہ -

وَرِيَانٌ لَا تَصْدِي إِلَى الْخَيْلِ نَفْسًا وَعُطْشَانٌ لَا تَرْوِي يَدَاهُ وَمَا الْكُدُلُ

لَقَدْ مَيَّ لَطَشُ وَالصَّمْدِي لَعَلَّشُ ترجمہ وہ ایسا تڑنا زہ ہے کہ کافس شراب کا تشنہ نہیں ہوتا اور وہ جو وعطلا  
کا تشنہ ہے کہ آئینکے دونوں ہاتھ شش سے سیراب نہیں ہوتے۔

فَقِيلَ لَكَ دَلِيلٌ وَتُحْطِطُ قَدْرَهُ شَهِيدٌ بَوَّعَكَ ابْنَةُ اللَّهِ وَالْعَدْلُ

ترجمہ سودیر کہ مالک بنا اور اس کے مرتبہ کا بڑا نا خداوند تعالیٰ کی وحدانیت اور اس کے عدل کے گواہ ہیں۔

وَمَا دَأْفَرْدُ لِيَّ عَائِيَهُزْ حَسَامَةً فَلَا نَابَ فِي الدُّنْيَا لِيَيْتٍ وَلَا شَيْئِلِ

ترجمہ آف جب ملک دیر اپنے تشریف کو حرکت دیتا ہے تو دنیا میں شہر اور پوچھنے کے دانت کیونہیں ستا سکتے ہیں۔

وَمَا دَأْفَرْدُ لِيَّ عَائِيَهُزْ حَسَامَةً فَلَا مَضْلَقَ مِنْ دَعْوَى الْمُحَارِمِ فِي حِلِّ

ترجمہ اور جب ملک دیر اپنے ہاتھ کو عطا کے لئے حرکت دیتا ہے یا اپنے ہاتھ کو دستہائے سائین میں عطا کے لئے  
لوثاتا ہے تو کسی فتن کو دعویٰ مقام حلال نہیں ہے کیونکہ اس کا کم میں نہیں ہے۔

فَتَى لَا يَجِيءُ أَنْ تَقْمَ طَهْرًا لَمَنْ لَمْ يَطْهَرْ دَاخِيَةً وَمِنْ الْبَيْلِ

الطَّهَارَةُ الْبُيُوتُ لَمْ تَرْجِعْهُ إِلَّا تَتَى ہے کہ طہارت کا لفظ اس شخص کیلئے نہیں جھتا جو اپنے دونوں ہاتھ بخل سے پاک نہ کرے۔

فَلَا قَطْرَ الْبَرْجَانِ أَهْلًا أَتَى بِهِ فَأَيُّ دَايَكُ الطَّبِيبِ الطَّبِيبُ الْأَهْلُ

ترجمہ سو خدائی رحمن اس اصل کو نہ کاٹے جو ایسے شخص کو لائی کیونکہ میں ایک طبیب جہتا ہوں جو طبیب الاصل ہو۔  
وقال بجمع عضد الدولة وندكر وقته وهو دوان بالطرم كان والده ركن الدولة الفدا الحية بشيا  
من الرتي فخر من اخذ بيله

أَثَلْتُ فَأَيْتَا الطَّلُورِ أَنْبَكِي وَتُكْرِمُ فَحْتَنَّا الْأَبْلُ

نشت ابر حلیں نشت انشا و آلازام تقدیم لہ علی لہجہ جنین لابل ترجمہ لئے دیار کے کنڈریم روتے ہیں اور ہماری  
سواری کے شہر رونے میں ہماری مدد کرتے ہیں تو ہمارا تیسرا گریہ کرتے ہیں جو اب یعنی ہم اس غم سے روتے ہیں کہ  
یہ بوجہ رحمت احیہ تیری روتی ورنیت جاتی رہی تو یہی رونے میں ہمارا شریک و ثالث بنجا۔

أَوَلَا فَلَا عَتَبَ عَلَى طَلِيلِ إِنَّ الطَّلُولَ لِيَنْتَهَا أَهْلُ

ترجمہ انرا کہ تو ہمارا گریہ میں مساعدا و شریک نہیں ہوتا تو کنڈر پر کچھ عتاب نہیں ہو سکتا بیشک کنڈہا بیطح کے کام

کرتے والے میں یعنی روزانہ کام نہیں ہے تو کشتی ای کشتی ہو نہ لعلہ و پر تیرک ابرار

لَوْ كُنْتُ نَذِيرًا قُلْتُ مَعْتَدًا فِي عَذَابِكَ أَيُّهَا الرَّحْمَلُ

ترجمہ مناجات اللہ عزوجل سے کہتا ہوں کہ اگر تو میرا نذیر ہو تو میرا عذاب کا وعدہ میرے لئے ہے۔

أَجْمَلًا إِنَّكَ بَعْضُ مَنْ شَقَقُوا لِمَكَابِكُ إِنِّي بَعْضُ مَنْ قَتَلُوا

الشفق احراق الخراب القلوب ترجمہ تو مجھے یہ کہتا کہ تو اس واسطے روتا ہے کہ تو ان کے عاشقوں میں ہے یعنی تو کوئی منافق نہیں بتاتا ہے مگر جتنا تو ہے اور میں اس واسطے نہیں روتا کہ میں بنجلا ان کے مقتولوں کے ہوں۔

آج میں گیز کر دوں سن بریادیز کشتگان آواز ابوالفتح کہتا ہے کہ جب وہ جواب دینے پر قادر ہوا تو کیوں کرتے ہیں ساعدہ ابوالسکائی جواب دیتا ہے کہ تخلف کر یہ جواب دینے سے سخت تر ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ أَقْبَتُوا وَادَّخَلُوا أَيُّهَا مُهْمَلٌ يَا رَهْمَدُولُ

پہلے تہہ کلام لفظ والد لفظ جمع و لدہ ہی تہہ قیام لاجتہاد لفظ ترجمہ شیک دوست جو کچھ کر کے اور میں بھی جلتے تہہ راویسی جو یوں کن شخص میں کہ وہ جہان قیام فراموش کیا قیام انکی فروگا ہوئی کے نمت غیر قریبے کہہ دینے قیام کے بندجی ابابو جی

أَحْسَنُ فَيَرْحَلُ كَمَا دَخَلُوا مَعَهُمْ وَيَزِلُّ جَيْمًا نَزَلُوا

ترجمہ جب وہ کسی مقام سے کچھ کرتے ہیں تو وہاں کی رونق اور خوبی انکے ساتھ کچھ رہ جاتی ہے اور جہان وہ فروکش ہوتے ہیں و حسن و رونق وہاں ہی اثر پڑتی ہے۔

فِي مُفْلَتِي دَسَاءٍ تَدْرِيهِمَا بَلَدِيَّةٌ قَبِلَتْ بِهَا الْحَالُ

انظر تخلق باحسن الآراء ولد الطيبة الصغير والكل جمع حلتہ وہی القوم اجتمعون فی بیوت مجتمعة انزل ترجمہ چمن کچھ کرنا ہے دو آنکھوں چھوٹے ہر نوٹے یعنی آہو برہ میں جنگو ایک زن بدویہ حرکت دیتی ہے جبیر تمام اہل نفاذہ

تَشْكُو الْطَّيْفَ طَوَّلَ هَيْهَ قَرِيبًا وَهَدَّ وَدَّهَا وَمَنْ أَلَدَ تَصِلُ

یعنی صدو و ما انصب عطف علی طول و ابجر عطف علی ہجر تہہ ترجمہ کما نے مشورہ کے بہت دنوں سے آگے چھوٹے لینے کا و اسکی اعراض کے شاک ہیں۔ یعنی وہ عیشہ سے کم خوراک ہے جو عورتوں کی حیویوں میں شمار ہوتی ہے پھر کہتا ہے کہ اگر مجھ پر نہ لکھا ناچھوڑا تو کیا مجھ ہے کیونکہ ہجر اسکی قدیمی عادت ہے وہ کسی سے بھی نہیں ملتی؟

مَا أَسَارَتْ فِي الْقَبْرِ مِنْ لَبَنٍ قَرْنَتُهُ وَهُوَ الْمَسْكُ وَالْحَصَلُ

الجزء الابنایہ فی موضع الحال من ترجمہ و ما جمعی اندی و موبقہ و زخم و زکرتہ و اسرا البقاء الشارب لیسرہ و القعب

قیس بن خشب تشر ترجمہ معذوقہ جو یہاں میں اپنا بیجا تادود و چپورٹی ہے تو اس کا یہ حال ہوتا ہے کہ وہ مہربان ہے  
خوشبودار ہو چکے ہیں کہ مشکا ہوا ہے اور سبب شیریں لب و آب و دن شہد۔

قَالَتُ اَلَا تَهْكُمُوْا فَهَلْكَتُمْ لَيْسَ اِيَّاكُمْ كَيْفِي اِنَّ الْيَهُودِيَّ شَتَل

اقل ہسکان و قبل اس کے ترجمہ زن لائے نے کہا کہ تو کیوں یہ ہوشی عشق سے ہوش میں نہیں آتا تو میں نے اس کو  
جواب دیا کہ تو نے تو مجھ کو تیار کیا کہ محبت نشہ ہے کیونکہ ہوش میں آنا نشہ ہی کے بعد ہوتا ہے اور پہلے تو میں لبیب ہوشی  
عشق کے یہ بات نہیں جانتا تھا۔ خلاصہ یہ کہ محبت ایک نشہ ہے جو عقل پر غالب آتا ہے اور ست شخص ملامت  
گرتی ملامت نہیں سنتا ہے سو یہ تیری سرزنش محض بیکار ہے۔

لَوْ اَنَّ فَنَّا خَشَرَ صَبْلًا كَهَر وَبَرَزَتْ وَحْدًا لَّعَاقَةُ الْغُرَلِ

فما خسر اسما بالعلم و ہوسم عصف الدولہ وہ حکم شد و خوفنا آنا کہ صبا حال الغارۃ۔ و الغرل الکلف بامور النساء و ترجمہ  
اگر عصف الدولہ کے محبوب کو قتل وقت شب لو سنے آجائے اور تو ان محبوبہ پہا اس کے سامنے آوے تو صبح کو غربت  
زبان مشوقہ اتھام جنگ قتل و غارت سے روک دے باوجودیکہ وہ نہایت پارسا ہے۔ قال ابو الفتح ما حسن ما کنی  
عن النہریتہ لبقولہ عاقۃ الغرل و قال ابن فرجہ لو کانت نہ واحدی لہما فی المناہرت احدانکیت عصف الدولہ و اوجہ  
النہریتہ عن توصیف بالحن و یقال فیہا ہجۃ فتنہ لعل ہما بالوصف لصف الدولہ بالریختین النساء و التوفیر علی احدہما لہما  
بالفتح و وصف بندہ و ارا و اخرج الی المرح الی بالغایۃ فی ذکر حسنہا حتی لو ان عصف الدولہ مع توفیر وجہ علی تہنیر  
الملک لو تضرعت بندہ المرأة لقلہ حدث فی قلبہ غراۃ عن الرجوع عنہا الا انہ لبقول بعدہ اکنت فاعلہ و فینکیم کہن  
میں انا الفہم و دنا عطا ابو الفتح لی مع قولہ و تفرقت عنکم کت سید و انا تفرقت حین عنہم لتوفیر علی الغرل و اللہ و  
لذۃ الطفر بالحبیب۔

و تفرقت عنکم کتایۃ اِنَّ الْمَلَامَۃَ حَقٌّ اِنْ عَقِلْتَ

الکتاب سبب چھ کیفیتیں ہیں جانشین اقل ترجمہ امی ہر میان مجبور عصف الدولہ محبوبہ کی طرف ایسا مائل ہو کہ لشکر کے  
انتظام کا اس کے کچھ خیال نہ رہے اور اس کے لشکر متفرق ہو جائیں اور شکستہ سیکھن۔ اور یہ امر بیشک درست ہے کہ  
زنان فکین عقل کو غریب دینے والی اور بڑی قاتل ہوتی ہیں۔

مَا كُنْتُ فَا جَلَّةً وَ ضَيْفُكُمْ مَلِكُ الْمُلُوكِ وَ سُلْطَانُ الْبُلَلِ

ترجمہ کے محبوبہ تو اس حال میں لیا کرے گی جبکہ تمہارا بہمان شہنشاہ ہوگا اور تیری عادت بخل کی ہے۔

اَتَمَّوْهُنَّ قَوْمًا فَقَتْلُ حَبِيبٍ اَفَرَبُّ لِيْنٍ لَّہِ الْاَلْوِیَّیْسُ

ترجمہ کیا تو ضیافت سے روکے گی تو ضیافت ہوگی۔ یا جو وہ مانگے تو دیگی اور اپنی عادت کو بدل دے گی۔ ابہام اور

الغیر المذلیل کی نہایت لطیف ہے اور باوجود شوقی کے مضمون کو نہایت تہذیب سے ادا کیا ہے

بَلْ لَا يَجِدُ كَيْفَ يَقُولُ لَهُ | جُنْدِي وَلَا جُودًا وَلَا وَحْدًا

ترجمہ یہ نہ کہوں غل میں کیا کیا بلکہ جہاں مدوح فروکش ہوتا ہے وہاں نخل اور ظلم اور خوف کا پتا نہیں لگتا پہر نخل کا دان کیا موقع ہے۔

مَوْلَاكَ إِذَا مَا الرَّحْمُ أَدْرَكَهُ | طَنَبَكَ ذِكْرُنَا فَيَعْتَدِلُ

الطنب اعوجاج فی الرمح ترجمہ مدوح ایسا بادشاہ راست طبع ہے کہ جب نیرہن بھی آجاوے تو ہم اسکا ذکر کر دیتے ہیں وہ سیدنا ہو جاتا ہے۔

إِنْ لَمْ يَكُنْ مِنْ قَبْلُكَ عَجْرًا وَابًا | عَمَّا يَمْسُوسُ بِهِ فَقَدْ عَقَلُوا

ترجمہ اگر شاہان سابق نے ایسا عمدہ بندوبست ملک کا نہیں کیا جیسا مدوح کرتا ہے تو انھوں نے غفلت کی کیونکہ کامل بندوبست وہ ہے جو اسے کیا۔

مَحْفَىٰ أَتَى الدُّنْيَا ابْنُ بَيْعَلٍ رَفِيقًا | فَشَكَى إِلَيْهِ اللَّهُ هَلْ وَالْجَبَلُ

ابن بچہ تہا عالم بدظہتہ وائیکل من امورہا۔ لقال ہو عالم ہجرت امرک فتح الباء وضمہا لے بدظہتہ مرک۔ وعندہ بچہ ذلک ای علمہ۔ و لقال للعالم باشی ہوا بن ہجرتہ ترجمہ دنیا کا انتظام سابق نادرست رہا بیان تک کہ اس میں اس کے اسرار باطنی اور ضبط امور کا واقفکار پیدا ہوا اور زمین ہموار اور پہاڑ نے یعنی ساری دنیا نے شکوہ بے بندوبستی کیا یعنی یہ کہا کہ تجھ سے پہلے بسبب غفلت سلاطین دنیا میں ایسی ایسی بد انتظامیاں رہیں۔

شَكَوَى الْعَلْبَلُ إِلَى الْكَفِيلِ | أَنْ لَا تَقْرَأَ بِحُجْرَةِ الْجَلِيلِ

ترجمہ ہل چل نے مدوح سے ایسا شکوہ کیا جیسا شخص بیمار اپنے لیے طبیب سے کرتا ہے جو اس بات کا خاصان ہو گیا ہے کہ یا اس کے جسم میں بیماریاں نہیں یعنی دنیا بسبب فساد کے نذرہ بیمار تھی اور مدوح ایک طبیب ایسی شفا کا خاصان ہے۔

قَالَتْ فَلَا كَذِبَتْ شَجَاعَتُهُ | أَقُولُكُمْ فَتَقْبَلُوا مَا لَهَا أَجَلُ

فلانذبت دعا اعلم من بین النسل واناعلم ترجمہ مدوح کو کسی شجاعت نے کہا کہ میرا ان جنگ میں اس کے بڑے بڑے کوئی نہ تیری جان کو کچھ کھون نہیں ہے۔ خدا کرے اس کی شجاعت اس قول میں جموٹی نہ لگے اور مدوح ہوشیہ جیتا رہے

فَقُولُوا إِنَّمَا يَنْبَغِي أَنْ جُنْدِي مَثَلُ | أَوْ قِيلَ يَوْمَ وَغَىٰ مِنَ الْبَطَلِ

ترجمہ اگر شجاعت میں کوئی مثل دیکھائے تو وہ اعلیٰ درجہ شجاعت میں سے ہے یا کہا جائے بروز جنگ کرن بڑا بہادر ہے۔ تو یہ بڑا شجاع اعلیٰ لکھے گا۔

تَكَدُّدُ الْوُقُودِ الْعَامِلِينَ لَهُ | دُونَ السِّلَاحِ الشَّكْلِ وَالْعَقْلِ

الرفوہ جمع وافر وہم الذین لیلہ دن علی الملوک للطار۔ واکمل جمع نکال و مہر اکمل نے تو ائم الفرس القتل جمع غفال وہو ما بلع البعیر ترجمہ جو لوگ طلب عطا کیا مقصد کرتے ہیں اور اس کے حضور میں حاضر ہوتے ہیں انکا سارہ مانا جو اپنے ساتھ لاتے ہیں پاسے بند بہان و شتران سچے نہ ہتیار یعنی انکو سلاح ملنے کھینے کی تو کچھ حاجت نہیں ہوتی کیونکہ اس کے نظام کامل کے سبب راہوں میں امن ہے البتہ پاسے بند بہان و شتران ساتھ لاتے ہیں اور بانی سواریان ان میں باندھ کر لپورا تمام لیجاتے ہیں۔

فَلَسْكَاهُمْ فِي خِيَالِهِ عَمَلٌ | وَلَعَقْلُوهُمْ فِي بَحْثِهِ شَعْلٌ

البعث الابل البعثیہ وہی غیر العزیز وہی صبورۃ علی البرود المطر غیر صابرۃ علی الحر عطش ترجمہ سوا کے پائی پناہ ایکسلیں کے گھوڑوں میں بڑی ٹوٹاوستے ہیں اور ان کے زانو بدن کو اس کے شتران میں ایک بڑا شعل ہوتا ہے عرض جتنے گھوڑے اور شتران چلتے ہیں لپورا تمام لیجاتے ہیں۔

فَمَنْ عَلَى أَيْدِيهِمْ مَوَاطِيءُ | بَلَى أَوْ قَبْلَتْهُمَا أَوْ الْبَدَلُ

ترجمہ عطا یا اسے ممدوح کے ہاتھوں پر وقت شام وہ شتران میں کے باقی ماند سے یا سیم دوز سے انکا بدل ہوتا ہے یعنی ہول آنے والا کو شتر دیتا ہے بقدر رو د چاہیں اور وہ ایمانوں کو بقیہ شتران اگر باقی رہے ہوں اور چو باتی زبہ ہوں تو انکا بدل لینے قیمت دیتا ہے عرض اس کے عطا کو ناگوں ہے۔

يُسْتَأْفَى مِنْ يَدِهِ لِسَبِيلِ | شَوْقًا إِلَيْهِ يَبْتَغِي الْأَسْبَلَ

اسبل بالتحريك المطر ترجمہ اس کے سخی ہاتھ سے ایک باران کی طوف بھائی کیا جاتا ہے یعنی لوگ اس کے دست حملہ کے جو بہتر باران ہے مشتاق رہتے ہیں اسبستمال سلاح اس خوبی سے کرتا ہے کہ کسی کے ہاتھ کے استمال کے شوق میں اور اسکی دست بوسی کے شرف حاصل کر سکیں نہ زمین سے آگتے ہیں۔

بَسْبَلٌ لِّظَوْلِ الْمَكْرُمَاتِ بِهِ | وَالْحُجْلُ لَا أَسْكُذَانُ وَالنَّفْلُ

انکو ذان بہت۔ ولفل بہت طیب الیچ ترجمہ ممدوح ایسا باران ہے کہ اس کے سبب سے مکام و شرف بڑھتے ہیں اور نشوونما حاصل کرتے ہیں نہ حوزان و نفل جو دو قسم کی گھاس ہیں جو باران رسمی سے بڑھتی ہیں۔

وَأَلَى حَصَى أَقْصَا بَهْمَا | بِالْثَّائِبِ مِنْ تَشْبِيلِهَا بَلْ

البلل قصر الانسان العلیا ولفظ فانی فعل انتم ترجمہ اور لوگ مشتاق ہیں اس سرزمین کے سنگریزوں کی طوف خیر و خیر مہم جیتی تھی انکی زمین اس کے لیے شاق ہیں کہ لوگوں کے نہت ہو کو نہتیتہ تیتہ تیتہ چھوٹے اور اند کی طوف ٹھیرے ہر گز نہیں

إِنْ لَمْ تَخْلُطْهُ مَعَهَا حِكْمٌ | فَلِمَنْ تَصَانُ وَنَدَّ حَضْرُ الْقَبْلِ

الضاحک جمعاً ضاحک وہی التی بین الایباب ولاضراس وہی السج ضاحک ترجمہ اگر اسکی قیام گاہ کی زمین کے سنگروں سے لوگوں کے اگلے دانت جو بوقت خندہ ظاہر ہوتے ہیں زمین پہرے سے کس چیز کے لئے محفوظ اور محفوظ کئے جاتے ہیں۔ یعنی ایسے بہتر ہون کے لئے کون جگہ ہے۔

وَفِي وَجْهِهِ مِنْ نُورٍ خَالِقٍ | قُلْ رَحِي الْأَيَّاتِ وَالزُّسُفِ

ترجمہ صبح کے مبارک چہرہ پر اس کے خالق کے نور سے ایسی قدرتیں نمایاں ہیں کہ وہ ہنر آیت و رسولان کے ہیں یعنی ایسا نور ہے کہ اس سے خدا کی قدرت نمایاں ہے جس کی خبر آیت و رسولان سے ثابت ہے۔

وَإِذَا الْقُلُوبُ ابْتَحُكُم مَّتَّه | رَضِيتُ بِجُحْمٍ سُبُورِ فِيهِ الْقُلُوبِ

القل جمع قلة وہی الروس ترجمہ اور جبکہ لوگوں کے دل اس کی حکومت سے انکار کریں تو ان کے سرشیر کے حکم سے راضی ہو جائیں گے یعنی مقتول ہونگے۔

وَإِذَا الْحَبِيسُ ابْنِ الشُّجُودِ لَهُ | سَبَّحَتْ لَهُ فِيهِ الْقُلُوبُ الْقُلُوبِ

الذبل الیابنہ الدقاق ترجمہ اور جبکہ کامل لشکر کے لوگ اس کے سجدہ سے انکار کریں تو اس لشکر میں تیرہ ہائے باریک خشک اسکو سجدہ کریں گے یعنی وہ لوگ نیزوں سے مقتول ہونگے۔

أَرْضِيَتْ وَهَسُودَانُ مَا حَكَمَتْ | أَمْ نَسْتَنْزِلُ رَأْمَكَ الْهَبِلِ

ہسودان ہوا بن محمد کان قدیر مرہ ابو عضد الدولہ بالطرم وہو موضع فی عراق لعجم الہبل لکل تقول العرب لام فلان الہبل ترجمہ لے و ہسودان تو اس حکم پر خوشنیر ہائے رکن الدولہ پدر عضد الدولہ نے کیا یعنی تیرے لشکر کو مثل کیا راضی ہو گیا یا اس سے زیادہ دلت چاہتا ہے۔ تیری ماورے فرزند ہو جائے۔ یہ جملہ بطور بد و عاصیہ۔

وَرَدَتْ بِلَادُكَ عَائِلٌ مُخَمَّدٌ | وَكَانَ بَيْنَ الْقَتْلِ شَعْلٌ

شعل جمع شعلۃ وہی القیس من النار ترجمہ اس کی تلوار میں تیرے علاقہ میں ایسی برہنہ آئین گویا وہ نیزوں میں شعلہ ہائے آتش ہیں۔

وَالْفَقُورُ فِي عَيْبَانِهِ خَرَدٌ | وَالْخَيْلُ فِي أَعْيَانِهَا قَبْلُ

الخز خضع الہین او ان کیوں الانسان کا نہ نیطو خربا۔ والقیل اقبال اعدا یعنی علی الاخری کالاحول و ذلک لضعفہ الخیل لغزۃ انفسہا ترجمہ اور قوم رکن الدولہ کی آنکھوں میں سبب غرور بہادری کے ترچا پن تھا اور سواروں کی آنکھوں میں مثل احوال دیکھنا خلاصہ یہ کہ سوار اور مدوح کے گھوڑے سبب بقدری دشمن آنکھوں پر چھی نظر سے دیکھتے تھے۔

فَانْكَرُوا لَيْسَ لَنَا أَتَوَاقِبُ | بِهِمْ وَلَيْسَ بَيْنَنَا وَكَا خَلَلٌ

اٹھل الاقتال ترجمہ سوشکر رکن الدو ترجمہ چڑھ آیا جسے تھکوا مقابلہ کی طاقت نہ تھی اور نہ اس سپاہ میں جو اس نے دور تھی کچھ اختیال و پریشانی تھی۔ کثرت لشکر اور خوبی انتظام کی تعریف کرتا ہے۔

لَا تَكُنْ دَرَمَنْ بِالْأَسْرِ الْفَتْحُ فَصَلُّوا وَلَا يَدْرِي إِذَا أَقْبَلُوا

الرسے دینہ معروفہ بین فارس وخراسان وکانت قاعدۃ رکن الدولہ ولفصل الخرج عن قاعدۃ الاستقرا الی العزود والتغفل الرجوع ترجمہ کثرت لشکر رکن الدولہ کا بیان کرتا ہے کہ باوجودیکہ رکن سے اتنا لشکر کثیر و بیخوابان کے مقابلہ پر بھی گیا مگر وہ ان والوں کو یہ بھی نہ معلوم ہو نہ یہاں سے لشکر گیا ہے اور جبکہ یہ لوگ بے خبر تھے اور نہ یہ بھی خبر نہ تھی کہ یہاں کوئی آیا ہے۔

فَأَيَّدَتْ مَعْتَرِمًا وَلَا أَسْلُا وَمُضَيَّتْ هُمُورًا وَلَا وَعِل

الوعیل نہیں اچھی ترجمہ وھسو ذان تو ایسا فقہ کر کے آیا کہ ایسا علمہ شیر بھی نہیں کرتا اور جگتا ہوا ایسا چلا یا کہ ایسا بڑکھسی بھی نہیں بھاگتا۔ اسی لاسد کان لقدم افداک و لا و ل ہنرم انہراک فخذ ف الخیر للعلمہ۔

لَقَطِي سِلَاحَهُمْ وَرَاحَتَهُمْ مَا لَمْ تَكُنْ لِنَتَالَهُ الْفَقْل

الراح جمع راحۃ وہی راحۃ الکف۔ و لقل جمع قتلۃ ترجمہ تو ایسے حال میں بھاگا کہ اس کے ہتھیاروں اور اس کے ہاتھوں کو اپنے لشکر کے مقتول ہونے یا اپنے سامان کثیر کے غارت ہونے سے وحیرہ دیتا تھا جو دیکھنے میں نہیں آتی۔

أَسْنَى الْمُلُوكِ يَنْقُلُ مَمْلُكَةً مَنْ كَادَ عَنْهُ الرُّؤَسُ يَنْقُولُ

ترجمہ نرک شاہی کے لئے سب بادشاہوں سے زیادہ وہ بادشاہی ہے جو اپنے سر کے اتر نیسے ڈرے یہ منظر بطور استہزائے ہے کہ جب یہ سوزان اپنے سر کے کٹنے سے ڈرا تو غصہ الدولہ کو ملک بخش گیا۔

لَوْ لَا إِلَهْمَا لَهُ مَا دَلَيْتُ إِلَى قَدْرٍ عَرَفْتُ وَإِنَّمَا تَقَلُّوا

ترجمہ وھسو ذان اگر تیری نادانی نہ ہوتی تو تو ایسی قوم کے پاس بھی نہ ٹھکانا جسکے صرف حق کے سے تو غرق ہو گیا۔ یعنی اگر تجھے عقل ہوتی تو تو بھی ایسی قوم سے جگ نہ کرتا جسکے ادنیٰ علم کی بھی تو تاب نہ لاسکا۔

لَا أَقْبَلُوا أَيْسًا وَلَا ظَفِيرًا عَدَاوًا وَنَهْرًا نَهْمُ الْغَيْلِ

الغیل جمع غیلۃ وہی اٹھل علی غفلۃ ترجمہ وہ جیسے لٹنے پوشیدہ نہ لگے اور نہ اسخون کے براہ فریب فتح پائی اور تیری غفلتوں نے انکی مدد کی یعنی اسخون نے علی الاعلان تجھے آگاہ کر کے چڑھائی کی اور تجھ سے کچھ نہ ہو سکا۔

لَا تَلَوْا أَفْرَسًا مِنْهَا نَهْرًا إِلَّا إِذَا مَا قَاتَلَ الْيَحْيَى

ترجمہ اے وہ سوزان جسکو تو اپنے سے زیادہ شایسا جانتے اس سے ہرگز نہ لگا جبکہ سب تدبیریں ختم ہو جائیں اور کوئی نیچے نہ لگا رہے یعنی تجکو بغیر و اصلاح پیش آکر لڑائی سے بچنا تھا۔





حسن علی عشرۃ فراع من شیدار تحف بہا بچال و فیہ غاب و میاہ و مریخ و کائنات الوحوش لقاد و اذ تجت  
 بالبحال اخذت الرجال علیہا المضائق فانما اشہبھا انشاب ہریت من روس ابحال اسے الدشت فقط بچین  
 یدیرہ فاقام بذلک المکان ایا ما علی عین ما حسنتہ و معہ ابو الطیب فوصف الاحال و انشرہ فی رجب سنۃ اربع  
 و تین و ثمانۃ و فی ہستہ قتل ابو الطیب ۔

مَا أَجْدَرَ الْأَيْتَامَ وَاللَّيَالِيَ | إِيَّانَ تَقُولُ مَالَهُ وَمَالِي

ایقال فلان حیدر کہذا ای خلیق و قولہ مالی و قدر ذکر اربعین الایام و الیالی و کان حدان بقول مالنا الا انہ ہبنا بچین  
 الی الدیر فکانہ قال ما جدر الدیر ترجمہ رات اور دن کستدر لایق میں یہ بات کہنے کے لئے کہ وہ کہے کہ تنہی کا ہوا  
 ساتھ کیا معاملہ ہے کہ وہ ہمیشہ ہلکے تکلیف والا لیاقت دیتا ہے ۔ یعنی وہ بے ایسی و جوتین کرتا ہے جو ہمارے تقدیر  
 میں نہیں ۔ خلاصہ یہ کہ اور لوگ زمانہ کی شکایت کیا کرتے ہیں مگر میں ایسا زبردست ہوں کہ زمانہ میری شکایت کرے  
 تو بجا ہے ۔

لَا أَن يَكُونُ هَكَذَا مَقَالِي | فَنِي يَسِيرُ كَانُ الْخَرِّ قَبْ صَالِي

الصالی للحریر لہذا لیسای شبہ تہا شبہا بحر النار ترجمہ یہ بات لایق نہیں ہے کہ یکن زمانہ سے ایسی گفتگو کروں اور  
 انکو قابل خطاب سمجھوں کیونکہ میں ایک جوان ہوں جو لڑائیوں کی آگ میں داخل ہوتا ہوں ۔

مِنْهَا نَشْرَائِي وَبِهَا اغْتَسَايَ | لَا يَخْطُرُ الْفُحْشَاءُ عَلَيَّ بَبَائِي

الغشار الاقدام علی ما حرر لہ تعالیٰ ترجمہ میں ایک بہادر ہوں کہ میرا بیٹا اور میرا غسل کرنا ایسی نوائی کے پانی  
 سے ہے یعنی میں ہمیشہ اسی میں مستغرق رہتا ہوں اور بدکاری تو میرے خیال و دل میں ہی نہیں گزرتی ۔

لَوْ جَذَبَ الشَّرُّهُ اُدْمِنْ اَذْيَالِي | فَخَيَّرَ اَلِيَّ صَدِيقِي سِرَّ بَالِي

الزرا و صانع الزروع و الی و الی اسافل الثیاب احد ذیل و ہوا الذی یقع الی الارض ۔ و الی الی  
 و الی یعنی بہ الدروع استعارۃ و جمعہ سراپل ترجمہ اگر زرہ گر میرے وامن کیسے یعنی مجھ کو اپنی طرف متوجہ کرے ایسے  
 حال میں کہ وہ مجھ کو درمیانی دو قسموں کے پیراؤں کے اختیار و بینے والا ہو یعنی وہ مجھ سے کہے کہ تو لباس متعارف  
 چاہتا ہے یا پیراؤں زرہ ۔

مَا سَجَنَهُ سِرَّ اَلَسْوَى سِرَّ اَلْحَى | وَكَيْفَ لَا وَارِعًا اَذْلَالِي

الزرا و الدرع ۔ و السرد و اخلہ خلق الدروع بعضہا فی بعض ۔ و السرد الی و الی و الی اگر زرہ گر مجھ کو دونوں  
 قسم کے پیراؤں مذکورہ بالا میں اختیار دے تو میں سوائے ازار کے کسی اور پیراؤں کی تکلیف ندوں بغرض ہنر عورت  
 اور باقی بدن برہنہ رہنے دون ۔ خلاصہ یہ کہ میری جسم کی حفاظت کے لئے میری شمشیر کافی ہے ان پردہ پوشی کے لئے

آزار ضروری ہے۔ اور میں کس طرح عقیق و بہادر نہ ہوں اور سوائے اسکے نہیں کہ میرا غرور و مدح کے نزدیک سے ہے۔ جیسا اگلے شعر میں ہے۔

يَقَارِسُ الْخَيْلُ دُحْرَ وَ الشَّمَالِ | اَبَى شِجَاعٍ فَكَاتِلِ الْاَبْطَالِ

المجروح و شمال فرسان کا ٹانہ ضد الدولہ ترجمہ میرا ناز و محسوسا سپاہ مجروح و شمال پر ہے اور وہ کون سی ہے یعنی ابو شجاع ضد الدولہ جو قاتل و لیڈر ان ہے پھر میں کس طرح شجاع نہ ہوں۔

سَابِقُ كَوْنِيسَ الْكُوتِ وَالْجَبَالِ | لَمَّا اَمَادَ الْقَفْصُ اَمْسِ الْخَالِ

ابجریال صحن احمر شبہ آنجر۔ و القفص جیل من الکراد اصحاب اخبیتہ۔ و الخالی الذاہب ترجمہ وہ دشتوں کی کاسہا موت اور دوشتون کو جاہمائے شراب پلانیوالا ہے جبکہ آسنے گرو قفص کو جو ایک فرین کر دیوں کا ہے نسل ویر ذرگہ نشہ کے کر دیا یعنی ایسا نیت کر دیا کہ ہرگز نہ بچیں گے۔

وَقُتِلَ الْكُرْدُ عَنِ الْقِتَالِ | حَتَّى انْقَطَعَ بِالْفِرِّ وَالْاِجْفَالِ

الاجال الاجتہاد فی الہرب۔ و عن معنی البارد و علی اسلہ ترجمہ اور آسنے قوم کر کو کوسبب مقابلہ کے قتل کر دیا۔ قتال سے روک دیا بسبب اپنے لشکر اور قوت کے یہاں تک کہ اس قوم نے بسبب شدہ گریز کے اپنی جان بچائی۔ ورنہ سب مارے جاتے۔

فَهَا لَكَ وَطَائِعُ وَجَارِي | وَاقْتَضَى الْقُرْسَانُ بِالْعَوَالِ

الاجالی الہارب عنہ بالجلاء یعنی بالاجلج عن وطن کر یا ترجمہ سو جو رشے و مقتول ہوئے اور بعض نے اطاعت اختیار کر لی اور بعض جلا وطن ہو گئے اور مدح نے تیروں سے سواروں کا شکار کر لیا۔

وَالْعَتِيقُ اَحْلَشَ الصِّفَالِ | سَادَ لِعَبِيْلٍ الْوَحْشِ فِي الْاَجْمَالِ

العتیق جمع عتیق وہی لہیوف القدیمہ۔ و سار لصید الوحش جزاء لما فی لہا اصرار فی البیت السابق ترجمہ اور مدح نے شکار سواران شمشیر ہائے کہنہ سے کیا جنکی صیقل جدید تھی۔ اور جب جنگ سے فارغ ہوا تو حسب عادت کوک و جنبوں کا شکار کر نیکی واسطے پہاڑوں میں چلا گیا۔

وَفِي دِفَاقِ الْأَسْرَاحِ وَالْإِهْمَالِ | عَلَى دُمَاءِ الْأَنْبَسِ وَالْأَوْصَالِ

دِفَاقُ الْأَرْضِ اللَّيْنَةِ الْوُطَيْتَةِ۔ وَالْأَوْصَالُ جمع وصل من اعصارا الانسان ترجمہ اور مدح شکار کے واسطے نرم زمینوں اور ریگستان میں آدمیوں کے خون اور انکے اعضائے مقطوعہ کو پامال کر کے گیا۔

مُتَفَرِّدٌ اَلْهَرَمِ عَنْ الْبَرَعَالِ | مِنْ عِظَمِ الْمَمْنَةِ لَا الْمَدَالِ

ترجمہ ایسے حال میں گیا کہ اسکا سواری کا نوعمر چھوڑ کر کلہ سپاہ سواران سے بسبب بلند ہی ہمت کے جدا تھا نہ



الفتح جمع خفاء وہی الواستہ۔ والاعمال جمع عیل وہی الاجتہد للاسد واستخیر ذیہا والربال الاسد وجرنی عمار  
الجرکات الثلث فالفتح بالجر والجر تحت لشدت ولعصب علی اسحال ترجمہ یہ صحرائے اردن ایسے ہیں نیز  
مین اور بیشون میں واقع ہے جن میں خنزرو شیر دونوں ہمایہ یکدگرین۔

دَافِیَ الْخَنَازِیْرِ مِنَ الْأَشْجَالِ | مُسْتَشْرِفُ الدُّبِّ عَلَى الْغُرَالِ

انخانیس جمع خصوص ہو و لداخترہ والاشترق سوا نظر من مکان عال الی اسفل ترجمہ اسمین بچہ باسے  
خنزیرین گھینے بچہ باسے شیر سے قریب ہیں۔ اور خرس لینے بچہ بہاڑ پر سے ہرن پر جو میدان جانور ہے تاکہ لگا  
رہا ہے۔

مُجْتَمِعِ الْأَحْزَادِ وَالْأَشْجَالِ | كَانَ فَتَاخَسَهُدَّ الْأَقْصَالِ

العز والفقدان ترجمہ اس دشت میں مختلف قسم کے وحشی اور ایک قسم کے بہت سے جمع ہیں۔ مختلف قسم کے جیسے  
یہ بچہ کبھی وحشی اور ہرن صحرائی ہے اور ایک قسم کے جیسے دزدے کہ وہ سب ایک قسم کے ہیں اور وجہ اجتماع  
اقسام مختلف یہ معلوم ہوتی ہے کہ گویا صاحب فضال عضد الملک نے اس دشت پر فقدان کمال کا خوف کیا  
یعنی اس امر کا کہ اس میں باوجود اجتماع اجناس حیوانات کثیرہ کے اب بھی بعض حیوانات نہیں ہیں اسلئے اسمین  
باتھی اور فیلبان بھی لے آیا تاکہ اسکا کمال ہمہ جہہ پورا ہو جائے۔

فَقِيْدَتْ الْأَيْلُ فِي الْجِبَالِ | طَوْعًا وَهَوًى خَيْلٌ وَالرَّجَالِ

الایل جمع ایل وہو ایل بجلی۔ والہوق خیل نبی علی صناعت توخذ فی الدابة والاشیان ترجمہ سوہر ہائے گوہی رستوں  
میں تید کئے گئے ایسے حال میں کہ وہ مطیع ہیں کنت ہائے گھوڑوں اور مردمان کے۔

تَسِيرُ سَيْرَ النَّمْلِ الْأَرْبَابِ | مَحْقَقَةً بِبَيْتِ الْأَجْدَالِ

النم والانعام ذوات الاربع من الحیوانات وقیل ایل وختم۔ والاجبال جمع جبل وہو اصل الشجر وادو قطع غلام  
وئیس جمع یابس۔ والارسال القطع من الایل ترجمہ پہلے تو وہ بڑے تیز و ڈرنے ستے مگر اب وہ ایسے چلتے ہیں  
جیسے تھروں کی قطاریں یعنی مطیعانہ ایسے حال میں کہ گویا وہ خشک درختوں کی جڑوں کا عامہ باند ہے ہو چکے ہیں  
یعنی سینگوں سے۔

وَلِدْنُ تَحْتَ أَثْقَلِ الْأَحْجَالِ | قَدْ مُنْعَمَتْنِ مِنَ الْفَقَالِ

قال ابو الفتح اقل الاحمال اجمال۔ وقال ابن خورجة القرون لان الواحد منها اذا قطع حملها وادو قال ابو الفتح  
قول ابی الفتح اظهر لانها ولدن بلا قرون ومن البعبدان يراد قرون البیہا۔ والبقالی فی الاس ترجمہ وہ گہرائی بار

لوگوں کے تعلق پر ہزاروں یا شاخہائی کثیر الوزن کے تعلق پر ہوسکتی ہوگی کو وہ وقت لاوت و زمانہ شیخ لعل کے  
تھے نہ کہ باعتبار اول ایسے کہ یہاں سے اوٹنا شاخہائی تیج و تیج ایسی ہیں کہ کوئی لکھ کر کسی جو میں تلاش نہیں کر سکتا۔

اَلْكَثْرُ لَا اَلْجَمَاعُ فِي الْهَرَالِ  
اِذَا تَلَقَّيْتُمْ اِلَى الْاَطْلَالِ  
كَانَ خَلْفُكُمْ اَلْاَهْلُ

وَرِيَا دَقِ فِي شَيْبَةِ الْجَهَالِ

اہم سبب نقصان الجسم من اللحم - والا طلال ظل القرون وتلفن بعض النفس ترجمہ ان کے سینک  
دہلائی میں ان کے اجسام کے شریک نہیں ہوتے کیونکہ ان کے سینک باریک ہیں اور جسم موٹے جبکہ وہ زیادہ  
کوہی یا بارہ شے اپنے سالیوں کو دیکھتے ہیں تو وہ ساکھوا کی برقی و تین و کھاتے ہیں - یعنی ان کے سامنے اور پر چھایا  
سینک دہنا معلوم ہوتی ہیں - تو ان کی شاخیں گویا ان کے دلیل کر نیکی واسطے پیدا ہوئی ہیں - جاہلون کے دشنام  
بڑا نیکی لئے یہ اس واسطے کہ جب کوئی شخص جاہلانہ کام کرتا ہے تو اسکو بطور سرزنش کہتے ہیں کہ یہ قرمان یعنی  
سینک دہنا یہ انسان نہیں ہے۔

وَالْعَصْوُ لَيْسَ نَا فَصْلًا لِّلْحَالِ  
لَيْسَ ذَرِئًا لِّجَسْمٍ مِّنَ الْجَبَالِ

اراد بالعضو القرن وليس هو من جملة الاعضاء لان العضو اشارة الى القرن ليس كذلك فجزا لیس  
اسما وعضو الحیا ورتب الاعضاء - ونجل الفساد ترجمہ اور عضو تمام جسم کو فاسد نہیں بچانا اور نافع نہیں ہوتا۔  
یعنی اسکا عضو سینک حد سے بڑ گیا ہے تو جسم کو اس سے کیا فائدہ ہے۔

وَأَوْقَتِ الْقَدْرُ مِنَ الْأَوْعَالِ  
مَرَّتْ بِكَ يَابِثٌ بِقَيْسِي الطَّهَالِ

اوقت اشرفت والذمر من الوقول المستغنى واحد با فاء والفضال شجر السدر البری نقل منه لیس و هو جن قوم  
و ترجمہ بابت اشارہ الی انہا متصلہ من رؤسها الی اکتالها کالرداء ترجمہ اور شکاریوں کا نقل غیاڑ اسنکر بڑے  
بڑے ہوئے اور بوڑھے بڑے کوہی جنہوں نے شکاریوں کا خوف بسبب دشوار گزاری کوہ کے کہی نہیں چھوٹا  
ہزاروں پردے نیچے کو جمانے لگے۔ ایسی حالت میں کہ جنگلی بیرون کی کمانیں بطور چارواڑھے ہوئے تھے  
یعنی ان کے سینک کمان و پیچیدہ سے اکتا تمام بدن ڈھکا ہوا تھا۔

كَوْخِصِ الْأَطْلَالِ لَئِلَا كَفَالِ  
يَكْدُنْ يَنْقُذُنْ مِنَ الْأَطَالِ

الاطال الباطل و اطراف القرون و انجوهر واحد با اطل - وينقذون ينجون - والا كفال جمع كفل و هو العجز ترجمہ  
وہ بڑا سبب کلائی شاخوں کے اُن سے اپنے پیٹھے ایسے زور سے کھینچتے تھے کہ قریب تبارک ان کے سینک  
ان کے پیچھے کی کاہوں میں گس جاتیں اور انکو جویر ڈالیں۔

لَهَا سَحَى سَوْكًا يَسْبِيَالِ	نَمَكَمَ لِيْلًا مَضِيًّا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ
بالی جمع الخلیفہ و ہمال احاطہ بالسنۃ العلیا ترجمہ انکی کالی ڈاڑھیاں بین غیر مرتفعہ و انکی یعنی جو انکے بال گردنوں سے لگتے ہیں و مہر لریش ہیں مگر انکی موخچین نہیں ہیں۔ اور انکی ریش کلان ہنائیکے کام میں آتی ہے نہ انکی تعظیم کے لئے۔	
كُلُّ اَنْثَى بَلَمَّا يَنْتَقِلُ	لَوْ تَعَدَّ بِالْمَسَلِكِ وَلَا الْعَوَالِي
الاثیث من الشعر الكثير الملتصق - والنفال الحسن - والعوالی ضرب من الطیب واحد بالغالینہ - والد مال زبل الدواب و ہولہر چین ترجمہ انکی ہر ریش کے بال بہت اور باہم پیچیدہ ہو دواڑ میں - او نیز رشک وغالیہ نہیں ملا گیا اور وہ پھاسیلوں کے عوض پیشابوں سے راضی ہیں اور نیز رشک کے بدلہ اپنی ینگینوں سے۔	
لَوْ تَعَدَّ حَتَّى تَعَارِضَ حَتَّالِ	لَعَدَّهَا مِنْ شَبَكَاتِ السَّالِ
سَبَيْنَ قَصَّةِ السَّوَدِ وَالْأَطْفَالِ	
الحمال صاحب سیمائے ای الذی یحتمل علی اموال الناس ترجمہ اگر ایسی ریش دور رخسار پر کسی شخص حیلہ گر کی ہو اور اسیں شاد کر کے اسکو اور دراز کجاوے اور پھٹکاری جاوے تو وہ شخص بیشک اس ریش کو تفصیل مان کے لئے حال بنائے گیونکہ صاحب ریش دراز منظم شمار ہوتا ہے اور امانت دار سمجھا جاتا ہے۔ پس اگر وہ خیانت کا ارادہ کرے تو بہت کچھ کا سکتا ہے درمیان برے قاضیوں اور نیم لظکوں کے۔ یعنی آسکے ذریعہ سے قاضی لوگ یتیموں کا مال کھا جاتے ہیں۔	
شَدِيدُهُ الْاَدْبَارُ بِالْاِقْبَالِ	لَا تُؤْثِرُ الْوَجْهَ عَلَى الْقَدَالِ
شدیدہ نروی باجرہ بلا من کل اتیدہ و بالانصب علی احوال ترجمہ انکی ریش بہت کلان اور عریض ہونے کے پس پیش سے یکساں معلوم ہوتی ہے اور چہرہ کو قفا سے زیادہ پسینہ نہیں کرتی بلکہ بکھو محیط ہے۔	
فَاَنْتَ لَقْتَ فِي وَاَدْبِ لِيْ نِبَالِ	مِنْ اَسْفَلِ الطُّوْرِ وَمِنْ مَعَالِ
البالی جمع بلند ترجمہ سو وہ برابر سے کوئی تیر دن کے دو باران کثیر القنطرات میں محضر پھرتے ہیں کبھی اپنی کووے اوپر کو جاتے ہیں اور کبھی بلندی سے پستی کی طرف یعنی تیر باران سے گہرے پھرتے تھے۔	
فَدَّ اَوْدٌ عَنْهَا عَتْلُ الرِّجَالِ	فِي حُلٍّ كَبِدٍ كَبِدِيْ يَهْجَالِ
عتْل النسی الفارسیۃ والرجال جمع راجل - والنصال جمع فصل و ہی الخدیجۃ المکتبۃ فی السہم و کبد با و سطحا و کبد بتوس قبضہ ترجمہ پیادوں کی کیا فون نے برابر سے کوئی ہر جگہ میں تیر دن کے بمالوں کے ہر دو قبضہ بطور راحت رکھ رہے تھے یعنی شکاریوں کے تیر اس کے جگہوں میں لگتے تھے۔	

فَهْنُ يَهْوِينَ مِنَ الْقَلَالِ | مَقْلُوبَةُ الْأَطْلَافِ وَالْإِذْقَالِ

یہوین قتل من اعلیٰ الجبال۔ والقلال جمع قلة وہی راس جبل۔ والازقال ضرب من العدو۔ والاطلاف جمع طلف وہی للوحوش کا سنا فرلدا ب ترجمہ سو وہ بکرے پہاڑ کی چوٹیوں پر ہے ایسے حال میں گرتے تھے کہ انکی کھربان اور تیز روی الٹی کی گئی تھی۔ یعنی سابق انکی کھربان نیچے ہوئیں تھیں اور باقی جسم اوپر اور انھیں کے ذریعہ سے تیز چلتے تھے۔ اب وہ پشت کے بل تیزی سے گرتے تھے۔

يَذْقَلْنَ فِي الْجُحُورِ عَلَى الْحَالِ | فِي ظُهُورِ سُرَيْحَةِ الْأَيْصَالِ

یذقلن لیدون۔ وایجوا ارتفع من الهوار والمحال جمع محالة وہی نقار الطیر ترجمہ سو وہ ماین ہولے آسمان وزمین کے مہرہ مائے پشت پر ایسی راہوں میں چلتے تھے کہ وہ انکو زمین پر بہت جلد پہنچا دیتی تھیں کیونکہ وہ پہاڑوں کی چوٹیوں سے زمین پر گرتے تھے۔

يَمْتَنُ فِيهَا رِيْمَةُ الْمِكْسَالِ | عَلَى الْبَقِيَّةِ عَجَلُ الْيَحْيَالِ

الريمة ريبة النوم۔ ولمسال الکسان۔ وآر وایہ الصیحة الکسال جمع کسل وکسلان۔ کحجال جمع عجل وعجلان۔ والبقیہ جمع تفاحصا وعصى۔ والعجال جمع عجل ترجمہ وہ اس راہ میں تھا کہ بل یعنی چیت بہتیت کا بلان سوتے تھے اور باوجود خواب کا بلانہ جلد بازون سے تیز چلتے تھے۔

لَا يَكْشَكِيَنَّ مِنَ الصَّلَالِ | وَلَا يَحْاذِرَنَّ مِنَ الصُّلَالِ

الصلال الاعیاء ولتعب الضعف۔ والصلال المعنی عن القصد ترجمہ وہ تیز رفتاری مذکور زمین تنکھ کی شکایت نہیں کرتے تھے اور راہ بھولنے سے نہیں ڈرتے تھے سیدھے زمین پر پہنچتے تھے۔

فَكَانَ عَنْهَا سَبَبُ التَّرْهَالِ | انْشَوْبِقُ اكْشَارِ إِلَى اِقْدَالِ

خبر کان مقدم علی اسمہا وتقدير الكلام فكان تشويق اكشار الى اقلال سبب الترهال عنها ترجمہ سوشوق اس امر کا کہ کثیر کو قلیل کیا جائے وہاں سے کوچ کا باعث ہوا۔ یعنی باوجودیکہ شکار کی دہشت حد سے زیادہ ہوتی ہے مگر چونکہ شکار کثرت پر گیا اسلئے اس سے حیر ہو گئے

فَوَحَّشَ نَجْدٌ مِثْلَهُ فِي بَلْبَالِ | يَخْفَنُ فِي سُلْمَى وَفِي قِبَالِ

نجد ماین مکتہ والعراق۔ والبلبال الهم والخرن۔ وسلمی احد جبل علی والاخراجا وقبال جبل فی ارض مبنی عامر وروی ابن جہنی فی قتال بالتا رکصد القتل يقال یوجل عال بقرب وومته اجندل ترجمہ سوسب وخیان مقام نجد مہرجم ڈرہے ہیں کہ کہیں کو بھی شکار نہ کرے اور اس خوف سے ہر دو کوہ سلمیٰ وقبال میں جا چھے۔

نَوَافِرُ الصَّبَابِ وَالْأَوْزَالِ | وَأَخْضَابَاتِ الرَّجْدِ وَالرَّهَالِ

اَوَّلُ حَالٍ مِنَ الرَّحَى لَمْ يَخْفُفْ نَوَافِرُ شَرِّهَا وَادْرَالُهَا وَالضَّبَابُ جَمْعُ ضَبٍّ وَالْاَوَّلُ جَمْعُ وَاحِدٍ وَانْخَابَتِ  
 جَمْعُ نَاضِيَةٍ وَبِى النِّعَامَةِ وَالرَّجْعُ رَجْعٌ رَدٌّ وَبِى التَّيِّبَةِ اَبْدَلُ لَوْنًا وَقِيلَ انْخَابَتِ الَّتِي رَعَتْ اَبْرَحَ فَاصْحَرَتْ سَوْتَهَا وَبِى  
 الطَّيْمِ نَاضِيًا وَاقْتَالَ اَللَّطِيمَ وَدَنَ النِّعَامَةَ وَالرَّيَالُ مَجْرُلٌ وَهُوَ فَرَجُ النِّعَامِ تَرْجُمَةً مَصْرُوعَةً مِنْ اطْرَافِ كَلِمَتِهِ  
 كَجَبْرِ سَهْمٍ هِيَ اَوْ سَوْسَمَارٍ اَوْ رَدْلٍ اَوْ مَبْجُوسَةٍ شَرِّ مَرْجٍ خَبِيْثٍ سَاقِيْنِ اَبْسَبِطِيَّاءِ كَيْ سَمَرْجٍ يُوَكِّلُ يَنْبِيْ اَوْرَاسُ كَيْ  
 نَجْعٍ كَجَبْرِ لَيْسَ يَهْرَتُهُ بَيْنَ بَاقٍ وَدَيْكَةِ اَنْبِيْنٍ اَوْ مَصْرُوعَةٍ مِنْ قَاصِلَةٍ لَبِيْدَةٍ حَاطِلٍ هِيَ -

وَالطَّبِيُّ وَالْخُسَاءُ وَالذِّكَالُ | يَسْكَعُنُ مِنْ اَنْجَابِهِ الْاَذْوَالُ |

مَا يَبْعَثُ اَلْخُسَاءُ عَلَى السُّوَالِ |

اَنْجَابُهُ اَلْبَقَرَةُ اَلْوَحْشِيَّةُ وَالذِّكَالُ اَلتُّورُ اَلْوَحْشِي اَلطُّوَالُ اَلزُّنْبُ وَالْاَذْوَالُ جَمْعُ رَدْلٍ وَهُوَ اَكْبَرُ اَلْجَبَبِ مِنْ كَلْبَتِهِ  
 تَرْجُمَةً اَوْ هَرَنٍ اَوْ نِيلٍ كَاغَاةٍ اَوْ سَكَا نَزْدَمٍ اَوْ رَازِ مَدْحٍ كَيْ شَكَارَ كَرَنَ سَهْ خَافَتْ هُنَّ اَوْرَاسُ كَيْ شَكَارَ  
 كَيْ اَيْسِيَّ عَجِيبٍ اَوْ رَعْدَةٍ خَبْرِيْنِ شَتَّى هُنَّ كَيْ وَدِ هَرَسَ اَشْخَاصُ كَوْ هَبِيْ اُسْكَهْ حَالَاتُ كَيْ پُوْجَنَ كَيْ وَاسِيْلَ بَرَايْنِيَّةِ  
 كَرْتِي هُنَّ - يَهْ سَالِفَةٌ هِيَ -

فَتَحَوَّلَهَا وَالْعَوْدُ وَالْمَسَالِي | اَوَّلُ لَوِيٍّ تَجَمُّعًا بِوَالِ |

اَحْوَلُ جَمْعُ حَاطِلٍ وَهِيَ ضِدُّ اَحْمَالٍ - وَرَوَى اَبُو الْوَلَدِ فَحَلَّهَا جَمْعُ حَلٍّ وَهُوَ اَلذِّكْرُ مِنَ الْاِبِلِ وَالْعَوْدُ اَلَّتِي تَعُوْدُ بِهَا اَوَّلًا بِهَا  
 وَهِيَ اَلْحَدِيثَاتُ اَلْفَرَجُ - وَالتَّالِي اَلَّتِي تَتْلُوْا اَوَّلًا بِهَا وَاحِدًا مِثْلِيَّةِ تَرْجُمَةً سَوْدَةً مَاقِيَّةٍ جَالِمَةٍ نَهْنِ مِنْ سَاوَرُوْا بِيْدَةٍ  
 اَوْ دِيرِكِي بِيَا بِي بُوِيْ جَنَكِيْ پَهْجِيْ اَنْكِيْ پَهْجِيْ پَهْرَتِيْ هُنَّ - يَهْ سَبْ اَرْزُوْرَكْتِيْ هُنَّ كَيْ مَدْحُ اَبْرَ كُوِيْ وَالِيْ بِيْجِيْ  
 يَعْنِي اَنْكِيْ تَنَابَسَ كَيْ پَهْ پَرِجَانَبِ مَدْحُ كُوِيْ وَالِيْ اَبَاغَاةٍ وَپَهْ سَوَارِيْ كَرَسَ اَوْ رِيْنِ تَابَعْدَا كَرَسَ اَوْ رَشَكَارَسَ  
 بِجَاوِيْ

يَرْكَبُهَا بِالْحَطِيْمِ وَالرَّحَالِ | اَبُو عَمِيْنَةٍ اَمِنْ خَلِيَّةِ الْاَهْوَالِ |

اَلْحَطْمُ جَمْعُ خَطَامٍ وَهُوَ زَامُ الْاِبِلِ - وَالرَّحَالُ جَمْعُ رَدْلٍ لَلْاِبِلِ تَرْجُمَةً وَهُوَ اَلْوَالِيْ فَرَسْتَا دَهْ مَدْحُ اَنْفَرِ تَحْلِيْلِيْنِ اَلْكَارِ اَوْ كِبَا  
 اَلْكَارِ سَوَارٍ هُوَ اَوْ رَشَكَارِ هُوَ سَهْ اَنْكَوْ نَجَاتٍ دِيرَسَ -

وَيَحْكُمُ الْعُشْبَ وَلَا تَسَالِ | وَمَا عَلَى مَسْبِلِ هَطَالِ |

اَسْبَلُ اَلْمَا اَلْهَاطِلُ مِنَ النِّعَامِ يَرِيْدُ مَا اَلْمَطَرُ تَرْجُمَةً اَوْ رَوْدَ وَالِيْ هَمْسَ پَانْجَا نِ حَصَّةِ كَحَاسِ كَا اَوْ پَانِيْ سَرِيَارَانِ  
 سِيَارِ اَبَا كَا سَهْ اَوْ رِيْدُ اِسْ رِيْرِ بَارِيْ كِيْ كِيْجِيْ پَرُوْ اَنْهِيْنِ كَرْتِيْ - اَيَّامُ جَابِلِيَّةٍ هُنَّ سُرُوْرُ لَوُكُ مَالِ غَنِيْمَتٍ سَهْ خَبُوِيْ  
 لِيْتِيْ سَهْ شَرَّعَ سَهْ پَانْجَا نِ حَصَّةِ مَقْرَرُ كَرْدِيَا - خَلَاصَةُ دَرْخَا سَهْ وَحْشِيَانِ يَهْ كَيْ هَكُوْ اَبُوْرِ عَرِيْتِ رَهْنَا اَنْجَا نِ  
 كَا دِيْنَا مَسْطُوْرَ هِيَ - مَكْرُ خَوْفِ شَكَارَسَ اَمِنْ عَمَانِيَّتِ هُوَ -



يَا أَقْلَدُ الشَّقَادِ وَلَقَدْ هَالِكٌ لَوْ تَشَاءُتْ حِدَّتِ الْأَسَدُ بِالْعَالِي

البحار المسافرون - والقافل واحد القفال وهو الراجح من سفرو - والشعالى الثعالب ابل البار من اليا ترجمہ سے ساؤن  
لو سفر سے آئیوں اور زیادہ قدرت والے یعنی سب لوگوں میں تو انا تو اگر چاہے تو شیروں کو لینے تو یوں کھڑا  
لینے ضعیفوں سے شکا کر لے۔

أَوْ تَشَاءُتْ عَرَفَتِ الْعِدَى بِاللَّيْلِ وَلَوْ جَعَلَتْ مَوْضِعَ الْأَلَايِ

لَا يَكُنْ قَتْلُكَ بِاللَّيْلِ

الآل السراب وهو ما تخيل في بطون الفلوات عند شدة الحر - والالاء جمع اللفح الهمزة وشدة اللام ترجمہ یا اگر تو  
چاہے تو اپنے دشمنوں کو دھوکے میں غرق کرے اور اگر تو بجائے آلات جنگ موتیوں کا استعمال کرے تو تو دشمنوں کو  
موتیوں سے ہی سے قتل کر ڈالے۔

لَسَمِعَ بِنِ الْأَطْرَدِ الشَّعَالِي فِي الظُّلُمِ الْخَائِبَةِ إِلَهَالِي

الطراد بصينه والسماع جمع سماعه وهي الغول يقال يقال في الفلوات على صورة ابن - والظلم جمع ظلمته وآراءه الخائبة ليل  
الليالي التي لا تقيم فيها ترجمہ جبکہ تو نے بادشاہوں اور وحوش کو مغلوب کر لیا تو اب صرف شکا کر چیلوں اور غولوں کا  
کار کیا ہے جو شبائے تاریک میں مختلف صورتوں میں ظاہر ہوتے ہیں۔

عَلَى ظُهُورِ الْأَيْسِلِ الْأُتْبَالِ فَقَدْ بَلَغْتَ غَايَةَ الْأَمَالِ

الابال جمع آل وهي التي اجترزت بالظلم عن الماء ترجمہ تو چیلوں کا شکا کر لینے شیروں کی پشتوں پر سوار ہو کر  
کرے جو ترگھاس کا کر پانی پینے سے بے پروا ہو جاتے ہیں - اور انھیں شروکی اسلئے کی کہ گھوڑے یا بانہائے  
شک میں کام نہیں دے سکتے - امیدہ شکا کرے لئے کچھ دشوار نہیں ہے کیونکہ تو اپنی سب تمنائوں کو پھینک گیا ہے

فَلَمْ تَذَرْ فِيهَا سِوَى الْحَالِ فِي لَأَمْكَانٍ عِنْدَ الْأَمَالِ

ترجمہ سے تو نے مقاصد میں سولے محال کے جگہ واسطے نہ مکان ہے نہ کامیاب ہو نا کوئی مطلب بے حصول کے  
نہیں چھوڑا - یعنی امور تجملہ کے سولے تو نے سب حاصل کر لئے۔

يَا عَصْمَةَ الدَّوْلَةِ وَالْحَكَايِ أَلَسْبَ الْحَلِي وَأَنْتَ حَالِي

ترجمہ سے بازو - دولت و مراتب بلند کے تیرا نسب عالی تیرے لئے بمنزلہ وزیر باعث زینت ہے اور تو بازو

بِالْأَبِ لَا الشَّكْفَ وَالْحَلَايِ حَلَايَا حَلَايَا مَكَانٍ بِالْحَبَايِ

الشكف القطر الاعلى - والحلای لفتح الحاء وسكون اللام وبكر الحاء واللام والضم الحاء وكسر اللام ترجمہ تو بازو سے اپنے  
اولاد مبارک کے سب نہ گنواہ اور بازو کے باعث - وزیر بازو یا سب کے کہتے تیرے سبب بحال کا بازو پہن لیا

یعنی بدلیہ کے واسطے اور پس پردہ کے لئے موجب زینت و فخر ہے۔

وَدُبَّ قَبْرُهُ وَحُلِيَ ثَقَالُ  
الْحَسَنُ مِنْهَا الْحَبْسُ فِي الْعَطَالِ

المطال المتی لاطی علیہا وکذاک العاطل واصل ترجمہ سو بہت سی بد صورتی و زیور ہا مگر ان میں کہ اس ہے حسن زن خوبصورت بے زیور کا اچھا معلوم ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ نسب شریف بجز قہر سے اور کیونسی نہیں ہے اور نسب کا شرف اور اون پر ایسا ہے کہ جیسے بدکل عورت بہت سا زیور ہیں بے کہ اسکی بد صورتی کو اسکا زیور چھپا نہیں سکتا۔ ابن القطاع کہتا ہے کہ اکثر شاعریں نے اس شعر میں تصحیف کی ہے اور قبح کو بقاف ہا پڑنا ہے اور یہ غلط ہے کیونکہ سب جانتے ہیں کہ حسن قبح سے بہتر ہے۔ اور روایت صحیح فتح ناتوا و خانجہ سے ہے جسکے لئے چھلے کے بین جسکو زنان عرب بھی مثل اور اقوام کے زینت کے لئے پہنتی ہیں۔

فَحَرُّ الْقَتْلِ يَا لِنَقِيرِ وَالْأَهْوَالِ  
مِنْ قَبْرِ لَهْ بِالْعَوْرَةِ وَالْأَهْوَالِ

الہارنی من قبلہ قتلہ والی فخر ہے قبل فخر ترجمہ واقعی فخر جو انکی شرف نفس منیکو کر دہی کے ساتھ پہل اس فخر سے بدلیہ چھا اور اموں کے لینے فخر دار و پردہ پیچھے ہے اور خوبی نفس و افعال پہلے۔

وقال مہج سیف الدولۃ ابان علی بن عبدالسعد العدوی وہی اول ما اشدہ سہج

ولم یفرق شفا کتہ عند نزولہ الطاکتہ من ظفرہ بحسن برزوتہ وکان جالباً تحت شراخ الیسیاج فانشد

وَقَاءَ كَمَا كَأَسْبَحِ اسْتَبْجَا طَابِقُهُمْ  
إِبَانُ تَسْعِدَا وَاللَّحْمَةُ اسْتَفَا سَجَا جُهُ

وفار کا مندر وکال بر خبرہ و تم الکلام۔ ولایحوز ان ان تخلق الیہا یاروفار و لا یحوز ان تخلق بالبدنہ لا یجوز اعنہ شی قابلہ متعلق بفعل بدل علیہ الکلام ای دقتیا بان متعدا و استجاء اخرنہ۔ والاطاسم الدار سن کا لاطاس۔ و ہناج اسکل ترجمہ شاعر ان دونوں دوستوں کو جنہوں نے اس سے یہ عہد کیا تھا کہ منازل مندر سہج یا کو دیکھ کر تم رشتے میں تیری مدد کرینگے۔ یعنی تیرے ساتھ ملکر خوب روئیں گے خطاب کر کے کہتا ہے کہ تمہاری وفادار باپ سیر امداد گیر کے مثل اس منزل کہتے جیسے کہ ہے۔ بعد ازان وجہ شبہ بیان کرتا ہے کہ جیسا ان کھنڈروں نے سبب اپنی کشتی و ویرانی کے مجھ کو دلایا ہے۔ ایسا ہی میرے ساتھ تمہارے رونے نے مجھ کو اس غم سے شفا دی ہے۔ کیونکہ دوسرے کی مشارکت گریہ سے رونا اور زیادہ ہو جاتا ہے۔ اور آدمی جب قدر زیادہ روتا ہے اسقدر دل لٹکا ہو جاتا ہے چنانچہ کہتا ہے والہم استجاء ساجمہ یعنی اشک جب قدر زیادہ بہتے ہیں اسی شہ رفع غم کرتے ہیں۔ شاج واجدی کہتا ہے کہ شاعر اپنے دوستوں سے دُباب گریہ طالب امداد ہے۔ یعنی تم میرے ساتھ ملکر خوب گریہ کرو کیونکہ رونا نگو دو کرنا ہے۔ اور شراخ ابن القطاع یہی کہتا ہے کہ لے دو سہج ہونے

جو مجھ سے وعدہ ادا کر گیا تھا وہ کہہ نہ سکا کہ میں گناہ کیا ہے۔ اس سے پہلے تو میں ویرانی منزل اور کسکے  
بوسیدہ اور کہنہ ہونے پر روتا تھا۔ اب میں اُسکے ساتھ تمھاری وفا کے نرس ہونے پر بھی روتا ہوں اور شک  
پر بھی سے طالب تشواہراحت ہوں۔

وَمَا أَكَلُ إِلَّا عَاشِقٌ كُلُّ عَاشِقٍ  
أَعْنُ خَلِيلِيهِ الصَّقِيقِينَ لَدِمَهُ

تم اکلام عند تولد واما الا عاشق ثم ابند زخاں کل عاشق اے فعلی بیاں مرفوع وروئی نصیب کل بالنصب علی الزخاں  
لباشق اے عاشق کل عاشق۔ والا عن مہنا بنضہ العاق لکلا لیتشک فی نفس الحقون الصغی کہ قولہ تعالیٰ ہوا ہوں  
علیہ لایہ تعالیٰ لا یوصف بان بعض الاشیا ہوں علیہ بن بعض ترجمہ صورت اول میں نہیں ہوں مگر عاشق اور ہر  
عاشق صادق کا یہ حال ہوتا ہے کہ اُسکے ذوق لی دوستوں میں سرکش و نافرمان وہ دوست ہوتا ہے جو اسکو  
در باب عشق ملامت کرے خلاصہ یہ کہ جو دوست مجھ کو در باب عشق ملامت کرے گا وہ میرا دشمن ہو گا۔ اور صورت  
دوم میں یہ ترجمہ ہو گا کہ میں نہیں ہوں مگر عاشق ایسے عاشق کا جو اپنے دوستوں خالص سے اسکو نافرمان سمجھے  
جو اسکو ملامت کرے اس صورت میں اظہار نفرت لائم بہت تر کر ہے۔

وَقَدْ يَهْدِيكَ يَا لَهْوٍ عَنِ الْكَلَامِ  
وَلَيْسَتْ تُصِيبُ الْإِنْسَانَ مِنْ آيَاتِهِ

انگریزی تکلف الزی والقیاس التردی وکنہ استعمال بالیار۔ ویلامہ بوافقہ ترجمہ اور کبھی تکلف لباس عشق غیر  
اہل عشق پہنچاتا ہے اور کبھی انسان اپنے غیر موافق کے ساتھ رہتا ہے۔ یہ تعریض ہے دونوں دوستوں پر  
کہ وہ سچے عاشق مرنے نہیں ہیں اور اسلئے انھوں نے گریہ میں میری شرکت پسند کی

وَلَيْتَ بَلَى الْأَكْثَلُ إِنْ كُنَّا قَدِمْنَا  
وَقُفُوفٌ تَخِيضُ هَمَّ عَنِ التُّرْبِ خَائِفًا

ترجمہ اگر میں دیار زندہ نہ تیرا یا جگر بکالت تکلیف کھڑا نہ ہوں جیسا تنھن بخیل کہ اسکی انگریزی خاک میں رل  
گئی ہو تو میں ایسا بخیل کہ نہ ہو جاؤں جیسے کھڑو دیار دوستوں کے۔ یعنی اگر دیار محبوب کو دیکھ کر ایسا بچپن  
کھڑا نہ ہوں تو میں خود کہہ نہ ہلاک ہو جاؤں۔ غرض اپنے آپکو کوستا ہے اس بخیل کے ساتھ جس کی انگریزی  
خاک میں لگتی ہو اسواسطے تشبیہ دی کہ دستور ہے جب کوئی بڑی چیز مثل لنگن کے گم ہو جاتی ہے تو اسکو مٹی  
میں لکڑے کہہ دے تلاش کرتے ہیں۔ اور جو کوئی چھوٹی چیز مثل سوئی کے تو اسکو ٹھکڑی میں تلاش کرتے ہیں  
اور جب کوئی شے مثل انگریزی کے مٹی میں گر جائے تو اسے جھکا کر تلاش کرتے ہیں۔ اور مجھ کے من کہہ رہے  
ہے کہ میں سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ پس شاعر کہتا ہے کہ اگر میں منازل ویران احباب کو دیکھ کر اپنے جگر پر  
ناخن کھرا بکالت تکلیف مثل انگریزی گم شدہ بخیل کے کہہ رہا ہوں تو میں خود مضحک مثل خاہنا سے ویران ہو جاؤں

كَيْتَا نَوَقَانِ الْعَوَاذِلِ فِي الْهَوَى  
كَمَا يَكُونُ فِي رَيْصِ الْخَيْلِ حَارِصًا

اگر کیا جاوے تو لاؤقت۔ والرضی الصعب من یسئل ویومن الاضداد۔ والذی یشترک فی حق منہ۔ والخاص من الذی یشترک  
خزانہ ویسوسہ ترجمہ اگر کہیں ایسا ہے چین کھڑا ہوں کہ زمان ملاست گریہ پھیرنے سے ایسی بختی ہوں جیسا  
سخت مزاج گھوڑے کا تنگ کئے والا اس سے دیتا ہے۔

فَقِيْ نَفْسِهِ الْاَوَّلَىٰ مِنَ الْاَخْلَاقِ فَهِيَ  
بِثَانِيَةِ وَالتَّكْلِيفِ الشَّيْءُ غَارِ مُدَّة

الاولی فاعل لغرم و فہی فی موضع نصب لوقوع الغرامة علیہا و لغرم مجزوم لانہ جواب لامر ترجمہ اپنی محبوبہ سے خطا  
کر کے کہتا ہے کہ تیرا تیری نگاہ اول نگاہ دوم کے ذریعہ سے میری جان کا تاوان ہے۔ یعنی تیری اول نگاہ ہے  
میں کشتہ ہو گیا ہوں اب جب تجھ کو دوسری بار دیکھو گا تو نرن ہو جاؤں گا اور یہ نگاہ ثانی میری جان کا تاوان  
ہو جاوے گی۔ وقال ابن القطاع من روی تغری باثبات الیاء وکان الاصل تغیرین فخذت النون للجرم والخطاب  
للمحبوب والمہجۃ ہے المحبۃ تہجی فی موضع نصب بالانار۔ والاولی مفعول۔ اس صورت میں ترجمہ یہ ہو گا کہ لے محبت  
میری جان رو انکی میں توقف کرتا کہ تو میری نگاہ اول کا تاوان نگاہ دوم سے دیتے وقال ابو الفتح قس یا محبت  
تغرم الخطۃ الاولی التی خطتک بہنی بلخط ثانیۃ ترجمہ بطور حاصل یہ ہے کہ لے محبوبہ دراد لے اور میری نگاہ دل  
کا جسے مجھے قتل کر دیا ہے میری جان کو دوسری نگاہ کا تاوان ہے۔ چہ ہر تہ تاوان میان کرتا ہے کہ جو شی کو کث  
کرتا ہے۔ وہی اسکا تاوان دیتا ہے۔

بِسْأَلِكِ وَجِبَانًا بِكَ اللَّهُ اَمَّا  
عَلَى الْجَبِیْنِ نُوْرًا مِّنْ نُّوْرِ كَمَا يَمِيْنُ

النور الزہر ما کان ابیض والزہر الاصفر۔ والکما تم اوعیت الزہر والنور قبل ان یفتق ترجمہ لے محبوبہ خدا تجھ کو ترو  
تاؤد رکھے اور تجھ کو تیرے لطف سے زندہ رکھے۔ اور سولے اسکے بہنیں ہے کہ شتران سفید پر معشوقات خوشبو او  
صفائی میں مثل کلیوں کے سوار ہیں انکے پر دے بمنزلہ افہائے شکوفہ میں غرض جب انکو شکو کہہا تو انکی نیلا  
اسکے لئے تروازگی کی دعا کی۔

وَمَا حَاجَةٌ اِلَّا طَعْنًا بِكَ فِي الدَّ  
اِلَى قَبْرِهَا وَاجِدْ لَكَ عَاوِدَہ

ترجمہ زمان ہوج لشن کو جو تیرے گرویش ہیں تاریکی شب میں ماہ کی کیا حاجت ہے۔ جسکے پاس تو ہے وہ  
چاند کا کم کرنے والا بہنیں ہے۔

اِذَا ظَفَرَتْ مِنْكَ الْعَبْوَرُ بِمِطْرَةٍ  
اَتَابَ بِهَا مَعْصِي الْمَطِي وَرَافِدَہ

ظفرت فازت۔ و اتاب رج۔ والرافتہ من النوق التی قامت من الاعیاء واقعدا الہزال من الشی ترجمہ جبکہ تیرا  
کی آنکھیں تجھ سے ایک نظر کے ذریعہ سے کامیاب ہو جاویں۔ تو واما ندہ اور ویسے شتر دیکو جو تہک کر ضعف  
کرتے ہو گئے ہیں اس نظر کے سبب انکی طاقت بحالت اصلی رجوع کر گئی اور جبکہ غیر مذہی مقول کا یہ حال ہے

نوروزی العقول کو بدرجہ اولیٰ توانائی حاصل ہوگی۔

حَبِيبٌ كَانَ الْحَسَنُ كَانَ يُحِبُّهُ | فَاَنشَأَ اَوْجَادُ فِي الْحَسَنِ قَابِلَةً

ترجمہ یہ ایسا حبیب گویا حسن اسکو دوست رکھتا تھا اور اسی لئے اسکو پسند کر لیا اور سب سب سے میں کی گئی اس کی تقسیم میں حسن کے تقسیم کرنے والے سے جو کر لیا کہ تمام حسن اسکو دیدیا اور وہ کمزور ہو گیا۔

فَحَوْلُ دِمَاسِ الْخَطِّادِ وَنَ سَبَاكِهِ | وَيُسَبِّحُ لَهُ مِنْ كُلِّ نَجْوَى كَرَامَةٍ

ان خط موضع بالنامہ تنسب الیہ الراح اخلیت۔ والکرم جمع کر تہ ترجمہ خطی شیخ اس حبیب کے بروہ و قیدی کی نیکی سے حائل و مانع ہیں۔ یعنی یہ حبیب ایک زبردست قوم میں سے ہے کوئی اسکو قیدی نہیں بنا سکتا ہے اور اسکی قدرت کے لئے ہرگز وہ میں سے عمدہ اشخاص قید کئے جاتے ہیں۔

وَيُفَضِّلُ عَبْدًا أَحَبَّ إِلَى سَيِّدِهِ | وَلَمْ يَحْزَنْهَا نَشْرًا لِلْكَبَاءِ الْمَلْفُوفَةِ

الکب المفلوکی ترجمہ۔ و نشرہ فوجہ ترجمہ اور غبار سپان قوم حبیب اس کے پاس جانے والے کے لئے اس سے قریب تر رہنے میں قولہ ادنیٰ لئے اقرب الی طالبہ اور آخر ان پر دو کا خوشبو چوب کبا کی ہے جو اس کے ہر وقت پاس رہتی ہے۔ یعنی اسکی غرت کے بہرے سے پر دے میں منجملہ اس کے طالب سے قریب پر وہ غبار سپان سواران کا نفا ہے اور آخر پر وہ خوشبو اور چیزوں کا دھان ہے جو سبب اپنی کثرت کے منظر پر وہ محبوب کے لئے ہو گیا۔

وَمَا اسْتَعْنَتْ عَبِيٌّ فَرَاقًا رَأَيْتُهُ | اَوْ لَا عَلَمِيَّتِي غَايَرُ الْقَلْبِ عَالِمُهُ

ترجمہ اور وہ فراق احباب جسکو میں نے دیکھا میری آنکھوں کو عجیب نہیں معلوم ہوا اور میری آنکھ نے جسکو ایسی سے نہیں سکھائی جسکو دل بجاتا ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں ہمیشہ فراق احبہ و مصائب و ہر میں مبتلا رہا ہوں اب جو فراق یا مصیبت دیکھتا ہوں مجھکو عجیب و غریب معلوم نہیں ہوتی۔

فَلَا يَتَمَيَّزُنِي الْكَاثِبُ حِينَ فَاكِتِي | اَرَعَيْتُ الرَّدَى حَتَّى حَلَّتْ لِي عَاقِبَةُ

الکاشع الذی یضمر کرب العداۃ۔ والعلام جمع علمتہ وہی المراتۃ ترجمہ عدائے دل مجھ پر خزع و فرغ کی ہمت کھینچ کر جو تک میں حادثی مصائب زمانہ ہو گیا ہوں۔ یعنی میں نے انکو چرلیا اور اپنی غذا بنا لیا یہاں تک کہ تلخ ہائے زمانہ مجھکو شیریں معلوم ہونے لگیں۔

مُشْتَبَّ الَّذِي يَبْغِي الشَّبَابَ مُشْتَبَّ | فَكَيْفَ تَوْفِيقُهُ وَبَايَعُهُ هَادِمُهُ

شبتہ شبت فہو شبت و توفاء حذرہ۔ و انیمہ رقی توفیہ للباکی و فی بانیہ و ہا و مہ الشبابت ترجمہ جو شخص جوانی کو یاد کرے کہ زمانہ اسکو معلوم کر لینا چاہے کہ اسکا پیر کرے والا وہ ہے جس نے اسے جوان کیا تھا۔ یعنی زمانہ سو وہ زویو پیری سے کبھی بچ سکتا ہے حالانکہ بانی جوانی ہی اسکا ہادم ہے۔

وَكَيْلًا الْعِشْرَ الصَّابَا وَغَيْبًا	وَعَائِبًا لَوْنِ الْعَارِضِينَ وَقَادِمًا
<p>اتمام العیش ہوا الصبا اولائے ماتعقبہ من بلوغ الاشہ حتیٰ کیوں یا فیما مقرر اسہ وغائب لون العارضین لون جلد بکار المستمر بالشعر۔ والقادم سواد الشعر الثابت ترجمہ اور مکملہ عیش اور جمیع حالات زندگی اول کو دیکھی ہے اور آئیکے جوچیم آدمی لینے نوجوانی و آغاز نریش جس سے رنگ ہر دو رخاں بسبب برآمد نہ ہو ریش آسکے تسلیم چھپ جاتا ہے اور جو اس سے آگے آوے یعنی سیاہی کامل موئے ریش غرض زندگی مراد تین اشیاء مذکورہ سے ہے یعنی اول صبا دوم ترعرع سوم تکمیل جوانی اور پیری کو سبب تھلہ کے نہیں شمار کیا کیونکہ مثل مشہور ہے من شاب قد مات۔</p>	
وَمَا خَصَبَ النَّاسَ الْبَيَاضُ لَا ذَكَ	فِيهِ وَلَكِنْ أَحْسَنَ الشَّعْرَ فَالْجَمَّةُ
<p>القادم الاسود الاشید السواد ترجمہ اور لوگوں نے سفید بالوں کا خصب اسلئے نہیں کیا کہ یہ رنگ بر ہے بلکہ اس سبب ہے کہ عمدہ مو وہ ہیں جو سخت سیاہ ہوں کہ آسکے سبب سے آدمی زنان جوان کی نظروں میں حقیر نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ باعث تمکلی رغبت کا ہوتا ہے۔</p>	
وَأَحْسَنُ مِنْ مَاءِ الشَّيْبَةِ كُلُّهُ	خِيَابَارِقِي فَإِنَّهُ أَكْثَرُ
<p>الشبیبة لغزار تھا۔ واما مقصود لطر والبارق السحاب ذو البرق اللامع والاشاعم الذی یرتقب موضع الغیث۔ و الفازة القبة والنجمة۔ وكان سيف الدولة في خيمة من ديار قد وصفها أبو الطيب في هذه القصيدة وتشبها بالبحر بحسب تشبیب ترجمہ تمام تر و تازگی و رونق جوانی سے وہ برق دار باران خوبر ہے جو ایک نیمہ میں تقسیم ہے اور میں اس کی طوفان مید باران یعنی آسکے جو کثیر کے دیکھ رہا ہوں۔ اس شعر میں بحر و حسن وجود و تامل کو ظہیر کر دیا ہے۔</p>	
عَلَيْكَ أَرِيَاضُ كَمْ كُنْتَ تَحْسَبُ كَابَةً	وَأَعْصَانُ دَوْحٍ لَمْ تَعْنِ بِهَا جَمَّةً
<p>تم ٹھکرا اسلئے تم سبھا ترجمہ اس خیمہ پر ایسے باغ ہیں جگوا بر نے نہیں بنا لینے طیار کیا انور شاخیں ایسے پرے درختوں کی ہیں جکی قمریان خوش آوازی سے نہیں بولتی ہیں۔ یعنی آسپ درختوں اور پرندوں کی لقمہ پرین ہیں و فوق حواشی صلی علی ثوب موحی</p>	
وَالَّذِي سَفَطَ لَمْ يَنْقَبْ نَاقِمَةً	
<p>الموجع کل شی ذوالوجعین۔ والسط السلك۔ و اراد بالسط الدوائر البيض علی حاشية الاثواب البی الخشب منها انجنت ترجمہ ہر کپڑے درختہ کے حاشیوں پر ایسی موتی لڑیاں ہیں جگوا نیکے پروئے والے سے نہیں پروا یعنی ان موتیوں کو کسی نے نہیں پروا ہے۔ کیونکہ وہ حقیقی موتی نہیں ہیں بلکہ انکی تصویریں ہیں۔</p>	
تَدْنِي جَيَّوَانُ الْبَرِّ مَطْلَعِي دَهَا	يُحَارِبُ ضِدَّ ضِدَّةٍ كَا وَكَيْسَامَةً
<p>ترجمہ اس خیمہ پر حیوانات خشکی کے بجائے صلح ایک جامع ہیں کہ ایک مخالف دوسرے مخالف سے جنگ کر رہا ہے</p>	

اور اُس سے صلح ہی کرتا ہے۔ یعنی تصویریں ایسی کینچی میں شلاخیر یا مٹی سے لور یا سہ لکڑچو کہ زمینیں بائیں  
ہیں ہے اسلئے حقیقت میں لڑتے نہیں۔ پس گویا باہر صلح رکھتے ہیں۔

لَا إِكْرَهَ بَيْنَهُ إِلَى يَوْمِ الْمَمَاتِ كَالْمَا  
تَجُولُ مَرَاكِبُهُ وَتَذَلُّ أَيْضًا عَرَايُهُ

الذکا المستت من الخيل و دوت الرجل اذا حلت۔ و روی بالذال المعجمة من ذأبی الا بل اذا طردوا ترجمہ جب خیمہ کے  
کپڑے کو ہوا طاقی ہے تو وہ صبح مارے لگتا ہے گویا وہ گھوڑے جتنی تصویریں اسپر کچی ہوئی ہیں جولانی کر گئے ہیں  
اور اُس کے منہ و شیر ہر طرف روا لگاتے ہیں۔

وَفِي حُورَةِ السَّوْدِ وَفِي خِيَالِهَا  
لَا يَكُ لَا يَتَجَانُّ إِلَّا عَمَّا وَهْمُهُ

الایچ ہو یعنی مابین احباب میں و روی لایح یا نثار المعجمۃ و ہوا لکبر العظیم فی نفسہ ترجمہ رومی تاجدار کی صورت میں جو  
اس خیمہ پر کینچی ہوئی ہے۔ ایک منکر عظیم القند یا کشادہ ابرو۔ یعنی سیف الدولہ کے روبرو دولت و خوارمی سے کہ وہ  
اسکو سجدہ کر رہا ہے اور وہ مدح ایسا شخص ہے کہ وہ تاجوں کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتا ہے اور عاموں کو تاج جانتا  
ہے۔ و فی کلاہم القیم العائم تجان العرب و سیوف اردیتا۔ و انجا خذ راہتا۔

يُقْبِلُ أَقْصَا الْمُلُوكِ بِسَاطِئِهِ  
وَيَكْبُرُ حَتَّى تَكُنَّ وَجْهًا جَدِيدًا

البراج من الاصلان مفاصلہا ترجمہ بادشاہوں کے منہ اُس کے فرش کو بوسہ دیتے ہیں اور اُسے اُسکی آستین اور  
اُنکشان و ست کا مرتبہ اُس سے بڑا ہے کہ وہ اُنکو بوسہ دیکھیں کیونکہ یہ عظیم القدر ہیں۔

فَيَأْتِي الْمَنْ يَشْفِي مِنَ الدَّاءِ كَيْتُهُ  
وَمِنْ بَيْنِ أَذْنَى كُلِّ قَرْمٍ مَوَاسِمُهُ

قیما حال من الملوك۔ و القرم سید و المواسم جمع یسم و ہوا الذی یوسم بہ ترجمہ تمام بادشاہ اُس شخص کے  
سانے استنادہ ہیں جبکہ اُن نے اپنے انکی ضرب شمشیر مرض بغاوت سے شفا دیتی ہے اور ہر نرم کے دونوں کان  
میں اُسکے آن کے دوا نہیں۔ یعنی اُسکے مطیع و حلقہ بگوش ہیں۔

فَيَأْتِيَهُمْ تَحْتَ الْمِرَاقِ هَيْبَةُ  
وَأَنْفَلُ مَلِكِي الْجَفُونِ عَرَايُهُ

القبائل جمع قبیلۃ وہی قبیلۃ ہیبت وہی احدیۃ اتی فوق مقبض السیف و ارا و قبایح سیوف الملوك فخر و المفاصل  
ترجمہ بادشاہ اُسکے سامنے ایسے حال میں کھڑے ہو گئے ہیں کہ انکی شمشیر کے وہ لوہے جو قبضہ ہائے ہیبت  
کے آدھے ہوتے ہیں۔ یعنی بند شمشیر انکی کہیوں کے تلے ہیں۔ یعنی اُسکی ہیبت و عظمت کے سبب اُسکے سہاڑے  
پڑ گئے ہیں۔ اور اُسکے قدم اس چیز سے جو میان میں ہے یعنی شمشیر سے بھی زیادہ اثر و نفوذ کرنے والے ہیں۔  
یعنی اُسکے ارادوں کو کوئی روک نہیں سکتا۔

لَهُ عَسْكَرٌ أَجَلٌ وَطَيْرٌ إِذَا دَرَى  
بِهَا عَسْكَرُكَ أَلَمْ يَلْقَ الْأَجْمَاعُ جَدَّهُ

انہیں سب بہا لیں اور غیر فلما جملہا جماعت کئی غنما بلنشا کھج۔ وایما جم جم حجتہ وہی عظم الراس ترجمہ مدوح کے  
 و لشکر میں ایک تو سوار و کھا اور دوسرا پردوں کا جو مقتول و شہن کا گوشت کاٹنے کے لئے اس کے ساتھ  
 رہتا ہے۔ جب ان لشکر وں کو کسی لشکر پر پھینک دیتا ہے تو صرف انکی کھوپریاں باقی رہ جاتی ہیں اور کچھ  
 نہیں بچتا۔ سب کو لائمر و دار عوار کھا جاتے ہیں۔ کھوپریوں کی و تجنیص یہ ہے کہ وہ انسان کے جسم میں سب ہڈیوں  
 سے بڑی ہوتی ہے یا یہ کہ انکا دستور تھا کہ قیدی و شہن کی گلی میں مقتول دشمن کے ڈالتے تھے اسلئے سولے  
 کھوپریوں کے اور کچھ باقی نہیں رہتا تھا۔

اَلَا جَلَّتْ مِنْ كُلِّ طَائِفَةٍ شَيْبَانُهَا وَمَوْطِئُهَا مِنْ كُلِّ بَاغٍ مَلْعُونَةٍ

الاجلہ جمع جل۔ و الملائم جمع لمع و ہوا حول لقم۔ و لغت المراتۃ و التلیبت حل الغم ترجمہ مدوح کے گھوڑوں کی  
 جھولی ہر سرکش کے کپڑے ہیں اور ان گھوڑوں کی روٹوں کی جگہ ہر باغی کے چہرے۔

فَتَنَّدَ مَلْهُنًا وَغَاظَ لَمْلَمًا تَقْرِيبًا وَمَلَّ مَسَوَادُ اللَّيْلِ وَنَاطَتْ أَجْمَعُ

ارا و غیر فی غمذات الطرف و ہوا شائع ترجمہ لے مدوح روشنی صبح اس سبب سے لول ہو گئی کہ تو اس میں  
 و شہنوں پر لوٹ ڈالتا ہے۔ عرب کی عادت یہ کہ بوقت صبح جو ہنگام غفلت ہوتا ہے لوٹتے ہیں۔ اور لوٹ  
 کیہ وقت و اصباحا کہتے ہیں۔ یعنی تیری کثرت غارتگری سے صبح بھی تنگ آگئی ہے۔ اور تیری فراغت کے  
 باعث تاریکی شب لول ہو گئی ہے۔ کیونکہ جہاں تلک شب پہنچتی ہے یعنی ساری دنیا میں وہاں تلک تو پہنچتا  
 ہے۔ دوسرے معنی یہ ہو سکتے ہیں کہ روشنی صبح کو تو اپنی سلاح کی چمک دمک سے غیرت و لاتا ہے۔ اور تاریکی کو  
 انکی روشنی فراغت کر کے دف کر دیتی ہے۔ یا غبار لشکر کی کثرت سے تاریکی شب کا تو مقابلہ کرتا ہے۔

وَمَلَّ الْقَتَاؤُ مَا تَدْرِكُ مَدْرَاكًا وَمَلَّ حَدِيدُ الْهَيْدَرِ عِجْمًا تَلَا طُهُ

ترجمہ شہنوں کی نیزی اس لئے لول ہو گئی کہ تو انکے سینوں یعنی حصہ بالائی کو تلواروں یا گرز سے توڑ دیتا یا  
 کاٹ دیتا ہے اور انکی شمشیریں تنگ آگئیں اسلئے کہ تو ان پر طمانچہ پراتا ہے۔ اور زعفران و سرخی درست ہو سکتا  
 ہے۔ اس صورت میں ترجمہ یہ ہوگا کہ تیری نیزی تنگ ہو گئی۔ اس سبب سے کہ انکے حصہ بالائی و شہنوں  
 بکثرت صدمہ پہنچاتے ہیں۔

لَعْنَةُ ابْنِ الْعَقَابِ يَنْهَضُ فَيَكْبَهُ سَيَابُ إِذَا السَّمَاسِقَتِ نَسَقَتِ الْكُحُودَ إِذَا

العقبا بن عقاب و ہوا طائر کبیر معروف من الجوارح۔ و انت السحاب الثانیۃ و ذکر للاولی و ذلک ان کل جمیع  
 وین واحد لہا رجز و ذکرہ و قانیثہ فاخذ بالامرین ترجمہ وہ عقاب جو اس کے لشکر کے اوپر صنف بہتر و انکر ہے  
 یمن انکو ابر سے تشبیہ دی اور خود لشکر کو لبیب و دشانی اسلم و خون باری و نمرک بہا و دان ابر کہا اسلئے لپٹا



عقل و حکایت ایک برس کے لئے شکر کا اجر چل رہا ہے جب سحاب یا سحاب پائین سے پانی نکلتا ہے تو اس کی تلواریں سحاب یا لاکھ  
سیراب کرتی ہیں تعجب میں یہ ہے کہ سحاب زیریں سحاب بالاکو سیراب کرتا ہے وہاں اس غراب الصنعت۔

سَلَكْتُ صِرَافًا لِّلْخَرَجِ حَتَّى لَقِيتُهُ ۖ عَلَ طَيْرٍ عَزَمَ مَوْكِدَاتِ قَوَائِمُهُ

المؤیدات القویات ترجمہ میں حواشی و مرکب کر کے مدح سے ماہ۔ ایسے قوی ارادہ والے پست پر سوار ہو کر چکے  
یا نوہیت قوی ستے۔ اپنے غم کو مرکب ٹھہرا کر سفر سے غم کے نہیں ہوتا۔ اور جب اسکو مرکب ٹھہرا تو اس کے لئے  
پشت و پا تو بطور ستارہ تشرکتے۔

مَهْلِكًا لِّكَ لَوْ تَهَضَّبَ بِهَا الذِّئْبُ نَفْسَهُ ۖ وَاجْعَلَتْ فِيهَا الْعَرَابُ قَوَائِمُهُ

نفس ہمالک لعل ول علیہ الکلام لے قطع ہمالک۔ والقوام صدور ریش البخاج من الطائر السبع فی کل جنح  
ترجمہ میں سے مدح کی ملاقات کے لئے ایسی خوفناک جگہ کی کہ اس میں بھیڑے کی جان اس کے ساتھ نہیں سکتی  
ہیئتہ ان جملہ میں بھیڑی بھی زندہ و مرہ سکے اور ان میں کوئے کے ٹھہر سکوا مٹھان سکیں اور وہ گریٹھے سے تقصیر  
اگر کوئی زنا سوسا سے کی ہے کہ یہ پروا باوی سے دور رہتے ہیں اور جب یہ عاجز ہوئے تو اور جانور بطریق او  
عاجز ہوئے۔

فَأَبْصَرْتُ بَدْنًا لَا يَدَى الْبَدْنُ مِثْلَهُ ۖ وَخَاطَبْتُ بَحْرًا لَا يَدَى الْبَحْرُ مِثْلَهُ

البحر العجور والشط۔ والعالم الساج ترجمہ سوج میں اس سے ملا تو میں نے ایسے ماہ تمام کو دیکھا کہ اس بدر  
اسی نے باوجود اپنی جہانگردی کے اسکی مانند کوئی بدر نہیں دیکھا اور ایسے دریا سے جو سے بالبحر باتین کین کہ  
آئیں پر سے والا کبھی کنارہ کو نہ دیکھ سبب اسکی وسعت و درازی کے

عَمِيضَتْ لِي مَائِدَاتُ صَفَائِهِ ۖ بَلَكَ وَأَصْفَى وَالتَّعْزُّعُ عَنِّي طَائِفُهُ

الطائف جمع طلم و ہوالذی لا یفصح ترجمہ جب میں نے صفات مدح بے طرح بکھین اور وہ شعر جو اسکی حق میں شاعران  
بافاد تھے بنے کہے جیسے انکی فصاحت بمنزلہ زبان کے جتنی تو میں اس سبب سے خفا ہوا۔ یعنی شاعران حاضر  
و بار اس کے اوصاف میں فاسر پائے اس لئے میں حاضر ہوا تاکہ وہ میری قدر دانی فرمائے۔

وَكُنْتُ إِذَا مَسَّتْ أَرْضًا ضَائِعَةً ۖ سَرِيتُ فَكُنْتُ الْيَمَّ وَاللَّيْلُ كَأَمَانُهُ

یست قصیدت ترجمہ جب میں مدح کی خدمت میں حاضر ہوئیے لئے فاصلہ بعد کا ارادہ کرتا تھا۔ تو رات کو سفر کرتا  
تھا کہ اگر تیرا ان جگہ ترک لین اور میں پوشیدہ مشعل بھیہ کے تھا اور رات انداز میں بھیہ کی  
پیشانی نے زامی۔

لَقَدْ سَلَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْحَاجُّعُ ۖ فَلَا أَجَلَ حُجَّتِهِ وَلَا الْقَمْبُ نَالُهُ

اسلام بکسر اللام حال من المجد ترجمہ مجد و شرف نے علی الاعلان سیف الدلو کو کاہر کیا یعنی قتل اعدا کے لئے  
سوا ب موجب شکوہ چنانچہ نہیں سکتی اور نہ ضرب سے آسمین و خدا نے بڑھائے ہیں۔ کیونکہ وہ شمشیر کہانی نہیں ہے

عَلَى عَارِيقِ الْمَلِكِ الْأَعْرَابِيِّ حَادُوًا - وَفِي يَدَيْكَ بَنَاتُ السُّنُونُ قَائِمَةً

من روی الملک فتح الیمام را و انخلیقہ و ہذا ناصر لدین الدوس من رواہ بضم الیم و ہوا کثر را و الملکۃ و الاعراب اباض  
الکیرم و قائم السیف قبضتہ ترجمہ اس شمشیر کا پرتک بادشاہ روشن اور کیرم کے دوش پر ہے۔ یعنی وہ خلیفہ کیلے  
زینت ہے یا وہ تربیت و دوش سلطنت کا ہے اور اس تنوار کا قبضہ ہاتھ میں خداوند تعالیٰ کے ہے۔ یعنی  
اسکی تمام کاروائی حسب مرضی از سر بجانہ کے ہے۔

تَحَارِبُهُ الْأَهْلُ الْأَهْلَاءُ وَفِي عَيْنَيْهِ

ترجمہ صبح کے دشن اس سے لڑتے ہیں حالانکہ وہ اسکے غلام ہیں یعنی بچا میں وہ سب آسکے قیدی ہو رہے تھے  
ہیں اور وہ لوگ اموال جمع کرتے ہیں اور احرار کو سب اسکی لوٹ میں آسے والے ہیں۔ یہ امر عجیب ہے

وَيَسْتَكْبِرُونَ وَاللَّعْنَةُ لِلَّهِ فَوْقَهُ وَبِئْسَ عِظَمُ الْكُفْرِ وَالْمُؤْتِ حَادُوًا

ترجمہ اور لوگ زمانہ کو برا شمار کرتے ہیں حالانکہ وہ اس سے کتر ہے یعنی اسکا مطیع ہے سب کام اسکی مرضی کے  
موافق کرتا ہے۔ اور لوگ موت کو عظیم خیال کرتے ہیں حالانکہ موت اسکی خادم ہے کہ اسکو حجب چاہتا ہے نہ مومن  
پر سلطان دیتا ہے اور وہ سب کو مار ڈالتی ہے۔

وَأَنَّ الَّذِي سَمِعَا سَبِيحًا لِّظَالِمَةٍ

ترجمہ اور بیشک وہ شخص جسے اسکا نام علی رکھا ہے وہ البتہ منصف ہے کیونکہ وہ حقیقت میں عالی قدر ہے اور  
بیشک اس شخص نے جسے اسکا نام سیف رکھا ہے ظالم ہے کیونکہ تلوار ترجمہ جات میں جاسے ہے اور یہاں فاضل

وَمَا كَانَ مِنْهُمْ يَفْطَحُ الْأَهْلَ حَالَةً

السر بات جمع لڑتے وہی اشد ترجمہ اور ہر تلوار کی وہاں سروں کو نہیں کاٹتی بلکہ کبھی چٹ جاتی ہے اور اس سے بظ  
بھی نہیں چڑھا۔ اور صبح کے عہد کہ زمانہ کی خیتوں کو کاٹ ڈالتے ہیں پس تلوار کو اس سے کیا تہی۔

وَقَالَ مِدْرَحٌ وَقَدْ غَمَّ عَلَى الرَّجُلِ عَنِ الظَّالِمَةِ

أَيَّنْ أَذْمَعَتْ أَهْلًا الْقَوْمًا

الازماع الحرم علی الرجل۔ والہما الملک العظیم البتہ۔ والربی جمع ربوۃ وخص الربی لان الروضۃ اذا كانت علیہا  
كانت انضر ترجمہ لے شاہ غریم البتہ تو ہمارے پاس سے کس جگہ کہ قصہ رکھتا ہے ایسی صورت میں کہ ہم لوگ

ٹیلون کی گھانسیں اور نو بئر لہ ابر کے ہے پس ہمارا نظیر و بقا صرف تیرے سبب سے ہے کیونکہ جاپا سنے  
مرقعین صرف باران سے آبی پاشی لڑتا ہے

لَحْنٌ مِّنْ مَّاءٍ يَفِيءُ الرِّهْمَانِ لَكَ فِي مِثْلِكَ وَخَانَتْهُ فِثْمُكَ الْاِخْتِطَامُ

ترجمہ ہم دو لوگوں کی لڑائی کے اپنے لئے تیرے معاملین پہ پہنچے بغل کیا اور نیام سے تیرے شرف سے شرف سے  
ہماری خیانت کی لینے زمانہ تیرا عاشق ہے اس لئے تجھ سے جدا کر کے صرف اپنا لیا جیسا کوئی زنیب یا رونا  
لے لڑتا ہے۔

بِئْسَ سَبِيلُ الْعَاقِلِ قَالَ لَكَ وَالسَّيِّئُ هَذَا الْمَقَامُ وَالْاِخْتِطَامُ

الافخام الاسراج نے السیر ترجمہ تیرے جنگ و صلح و قیام و تیرے سبب پانی کی رادین ہے۔

يَا اَنَا اِذَا اَنْشَأْتُ لَكَ اَحْيَا لِيْ وَامَّا اِذَا اَنْشَأْتُ اَحْيَا لَكَ

ترجمہ کاش جب تو کچ کرنا تو ہم تیرے گھوڑے ہوتے اور جب تو فروکش ہوتا تو ہم تیرے سبب سے تیرے ہر حاجت میں  
تیرے خدمت گزار ہوتے یہ وہی شعر ہے کہ معترضین نے چہرے اعتراض کیا تھا کہ تیری لئے اس شعر میں یہاں  
سے اپنے آپ کو بلے بھجھا جسے جواب میں تقدیر ہوا انعام الی علار کہا ہے۔ وادی کہتا ہے کہ یہ اچھا نہیں کہا  
سکے ہم تیرے لئے چوپاے ہو جاوین۔ شاعر کو چاہئے کہ مدح کی وجہ میں اپنی تہلیل نہ کرے۔ جیسا کہ بنا اچھا نہیں  
ہے کہ کاش میں تیری زوجہ ہو جاؤں۔

جُلِّيْ بِرُكَّ اَحْتِمَالِ اَحْيَا لَكَ وَمَسَا لَكَ فِيْهِ مَفْصَا مٌ

ترجمہ تیرے لئے ہر روز ایک جدید سفر پیش رہتا ہے جس سے تیری بلند بہت پائی جاتی ہے۔ اور ہر روز ایک  
ایک کچ ہے جہن شرف تیرے ہے یعنی تیرا ہر سفر باعث حصول مجد و شرف ہے۔

وَ اِذَا كَانَتْ اَلْمَقْدُوسُ كِبَارًا تَبْتَ فِيْ مَنَادِهَا الْاِخْتِطَامُ

ترجمہ اور جبکہ تین اوطیقین بڑی ہوتی ہیں تو انکی مراد کے حاصل کرنے میں ہم سخت پہنچا لڑتا ہے۔

وَ كُنْ اَنْظَامُ لِبَدٍ دُوْرٍ عَلَيْكَ سَا وَ كُنْ اَنْفَا لِيْ اَلْبَدُوْرُ اَلْاِخْتِطَامُ

جس بلکہ شہر علی خیالہ بدر جمع لاک و الا فالید و احتر حمید اور جیسا کہ ذکر ہے و سفر کرتا ہے ایسا ہی بدکارا  
یہ کہ و کبھی طلوع کرتا ہے اور کبھی غروب ہو جاتا ہے اور ایسے ہی تیرے ہمدرد تھکر رہتے ہیں۔

وَ كُنَّا عَادَةً اَلْبَحِيْلُ مِّنْ اَلْمَقْبَحِ كَوَانَا اَلْبَدُوْرُ اَلْاِخْتِطَامُ

ترجمہ انکاف ترجمہ تیرے فراق کے سہائی کی اور سے ہمساکہ گیت دیا وے تو ہمساکہ و چہرہ کی ہے کہ تیری  
جہاں چہرہ کو صبر نہیں ہو سکتا۔

كُلَّ عَذِيبٍ مَا لَكَ بِذُنُوبِهِ حِمَا ۖ  
كُلَّ شَيْءٍ مَّا لَكَ تَحْتَهَا ظِلَا ۖ

تمامت الہا، مقام خبر کان والا جودان بقول سخن آیا ترجمہ ہر زندگی جسکو تو اپنے قرب کے سبب اچھا نگاہ سے  
تو وہ ہنر نہ موت کے ہے اور جب تو آفتاب نہ تو آفتاب ہنر نہ تاریکی ہے۔

اِذْ لَوْحُشَّةٌ اِلٰتِيْ عِنْدَ نَايَا ۖ  
مَنْ يُّدِيْهِ يَأْتِسُ اِلِخْيَاسٍ اللّٰوَامِ

اللہام العظیم الذی بلیم کل شی ویکلم ترجمہ اے وہ شخص کہ اس کے سبب لشکر عظیم مانوس ہوتا ہے سبب اس کی  
تقویت کے تو ہماری وحشت کو دور کرے یعنی تو ہمارے پاس مقیم رہ۔

وَالَّذِي يَنْهَهُ اَلْوَعٰى سَاكِنِ الْفَلَسِ كَانَ الْقِتَالُ فِيْهَا ذِمَامًا ۖ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ لڑائی میں ایسا بحالت اطمینان جاتا ہے کہ گویا لڑائی نے اُس سے عہد کر لیا ہے کہ نہ لڑے  
نہ کسی ضرر نہین پہنچے گا۔

وَالَّذِي يَجْرِبُ الْفَلَسَ حَتّٰى  
تَتَلَقٰى الْفِهَاقُ وَالْاَقْدَامُ

القباق جمع فہق وہی اعظم الذی کیوں علی اللہاتہ و ہورکب الراس فی العنق وقل ہی خزنة الحق المتصلة بالظہر  
ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اپنی تلوار سے لشکر و قتل کرتا ہے اور کئی گردن کو قطع کرتا ہے یہاں تک کہ وہ قتل  
سے بچاتی ہے۔

وَإِذَا حُلَّ سَاعَةٌ يَّمْكُنُ  
فَإِذَا هُوَ عَلَى السَّمَانِ حَرَامًا ۖ

ترجمہ اور جب وہ ایک ساعت کسی مکان میں ٹھہرتا ہے تو وہ مکان اسکی پناہ میں ہو جاتا ہے و اسلئے اُس کا  
ستار اور سپہ جواد نازل کرنا نہ ہر حرام ہو جاتا ہے۔

وَالَّذِي يُبَيِّتُ الْبِلَادَ سُورًا ۖ  
وَالَّذِي غَطَّرَ السَّمَاءَ مَدَامًا ۖ

ترجمہ اور جہاں وہ کچھ قیام فرماتا ہے تو وہ چیز جو مائیکہ شہر و گائے ہیں وہ خوشی ہوتی ہے اور جو ابر ہوتے  
ہیں وہ شراب ہوتی ہے یعنی وہاں ہمیشہ کو سامان عیش مہیا ہو جاتا ہے۔

كُلَّمَا قَبِلَ قَدَسًا هٰى اَدَانَا ۖ  
كُلَّمَا مَآ اَهْتَدٰى اِلَيْكَ اِكْرَامًا ۖ

ترجمہ جبکہ مدوح کے حق میں کہا جاتا ہے کہ وہ کم میں نہایت درجہ کو پہنچ گیا اب اُس کو یاد نہیں ہو سکتا تو وہ ایسے  
حال میں آیا کم دکھاتا ہے کہ سخی لوگ وہاں تلک نہیں پہنچے۔ یعنی پہلے سے زیادہ سخاوت کرتا ہے۔

وَكَيْفَا حَاتِلَكُمْ عَنْهُ الْاَعَادِي ۖ  
وَاَدْتَبَا حَاتِلًا قَدَرِيْهِ الْاَنَامُ ۖ

کلع الریل کی بکسر الکاف افو جرحن الی۔ والار تیاح الہنز از لکم ترجمہ اور مدوح ایسی اور یاری شہنشاہی رکھتا  
ہے کہ اُس کے دشمن اُس کا غرہ ہو جاتے ہیں اور بخشش کر کے اسرا خوش ہونا دکھاتا ہے کہ تمام خلق اسے تسلیم  
کرتے ہیں۔

حیران رہ جاتے ہیں اور انکی عقلیں ذلک ہو جاتی ہیں۔

لَا تُكَاثِبُهُ الْوُجُوهُ سَيْفِ السُّكُوتِ لِلْمَلِكِ فِي الْقُلُوبِ حُكْمٌ

ترجمہ سولے اسکے نہیں ہے کہ عرب بیت امید کا فطانتی سیف الدولہ بادشاہ کی تمام دلوں میں ہنر زانو لگے ہے لینے اسکو دشمنوں سے لڑنے کی کچھ حاجت نہیں ہے اسکی بیت ہی کا شیرازان دیتی ہے۔

وَكَيْفَ يُدْرِكُ الشُّجَاعُ التَّوَقُّدَ وَكَيْفَ يُدْرِكُ الْبَلِغُ السَّلَامَ

ترجمہ جو بہادر شخص اس سے اپنی جان بچا لے یہ اسکا بڑا کام ہے اور جو گویا بلوغ اسکو سلام کرے تو یہ امر کثرت کیونکہ اسکی بیت کے سبب کوئی ہم کام نہیں ہو سکتا۔

وقال یحییٰ

أَنَا مِنْكَ بَيِّنٌ فَهَذَا بَيِّنٌ مَكْرَاهٌ وَمِنْ أَرْتِيَا حَاكٍ فِي عَمَامٍ وَدَائِمٍ

الایضاح الاتہزار المعروف ترجمہ میں تیرے سبب فضاں کا ظاہرہ و مکالمہ شامل میں ہوں و تیرے سخاوت کے خوش ہوئیے ابرہام باریں جب کافض کسی منقطع نہیں ہوتا۔

وَمِنْ احْتِقَارِكَ كُلُّمَا تَحْبُو بِهِ فِيمَا الْأَحْظَةُ بِعَيْنِي حَالِهِ

ساحم النائم حلم اذاری فی منامہ شیئاً ترجمہ اور تو جو کثرت عطا فرما کر اسکو حقیر سمجھتا ہے تو میرا حال میرا اس چیز میں عریض دیکھتا ہوں ایسا ہے جیسا کوئی خواب دیکھتا ہے۔ کیونکہ استدراج و چشم ظاہر میں کھینچنے میں نہیں آتی ناچار میں یہ سمجھتا ہوں کہ یہ حال خواب میں دیکھ رہا ہوں۔

لَنْ اُخْلِفَهُ لَوْ بِيْهَكَ سَبَقُهَا حَتَّى ابْتَلَاكَ فَكُنْتَ عَلَيْهِ الصَّادِقُ

الباب فی سیف الدولہ ترجمہ بیشک خلیفہ نے تیرا نام اپنی دولت کی سیف نہیں رکھا یہاں تک کہ تیرا امتحان کر لیا تو حقیقتی شیرازی قاطع ہے جسکا وہ غالی نہیں جاتا۔

وَإِذَا اتَّوَجَّهْتَ دُرَّةً نَّاجِيَةً وَإِذَا انْخَضْتَ فَتَحَ الْكَاثِبُ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ تاج پہنے تو تیرا سکتے تاج کا موتی ہے اور جب وہ انگشتی پہنے تو تو اسکی انگشتی کا نگینہ بنے لینے تو یہ حالت میں اسکی زمینت کا باعث ہے۔

وَإِذَا انْتَهَكَ عَلَى الْعِدَى فَمَكْرَاهٌ هَلَكُوا وَهَاقَ لَهُ بِالْقَائِمِ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ معرکہ جنگ میں دشمنوں پر تجھے سونے تو سب دشمن ہلاک ہو جائیں گے اور خلیفہ کا ہاتھ یعنی پیغمبر کے قبضہ کے پڑنے سے لگی کر گیا کیونکہ تیرا مرتبہ اسکی اطاعت سے زیادہ ہے بسبب علو تیرے مرتبہ

أَبَدًا سَخَاؤَكَ عَجْزٌ عَلَى السُّعْيِ فِي وَهْمِهِ وَأَهْمَا فِي دَرْمِ الْكَاتِبِ

ترجمہ تیری سجا ہیئت اس شخص کے لئے جو تیرے وصف کی واسطے مستعد ہو سبب عجز کا ہے کہ وہ تیری تعریف کیا حقہ نہیں کر سکتا۔ اور جو تیرے وصف کو پوشیدہ رکھنا چاہے تو تیرا وصف پوشیدہ رکھنے والے کے دل کو تنگ کر دینا کیونکہ وہ بے اختیار تیرا وصف کرنا چاہتا ہے اور با این ہمہ وہ وصف کے بیان میں عاجز ہے اس لئے دل تنگ رہتا ہے

وقال يمدح ويصنف الجیش ستمحان وملتین وملتما ستمیافا قاضین

اِذَا كَانَ مَدْحٌ فَالْمُشَيِّبُ الْقَدِيمُ  
اِذَا كَانَ فَيْصِيهِ قَالَ شَعْرًا امْتَنِي

نسب الرجل بالمرء اذا تشبب بهاء والتشبيب هو الغفل ترجمہ شعر کی عادت ہے کہ اول قصائد و شعر میں تشبیب شروع کرتے ہیں۔ سو متنبی اس عادت کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ کیسی عادت ہے کہ جب مدح کرنا منظور ہو تو قصائد تشبیب لاتے ہیں اور وجہ انکار یہ ہے کہ کیا جو فصیح شعر کہے وہ عاشق زار ہوتا ہے حالانکہ یہ کاغذ غلط ہے پس التزام تشبیب لغو ہے۔ اور جبکہ یہ بات ٹھہر چکی۔

لَحْمٌ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ اَوَّلَىٰ فَاِنَّهُ  
بِهِ يُبَدَّلُ اَلَيْسَ كَوَالِ الْجَمِيلِ فَيُتَمِّمُ

ابن عبد اللہ ہوں علی ابن عبد اللہ سیف الدولہ ترجمہ تو البتہ محبت سیف الدولہ بن عبد اللہ کے اولیٰ و افضل ہے کیونکہ ذکر جمیل اسی سے شروع ہوتا ہے۔ اور اسی پر ختم کیا جاتا ہے یعنی تشبیب کی کچھ حاجت نہیں۔

اَلَا طَلُفُ الشَّوْكَانِي قَبْلَ مَطَرِ نَاطِلٍ  
اِلَىٰ مَنْظَرٍ يَصْنَعُونَ عَنْهُ وَيَعْظُمُ

ارادہ عظیم نہیں نقد ف اللقرنیۃ و طبع مبصرہ اذا ابعد البصر بالنظر ترجمہ میں زنانہ حیثیت کی جو اپنے حسن کی سبب آرائش سے بے پروا ہیں قبل میرے دیکھنے ایسے چہرہ کے جسے حسن کے روبرو زنانہ حسینہ بے وقوف ہیں اور وہ چہرہ اسے خوشنما میں بہت زیادہ اطاعت کی اور حجب اسکو دیکھا تو انکی ابداری چھوڑ دی۔

فَقَرَضَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الدَّهْرَ حُلَّةً  
يُطَيِّقُ فِي اَوْصَالِهِ وَيُجَمِّمُ

انطباق ہوا لدی اذا اصاب الفصل قطعہ لایمیل بمذا ولا شمالا۔ ترجمہ ان ٹیبت فی صمیم الفصل وہو الذی بہ تراجم ترجمہ سیف الدولہ تمام زمانہ سے ایسی طرح متعرض ہوا کہ آسکے جوڑ بند توڑ پھوٹ اور اسکو نویل و خوب کر دیا۔

فَجَاذَلَهُ حَتَّىٰ عَلَىٰ الشَّقْسِ حُلَّةً  
وَبَانَ لَهُ حَتَّىٰ عَلَىٰ الْبَدَنِ رَمِيصٌ

الیم من الوسم و ہوا لکی ترجمہ اسکا حکم سب پر نافذ ہے یہاں تک کہ آفتاب پر کہ نہایت عظیم القدر ہے اور اسکا جہاں ظاہر ہوا یہاں تک کہ ہر پر اسکی غلامی کا داغ ہے۔ مراد کلف سے ہے جو اسکے چہرہ پر گونہ سیایاں ہے۔

كُنَّا الْوَلَدَىٰ فِي اَرْضِهِمْ حُلَّةً  
اَلَا نَشَاءُ حَادُّوْهَا وَاِنْ نَشَاءُ سَلَمًا

ترجمہ گویا اسکے دشمن اپنے علاقوں میں اسکے خلیفہ ہیں سو اگر یہ انکا رہنا و ان چاہے تو وہ سب سے

اور جو نکاحا لیا جائے تو اسکو خلافت سپرد کر دیں یعنی روم اس کے تابع ہیں۔

وَلَا تَكُفُّوا عَنِ الشَّيْءِ عِندَهُ ۖ وَلَا تَهْتَفُوا بِمَا يَحْكُمُ الْقَوْمُ

مشرقیہ اسیوف المصنوعہ بشارت ہیں ترجمہ اور اس کے نام نہیں ہیں مگر اسکی تلوار بن اور اس کے قاصدین ہیں مگر لشکر اسے کلاں یعنی اعدا کے پاس نامہ و پیام نہیں پہنچا بلکہ اپنی شجاعت سے انکو مغلوب کرتا ہے۔

وَلَكِنْ يَحْكُمُ مِنْكُمْ لَهُ ۖ وَلَا تَكُفُّوا عَنِ الشَّيْءِ عِندَهُ

ترجمہ ہوا اسکی اعانت سے کوئی ہاتھ نہ والا خالی نہیں ہے اور اس کے لشکر سے کوئی دہن والا محروم نہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ بادشاہت و شجاعت کے محبوب قلوب ہے اور اسکی سلطنت کی بنا محبت ہے

وَلَكِنْ يَحْكُمُ مِنْكُمْ لَهُ ۖ وَلَا تَكُفُّوا عَنِ الشَّيْءِ عِندَهُ

ترجمہ اور اس کے ہار اور انساب سے کوئی سبب نالی نہیں ہے اور نہ دینار و دم یعنی اسکا خطبہ سبب گہرا جاتا ہے اور اسکا سکھہ ہر جگہ جاری ہے کیونکہ اس پر اسی کے نام کا سکھ لگتا ہے۔

وَمَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مَعَهُ ۖ وَلَا تَكُفُّوا عَنِ الشَّيْءِ عِندَهُ

ترجمہ مدوح بڑا شہیر زن ہے جبکہ طریق کی دونوں تلواروں میں کچھ زیادہ فاصلہ نہ رہے یعنی جبکہ اعدا سے مست پیش ہو جائے اور چمکے دو بہادروں میں اسبب خبار جنگ تاریکی ہو جائے تو وہ سب اپنے استقلال کے خوب دیکھنے والا ہے۔

وَمَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مَعَهُ ۖ وَلَا تَكُفُّوا عَنِ الشَّيْءِ عِندَهُ

نجوم القذف ہی اتنی قذف بہا شیاطین ترجمہ مدوح کے اسپان جو سبب چمک سلاح کے تابان ہیں اور کوئی تو نہیں سبب بزرگ گل ہے اسی کی شکی آن ستاروں کا مقابلہ کرتے ہیں جیسے شیاطین سنگار کے جاتے ہیں یعنی جیسے ستارہ ہائے مذکورہ میل اسیر ہوتے ہیں ایسے ہی اس کے گولے بمالمت تیر قناری شیاطین اس کو گولہ مار کر کتے ہیں

وَمَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مَعَهُ ۖ وَلَا تَكُفُّوا عَنِ الشَّيْءِ عِندَهُ

القصد بالقطع الریح اذا المکسرت الواحد قسمة۔ والمران الریح سبی ندک لمرانہ ای اللیثہ ترجمہ مدوح کے گھوڑا ولیران متعلیٰ دین سے آن کشتوں کو روندتے ہیں جنگا اٹھانا دشمن کو نصیب نہیں ہوتا اور نیزہ ہائے شکست سے جو اپنے جسم میں ٹوٹ گئے ہیں ان نیزہ کو جو چہرہ رسید سے نہیں ہو سکتے۔ اور سن لاحتہ کے یہ سننے ہی ہوتے ہیں نیزہ کو روندتے ہیں جو مدوح کے گھوڑوں پر سوار نہیں ہیں۔ یعنی دشمنوں کو۔

وَمَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مَعَهُ ۖ وَلَا تَكُفُّوا عَنِ الشَّيْءِ عِندَهُ

وَمَا يَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ مَعَهُ ۖ وَلَا تَكُفُّوا عَنِ الشَّيْءِ عِندَهُ

اسیدان جمع سید ہوا الذئب۔ جسٹل جمع عاسل من عسلان الذئب و ہوا الاسلح والینان جمع نون ہوا کونٹ  
وعم جمع عام و ہوا الساج ترجمہ سو وہ گھوڑے خشکی میں بھڑیوں کے ساتھ دوڑنے والے ہیں۔ اور چھلیوں کے  
ساتھ دریائیں تیرنے والے۔ یعنی مدح کو خشکی اور تری دونوں کی جنگ پیش آتی ہیں اور ہر جگہ اس کے  
گھوڑے خوب کام دیتے ہیں۔

وَهُنَّ مَعَ الْخِزْلَانِ فِي الْوَادِعِ وَهُنَّ مَعَ الْخِزْلَانِ فِي الْوَادِعِ

النبق اعلیٰ انجل۔ واکرم جمع حاکم و ہوا اندرون من حومان الطیر ترجمہ اور وہ گھوڑے ہر نون کے ساتھ  
زالون اور خگنون میں پوشیدہ ہوئے ہیں اور کبھی عقابوں کے ساتھ پہاڑی چوٹیوں میں چکر لگاتے ہیں  
یعنی ان کے نزدیک میدان اور پہاڑ برابر ہیں۔

إِذَا جَلَبَ النَّاسُ الرِّجِيمَ فَإِنَّهُمْ يَهْرُجُونَ فِي الْبَنَاتِ وَيَهْرُجُونَ فِي الْبَنَاتِ

اوشع عروق التناثم صار سالہ۔ واللبات جمع لبتہ و ہی فوق النحر الضمیر فی فائدہ اللوشع علی روایت من قح الطاء  
وہ کسر با فالضمیر سیف الدولہ ترجمہ جبکہ لوگ نیرے کی لکڑی دور سے لاتے ہیں تو وہ نیرے ان گھوڑوں  
کے درویش سے دشمنوں کے سپہ کے سروں میں توڑے جاتے ہیں یا مدح اسکو اس مقام پر توڑتا ہے

يَضْرِبُهُ فِي الْحَرْبِ وَالسَّلَامِ وَبَدَّلَ اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ

الیا متعلقہ تعلیم و انجی القتل۔ والہی العطایا والسلم ہوا الذی علیہ لعلامۃ عند الحرب ترجمہ مدح اپنے  
چہرہ نورانی سے لطائی و صلح اور عقل کے صرف کرنے میں اور مجد و شرف میں نشان مند ہے۔ یعنی جب  
تو اس کے چہرہ کو دیکھے تو فوراً معلوم کریگا کہ وہ ان اُسویں نامی ہے۔ وہ جب اڑتا ہے جیوت میں اڑتا بہتر ہو  
اور ایسے ہی صلح کا حال ہے اور باقی صفات کے آثار اس کے چہرہ پر نمودار ہیں

يَقْرَأُ لَهُ بِالْفَضْلِ مَنَ لَا يَوَدُّهُ وَيَقْرَأُ لَهُ بِالْفَضْلِ مَنَ لَا يَوَدُّهُ

ترجمہ جو شخص اسکو دوست نہیں رکھتا وہ بھی اس کے فضل کا مقرب ہے اور جو خیر نہیں جانتا وہ بھی اسکی سعادت  
بخش کا حکم لگاتا ہے کیونکہ اسکا فضل وسعدا یا ظاہر ہے کہ اسکا انکار کسی سے نہیں ہو سکتا۔

أَجَادَ عَلَى الْأَيَّامِ حَتَّى ظَنَنْتُهُ أَجَادَ عَلَى الْأَيَّامِ حَتَّى ظَنَنْتُهُ

ترجمہ اُس نے سب لوگوں کو خلافِ رضا کے زمانہ اس کے حوادث سے پناہ دی یہاں تک کہ میرا اسکی نسبت  
ایسا لگتا ہے کہ اقوام عاد و جرہم جنکو عرصہ دراز سے زمانہ نے معدوم کر دیا ہے وہ بھی مدح سے  
کوین کہ کبھی حوادث زمانہ سے نجات دیکر ہر دنیا میں واپس لائے۔

وَهَذَا يَأْتِيكَ السَّيْلُ مَا ذَا يُؤْمَرُ وَهَذَا يَأْتِيكَ السَّيْلُ مَا ذَا يُؤْمَرُ



ترجمہ خاص اس ہوا کہ گراہ کرے اسکا لہ میں مہر کے ستارے سے کیا ملو ہے اور باران کو خدا راہ راست کی گاہنے  
 کردہ کرم میں اس کے مشابہ ہے۔ یہ کہتا ہے کہ اگر کا اس بارش سے کیا مقصد ہے شرح اگلے شعر میں ہے۔

الْوَيْسَالُ الْوَيْسَالُ الَّذِي أَمَّ نَتِينًا  
 فَيَكْفُرُكَ عَنْكَ أَحَدٌ يَدُ الْمُسْلِمِ

نفس خیرہ لاندہ جواب الاستفہام بالغار والویل المطرا شدید ترجمہ کیا اس باران شدید سنے جنے ہمارے ٹپا کا  
 ختم کیا ہر حال اولو العری کا کسی سے نہ پوچھا اگر وہ پوچھتا تو آہن سیف و نشان جو سبب کثرت جنگ دنا نہ  
 ہوگا یہ مدح کی کیفیت سے اسکو خیر و بدیتا نے ہتیاراً سکو بتا دیتے کہ مدح کو دہاڑا ملو اور غیرہ کی تو یہ پیری  
 نہ کیا کی تیری تو کیا حقیقت ہے۔

وَمَا تَلَقَّاكَ الْمَغْلُوبُ بِمَعْوِيَةٍ  
 تَلَقَّاكَ أَعْلَى مِنَّا وَكَبِيرًا أَكْبَرًا

الجوبہ علیہ بالیغوب بدوہ المارہ وفلان اعلیٰ کبیراً من فلان ارفع من صاحبہ قدرا واصلی المصلحین لان  
 کعب الغالب اعلیٰ من کعب المغلوب ترجمہ اور جبکہ ابرجہ سے مع اپنے باران کے ملا تو ایسے شخص سے ملا جو  
 اس سے بلحاظ شرف بلند مرتبہ تھا اور باعتبار سخاوت اس سے زیادہ تھی۔

فَبِأَشْرَفَتْ جَاهَا طَالَمَا بَاشَرْنَا الْقَتَا  
 وَبَلَّ نِيَابًا طَالَمَا بَلَّهَا الدَّمُ

ترجمہ باران ایسے مبارک چہرہ سے ملا جو اوقات نیرون سے ملتا تھا اور اسے ایسے کپڑے ترکے جنگو  
 خون ادا اکثر تر کرتا تھا یعنی جیت نیرون اور خون سے روگردان نہیں ہوتا تو باران کی کیا حقیقت ہے۔

تَلَاكَ وَبَحْضُ الْفَيْتِ يَلْبِسُ بَعْضُهُ  
 مِنَ الْغَارِ بَشَلًا وَخَذَفَ السَّلَامُ

تلاک جبکہ ترجمہ باران نے تیری ایسے حال میں پیروی اختیار کی کہ پارہائے ہر ایک دوسرے کے پیچھے  
 بلک شام سے چلے آتے تھے پاشا گرد بار تعلیم استاد حادق کے پیچھے پیچھے چلا آتا ہے۔ یعنی تو خواہ کرم میں  
 ہے اور ابرشا گرد و سو حیا شاگرد استاد کی پیروی امید کیے کے کرتا ہے ایسا ہی ابر سے امید تعلیم سخاوتی پیری  
 کی و اللہ وہ البقی حیث ایاو

فَإِذَا لَقِيَ ذَاكَ تَبَكَ الْخَيْلُ فِي حَا  
 وَجْهَهُ الشَّقِيُّ الَّذِي يَجْتَنِمُ

جستہ کلفہ ترجمہ سواران نے تیری والاک کی تری زیارت کی جس کی تیرے سواروں سے تیرے ساتھ زیارت کی اور  
 اسکا من شوق نے تکلیف دی جسے تجھے تکلیف شغری۔ ابر کا قبر کو زیارت کرنا نہایت بامرہ مضمون ہے دعا  
 میرا پیچھے ہی نہ تھی اللہ شریا

وَمَا تَعْرِضُ الْجَبَشَ كَانَ بَهَاوَةً  
 عَلَى الْغَارِ مِنَ الْخَيْلِ الذَّوَابِلُ يَمْنَمُ

من بے شبہ لذو یہ حبلہ کا لغارب الرجل فاعمل اسم الفاعل ومن جہر اسعد کا نحن الوحی۔ واللہ وہ اخفیہ من

شیراز اس - یا ہوا اصل و سنی ماسد من العاتہ بذلک وجہ الما و ہنا ترجمہ اور جب تو نے لشکر کی پریٹ لی اور  
شمار کیا تو باوجود کثرت جو انان زمینت اور رون ایسی اس شہسوار کے سبب جتنی کہ آئین اس کے عمار کی وہ  
لنگی ہوئی تھی لیکن تیرے باعث عرب کے سرداروں کی بوقت جنگ یہ ہی وردی ہوتی ہے۔

هَكَذَا يَكُونُ الْفَتْحُ كَفَيْهِ فَارِجٌ  
يَسِيرُ بِهِ طَوْقُ دُونِ الْبَيْتِ الْبَيْتِ

التجاف جمع تخفات و ہوا بالنار سیرتہ برکتوان - والایہم الذی لا یتدی الی ترجمہ مروج کے گرد گھوڑوں کی  
براق پاکھرو کا ایک دریا مچ زن صاحب کو گھوڑو کا ایک پہاڑ کہ اس میں بسبب کثرت کے راہ نہیں ملتی تھی پہلے  
جاتا تھا کثرت پاکھرو کو دریا سے اور سپان بلند کو پہاڑ سے تشبیہ دی ہے۔ اور آئین عجیب یہ امر تھا کہ پہاڑ  
دریا کو لے جاتا تھا۔

نَسَاوَتْ بِهِ الْأَقْطَارَ حَتَّى كَانَتْ  
يُجْمَعُ أَشْجَانُ الْجِبَالِ وَيَنْظُرُ

الافتار جمع قمر و ہوا الناحیۃ من الارض وہی مثل الاقطار ترجمہ گھوڑوں کے پہاڑ سے اطراف زمین برابر پر  
ہونے کو یا اسے تمام پہاڑوں کو ایک جگہ جمع اور تنظیم کر لیا۔

وَكُلُّ قَتْلٍ لِّحَرْبٍ فَوْقَ جَبِينِهِ  
عَنِ الْهَرَبِ سَطْرًا لَا يَسْتَعِينُ

کل و حلف علی بحر ترجمہ اور اس کے گرد گرد ہر ایک ایسا بہادور جو ان تھا کہ اس کی پیشانی پر ضرب شیر کی ایک سطر اور  
زنبھار کے نیروں کے نقشے لگے ہوئے تھے۔ یعنی وہ جو ان نمک ہو کر اس نے اسے اپنے زخم ان کے چہروں پر  
نہایتوں پر۔

يَلْدِي يَدَيْهِ بِالْمُقَاصَّةِ فَيَعْتَمِدُ  
وَعَيْنَيْهِ مِنْ نَحْوِ التَّرْتِيلَةِ الْأَقْصَى

یہید و یق عینہ و ہوسن باب علفہا تبا و مارا بار و ای و سیرتہ مارا بار و ادا و مید و یق عینہ فخر و العلم بہ۔ و ہفاقتہ  
المرع الواستہ۔ والترکیۃ البیغۃ تشبیہا بالترکیۃ وہی بیغۃ العامۃ اذا انقضت۔ و ترجمہ الفرض و حرکت۔ و الارقم ضرب  
من الحیات و جہد ارقم وہی بذلک نقش فی ظہر ترجمہ وسیع زرد میں اپنے دونوں ہاتھ ایک شیر و اڑ کر تانبہ  
اور خود کے تلے اپنی دونوں آنکھیں ایک کوڑیا لاسانپ کو تلبہ ہے یعنی آئین ہر ایک بسبب قوت و شجاعت  
شدت حمل میں مثل شیر و مارا رقم کے ہے ان کے مقابلہ کی ہمت کیونکہ نہیں ہے۔

كَأَجْناسِهِمَا يَا ذُنُوبًا وَنَيْتًا رَهْمًا  
وَمَا يَسْتَعِينُ وَالسَّلَامُ اللَّهُمَّ

المسم الذی سقی اسم۔ و شعرا الکلام الذی تنظیم بہ وقت الحرب و ہو کلام صطلو اعلیہ و ارا و بالاشعار ہنا بسبب ترجمہ  
مثل اجناس گھوڑوں کی جسم کی اور اختلاف رنگوں میں ان کے جھنڈے۔ و اس کے لباس اور جملہ سامان اور لنگے  
پیشانی پر و درود ہیں۔

وَأَذِيقُوا ظُلُمَ النَّارِ فَطَرَفَهُ	يَسْتَبِيرُ إِلَيْكُمْ يَنْبَغِي فَتَقْتُلُوهُ
پھر ترجمہ اور ان کو شش جنگ نے ہند بنا دیا ہے سوا گھا سوار انکی طرف آگھ سے دور سے اشارہ کرتا ہے نوبہ سمجھ جاتے ہیں اور حسب اشارہ کے کام کرنے لگتے ہیں۔	
يُجَاوِبُكَ فَخْلاً وَمَا تَتَرَفُّ الْوَحْيُ	وَيُسْمِعُهُمَا كَلِمًا وَمَا يَتَصَحَّرُو
الوحي الصوت، الخفی ترجمہ وہ گھوڑے اپنے سوار کو بروئے فعل جواب دیتے ہیں حالانکہ وہ آواز نہیں مکتے اور سپاراکو بلا اشارہ بشم اپنا مطلب سناتا ہے اور کلام نہیں کرتا۔	
بِشَأْنِكَ عَنْ ذَاتِ الْيَمِينِ كَأَفْئَا	تَنْقِي لِيْلَا فَادِقَيْنِ وَتَرْتَحِمُ
التی لف ایمل۔ وسیا فارض، ملکہ من اعمال دیا کر ترجمہ وہ گھوڑے داہنی طرف جانیسے کنارہ کرتے ہیں گریا وہ شہر کو بلایس پر نرم دلی اور رحم کرتے ہیں۔ کیونکہ وہ ان والدہ سیفا لدور کے قریب ہے اس شہر کو پال کرنے سے احتراز کرتے ہیں۔	
وَلَوْ دَرَجَتُهُمَا بِالْمَنَاقِبِ دَحْمَةُ	دَرَّتْ أَيْ سَوْدِيًّا الضَّعِيفُ الْبَلَدُ
السد حصا البلد ترجمہ اور گھوڑے اپنے کندھوں سے اسکا کچھ کسی مقابلہ کرن تو اس شہر کو بخوبی معلوم ہو جائے کہ حصا لشکر و حصا شہرین سے کون ضعیف افتادہ ہے یعنی شہر نہ کو کر معلوم ہو جائے کہ اسکی تفصیل بوجود ہے استحکام ضعیف ہے اور کثرت لشکر کا مقام بل نہیں کر سکتی۔ قال بوالفتح ومن اعجب ماجری الیہ الی الطیب نہ انقصیہ بعبہ لرواق ہمدلیا	
عَلَى كُلِّ حَاوٍ فَشَتْ حَاوٍ وَكَائَتْ	مِنْ الدِّمِ لِيُسْقَى أَوْ مِنْ الدِّمِ يَنْقَعُ
الطاوی الخیس الخوف ترجمہ ہر ایک گھوڑا تیران ہر ایک کمر سوار کے ہے اور ایسی تیزی سے جاتے ہیں کہ گریا کر خوں اعدا پلا پلا جاتا ہے اور انکا گوشت کھلایا جاتا ہے کہ اس شوق میں تیزی کرتے ہیں۔	
لَمَّا قِي الْوَحْيُ تَرَى الْغَوَايِرَ تَرَفًا	فَكُلُّهُمْ مَانِ دَاوِمٌ مُتَلَتِّحُو
الخصان الذکر من الفیل۔ والکعب ما یطیہ بقواف وتشم علی وجہ غفہ من حدیہ ترجمہ ان گھوڑوں کا وہ ہی کیا ہے جو ان سواروں کا جو تیر سوارین پس ہر گھوڑا پا کھرتے زرو پوش اور آہن چہرہ پروا سٹے حفاظت کے لئے پوستے ہے۔	
وَمَا ذَاكَ شَلًّا بِالْغَوَايِرِ عَلَى الْفَنَاءِ	وَلَكِنْ صَدَقَ الشَّرُّ بِالْشَّرِّ أَهْرُومُ
پھر ترجمہ اور یہ سوار ان کا زرو پوش ہو تب اس سبب سے نہیں ہے کہ وہ اپنے جانوں کا موت سے بخل کرتے ہیں کیونکہ سبب شہادت کے انکو اپنے مرئی کی پروا نہیں ہے۔ بلکہ بات یہ ہے کہ تا بلکہ شر کا شر سے زیادہ ہوشیار	

کی بات ہے۔ شرادل سے مراد شرعاً ہے اور شرانی سے مطلب وہ شر ہے جو ان کے مقابلہ میں کیا جی اسکو  
جری طور قصاص ہے۔ شریخیال شاہ کا کہنا کہ کفر تعالیٰ جزا میں سے نہ تھا۔

اَلْحَسْبُ بِيْهِمْ اَلْهُدٰى اَمْ لَكَ اَمَلٌ | وَ اَتٰكَ مِنْهَا سَآءُ مَا تَوَلَّوْهُ

ترجمہ کیا تمہارے ہندی یہ سچتی ہیں کہ تیری اور انکی اصل ایک ہے اور تو اسی قسم کی سیف ہے یہ اٹھا  
گمان بد ہے لینے گو شاکت اسی ہے مگر تو اٹھے اہلی و اشراف ہے۔

اِذَا فُجِنَ سَمِيْعًا لَّكِنْ لَّمَّا سَمِعُوْنَا | مِّنَ النَّبِيِّ فِيْ اَعْمَادٍ كَانَتْ تَنسَحِرُ

ترجمہ جبکہ ہم تیرا نام سیف لیتے ہیں تو ہم خیال کرتے ہیں کہ ہماری تلواریں اپنے میانوں میں غور سے  
تبسم کرنے لگتی ہیں۔ یعنی صرف بجا مذ شاکت نام کے۔

وَلَكِنْ مَّا قَطِيْعٌ يَّدُوْنَ | فَيَرْضٰوْا لَكِنْ يَجْعَلُوْنَ وَتَحْلَمُ  
اَخَذَتْ عَلٰى اَلْاَعْدَاءِ كُلِّ قَبِيْلَةٍ | مِّنَ الْعِيْشِ نَعْطٰى مِّنْ تَشَاوُؤٍ وَّمِنْ

انہیہ اہل الصغیر قبیل ہی لطیف نے اس اہل ترجمہ اور چنے کوئی ایسا بادشاہ تیرے سوا نہیں دیکھا  
کہ وہ اپنے مرتبہ اور اپنے نام سے کمتر نام کے ساتھ پکارا جائے اور وہ اسپر راضی ہو جائے یعنی تجھے سیف  
کہتے ہیں یہ نام تیرے رتبہ سے کم ہے مگر دشمن تیری قدر سے جاہل ہیں اور تو بر دباری کرتا ہے۔ تو نے دشمن  
کی زندگی کی سب راہیں روک دی ہیں اور اب انکی زندگی کی کوئی صورت باقی نہیں رہی ہے۔ جسکو تو چاہے  
دے اور جسے چاہے نہ دے۔ سو یہ باتیں رسمی شمشیر میں نہیں ہوتیں

فَلَا مَوْتَ اَلَّذِيْنَ سَيَاذِلْكُفَيْتُ | وَلَا اَمْرًا فَاَلَّذِيْنَ يَمِيْنُكَ يَفْسَمُ

ترجمہ موت کا خوف نہیں ہے مگر تیرے نیرے سے اور کیونکر رزق نہیں دیا تا ہے مگر تیرے دست رست  
وقال ليعاتب سيف الدولة انشد في محفل من العرب كان سيف الدولة اذا ما خرج منه فخرج

عليه من الاخير في تقدم عليه البعض له في محاسن الاحب كثر عليه زرة بعد مره فقال لينا بنة

وَاَحْزَقَلْبَاةٌ مِّمَّنْ قَلْبُهُ شَيْمٌ | وَمَنْ يَجْهَمِيْ وَحَالِي عِنْدَ اَسْفَمِ

واحد النوبة۔ وكان الاصل قلبی فابدل من الیاء الفا طلباً للشفعة والعرب تفعل ذلك فی النداء وبتجانب التکسیر  
كما ثبتت فی الوقت۔ وقلباہ کسرا الباء وضمها و هو جازع عند الکوفین قال ابو الفتح الکسری لا تقار الساکین الالف الباء  
ومن ضمها شمعها الجصاء ورواه والکوفین فی شدون بعض الاعراب سوسه وقد راہنی قولها یا ہناد ویکملہ ابجدت  
شرا بشره وشم الباء وترجمہ میرے دل کی حرارت کا اس شخص کی محبت سے جسکا دل میری مہر سے مفر

سخت انوس ہے اور اس سے جسکی اعراض کے سبب میرا جسم اور حال بیمار شدید ہے یعنی انوس کی بات کا ہے کہ میرا دل تو اس کی آتش محبت سے جلتا ہے اور وہ سخت دل مرو ہے۔

مِلَّا لِي الْكَلِمَ جَنَّا قَدْ يَدِي جَسَدِي  
وَقَدْ عَجَى حَيْثُ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْاَكْمَرُ

اکرم مبارک اللہ کی زبان میری جسدی اخلہ و اضناہ ترجمہ مجھ کو کیا ہو گیا ہے کہ میں اس محبت کو چھپاتا ہوں جسے میرے جسم کو لاغر کر دیا ہے اور حال یہ ہے کہ سیف الدولہ کی محبت کا دعویٰ تمام لوگ کرتے ہیں غرض یہ کہ جبکہ محبت کے دعوے بہ دلیل ہیں وہ تو انھارے حب مدوح نہیں کرتے تو میں عاشق صادق ہو کر کیوں رخ اخلا اٹھاؤں۔

اِنْ كَانَ كَيْفَ عَيْنَا حُبِّ لَيْسَ لَيْسَ  
اَفَلَيْكْتُ اَنَا يَقْدَرُ رَا حُبِّ تَقْلِيْمُ

الغفر الطلعة والوجه احسن الاثر ترجمہ اگر اس کے زوئے مبارک کی محبت مجھے اور تمام خلائق کو اکٹھا کرتی ہے یعنی دونوں میں مشترک ہے تو کاش ہم میں ہر ایک بقدر اپنی دوستی کے اس کے انعام و احسان یا مراتب باہم تقسیم کر لیں۔ تو اس صورت میں اس کے احسانات یا مراتب میں میرا حصہ زیادہ ہوگا۔

قَدْ نَزَّذَنْهُ وَسَيُوفُ الْيَمِّ مَعْرُكَةً  
وَقَدْ نَظَرْتُ إِلَيْهِ وَالسَّيُوفُ دُمُ  
فَكَانَ أَحْسَنَ خَلْقِ اللَّهِ كَلَامُ  
وَكَانَ أَحْسَنَ مَا فِي الْأَحْسَنِ الشَّقِيْمُ

فی الصراح الاخر تقسیم و تاخیر و اتقاہ بردگان اشیام مافی الحسن و الحسن ترجمہ میں نے مدوح کو ایسے حال میں ہی دیکھا ہے کہ تلوار میں ہندی سیانوں میں تین بیٹے جمال صلح اور ایسے وقت میں بھی دیکھا ہے کہ شمشیر بہ حب اکثر خونریزی کے سر اس خون معلوم ہوتی تھیں۔ سو وہ دونوں حالوں میں سب خلق اللہ سے عمدہ تھا اور کی نیک حسیلین تمام اس کے اپنے کاموں میں سب سے اچھی تھیں۔

فَوَيْتُ الْبَعْدُ وَالْكَدِي يَمْنَتُهُ ظَهْرُ  
فِي طَيْبِهِ اسْفُفُ فِي طَيْبِهِ بَعْدُ

ابنہیر نے طیبہ الاول عامہ الی الطفر و فی الثانی لاسف ترجمہ تیرے آگے سے اس دشمن کا بھاگنا جسکے قتل کا تو نے قصد کیا۔ ابھی تیرے ہی ہے کہ اسکی تیرا انوس ہے کہ وہ زندہ بھاگ گیا اور اس انوس کی تیرے نجاتی آپ ہی ہیں کیونکہ تجھ کو اس کے قتل کی تکلیف نہ ہوئی۔ جہین خوف مجروح ہونے کا بھی تھا۔

قَدْ نَابَ عَنْكَ شَرِّ دِي الْخَوِيفِ أَهْطَشْتُمْ  
لَكَ الْمَهَابَةُ مَا لَكَ تَقْدَرُ الْبَهْرُ

ابھی جمع بیتہ الابطال ترجمہ تیرا عجب شدید دشمنوں کے حق میں تیرا قائم مقام ہو گیا اور انکو بگا دیا۔ اور تیرے لئے تیری محبت نے وہ کام کیا جو دیر لوگ نہیں کرتے۔

اَنْ مَتَّ نَفْسَكَ شَيْكًا لَيْسَ لَيْسَ  
اَنْ لَا يُوَايِيَهُمْ كُفْرٌ وَلَا عِلْمُ

ترجمہ تو سننے اپنے نفس پر ایسی سے لازم کر لی ہے جو فی حقیقت اس کو لازم نہ تھی وہ یہ ہے کہ دشمنوں کو نہ سہی  
جیسا کہ اور یہ باری یعنی لڑائی سے مقصد دشمن کا بھگوانا ہوتا ہے نہ یہ کہ کہیں اس کو پناہ نہ ملے۔

اَلْجَبَانُ مُدَمِّجِيْنَ فَاَنْتَ اَمَّا يَبَا ۙ اَنْصَرَفْتَ بِكَ فَاَنْتَ اَمَّا يَبَا ۙ

ترجمہ کیا تو نے یہ یقیناً وعدہ مقرر کیا ہے کہ جب تو کسی لشکر کا قصد کرے اور وہ جگاہ ہوا لوٹ جائے تو تیری زمین  
اُس کے پیچھے بھاگے پھرین یہاں ملک کہ تو اُن کو تہ تیغ کرے سو ایسا ہونا چاہئے وجہ اگلے شعر میں ہے۔

عَلَيْكَ لَهْرُهُمْ فِي كَلِّ لَعْنَةٍ ۙ وَفَاَ عَلَيْكَ يَوْمَ عَادٍ اِذَا اَنْهَرُوا ۙ

ترجمہ کیا تو نے یہ فرض ہے کہ اُن کو ہر میدان سے بھگا دے۔ اگر وہ تجھ سے لڑیں اور اگر وہ بسبب تیری ہمت  
سے جبے لڑے تو آگ جاوین تو اُس سے تجھ پر سنگ عار عائد نہیں ہوتا۔

اَمَّا تَنْزِيْلُكُمْ اَمْ لَمْ يَنْظُرُوا يَسُوْىَ ظَفِيْرًا ۙ اَنْصَرَفْتَ فِيْهِ بَيْضُ الْوَيْدِ وَالْيَمَمِ ۙ

ترجمہ تانتہ سے بالفتح وہی بسبب۔ واللہ میں لیتے وہی لشکر ادا الم بالنگب ترجمہ کیا تو کسی فتح کو شیرین  
نہیں سمجھتا سوائے اُس فتح کے جس میں شیر برائے بندی اور دشمنان باہم لیں۔

يَا اَعْدَاۤءَ النَّاسِ اِلَّا فِيْ مَعَاوِلَةٍ ۙ فِيْكَ الْخِصَامُ وَاَنْتَ الْخِصْمُ فَانْصَرَفْ ۙ

ترجمہ اے لوگوں میں بڑے عادل مگر میرے معاملہ میں کہ اُس میں تو صل نہیں کرتا۔ بھی میں میرا جھگڑا و تھی  
میرے جھگڑے سے اور تو ہی حکم ہے کیونکہ تو بادشاہ ہے میرے سوا تیرا کون فیصلہ کر سکتا ہے۔

اُرْبِحْتَ هَا نَظَرَ اَيْتٍ مِنْكَ مَعَاوِلَةٍ ۙ اِنْ خِصْبُ الشَّجَرِ فَيَنْشَقُّ شَجَرٌ لَّوْدٍ ۙ

قال ابو القاسم سالت عن الباء على اى شيء تقول فقال على انظر ايت وقد اجاز مثله الاشعث في قوله تعالى فانهما لا تعنى الا الباء  
فقال الباء سبعة الى الابد وغيره من التحوين يقول انها اضمار على شريطة التفسير فانه فسر الباء بالنظرات ترجمہ  
تیری صادق نگاہوں کے واسطے پناہ مانگتا ہوں اُس عیب سے کہ تو صاحب کو دم کو لیا جرجی والا سب سے بڑا  
مثل کے ہے یعنی تیری نظر صادق ہے ہر چیز کو دیکھتے ہی اُس کا حال واقعی معلوم کر لیتی ہے پس بھگوانا سب  
نہیں ہے کہ گھٹیا شاعر کو مثل میرے عمدہ شاعر سے ملے اور دم و دل کو صاف بچھڑی جائے۔

وَمَا اَشْفَا عِجْنِي الدُّنْيَا يَنْظُرُ ۙ اِذَا اسْتَوَتْ عِنْدَهُ الْاَفْوَاقُ وَالظُّلُمُ ۙ

صاحب دنیا یعنی زندہ شخص کی چنی آنکھ سے کیا فائدہ ہے جب آسمان کے نزدیک روشنیان اور تاریکیاں برابر ہوں  
یعنی بھگوانا لازم ہے کہ مجھ میں اور کثر شاعروں میں فرق سمجھے

اِنَّا لَنَدِيْ نَظَرَ اَلَا تَعْنِيْ اِلَّا اَدْبٰى ۙ وَاَسْمَعْتَ كُلَّمَا فِىْ مَرْيَمَ مَقَمٌ ۙ

ترجمہ میں وہ شخص ہوں کہ اندھے نے بھی میری ادب اور لیاقت شعری کو دیکھ لیا۔ یعنی میرے اشار تمام مرد

زمرین پر شائع ہو گئے اور سب کو انکی خوبی معلوم ہو گئی۔ اور میر سے اشتہار سے بہرہ و کم ہونے کی وجہ سے ہمارے ہاں ہر ایک نے اسے  
میں بھی میر کا نام سنایا۔ وہاں المعریؒ ادا انشد فی البيت قال اما المعریؒ

أَنَا مِمَّنْ لَمْ يَخْشَوْنِي عَزَّ وَجَلَّ وَلَا دَعَا  
وَلَيْسَ مِنْهُمْ مَنْ خَلَقَ بَنِي آدَمَ وَخَلَقَهُمْ

ضمیمہ شاعرانہ لفظیات۔ دانشوار و انوار قلم تو ہم شاعر و البعیر ادا انشد فی البيت قال اما المعریؒ ای میں جاگتا ہوں ترجمہ  
میں تلاش مضامین و دقیق سے یعنی ان مضامین کی تلاش سے جو اور شاعران کے ذہنوں میں نہیں آتے اور  
ایسے نچا گئے ہیں) بڑے آرام سے میری چشم سوتا ہوں کیونکہ اس قسم کے مضامین و دقیقہ دست بہت میر سے  
آگے بڑھ کر آئے ہیں اور انکی تلاش کی حکمت محکم کرنی نہیں پڑتی۔ اور اور شاعر انکی تلاش میں رات بھر جاگتے  
ہیں اور باہم جھگڑتے ہیں۔ اور کھینچا مانی کرتے ہیں۔

وَجَاهِلٌ مَدَّ كَفَّيْهِ جَهْلَهُ ضَيْكِي  
حَقِّ اتِّتْ يَدُكَ فَكُلَا سَهْوَةً وَفَهْرًا

اصل الفرس دق یعنی و مدسی الاسفرا سترجمہ اور بہت سے نادان ہیں کہ انکا وہ نسخہ جہل میں میر سے برخلاف  
نے کھینچا ہے یعنی وہ میر سے ہتھے کے دھوکے میں آگئے ہیں یہاں تک کہ اس کے پاس چھوٹا چھوٹا کرنے والا  
ہاتھ اور منہ پایا اور اسکو ملا کر ڈیا۔ یعنی آخر میں نے اسے تباہ کر دیا۔

إِذَا نَظَرْتُ فَلْيُؤَبِّ اللَّهُتُ بَارِقَةً  
فَلَا تَنْظُرَنَّ أَنْ لَيْسَ مِنْهُ شَيْءٌ

ترجمہ جبکہ تو ندان شیر کیلے ہوئے دیکھے تو یہ مت سمجھ کہ شیر نہیں کرسکے والا ہے بلکہ وہ میر سے ہلاک کر کے کھا گیا  
ہے۔ ایسا ہی اگر میں جاہل سے منکر ہوں تو میری خوشنودی کی علامت نہیں ہے بلکہ سبب اسکی ہلاکی تھا

وَمِنْهُمْ مَنُ هَمَّ بِمِنْهُمْ صَاحِبَانَا  
أَدْرَاكُمْ كَمَا يَهْمُ أَجْرُ ظَهْرِي لَا مَحْصَرٌ

ترجمہ اور میر سے جانیں نہیں کھائیں جاننا کہ تقدیر میری جان سے یعنی وہ میر سے تل کا رادہ رکھتا ہے کہ  
میں اس جان کو بوسیلہ ایسے عمدہ گھوڑے کے ہمارا جس کی پشت سوار کے لئے بہتر ہے مگر کہ مشیمہ جانے میں  
سے نہ بیٹھے اس تک کہ کوئی نہیں بچ سکتا۔

مِنْهُمْ كَفَى الرَّكْبُ رَجُلًا قَالِيَةً يَدُكَ  
وَفِيْلَهُ مَا بَرِيْدُ الْكَلْبِ وَالْقَلْبُ

ترجمہ آگے دونوں آگے پانوں بزمرا ایک پانوں کے ہیں اور دونوں پیچھے پانوں بزمرا ایک پانوں کے یعنی وہ میر سے تل  
کا گھوڑا ہے آگے پانوں دونوں ایک ساتھ ہوتا ہے اور رکھتا ہے اور ایسے ہی دونوں پیچھے پانوں۔ اور اسکا  
کام اور جھجھار اس ہوائ سے جو ہاتھ بند یہ لکام یا چابک کے اور قلم بواسطہ اشارہ یا اثر کے چاہے۔ یعنی وہ  
جھجھکار لکام و چابک اور اثر کے مرضی سوار کے موافق کام کرتا ہے۔

وَمِنْهُمْ مَنُ هَمَّ بِمِنْهُمْ صَاحِبَانَا  
حَقِّ ضَرْبَتْ وَمَوْجُ الْمَوْتِ يَلْتَمِمْ

الْمَرْيُتِ السِّيفِ الرَّقِيقِ الشَّفَرَتَيْنِ تَرْجِمُهُ اُوپر سے تیز شمشیر میں کہ میں اس کو کبیرہ در بڑے لشکروں کے  
 پنج میں گھسا ہوں ایسے حال میں کہ سب موت سے بڑے ارادے سے بیانی ملک کہ میں سے وہ شمشیر دشمن کے جا رہی  
 فَأَنجِلْ ذَا اللَّيْلِ وَاللَّيْلُ أَذْهَبَ فَرَقِي وَالْقَمَرُ رَجَبٌ وَالْقَمَرُ طَائِفٌ الْقَامُ

الْمِيَارِ الظَّاهِرِ الْبَعِيدَةِ عَنِ الْمَاءِ تَرْجِمُهُ سو گھوڑے اور رات اور خشک جنگل مجاؤ جو جی جاتے ہیں اور ضرب شمشیر  
 وزیرہ اور کاغذ و ظلم یعنی میں صاحب رزم و نرم و سفر و شجاعت و وضاحت ہوں۔

صَبَّحَتْ فِي الْفُلُوتِ الْوَحْشَةُ مَقَرُّهَا حَتَّى تَحْبِبَ مَوْتِي الْقَوْرُ وَالْأَكْمَرُ  
 الْقَوْرُ بِالْفَعْمِ جَمْعُ قَارَةٍ وَهِيَ الْأَكْمَرُ تَرْجِمُهُ میں جنگلوں میں تنہا وحشیوں کے ساتھ رہا یہاں ملک کہ میری جان بچی  
 سے ٹیلہ اور یہاں کہ سوئے آنکے کچھ وہاں نہ تھا تعجب کرنے لگے۔ اپنے سفر نیکی کی تعریف کرتا ہے۔

يَا مَنْ يَغْفِرُ عَلَيْنَا أَنْ نُسَاقِرَ قَهْمُ وَجَدْنَا كُلَّ شَيْءٍ بَعْدَ كَرِّ عِلْمٍ  
 تَرْجِمُهُ اے وہ شخص کہ بخاری مفاہمت ہو سخت گراں ہے اور بخاری جہائی میں ہو کہ ہر شے کا پاناچ ہے۔

مَا كَانَ أَخْلَقْنَا مِنْكُمْ بَنِيكُمْ مَلِكٌ لَوْ أَنَّ أَمْرَكُمْ مِنْ أَمْرِنَا أَهْمُ  
 اَهْمُ أَمْرَيْنِ أَمْرَيْنِ لَا يَبِيدُ وَلَا قَرِيبُ تَرْجِمُهُ ہم کقدر بخاری تکمیل کے سراوار ہونے اگر تم وہ باب محبت ہم سے  
 قریب ہوتے۔ یعنی اگر تم ہر ایسے مہربان ہوتے جیسا ہم سے محبت رکھتے ہیں تو تم ہماری بڑی قدر کرتے۔

إِنْ كَانَ سُرَّكُمْ مَا قَالَ حَاسِدُنَا فَمَا يَجِيحُ إِذَا ارْتَضَاكُمْ الْكَمَرُ  
 تَرْجِمُهُ اگر تمکو ہمارے حاسدون کے قول نے خوش کیا ہے تو اس زعم کا جسے تمکو خوش کیا ہے نہیں وہ معلوم  
 نہیں ہوگا کیونکہ ہم ہر حال میں بخاری موافقت کو دوست رکھتے ہیں۔ ہر چیز اور دوست میرے نزدیک دوست۔

وَيَكُنُّ لَوْ رَعَيْتُمْ مُحَمَّدًا مَعْرِفَةً إِنَّ الْعَارِفَ فِي الْوَحْيِ الْفَعْلُ ذَمُّهُ  
 الہی جہ بیتہ وہی عقل۔ والذم للہم واحد ذمہ تَرْجِمُهُ اور اگر تمکو ہے محبت نہیں ہے تو رہنمائی اور  
 تو ضرور ہے۔ کاش تم اسکی اعانت کرو کیونکہ بیشک استنایان عقل و دن کے نزدیک ہرگز عہد نہیں۔

كَمْ تَطْلُبُونَ لَنَا عَيْبًا فَيُحْجِزُ كَرُّ أَوَيْكُرُهُ اللَّهُ مَا تَأْتُونَ وَالْكَرُّ  
 تَرْجِمُهُ تم کب تک ہماری عیب جوئی کرو گے اور تمکو ہمارا عیب ملنا عاجز کر دیا جائے ہمارا عیب تمکو نہ ملے گا اور بخاری  
 اس حرکت کو خداوند تعالیٰ برا سمجھے گا اور تمہارا کرم و انصاف بھی۔ یعنی یہ بخاری عادت کب تک رہے گی کہ تمکو  
 چھوڑنا چاہئے۔ کہ خداوند جل شانہ عیب جوئی کو ناپسند کرتا ہے۔ اور بخارا کرم و عدل بھی۔

مَا أَبْعَدَ الْعَيْبَ وَالنِّقْمَ عَنْ شَرِّهِ اَنَا اللَّهُ يَا وَدَّ أَنْ الشَّيْبَ وَالْهَرَمُ  
 اَنْ اَشَانَةُ اِلِ الْعَيْبِ النِّقْمَانِ تَرْجِمُهُ عیب نقصان میرے شرف و بزرگی سے کہ بتدر و وہ میں اپنے بزرگ



لیکن کہ میں نے تیرا تارون کے موافق ہوں اور عیب نقصان مثل پیری کے ہیں سو جیسا تیرا کو بڑا پانہیں مستان  
ہے اور اس سے دور رہتا ہے ایسے ہی نقصان اور عیب مجھ سے دور رہتے ہیں

لَيْسَ الْغَضَاءُ الَّذِي عِنْدَ صَوَاعِقِدَا  
بَيْنَ يَدَيْهِ إِلَى مَنْ عِنْدَهُ الدَّيْمُ

ترجمہ کاش وہ اجر جس کی بھلیاں بچھ کر گئی ہیں وہ ان بھلیوں کو اس شخص پر لگے جس پر بارانِ کرم برابر برستے  
ہیں ایسے کاش یہ عتاب جو مجھ پر ہو رہا ہے اُن لوگوں پر ہو جو مدوح کی سخاوت سے زیادہ مستفید ہوتے ہیں

أَدَّى النَّوْىَ نَفَقَتِي كُلَّ مَحَلَةٍ  
لَا تَسْتَقِيلُ بِهِ الْوَحَادَةَ الرَّهْمُ

النَّوْىَ الْبَعْدَ وَالْوَحَادَةَ الرَّهْمُ ضَرْبَانِ مِنَ السَّيْرِ وَالْوَحَادَةُ مِنَ الْأَبْلِ التَّيْسُ يَرِ الْوَحْدَ وَاحِدًا وَاحِدَةً وَالرَّهْمُ  
أَمْتِي تَسِيرُ بِالرَّهْمِ وَاحِدًا تَهَارُومُ وَرَسْمُ تَرْجَمَةٍ بَيْنَ فِرَاقٍ كَوَيْتَا هَوْنٍ كَدَّ وَهْ جَاوِزَ لَيْسِي مُنْزِلَ كَطْعِ كَرْنِ كَنِ كَلْفِ  
مُتَسَاوِيَاتٍ كَشَرِّ ان تِيرُو پو پو جانے والے آسکتے قطع کا بوجہ نہیں اٹھا سکتے۔ یعنی فراق مجھ سے کہتا ہے  
کہ اب مدوح سے منازلِ بعیدہ قطع کر کے دور چلا جا۔

لَيْسَ تَرَكْنِي صَحَابًا عَنِّي مَيَّاسِنَا  
يَكْلُفُ مَنْ يَنْزِلُ وَدَعْنَهُمْ سَدَّ مَرَّ

یچ نہ تیرا ملازم جواب القسم و ضمیر جبل علی عین طالب سفر من الشام و ہو قریب من دمشق ترجمہ بخدا اگر میرے  
شرانِ ہواری کے کوہِ نمیر کو جب میں ارادہ سفر کروں گا ہمارے دستہ ہائے راست کی طرف چھوڑ دینگے تو وہ  
سویاں اُس شخص کو جبکہ میں چشت کروں گا نہ امت پیدا کرینگے یعنی میرے جانے کے بعد بیت الدولہ  
میرے چلے جانے سے پشیمان ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

إِذَا تَرَكْتَنِي عَنْ قَوْمٍ وَقَدْ قَدَرُوا  
أَنْ لَا تَقَارَ فَهَمُّ فَالْجَاوِزُ هَمُّ

ترجمہ جاپنے جائیگا عند سید الدولہ کو خطاب کر کے بیان کرتا ہے کہ جب تو کسی قوم سے چلا ہو ایسے حال میں  
کہ انکو تیرے جدا ہونے کی قدرت تھی تو اس صورت میں کوچ کرنے والی حقیقت وہ قوم ہے نہ تو۔ یعنی اگر موش  
میزی کی تکریم کر کے مجھ کو تیرا توین نہر جاتا۔ جب اسے ایسا نہ کیا تو باعثِ مفارقت وہ خود ہے۔

شَهْرُ الْبَلَادِ بِلَادٍ صَدِيقِي يَهَا  
وَشَهْرُ مَا يَكْسِبُ الْإِنْسَانُ مَا يَهْمُ

قسم بعیب ترجمہ شہروں میں بدترین وہ شہر ہیں جس میں کوئی دوست نہ ہو اور انسان کی بدتر و کمائی ہے  
جو اسکو عیب لگا دے۔

وَشَهْرُ مَا أَقْصَتْ رَدَّ حَتَّى قَصْرُ  
شَهْرُ الْبَلَادِ سَوَاءٌ فِيهِ وَالرَّهْمُ

انچم جمع خستہ و موطا واقع لیشہ الشرق الخلق والا شہب من البراة بالغلب یا ضعیف علی سوادہ ترجمہ او میرے ہاتھ  
کے شہکاروں میں وہ قنار بدتر ہے جس میں بازارِ شہب اور خرم و جوا یک مراد خواہ چل کی قسم کا بے حقیقت

پزیدہ ہے) برابر ہو یعنی ہر چہ عطا یا اسے سیف الدولہ کثیر ہیں مگر چونکہ اس میں تین اور گنیفا شاعر برابر ہیں  
اسلئے وہ بیکو پسند نہیں ہیں عطا ہر ایک کے مرتبہ کے موافق چاہئے۔

بَارِئُ لَفْظُ تَقُولُ الشَّيْخُ عَزَّ وَجَلَّ | تَجَوَّزَ عِنْدَكَ لَا عَرَبٌ وَلَا عَجَمٌ

ترغفہ بکسر الزا الیوم الساقط من الناس ہوا نحو من ترغفہ الاولیم و ہوا منقظ من زوائد ترجمہ کس فصاحت  
لفظ کے بھروسہ پر تاکس لیم شخص تیری خدمت میں شکر کہہ کر اڑنا ہے کہ وہ فصاحت میں مثل عرب ہے اور  
نہ سلامتی طبیعت اور نجبی اطلاق میں مثل عجم ہے۔ یعنی وہ کچھ بھی نہیں ہے۔ و صحت بعضہم بخبر بانخار من نوال الثور  
وہو صبح اسنے خلاف الروایۃ یعنی اسکا شعر ٹھنسا مثل آدرا کا وغیرہ مزدون مکر وہ ہے اور غیر قابل التفات

هَذَا عِتَابُكَ إِلَّا أَنَّهُ مَفْعَةٌ | قَدْ ضَمِنَ الدَّادُ إِلَّا أَنَّهُ كَلِمَةٌ

المعتۃ المحبۃ ترجمہ یہ سیر شمر بطا ترجمہ میری طرف سے عتاب ہیں اور حقیقت میں یہ بقاضائے محبت ہے کہ  
عتاب دوستوں ہی پر ہوتا ہے۔ اور اس میں موتی پر روئے ہوئے ہیں گویہ کلمات ہیں۔ ولما انشدہ ہدہ القصیدۃ  
والنصر کان فی المجلس رجل یعاد یہ فکتب الی ابی العتار علی لسان سیف الدولہ کتابا الی انطاکیہ لیشرح  
فیہ ذکر القصیدۃ وانراہ بنوہ ابو العتار عشرۃ من علماء وقضوا قریبا من باب سیف الدولہ فی الیل فی انطاکیہ  
الید رسول اللہ لسان سیف الدولہ قریبہم ضرب رجل بہم الی عنان فرسہ من ابی الطیب السیف فوثب علیہ الرجل و  
اقتدست فرسہ بہ بقیہ فظفرہ کانت بین یدیه و احاب احدہم فرسہ بسہم فاشترعہ و استقلت الفرس بہ و تباعد بہم  
من مدعان کان بہم ورجع الیہم بعد ان فنی لثابہم فصر بہ احدہم بالسیف فی ذراعہ فوقوا علی صباہم البحر ورجع و سار  
وترکہم فلما سئلوا من قال احدہم نحن غلمان الی العتار فحیدہ قال ۛ ومنتسب عندی الی من احبوا للنبیل  
حولی من یدیرہ حقیقت و قد تقدم شرحہا فی حرف الفاء۔

وقال یدیرہ وقد عوفی من مرض

الْحُجُودُ عَنِ فِی اِذْ عَوْ فِیْسَتْ وَالْكَرْمُ | وَذَالَ عَنكَ إِلَى اَعْلَ اِنَّكَ الْاَلَمُ

زال خبر و لیس ہو دعار لانہ خاطیہ بعد زوال علتہ ترجمہ شرف و مجور کم صحت عطا کئے گئے جب تو تندرست ہوا  
اور تیری ہیما سی تجھ سے جدا ہو کر بضیب اعدا ہوئی۔

صَحَّتْ بِصِحَّتِكَ الْغَادَاتُ وَانْتَلَحَتْ | بِوَالِ الْكَامِرِ وَانْتَلَحَتْ بِهَا الدَّيْمُ

ترجمہ تیری بیماری کے سبب جو دشمنوں پر لوٹ مار بند ہو گئی تھی گویا وہ بھی بیمار ہو گئی تھی تیری صحت کے  
باعث وہ بھی تندرست ہو گئی یعنی دشمن مقتول و غارت زدہ ہونے لگے اور تیری صحت سے تمام غم و کام  
خوش ہو گئے اور آپیکے شنب ابران جو بدستہ پیر برسنے لگے۔

وَمَا أَجْمَعُ الشُّعُورُ قَوْلًا كَانَ قَارِئًا	كَانَ مَا فَتَقَدَّرَ فِي جِهَتِهَا سَفَرٌ
ترجمہ تیری بیماری کے غم میں جو آفتاب کی روشنی جاتی رہی تھی صحت کے سبب پہ لوٹ آئی۔ گویا فقہ ان لوگوں کے جسم کی بیماری تھی تیری صحت کے سبب وہ بھی تندرست ہو گیا اور امین نور آ گیا۔	
وَلَا تَمْنَحْ فَاكًا لِي مِنْ قَارِضِي بَلِّكْ	مَا مَسَّقَطُ الْغَيْثِ الْأَحْيَتْ يُبْتَلِّمُ
الباض اول یا علی الناب من داخل الغم وبقال ہوا الناب ترجمہ اور لمے مدوح جب تو سے تبسم کیا تو تیری برق و زبان مثل برق و دونوں طرف کے دندان ایک شاہ عظیم القدر سے ظاہر ہوئی اور باران بہن پرستا مگر جبکہ وہ تبسم فرماتا ہے یعنی وہ تبسم کرتا ہے تو انعام عطا کرتا ہے اور وہ مرکان آبا و ہوتا ہے۔	
يُنْفِئُ الْحَسَامُ وَلَا يَسْتَمِنُ مِنْ قَشَائِهِ	وَكَيْفَ يَسْتَنْبِئُهُ الْمُخْلَقُ وَالْحَدَمُ
میں ہی بٹھائی ترجمہ اسکا نام تم شیر رکھا جاتا ہے اور یہ امر اس سبب سے نہیں ہے کہ مدوح اور میں شمشیر کچھ مشابہت ہے حالاکہ مرتبہ مدوح بالاتر ہے اور کس طرح مخدوم و خادم بزرگ و برابر ہو سکتا۔ شمشیر تو اسکی خادم ہے	
نَقَرَادُ الْعَرَبِ فِي الدُّنْيَا يَحْتَدِرُ	وَلَتَسَامُرُ الْعَرَبُ فِي إِحْسَانِهِ الْعِجْرُ
المتدا اصل میں تو ہم جتنا بالکان اقام ہم ترجمہ تمام دنیا میں یہ شرف صرف عرب ہی کو حاصل ہے کہ مدوح عربی الاصل ہے اور اس کے احسان میں عرب کا شریک محرم بھی ہو گیا یعنی اسکا احسان سب کو ہو چکا ہے۔	
وَأَخْلَصَ اللَّهُ لِلْإِسْلَامِ وَرَحْمَتُهُ	وَأَنَّ تَقَلُّبَ فِي الْأَكْثَرِ الْأَحْمَرُ
ترجمہ اور اللہ تعالیٰ نے مدوح کی نصرت کو اسلام کے لئے خالص کر دیا ہے اگرچہ تمام لوگ اس کے جہالت میں کوثرین سے رہے ہیں یعنی اگر اسکا انعام عام ہے مگر اسکی نصرت اسلام کے ساتھ خاص ہے۔	
وَمَا أَهْضَمَكَ فِي بَيْتِي بِتَبَتُّنَةٍ	إِذَا اسْلَمْتُ فَكُلَّ النَّاسِ قَدْ سَلِمُوا
ترجمہ تیری صحت کی مبارکباد خاص تجھے کو نہیں دیتا بلکہ سب آدمیوں کو کیونکہ جب تو سالم ہے تو سب سالم ہیں	
وَالْفَضْلُ إِلَى سَيْفِ الدَّوْلَةِ أَيْبَا تَأْيِيدُ لَنَا فِي النُّومِ	وَلَيْشَا الْفَقْرُ فَقَالَ
أَقْدَمْتُكُمْ مَا أَقْلَتْ فِي الْأَحْكَامِ	وَأَذَلَّتْكَ بَدْدَةٌ فِي الْمَنَامِ
ترجمہ جو تونے خواب میں دیکھا وہ مجھے سنا اور مجھے جھگڑا ایک نیرا کہ تو خواب ہی میں دید یا یعنی بطور صلہ کے	
وَأَنْتَبَهْنَا شَأْنًا أَتَبَّهْتُ بِدَلَّشِي	وَكَانَ السَّوَالُ قَدْ دَانَ الْكَلَامِ
بالقول اعطاء ترجمہ اور ہم بیدار ہوئے جیسا تو بے کسی کی عطا کا اور جاری عطا بقدر تیرے کلام کے تھی۔	
لَكَ فِيمَا كَتَبْتَهُ نَارُ الْعَيْنِ	فَهَلْ كُنْتَ نَا شِيرَ الْأَفْلاهِ

ترجمہ اے شخص تو ان اشعار میں خوابیدہ چشم تھا کیا تو بوقت کتابہ سوتی ہوئی تلم ہتا کہ ایسے لفظ رومی خطبہ میں لکھے۔

إِنَّمَا الْمُسْتَكْبِرُ إِذَا قَدَّ الْأَعْدَاءُ لَا يَدْفَعُهُمْ مَعَ الْأَعْدَاءِ

لا یعنی نہیں ترجمہ اے بوقت خواب افلاس کے شکوہ کرنے والے افلاس میں تو نیند ہی نہیں آتی پس تو باوجود انداس کی طرح سویا۔

إِقْبِ الْأَجْفُنْ وَاتْرِكِ الْقَوْلَ فِي السُّؤْرِ وَمَيِّزْ خِطَابَ سَبِّفِ الْأَهْمَامِ

ترجمہ اب آنکھ کھول اور خواب کی بات چھوڑ اور سیف خلیفہ سے سمجھ کر خطاب کر یعنی ادب سے۔

الَّذِي لَيْسَ عَنْهُ مَعْنَى فَلَا مَيْتَ كَيْدٍ وَلَا مَيْتَ رَأْمٍ حَارِجِي

ترجمہ وہ ایسی سیف ہے کہ کوئی اس سے بے پروا کرنے والا نہیں۔ اور نہ اس کا کوئی قائم مقام اور نہ اس کے ارادہ کو کوئی روکنے والا۔

كُلُّ الْحَاثِمَةِ الْكِرَامُ بَنِي الْمَنْسِيَا وَلَكِنَّهُ كَرِيمُ الْكِرَامِ

الآخر جمع ہجہ کا الابرار جمع اب ترجمہ اس کے سب بہائی اہل دنیا کے کریم واجب التظیم ہیں مگر یہ مدوح سب کے سب کریم ہے اور اس کے ہمتیہ کوئی نہیں ہے۔

### وقال بھیدہ

عَلَيْكَ أَقْدَرُ أَهْلُ الْعَرْشِ تَأْتِي الْعُرَاكُمُ وَتَأْتِي عَلَى قَدَرٍ الْكِرَامُ الْمَكْرَامُ

العرش جمع غریبہ وہی القصد ترجمہ صاحب رادوں کی قدر کے موافق اس کے ارادے ہو گئے ہیں اور شیون کی قدر کے موافق اس کے عمدہ کام ہوتے ہیں یعنی جتنا کوئی شخص عظیم القدر ہوگا اتنے ہی اس کے ارادے عظیم ہوں گے۔ اور جقدر کوئی زیادہ کریم ہوگا اسی قدر اس کے مکارم کے ارادے بھی بڑے ہوں گے۔ وہاں سبب ہندہ القصیدہ ان سیف الدولہ سارخو غفر احدت وکان ابہا قد سلمو یا لاما ان اللہ المستحق فہل بہا سیف الدولہ فی جہادی الاخرۃ سنۃ ثلث واربعمین وثلثمائۃ فبدنی یومہ غنط الاساس وخر اولہ بیدہ ابتغارا عند اللہ فاکان یوم البختہ نازلہ ابن القاسم مستق النصرانیۃ فی خمیس الف فارس وراجل من جمیع الروم والارمن والبلخ وخر بھنظب ووقعت الوقت یوم الاثنين سلخ جہادی الاخری وان سیف الدولہ حل بنفسہ فی ثلثین خسمائۃ من غلامہ فیقتلہ موکبہ فہزمہ واطفرہ امیرہ وقل ثلاثۃ آلاف من مقاتلہ واسرخلقا کثیرا فقتل بھنظم وابتقی البعض واسر تروس البعور بطریق سمنہ ودمہ وسمہ اللہ مستق علی ابنہ واسرا بن اللہ مستق واقام علی احدت الی ان بنا ہا و وضع بیہ آخر شرافتہ منہا یوم النکال ثمانا لث عشرۃ لیلۃ خلت من رجب والشہر فی غیا الیوم ابو طیب ہندہ القصیدہ لیلۃ

باسمہ شریف

وَتَعْمَدُ فِي عَيْنِ الصَّخْرِ صَعْلَكُمْ  
وَنَضْمُ فِي عَيْنِ الْعَظِيمِ لَعْنًا

ترجمہ اور چھوٹے اور کم قد شخص کی آنکھ میں چھوٹے قصیدے یا چھوٹے مکارم بڑے معلوم ہوتے ہیں اور بڑا قد شخص کے نظر میں بڑے کام بھی چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔ مقتضوی معنی سیف الدولہ ہے کہ اسے اس قدر بڑے دشوار کام کو پہل اور آسان سمجھا اور آسانی فوراً انجام کو پہنچایا۔

يُكَافِلُ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْجَيْشَ  
وَقَدْ عَجَزَتْ عَنْهُ الْجِيوشُ الْحَمَادِمُ

انضمام جمع ضم و مو العظیم البکیر ترجمہ سیف الدولہ اپنے لشکر کو اپنے سے ارادہ کی تکلیف دیتا ہے یعنی چاہتا ہے کہ سارا لشکر مجھ جیسا بلند ارادہ ہو اور حال یہ ہے کہ بڑے بڑے لشکر اس کے ارادہ کے پورا کرنے سے عاجز ہیں کیونکہ اس کا ارادہ طاقت بشری سے باہر ہے۔

وَيُطَلِّبُ عِنْدَ النَّاسِ مَا عِنْدَ فَتَيِّبٍ  
أَوْ ذَلِكُمْ مَا لَا تَدْرِي بِهِ الصَّخْرُ

ترجمہ مروج لوگوں میں وہ شجاعت چاہتا ہے جتنی ایک عفت ہے عیسٰی بن ہرے حالانکہ یہ شجاعت اس قدر بڑی ہوتی ہے کہ شیر بھی اس کا دعویٰ نہیں کر سکتے باوجودیکہ وہ بہادری میں ضرب النمل ہیں۔

يَهْدِي أَنْتَ الطَّيْرَ عَمْرًا سِلَاحًا  
تُسَوِّرُ الْمَلَأَ أَحَدًا أَهْمًا وَالْقَضَاءُ

انتشار نامہ سوراخ طویلات العمر۔ والملا وجہ الاصل۔ والاحداث الثواب واحد باحث و ہوا شاب۔ تسور بدل من اتم الطیر واحدہا والقتال عم علف بیان ترجمہ سلاح مروج پر پرندے طویل العمر یعنی گرگان روئے زمین نیچے افریقہ پر قربان ہیں کیونکہ انکو مروج کے سلاح مروج کے ذریعہ سے اجسام مروگان کھانے کو سیتے ہیں اور ہمیشہ قتل اعدائے زمین و ماہر ہوا خلق و یضرب فی الخالب

وَقَدْ خَلَفَتْ أَسْيَافُهُ وَالْقَوَائِمُ

القوائم جمع قائم و ہوا قائم بہیف ترجمہ اور گرگان وغیرہ کو بغیر جنگوں کے پیدا ہونا کچھ مضرب نہیں ہے جبکہ شمشیر رائے مروج اور اس کے پیچھے پیدا کئے گئے ہیں یعنی اگر بالفرض بے چنگال پیدا ہوں تو کچھ نقصان ان کو نہیں ہے بہ سبب مروج کی زرق رسانی کے بے کافی ہے۔ اور نیچے اور بوڑھے گرسوں کی تخصیص اس واسطے کی ہے کہ وہ اپنا زرق بسبب ضعف تدریجہ نکال حاصل نہیں کر سکتے۔

أَهْلُ الْمَلِكِ إِذَا تَصَرَّفُوا لَوْ هُمَا  
وَنَعْلُكُمْ أَيْ السَّاقَيْنِ الْعِظَامُ

اہل مہمہ و العظام الخیر و محاشی القلعة التي بناها سیف الدولہ فی بلاد الروم و علیہا کانت الوقعة ترجمہ کیا قلعة خضف جو بالنعمل شرح رنگ ہے اپنا اصلی رنگ باخشا ہے۔ کیونکہ بالنعمل اس کا اصلی رنگ جانا رہا اسب اسکو برنج پہنچا دیا ہے یا خون سے اسکا رنگ شرح ہو گیا ہے۔ اور یہ بھی اسے معلوم ہے کہ اسکو منجملہ وسایق و سوار

کئے تو تازہ کیا ہے یعنی غنائم مجھے ابروؤں سے یا بھاجم مجھے کپڑوں سے۔ و خذوا کما جاءکم الکفر۔ مجرماً  
و اقرئہ قولہ استہما بھاجم فی البیت الآتی۔

سَقَتْنَا الْعَدَامَ الْعَرُفَیْلَ نَزُولِهِ | فَلَمَّا دَنَا مِنْهَا سَقَتْنَاهَا الْجَمَاعَةَ

الغزوات البرق۔ و البھاجم جمع جھوٹے ترجمہ اس قلعہ کو قبل تشریف لے کر سیف الدولہ کے ابریا برق سے  
سیراب کیا۔ اوجب صبح اُس کے پاس آیا تو اس کو خون سربائے اعدائے یعنی اُن دشمنوں کو جو صبح کی  
غیبت میں اسیہ قابض ہو گئے قتل کر کے قلعہ کو ریگین و تر کر دیا۔

بَنَّا مَا فَاغْلَا وَالْقَنَا نَقَرُ الْقَنَا | وَمَوْجُہُ الْمَنَا بِمَا حَوْلَہَا كَمَثَلِ لَہْمٍ

ترجمہ صبح سے قلعہ بنایا اور اس کو بلند کیا ایسے حال میں کہ میرے نیروں سے ٹکراتے تھے اور موتوں کی  
صبح اُس کے گرد جوش میں تھی۔ یعنی دشمن بدلیہ جیسا اس کو روکنا چاہتے تھے مگر وہ نہ رہا۔

وَكَانَ بِهَا مِثْلُ الْجُبُونِ فَاصْبِرْ | وَمِنْ جَنْثِ الْقَتْلِ عَلَيْهَا مَا نَمِرْ

اجتھت جمع جتہ وہی اجسد ترجمہ اور قلعہ حدیث پر سبب قبضہ دشمنان و کشت و خون ہر روزہ ایک جنوں کی سی  
حالت تھی سو جب تو نے بے قتل اعدا قلعہ واپس لیا اور سربائے دشمنان اس پر لٹکائے تو اُس کے واسطے  
وہ سر منبر لغویہ و ن کے ہو گئے اور اس کا جنوں جاتا رہا اور وہ کشت و خون بالکل منقطع ہو گیا۔ اور اس کو  
کچھ خوف نہ رہا۔ ابو الطیب نے کہا ہے کہ میں نے اپنے شعر میں کیسی اصلاح قبول نہیں کی مگر سیف الدولہ  
کی۔ میں نے جیف القتل اُس کے سامنے پڑھا اُسے کہا کہ مجھ سے جیف جنت پڑھنا چاہئے اس کو میں نے قبول  
کیا اور وہ ہر اک جنت القتل پڑھا۔

طَرِيدَةُ الْمَطْرُودَةِ وَالْحَطِي الرِّاحِ | عَلَى الدَّيْرِ بِالْحَطِي وَالْكَهْرُ زَائِمٌ

الطریدۃ المطرودۃ۔ و الحطی الریح۔ و الزعم لصوق الالف بالتراب دارا و بہ الذلۃ ترجمہ وہ قلعہ راندہ زبانی تھا کہ  
زمانہ نے اس کو رمیوں کے قبضہ میں کر دیا اور رمیوں نے اُسے منہدم و ویران کر ڈالا تھا اس کو تو نے اس کو  
پہا اہل وین کے قبضہ میں مبد ذریعہ خطی کے ٹٹا دیا اور خلاف مرضی زمانہ کفار کے قبضہ سے نکال لیا اب  
زمانہ کی ناک خاک آلودہ ہو گئی یعنی وہ ذلیل ہو گیا۔

تَفَيْتُ اللَّيَالِيَ كُلَّ شَيْءٍ أَحَدْتَهَا | وَهَسَّ لَمَّا يَأْتِي حَدُّنْ مِنْكَ عَوَارِمْ

تفتی تغل من الغوت۔ و العوارم جمع غارتہ ترجمہ جس چیز پر تو قابض جاتا ہے وہ زمانہ کے ہاتھ سے  
نکھلتی ہے۔ یعنی زمانہ اس کو تجھے واپس نہیں لے سکتا اور تین یعنی زما جو تجھے لیتی ہیں وہ اس کا تانان  
تج کو دیتی ہیں۔ خلاصہ یہ کہ تو زمانہ سے غالب ہے۔

<p>إِذَا كَانَ مَا تَوَجَّهَ بِهِ فِعْلُهُ مَقَامًا مَضَى قَبْلَ أَنْ تَلْقَى عَلَيْهِ الْحِزْمُ</p>	<p>•</p>
<p>اگر باد مضاع الاستقبال ترجمہ جب تو کسی کام کے انجام کا قصد کرتا ہے تو یہ فعل مستقبل ثانیہ مگر وہ فعل تیسرے بجائے سید کے سبب اس سے پہلے کہ اس پر حروف جازمہ لگائے جائیں مثل لم ولا کے نہیں وہ علامت امر کے فعل ماضی ہو جاتا ہے یعنی ظہور میں آ جاتا ہے اور اس کی حاجت نہیں ہوتی کہ سائل اعطیٰ وعاذل لا تعطو جاسد لم یفعل کہے غرض مدح کی خوش اقبالی کی تعریف کرتا ہے۔</p>	<p>•</p>
<p>وَكَيْفَ تُرْجَى الرُّومُ وَالْمُشْرِكُونَ وَوَدَّاهُ الصَّنَائِدُ لَهَا وَدَّعَاهُمُ</p>	<p>•</p>
<p>الاساس بائنی علیہ اس الخاط۔ والا ساس میں اس کا سبب ترجمہ اور روم اور روس کسطح قلعہ کے نہاد کرنے کے امید دار ہیں حالانکہ یہ تیری نیروزنی اس کی بنیاد و ستون سے لینے و دہر نیو تیرے تیر و نر سلاج کے محفوظ سے پر وہ کسطح غالب آ سکتے ہیں۔</p>	<p>•</p>
<p>وَقَدْ عَاكَوْا وَلَمَّا يَأْخُذُوا كَمَرًا لَهُمَا مَاتَ مَطْلُومٌ وَلَهُمَا نَسْطَلُمُ</p>	<p>•</p>
<p>ترجمہ اور دھیموں نے اس قلعہ کا محاصرہ کیا اور موثقین حاکم تین سو مظلوم لینے قلعہ جکو کرنا چاہتے تھے اور اس لئے وہ مظلوم تھانہ مرا یعنی قائم رہا اور نہ ظالم لینے رومی جو کرنا چاہتے تھے زندہ رہے یہاں قلعہ اور روم کو دو تخاصم قرار دیا ہے اور موت یعنی لڑائی کو حکم اور فیصلہ یہ ہوا کہ قلعہ سالم رہے اور آدمی مستول ہوں۔</p>	<p>•</p>
<p>أَتَوَلَّكَ يَجْرُونَ الْحَدِيدَ كَأَنَّهُمْ سَرَّوَابِيحُ جَادَ الْهَنْ فَيُؤْخِضُهُمْ</p>	<p>•</p>
<p>ترجمہ جوہ رومی ایسے حال میں کہنے کو وہ لوہے کو کھینچتے تھے۔ لینے سوار اور گھوڑے سب لوہے میں پر شبیدہ تھے گویا وہ ایسے گھوڑے لیکر آئے تھے جنکے پانوں میں بھی سبب پا کھروں کے تمام پانوں لوہے میں چبے ہوئے تھے۔</p>	<p>•</p>
<p>إِذَا بَرِئَ الْكَلْبُ نَصْرَفَ الْبَيْضُ مَهْمًا أَتَيْتَابُهُمْ مِنْ مِثْلَهَا وَالْحَمَارُ عَرْمًا</p>	<p>•</p>
<p>البیض لیسوت ترجمہ جب وہ سبب کثرت آہن پوشی کے چلتے تھے تو تلواروں میں اور ان میں کچھ فرق ہیں مسلم ہوتا تھا کیونکہ ان کے سروں پر تلواریں اور خود اور بدن پر زین تھیں اور ایسے ہی ان کے عام یعنی خود لوہے کے تھے۔</p>	<p>•</p>
<p>جَهَنَّمُ عَاشِرُ الْبَشَرِ وَالْقَبْرُ حَقٌّ وَفِي أَذُنِ الْجَوْنِ إِعْرَازٌ مِنْهُ نَاذِمٌ</p>	<p>•</p>
<p>الرحمۃ النعم۔ و اجزائہ را انجم معروفہ۔ والا را زم جمع زفر تہ و ہد صحت لایعہم لہ انملہ ترجمہ رومیوں کا ایک لالہ ہوا کہ ان کی ہر ہا شرق و غرب زمین میں تھی۔ لینے سبب کثرت کے تمام روئے زمین کو گھیر رہے ہوئے تھا۔ اور</p>	<p>•</p>

اگر کامل غیارہ جواز کے کان تک پہنچا تھا۔ جس بحر زار بالذکر میں ساگر البرج الانہا علی صورت الانسان۔

بِحُجْرَةٍ فِي كُلِّ لَيْلٍ وَامْرَأَةٍ  
فَمَا تَقِيْمُ الْحَدَاثَ إِلَّا التَّرَاجِمُ

اللسان اللغوي واللسان الفصيح۔ واصلحات جمع حادث وپوچھنی تھی رشتہ۔ والتراجم جمع ترجمان ترجمہ اس لشکر میں  
پر مختلف زبان کا آدمی اور ہر قوم جمع تھی۔ سو باتیں کرنے والوں کو ترجمان ہی سمجھا سکتا تھا کثرت لشکر ورم  
کی بیان کرتا ہے۔

فَلِلَّهِ وَقْتُ ذَوْبِ الْخَشَنَاتِ  
فَلِكُمُ يَبْنَ الْأَحْجَادُ وَأَوْصِيَادُكُمْ

برید بانفس الضعفاء من الرجال ولسلاح۔ والاضمار الاسد الشديد الغليظ ترجمہ سویا عمدہ وہ وقت تھا جسکی  
آگ سے کمزور اشخاص یا ناقص سلاح کو گلا دیا تھا۔ سویلان جنگ میں نہ ہڑا مگر شجاع مثل شیر و لیر یا شیریں شجاع  
کے باقی سب بہاگ گئے یا بچے ہو گئے۔

تَقْطَعُ مَا لَا يَقْطَعُهُ الدِّمْرُ وَالْقَتَا  
وَقَرْنَيْنِ الْأَكْبَالِ مِنَ الْأَيْصَادِ

ترجمہ جو تیشیر زرد اور تیز و نکو کاٹ نہیں سکتی تھی وہ خود ٹوٹ گئی۔ اور لیر ورن میں سے دو شخص بہاگ  
جواپنے دشمن کو صدمہ نہیں پہنچا سکتا تھا۔

وَقَفْتُ وَمَا فِي الْكُوَيْتِ شَيْءٌ إِلَّا قِفْ  
كَأَنَّكَ سَفِيحٌ مَبْعُوثٌ الرَّدَى فِي حَوَارِيزِ

ترجمہ تو ایسے مقام پر ثابت قدم رہا کہ وہاں کے کھڑے رہنے والے کو مرگ میں شک نہ تھا اور ہر طرف تیری موت  
کے اسباب تجھ کو لیے احاطہ کئے ہوئے تھے کہ گویا تو ہلاکی کا حلقہ چشم تھا لینے وہ تجھ کو ہر طرف سے گھیرے ہوئے  
تھی جیسا کہ چشم وقت بند کرے چشم کے گہرا ہوا ہوتا ہے مگر ہلاکی تیری طرف سے خواب میں تھی لینے وہ تیرے  
ہلاک کرنے سے غافل تھی۔ ایسے تو سلامت رہا۔

أَتَمُّ بَيْتِكَ الْأَكْبَالُ كَلَمَى لَهْرًا يَمِينًا  
وَوَجَّحَكَ وَصَنَّاخَ وَفَضَّلَ بَابِي

کلمی آخری وپوچھ کلیم و ہر بیتہ بمعنی مہر و متہ۔ والوضاح الواضح المتيهم ترجمہ دلیر لوگ تیرے سامنے زخمی شکست  
خوردہ بھاگے جاتے تھے اور تیرا حال ایسے نازک وقت میں یہ تھا کہ تیرا چہرہ و شگفتہ اور تیرے دندان ہنسنے  
والے تھے۔ لینے تجھ پر اس سے کچھ بیت اور دہشت طاری نہیں ہوتی تھی۔ کہتے ہیں کہ جب متنبی نے یہ  
دونوں شعر بیت الدولہ کے معبود پر پڑے تو اس نے احتراض کیا اور کہا کہ دونوں شعرون میں مصرعہ اخیر مصرعہ  
اول کے مطابق نہیں ہے مناسب یہ ہے کہ شعر اول کا اخیر مصرعہ شعر دوم کا مصرعہ اخیر کیا جائے تو بالعکس  
اناکہ کلام درست ہوئے۔ متنبی نے جواب دیا کہ مولانا میں نے اول ذکر موت کا کیا اور اسکی مناسبت ہے نہ کہ  
پہلی کیا اور چونکہ وہی منہزم ترش اور اسکی شکستیں گریان ہوتی ہیں۔ لہذا اس کے بعد میں نے یہ کہا اور پہلے کہتے ہیں



رائے کو با ستم تاکہ جمع ہن الاصلہ و ہو جائے۔ پر سنکر سیرت الدولہ خوش ہو گیا اور سکو یا نچو اشرقی ہنما ہن

نَجَا وَرَزَتْ مَقْدَارَ النَّجَاةِ وَاللَّيْثُ إِلَى الْفَوَائِدِ فَوَيْلٌ لِّكَ يَا لَيْثُ عَالِمٌ

اپنی اہل ترجمہ ای صحت تو رہے شجاعت و قتل سے بڑ گیا کہ قتل سکی حد کو دریافت نہیں کر سکتی اور اس مرتبہ کو بچ گیا ہے جو ایک گروہ تیرے معاملہ میں کہتا ہے کہ تو مورخینہ جانتا ہے یعنی اس قدر بے باک اور ستم ہے کہ گویا تو انجام جنگ یعنی اپنی جیتے رہے کو جانتا ہے اور موت سے نہیں ڈرتا۔

حَمَمْتُ جَنَابَكُمْ عَلَى الْقَلْبِ جَمًّا ثَمَوْتُ الْحَوَافِي تَحْتَهُمَا وَالْفَوَادِمُ

اخریٰ انزل ریشات تالیٰ ارباب قباہن جناحی الطائرۃ والندوم ارباب ریشات فی اول جناحی الطائرۃ علیہا مقلد فی طیر نہا۔ و جناحی العسکر المینۃ والیسرۃ ولما سما باخا جین جبل رجا بہا حوافی و قوادم و ابناح شیل علی القوادم و حوافی ترجمہ تو نے دہنے اور بائیں بازوئے لشکر دشمن کو ایسی طرح آنکھیں قلب لشکر دشمن منسوب کر کے جمع کر دیا کہ آنکھیں چھوٹے پڑا ور شہر مینے چھوٹے اور بڑے سب مر گئے۔

بَضْرِبَ شَخْطِ الْبُحْمَتِ وَالْهَامَاتِ الرُّوسِ وَاللَّيَاتِ الْخَوَزِجِ تَرْجُمَہُ تَوَسَّیْ اُنْکِ جَانِیْنِ لَشْکَرِ کَوْ قَلْبِ پَر و شمشیر جھکا

سروں پر لگی جمع کر دیا اور تو نے اس امر کو فتح نہ سمجھا بہا تلک کہ وہ شمشیر کے سینوں تلک پہنچی اور فتح و مقلد موجود ہو گئی۔ خلاصہ یہ ہے کہ دشمنوں کے سروں پر تو تلوار مار کر بیکو فتح نہیں سمجھتا جب تلک کہ وہ آنکھیں سینوں تلک نہ پہنچ جائے۔ یعنی قتل دشمن کو فتح خیال کرتا ہے۔ یہ تقریر شراح ابوالفتح کی ہے اور ابن فوج یہ معنی کہتا ہے کہ اس عرصہ قلیل میں کہ تیری تلوار سر دشمن سے آنکھیں سینہ تلک پہنچ جائے تجکو فتح حاصل ہو گئی یعنی فوراً فتح ہو گئی اور کچھ دیر نہ لگی۔

خَفَرْتُ الشَّدَّ يَدَيَّ بِأَنْتَ حَوْطِي طَرَفِي وَحَقَّ كَانَ السَّيْفُ لِلزَّرِّ شَاتِرٌ

ترجمہ تو نے دینی نیزوں کی لڑائی کو دلیل سمجھا اور آن نیزوں کو چھینکے تو نے تلوار پر ہی کیونکہ نیزہ زنی و در سے ہوئی ہے جزا مرد ہی کر سکتا ہے اور تلوار غایت قرب و جرات کو چاہتی ہے جو سوارے مرد جانیاز کے دوسرے سے بن نہیں آتی اور جبکہ تلوار کو سپندا و نیزہ کو ناپسند کیا تو نیزہ ایا حقیر ہو گیا کہ گویا شمشیر نیزہ کو دلیل سمجھا سکو و ششام دیتی ہے۔

وَمَنْ طَلَبَ الْفَتْحَ أَجْلِيلٌ فَأَمَّا مَقْدَارُ نَيْفِ الْبَيْضِ الْخَوَافِ الْقَوَادِمُ

ترجمہ شمشیر اور خوش نصیبی فتح کا طالب ہو تو اس کی بخیان سوارے شمشیر صیقل دار اور بلی اور بران کے نہیں ہیں۔

فَكَرَّ تَهْمُ فَوْقَ الْأَحْيَدِ بِنَانٍ ۖ كَمَا تَزُوتُ فَوْقَ الْقُرُوسِ الْمَرَامُ ۖ

الاجید بجل۔ والٹر الفریق ترجمہ تو نے کوہ اجید پر دھنوں کی لاشوں کو ایسا بکھیرا جیسا دھن پر درہم کر انکی موقع وقع مختلف ہوتے ہیں۔ ایسے ہی انکی لاشیں کوئی بیان اور کوئی دہان گری۔

بَدَّوْ سَبِكُ الْحَيْكَلِ الْوَكُورِ عَلَى الدَّيْ ۖ وَقَدْ كَثُرَتْ حَوْلَ الْوَكُورِ الْمَطَارِعُ ۖ

ذکر الطائر موضع مہیتہ۔ والڈی روس ابجال ترجمہ تیرے گھوڑے تجکو لیکر پہاڑ کی چوٹیوں پر پرندوں کے آشیانے روندتے ہیں ایسے حال میں کہ آشیانوں کے مردار خوار دیور کی تورائیں بکثرت موجود ہیں۔ یعنی جب دشمن بھاگ کر پہاڑ کی چوٹیوں پر چڑھ گئے تو تو مع اپنے سواروں کے انکے قتل کے لئے دہان ہی چاہیچھا اور قتل کر ڈالا۔ پس مردار خوار پرندوں کو دہان خوراک بکثرت فراہم ہو گئی۔

نَظُنُّ فِرَاحَ الْغَيْثِ أَنَّكَ ذَرَرَتْهَا ۖ بِأَمَّا قَهْ وَأَوْفَى الْخِثَافِ الصُّلْدُومُ ۖ

الفتح امانات العقبان واحد ہاتھ فاروسمیت، بندک لٹول جناحما ولینہ فی الطیران والفتح لین الفاصل۔ والعتاق کرم انجل۔ والصلام جمع صلدم وہی الفرس الشدیدۃ الصلۃ القویۃ ترجمہ عقاب کے مادے کے نیچے تیرے گھوڑوں کو دیکھ کر خیال کرتے ہیں کہ تو انکے پاس انکی مادر دین کو لیکر آیا ہے کیونکہ وہ سرعت و بکی رفتار میں انکے موافق ہیں۔ حالانکہ وہ عمدہ مضبوط سخت گھوڑیاں ہیں۔ یا یہ کہ انکے گھوٹلوں کے پاس مڑوں کی لاشیں اس کثرت سے پڑی ہیں کہ عقاب کے نیچے یہ خیال کرتے ہیں کہ انکی مادر دین انکی خوراک لیکر آئی ہیں

رَادَا لَقْتُ مَشِيَّتَهُ بِأَبْطُولِهَا ۖ كَمَا تَقَشُّقُ فِي الصَّبْعِ بَدَا كَمَا قَامَ ۖ

الصعيد وجہ الارض۔ والارام الحیات ترجمہ جب وہ گھوڑے بوقت چڑھائی پہاڑ کے پستلے میں تو تو انکو انکے شکم کے بل ہٹکا تا ہے جیسا کہ زمین پر سانپ شکم کے بل چلتے ہیں۔ گھوڑوں کی شائستگی اور صبر کی شہسواری کی تعریف کرتا ہے۔

إِنِّي كُلُّ يَوْمٍ ذَا اللِّسَنِ مُقَدِّمٌ ۖ قَفَا عَلَى الْإِقْدَارِ لِلْوَجْهِ الْأَخْضَرِ ۖ

ترجمہ کیا ہر روز میں متق پہلا اور میان چڑھ کر اوپریش قدمی کر کے قیری طرف آویگا اور اس پیش قدمی پر اس کی پشت اس کے منہ کو ملاست گری ہوگی کہ کیوں اول اس طرف منہ کیا تھا اور آخر کیوں پشت بدکھائی۔ نکاحا اشارہ قریب اختیار کے لئے ہے۔

أَبْنُكَ رَجِمَ اللَّيْثَ حَتَّى يَلِيَّ وَقَا ۖ وَقَدْ عَرَفَتْ رِيحَ الْيُونِثِ الْبَوَا ۖ

ترجمہ کیا دوستی بوی شیر کو نہیں پچاسے گا جب تلوک اسکا تجربہ نہیں کر لیا اور اسکا مزہ کچھ نہ لیا۔ اور حال پہنچے کہ شیر دین کی بو کو توجہ پائے ہی جاتے ہیں۔ پس وہ اسے ہی نادان ہے اگر ہوشیار ہوتا تو سیف بیدار ہوتا

کا نام ہی مستند بجا لگاتا۔

وَقَدْ فَجَّحْتُهُ بِأَبْنِهِ وَأَبْنِ صَهْرِهِ | وَإِلَيْهِمْ رَجَعَتْ الْأُمَمُ الْعَوَالِمُ

انجوشم انصواب۔ واصلات فتح الیم و اسن الضرورة ترجمہ اور بیشک سابق میں غلام کے رشتہ داروں نے دستن کو اسکے فرزند و سپہرانا و دادا و کا حد نہ و در پہنچا یا ہے اور وہ کم فہم سپہرانی نسیم اور لڑائی سے باز رہا۔

مَنْحَى يَشْكُرُ الْاَصْحَابَ فِي قَوْلِهِ لَلْطَّبَا | بِمَا شَفَعَتْهُمْ هَامَهُمْ وَالْمَخَاصِرُ

الطبا جمع طبیبہ وہی حد اسیف۔ والمخاصم جمع معصم وہو الزند ترجمہ دستن ایسے حال میں بھاگا کہ وہ در باب تلواروں کی و حاروں سے اپنے بچنے کے اپنے ہمراہیوں کا شکر گزار تھا۔ کیونکہ ممدوح کی تلواروں کو اسکے ہمراہیوں کے سروں اور پنچوں نے روک لیا۔ یعنی ممدوح کی تلواریں اسکے لشکر کے قتل میں مصروف ہوئیں دستن اس فرصت میں بھاگ گیا۔ گویا اسکے اصحاب کے قتل نے اسے بچا لیا۔

وَالْيَوْمَ مَهْوَتْ أَمْسَرُ فِيهِ دِيْنُهُمْ | عَلَى أَنْ أَصْحَابُ الشُّبُوفِ أَعْلَجُ

ترجمہ اور دستن آواز سیوف مشہور فیکو جو اسکے یاروں پر پڑ رہی تھیں سمجھتا تھا۔ باوجودیکہ آواز شمشیروں کی سمجھ میں نہیں آتی ہے۔ یعنی وہ شمشیروں کی چٹنا چٹن پڑنے سے سمجھتا تھا کہ اسکے لشکر کی مقتول ہو رہے ہیں

يَسْرُكُمَا عَطَاكَ لَا عَنْ جَهْلِكَ | وَالْكَرْمُ مَعْنُو مَا تَجِي مِنْكَ فَانْزِرْ

ترجمہ دستن جو اپنے ہمراہی اور جسد اسباب تکو دیکر بھاگا وہ اس سے خوش ہے نہ برا دانائی کے بلکہ اس سبب سے کہ جو شخص بکتر ترجمہ سے بگیا وہ تحقیق میں ٹوٹے والا ہے کہ اپنی جان تو بچا گئے گیا۔

وَلَسْتُ مَدْعَاكَ هَازٍ مَّا لِنَظِيرِهِ | وَلَكِنَّكَ التَّوْحِيدُ لِلشَّرِّ لَاهَا زِمُ

الہا زیم و التوحید خبر ان لیکن کتو لک ملو حاضن ترجمہ تو نے جو دستن کو شکست دی یہ ایسی بات نہیں ہے کہ ایک بادشاہ اپنی نسل کو شکست دے بلکہ تو توحید ہے جسے شرک کو مہکا دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہ مقابلہ ایک شاہ کا دوسرے شاہ سے نہ تھا۔ بلکہ مقابلہ توحید اور شرک کا تھا۔

تَشْرُفُ عَلَى نَابِہِ لَا دَرِیْعَہ | وَتَفْخِرُ الدُّنْيَا بِہِ لَا الْعَوَالِمُ

تشریف علی نابہ و تفریحہ ابنا زارین معدن عدنان و تفریحہ ریط سیف الدولہ و العوام جمع قلع و حصون سن اعلیٰ طلب و قیل ہی من الفرات ال حصن ترجمہ ممدوح کے سبب عدنان اسکا حد علی مشرف ہو گیا نہ اسکی اولاد میں سے صرف بیعہ قوم سیف الدولہ کی اور اسکے سبب سے دنیا منتظر ہو گئی نہ صرف بیات نظام

لَا الْحَمْدُ فِي الدَّرِّ الَّذِي فِي لَفْظِهِ | فَإِنَّكَ مَعْطِيَتِهِ وَأَتَى نَاطِقُهُ

یرید بالشرع ترجمہ ان اشعار بار کے کہنے میں جو مثل موتیوں کے ہیں اور ان کے پروسنے میں نظم کرتے ہیں  
صرف لفظ میرے ہیں اور معانی تیری طرف سے عطا ہوئے ہیں۔ میں تیرا شکر گزار ہوں کیونکہ معافی کا عطا  
کرنے والا تو ہی ہے۔ اور میں تو فقط انکا ناظم ہوں۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر تجھ میں ایسے عجیب و غریب اوصاف نہ ہوتے  
تو مجھ کو یہ مضامین ہی نہ سوجھتے جیسا سابق اسکا قول گذرا۔ من بہندی فی الفعل بالایبتدائی فی القول حتی  
الفعل الشعر۔ یہ مضمون نہایت عمدہ ہے۔

وَإِنِّي لَتَعْدُوْنِي عَطَايَاكَ فِي الْوَحْيِ  
فَلَا إِنَّمَا مَدَّ مَوْحَاكَ وَلَا أَنْتَ قَادِمٌ

تعدوئے تجری و تسخ ترجمہ اور بیشک تیرے عطیہ گھوڑے جھکو جنگ میں لئے دوڑے پھرتے ہیں سوہبات  
میں میں قابلِ مذمت نہیں ہوں کیونکہ تیرا شکر گزار ہوں۔ اور نہ تو پشیمان کیونکہ تو مجھ کو بہت کچھ عطا کرتا ہے

عَلَىٰ كُلِّ دَائِرَةٍ لِّبَقَا بِرَجُلِهِ  
إِذَا وَقَعَتْ فِي مِسْمَعِيهِ الْعَمَائِعُ

علیٰ متعلق بنام اسی سمت ناوا علیٰ کل طیار و الغائم جمع غمغمة وہی الصوت المتکلف والمردہ اصوات الالباط  
فی الحرب ترجمہ تو میرے گھوڑے پر سوار ہو کر نام نہیں سے جو لڑائی کی طرف اپنے پاؤں سے اڑنے یعنی  
تیز جاتے جبکہ اس کے دونوں کانوں میں نعرہ مردان کا زار پہنچے۔

أَلَا أَيُّهَا السَّيْفُ الَّذِي لَسْتُ مُخَذًّا  
وَلَا فِيكَ مَرْتَابٌ وَلَا مِنْكَ عَاقِبٌ

ترجمہ ای وہ نشیور جو کسی بیان میں نہیں آتی اور نہ تیرے فضائل میں شک کی گنجائش ہے اور نہ کوئی کیو  
تجسے بچا سکتا ہے۔

هَئِنَا لِيَهْرَبَ الْهَامُ وَالْجَبُّ وَالْخَلَا  
وَرَايِكَ وَالْأَسْلَامُ إِنَّكَ سَالِمٌ

جواب نہ اور ترجمہ تیری سلامتی ضرب سر ہائے دشمنان اور شرف اور بلندی رتیبہ اور تیرے امیدوار اور سلام  
کو مبارک و گوارا ہو کیونکہ فضائل مذکورہ صرف تیری ذات میں منحصر ہیں۔

وَلَمْ كَأَيِّ الرَّحْمَنِ حَدَّيْكَ كَاوْنًا  
وَتَقْلِيْلُهُ هَامُ الْعِدَىٰ يَكْ دَائِمٌ

لم ہو ستم تمام انکار و مابعدی مادام ترجمہ اور کواوسط خداوند رحمان تیرے دونوں دہار کوئی حفاظت نہ کرنے جب تک  
اسکو منظور ہے یعنی ہمیشہ اور حال یہ ہے کہ خداوند تعالیٰ سر ہائے دشمنان کو لینے دشمنان وین کو تیرے سبب  
ہمیشہ حیرتا رہے پس تو اس کے دین کا حامی ہے۔ اور وہ تیرا حافظ ہے۔

وَقَالَ مِمَّا رَوَاهُ عَلَيْهِ رَسُولُ الرُّومِ يَطْلُبُ الْهَدْمَ فِي سَنَةِ  
أَدَاغَ كَذَا أَلَّ الْمَلُوكُ هَهُنَا

اراع افزع۔ والہام الملک العظیم الہمتہ و فتح اسطر۔ و کذا فی موضع نصب صفة مصدر محذوف سے روکا کہ تیرا  
وَسَمَّ كَذَا رَسُلَ الْمُلُوكِ عَمَامٌ

ترجمہ کیا بادشاہ عالی بہت نے بیسیا میں دیکھا ہوں سب بادشاہوں کو ٹھہرایا اور کیا قاصد ان شایان کو آسکے  
سے ابرہہ نے برساویا ہے کہ سکتے قاصد اس کے پاس لکھنے صلح آسکتے ہیں۔

وَدَأْنَتْ لَهُ الْمَلَأُ فَأَصْحَمَهُمْ كَالِئْسَاءِ ۖ وَآفَاكُهُمْ أَفِيمَاءُ يَبْذَرُونَ قِيَامَ

دانت اطاعت ترجمہ تمام دنیا مدح کی مطیع ہو گئی سو اب آرام سے بیٹھا ہے اور زمانہ اس کے ارادہ کے پورا کرنے  
کے لئے بکریستہ کھڑا ہے کہ جو وہ چاہتا ہے ہوتا ہے۔

إِذَا زُلْزِلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَهَا ۖ فَأَخْرَجَتْ الْأَرْضُ الْأَنْثَاءُ نَارًا ۖ وَكَانَ الْإِنْسَانُ لَكُمْ كَعُنَانٍ ۖ فَاصْبِرْ إِلَىٰ ظَنِّكَ أَعْيُنُكَ رَأَتْ مَا حِثَّ عَلَيْكَ ۖ لَا يَسْمَعُ الْبَشَرُ مِنْهُ خَفَاةً وَلَا أَثَارَ

الہام ہنزا وہ انقلابیہ ترجمہ جبکہ سیف الدولہ روم پر جہاد کے لئے آتا ہے تو روم کو اس کا گزرتا ہوا کانٹا ہوتا ہے  
کاش اس کو گزرتا ہوا کانٹا ہوتا ہے تو روم پر جہاد کے لئے آتا ہے تو روم کو اس کا گزرتا ہوا کانٹا ہوتا ہے۔

فَتُؤَيِّدُ بَيْنَهُمُ الْأَرْكَانَ ۖ وَفِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٌ لِّمَنْ يَعْقِلُ ۚ لِيَكْلَأَ فِيهَا النَّارُ الْإِنْسَانَ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٌ لِّمَنْ يَعْقِلُ ۚ

ترجمہ سفر وہ ایسا جو فرو ہے کہ لوگوں میں زمانے اس کے قدم قدم چلتے ہیں۔ یعنی جیسے وہ احسان کرتا ہے زمانہ ہی  
اس پر احسان کرتا ہے اور جیسے کایہ بڑا کرتا ہے زمانہ ہی اس کا بڑا کرتا ہے۔ اس کے دونوں ہاتھوں میں ہزاروں کی ہاگ  
ہے یعنی ہزاروں اس کی مرضی کا تابع ہے جیسا گھوڑا لاک سے مطیع ہوتا ہے۔

تَسْمُرُ لَهُ دِيَارُ الرُّسُلِ ۖ أَفَنُتَابِعُكَ وَتَعْبُطُكَ ۖ وَأَجْفَانُ دِيَارِ الرُّسُلِ ۖ لَيْسَتْ تَسْمُرُ

ترجمہ بادشاہوں کے قاصد تیرے پاس با من تمام سوتے ہیں اور تو جو ان پر انعام کرتا ہے اس سے اور لوگ نہیں  
عجب یہ کہتے ہیں کہ کاش یہ کوئی نعمت حاصل ہوگا قاصدوں کے مالکوں کی لکھن نہیں سوتیں۔ اس خیال سے کہ کچھ  
ہماری درخواست قبول ہوتی ہے یا نہیں۔ یا اس سبب سے کہ تو نے قاصدوں کو تو اس غنایت کیا ہے اپنے  
وہ بے خوف ہیں اور اس کے پیچھے والوں کو سبب عدم حصول امن خوف جان ہے۔

أَحَدًا أَرَأَيْتَ لَوْ كُنَّا نَحْمِلُ غَرَاءَ ۖ إِلَى الطَّعْنِ قَبْلَ دَمَائِهِمْ يَكْفُرُهُمْ

اعز و ریت القہر میں رکھ کر عیاں بلا سرچ۔ حوالہ القابلہ والمواجہہ وہی مخففہ من القبل۔ وقال ابو الفتح جو علی قبل  
توبلا اور ہوا ندی اقبلت احد علی عینیہ علی الاخری تشاؤ وغیرہ نفس ترجمہ وہ نہیں سوتے ہیں خوف اس شخص  
کے جو بوقت واقعہ ناگہانی حملہ گھوڑوں کی تنگی پشت لینے بے زین و بے لکام پر جو نیزہ بازی کی طرف متکبر  
چڑھتی آنکھیں سے دیکھتے ہیں سوار ہو جاتا ہے لینے وہ ایسا ہے کہ بوقت ضرورت اس پان پہلے زین  
و لکام پر سوار ہو کر دشمنوں کو مارتا ہے اور توقف نہیں کئے اور لکام پڑھائے گا گوارا نہیں کرتا۔ یعنی سیف الدولہ

تَعْلُفٌ فِيهِ وَالْأَعْيُنُ تُشْرِبُهُمَا ۖ وَتُصَابُ فِيهِ وَالسَّيَاطِلُ كُلُّهَا ۖ

انجیم این فی الطریقین الطعن المذکور فی البیت السابق ترجمہ اور ایسے حال میں کہ کئی باکین کی ایال کے

بال ہیں اس نیز و زنی میں انکو ایک طرف سے دوسری طرف پھیرتا ہے یعنی باشارہ ایال اور اسی جنگ کے وقت انکو مارا ہی جاتا ہے گرنے کے تازیانے کلام کرتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس کے گھوڑے ایسے شایستہ اور تیز ہیں کہ باشارہ موسیٰ ایال و کلام سخت لگام کا کام اور تازیانہ کا مقصد واکرتے ہیں۔

وَمَا تَقْضَىٰ الْيَحْيَىٰ الْكَرِيمُ وَلَا الْقَتْلُ إِذَا لَمْ يَكُنْ فَوْقَ الْكَرِيمِ كَرَامٌ

ترجمہ اور عمدہ گھوڑے اور نیز سے کچھ فائدہ بخش نہیں ہیں جبکہ عمدہ گھوڑوں پر عمدہ اور بہادر آدمی سوار ہیں

إِلَّا كَقَرْصِ الرَّسْلِ عَمَّا تَوَكَّلُ كَأَقْصَرِ فِيمَا وَهَبْتَ مَلَأُ

ترجمہ تو کب تک قاصدوں کو اس غرض سے جس کے لئے وہ آئے ہیں ایسا ناکام کر دیا جائے گا کہ وہ تیرے بخش کے معاملہ میں ملامت ہیں یعنی جیسا تو دریا ب کثرت سخاوت ملامت نہیں سنتا ہے ایسا ہی تو کب تک ان کی جہالت کی ذمہ داری نہیں سنے گا اور انکو ناکام سیاب واپس کر دے گا۔ وہاں ہوا المیہ الموحجہ۔

وَأِنْ كُنْتَ لَا تَعْطَىٰ إِلَهُامَ طَوَافًا فَعَوْدُ الْأَعَادِي بِالْكَرْبِ ذِمَامٌ

الذمام جمع ذمہ وہی الہد ترجمہ اور اگر تو بخوشی عہد صلح نہیں دیتا تب بھی تبصر صلح اور عہد کا دینا لازم آگیا۔ کیونکہ دشمنوں کا شخص کریم سے پناہ چاہتا ہے ہی عہد صلح ہے اس کے شعر میں اس کی تاکید کرتا ہے۔

وَأِنْ تَقْوَسَا أَمَّتْكَ مِنْبِجَةٌ وَأَنْ دِمَاءُ أَهْنَتْكَ حَرَامٌ

ترجمہ اور بیشک جن جانوں نے تجھ سے ارادہ صلح کا لیا ہے وہ کرم وغیر میں اور جن خونوں نے تجھ سے آمیزا میں کی ہے وہ قابلِ حرمت ہیں اور ان کا قتل حرام ہے۔

رَأَىٰ أَخَافَ مَلِكٌ مِنْ مَلِكٍ أَجْرَتُكَ وَسَيْفُكَ حَافِقٌ أَوْ الْحِجَارُ نِسَارٌ

الملک و الملک واحد ترجمہ جبکہ کوئی بادشاہ کسی دوسرے بادشاہ سے ڈرتا ہے تو خوف کو پناہ دیتا ہے اور رومی تیری تلوار سے ڈرے اور تیری ہمسائی اور پناہ پسند کی گئی ہے اور جب زغیروں سے پناہ دیتا ہے تو جھگڑا اپنے نفس سے پناہ دینا اولیٰ ہے۔

لَهُمْ عَنْكَ بِالْبَيْضِ الْخُفَافِ تَقَرُّقٌ وَحَوْلَكَ بِالْكَتَبِ اللَّطَافِ دِمَامٌ

ترجمہ لوگ تیری تیز تلواروں سے ڈر کر تجھ سے متفرق ہو گئے ہیں اور تیرے پاس انکی عزائم نیاز کا اندام ہے۔ پس انکی درخواست قابلِ قبول ہے۔

تَقَرُّقٌ حَلَاوَاتِ النَّفْسِ قُلُوبًا قَتَحْنَا بَعْضَ الْعَيْشِ وَهَوَّجَامٌ

ترجمہ جانوں کی شہ فیان لینے حب حیوۃ انکے دلوں کو فریب دیتی ہیں یہاں تلک کہ وہ عیش ذلیل کر دیتا ہے اور حقیقت وہ زندگی موت ہوتی ہے۔

وَمِنْ الْحَاجِّاتِ الرَّؤُوفَاتِ عِلَّيْكَ	بِذَلِّ الَّذِي يُجْنَدُهُا وَيُفْهِمُهُا
الموت الزوال الساجل ولینا مطلق ترجمہ اور دو جملہ موتوں سے یعنی مرگ متعارف اور مرگ دولت سے وہ زندگی بذریعہ کہ جکا اختیار کرنے والوں میں اور مطلق موتوں سے یعنی مرگ دولت سے بذریعہ۔	
فَلَوْ كَانَ صَلَاحُكُمْ يَكُونُ شِفَاعَةً	وَلَكِنَّهُ ذَلَّ لَهُمْ وَعَمَّا لَهُمْ
الغیر الشرائع اللزوم نہیں الغیر لزام نہیں ترجمہ سوا اگر یہ پیام صلح ہوتا تو وہ بذریعہ شفاعت سواران برصہ ہوتا مگر یہ پیام درحقیقت رومیوں کی دولت عار لاری ہے۔	
وَمِنْ لَفْظَاتِ التَّحْوِيلِ عَلَيْهِمْ	بِتَكْلِيْفِهِمْ مَا لَا يَكُونُ دَلِيلًا لَهُمْ
ترجمہ اور یہ قبول صلح تیرے سواران سرحدات کا اپنا احسان ہے کہ انہوں نے رومیوں کو ایسے مطالب پر کامیاب کر دیا جس کے پورے ہونیکا انکو گمان ہی نہ تھا۔ اور اب تو نے بذریعہ سفارش سواران مذکور کا کما کما مان لیا۔	
كُنَّا فِي جَاهِ وَأَخْضَاعِ عَيْنٍ كَأَفْطَمُوا	وَلَوْ لَمْ يَكُنْ مَوْثِقًا خَاصِيْعِينَ نَحْنُ
الکتاب جمع کتب میں آئیں وہ تمام انکس و خام عندہ ای جنین ترجمہ یہ ایک گروہ رومی سواران کا ہے جو شیعہ تیرے پاس آئے اور اسلحہ وہ آگے بڑھے اور اگر وہ نیاز مند نہ آتے تو تیرے پاس آئیں نہ آتے اور نہ آتے	
وَعَزَّتْ قَدِيمَاتِي ذَاكَ حَقِيْقَتُهُمْ	وَعَزَّتْ وَأَوْعَامَتِي فِي نَذَاكَ وَعَالَمَاتِي
الذی البطل بوقام مع ترجمہ اور تیرے سایہ عاطفت میں اسپاہے رومیان اور خود رومی ہمیشہ مغرور ہوئے ہیں اور وہ دونوں تیرے دپانے گرم میں تیرے ہیں یعنی وہ ہمیشہ تیرے ممنون و نیاز مند رہے ہیں انکی رحمت صلح قبول ہونی چاہئے۔	
عَلَّوْجَتِ الْبِقُورُ فِي حُلِّ عَامَةٍ	صَلَّوْجَتِ نَوَالِي وَمِنْهُمْ وَسَلَامٌ
السنیون ذوالین والبرکۃ والعلوۃ الیومۃ والسلام البرکۃ ترجمہ تیرے روئے مبارک پر ہر لڑائی میں انکی طرف سے رحمت و برکت ہے یعنی باوجودیکہ تو انکو روئے جاتا ہے مگر جب وہ تیرا چہرہ مبارک دیکھتے ہیں رحمت جیتھیں	
وَكُلُّ مَا أَنَا فِي يَدَيْهِمْ إِنْ أَمَّا مَهْمُرٌ	وَأَنْتَ لَا هَلَّ الْمَكْرَمَاتِ إِمَامٌ
ترجمہ اور سب لوگ اپنے پیشوا کے تابع ہوتے ہیں اور تو جملہ اہل کرم و فضائل امام ہے اسلئے سب تیرے تابع ہیں	
وَدَبَّ جَوَابُ عَنِ كِتَابِ بَعْثَتِ	وَعَوَّاهُ لَنَا ظَاهِرُ بَيْنِ كُطَامِ
ترجمہ اور بہت سے مخالفوں کے خط کا جواب تو نے بھیجا کہ اگلا سزا نہ دیکھنے والوں کیو اسلئے غبار تیرے لشکر کا تھا یعنی اکثر دفعہ یہ ہوا ہے کہ تو نے غبار اپنے لشکر کو قائم مقام جواب نامزد کن کر دیا ہے۔	

تَصْبِيحُ بَيْتِ الْبَيْتِ مَنْ قَبْلَ نَشْرِهِ | وَمَا فَضَّلَ بِالْبَيْتِ إِعْنَهُ خَتَامُ

انفص الکسر وانشام طالع الکتاب ترجمہ میرے لشکر کی کثرت سے بڑے وسیع میدان قبل انتشار لشکر تنگ ہو جائے ہیں حالانکہ اُس میدان میں اس لشکر کی مہر نہیں توڑی گئی۔ لشکر کو جب کتاب کہا تو اس کے پھیلنے اور منتشر ہونے کے لئے مہر کا توڑنا مستعار کیا۔ ولس درہ نقد انواع والطف۔

مَنْ قَدْ هَجَا النَّاسَ فِيهِ شَكَاةٌ | جَوَادُ وَدَعْمُ ذَا بِلٍ وَحَسَامُ

ابجود انصر والکیم والنابل الرج الیاس استقیم ترجمہ اُس کتاب یعنی لشکر کے حروف تہجی تین تین عمدہ گھوڑا اور سوکھا اور سید بائیر اور نزل شمشیر یعنی یہ لشکر اسے مرکب ہے جیسا کتاب حروف ہجاء ہے۔

اِذَا الْحَبِيبُ قَدْ اَنْجَبَتْهَا فَالْسَاعَةُ | لِيَعْبُدَ نَصْلُ اَوْ كَيْفَلُ حَزَامُ

اہلی الرجل عن الشی اذا عرض ولہا یلہ واذ اذنی اللہ ترجمہ اسے مرد جنگی تو نے گھوڑوں اور سواروں بہت تکلیف جنگ دی اب توڑی دیر شغل چھوڑے تاکہ شمشیر میان میں کیجا وے اور گھوڑے کا تنگ گھولا جاوے

وَاِنْ طَالَ اَعْمَادُ الرِّمَامِ بِهَذِهِ | فَارِ الذِّی یَحْمُرُ عِنْدَكَ حَامُ

عمر الرجل طال عمر ترجمہ اگرچہ لوگوں کے نیروں کی عمر بسبب طول ایام صلح دراز ہو جاتی ہے مگر تیرے ہاں بہت ہی عادت جنگ کے غایت عمر نیروں کی ایک برس ہے بعد اس کے تو جنگ میں نیروں دشمنوں پر ضرور توڑے گا۔

وَمَا زِلْتُ تَفْعِي السُّمُورَ وَهِيَ كَثِيرَةٌ | وَتَهْفِي بِهِنَّ الْجَيْشُ وَهِيَ لَهَامُ

السمر الملاح والہام الکبیر الذی یتھکل شی ترجمہ تو ہمیشہ اپنے گندم گون نیروں کو جو کثرت ہیں دشمنوں کے قتل کے سبب فنا کرتا ہے یا فنا کرتا رہیو اور ان نیروں کے ذریعہ سے لشکر کثیر کو فنا کرتا ہے یا فنا کرتا رہیو۔ خلاصہ یہ کہ مازلت یا اخبار ہے یا دوا۔

مَنْ عَاوَدَ الْبَايُونَ عَاوَدَتْ اَرْحَامُ | وَفِيْهَا رِقَابٌ لِلْسُّيُوفِ وَهَامُ

البا یون الذین انرجوا من دیا رہم ترجمہ وہ لوگ جو تیرے خوف سے چلا وطن ہو گئے ہیں سبب صلح کے اپنے وطن لوٹ آئیے تو پھر انکی سرزمین میں ایسے حال ہیں جانیو کہ وہاں تیری تلوار کے لئے آئی گردنیں اور سر ہونگے جو ہنر کہ خوراک شمشیر ہیں۔

وَذَبُّوا لَكَ الْاَكُوَادَ حَتَّى تَضِيْبَهَا | وَقَدْ كُجِبَتْ يَدَيْكَ وَشَبَّ عَلَامُ

الوا وعلوف علی ما ورت حتی لما قتیہ لکنولہ تعالیٰ کیون ہم عدوا وخرنا واکاعب الایاد و الشوی ترجمہ جبکہ خرب آپر ہر حکم کر لیکر جب وہ اپنی اولاد کو تیری خدمت کے لئے پُرورش کر لیں اس غرض سے کہ وہ تیرے کام آئیں ایسے حال میں کہ انکی لڑکیاں نارپستان ہو جاویں اور غلام جو ان تاکہ وہ تیری برہے ہو کر خدمت کر لیں



پہلے پہلے مصالحت سے خال نہیں ہے۔

جَبْرِ مَعَاذِ الْجَارِدُونَ حَوْلًا اَنْتُمْ اَوَّلًا اِلَى الْغَايَةِ الْقَصْوَى جَرِيَتْ قُلُوبُكُمْ

ترجمہ اور بادشاہ برائے کسب و حصول مکارم تیرے ساتھ چلے یہاں تک کہ جب وہ نہایت اعلیٰ مقام پر پہنچے تو وہ تنہا کہنہ رہے۔ اور تو اس کے بڑے بڑے برتری کرتا رہا۔ بیشک کسی اہل کرم سے تیرا نفا بل نہیں ہو سکتا۔

فَلَيْسَ لَشَمْسٍ مِّنْ اَكْرَبَ اِنَارَةٍ | وَلَيْسَ لِبَدٍّ مِّنْ اَمَامَةٍ سَيِّئَةٌ

ترجمہ سو کسی آفتاب میں جب سے تو روشن ہوا ہے روشنی نہیں رہی اور جب سے تو کال ہوا ہے کسی بدتر کمال نصیب نہیں ہوا۔

### وقال مبدعہ ولو غلبہ اسے اقطاع

اَيَا اَرَامِيَا يُمْحِي فُؤَادَ مَرَامِهِ | نَزَّ بَنِي عِدَا اِهْدِ شَمْلَهُ لِيَسْقَامِهِ

الانصار اساتذہ امتقل نے ارئی۔ اسماء اذ اقلہ ترجمہ ملے تیرا انداز کہ تو اپنی مراد کے دل میں ایسا تیرا زنا ہے کہ وہ فروزان ہی شکار ہو جاتی ہے یعنی بحر و غم تیرا مطلب حاصل ہو جاتا ہے و قولہ تزلزل یہ بطور مثل ہے بیشک جیسا کہ تیرے کار اور قوت لغو و بذر پر یہ پرکے ہوتی ہے ایسے ہی تیری تقویت اموال اعدا سے ہے۔ پس گویا اس کے دشمن کا مال اس کے تیر کے پرین اور باعث حصول طاقت جہا لینے دشمن جو جمع اموال کرتے ہیں اس کے لئے ہیں۔

اَسِيرٌ اِلَى اِقْطَاعِهِ فِيْ حَيْثَ يَأْبَهُ | عَلَى طَرَفِهِ مِنْ دَاوِلَةِ مَحْسَا مِهِ

الاقطاع ما اقله من البلاد۔ والطرف النفر ترجمہ اب میں اس سے رخصت ہو کر اس کے عطا کی ہوئی جاکر کی طرف اسی کے خدعت پہنچے ہوئے اسی کی غنائی گھوڑے پر اسی کے بٹھے ہوئے گہرے اور نیکی بخشی ہوئی تلوار باندھے ہوئے جاتا ہوں۔ یعنی جو کچھ میرے پاس ہے سب اس کا بخشا ہوا ہے۔

وَمَا مَهْلِكُ بَيْتِهِ مِنَ الْبَيْضِ وَالْقَنَّا | وَدُرُومُ الْعَبْدَى طَاطِلَاتٌ عَمَامِهِ

البرق جمع رومی کسرخ و زرخیز ترجمہ اور ان چیزوں میں مستغرق ہوتا ہوں جو اس کے کرم کے ابر بائے ریزان لے تلواروں اور نیزوں اور غلامان رومی سے مجھ پر سادی ہیں و بکثرت عنایت فرمائی ہیں۔

فَتَنِيْ يَهْبُ الْاَقْلِيْمُ بِاَمَالِ الْقَهْلِ | وَمَنْ فِيْهِ مِنْ فَرَسَانِهِ وَكِبَالِهِ

الاقليم القرى الخ ترجمہ و دایا سخنی ہے کہ وہ ولایت کرم اموال و دیہات کے اور جو اس میں ہے سواروں اور غلاموں سے یعنی کل بخشا ہوا ہے۔

وَيَجْعَلُ مِمَّا جُوْلَتْهُ مِنْ نَفَا لِهِ | جَزَاءً لِمَا جُوْلَتْهُ مِنْ كَلَامِهِ

الجزء من التملک والنوال العطا ترجمہ اور جو میں اس کی عظیم عطا یا کاس کی بخشش کے سبب مالک کیا جاتا

ہوں وہ محکوم صلہ اس چیز کا کرتا ہے جو میں اس کے کلام سے عطا کیا جا ہوں مراد کلام سے شعر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ان اشعار عظیمہ کو جو مجھے بخشتا ہے، عرض آن میرے اشعار درجیہ کا کرتا ہے جس کے معنایں میں نے خود اس سے سیکھیں۔ سیکھنے کے یہ معنی ہیں کہ اگر اسیں استقدر فضائل نہ ہوتے تو وہ معنایں درج محکوم نہ ہوتے۔ پس گویا وہ محکوم ایسی چیز کے بدلے انعام دیتا ہے جو اسی کے دی ہوئی ہے۔

فَلَا ذَاكَ الشَّمْسُ الَّتِي فِي سَمَائِنَا مُطَالَعَةُ الشَّمْسِ الَّتِي فِي لِسَانِنَا

الاشام ماكان على الوجه الى العين من انقناع والعمامة - و اضاف السمار الى المذبح مبالغة في المرح ترجمہ یہ سو وہ آفتاب  
رسمی جو مذبح کے آسمان میں ہے یعنی وہ اس کی ہی برکت سے قائم ہے ہمیشہ اس کے چہرہ و خناب مثال کو جو آگ کی  
نقاب میں مستور ہے بسبب کمال نور کے بنظر حیرت و دیکھتا رہے۔

وَلَا رَالِ تَخْتَارُ أَبَدُ وَرَبُّوْجِهْ  
تَعَبُ مِنْ نَقْصَانِهَا وَتَمَامِهَا

ترجمہ اور ہر مادہ کے بعد اس کے چہرہ مبارک کے روبرو اپنے نقصان اور اس کے کامل و تمام ہونے کے نتیجے میں کرتے گزری ہوئی تو ہمیشہ بحال کمال زندگی میں ہو

والشريف الدولة متمثلاً بقول النابتة

وَلَا عَيْبَ فِيهِمْ غَيْرَ أَنَّ سَيُوفَهُمْ  
يَهْنُ فُلُوكَ مِنْ قَرَارِ الْكَتَائِبِ

فقال ايها الطيب مرتحلا

رَأَيْتَكَ تَوْصِيْعُ الشُّعْرَاءِ نِيْلًا      حَدِيثُهُمُ الْمَوْلِدُ وَالْقَدِيمُ

النبیل العطار۔ واسی بیت المولد من الشعراء هم الذين خالطوا الحضر وتربو في البلاد۔ والقدر الكشعرا انما يلبثه من حجب  
بیت میں نے تجھ کو دیکھا کہ تو شکر کو عطا کر دین کثیر نجات ہے گو وہ جدید شہروں میں پرورش پائے ہوں یا پرانے وقتوں  
کی ہوں مثل شعرائے اہل جام یا بیت۔ تفصیل عطا کئے شعرین ہے۔

فَتَقَطَّيْ مَنْ بَقِيَ مَا لَا جَسِيمًا وَنَقَطْ مَنْ مَضَى شَرًّا عَظِيمًا

باقی النظمی بقال بقی ولقت مکان بقی ولقیئت ترجمہ سوتلوان شاعر و مکتوب زندہ باقی ہیں مال کثیر خشتا ہے اور جو مر گئے ہیں انکے اشعار پڑھ کر انکو بڑی بزرگی عنایت کرتا ہے۔

نَشِيدٌ امِثْلُ مَنْشِدِهِ كَرُمًا

ترجمہ میں نے تجھ کو دو شعر زیا دی یعنی نابغہ کے پڑتے سناؤ شعر ایسے اچھے تھے جیسا الحاکم پڑھنے والا یعنی تم کو  
 دو دو شعر دیتے۔ وہ عیب فہم علیان سے دینے والے ہیں قول میں قرع الکتاب تو نہیں سناؤ روزِ حشر کے روز قیامت کا روز

مَا أَفْكَرْتُ مُرْضِعَهُ وَلَئِنْ غَطَّتُ بِذَلِكَ عَظْمَهُ لَأَسْمُوهُ

ترجمہ سویتن نے نابغہ کے علوتیہ کا شعر میں لکھا نہیں کیا کیونکہ واقعی وہ بڑا عمدہ شاعر ہے مگر میں نے اس کے  
استحسانے ہوسیدہ پر غلط کیا کہ کاش یہ دولت بجای ہی نصیب ہو۔

### وقال فی صباہ یحمدہ مسئلہ حدیثی عشرین وثلثمائة

ذکر الصبا و مزیاع الکماہم | جلیت جہا فی فکل وقت جہا فی

من روی مرابع البحر عطف علی صبا ومن رفعة عطف علی ذرہ والارام جمع یم ومن البصار البیض واراہ من النساء الجمال  
والبرایع خیم مرل و هو المكان الذی یعون فیہ ومن روی بالثالث الثناء فوقہا اراہ من مرل و هو المرعی ترجمہ  
لیو گارایم کو کی و منازل بہار روزان ہمرنگ آہوان سفید یا انگی جاہائے بہو و لعب کی یادگار سے میری  
موت کو قبل وقت مرگ کہنچ بلایا۔ یعنی ان ایام عیش کی یاد کے سبب میں بن آئی مرگیا۔

دمن کاشیت التمسوہم علی فم | عزم ہاتھا کت کاش اللقاہم

الذین جمع ونبہ وہی آثار القوم بعد رحیم ترجمہ و منزل محبوبہ آثار آبادی قوم بن جبکہ ویران دیکھ کر ان کے صفحہ  
میں منہ پر عزم کیے بکثرت طاری ہوئی جیسا ملا سنگران کا ہنگامہ تھا یعنی درباب عشق محبوبہ۔

فکان کل صحابہ و کھت بہا | تنبکی یحیی عن و فہ بن جہام

عروۃ احل العشق المشہورین صاحب غفر ترجمہ سوگیا یا ہر بارہ ابرو جان آثار دیار پر بسا وہ عروۃ بن خرام  
کی دونوں آنکھوں سے روتا ہے جو عاشق مشہور سادہ غمرا کا ہے۔

ولما افاقت ربوۃ عاہلہا | فہما و افاقت بالعتاب کلواہی

الکتاب بالفتح الکاعب وہی الجاریۃ التی قلعہب تہیرا ترجمہ اوجہ وہاں محبوبہ باہو تہی تو اکثر آب وہن اس کی  
زہا سے نار پستان کا بن چوس کر تمام کر دیا تھا اور اسے عتاب کر کے مجھ کو بند کر دیا تھا۔

قد کنت تہزأ بالفرار فجات | و تخذی لک شریۃ و عظام

المجاہدہ الخلعہ و الماہن الذی لایالی مایعلم بہ و اشترۃ الحدۃ و النشاہ و العرام شرس اشلق ترجمہ سہ تہنی  
تو قبل ابتلائی عشق فراق براہ ہے بالی ہنسا کرتا تھا۔ اور وود امن نشاٹ و تنہوئی کے کھینچتا تھا۔ اور کہتا تھا  
کہ فراق کھن بلا کا نام ہے مگر اب تو فراق سے تیرا حال زار ہے۔

لئیس القیاب علی الرکاب واما | اھن الحیوۃ تن حلت بسلام

القیاب ہوا ج۔ و الرکاب الابل ترجمہ یہ ہونچ شہزون پر نہیں ہیں یہ تو ہماری زندگی ہے جو ہے سلام  
کے جاتی ہے۔ یعنی جب زندگی حلی گئی تو اب میں کیسے زندہ رہ سکتا ہوں۔

لینک الذی خلل النوی جعل النوی | یحفا فہو مفاصل و عظام فی

ترجمہ کائنات جس ذات پاک سے فراق پیدا کیا۔ وہ میرے اعضا اور اتھو انون کو ان شتران سواری کے پاؤں کے لئے سنگرزے بناتا تاکہ ان کے قدم میرے اعضا پر نہ پڑے

مَنْ لَا حَظَّ لِي فِي مَاءٍ شَيْءٍ وَنَبَا | حَدِّثْ مِنَ الشُّبَّانِ فِي الْأَحْكَامِ

مثلاً خلین منوع علی احوال میں فعل محذوف اسی سرنا وقتینا۔ وقال الواحدی قدم احوال علی العاقل وهو قوله نسخ۔ والحق الکب والتشون جمع شان وهو مجری الدع۔ والاکام جمع اکنة وهي المطننة من الارض او هي اقل ترجمہ ہم روئے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھتے جاتے تھے بخوف رقیبوں کے جو غاروں میں یا پشہتوں میں پوشیدہ ہوں وہی روایت فی الاکام یعنی ہم اپنے اشکوں کو بخوف رقیبوں کے اپنی آستینوں میں گراتے تھے۔

اَرَوْا حَتَّى أَتَمَّ هَكَذَا | مِنْ بَعْدِ مَا قَطَرَتْ عَلَى الْأَفْئَامِ

الاحتمال الانصباب ترجمہ یہ اشک جو آنکھوں سے جاری ہیں یہ پانی نہیں ہے بلکہ ہماری رو صین ہیں جو پہلے لگیں اور ہمارے قدموں تک پہنچیں اور ترجمہ یہ ہے کہ ہم بعد وہاں روعول کے زندہ رہے۔

لَوْ كُنْ بِكَ بِكَرَجٍ بَيْنَ كَعْنٍ كَهْمٍ نَا | عِنْدَ الرَّجِيلِ لَكُنَّ غَيْرَ سَبَّاحٍ

کن الثانیۃ زائدہ۔ ولہجاء الغریۃ ترجمہ اگر ہمارے اشک اُس روز کہ جاری ہوئے ہمارے صبر کی مانند قلیل بوقت رحیل ہوتی تو وہ ریزان ہوتے۔ غرض اظہار قلت صبر و کثرت اشک ہے۔

لَكِرِيٍّ كَوَالِي صَارِجًا لَا أَلَا سَنِي | وَذَمِيلٌ ذِعْلَبَةٌ كَفَحْلٍ نَعَامِ

الذیل ضرب من السیر السیر۔ والذعلبة الناقة السریقہ۔ واراد بجل النعام الذکر لسیرتہ۔ ترجمہ دوست مجھ کو نہا چھوڑ کر چلے گئے اور سولے غم کے اور تیز رفتار ناکہ کے جو شل شتر مرغ کے چالاک ہے سیرا یا پشہتسا بچھوڑا۔ یعنی اب میں حالت فطرت میں مارا پیچھا ہوں۔

وَنَعْلُكَ وَالْأَحْزَادِ صَيِّدٌ ظَهْرُهَا | أَلَا إِلَيْكَ عَلَى فَزَجٍ حَرَامِ

ترجمہ اور سنیخا اور آزاد مردوں کی قلت و کمیابی کے پشت اس ناکہ کو سولے تیری طرف کے اور طرف جانیکو ممنوع شل شتر مگاہ حرام کے کر دیا۔ یعنی تیرے سواے سخی نہیں ہے اسلئے صرف تیری طرف سفر کیا۔

أَنْتَ الْخَرِيْبَةُ فِي زَمَانِ أَهْلِهِ | وَلِدْتُ مَكَارِمَهُمْ لِحَايَتِنَا

الہارنی غریبہ للبالہ کما فی علامۃ ترجمہ تو ایک نہایت عجیب شی ہے ایسے زمانہ میں کہ اہل زمانہ کے مکارم و فضائل ناقص و ناتمام ہیں۔ یہاں ولد الملو و تمام بالکسر والفتح۔

أَكْتَرْتُ مِنْ بَدَلِ النَّوَالِ قَدْ تَرَلُّ | عَلَمًا عَلَى الْأَفْئَامِ وَالْأَعْنَامِ

اعلم العلامۃ النبی یعرف بہا الشی ترجمہ تو نے بخشش کثرت کی اور تو ہمیشہ کار یا سے فضائل و انعام میں سزا بھرتا ہے۔

وَدَقَلْتُ فِي حُلِيِّ الشَّيْءِ وَاعْتَمَا | عَلَّمَ الشَّيْءَ فِي يَافِيَةِ الْأَعْدَامِ

ترجمہ اور نو ہیشہ تفریق کے لباس پہنے ہوئے تبحر نہ چلتا ہے یعنی تیری سخاوت کے سبب شعور تیرے  
مع تیری کرتے ہیں۔ اور حقیقت میں غایت افلاس یہ ہے کہ کوئی اُس کی تعریف نہ کرے نہ قلت تو نہ کرے

عَبَّيْتُ عَلَيْكَ تَدَايِي سَيْفِي فِي الْوَحْيِ | فَأَيَّمَنْتُمْ الصَّمْصَامَ بِمَا لَمْ يَمُحُّ

ارادو ان تری خدمت ترجمہ تیرے لئے یہ عیب ہے کہ تو تلوار لیکر میدان جنگ میں آئے کیونکہ تلوار کا تلوار کے  
پاش کیا کام ہے یعنی تو خود ہی سیف الدولہ ہے تمہارے ہی کی بجائے کیا حاجت ہے۔

لَا ذَكَانَ مِثْلُكَ كَانَ أَوْ هُوَ كَارِئٌ | فَأَيَّمَنْتُمْ حَيْدَكُمْ مِنَ الْأَسْلَافِ

ترجمہ جب کوئی تیرا مثل ہوا ہو یا تین ہوئے تو اس اسلام سے بیزار ہو جاؤں یعنی اسلام کی قسم کھاتا ہوں  
کہ تو بے مثل ہے۔

فَلَيْكَ ذَهَبٌ بِمَا كَانَ لِأَيَّامِهِ | حَتَّى أَفْتَحَ كُنْزَ بَدْعِ الْإِيَّامِ

ارادو بہت فائدہ من الحسنہ فتح فانقلب الی الی الفاتح خذت لاجتماع السانین علی لفظ علی لفظہم بہت ولا  
لیتم الایام ولا وزان لکبر و آخر ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اُس کے سبب اُس کا زمانہ مفتخر کیا جاتا ہے یہاں  
کہ یہ زمانہ زمانہ ساقیہ پر فخر کرتا ہے۔

وَسَأَلَهُ سَلَبُ الْوَرَايِ أَحْلَاهُمْ | مِنْ حِلْمِهِ فَضْمَرِيكَ أَحْلَاهُمْ

ترجمہ اسکی ہر عقل کے سبب تو یہ خیال کر گیا کہ اُسے تمام خلق کی عقل خود دے لی ہے اور تمام عالم اُس کے  
تقابل میں بے عقل ہے۔ والا حلال العقل۔

وَإِذَا الْمُفْضَتْ نَكَشَتْ عَنْ مَائِهِ | عَنْ أَوْ حَدِي النَّفْضِ وَالْأَجْلَامِ

اصل الایام قبل اجل وانبطه ونقص ضده ترجمہ اور جب تو اسکا امتحان کرے تو اُس کے ارادے لیے شخص سے  
ظاہر ہوئے جو دھیرے اور ہنسنے میں یعنی بند و بست امور میں کیا ہے یعنی انتظام امور جنگ و صلح خوب  
جانتا ہے۔ تو زعم اوحدی ای رجل اوحدی۔

وَإِذَا سَأَلْتَ بَنَاتَهُ عَنْ نَيْلِهِ | لَمْ يَكُنْ يَدَالِيكَ قَضَاءُ قَامِ

الذام بنہا الحق ترجمہ اور جب تو اُس کی انگلیوں سے اُسکی حطا کا حال پوچھے تو وہ تمام دنیا بشکریہ اس بات  
بزرگ صبیحہ کا حق سائل ادا ہو گیا بلکہ اُس کا حق اُس سے بھی زیادہ جانتا ہے۔

مَوْلَا الْأَدِلَّةِ مَا حَسَنَتِ الْقَسِيَا | فِي حَقِّهِ وَحَابَ وَصْفِهِ الْأَحْكَامِ

رادو عزیزین حاکم فرخ المضاف الیہ فی غیر النہای علی مذہب الکوفیین۔ والا عظام الاشیاء را جمال ترجمہ جو کام

تیرے نیزون نے عمرو بن عابس و جابلان و ناکسان قوم ضبہ میں کیا ہے یہ بہت عمدہ ہوا۔ اب آرام کر

مَكَانَكُمْ كُنْتُمْ اَكْثَرُ سَبْعَةِ فَيَسِّرْ جَادَتْ وَهَيْتُ يَحْمَنُ فِي الْاَحْكَامِ

ترجمہ جب تیرے نیزون نے عمرو بن عابس و جابلان و ناکسان قوم ضبہ میں کیا ہے یہ بہت عمدہ ہوا۔ اب آرام کر اور یہ جو عربین بدل تھا کیونکہ وہ لوگ تیرے احکام کے قبول کرنے میں مادی اور ظلم کرتے تھے۔ جیسا کیا دیا

فَاَتَوْكُمْ فَخَلَّكُمُ الْبَيْتُ كَمَا كُنَّا عَصَبَتْ رُوَسُوهُمْ عَلَى الْاَعْصَامِ

ترجمہ سو تو نے انکو ان کے گھروں میں ایسا کر چھوڑا کہ گویا ان کے سر ان کے اجسام سے ناراض تھے۔ یعنی تو نے ان کے سر اجسام سے جدا کر کے وہاں ہی چھوڑ دیے۔

اَنْجَادُ نَاسٍ قَوْفُ اَرْضٍ دِيمَ وَتَجُومُ بَيْضُ فِي سَمَاءٍ قَتَامَ

البیض یعنی البار الغافر والقنار۔ واجارم فوج علی انہ جزیرہ متبرکہ و جوف ای ثم اجار ترجمہ میدان حرکت میں بجائے پتھروں کے آدمی تھے۔ یعنی مقتول بکثرت تھے اور زمین و بان کی سراسر خون تھی۔ اور غبار کے آسمان میں خودوں کے ستارے تھے۔ و قتل نے البیض کسر الباریف البیوت الامامہ۔

وَذِي رَأَى كُلَّ اَيٍّ فَلَانٍ كُنِيَّةً حَالَتْ فَصَاحِبًا أَبُو الْاَبْتَامِ

الغصب کینہ علی الحال من ابی فلان تقدیرہ کل اب فلان۔ و ذریع عطف علی اجار ترجمہ اور اس میدان کا زرارہ میں دست منقطع بہ فلان کے باپ کا تھا مثلاً ابو زید یا ابو خالد کا۔ یعنی قبل قتل اس کی یہ کنیت تھی۔ اب بعد قتل اس کی کنیت پلٹ کر ابو الایتام یعنی یتیموں کا باپ ہو گئی۔ کیونکہ مقتول کی اولاد یتیم ہو گئی اور اب اس کی کنیت ابو الایتام ہو گئی۔

عَلَيْكَ اَيُّ يَحْمَرُ كَيْتُ الْاَمِيرِ خَيْلًا فِي النَّهْجِ مَحْمُودَةً عَنِ الْاَحْجَامِ

من روی و خیلہ با بحر عطف علی المعرکہ۔ و من روی بحمۃ بالغصب جملہ حالاً و رفع خیلہ علی الاستیفاء و الواو و الاحال۔ و الاحجام التاخر ترجمہ میرا علم معرکہ امیر اور اس کے سواروں میں یہ ہے کہ وہ غبار جنگ میں پیچھے ہٹنے سے ممنوع اور دویں بلکہ پیشہ آگے بڑھتے ہیں۔

بِاسِيفٍ دَوْلَةٍ هَاشِمٍ مَرَامَ اَنَّا يَلْقَى مَنَالَك دَامَ عَائِدَ مَرَامَ

ترجمہ اے شمشیر سلطنت عباسیہ کی جو بی شام میں جس شخص نے یہ ارادہ کیا کہ تیرے مطلب کو پونچھے یعنی تیری برابری کرے تو اسے ایسی چیز کا ارادہ کیا جس کی آرزو کبھی پوری نہ ہوگی۔

صَلِّ اَلَا لَكَ عَلَيْكَ عَائِدَ مَرَامَ وَتَسْقِي ثِيَابِي اَبُو يَكْتَبُ مَرَامَ غَامَ

عیر ذریع ای انا مکہ قلباً و ان فارقت شخصاً و علی التنازل و یخوزان کیونکہ ان روحی صحبتک فانیست و یخوزان کیونکہ

وصوبہ الہنام المظترجمہ خداوند تعالیٰ تجہیز و تہجد کر کے کہ میں تجکو دل سے رخصت کیا ہوا نہیں سمجھتا گو جسمی مضائقہ ہے یا یہ کہ خدا تجکو تجہ سے جدا کرے اور تیرے ماں باپ کی قبر کو ریزش ابرہینے باران نذر کرے۔

وَكُنَّا كَتُوبٍ مَّهَابَةٍ مَّعَهُ ۖ وَادَّكَ وَجْهَ شَيْقَاقِ الْقَتَامِ

القتام اصلہ البحر لانہم من المارمن قولہم تہتم اند عصبہ امی معجہ وقصبہ۔ واددک وجہ شقیقہ اخاہ ناصر الد ولتہ ترجمہ سر اور خدا تجکو اپنے پاس سے لباس ہیرت و عیب پہنائے کہ تیرے دشمن تجہ سے ڈرتے رہیں اور تجکو تیرے حقیقی بھائی ناصر الد و کا پیارا چہرہ دکھائے۔

فَلَقَدْ دَعَىٰ بِلَدِّ الْعُدُوِّ بِنَفْسِهِ ۚ فِي دَوِّقٍ أَدْعَنَ كَالْخَطِيرِ لَهُامِ

الروق انترن و مستارہ الف العکرہ والاعن انجیش المضطرب لکثرة۔ و الخطم لکثیر المار و الہام الذی یلہم کل شیئی ترجمہ کیونکہ اس نے اپنے تیرے برادر سے اپنی جان کو دشمن کے شہر پر مثل تیرہ بھینک مارا ہے ایسے حال میں کہ وہ قندم اور پیشرو ایسے لشکر لکیر کا ہے جو بزرگ دیارے عظیم ہر شی کو گھٹایا ہے۔

فَوَكَّمْ نَفْرَ كَسْتِ الْمَنَاسِيَا فِي كَمِّ ۖ فَرَأَتْ لَكُمُ فِي الْخَرْبِ صَادِرَ كَامِ

ترجمہ تم لوگ اسی قوم ہو کہ موتوں نے تمکو تامل و بھکا سو جنگ میں تمکو مثل شریف لوگوں کے صابر یا یا۔

تَاللَّهِ مَا جَلِئَا مَرَأً لَّوْكَ ۖ كَيْفَ السَّيِّئَاءُ كَيْفَ ضَرْبُ الْهَامِ

ترجمہ خدا اگر تم مخلوق نہ ہوتے تو کوئی بجا شک نہ خاوت کی کیفیت کیا ہوتی ہے اور دشمنوں کے سر کی طرح اڑتے۔

وقال عیدہ ستہ خمسہ العین وہی آخر قصیدۃ قالہا بخضرہ سیف الدولہ

عُقْبَىٰ الْيَمِينِ عَلَىٰ عَقْبَىٰ الْوُغَىٰ ۚ فَادَّيْنِي يَدًا ۚ فِي إِفْدَالِكَ الْقَسَمِ

ترجمہ اے سردار دینی کو جسے قسم کھائی تھی کہ میں سیف الدولہ پر فتح پاؤں گا خطاب کر کے کہتا ہے کہ انجام تیری قسم کا انجام چہ کتاب میں شبانی ہے۔ کیونکہ تیری کامیابی بہ مقابلہ مدح ممکن نہیں ہے۔ تیری قسم تیری بہادری کے لئے کیا بیشد ہے۔ بیشد کہ نہیں۔ یعنی اگر تو بہادر ہے تو بے قسم ہی کیو کر کے دکھاتا اور قسم کا مخرج ہوتا۔

وَفِي الْيَمِينِ عَلَا مَا أَنْتَ ۖ وَاعِدُهُ ۚ مَا ذُلُّ أَنْتَ فِي الْمُبْعَادِ مُنْجَرُهُ

ترجمہ اور تیرے اپنے وعدہ و ظہر پر قسم کھانا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ تو اپنے وعدہ و بین چاہ نہیں ہے کیونکہ اگر حق تعالیٰ قسم کھائے تو اس سے

إِلَى الْعَتَىٰ ۚ ابْنُ شَهْشَقٍ فَاحْتَشِ ۚ فَمِنْ الصَّارِبِ نَسِي عِنْدَ الْحَاوِ

ابن شہشاق بن الیلا۔ وابن شہشاق بطریق الروم ترجمہ جوان ابن شہشاق نے سیف الدولہ سے نبود لڑنے کی قسم کھائی۔

سوائس کی قسم کو ایک ایسے جوان یعنی مدوح نے بضر شمشیر توڑ دیا کہ جبکہ رو برو اسکے عرب سے کئی بات بھلائی جاتی ہے۔ یعنی قسم کھانے والے کو یہ یاد نہیں رہتا کہ میں نے اُس سے لڑنے کی قسم کھائی ہے جسے اب فرار کرتا ہے۔

وَقَاعِلٌ فَاِشْتَهَىٰ يَحْيٰىهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَ الْفَحَالِ حُضُوْرُ الْفَعْلِ الْكَرَمِ

فاعل معطوف علی فعی ترجمہ اور رومی کی قسم کو توڑ دیا ایک شخص نے کہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے کوئی اس کا معارض نہیں ہوتا ہے اور اسکو احسانات پر قسم کھانے سے حضور فعل سخا و کرم نے بے پروا کر دیا ہے۔ یعنی جو فوراً بخش کرے اسکو قسم کھانے کی کیا حاجت ہے۔

كُلُّ الشَّيْءِ اِذَا طَالَ الْقَهْرُ بَيَّنَّا يَسْمُوْا عِيْدَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ السَّكَّامِ

اسام الفجر ترجمہ تمام شمشیریں جب اُنکے ہاتھ زیادہ ماسے جاویں تو اُنکو ٹکٹکی اور کندھی چھو جاتی ہے یہود امیر سیف الدولہ کے کہ اسکا جی لڑائی سے کبھی نہیں بھرتا ہے۔

لَوْ كَانَتْ الْحَيَلُ حَتَّى لَا تَحْكُمَ لَكَ فَحَمَلَتْ عَلَيَّ اَحَدًا اَبُو الْهَمَمِ

من رومی تمھارا فضا و ہوا مشہور و انھما حبلہ فعل احوال من حتی کا نہ قال حتی ہی غیر متحملہ ومن نصب اراد الی ان ترجمہ اگر بالفرض اُسکے گھوڑے تھک جاویں یہاں تک کہ اسکو دشمنوں تک نہ پہنچا سکیں تو اسکو اُسکے ہتھائے بلے دشمنوں تک پہنچا دیگی۔ وہ گھوڑوں ہی کے بھر و سہر نہیں ہے۔

اَيْنَ الْبَطَارِيقُ وَالْحُكْمُ الَّذِي حَقَّقْنَا بِمِفْرَاقِ الْمَلَائِكَةِ وَالرَّحْمَ الَّذِي دَعَا

ترجمہ سردارانِ روم اور وہ قسم جو انھوں نے اپنے بادشاہ کے سر کی کھائی کہاں لگی اور کہاں گیا آن کا خیال باطل۔

وَلِي صَوَارِمَهُ اَكْذَابُ قَوْلِهِمْ فَهِنَّ السِّنَّةُ اَفْوَاهُهَا الْقِمَمِ

الضمیر فی ولی سیف الدولہ۔ و انھم جن قلمہ وہی الراس ترجمہ مدوح نے اپنی تلواروں کو اُنکے قفل کی نگاہ کا والی کر دیا یعنی اس بات کا کہ وہ وعدہ کر کے آئے تھے کہ ہم نہیں بھاگیں گے سوا اب اسکی تلواریں زبانیں ہیں۔ شیکے منہ سر ہائے اعدائیں۔ یعنی جیسے زبانیں منہ میں گردش کرتی ہیں ایسے ہی تلواریں اُنکے سر ہوں ہیں متحرک ہیں۔

نَحْنُ اَطِيقُ مِثْرَافٍ فِي جَمَاعِهِمْ عَنْهُ مَا جِئَهُ قَوْمَانَهُ وَقَاعِلُهُ

ہذا البیت تفسیر المصراع الاخر من البیت السابق ترجمہ اب تلواریں مدوح کی دشمنوں کی کھوپڑیوں ہیں جس قدر وہ نہیں جانتے تھے اور جس قدر جانتے تھے مدوح کی بہادری کا حال بیان کر رہی ہیں۔ یعنی سابقہ مدوح



کیس قدر حال شجاعت مدوح جانتے تھے اب شمشیروں کی زبانی کہا ہو مقدمہ معلوم ہو گیا۔

الْمَلِیْحُ الْخِیْلُ مَحْفَاةٌ مَّقْوَدَةٌ | مِنْ كُلِّ مِیْلٍ وَبَارِئُهَا اِرْدَمُ

محفاۃ ای فذہ حقیقت میں الطراویہ مقوودۃ ای قیود و پاس بلدلی بلد و بار مدینۃ قدیمہ انخراب وہی من ساکن ابن  
وہی مدینہ علی الکسر مثل خدام و قظام۔ و ارم چل من الناس لقال انہم عا و ترجمہ مدوح ای شخص ہے کہ میدان ہا  
جنگ سے اپنے گھوڑوں کو بحالت سود پائی بسبب کثرت غنوں ان کے اسیت شہروں سے لوثا نیوالا ہے  
جو مثل شہزادہ بار کے اس کی غارتگری کے باعث تباہ و برباد اور اس کے باشندے مثل قوم ارم یعنی عا کے ہلاک  
ہو چکے ہیں۔

کَتَلَ بِطَرِیْقِ الْمَضْرُورِ سَائِکَیْنِهَا | بِأَنَّ ذَاكَ قَلْبُ سُرُورٍ وَالْاَجْمُ

تل بطریق موضع بلا داروم تقریب لیلطہ۔ و قسروں مدینہ من اعمال حلب۔ و الاجم موضع بالشام ترجمہ شہر  
جو خراب ہو گئے وہ مثل تل بطریق کے ہیں جہاں کے باشندے اس امر سے دھوکا دئے گئے تھے کہ تیرا گھر  
شہر ہائے قسریں درج ہیں۔ یعنی وہ تجھ کو اپنے سے زیادہ فاصلہ پر سمجھتے تھے اور یہ خیال کرتے تھے کہ تو اتنے فاصلہ  
دور و راز سے نہیں آ سکتا۔

و ظَنُّوْهُ اَنَّكَ الْمُهْبِتَامُ فِي حَلَبٍ | اِذَا فُصِدَتْ سَوَاحِلُهَا عَادَهَا الظُّلَمُ

ظہیم یا بحر عطف علی ان دارک ترجمہ اور وہ اس امر کے دھوکے میں تھے کہ تو حلب کے لئے بمنزلہ چرخ ہے جب اس  
دورہ جگہ کا قصد کر گیا تو وہاں تاریکیاں لوٹ آؤ گی یعنی بے بند وستی ہو جاؤ گی۔

وَالنَّفْسُ یَعْبُوْنَ اِلَّا اَشْهَرَّ جِهَلُهَا | وَالْمَوْتُ یَدْعُوْنَ اِلَّا اَهْلُهَا وَوَلَّوْا

ترجمہ و ترجمہ لوگ آفتاب جانتے تھے کہ وہ سہاگ کو قبول گئے کہ آفتاب کی روشنی قریب و بعید کو برابر پہنچتی  
ہے۔ اور وہ تجھ کو اپنی موت کہتے تھے۔ مگر انکو یہ وہم ہو گیا کہ موت ہر جگہ پہنچ سکتی ہے یا نہیں۔

فَلَمَّا رَیْتُمْ سُرُورَ فِتْنَةٍ نَّظَرْتُمْ اِلَیْهَا | اِلَّا وَجِیْشُکُمْ فِی جَفْنِیْہِ مَرْدَحِمٍ

سرج ہو موضع قرب الغرات و ہوا دل الشام ترجمہ مقام سرج نے ابھی اپنی آنکھ پر نہیں کھولی تھی یعنی صبح  
نہیں ہوئی تھی کہ تیرا لشکر اسکی دونوں آنکھوں میں چمک رہا تھا۔

اِلَّا اَلْقَلَمُ یَا حُدَّ حُرّاً نَا وَبُعْثَہَا | وَالنَّفْسُ تَسْفِرُ اَعْمَانَا وَتَلْتَمِمْ

بصرف حیران للضرورۃ و ہوا موضع۔ و البغۃ قال ابوالفتح بنیم الباری مکان الواسع من الارض۔ و رواہ المعری ابو  
بغۃ بنیو و قال ہی مکان فیج کا بطحا و قال لایحوزان بنیم الباری فی ہذا الموضع لانہ اذا ذکر ان النقع و ہوا النبا و اخذ  
حیران انہ یقتضی فلا یجوز الی ذکرہ ترجمہ باوجودیکہ حیران سرج سے فاصلہ بعید پر ہے مگر غبار لشکر مدوح

انتقام حران اور مکان بقعہ احمران ملک جو مشہور جگہ ہے پوچھا گیا اسباب کثرت و عاودہ شش لشکر کے اور کثرت غبار کے باعث کبھی آفتاب ظاہر ہوتا اور کبھی اپنے چہرہ پر نقاب غبار ڈال کر پوشیدہ ہو جاتا تھا۔

مَنْ يَنْصَرِفُ عَنْ مَحْضَرِ الْمَلِكِ فَهُوَ كَالْبُخْلِ فِي كَوْنِهِ لَا يَنْفَعُهُ

ترجمہ مہر و صبح کا لشکر مثل ابراہم کے شرک کے ہے کہ وہ قلعہ ران پر جب گذرتا ہے تو بارش سے ترک جاتا ہے کیونکہ قلعہ مذکور مہر و صبح کا ہے اور بارش سے اس کا رکنا بخل کے سبب سے نہیں بلکہ وہ ابراہم انتقام اور عذاب کے ہیں جس کے سردار روشن ہیں نہ دوست قلاصہ یہ ہے کہ جب وہ لشکر قلعہ مذکور پر پڑتا تو اہل قلعہ سے ترلا کر لے کر لے کر وہ تو اہل سیف الدولہ سے ہیں اور اڑنا بارش عذاب ہے جس کے مستحق دشمن ہیں۔

جَبَّشٌ كَانَ ذَلِكَ فِي أَدْنَى نَظَائِرِهِ قَالَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَأَمَّا الْجَبَّشُ لَا أَعْلَمُ

الضمیر المرفوع فی تطاولہ للارض والضمیر المفعول للجیش والامم بین القریب والبعید ترجمہ تیرا لشکر ایسی زمین میں ہے کہ گویا وہ تیرے لشکر سے ورازی میں بحث کرتی ہے یعنی وہ چاہتی ہے کہ تیرے لشکر کے اترنے کے بعد میں کیسے قدر خالی رہوں اور اس سے ورازی میں زیادہ رہوں۔ سوزین بھی ورازی میں تو سب سے بڑھی ہوئی ہے اور لشکر بھی یعنی دونوں ورازیں جسکی تفصیل اگلے شعر میں ہے

إِذَا مَضَى عِلْمُ مِثْمَا بَدَأَ عِلْمُ وَإِنْ مَضَى عِلْمُ مِثْمَا بَدَأَ عِلْمُ

الضمیر المذکر للجیش والمؤنث للارض والعلم للارض ہوا لیت ترجمہ جبکہ زمین کا ایک پہاڑ گزر جاتا ہے تو دوسرا پہاڑ ظاہر ہوتا ہے اور اگر لشکر کا ایک جھنڈا گزرتا ہے تو دوسرا جھنڈا ظاہر ہو جاتا ہے۔ یعنی دونوں غیر متناہی ہیں۔

وَشَرِبْتُ أَهْمَتِ الشَّيْءِ شَاكِلًا وَوَسَقْتُهَا عَلَى أَنَا هَذَا الْحَكَمُ

الشرب جمع شارب مہی الفرس الضامہ والشحری کلل فی شدۃ الحیف۔ ویشکا کم جمع شکیمہ یعنی اس التمام حکم جمع حکمہ ہو گا علی الف الفرس ترجمہ اور ایسے گھوڑے بدن کے بلکے ظاہر ہوتے ہیں کہ ان کے لگائوں کو شحری کے طلوع کی گرمی نے گرم کر دیا اور اس حصہ کلکام نے جو گھوڑوں کی ناک پر رہتا ہے بسبب شدت حرارت کے ان کی ناکوں پر داغ دیدئے۔

حَتَّى وَرَدَنَ بِسَمْنَانٍ بِحَيْرَتِهَا تَنْشُرُ بِالْمَاءِ فِي أَشَدِّ أَهْمَاءِ الْبَحْرِ

سمین موضح من بلاد الروم وانشش صوت المار وغيرہ أو غلا۔ والجم جمع بحام ترجمہ بیان ملک کہ وہ گھوڑے بحیرہ مقام سمین پر ایسی حالت میں آئے کہ جب وہ پانی پینے لگے تو بسبب شدت حرارت آہن لگا ہوا ان کے مہموں میں بسبب لگنے پانی کے آواز کرنے میں سنسنائے لگا۔ وسموزم سے کہ سبب گرم پانی پڑتا ہے جو سنسنائے

کی تہا اور آنے لگتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ سبب سرعت سفر گام ہماری پہنچ گئی اور گھوڑوں نے گام چڑھنے پانی کیا

وَأَمَّجَعَتْ بَقَرَتَا هَٰذِهِمَا جَاثِلَةً ۖ تَزْعُمُ أَنَّهُمَا فِي فَخٍّ بَيْنَ يَدَيْهِمَا ۖ

انصرفت مرغی الخیل۔ والظبا مشغول قمری۔ وقری ہنر لطیفہ اور دم۔ والظبا جمع ظبہ وہی بلبلہیف وخصیب لکھا  
الکثیر النبات۔ والجمع لکھو وہو عالم بالکب من الشجر۔ وجائکہ تجول بالغارۃ ترجمہ اور ان گھوڑوں نے ہنر لطیفہ کے  
دیہات میں لوٹ مار کرتے صبح کی اور شمشیر کی وھارین ایک عمدہ سبز درمیں جرتی تھیں گراٹھا سبزہ وہو سہلے  
سہلے رائے عدالتے جو ان کی دوش تک لگتے تھے یہ شمشیر ہائے صبح و شمنوں کے سروں کو قطع کرتی تھیں

فَمَا تَزْكُرُ يَوْمَئِذٍ آلَهُمْ ۖ فَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَذُوقُوا الْعَذَابَ ۖ وَلَا تَبْأُذُكَ الْكَافِرُونَ

انخل فخر بن الغار لیت رعین ترجمہ سہر تولو اور ان سے اس سرزمین پر کوئی کچھچھو نہ در صاحب نظر میں اور  
اور کوئی باز صاحب قدم پہاڑوں میں باقی بچھوڑے بلکہ بکو قتل کر ڈالا۔ خلاصہ یہ کہ رومیان گرفتہ و وقیم  
کے تھے ایک تو وہ خوف مدوح تہ خافون میں گس گئے تھے آنکھ چھو نہ در صاحب بصر کہا اور دوسرے یہ کہ  
بھاگ کر پہاڑوں پر چڑھ گئے تھے آنکو قدم والا باز کہا عرض سب مقتول ہوئے

وَلَا يَهْدِيكُمْ فِيهِ مِنْ دُرِّعَةٍ لَكُمْ ۖ وَلَا يَنْفَعُكُمْ فِيهِ لَكُمْ ۖ وَلَا يَنْفَعُكُمْ فِيهِ لَكُمْ ۖ وَلَا يَنْفَعُكُمْ فِيهِ لَكُمْ ۖ

الہرہ الاسد۔ والبدیع لیدہ وہی ماعلی کتف الاسد من شجرہ۔ والہبات لیدہ الوحش۔ والشم اندم ترجمہ اور مدوح  
کی تلواروں سے نہ ایسا شمشیر چھوڑا کہ اُسکے موئے شاد سے اس کی رزہ ہے اور نہ ایسی زن جمیل چھوڑی کہ اُسکے  
خدمت گار اس کے ہاند خوبصورت تھے لینے آئے بہادر و شمنوں کو قتل اور زمان خوش شہر کو اسیر کیا اور بڑھایا

تَزْعُمُ عَلَىٰ شَفَا حَتَّ الْبَسَاتِ زَاثِ بِهَمٍّ ۖ مَسْكَوِينَ الْأَكْمَحِينَ وَالْأَيْطَانَ وَالْأَكْمَحِينَ

اشقر اصبح شقرہ وہی حدیث۔ والباربات القاطعات۔ وکامن الارض انھی منہا والیطان جمع غالیط وچوٹن  
من الارض۔ والا کم جمع اکمہ۔ کمل وجمال وہی انصاف ترجمہ شمنان شامت زدون کو زمین کی جاہائے  
پریشانیہ اور گھٹنوں اور شمنوں نے شمشیر ہائے بران کی دھاروں پر پھینک مارا لینے جاہائے نجات نے بھی آنکو  
پناہ نہ دی اور سب مقتول ہوئے۔

وَكَيْفَ يُعْصِمُكُمْ مَا لَيْسَ بِعَصِيمٍ ۖ وَكَيْفَ يُعْصِمُكُمْ مَا لَيْسَ بِعَصِيمٍ ۖ وَكَيْفَ يُعْصِمُكُمْ مَا لَيْسَ بِعَصِيمٍ ۖ

اسہناس نہر معروف بلادہم ترجمہ اور وہ لوگ تیرے خوف سے نہر اسناس کے پائے تر گئے کہ انکی پناہ میں نہ پائے  
انکو انکو نہر جی نہ پائے اور کس طرح بچاؤے آنکو نہر جو خود مدوح ہے سب نہیں کی کیونکہ وہ اسکو نہر لینے پلوں  
اور شمنوں کے جوہر کر گیا۔

وَلَا تَنْفَعُكَ عَنْ هَٰذَا لَمْ يَكُنْ سَعَةً ۖ وَلَا تَنْفَعُكَ عَنْ هَٰذَا لَمْ يَكُنْ سَعَةً ۖ وَلَا تَنْفَعُكَ عَنْ هَٰذَا لَمْ يَكُنْ سَعَةً ۖ

وَلَا تَنْفَعُكَ عَنْ هَٰذَا لَمْ يَكُنْ سَعَةً ۖ وَلَا تَنْفَعُكَ عَنْ هَٰذَا لَمْ يَكُنْ سَعَةً ۖ وَلَا تَنْفَعُكَ عَنْ هَٰذَا لَمْ يَكُنْ سَعَةً ۖ

الطود اقبل۔ وانشم العلون ترجمہ اور انکے دریا کی وسعت تجکو روک نہیں سکتی اور انکے پہاڑ کی بلندی تجکو ناکام  
 بنیں اور اسکتی تیری کھمت بلند تجکو ہر جگہ کا سیلاب کرتی ہے۔

صَبَّحَتْكَ بِهَيْدُورٍ وَرَأَى خَيْلَ حَامِلَةٍ قَوْمًا إِذَا تَلَقَّوْا قَدْ مَافَقَدَ سَيْلُهُ

ضمیر المفعول فی خبریہ للنہر و ہوا رستناں ترجمہ تو نے نہر رستناں کے ایسے گھوڑوں کے سینے مارے جو اپنی  
 قوم کو اپنے اوپر سوار کئے ہوئے تھے کہ اگر وہ آگے بڑھنے میں مارے جاویں تو سو کو اپنی عین سلاستی سمجھیں۔

تَجَفَّلَ الْمَوَكِّمُ عَنْ لَبَّاتٍ خَيْلِهِمْ كَمَا تَجَفَّلُ فَخْتُ الْغَارَةِ النَّحْمُ

اقبض الاسراع فی الذباب۔ والغارة الخيل الغارة علی العدو۔ وانشم واصل الانعام وہی المال الراعية واكثرنا  
 يقع في الاسراع علی الابل ترجمہ جب گھوڑے پانی میں تیرتے ہیں تو موج انکے سینوں کے زور کے سبب ابھی  
 پسلیتی ہے جیسے چارے سواران غارتگر سے ڈر کر متفرق ہو جاتے ہیں۔

عَابَرَتْ نَقْلًا مَهْمًا فِيهِ وَفِي بَلَدٍ سَكَّانُهُ دَهْمٌ مَسْكُونُهُ أَحْمَمٌ

الرمم البالية من العظام۔ والحجم جمع جمعة وہی ما اُحرق بالنار ترجمہ تو نے نہر رستناں کو ایسی طرح عبور کیا کہ تو اس  
 نہر کے گزرنے میں اور اپنے شہر کے داخل ہونے میں سب سے آگے تھا جسکے رہنے والے بسبب قتل کے  
 استخوان بوسیدہ ہو گئے تھے۔ اور مکانات انکے جل کر خاکستر۔

وَفِي أَكْفِهِمُ الشَّادُ الْفَقِي عَيْدَتْ فَبَلَ الْمُجُوعُ إِلَى ذَا الْيَقَوْمِ نَصْرًا طَرِيقًا

ترجمہ اور سیف الدولہ کے لشکریوں کے ہاتھوں شہرین صفائی و لمان ہیں یا بلاک ادا میں مثل آتش بہن اور  
 وہ شہر ہائے آتش و ش ایسی تھیں کہ جو س سے پہلے عبادت کی گئی تھیں لینے انکے پہلے سے سب تالان میں  
 اور جب سے آجکے دن تک مثل آتش شعلیل ہیں۔

طَبْدُ يَتْنُ أَنْ تَصْبَغَ مَعْشَرًا صَعْرًا يَحْدِهَا أَوْ تَعْظِمَ مَعْشَرًا عَظِيمًا

جرم الشرط ولم بات بحباب خردوم و ہوا جارتی الشعر علی قبح ترجمہ وہ آگ کیا ہے تشریف نہدی ہے اور اس میں یہ  
 خاصہ ہے کہ اگر وہ کسی گروہ کو ذلیل کرنا چاہے تو وہ بذریعہ اسکی دھار کے ذلیل ہو جاتی ہے اور اگر وہ کسی گروہ  
 کو بڑا کرنا چاہے تو وہ بڑی ہو جاتی ہے۔ یعنی وہ بادشاہ ہے جسے چاہے عزیز کرے اور جسے چاہے ذلیل

فَأَسْمَتْهَا كُلَّ بَطْرِيقٍ فَكَانَ لَهَا أَبْطَالُهَا وَلَكَ الْاَطْفَالُ وَالْاَكْبَالُ

ترجمہ تو نے اپنے میں اور اس شہر میں تمام بل بطریق تقسیم کر لیا سو انکے حصہ میں تو مقام مذکور کے بہادر  
 لوگ آئے جنگو انے قتل کر دیا اور تیرے حصہ میں آسکے لوگ اور عورتیں لینے تیرے بڑے اور قیدی  
 ہو گئے۔

تَلْقَىٰ بِهِمْ مَرْزَبُ الدِّمَارِ وَمَقَرُّ رَيْبَةٍ ۖ عَلَاجًا فَلَوْ لَا مِنْ دَمْعِهِ دَكَمٌ

الغبار الموح۔ والقرنہ فی الاصل الفرس المذابة من البیوت لکرجا وادوا بالذمارۃ وادھا لکل جمیع مختلفہ وہی الذی یخاف  
کالشیخۃ للانسان۔ والرقم بیاض فی مشقۃ الفرس العلیا ترجمہ ایک عمرہ گھوڑی جو بسبب خوبی کے ہر وقت پاس  
رکھنے کے لائق ہے اور جبکہ ہون کے گرد اگر دترے کہناے دیا یعنی سوچ کے جھاگوں سے سفیدی ہے۔ لشکر  
مدوح کو اپنے اوپر سوار کر کے دشمنوں سے جانتی ہے۔ یہاں گھوڑی سے مراد کشتیان ہیں اور کہناے  
دیا کہ جو بسبب توح آب پیدا ہوتے ہیں اور کنارہ کشتی رنگ ہاتھ میں سفیدی بہاے اسب سے تشبیہ ہے

بَدُّهُمْ قَوَارِسُهُمْ رِکَابُ ابْطُنْهَا ۖ فَكُلُّهُ دَوْدَةٌ وَبِقَوْلِهَا الْاَلَمُ

مدح دم علی البطل من مقترنہ وفوارہا مبتدو رکاب خبر۔ والالم مبتدو خبرہ الحار والجرور مقدم علیہ ترجمہ  
یہ کشتیان بسبب قیر کے رنگ کے سیاہ ہیں۔ اُسکے سوار اُسکے شکمون میں ہوار ہوتے ہیں نہ مثل گھوڑوں  
وغیرہ کے ان کی پشتوں پر اور وہ کشتیان بسبب کھنچائی کھنچ میں ڈالی گئی ہیں۔ مگر اس برج کی تخلیق کشتیوں کو  
نہیں ہوتی بلکہ ملاحت کو۔

مِنْ السَّيِّدِ ابْنِ كَيْدَتِ الْعَدُوِّ وَبِهَا ۖ وَمَا لَهَا خَلْقٌ مِنْهَا وَلَا تَشِيْمٌ

ترجمہ کشتیان اُن گھوڑوں میں سے ہیں جنکے ذریعہ سے تیری تبیر اور فریب دشمنوں پر چل گیا حالانکہ  
ان کشتیوں میں نہ گھوڑوں کی کسی سرشت ہے اور نہ مادہ ہیں۔

يَنَابُجُ رَأْيَاكَ فِي وَقْتٍ عَلَاجِلٍ ۖ كَلَفَظَ حَرْبٍ وَعَاةَ سَامِعٍ فَهَمٌّ

ترجمہ کشتیوں کا ایجاد ایک ایسے ثباتی کے وقت مثل تلفظ ایک حرف کے کہ اسکو سامع فہم سے تباہ تیری  
رے کا نتیجہ ہے یعنی تو نے یہ ایجاد دلیا جلد کیا جیسا کہ حرفی کلمہ مثل ق بوسے اور سامع فہم اسکو سمجھ جائے۔

وَقَدْ تَمَقَّيْنَا عِلَاةَ الدَّزَبِ فِي لُجْبٍ ۖ اِنْ يَكْضِي وَلَكُمَا اَبْصَارُكَ عَمًا

الربیب موضع۔ والجبب اختلاط الاصوات ترجمہ اور دشمنوں نے وقت صبح جنگ مقام ربیبہ آرزو کی کہ وہ  
تجکوکہ میں۔ سوا دشمنوں نے تجکوکہ کیا تو تیری ہیبت کے سبب مر گئے اسلئے اندھے ہو گئے۔ یعنی انکی بینائی  
جاتی رہی سیال سے خوف زدہ ہوئے کہ انکو کوئی تدبیرانی نجات کی نہ دیگی۔ یا تیری ہیبت کے سبب نابینا ہو گئے

صَلُّ مَتَهَرٌ يَحْيَا اَنْتَ عَزَّ مَتَهَرٌ ۖ وَسَفَهَرٌ يَتُّهُ فِي وَجْهِهِ عَمَمٌ

ایموجو کثرۃ اشتر وہب الہ علی الوجہ ترجمہ تو نے انکو ایسے کامل لشکر کا سد مدہ پہنچایا جسکا کھیا تو تھا اور اس کی  
تجزیہ اسکے چہرہ پر مثل موسے کثرتی۔ یعنی بکثرت تھے۔

فَكَانَ اَنْبَتٌ قَافٍ لَهُمْ جَسَدٌ مَسْمُومٌ ۖ يَسْقُطُنْ حَوْلَكَ وَالْاَمْرُ اَوَامٌ تَهْتَرُمُ

ایموجو کثرۃ اشتر وہب الہ علی الوجہ ترجمہ تو نے انکو ایسے کامل لشکر کا سد مدہ پہنچایا جسکا کھیا تو تھا اور اس کی  
تجزیہ اسکے چہرہ پر مثل موسے کثرتی۔ یعنی بکثرت تھے۔

ترجمہ سوا کی جو خیر ثابت رہی یعنی نہ بھائی و نہ ان کے جسم سے جو ترے گرد و پیش گر رہے تھے اور ان کی  
روحیں بھائی جاتی تھیں۔ یعنی بسبب موت کے۔

وَالْأَعْيُنُ حَيْثُ رَأَتْهُنَّ حَلَّتْهُنَّ وَالْمَشْرِفَةُ مِنْ أَلْيَمِهِمْ فَوَقَّحَهُمْ

نصف لائے احوال من الضمیر فی الطرف۔ والا عین جہل غسوتہ الی احوال کان کتہہ اکان فی حول العز  
اکثر ذکر اسنہ وکان فی غیر دن بہ وقدم ویدتہ ساقا ترجمہ اور سپان نسل احوال ان کے پیچھے اس کثرت سے  
تھے کہ ان سے تمام راہیں پڑتھیں اور ملو این ان کے سروں پر اس قدر تھیں کہ ان کی روشنی سے تمام روز پر تھا گویا  
تمام احوال آفتاب جہاں تاب تھیں۔

لَا أَتَقَاتُ الصَّغِيرَ بَاتٍ صَاعِدَةً نَقَّافَتْ قُلُوبُ فِي الْحَوَاصِلِ

ترجمہ ضربات تشریف دیران جو با تہ بلند کر کے مارے ہیں جب موافق ہوتی تھیں لینے پے در پے پڑتی تھیں  
تو سرائے دشمنان ہوا میں باجم کر اتے تھے یعنی ہر ضرب میں ایک سر اڑتا تھا۔

وَأَسْلَمَ بَنِي شَيْشَقِ بْنِ إِسْهَاءَ الْأَسْلَمِيُّ فَهُوَ يَسْأَلُ وَهِيَ تَلْبِسُهُم

ترجمہ اور ابن شیشیق رومی نے اپنی اس قسم کو کہ میدان جنگ سے نہ بھاگے گا چھوڑ دیا۔ یعنی اس کا ایسا  
کیا۔ سواب وہ میدان سے بھاگ کر دور ہوتا جاتا ہے اور اس کی قسم اُس پر ہوتی ہے یعنی اس سے سخر کرتی ہے  
لَا يَأْمُلُ النَّفْسَ الْأَقْصَى الْهَيْبَةَ فَلَيْسَ فِي النَّفْسِ الْهَذَلُ وَفِي وَفَيْتِهِم

الاقصى الابد وھو ضلال وئی وطابق بینہما ترجمہ ابن شیشیق اپنی جان کے لئے امید نفس دلا لینے پر ہے  
سائنس لینے کی نہیں رکھتا سواب وچھوٹا سائنس دروین لیتا ہے اور سیکونفیت سمجھتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے  
کہ وہ بسبب شدت خوف پورا سائنس نہیں لیکتا اور چھوٹے چھوٹے سائنس لیتا ہے۔ بعض شہرہائے  
نفس تھیں سے ناک کی راہ کا سائنس اور نفس ادنی سے دبر کا سائنس لینے کو مراد لیا ہے۔ یعنی خوف سے  
بچائے سائنس گونا گوتا ہے۔ وارادہ ویرق فلذ لک رفعہ۔

تَرَدُّعُهُ قَنَا الْقَرْمِ سَائِلُ بَعْثُ صَوْبُ الْأَسْنَةِ فِي أَتْنَاهَا دِيم

سائے لے درع سائے۔ و صوب المطر والیم جمع دیتہ و ہوا المطر الدائم و اتنا رہا اطراف ترجمہ ابن شیشیق  
سے زہرے سواروں کو ایسی کامل زہر جو اس کے بدن پر ہے روکتی ہے کہ نیر و ان کا کثرت اس کے اطراف  
پر لگنا ایسے باران میں جو کسی بند نہیں ہوتے۔

نَحْطُ فِيهَا الْعَوَالِي لَيْسَ نَقْلُهَا كَأَنَّ كُلَّ سِنَانٍ فَوْقَهَا قَلْبُ

ترجمہ اس زہر میں نیر نہیں گتے صرف اس میں خطی لکیری کال دیتے ہیں گویا ہر نیرہ امیر ایسا ہے

جیسا کہ تقدیر قلمِ نبوت و اقبالہ اشیرہ ندیم لیدی فرمان المدوح و راہم منہ بالمدح و مع لدیع المدوحیت قرینہ  
ساجد فیہ۔

فَلَا تَسْفِي الْخَيْبَتَ مَا وَادَاهُ مِنْ شَيْءٍ | لَوْ لَ عَنْهُ لَوَادَى شَيْءٌ مِنَ الرَّحْمِ

واراہ اخفاء۔ والرحم من رحمۃ و ہوا طرائق لیشہ النسر فی الخبۃ ترجمہ سہو باران اس شجر کو رنگہ جو جس نے  
اسے چھایا اگر وہ درخت اس سے جدا ہو جائے تو اس کے جسم کو اپنی جیل اپنے شکم میں چھپا لیتی جیسے رومی مذکور کہ  
مہیاہ مجدوح قتل کر ڈالتی۔ اور مردانہ وار نہ اسے اسکو کھا جاتے۔

الْهَى الْمَالِكَ عَنْ فَحْرٍ فَقُلْتُ بِهِ | شَرِبْتُ الْمُدَّ اَمَّا وَ الْوَدَّ اَمَّا وَ

الہاد متخلہ۔ والمالک جمع مملکت وہی جمع ملک کا شایع جمع مشیز و ہو جمع شیخ وار و اباب الممالک ترجمہ  
ایل ملک یعنی بادشاہوں کو لیسے فخر سے جسکے ساتھ شرف ہو کر تو لوٹا ہے شراب نوشی اور سازوں کے  
تاروں اور نمونوں سے مشغول اور غافل کر دیا اور اسے انکو وہ فخر جو تکبیر حاصل ہوا میر ہو سکا۔

مُقَلَّدًا فَوْقَ شُكْرِ اللَّهِ دَا شَلْبُ | لَوْ لَسْتُ اَمَّا بِاَمْضَى وَ مَتَا الْيَعْمُ

مقلدا حال و المعامل فیہا قفلت ای رحمت مقلدہ۔ والضمیر فی نہما لشکر دایت و قولہ لانتہام بہ ستینات  
و داسلوب بیت فیہ طرائق ترجمہ تو لیسے حال میں بعد حصول فخر لوٹا کہ تو نے شکر خداوند تعالیٰ کو اپنا شمار  
بنالیا تھا جیسے وہ لباس جو بدن کے بالوں سے ملا ہوا ہے و شکر برائی دہاریوں و ازلوار لڑکار بھی تھی اور  
نعمتوں کے دوام و برقرار رہنے کے لئے شکر و ملواری سے زیادہ کوئی چیز نہ تاثیر نہیں ہے۔ خلاصہ یہ ہے  
کہ دوام نعمائے الہی کے لئے شکر اور سبب قوی باعث ہیں سو تجھ میں دو لون موجود ہیں۔

الْقَتْلُ اِلَيْكَ دَمَاءُ السُّوْمِ طَاعَتُهَا | فَلَوْ كَعَوَتْ بِلا مَرَّابِ اَحَابِئِهِمْ

جو نہائے دم سے تیری پوری اطاعت قبول کر لی۔ یعنی وہ تیسرا الوہا مان گئے سوا کر تو انکو بے ضرب  
شخصیت ملائے تو انکا حلقی فوراً حاضر ہوئے۔ یعنی اب بے جنگ تیرے مطیع ہیں۔ و ہذہ مباہلہ لیجہ۔

يُسَابِقُ الْقَتْلَ فِيهِمْ كُلُّ حَادِثَةٍ | اَمَّا يَصْبِيحُ بِمَوْتٍ وَ لَا هَرَمٍ

ترجمہ تیرا قتل کرنا انکی بر مصیبت کے پہنچنے سے سبقت کرتا ہے۔ یعنی تیرے قتل کے سوائے ان کو  
کوئی مصیبت نہیں پہنچتی یہاں تک کہ نہ انکو موت بھی ستاتی ہے اور نہ پیری۔ کیونکہ وہ ان دو طاقوں  
پہلے ہی مقتول ہو جاتے ہیں۔

نَفْتٌ قَادِحٌ عَنِ عَجَابِ جَبْرِ | اَنْفُسٌ تَقْرِئُكُمْ نَفْسًا عَابِدًا اَحَابِ

یعنی تمہارے لئے عن عجاہ جبر۔ و احکم انوم ترجمہ علی لینہ سیف الدولہ کے خواب کو اسکی آنکھوں سے

اسکے ایسے نفس حال نے دور کر دیا کہ اس کے سوائے اور لوگوں کے نفسوں کو خواب خوش کرتے ہیں۔ یعنی وہ  
بسیب اپنی ہمت بلند کر تحصیل فضائل کے لئے بیدار رہتا ہے اور اور بادشاہ بین و آرام کو ناپسند کرتے ہیں

الْقَائِمُ الْمَلِكُ الْهَادِي الَّذِي يُشْهِدُ قِيَامَهُ وَهَذَا الْعَرَبُ وَالْعَجَمُ

ترجمہ وہ مدبر بادشاہ دین حق کا ایسا ہادی ہے کہ اس کی تدبیر اور ہدایت کے عرب و عجم کوادہ ہیں۔

ابنُ الْمُعْتَصِفِ فِي تَجْهِيدِ قُوَارِسِهِمَا سَبِّغَهُ وَلَهُ كَفٌّ فَانْ وَالْكَسْرُ

المعتصم اذی عنقریب فرمان فی العفر و مو التراب یریدا با ابوالیہا لما حارب القرامطة بہد۔ و نجد ما یزید الکوفہ و کجاء  
ارض کبیرق۔ و کوفان الکوفہ۔ و احرم اراد کہ شرفیاء اللہ تعالیٰ ترجمہ سرحد پر اس شخص کا ہے جسے نجد کے  
سواروں کو اپنی شمشیر سے خاک میں ملا دیا اور قتل کر دیا یعنی ابن ابوالیہا ہے جسے قرامطہ کو نجد میں تباہ کر دیا اور  
اس کے علاقہ میں کوفہ و مکہ معظمہ ہے۔

لَا تَقْلِبَنَّ كَرِيحًا بَعْدَ رَوْيَتِهِ اِنَّ الْاِكْوَامَ بِاصْفَا هَوْدِيَا احْمَقُوا

ترجمہ بعد اوقات مروج کسی تخی کی ہرگز متلاش کر کیونکہ سخی لوگ ختم ہو گئے اس کی شخص پر جو سب نخیوں  
سے تخی ہے۔

وَلَا تَبَالٍ بَيْنَهُمَا بَعْدَ شَاعِيَةٍ قَدْ اَفْسَدَ الْقَوْلَ حَتَّى اَحْيَا الصَّحْفَ

ترجمہ اور بعد شاعر مروج کے یعنی میرے کسی شعر کی پرواست کر اور اس کے شعر مت میں کیونکہ بیشک اس کے  
قول ایسے بگاڑے گئے کہ بہرے پن کے تعریف کی گئی کہ اس کے سبب سامع اس کے سننے سے محفوظ رہتا ہے۔

وقال مبدح الساتوا و اراد ان يستكشفه عن مذممة واهی من قوله في صباه

اَهْلِي سَأَرَانِي وَبِئْسَ لَوْ مَلَكَ الْوَمَانَا اَهْلًا قَامَ عَلَيَّ اَفْوَادُ الْجَمَانَا

قال الخطيب تحمیل المصراع الاول جہین احد ہما ان کیون مستغیا بنفسه والتقدير کفی لولیک فانی ارانی الوم مشکلی  
اکثر لو ما و ہم فی المصراع الثانی مرفوع بابتداء مضمرا و خبر مقدم اسی نواہم اولیٰ و لعل ملے اصابتی ہم و دسی بکلمۃ ترجمہ  
ترجمہ اس صورت میں یہ ہوگا کہ ملے لائمۃ خدا تجھے رحم کرے اپنی ملاست کو روک اور بس کر کیونکہ میں اپنے آپ کو  
تیری ملاست سے زیادہ قابل ملاست سمجھتا ہوں یعنی اب تیری ملاست کی حاجت نہیں ہے اب میرا یہ حال  
ہے کہ غم عشق میرے دل رفتہ پر چکر بیٹھ گیا ہے۔ والوجه الثانی ان کیون المصراع الاول مستقلا باث فی فیکون  
ہم فاعل ارانی۔ و انجم اقل یقال انجمت السماء اذا اقلعت عن المطر ترجمہ اس صورت میں یہ ہوگا کہ بے زور  
ملاست میری ملاست کو چھوڑنے کیونکہ اس غم نے جو میرے دل رفتہ پر متم ہے مجھ کو یہ معلوم کرا دیا ہے کہ میری  
ملاست خود زیادہ قابل ملاست ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں خیر ہوں اور ملاست اسے اور غم زیادہ ہوتا ہے



پس تیری ملامت لائق ملامت سے	
وَمِنْ أَلْبَسَ جَسْمًا لَمْ يَخْلُ لَهٗ الْهَوَىٰ	اَلْحَمْدُ فَيُحِيلُهُ لِيَقَامَ وَلَا دَمًا
<p>تو خیال عطف علی تو لے رہا۔ و نصب فیجملہ لاندہ جواب نفی مابین ترجمہ اور جسکو قابل ملامت سمجھا دیا ہے اس سیر جسم سے جو بسبب شدت لاغری کے صرف ہنرہ خیال رہ گیا۔ اور محبت نے اس کے لئے نہ گوشت چھوڑا ہے کہ یہاں ہی محبت اسے دہلا کر رکھے اور نہ خون باقی رکھا ہے بلکہ سب تحلیل کر دیا ہے۔ پس ایسے حال میں ملامت کا کیا موقع ہے۔</p>	
وَحَقُّ قَوْلٍ لَّكَ يَا كَيْتَ لِهَيْبَةٍ	يَا كَيْتَي لَطَنْتُ فِيهِ جَهْمًا
<p>تو حقوق انتقام و اضطراب اقطاب ترجمہ لائے کے خطاب سے اعراض کر کے محبوب کو خطاب کرتا ہے۔ اور اگر عائدہ سے محبوب ہی مراد ہے تو اس صورت میں اعراض نہیں ہوگا۔ ترجمہ اور اس اضطراب دل نے کہ اگر کوئی جنت و باعث ہرگز نہ راحت اس کے شملہ کو دیکھے تو یہ خیال کرے کہ اس میں تو دوزخ ہے بسبب شعلہ زنی و حرارت باطنی کے۔</p>	
وَأَذَاكَ يَا صَدِّيقَ ابْنِ قَتِّ	تَنَكَّرْتَ حَلَاوَةً لِّحَبِّ عَاقِمًا
<p>احب المحبوب۔ و ابرقت اظہرت رہا۔ و العقم شجر ثمر و قائل انھن ترجمہ اور جبکہ ابر اعراض محبوب اپنی برق چمکا تا ہے تو وہ شیرینی ہر شے مرغوب کو مثل ایلو سے کے تلخ کر دیتا ہے۔</p>	
يَا وَجْدَ دَاهِيَةٍ لِّقَوْلٍ لَا إِلَهَ إِلَّا	أَكَلُ الصَّنَاعَةِ يَدِي وَرَضُ الْأَعْظَمِ
<p>داهیت اسم التی شبہ بہا و اہذا لم یصر فہا۔ و قال ابن فورجیس ہوا سم علم لها وکن کنی بعن اسما علی بیل اخصر جریح ماحل بہ بن جہا و قال الواحدی لو لم کن علما لکان الوجه صر فہا۔ و الرض اسحق و التکسر ترجمہ اے روئے محبوب و ہتیراے روئے محبوب جو میرے لئے بڑی مصیبت ہے اگر تو نہ ہوتا تو لاغری میرے جسم کو کھا جاتی اور نہ میرے استخوانوں کو چوراجو راکر دیتی۔</p>	
إِنْ كَانَ أَعْنَاهَا السَّلَاقُ فَإِنِّي	أَصْبَحْتُ مِنْ كَيْدِي وَبَيْنَهَا مَعْدَنًا
<p>السلاق النخس و السام۔ و المعدم البقیہ ترجمہ اگر محبوب کو مجھ سے اس کے اعراض سے بے پروا کر دیا ہے تو میں بیشک اپنے جگر اور محبوب سے منس ہو گیا ہوں۔ یعنی میں اسکا متلیج ہوں اگرچہ وہ مجھے مستحق ہے۔</p>	
غَضَنٌ عَلَى نَفْسِي فَلَا قَانَا بَتَّ	شَفَسُ الشَّكَارِ نَقْلُ لِيَا مُطْلَمًا
<p>نفسی تنبیہ نفی قائل نقوان نقیان و ہو الکلیب بن الرل۔ و نقل تحمل ترجمہ محبوب لینے اسکا قامت ایک شازہ ہے جو اوپر دو تو وہ یک صحرا لینے ہر دوسرین کے چنے والی ہے اور آفتاب روز لینے اس کا نوبانی چہرہ</p>	

شب تا یک بیٹے مرے سیاہ سر کو اٹھائے ہوئے ہے۔

لَحْرَجْتُمْ اَصْحَدًا دَفِي مَشَارِبِهِ | لَا لِلْبَيْتِ كَلِمَتِي لِيُخْرِجِي مَخْنَمًا

الغمر انعام و بوارزہ من ہوا۔ و العظم العینۃ ترجمہ محبوبہ نے اشیاء متضادہ یعنی نزاکت نقد و کثافتی سرین و چہرہ منور و موئی سیاہ کو اپنے قامت میں جسکے تمام اعضا خوبی و حسن میں ہر رنگ یکدگر ہیں جس میں کیا اگر اسلئے کہ وہ محکومہ سے عشق کی واسطہ مثل مال غنیمت کرے۔ یعنی تاکہ میں ان اشیاء کی متضادہ کو دیکھ کر از خود رفتہ و غافل نہ رہاں۔ زار ہوا جان۔

كَيْفَ مَاتَ اَوْ حَيًّا نَا اَبِي الْفَضْلِ النَّبِيُّ | بَوَّرَتْ فَاَنْطَقَ وَاصْفِيهِ وَلَفْصًا

بہر تظہرت و غلبت۔ و الانعام ضد النطق۔ و الکثاف فی موضع لثوب منقہ لفسدہ مخدوف تقدیرہ لم یجمع مہیا مثل حسنات ترجمہ مثل صفات ہائے گانہ ابو الفضل کے کہ وہ خوب ظاہر ہوئیں اور اپنے شاخ و انوار کو اپنے وصف میں گویا کیا۔ اور آخر کار انکو بسبب عدم احاطہ و اوصاف خاموش کر دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ محبوبہ میں اوصاف متضادہ مذکورہ ایسے جمع ہیں جیسے صمد میں کہ وہ اعدا کے حق میں تلخ اور دوستوں کی واسطہ شیرین اور نرم میں خوش اخلاق اور نرم میں غضبناک ہے۔

يُحْطِيكَ مَبْسُودًا فَإِنْ اُتَّجَلَّتْ | اَعْطَاكَ مُعْتَنِينَ رَاكِمِينَ قَدْ لَبَّيْ مَا

ترجمہ صمد تجکو ابتلا ہی میں بے سوال دیتا ہے اور اگر تو اس سے شتابی کرے اور قبل اعطا سوال کرے تو وہ تجکو ایسی غر خوی کے ساتھ عنایت کرے گا کہ گویا اسے تیرا گناہ کیا ہے۔

وَبَيْنَ السَّعْطِ أَنْ يَرَى مُتَوَاضِعًا | وَيَنْبِي التَّضَامُ أَنْ يَرَى مُتَعِظًا

ترجمہ اور وہ اپنی بڑائی اس صورت میں سمجھتا ہے کہ وہ خاکساری کرے اور اپنی فروتنی اوپتی اس میں خیال کرتا ہے کہ وہ متکبر اور منظم دیکھا جائے۔ یعنی وہ خاکساری کو عظمت سمجھتا ہے۔

نَهَرَ الْعَالُ عَلَى الْمَطَالِ كَأَنَّمَا | خَالَ السُّوَالُ عَلَى السُّوَالِ فَحَرَمًا

نضر و رفعت و اعلاہ و اظہر و النعال بلغ الفارس لیتعلی الفعل اخیل ترجمہ اس نے اپنے کارہائے نیک کو رنگ پر غالب و منصور کر دیا ہے۔ یعنی عطایں تاخیر نہیں کرتا ہے گویا اس نے سوال عطا کر حرام سمجھ لیا ہے۔ یعنی وہ سوال سائل سے ایسا احتراز کرتا ہے جیسا حرام سے اسلئے قبل سوال نبش ہے۔

يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ الْمُصْطَفَى جَوْهَرًا | مِنْ ذَلَالَتِ ذِي الْمَلَكُوتِ أَلَيْسَ مُنْجَا

ایمان من ساموئیل و یسب لانه منادی مضاف۔ و یخبران کیون موضعہ رفقا اسی امت اسی من سما اسی علی من علایا۔ و یخبران کیون فی موضع پر صفت ذی الملکوت۔ و ذی الملکوت ہوا اللہ تعالیٰ ہر ترجمہ اسے بودہ تبار و شاد

کہ اس کی اصل و ذات خداوند تعالیٰ کی جانب سے یعنی اس کی عنایت سے پاک و صاف ہے اور دلے بلائیں  
بر رفیع القدر کے۔ شاعر واحدی کہتے ہیں کہ یہ الفاظ مع انسان میں مکر وہ و مومنین۔ شاعر اسماعیل لایا  
ہے کہ اگر ممدوح ان الفاظ سے راضی ہو تو معلوم ہو جاوے گا کہ وہ بد مذہب ہے اور اگر ناخوش ہو تو معلوم  
ہو جاوے گا کہ وہ خوش اعتقاد ہے۔ غرض تنبیٰ اس شعر سے اس مذہب کا حال معلوم کرنا ہے۔

لَوْ كُنَّا نَهْهَرُ فِيكَ لَهَوُ رَيْثِيَّةٍ ۖ فَتَكَادُ تَعْلَمُ عَلَمَ مَا لَكَ بِعِلْمَانَا

الماہرین فطرت انسانی لیل لہو موت و لانا انسان ناسوت۔ و ظاہر ظہر اولنا و ان ای عاون بعضہ بعضا ترجمہ  
یہ تجھ میں نورانی ظاہر ہو گیا ہے سو قریب ہے کہ تو اس کو جان لے جو ہرگز نہیں جانی جاتی یعنی غیب کو۔

وَيَهْهَرُ فِيكَ إِذَا نَطَقْتَ فَصَاحَةً ۖ مِنْ كُلِّ عَصَوٍ هَمَّكَ أَنْ يَتَكَلَّمَ

ترجمہ اور جب تو فصیحاً گفتگو کرتا ہے تو وہ نورانی یہ نقشہ کرتا ہے کہ تیرے ہر حرف سے کلام کرے نہ صرف  
زبان سے:

أَنَا مَعَهُمْ وَأَظُنُّ أَنَّيَ سَائِكُمْ ۖ مَنْ كَانَ يَحْكُمُ بِالْأَلَمِ فَأَحْكُمْنَا

ترجمہ میں تجھ کو دیکھ رہا ہوں اور تیری غایت عظمت کے سبب میں یہ گمان کرتا ہوں کہ میں سوتا ہوں اور یہ  
رویت خواب میں ہے۔ و منظور ہے کہ جب انسان کوئی نہایت عجیب چیز دیکھتا ہے تو براہ تخیل سمجھنے لگتا ہے کہ  
کہ میں خواب دیکھ رہا ہوں یہاں تک کہ کلام تمام ہو گیا۔ پھر کہتا ہے کہ کون خدا کو خواب میں دیکھتا ہے تاکہ میں  
شاعرین سے تنبیٰ کے اس شعر پر باین خیال کہ اس سے انکار رویت نوم حکمتا ہے بچارہ شاعر کی بڑی پہچان  
اڑائی میں۔ کیونکہ اس باب میں روایات متواترہ وارد ہیں بندہ ترجمہ کئے نزدیک یہ مبالغہ مذموم ہے۔

كَلِمَةُ الْعِجَانِ عَلَى حَتَّى أَتَهُ ۖ صَادَ الْيَقِينِ مِنَ الْعِجَانِ نَوْحًا

ترجمہ تیرا دیکھنا مجھ کو ایک عظیم معلوم ہوا یہاں تک کہ تیرا ویدار یقینی مجھ کو ایک امر وہی معلوم ہونے لگا۔

يَا مَنْ لَمْ يَجِدْ بَدِيًّا فِي الْأَمْوَالِ ۖ انْفَرَقَ نَعْوَدِي عَلَى الْيَقِينِ انْفِصَا

ترجمہ اسی وہ شخص کہ اس کے دونوں ہاتھوں کی بخشش کو اس کے اموال میں ایسے انتقام ہیں کہ وہ قیون کے تنہا  
نہ تین بوجہ جاتے ہیں یعنی وہ اپنے اموال ایسا بدرغہ خرچ کرتا ہے کہ گویا وہ اس سے انتقام لیتا ہے۔ جیسا  
دشمن سے انتقام لیکر اس کو ہلاک کرتے ہیں ایسا ہی وہ اموال کو متفرق و ہلاک کرتا ہے۔

حَقُّ يَقُولِ النَّاسِ مَاذَا كَافَرًا ۖ وَيَقُولِ الْمَالِ مَاذَا مَسِيئًا

ترجمہ یہاں تک اموال کو کجتر صرف کرتا ہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ قائل نہیں بلکہ مجنون ہے اور بیت المال  
نہایت گشتی ہے کہ شخص مسلمان نہیں ہے کہ اموال مسلمانوں کو تلف کئے دیتا ہے اور ان میں کچھ باقی نہیں چھوڑتا۔

اِنَّكَ كَرِيْمٌ شَدِيْدٌ

اِنَّكَ كَرِيْمٌ شَدِيْدٌ

ترجمہ تجھ جیسے سخی کو میرا پی حاجت کو یاد دلانا اور دلانا ہے کیونکہ جو میں چاہتا ہوں اس کے لئے تو مترجم نہیں چاہتا بلکہ تو جانتا ہے۔

### وقال فی صباہ

وَحَتَّى مَتَى تُشْفِقُوهُ وَالْحَيُّ

اِلَى اَيِّ حَيٍّ اَنْتَ فَرَزْتِ حَسْبَهُمْ

ترجمہ تو کہ ملک لباس احرام باندھنے والے میں رہے گا۔ یعنی بسبب فلاں کے جامہ دوختہ نہ پہنے گا اور برہنہ رہے گا۔ یا جیسا محرم قتل حیوانات سے مخمور رہتا ہے تو کہ ملک قتل اعدائے کفارہ کرے گا اگر نہ تو ملک تو نبلا سے شقاوت باعث فقر رہے گا اور کتنے زمانہ ملک۔

اِنَّكَ لَا تَهْتِكُ الْحَيَّ وَتَهْتِكُ الْمَيِّتَ

اِنَّكَ لَا تَهْتِكُ الْحَيَّ وَتَهْتِكُ الْمَيِّتَ

ترجمہ اور اگر تو مشیروں کے نیچے باغرت و حرمت نہیں مریگا تب بھی مرے گا اور نہ دولت بھرتی میں کہنے کا قُتِبَ وَاقْتَابًا بِاللّٰهِ وَشَبَّهَ كَلَامًا اِنَّ عَمَّ الْمَوْتِ فِي الْهَيِّ كَجَنَّةِ الْفَيْلِ فِي الْفَيْلِ

ترجمہ سو متہ کا اعلیٰ اللہ تو اس شریف مرد کا ساتھ جو اُن کی میں مرے گا اور یا تاثیر میں مجھے جیسے نہیں تھا

### وقال فی صباہ

اَلْهَيْفَ اَلْوَبَّاءُ اَيُّ عِيْدٍ تُسْتَمِ

اَلْهَيْفَ اَلْوَبَّاءُ اَيُّ عِيْدٍ تُسْتَمِ

ترجمہ لیجئے انقبض۔ والحم جمع ہے وہو الشعر الذی الم بالستلین۔ ومن رومی غیر بالنصب جملہ حالا وہو الاکثر ومن رفعہ جملہ صفة النصف ترجمہ یہ پیری ایک ناخوندہ ہے شرم مہمان ہے جو میرے سپرد وقتہ آدھکا اور جو کام اسے میرے سر کے بالوں کے ساتھ کیا ہے اس سے تلوار کا کام بہت اچھا ہے کیونکہ پیری بالوں کو بدتر رنگ جو سفیدی ہے اُگتی ہے اور تلوار بالوں کو سبز کرتی ہے جو عمدہ رنگ ہے۔

اَلْهَيْفَ اَلْوَبَّاءُ اَيُّ عِيْدٍ تُسْتَمِ

اَلْهَيْفَ اَلْوَبَّاءُ اَيُّ عِيْدٍ تُسْتَمِ

قال ابو الفتح لا يقال اسود من كذا لان الاسود لون لا يمتدحى منها اهل التفصيل الا ان الكوفيين قد حكم عظم ما اسود شعره وما بيفته فان صح هذا فلكثرة استعمالهم من الحرفين ترجمہ تو دفع ہو تو ہلاک ہووے تو ایسی سفید نی ہے جس کے لئے سفید روئی نہیں ہے بیشک تو میری آنکھ میں تاریکیوں سے تاریک ہے۔

اَلْهَيْفَ اَلْوَبَّاءُ اَيُّ عِيْدٍ تُسْتَمِ

اَلْهَيْفَ اَلْوَبَّاءُ اَيُّ عِيْدٍ تُسْتَمِ

بجمل موضع ہوائی و شبی الرفع و الجرف الرفع ان کی زامندی و طعلا و بالغ حایلین سدا مسدا الخیرین تقدیر ہوائی و مسدا طعلا و شبی اذ کنت بالغ الحکم و الجرف علی ابدالہا من اسب و حسن ابدال الہوی سن اسب اذ کان بہت

ترجمہ میر العزیز پیری اور دوستی محبوبہ سے ہے جس کی محبت نے مجھ کو قتل کر ڈالا ہے۔ میں نے جیسے غلامو متب رقی  
اور ہر جامہ کو لازم ہے ایسے ہی میں نے یار کی دوستی اور پیری میں پرورش پائی ہے۔ جوانی آئی ہی نہیں  
کیونکہ بچائے طفلی میں عاشق ہو گیا اور آغاز جوانی میں پیر ہو گیا یعنی سبب صدمات عشقی طفلی ہی میں موی  
سفید ہو گئے۔ پھر جوانی کہاں آئی۔

فَمَا أَهْرَبُ بِنِعْمِكَ اسْتَيْدِلْتُ وَلَا يَدَايَ جُنَادٍ لَا تَرِيْنِي دَرِيْ

الرحم اثر الیاد یا غما کان الاصفاء بالارض ترجمہ سحاب میرا یہ حال ہے کہ میں کسی خانہ ویران کے باقی ماندہ  
اثر پر نہیں گزرتا کہ اُس سے حال دیا محبوبہ نہ پوچھوں نہ بتی اسکو دیکھ کر نشان باقی دیا محبوبہ بے اختیار یاد  
آجاتے ہیں اور نہ کسی ایسی برقع پوش عورت پر گزرتا ہوں کہ وہ میرا خون نہ گولے۔ یعنی ہر خولصورت زن  
کو دیکھ کر ما محبوبہ آجاتی ہے۔ اور یہ امر میرے قتل کا باعث ہو جاتا ہے۔

تَلَفَّتْ عَنْ وُقَاةٍ عَيْدٍ مِّنْكُمْ بَدِيعِ اِيْكُمْ الرَّحِيْلُ وَتَشَبَّ عِيَادُكُمْ

المنصوح المنشق۔ والشعب الفرقا فا راو بالشعب البیضاء ای فراق شعب غیر جمعی لاہ تجاہم وتفرقہ فی کل ای  
والملمس الملتصق ترجمہ جس روز مجید رخصت ہوئی تو اُسے سبب اپنی وقائے ثابت و صحیح کے اور فراق  
کے جسکے بعد امید اجتماع نہ تھی یا سبب فراق اُس قبیلہ کے جو پیر جمع ہو گا۔ محمد اس انس بھرا۔

فَبَلَّغْنَا وَدَّ مَوْعِدِيْ مِنْهُمْ اَذْمَعِيْهَا وَبَلَّغْنِيْ عَلَى خَوْفٍ فَمَا لَقِيْهَا

لنفس فاعلی الحال کننگ نوہالی فی ترجمہ میں نے محبوبہ کا ایسے حال میں بوسہ لیا کہ میرے ایک سبب  
اشکوں سے ملے ہوئے تھے اور اُسے میرا بوسہ باوجود خوف رقیوں کے نہ دینے لیا۔ مقصود یہاں فنا  
الاقبال ہے۔

فَدَوَّقْتُ مَاءَ حَبِيْبٍ مِّنْ مَّقْبَلِهَا اَلَوْ كَمَا حَبِ تَرَكْتُ اَلَا حَبِيْ سَالِفٌ اَلَمْ يَمِ

القبل من شمع التقبل۔ وصاب نزل ترجمہ سو میں نے اُسکی بوسہ گاہ سے ایسے آب حیات کا فرہ کچکا کہ اگر وہ  
زمین پر جا پڑے تو پہلے متون کو جو مٹی بن زندہ کرے۔

تَنْزُوْا اِلَى بَعْدِيْنَ الطَّبِيْ حُبُّ شَهْءٍ وَتَمُّمُ الطَّلَ فَوَقَّ اَلُوْكَدُ بِالْحَمِ

بجہتہ متخیرہ قد تغیر وجہا للبلکاء دلم تک۔ و انعم دد احمد کن فی الرمل دقل ہونبت فی الرمل احمد وقال البخیری  
یوشح لحن الانحسان تشبیہ انامل الجوارحی ترجمہ وہ محبوبہ روتی شہم بنا کہ میری طرف ہشتم آہود کھتی ہے اور  
اپنے بوسہ نزل کلاب سے اشک شل شہم کو اپنی انگشتاے سرخ سے پوچھتی ہے۔ یہاں شاعر نے چار چیز کو  
چار چیز میں بنے بے حرف تشبیہ تشبیہ دی ہے۔ محبوبہ کو آہود سے اور اسکے اشکوں کو شہم سے اور خزا کو

اطالب سے اور گشتیا سے شرح کو غم سے۔

وَوَدَّ حُكْمًا مِّنْ عِنْدِ مَنْصُفٍ | بِالنَّاسِ كُلِّهِمْ أَفْدَىٰ مِنْ حُكْمٍ

روید اہم من اسرار الافعال سے اہل و ارفق ترجمہ سے محبوب ایسے حال میں کہ تو طالب ہے اور حاکم میں تجھ پر تمام جہان کو قرآن کرتا ہوں تو اپنے حکم جنگ کو سیر موقوف کر اور چھوڑ کیا بات ہے کہ میں تجھ کو تمام عالم سے محبوب رکھتا ہوں اور تو ایسے شخص فدائی بظلم کرتی ہے۔

أَبْدَيْتَ مِثْلَ الَّذِي أَبْدَيْتَ مِنْ خِيَمٍ | وَلَكِنْ تَجْنِي الَّذِي أَجْنَتْ مِنْ أَلَمٍ

اجنیت اتنی ستر ترجمہ تو نے بوقت رحلت ایسا جرج و فرخ ظاہر کیا جیسا میں نے حالانکہ تیرے بدل میں اس قدر رخ فراق نہیں ہے جیسا میرے دل میں ہے بلکہ اس سے ہمارا رنج کم ہے۔

إِذَا لَبَّيْكَ لَوْ أَنَّكَ أَصْغَرُ | وَصَحْوَتِ مِثْلِي فِي تَوْبَتَيْنِ مِنْ سَقَمٍ

تاویل اذا اٹکان الامر کیا جری او کمذا ذکر ت و بڑہ سلبہ ترجمہ اگر تیرے دل میں مثل میرے غم ہوتا تو میرے رنج کا کمتر جزو تیرے لباس حق کو اتار لیتا یعنی صدہ فراق سے یہ رنگ روپ جاتا رہتا اور تیرے ماتہ چادر و ازار بیماری میں ہوتی عرب کا اہلی لباس چادر و ازار ہے سہ تین لہسنہ نیشہ لایا یعنی تیرے رنج بیماری کو پہنچے ہوئے ہوتی۔

الْمَيْسُ التَّحَلُّلُ بِالْأَمَالِ مِنْ أَدْبٍ | وَلَا الْقَنَاعَةُ بِالْأَقْدَالِ مِنْ شَيْءٍ

التحلل ترجمہ وقت باتنی السیر لہد اتنی۔ والاقلال النقص و الحاجتہ ترجمہ امیدوں میں اوقات کواری اور عالم ٹولا کر نامیرا مقصد نہیں ہے اور نہ افلاس پر قناعت کرنا میری حصلت۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں طالب کثیر ہوں اور طالب موال میں سفر کرنے والا ہوں۔

وَمَا أَهْلُ بَنَاتِ الدَّكْرِ تَنَاسَلْنَ | حَتَّى تَسُدَّ عَلَيْهَا أَهْلُ نَهْجِ هِمَمَةٍ

بنات الدہر صرفہ و حوادثہ ترجمہ اور میں خیال نہیں کرتا کہ حوادث زمانہ میرا نپٹ چھوڑیں جب تک کہ میری بلندی میں اسکی راہیں بند نہ کریں۔ یعنی جب تک کہ میں اموال و رجال سے تقویت حاصل نہ کروں۔

لِمِ اللَّيَالِي الَّتِي أَجْنَتْ عَلَى جِلْدِي | بَرِيَّةَ الْحَالِ وَاعْدُدِّي وَلَا تَلَمِّي

الجمدة الغنى و رقة الحال الفقر۔ و اخنی علیہ الدہر بلکہ ترجمہ سے مخاطب در باب میری فقیری کے اس زمانہ کو طاعت کر جسے میری نوکری کو ہلاک اور میرے حال کو تباہ کیا اور مجھ کو غم و رنج اور ملامت نہ کرو۔

أَرَىٰ أَنَا سَأَوْ حَكْمَ مَوَالِي عَلَى عَقْمٍ | وَدَيْكَ جَوْدٌ وَحَصْمٌ مَوَالِي عَلَى الْحَكْمِ

المحصل مصدر نقل من اسم المفعول ترجمہ میں انسان کو ملو دیکھتا ہوں اور میرا حصول مقصد بندہ ایسے شخص کے سے جو عقلی میں مثل گوشتفندین اور دین و کفر بخش ستا ہوں اور میرا حصول مطلب صرف زبانی چرخ

الکبر الکتاب ہے یعنی تہذیب

وَلَوْ بَرَزَ الشَّامَانُ إِلَى شَيْخِهِمْ  
لَخَصَّبَ شَجَرًا مَقَرَّ بِهِ حَسْبَانِي

ترجمہ اور اگر زمانہ میرے روبرو مجسم ہو کر ظاہر ہو سکے تو ضرور میری برآمدہ شمشیر کے سر کے بال اُسکے خوں پر لگی  
اور سکوڑی کرے۔ جب زمانہ سے جو حمل مصائب اور ناخاموید ہے میں نہیں ڈرتا تو مصائب کی کیا حقیقت ہے

وَمَا بَلَغَتْ مَشِيئَتُهَا إِلَيَّ إِلَّا  
وَلَا سَادَتْ وَفِي يَدِهَا زِمَانِي

ترجمہ اور زمانہ میرے معاملہ میں اپنی مراد کو نہیں پہنچا اور مجھ کو ذلیل نہیں کر سکا اور نہ وہ ایسے حال میں چلا  
کہ اُسکے ہاتھ میں میری باگ ہو یعنی وہ مجھ کو مطیع نہ کر سکا۔

إِذَا امْتَلَأَتْ عُيُونُ النَّحِيلِ مِثْقَالَ  
قَوَائِلٍ فِي التَّبْيِظِ وَالْمَنَامِ

ارادہ صاحب انجیل غنیمت کقولہ علیہ السلام یا خیل الدار کی وارد قبول بہا خیر ف العلم بہ ترجمہ جبکہ سوارانِ شمن  
کی آنکھیں مجھے پر ہو جاتی ہیں تو انکی بیداری اور خواب پر افسوس ہے۔ یعنی وہ مجھے سخت خائف ہیں۔

میرے دیکھنے کے بعد نہ اُنکو بیداری میں چین ہوتا ہے نہ خواب میں۔  
وَقَالَ لَهُ لَعْنُ بَنِي كَلَابِ شَرِبَ هَذَا كَأْسَ سِرِّهِ وَرَأَى بَكْ قَطَالَ ارْتِبَالًا

لَا ذَا مَا شَرِبْتُ الْخَمْرَ حَتَّى قَامَ مَهْمَاءً  
شَرِبْتُ الَّذِي مِنْ مِثْلِهِ شَرِبَ الْكَوْثَمُ

اے صرف انحرافِ حال سے بغیر مزو جہت نشئی ومن مثله شرب الکمر یرید المار ترجمہ جبکہ تو گوارا شرابِ خالص پیے  
تو بے ہوش گے جس میں سے اُنکو رہنے پیا ہے یعنی پانی۔

الْأَعْيُنُ أَفْكَرُ مِنْ ذَا مَا شَرِبْنَا  
يُسْقَوْنَ نَفَادًا وَسَقَا قِيَمَةَ الْعَصَاءِ

ترجمہ شمن عمدہ وہ قوم ہے جس کے یاران مجلس نیز ہیں۔ یعنی بہادر لوگ جو نیرون سے رشتہ ہیں اور اُنکو  
خونِ تازہ و شمنانِ پلاستے ہیں اور حقیقت میں اُنکے ساتی اُنکے ارادے بلند ہیں۔

وَقَالَ وَتَقَدَّرَ لَهُ الشَّانُ بَدِيدُهُ كَأْسٌ وَحَلْفٌ بِالطَّلَاقِ لَيْشَرِهَا

وَأَنْجَ لَنَا بَعَثَ الطَّلَاقَ إِلَيْهِ  
لَا عِلَّانَ يَطْفُوهُ الْخَطُّ طَوْرًا

الایۃ القسم والعلل استقی مرۃ بعد آخری۔ و انخرطوم من اسرار انحر و سمیت بہا لافندہ انخرطوم شرابہا ولا نہان الدن  
نیز صبا فی صورتہ انخرطوم ترجمہ اور ہمارے بہت سے بھائیوں نے طلاق کی قسم کھائی ہے کہ ایستہ شمن یہ

شراب دوبارہ پی لوں۔

فَجَعَلْتُ رَدِّي عَرَسَةً كَهَامَرَةٍ  
عَنْ شَرِبِهَا وَشَرِبْتُ غَيْرَ أَتَمِّمَ

ترجمہ بہتین سے پہلے زوجہ کو اسکی طرف لوٹا دکافارہ اپنے شراب پینے کا کر دیا۔ اور میں نے ایسے حال میں

شہر اس کی کہیں گناہ گزار نہ تھا۔ یعنی اس کی قسم کے بعد شراب نہ پیتا تو اس کی زوجہ پر طلاق ہو جاتی۔ لہذا میں اس عمل میں گناہ گار نہ ہوں۔

### وقال میروح بحسین بن اسحاق التمیمی

مَا دُرُّ النَّوْصَى فِي ظُلْمِهَا غَايَةُ الظُّلْمِ | لَقَدْ مِثَّلَ الَّذِي فِي مِثْلِ الشُّقْمِ

انصوبی البعد تر جسم فراق یار جو مجھ پر ظلم کر رہا ہے اسکو سب بارہ میں بلاست و سوزنش کرنا نہایت ظلم ہے کیونکہ شاید فراق کو پیاری عشق محبوبہ ایسی ہی ہو جیسی مجھ کو ہے۔ اس لئے اسے محبوبہ کو اپنے لئے خاص اور مجھ جدا کر لیا ہے۔

فَلَوْ لَمْ تَتْرَكْ لَمْ تَرَوْحِي لِقَاءَ كُمْ | وَلَوْ لَمْ يُرَدِّكُمْ لَمْ تَنْكُ فِيكُمْ كَمْ خَصَمِي

الزوی الدف و المنع۔ و الخضم المنح صم تر جسم سو اگر فراق درباب تمھاری ملاقات کے رشک و غیرت نہ کرتا تو وہ مجھ سے تمھاری ملاقات کو نہ روکتا اور اگر وہ تمکو اپنا مقصود نہ سمجھتا تو وہ تمھارے مخالفین مجھ سے نہ جھگڑتا۔

أَمِنْهُمْ بِالْعَوْدَةِ الطَّبِيعَةِ الَّتِي | بَعْدَ رَدِّهَا كَانَ نَائِلًا أَوْ سَعِي

الوصی اول بطر و انصوبی مالیه و النائل العطار تر جسم کیا وہ معشوقہ آہو مثال جس کی ملاقات کا اول لان عطا ہے باران و دم کے تھا د یعنی وہ صرف ایک دفعہ ملی اور دوبارہ نہ ملی پھر بھی اپنے واپس آئے گا مجھ پر احسان رکھے گی اور میری آرزو پوری کرے گی۔

أَنْ شَقَقْتُ فَاهَا شِقْرَةً فَجَاثَنِي | لَنْ شَقَقْتُ مِنْ أَلْوَجْدِ مُرَادٍ الظِّلْمِ

الترشف المص۔ و الظلم مار الاسنان و رقیق تر جسم میں نے یوقت صبح جس میں بسبب تجارت مجدد کے بوسے دہن متغیر ہو جاتی ہے اسکا آب دہن چوسا۔ سو مجھ پر ایسی حالت طاری ہوئی کہ گویا میں نے حرارت عشق جبک آب دہن اس سے چوسی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ایسی طیب النکبت ہے کہ کبھی اسکی خوشبو میں فرق نہیں آتا اور صرف وہ دم اس خیال پر پڑتی ہے کہ جب عاشق آب دہن معشوق چوستا ہے تو آتش محبت زیادہ شعلہ زن ہوتی ہے۔

فَتَاةٌ نَسَاوِي عَقْدُهَا وَ كَلَامُهَا | وَمَبْنِيهَا الدَّيْمِي فِي الْحُسْنِ وَالنَّظْمِ

المعتمد قلاوہ من در ترجمہ محبوبہ ایسی زن جوان ہے کہ اسکی کلی کاموتیوں کا بار اور اسکا کلام اور اسکی ہر بات جملہ از خوبصورتی اور نظم میں برابر ہیں۔

وَنُكْمَتُهَا وَ الْمُنْدَلِي وَ تَرْفَعُ | مَعْتَقَةً صَهْبَاءَ فِي الْيَوْمِ وَالظُّلْمِ

نکمت اور مندل یعنی وہ ترفیع و ماعتقہ صہباء یعنی وہ آج و کل



المنہ فی ہوا عود بخیر و ہو منسوب الی منزل موضع بالہندہ والقرقف من اسماء الخمر و کذاک الصہبار و سمیت  
بذاک اللون ہا و حل الصبویۃ الشقر فی شعر الاس ترجمہ اور ایسے ہی دھن کی خوشبو اور عود منہنی اور شراب  
کہنے لگے خوشبو اور خمریں برابر ہیں یعنی بھرت اور شراب فردین اور عود بوی خوش میں۔ کیونکہ عود و القہر  
نہیں ہوتا۔

جَفَيْتُ كَأَنِّي لَسْتُ أَنْطَقَ قَوْلِيهَا وَأَطْعَمُهُمُ وَالشَّرْبُ فِي صُورَةِ الدِّمِ

الشہب بن اخیل التي نجا لظواهرها بيا عن - والدم السود و ترجمہ محبوبہ نے مجھے جفا کی گویا میں اس کی قوم میں بڑا  
گویا اور بڑا نیزہ زن نہیں ہوں جبکہ سیرہ رنگ گھوڑے بسبب قطرات خون مقتولان اور کثرتِ غبار کے  
اپہائے مشک کی صورت میں ہو جاتے ہیں۔ اور اس قول کی بنا عاداتِ زنانِ عرب پر ہے کہ وہ فصیح و شگویا  
و بہادر و کثیرِ رعیت رکھتی ہیں۔ اور خونِ خشک ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے۔

يُحَادِثُنِي حَتَّى بَكَى حَتْفَهُ | وَتُكْزِنِي الْأَفْعَى فِيمَنْهَا سَهْمِي

المنكر كالغزل والعنق شبهي محمد وذكرته الحية اى لسته بانها فافا حنصه بانها با قیل نشلتہ ترجمہ میری موت جیسے  
ایسی ڈرتی ہے کہ گویا میں اسکی موت ہوں اور مجکو سانپ افسی کا ٹیٹا ہے تو اسکو میرا نہر مار ڈالتا ہے۔

طَوَالَ الرَّدَيْنَاتِ يَقْصُرُ رَأْيِي وَبَيَضُ السُّرُجَاتِ يَقْطُرُ رَأْيِي

الرونیات راجح منسوبہ الی روئیۃ امرتہ السہمہ وکانا قیوان الراجح بخط الجبرہ والسترجیات سیوف منسوبہ الی  
یقین ہمہ سرینج ترجمتہ بے تیزون کو میرا خون تو ڈالتا ہے اور شمشیر ہائے سرنجیہ کو میرا گوشت ٹکڑے ٹکڑے کرکے  
کرتا ہے۔ غرض بیان انہی شجاعت کا بطریق مبالغہ ہے۔

يُرَا نِي السُّرَايَ بُرَى الْمَدَى وَمَدَنِي  
اخْفَ عَلَى الْمَكُوبِ مِنْ نَفْسِي جُرْحِي

المدی جمع مدینہ وہی انیس۔ و البجرم الجحد۔ و السری الاسم من سری سریتہ ترجمہ جگوشنب روئے نے اپنا طبع  
کر دیا جسے پھر کاٹتی ہے سو اسے جگوشیہ حال میں کر دیا کہ میراجم سواری پر میراجے سانس سے بھی زیادہ  
لگا ہے۔

وَابْهَرُوا مِنْ رَدِّ قَائِمٍ وَلَا تَنْفُوا  
إِذَا انْقَضَتْ عَسَاءُ شَاءَ طَعْمٌ

البصر عطف علی اخف جو قصبتہ بالیامتہ و زرقار ام امروۃ من اہل جو شدیدۃ البصر کانت تدرک بہ ہما  
اشی البعید فصریت العرب بہا المثل فقالوا البصر من زرقار الیامتہ و ثار ہای سبقہا ترجمہ اور چکو شب و  
نے سہا زرقار مقام جو کی رہنے والی سے بھی زیادہ ہینا کر دیا کیونکہ تیرا یہ حال ہے کہ خب کسی چیز کو میر کی  
رو لون آنجین دیکھتی ہیں تو اسے میر علم سبقت کرتا ہے یعنی میں دیکھنے سے پہلے چیز کو جان لیتا ہوں

كَأَنِّي دَخَوْتُ الْأَرْضَ مَرْجُوًّا فَنَزَعْتَنِي

كَأَنِّي بَنَى الْأَسْكَدَ وَالسَّيِّدَ مِنْ عِزِّي

الروح البسطاء وانجزة العلم بالشيء ترجمہ میں تمام زمین کے حالات سے ایسا واقف ہوں کہ گویا میں نے زمین کو  
خود دیکھا یا ہے اور ایسا صاحب غم ہوں کہ گویا سکتہ زوال و فقر میں سے لوگوں کو باج و حاج کے قتل و غارت  
سے محفوظ رکھنے کے لئے دیوار جبکو سد رکھ رہی کہتے ہیں میرے ہی مقصد سے بنائی ہے۔

لَا تَقْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ الَّذِي دَعَا فِيهِمْ

فَأَبْدَلَهُمْ حَتَّى جَلَّ عَنْ دِفْعَةِ الْفَقِيرِ

ایلام مشبہ بقولہ رب تنی لے رہتی السری لانی الامور ترجمہ میں جبکہ سفروں نے اسے بے عمل کر دیا تاکہ میں  
ابن ابراہیم سے ملوں جو دقیق الفہم ہے اور نئی نئی ایجاد کرتا ہے یہاں تک کہ ہم دقیق بھی اسکو دریافت نہیں  
کر سکتا۔

وَأَسْمُهُمُ مِنَ الْفَاطِمَةِ لِلَّحْظَةِ الَّتِي

أَبْدَلَتْ بِهَا سَمِيَّ وَلَوْ كُنْتُمْ شَقِيًّا

ترجمہ اور تاکہ میں اُس کی زبان سے ایسی نعمت سنوں جس سے میرے کان لذت حاصل کریں اگرچہ میں  
میری گالین ہی ہوں

يَمِينُ بَنِي قُحْطَانَ نَاسٍ قُضَاعَةٍ

وَعَنْ يَمِينِهَا أَبَدُ الْبَعَثِ بَنِي فَهْرٍ

ترجمہ وہ بنی قحطان کے لئے مثل دست راست کے ہے اور سردار اور ناک بنی قضاہ کا ہے اور بنی فہر کا جو  
بہتر نوم میں بد رہے۔

إِذَا كَيْدُ الْأَجْدَاءِ كَانَ أَيْمًا عَمًّا

صَرِيرًا لَعْوًا لِي قَبْلَ فَتْقَةِ الْعِلْمِ

ترجمہ وہ ایسا صاحب تدبیر اور سردے ہوئے گھوڑوں والا ہے کہ جب اپنے دشمنوں پر بخون ہاتھ پڑے تو  
وہ دشمن اپنے جام میں آواز نہرونی قبل آواز نکالوں کی سنتے ہیں لینے اسکا لشکر اور گھوڑے ایسے ہنر مند  
اور شایستہ ہیں کہ وہ چپ چاپ دشمنوں کو آمارتے ہیں اور کھڑکا و ٹکا کچھ نہیں ہوسکتے پاتا۔

مُذِلُّ الْأَعْمَاءِ الْفُتَيَّا وَأَزَلُّ يَمِينُ

بِهِ يُمْنُهُمْ فَأَمَّا الْوَيْتُ الْجَارِي الْيَمِينُ

خبر متبدلہ مخدوف والا غرار جمع عزیز و یمن یمن ترجمہ مدح عزیزوں کو ذلیل کرنے والا اور ذلیلوں کو  
غرر تخبہ نما ہے اور اگر انکے حکم سے انکی یتیمی کا وقت پہنچ جاوے تو وہ یتیم کرنے والا اور یتیمی کے نقصان  
لکا جبر کرنے والا ہے یعنی یتیموں کے پدروں کا قاتل ہے۔ اور یتیموں کا محسن اور پرورش کرنا والا ہے۔

وَأَيْنَ قَسِيرٌ دَاءٍ فِي الْقُلُوبِ فَتَأْتُهُ

فَمِنْهُمْ كَمَا مِنْهُ الشَّيْطَانُ مِنْ الْعَدُوِّ

یہاں روی منکماں فتح لینے ہو موضع الامساک و موالفت مثل المدخل والمخرج موضع الادخال والاخراج و من  
کسبوا و ذللتہ والعدم الفقر ترجمہ اور اگر اس کے نیزے و لہاسے اعدا کے لئے بہتر نہ مرض ہیں تو کفایت مدح

جو نیرن کا آٹھاسے والا ہے مرض افلاس کے لئے شفا ہے۔ یعنی اس کی بخشش سے لوگوں کا افلاس جاتا رہتا ہے۔ داما اور شفا میں صنعت لقنا ہے۔

وَمَا كَانَ طَارِعًا الشُّفْرَتَيْنِ فَكَيْفَ كُنَّ

عَلَى الْهَامِ إِلَّا أَنَّهُ جَاءَهُ الْحُجْرُ

اشفر تان حد السیف۔ والٹاغی الذی تجاوز احد ترجمہ وہ ایسی تلوار لگے سے لٹکانے والا ہے جسکی دونوں وحارین اعدا پر حد سے زیادہ زیادتی کرتی ہیں۔ اور دشمنوں کے سروں پر قابو یافتہ ہے مگر اسکا حکم قتل اعدا میں جو کہ مرتبہ میں پہنچا ہے۔ کیونکہ وہ بیک وقت کر ڈالتا ہے۔

وَجَدْنَا ابْنَ إِبْرَاهِيمَ يُحْيِيهِ

عَلَى كَهْمَةِ الْقَتْلِ بَرِيًّا كَأَنَّهُ قَتْلُ

ترجمہ ہم نے ابن اسحاق حسین کو اس امر میں شل اپنے دادا کے پایا کہ وہ باوجود کثرت کشتگان گناہ سے پاک ہے کیونکہ وہ کافران حربی کو قتل کرتا ہے جسکے قتل سے سخت ثواب ہوتا ہے بعض مفسرین نے کلمہ باسما اللہ پڑھا ہے اس صورت میں ضمیر راجع سیف کی طرف ہوگی۔ یعنی جیسا تلوار پر گناہ نہیں ہوتا ایسا ہی مہربان ہوگا۔

قَتْلَهُمْ عَنْ حَقِّ الْمَاءِ كَانَتْ

بِرَأْسِهِ قَتْلُ نَفْسٍ نَسِئًا لِّلنَّاسِ عَلَى جِحْمٍ

اتخرج الکف عن الشی والامساک عنہ۔ وحقن الدما رططها وترکها فی ابدانہا ترجمہ ہم نے خون اعدا کے محفوظ رکھنے سے نکل گیا یعنی ہمیشہ انکی خونریزی کرتا ہے گویا وہ دشمن کے کسی سر کو کسی جسم پر چھوڑنے اور باقی رکھنے کو شل خون ناحق کے گناہ کبیرہ بھرتا ہے۔

مَنْ أَظْهَرُ حَتَّى لَوْ تَمَتَّ تَرَكَ

الْأَحْقَقُ تَضْيِيعُهُ أَكْثَرُ مَا لَمْ يَكُنْ

انظم قوۃ الراى والتبذیر ترجمہ ہم نے ایسی رائے قوی و تدبیر کے ساتھ منصف پایا کہ اگر بالفرض قصد ترک ہوشیاری کرے تو اسکو اسکا ہوشیاری کا ضائع کرنا ہوشیاری سے لاتعلی ہے یعنی اسکی ترک ہوشیاری صرف اس صورت میں ہوتی ہے کہ طالب مجد کے لئے اپنا بالکل مال بھجوتیا ہے سو یہ عین ہوشیاری ہے

وَفِي الْحَرْبِ حَتَّى لَوْ أَرَادَتْ أَحَدًا

لَا تَحْضُرُ الْعَيْنُ إِلَيْهِ إِلَّا الْقَدَمُ

انظرہ متعلق بوجہ دانا وہ معطوف علی قولہ مع انظم لے وجہ ناہ مع انظم وفی الحرب واتقدم الاقدام ترجمہ اور پہنچنے مدح کو ہمیشہ بہا و زائد جنگ میں مصروف پایا بیان تلک کہ اگر وہ لڑائی میں تاخیر و کامل کرنے تو اسکی عمدہ طبیعت اسکو پیش قدمی کی طرف تاخیر سے ہٹا کر لیجاوے۔ یعنی وہ بالطبع بہادر ہے مگر کتا اور سنا جاتا ہی نہیں۔

لَهُ دَجْدٌ فَتَحَى الْحِطَامَ وَغَضِبَتْ

بِحَا فَضْلَهُ الْحُجْرُ عَنْ صَالِحِ الْحَرْبِ

ترجمہ ہم مدح کے فرائج میں ایسی رحمت ہے کہ وہ استخوانہائے مردہ کو زندہ کر دیتی ہے یعنی بے شک

عنق سے مرے بھی محروم نہیں ہیں اور ایسا عصبہ ہے کہ اس کی زیادتی مجھ سے بڑھ کر جرم ملک پہنچتی ہے یعنی اس کے غضب سے مجرم اور جرم دونوں فنا ہو جاتے ہیں۔ جرم اسلئے فنا ہو جاتا ہے کہ پھر و نیامین اس کے غضب کے خوف کوئی وہ جرم نہ کر سکے پس گویا اس کے غضب کے خوف سے وہی لاک ہو گیا۔

وَدَفَعَهُ وَجْهَهُ لَوْ خَشِيتُ بِنَظَرِهِ  
عَلَى وَجْهِهِ لَأَنْتَ الْخَيْرُ

ترجمہ اسکے لئے ایسی نرم روی ہے کہ اگر تو اس کے چہرہ پر ایک نظر کرے تو اس کے دونوں رخساروں پر مہر کا نشان بن ہو جاوے گا اور پھر وہ نشان مہر بننے کا نہیں بلکہ یعنی وہ بہانیت شرم ر و اور با حیا ہے کی طرف تہین ہے۔

أَذَاقَ الْغَوَاغِي حُسْنَ مَا أَذَقْنِي  
وَعَفَّ بِحَاذَاهُنَّ عَنِّي عَلَى الصَّغِيرِ

الغواغی جمع غایبہ وہی الٹی عنایت مجھنا عن اہلی وقیل بزوجہا و صم القطع ترجمہ مدوح نے زنان حسینہ کو اپنے عشق کا وہ فرہ چکایا ہے جو ان عورتوں سے مجھ کو اپنے عشق کا فرہ چکایا ہے۔ یعنی جو مصائب عشق کو بصورت عورتوں سے مجھ کو ڈالی تھیں اسی طرح کے صدمات اپنی محبت کے آنسوؤں پر ڈالے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ زنان حسینہ مدوح پر عاشق ہیں اور اس پر مدوح عقیف و پارسا ہے اسلئے اس کے وصال سے محترم ہے تو اس نے میری طرف سے انکو آلام فراق کی خدادی۔ جیسا ان عورتوں نے اپنے فراق سے مجھ کو بتایا تھا اسی طرح مدوح نے میرے بدلے انکو ستایا

فَدُمِّي مِنْ عَلَى الْخَبْرَاءِ وَأَوْفَرْنَا  
لِهَذَا الْكَافِي الْمَاجِدِ الْجَائِلِ الْقَهْمِ

القہمی میدا فافتحت الفاء و لقطہ را د اکسرت۔ والعباء الارض۔ والابی بمعنی الآبی و ہوالذی یابی الدنایا۔ و الجائد الجواد۔ والقہم السید ترجمہ اس بڑے کاموں سے بچنے والے شریفی شی سر دار پر تمام رہنے زمین پر رہنے والے قربان سب سے پہلے ہیں کیونکہ وہ سب کا سر دار ہے اور میرا سب زیادہ محسن ہے

لَقَدْ حَالَ بَيْنِي وَبَيْنَ الْأَشْيَةِ سَيْفُهُ  
فَمَا الظَّنُّ بِكَدِّ الْيَحْنِ بِالْعَرَبِ وَالْعَجْمِ

العرب والعرب والعجم والعجم معنی کا لقمہ و لقمہ۔ و حال منع و رد ترجمہ بیشک اس کی تلوار مد میان اس و جن کے حائل حائل ہو گئی اب جن انسان کو نہیں ستا سکتے۔ سو بعد ڈ جائے جن جیسے صاحب قہمت تیرا عرب و عجم کی نسبت کیا خیال ہے لینے وہ بیشک تجھ سے ڈریں گے۔

وَأَكْثَبَ حَتَّى لَوْ كُنَّا مَسْئَلِ دَرْجَةٍ  
جَنَّتِ جَنَّ حَامِمْ غَيْرُنَا وَلَا نَحْنُ

الغیبہ و اخاف ترجمہ مدوح نے اپنی ہیبت سے ہر چیز کو خواہ وہ عاقل ہو یا غیر عاقل ڈرا دیا بہان ملک کہ اگر وہ اپنی ذرہ کی طرف بغور دیکھے تو وہ بے آگ اور کو نلوں کے مارنے خوف کے بہتے آگے۔

وَجَادَ فَلَوْلَا جَوْدُهُ عَيَّرَ شَادِبٍ اَقْبَلَ كَيْدُهَا حَيْثُ ابْنَةُ الْكَرْمِ

ترجمہ مدوح نے بکثرت بخشش کی سو اگر اسکی بخشش بے شراب پکے ہوتی تو ضرور یہ کہا جاتا کہ یہ ایک سخی ہے لہذا اسکو دختر زنی شراب سے کرم و جود پر برا بھلا کہتے کیے ہیں۔

اطْعَنَا لَطْفًا اَلَّذِي يَأْتِي ابْنَ بَرٍّ مَوْفِقًا لَيْسَ هُوَ تَبَا وَ اَلْحَاسِدُ وَلَكِنَّ بِالرَّحْمَةِ

ارتفع الحاسدون عطا علی الضمیر المرفوع فی الطعناک حسن العطف علی الضمیر المرفوع من غیر تاکید لطلو الکلام اقول تعالیٰ لو شار احدنا ما شکرنا ولا اباؤنا وقوله والحاسد واحد النون لانه شبهه بالاسم الموصولی کا نہ قال والذین حمدواک ترجمہ جتنے تیری تائیداری اپنی خوشی سے ایسی کی جیسے زمانہ سے تیری اطاعت کی لئے ابن یوسف کے بیٹے اور تیرے حاسدون سے بخواری و ذلت اس صورت میں طوع فاعل کی طرف مضاف ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اضافت مفعول کی طرف ہو یعنی جتنے تیری اطاعت کی جیسے لوگ زمانہ کی اطاعت کرتے ہیں اور بیشک زمانہ کا ہر کوئی تابع ہے۔

وَتَقْنَابَانٌ تَعْطِيْ فُلُوْا لَمْ تَجِدْ لَنَا مَحْلَنًا كَقَدْ اَعْطَيْتَ مِنْ قُوَّةِ الْوَحْمِ

الوحم الظن ترجمہ اور جتنے تیری عطیہ پر گلی اعتما و کر کہا ہے سو اگر بالفرض تو کچھ عطا نہ کرے تو ہم اپنے وہم کی قوت کے سبب یہ خیال کریں کہ تو نے ہلکے بیشک عطا دی ہے۔

دُعَيْتُ بِنْتَهُ يَطِيْرُكَ فِي مَحَلِّ مَجْلِسٍ وَظَنَّ الَّذِي يَدْعُوْنَا كَأَنِّي عَلَيْكَ اِسْتَوِي

انقرظ طبع الرجل حیا و التامین ترجمہ بتائے ترجمہ اس سبب سے کہ میں تیری ہمیشہ مدح کرتا ہوں لوگ ہر مجلس میں مجھ کو تیرا مداح کہہ کر بکارتے ہیں اور جو شخص مجھ کو پکارتا ہے وہ یہ خیال کرتا ہے کہ میرا نام شاعری علیک ہے یعنی وہ تیری پس پکارتا ہے کہ یا شاعر فلان۔ اس شعر میں دو وجہ سے مبالغہ ہے ایک یہ ہے کہ میرے اصلی نام پر یہ وصف غالب آگیا۔ دوسرے یہ کہ میں خود تیری مدح ہو گیا مدح نہیں رہا جیسا کہتے ہیں زید عدل۔

وَاَهْمَعْتَنِيْ فِيْ نَيْلِ مَا لَا اَسْأَلُهُ بِمَا نِلْتَ حَتَّى صِرْتُ اَهْمَ فِي الْمَجْلِسِ

ترجمہ میں نے سبب اپنی عطا و انہی کے مجھ کو اس چیز کے حاصل کرنے کی طمع میں ڈال دیا جسکو میں حاصل نہیں کر سکتا یہاں تلک کہ مجھ کو اس امر کی طمع ہو گئی کہ رفعت قدر میں ستاروں تلک پہنچ جاؤں۔ یعنی یہ خواہش مجھ کو اس سبب سے ہوئی کہ تو نے میری سب آرزوئیں پوری کیں۔

اِذَا مَا ضَرَبْتَ الْقُرْآنَ ثُمَّ اجْنَبْ فَيُكَلِّمُكَ اَلِيَّ مَسَّةً مِّنْهُ بِالْحَمْدِ

القرآن کفو الرجل نے شجاعت۔ و ایجا نکرۃ البطلی الشاعر۔ و الکلم الجرح ترجمہ جبکہ تو اپنے ہمسایہ کے

ترجمہ گارے پھر تو کچھ صلہ مع عنایت فرمائے تو میری درخواست یہ ہے کہ تو زعم و یمن دشمن میں بیکار اور  
سونا پھر کے عنایت کر کہ اس صورت میں بیکار نہ کر تیرا حاصل ہو جاوے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو زعم و یمن دشمن کے بیکار ہے

أَبْتَ لَكَ دَهْرِي مَخِيَّةً يَمِيَّةً ۖ وَنَفْسِي بِمَا قَرَأْتُكَ أَتْرَبِي

انخوۃ الکبر والکبر عن الذنایا والدارق مضیق الحرب ترجمہ تیرے کبر میں نہ نے یعنی عیوب سے بچنے نے جو اہل یمن کے  
مذبح میں ہوتا ہے اور اس نفس کے جس کو تو ہونے لگا کی جنگ میں بے باکانہ ہو گیا ہے بیکار تیری مذمت سے بچا ہے یعنی  
بیکار اس بیکار تیری مذمت کا موقع نہیں ملتا کہ تو ہمیشہ بڑے کاموں سے بچتا ہے اور بڑا بہادر ہے۔

فَكَمْ قَاتِلٍ لَوْ كَانَ ذَا الشَّخْصِ ۖ لَكَانَ قَهْرًا مُمْكِنًا الْعُسْكَرُ الذَّمُّ

القری الظہر والکمن الخفی والمستتر والدم الكثير ترجمہ اور بہت سے کہنے والے یہ کہتے ہیں کہ اگر جمہوم  
مذبح اس کے نفس اور بہت سے ہوتا تو لشکر گران اس کے یس نشیت پوشیدہ ہو جاتا۔ اس شعر کا مضمون اس کے

أَوْ قَاتِلًا وَالْأَمْرُ مَنْ أَعْنَى نَجِيًّا ۖ عَلَى أَمْرٍ يَكْشِي بَوَاقِي حَرْمِ الْحَجَرِ

لنصب الأرض باعنی تقدیرہ و قاتلہ اغنی الأرض و تعجباً مصدر فی موضع الحال ترجمہ اور بہت سے کہنے والی  
یعنی زمین براہ تعجب یہ کہتی ہے کہ چھپر ایک مرد ہے کہ میرے سے علم کے ساتھ جیتا ہے۔ ممدوح کے ہمت  
اور بھاری بھر کم ہوئے کی تعریف کرتا ہے یعنی اس کا علم ماند زمین کے گران سے جیسا کہتے ہیں کہ وہ قاتل

عَظُمَتْ فَلَمَّا كَوْنُ كَلَامٍ مَهَانَةً ۖ تَوَاضَعَتْ وَهَوَّ الْعَظْمُ عَظْمًا عَنِ الْعَظْمِ

لنصب عظمی علی المصدر وقال ابو الفتح لنصب عظمی علی الحال فكانه قال لظمت متعظاً عن العظم وتعللاً عن التعظيم  
ترجمہ تو عظیم القدا و بلند ہمت ہوا سو جب تجھ سے بسبب خوف و ہمت لوگ کلام کر کے تو تو نے فروتنی اختیار  
کی ایسے حال میں کہ تو عظمت سے بچتا تھا اور عظمت حقیقی اس کا نام ہے کیونکہ تو اذیع شریف کی بات کے شرف سے  
بیشمار ہے۔

### وقال ممدوح علی بن ابراہیم التنوخی

أَخُو عَافٍ بِلَدٍ مَعَاكُ ۖ إِلَيْهِ سَمٌّ ۖ أَحَدْتُ شَيْئًا عَوْدًا أَبْهَى الْقَدَمِ

العافی الدلاس الذائب ترجمہ ان چیزوں میں جو محمود و بدد میں سب سے زیادہ ملاں  
کر دیتے ہیں۔ نہ خانا ہے ویران و نشا نہا ہے باقی ماندہ کیونکہ بہتوں کو ممدوح ہوئے ایک ایسا ماندہ دماغ  
کو دیکھا ہے کہ قدیم یعنی زمانہ قدیم کا وقت بھی اس کی نسبت نہایت نوید اخیر ہے۔ اور جبکہ زمانہ قدیم کی  
بہت نوید اخیر ہے تو اس کے دیکھنے کی کیا نوبت نہیں رہی۔

وَأَمَّا النَّاسُ يَا مَلُوءًا وَكَأَنَّكَ عَمِلْتَ عَمَلًا مَلُوءًا عَمَلًا

ترجمہ اور سوائے اسکے نہیں ہے کہ رفعت مرتبہ لوگوں کی بادشاہوں سے ہوتی ہے اور ان عرب کو کیا اطلاع و خبر حاصل ہو سکتی ہے جگہ بادشاہ عجیب ہوں کیونکہ انہیں متاخر اختلاف عادت و زبان مانع اختلاط و مطلق ہے۔

لَا آدَبَ عِندَهُمْ وَلَا حَسَبَ وَلَا عِشْرَةً لَهُمْ وَلَا ذِمَّةَ

احسب اکرم و المال ترجمہ عجیبوں میں نہ ادب ہے نہ کرم اور نہ عہد اور نہ رعایت ذمہ داری۔

فِي كَيْلِ أَرْضٍ وَهَيْئَةِ آفَمٍ تَرَىٰ يَجْعَلُ كَأَنَّهُمْ غَنَمٌ

ترجمہ جن زمین میں تو جاوے ایسے گروہ مردمان کو دیکھے گا جو ایک غلام کی زیر خطاقت چرائے جاتے ہیں گویا وہ بکریاں ہیں۔ یہ اشارہ ہے امراء ترکون اور انکی رعایا کی طرف۔

يَسْتَفْشِشُ الْخَرْجِينَ يَلْبِسُهُ وَكَانَ يَجْعَلِي بَطْمُهُ الْقَلَمَ

انخر قیاب تعلیٰ بن الابریسم ترجمہ اب اس غلام کا دماغ ایسا بگاڑا کہ جب جامہ ہائے شہین پہنا ہے تو بکریوں کی طرح سخت جھٹکے اور پہلے اسکے ناخن ایسے پڑے رہتے تھے کہ اسے قلم تراشا جاتا تھا۔

إِنِّي وَإِنْ لَمُنْتُ حَاسِدِي فَمَا أَكْثَرُ فِي عَقْبِ بَنِي لَهْمٍ

ترجمہ اور اگرچہ میں اپنے حاسدوں کو لا یرت کرنا ہوں مگر میں بیشک اس بات کا انکار نہیں کرتا کہ میں انکے لئے عذاب ہوں کیونکہ میرے کمالات کے سبب انکے نقصان ظاہر ہوتے ہیں اور انکو میرے قتل و شرف کے باعث سخت تکلیف ہوتی ہے اسلئے وہ اپنے حاد میں معذوریں۔

وَكَيْفَ لَا يَحْسَدُ امْرَأَةً لَعَنَ لَهِ عَلَى كَيْلِهَا مَمْنَةٌ قَدَّمْ

العلم توبہ بجل الخیف اوراد بہ پہنا شہرتی الناس۔ والہاتہ الراس ترجمہ پھر انکے حسد کا غدر کرتا ہے کیونکہ حسد کیا جاوے ایک بڑا نامور مثل کوہ کے نمایاں شخص یعنی سن کہ اسکا قدم ہر سر پر ہو یعنی اسکا شرف سب سے زیادہ ہوا اور لوگ اس سے کمتر۔

يُؤْتِي بَنِي إِسْكَالٍ رَجُلًا وَبَنِي حَذَلَةَ سَبِيْفَهُ الْبُهْمَ

البا یعنی انس۔ والہیم الابطال ترجمہ وہ ایسا شخص ہو کہ جو مرد اس سے زیادہ مانوس ہو وہ بھی ہدیت کے سبب اس سے ڈرے اور اس کی تلوار کی دھار سے بہادر لوگ بھی خوف کھائیں۔

كُنَّا فِي الدِّمَاءِ أَنْتَنِي رَجُلًا أَكْرَمَ مَالٍ مَلَكَتُهُ الْكَرَمُ

کونی یعنی منہی ترجمہ مجکو مذمت سے اس بات نے بچایا ہے کہ میں ایسا جوان مرد ہوں کہ جس عہد مال کا میں مالک ہوں وہ میری عطا و بخشش ہے۔ یعنی میں لبیب سخاوت کے مذمت سے بچا رہا۔

يَجْعَلِي الْفَنَاءَ لِلْأَسْأَمِ لَوْ عَقَلُوا مَا لَيْسَ بِجَعْلِي عَلَيْهِمُ الْعَذَابُ

الاسماء جمع لیسیم و ہوا نبیل و الہم الفخر و جہنی کیجیج ترجمہ تو نگری کیللوں کو اگر وہ سمجھیں اسقدر برائی حاصل کرانی ہے جسقدر انکو افلاس نقصان نہیں پہنچاتا کیونکہ نبیل تو نگری تہایت براسے بخلاف غفلت کے کہ وہ ہنڈر

هُمْ لَا مَكْرَ لَهُمْ وَلَيْسَ لَهُمْ وَالْعَادُّ يُعْقِلُ وَالْحَكِيمُ يَكْتُمُ

ترجمہ نبیل لوگ اپنے مال کے خادم و محافظ ہیں اور انکے مال انکو کچھ مفید نہیں ہوتے یعنی وہ لوگ نہ دنیا میں مکر و نفا حاصل کرتے ہیں نہ ثواب آخرت کیونکہ وہ کیلکچ نہیں دیتے اگر اوقات سے انکا مال بچ رہا تو بد ثروت میں منتقل ہوتا ہے پھر اسکو کیا ملا اور عار باقی رہتی ہے اور زخم بھرتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ نبیل مصداق حسرت الہیہ و الاخرۃ کا ہوتا ہے۔

مَنْ طَلَبَ الْجَدَّ فَلَا يَكُنْ كَيْفَ طَلَبَ يَهْبِ الْأَلْفَ وَهُوَ يَدْبِئُهُمْ

ترجمہ جو شخص طالب شرف ہو تو نگو چاہئے کہ وہ مثل علی مدوح کے ہو کہ وہ ہزار سال خوشروئی بخشا ہے

وَيُطْعَمُ الْجَيْلُ كُلُّ نَاوِذٍ لَيْسَ لَهَا مِنْ وَحَايَهَا الْكَمُ

یہ بیان اصحاب نبیل و الوہار السرقیدہ و القصر ترجمہ اور وہ سواروں کی بلن میں ایسا کستے و لٹائیے کرتا ہے کہ انکی سرعت و تیزی کے سبب مقتول ہو کچھ الم معلوم نہیں ہوتا کیونکہ وہ قبل وصول الم مر جاتا ہے اور مردہ کو در وہیں معلوم ہوتا۔ تیزی میں اس سے زیادہ متبالغہ نہیں ہو سکتا۔

وَيُعْصِرُ الْأَمْرُ قَبْلَ مَوْجِعِهِ قَسَالَهُ بَعْدَ فَخْلِهِ مَسَامُ

ترجمہ اسے وہ امر کو اس کے وقوع سے پہلے جانتا ہے اسلئے اسکو بعد کرنے کسی کام کے نہایت مؤثر و

وَالْأَمْرُ وَالْأَمْرُ وَالْأَمْرُ وَالْأَمْرُ وَالْأَمْرُ وَالْأَمْرُ وَالْأَمْرُ وَالْأَمْرُ

السلامہب جمع سپاہیہ و سپاہ و ہوا الفرس الطویل الذنب۔ و انحصار جماع الرجل ترجمہ اور مدوح کے لئے امر و نہی اور رہنمائی و ہدایت کے و ازوم گھوڑے و شمشیر اسے براق اور فلام اور تابعدار لوگوں موجود ہیں۔ لیئے اس کے پاسنہ جلیہ ما بان ریاست تیار ہے۔

وَالسُّلْطَانُ الَّذِي سَمِعَتْ بِهَا تَكَادِمْنَهَا الْجِبَالُ تَقْصِمُ

اسلطانہ جمع سبطہ و ہی القہر بالبطش۔ و التقصم الکسر من غیر ان میں ترجمہ اور مدوح کے لئے ایسی زبردستی اور قہر میں چکا حال بسبب کثرت شہرت تو نے نہ سنا ہو گا وہ حملات اور قہر ایسے ہیں کہ قریب سے کہ انکی شدت پر ہر شخص بہت ہمارا پارہ پارہ ہو جاوین۔

بِئْسَ عَيْتٌ لِمَنْ عَافِيَهُ اسْمَاءُ إِلَى الدَّاعِي وَقِيَهُ عَنِ الْخَنَاصِمِ

بئس عیت یعنی بد نامی و بد حالی اس کے لئے اس کے اسماء یعنی اس کے نام و داعی یعنی اس کے مدعو و قیہ یعنی اس کے قریب و الخناسم یعنی اس کے دشمن



ار یعنی جموں کا معنی اسے معنی ترجمہ مروجہ بطرف سے تیری معروض سننے کو ایسے کام لگانا ہے جس میں خاصہ فریادی کی فریاد سننے کا ہے اور اس میں بخش کے سننے سے بہرہ میں ہے یعنی کلام قاحش منتہای نہیں ہے

بِرَبِّكَ مِنْ خَلْقِهِ عَنَّا اِنَّكَ فِي عَجَلَةٍ كَيْفَ يَخْلُقُ الشَّمْسُ

عزائمہ منصوب بالمصدر و موقوفہ پر اذ خلق غرائب۔ و انجم جمع ختمہ وہی النفس والروح ترجمہ مدوح جو اپنے مجد و شرف میں غرائب حیات و عجائب برکات پیدا کرتا ہے تو وہ تجکو یہ دکھاتا ہے کہ کونج کیسے پیدا کی جاتی ہے یعنی اس کے افعال عجائب قدرت خداوند تعالیٰ کے نمونہ ہیں اور اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جب مخلوق ایسے عجیب کاموں کے پیدا کرنے پر قادر ہے تو ایسے بڑے کام خداوند تعالیٰ پر کیا دشوار ہیں۔

مِلَّتْ اِلَىٰ مَرْيَمَ كَاٰدَ بَيْنَهُمَا اِنَّ كُتُبَنَا السَّابِقَيْنِ يَنْقِصُ

ترجمہ حسب عادت عرب اپنے دو دوستوں کی طرف خطاب کرتا ہے کہ میں ایسے نئی کی طرف امل و راعبہ ہوا ہوں کہ اگر تم دونوں اس سے اسی کا سوال کرو تو قریب ہے کہ وہ تم میں اپنے آپ کو ادما و تائیم کر دے اور مال کی تو کچھ حقیقت نہیں ہے۔

مِنْ بَعْدِ مَا صِئْتُمْ مِنْ مَّوَاهِبِهِم اِلَىٰ اَحِبِّ الشُّرَفِ وَالْحَدَمِ

اشرف ماکان فی اعلیٰ الاقوال والقرط ماکان فی التسمیۃ۔ و انجم جمع خدمت وہی الخصال ترجمہ مدوح کی طرف رغبت کی اور اس کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ اس کے عطا یاے کثیر میرے پاس آچکین ہیں ہلاک کرکین نے اپنے دوستوں کے لئے آویز مائے گوش اور خلائقین بنوادیں یعنی اسکی جو دے میں مالدار ہو گیا

فَاَبَدَلْتُ مَا بِيَدِ يَجْعَلُ دِيْنًا وَاَلَا تَهْدِيْ لِمَا يَقُوْلُ فَمُ

ترجمہ جہتہ رائے بخشش کی ہے اس کے سوا کسی ہاتھ نے نہیں کی اور جہتہ کلام فصیح وہ بولتا ہے اسکی طرف کسی منہ نے راہ نہیں پائی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ اجداد الناس و انجم الناس ہے۔

بَنُو الْعَقْرِ لَمْ يَخْطُ الْاَسَدُ الْاَسَدُ وَلَكِنْ رَمَاهُمَا الْاَوْجَحُ

محطہ بدل من البصر فی وقحۃ عدم العرافۃ۔ والاسد الاول صفۃ لمحطۃ و الثانیۃ خبر خبر البصر فی۔ والمحطۃ بنو۔ جد الممدوح لقال ان المنصور عرض الاسلام علیہ فلم یسلم فقلہ۔ والعمر فی من اسماء الاسد و اصلہ من البصر کانہ یرید انہ لیسر صیدہ لقوتہ۔ والالف والنون للاحاق بسفر جل ترجمہ پسران جد ممدوح محطہ شیر کے سب شیر میں گرائے نئے نئے کے لئے ایسے ہیں جیسے شیر و ن معمولی کے لئے آہنگے بن ہوئے ہیں یعنی یہ لوگ شیر خاب ہیں نہ شیرین۔

فَوَمَّ بَلُوغُ الْغُلَامِ عِنْدَهُمْ طَعْنٌ مُّحْدِلٌ لِّكَمَاةٍ لَا تَحْكُمُ

فَوَمَّ بَلُوغُ الْغُلَامِ عِنْدَهُمْ طَعْنٌ مُّحْدِلٌ لِّكَمَاةٍ لَا تَحْكُمُ

اجلہ بلوغ ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ رشک کا بالغ ہونا آئسکے نزدیک یہ ہے کہ وہ دیرون کی گردنوں میں  
تیرے ماسکے محض احتمال کو علامت بلوغ نہیں سمجھتے یعنی شجاعت کو علامت بلوغ سمجھتے ہیں۔

كَأَنَّهُمْ يَبْغُونَ لَكَ الْكَذِبَ وَهُمْ لَا يُفْقَهُونَ ۖ  
لَا يَخْشَوْنَ غَارَكُمْ وَلَا يَحْشَرُونَ

انہم الجور والجرمن انصرفت ترجمہ گویا سخاوت انکے ساتھ پیدا کی جاتی ہے یعنی انکی ہمزاد ہے نہ کو دکی انگو  
سخاوت سے معذور رکھنے والی ہے نہ پیری۔ یعنی وہ ہر حال میں بخا ہیں۔

إِذَا تَوَلَّوْا عَمَّا وَهَّ كُشْفُوا ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا أَصْدِقُ مَا كُفُّوا

الغنیۃ انصرفت ترجمہ جبکہ وہ والی عداوت ہوتے ہیں۔ یعنی کسی سے عداوت رکھتے ہیں تو علی الاعلان اسکو  
ظاہر کر دیتے ہیں دشمن سے وہ بطور فریب انتہام نہیں لیتے اور اگر کسی کے ساتھ احسان کرتے ہیں تو اس کو  
لوگوں سے چھپاتے ہیں یعنی اسکا احسان بطور ریا و سمع نہیں ہے۔

لَظَنُّوا مِنْ فَتْنَةٍ لَمَّا أَتَتْهُمْ أَسْوَاقٌ مِنْ بَنِي إِسْرَءِيلَ وَأَمَّا عَلَيْهِمْ

الاعتدال الاعتدال ترجمہ اس امر سے کہ انکو سخاوت کو معتد بہ نہیں سمجھتے بلکہ اسکو حقیر اور کمتر جانتے تو خیال  
کر لیا کہ انھوں نے بحالت نادانگی انعام دیا ہے یعنی وہ لوگ صاحب ہمت بلند ہیں اپنے دے کو تھوڑا  
سمجھتے ہیں خواہ کتنا ہی بڑا ہو۔

إِنْ يَرْفُقُوا فَا تَحْشَرُوا حَاصِرَةً ۖ أَوْ تَلْقَوْا فَالْمَقَابِ وَالْحُكْمُ

برقو خروا و تہر دوا۔ اسحتف و ہر الہاک ترجمہ اگر وہ اپنے دشمنوں کو دھمکاتے ہیں تو انکی موتیں  
نوراً حاضر ہو جاتی ہیں اور اگر گفتگو کرتے ہیں تو درست بات اور حقیقتیں ابرستے ہیں۔

أَوْ حَلَفُوا بِالْخَيْبِ وَأَجْتَنَدُوا ۖ أَفَقَوْلُكُمْ حَابِ سَائِلِ الْقِسْمِ

الغیر من ایمین الی من کذب فیہا عنہ فی الاثم ترجمہ جبکہ وہ ایسی قسم کھاتے ہیں جسکے توڑنے میں  
قسم کھانے والا گناہ کے دریا میں ڈوب جائے اور اس قسم کے پورا کرنے میں انکو نہایت کوشش ہو تو  
خواب سائی ہائی قسم ہے یعنی یہ کہتے ہیں کہ اگر مثلاً میں فلان کام کروں تو میرا سائل مجھ سے ناکامیاب ہو  
خلافہ یہ ہے کہ انکی بڑی سخت قسم خواب سائی ہے کیونکہ وہ محرومی سائل کو سب زیادہ سخت گناہ جانتے ہیں

أَوْ كَيْفَ الْخَيْلِ عِلْدُ مَسْنَجَةٍ ۖ فَإِنْ أَفْضَا ذَهَبُكُمْ لَهَا حَتْمٌ

ترجمہ یا وہ خیال سخت فرما دینی برہنہ پشت گھوڑوں پر سوار ہوں تو انکی رائیں آن گھوڑوں کو تنگ  
ہو جاتی ہیں یعنی جیسا زین کو گر جائے سے تنگ روکتا ہے ایسا ہی انکی رائیں اور آسن انکو گھوڑے پر  
نہیں بٹھارے کہتے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ شاہ سوار اور اسنوں کے مضبوط ہیں۔

أَوْ شَهِدُوا الْحَكْمَ لَا يَحِلُّ أَحَدًا | مِنْ مُلْكِ الدَّارِ عَيْنٌ فَأَجْتَنَبُوا

الائق اعراب الشیخہ مشبہہ بالانثہ اذا حلت ترجمہ اور اگر وہ نخت جنگ میں حاضر ہووین تو دشمنان نرو  
پوش کی جانین جعفر یا بن الیسیوس یعنی جتنے دشمن یا ہیں قتل کروین۔

تَشْرِيفُ اَعْنِ اَصْحَمُ وَأَوْجَهُمْ | كَأَنَّمَا فِي نَفْسِهِمْ وَنَفْسِهِمْ

الشیخ الخلاق واحد ہا شیشہ ترجمہ انکی آبرویں اور انکے چہرے ایسے چمکتے ہیں گویا وہ انکے نفوس  
میں خلیق بن لینے وہ لوگ پاک صورت و سیرت و با آبرو ہیں۔

لَوْلَا لَمْ تَشْرِبِ الْبَحِيرَةَ وَالْعَلَا وَدَفِي وَمَاؤُهَا شَمِيمٌ

اراد بالبحیرۃ بحیرۃ طبریۃ موضع بالشام و بحیرۃ تصغیر بحیرۃ وہی الواسطۃ ولیست تصغیر بحر لان البحر مذکر و العویر  
موضع بالشام وکل ما یخفف من الارض و شیم البارود و الدفی الحار ترجمہ اگر تو یہاں تشریف نہ رکھتا تو  
میں بحیرہ طبریہ کو چھوڑ کر یہاں نہ تھا حالانکہ موضع غور گرم ہے اور اسکا پانی خشک یعنی صرف تیری خدمت  
میں حاضر ہونے کے لئے یہ تمام سرد و گرم کی تکالیف میں لئے گوارا کی ہیں۔

وَالْمَوْكِبُ مِثْلُ الْفَحْلِ مُزْبِدَةٌ | تَقْدِ دَفِيحًا وَمَا بِهَا قَطْمٌ

مزبدۃ حال من الفحل او من الموج او بالبحیرۃ و ہذا الفحل اذ اصاب و اخرج زبانا و ہذا القطم شہوۃ الشرب و منحل  
قطم و الموج جمع موجیہ فلہذا قال کالفحل ترجمہ بحیرہ اور اسکی موج کا وصف بیان کرتا ہے کہ موجوں کا حال  
تھا کہ وہ مثل شتر ہائے نہر کے جھاگ لائے والی تھیں اور بحیرہ میں مانند شتر کے آواز کرتی تھیں حالانکہ  
انکو حیثیت ہونے کی شہوت تھی۔

وَالطَّبِيرُ فَوْقَ الْجَنَابِ تَحْبِيحًا | وَرُحْمَانٌ بَلَقَ تَحْنُتُهَا الْجَحْدُ

اجبابہ الطرائق و الاطلاق ما کان فیہ سواد و بیاض و شبہا بلیق ایل لان زبدہ ابیض و ابیض بہرہ فہو فیض  
الی انخفرت ترجمہ اور پرندے جو پانی کی وھا پر بے اختیار جاتے تھے ایسے حال میں بہتے تھے کہ گویا وہ  
ایسے اسپہائے اہلک کے سوارین جنگی باگیں ٹوٹ گئی ہیں کہ ایسی صورت میں گھوڑے حیثیت چاہتے ہیں  
بے مرضی سوار چلے جاتے ہیں۔ طیر کو سواران اہلک گھوڑوں سے اور امواج کو اسپہائے اہلک سے تشبیہ  
دی ہے۔ کیونکہ کف پانی کے سفید ہوتے ہیں اور رنگ پانی مائل البیاضی

كَأَنَّمَا وَالرَّيَّاسُ تَضَرَّبُ بِهَا | جِدْشًا وَتَحِيَّ هَلْ لَمْ وَمَنْ مَنِمْ

ترجمہ گویا وہ پرندے اس حال میں کہ ہوائیں اپنے صدمہ یا طمانچہ راتی تھیں اور انکی قطارین یکے بعد دیگرے  
متواتر آتی تھیں دو لشکر جنگ میں ایک بھاگنے والا اور دوسرا بھاگنے والا کہ لازم نہ کہ کام کا تھا

کرنا تھا یہ اشارہ ہے کثرت طیور کی طرف۔

كَانَتْهَا فِي نَهَارٍ طَائِفَةً

لَحَفَتْ بِهِنَّ مِنْ جَنَافَتِهِنَّ طَائِفَةً

ترجمہ گویا وہ بحیرہ یعنی آسکا پانی بسبب اپنی صفائی کے اپنے زور میں ایک چاند تھا کہ آسکے گرد و پیش کی باغوں کی شدت سبزی مائل بیابانی کے سبب آسکا تارکیوں نے احاطہ کر لیا تھا۔ خاصہ یہ ہے کہ آب مثل قمر بایان تھا اور آسکے کناروں کے باغوں کی سیاری نے آسے چاروں طرف سے گھیر رکھا تھا پس گویا دن میں قمر کو زرات قمر احاطہ کر لیا تھا۔ اور روز کی تخصیص اس واسطے کی کہ یہ کیفیت روز ہی میں معلوم ہوتی ہے۔ وقال جف بنہ ولم یقل حکما ہوا لظاہرہ لانہ عداہ علی منہ الفعل لان جف بمعنی احاطہ فلقد عداہ بغناہ لکقولہ لعلی وقد آہن بی لے لطفی۔

نَاعِمَةٌ أُنْجِسُوا عِظَامَ لَهَا

لَهَا بَنَاتٌ وَمَا لَهَا كُجُحٌ

ترجمہ بحیرہ کی چیتان کہتا ہے کہ وہ ایسا جسم کاظم ہے کہ اسکی بیٹیاں نہیں ہیں۔ اور اسکی بیٹیاں یعنی دخترین ہیں حالانکہ آسکے بچہ وان نہیں ہے۔ بیٹیوں سے مراد بچلیاں وغیرہ حیوانات آبی ہیں۔

يُبْقِرُ عَنْهُمْ بَطْنُهَا أَكْبَدًا

وَمَا لَشَيْكَا وَلَا يَسْجِدُ

البتراشق ترجمہ بحیرہ کے شکم کو چیر کر اس کی دخترین ہمیشہ نکال جاتی ہیں یعنی اسکے شکم سے بچلیاں نکال جاتی ہیں اور باوجود شق شکم نہ آسکو روہوتا ہے نہ غن بتا ہے۔

فَعَنَّتِ الطَّيْرُ فِي جَوَائِبِهَا

وَجَادَتِ الرِّقُصُ حَوْلَهَا الدَّيْمُ

جادت من الجود و هو المطر ترجمہ نرند سے آسکے اطراف میں چھپا سٹھ ہیں اور آسکے گرد کے باغوں کو باران ہمیشہ تر کرتے ہیں۔

فَهِيَ كَمَا وَبَيْتُهُ مَطْلُوقَةٌ

جَدَّ عَنْهَا عِشَاءُ وَهِيَ الْأَدَمُ

الماوئہ المرأة مشہرت بالملہ لصفہا بہا و مطوئہ لہا طوق فقیہہ او ذیبت ترجمہ سم سو وہ بحیرہ بسبب صفائی آب کے مثل اس آئینہ کے ہے جس کے گرد اگر سوئے یا چاندی کا طوق یا چو کھٹا لگا ہوا ہو اور اس سے آسکا ادھوڑی کا غلاف اتار لیا ہو یعنی آسکا آب صاف مثل آئینہ ہے اور آسکے گرد کے باغ مانع طوق آئینہ مابی غلاف نہ کے۔

لَيْسَتْ مِمَّا جَزِيهَا عَلَا بَلَدٍ

لَيْسَتْ مِمَّا كَادَ عِيسَاءُ وَالْقَرْنُ

لَيْسَتْ مِمَّا يَحِبُّهَا - والقرن سم رفال الناس - والادعيار سم الذين يسبون الی غیرہ ترجمہ اس بحیرہ کو یہ امر عیب لگتا ہے کہ وہ ایسے شہر پر بہتا ہے جسکو کوئت جمہول النسب اور عیون کی عیب وار کرتی ہے یعنی بحیرہ

اس قابل نہ تھا کہ وہ ایسے ناقص لوگوں میں ہے۔

أَبَا الْحُسَيْنِ اسْتَقَمَّ فَمَا دَعَاكُمْ فِي الْفِعْلِ قَبْلَ الْحَاكِمِ مُنْتَظِمٍ

ترجمہ ہے ابو الحسین سن کہ تمہاری تعریف کردار قبیل گشتار نظم ہوینوالی ہے کیونکہ مدح تمہارا سب سے پہلے خود تمہارا فعل ہے اور ایک روایت میں فی الفعل ہے یعنی لوگ تمہاری تعریف قبل نظم کلام سمجھتے ہیں۔

وَقَدْ تَقَالَى إِلَيْهَا دَمْعُ الْمَطَرَةِ الْخَالِصِ

الہا و جمع ہو المطرا الذی کیوں بعد المطر و جمع ایضا عبودا۔ والمطرۃ التي تسمی التوی وہی التي تكون فی اول سنہ تسمی التي تسم الارض بالیات وتسمیر من المدح او المادح ترجمہ ہے اور من جانب مدح باران مدح تمہا سے لئے متواتر برسا اور یہ قصیدہ جو بمنزلہ باران اول بہار ہے خوب برسا مدح کو باران سے اسلئے تشبیہ دینی کہ وہ شمر النعامت ہیں۔

أَعْيَدُكُمْ مِنْ صَرَفٍ دَهْرٍ كَمَا فَإِنَّهُ فِي الْكَلَامِ مَشْهُورٌ

ترجمہ میں منگو تمہارے زمانہ کے حوادث سے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں کیونکہ زمانہ عمدہ لوگوں کے ستائین سبب ہے۔

### وقال مديح المغيث بن علي الحلبي

فَقَدْ كُنَّا مَسْئِلِيهِ الْمَدَامُ وَعَمْرُؤُكُمْ مِثْلُ مَا يَهْبُ إِلَيْكُمْ

ترجمہ میرا دل ایسا ہے کہ اسکو شریا تکلیف نہیں دیتی کیونکہ میں صاحب غم بلند ہون عیاش اور مینوش نہیں ہوں اور عمر ایسی کوتاہ اور کمتر ہے جیسے بخیلون کی بخش بقوڑی اور خیر ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دیکھئے اس بقوڑے عرصہ میں میری مراد میں پوری ہوتی ہیں یا نہیں کیسے خوب کہا ہے فکر سائنس و تحقیق زبان یاد فرمگان بقوڑی ہی عمر میں کوئی کیا کیا کرے۔

وَدَهْرُهُمْ نَاسُهُ نَاسٌ صِغَارٌ وَإِنْ كَانَتْ لَهَوُ جَنَّتْ خُفَاةٌ

ترجمہ اور میرا زمانہ ایسا ہے کہ اسکے آدمی کم ہمت اور خیر القدر ہیں اگرچہ انکے بدن بڑے موٹے تازے ہیں۔ ذوق آدمیت سے ہے بالا آدمی کامرتہ بدست ہمت یہ نہو کو لپٹ قامت ہو تو ہو۔ ولہ ہوتے سیرت سے ہیں مردان دلاور ممتاز بد و نہ صورت میں تو کہ کم ہمت نہیں شہباز سے چل۔

وَمَا أَتَانَا مِنْهُمُ بِالْعِشْرِ فَيُحْرَمُ وَلَكِنْ مَعْدِنُ الذَّهَبِ الرَّعَامُ

الزخام الزخام ترجمہ میں جو آئین نزدیکی بسر کرتا ہوں انکے میل کا نہیں ہوں بلکہ انسے اعلیٰ افضل ہوں جیسے سوئے لگی کان کہ اسکا مولد مٹی ہے باوجود اسکے کہ وہ اس سے فائق و اشرف ہے۔

اَذَانِبُ خَلْدًا نَحْمُ لَوْلَاكَ مَقْلُوعٌ عَيْنٌ وَخَدٌّ نَبِيْلٌ

ترجمہ وہ لوگ مثل خرگوشوں کے ہیں سوئے اسکے کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور وہ کھلی آنکھوں مثل خرگوش سوئے ہوئے بغافل ہیں۔ کہتے ہیں کہ خرگوش کی بحالت خواب آنکھیں کھلی رہتی ہیں۔ ظاہر اس جگہ یہ تھا کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور حقیقت میں مثل خرگوش ہیں۔ مگر بطور مبالغہ عکس کر دیا ہے۔

بَا جَسَادِهِ كَيْفَ الْفَتْلِ فِيهَا وَمَا أَفْرَأَهَا إِلَّا الطَّعَامُ

بحریر بن یزیدؓ قولہم حریر یومنا بحر حرارۃ ترجمہ اُن لوگوں کے ایسے اجسام ہیں کہ وہ بسبب بیاض خوری اکثر مرتے ہیں جیسے تھمے سے اور اُنکے ہمسر اور نفا کھانے ہی میں مصروف رہتے ہیں اور بسبب بدبھنی مر جاتے ہیں

وَحَيْثُ لَا يَخْرُجُ لَهَا طَبْعٌ كَأَنَّ أَفْوَارَ سِهَانِهَا تَتَمَامُ

جیل معطوف علی قولہ اجسام۔ وخریر لسیطہ۔ وتمام بہت ضعیف و واحد ہا تا مترجمہ اور اُنکے ایسے سواہرین کہ اُنکے نیروں سے کوئی زخمی زمین پر نہیں گرتا یعنی اس سبب سے کہ وہ بزولی کے باعث کسی سے نہیں لڑتے یا تو ت بازو نہیں رکھتے۔ گویا اسکے سواروں کے نیزے مثل گیارہ تمام نرم ہیں۔

خَلِيلُكَ أَنْتَ لَا مَنْ قُلْتَ خَيْلٌ وَإِنْ كَثُرَ الْجَحْلُ وَالْعَدَاوَةُ

ترجمہ تو ہی اپنا دوست ہے نہ وہ شخص جسکو تو اپنا دوست بتاتا ہے اگرچہ اُس کی سخن آرائی اور متعلقانہ گفتگو

وَلَوْ كُنْ حَيْدًا يُحْفَظُ بِغَيْرِ عَقْلِ لَنَجَبَ عَنْهُ صَبِيحَةُ السَّامِ

الحفاظ ہو حفاظت علی الحقوق و علی الذام ترجمہ اور اگر بیواسطہ عقل حفاظت حقوق و ایفا سے عہد جمع کیا جاسکے تو شمشیر بران اپنے صیقل کی گردن کاٹنے سے احتراز کرے مگر ایسا نہیں ہوتا۔ غرض یہ ہے کہ اہل زمانہ بے تیز و کم فہم ہیں اُنہوں نے حفاظت حقوق اہل فضل نہیں ہوتی ہے۔

وَشِبْهُ الشَّيْخِ مُضَيَّبٌ بِلَيْسٍ وَأَشْبَهُهَا يَدُ بِنَاكَ الطَّغَامِ

الطعام جمع طغانہ و ہوا بجا بل الذی لا یعرف شیئاً ترجمہ اور بزرگ اپنے بزرگ کی طرف مائل ہونے اور بڑی دنیا سے زیادہ مشابہ جاہل اور فرومایہ اشخاص ہیں اُنکے دنیا کیوں کی طرف راغب ہے۔

وَلَوْ كُنْ يَحِلُّ لَأَدَّوْكَ حَيْلٌ تَعَالَى الْجَبِينُ وَالْأَخْطَاءُ الْقَتَامُ

القائم بغار ترجمہ اور اگر ناپ نہ ہو تاکہ صاحب مرتبہ و فیس نہ تو لشکر آویز ہوتا اور بخارینے۔

وَلَوْ كُنْ كَوَيْدٍ لَأَلَا مَسْجُودٌ لِمَا تَبَنَّى أَسَامُكُمْ مَسَامُ

سامت السامۃ اذا رعت۔ وامتہا اذا عرتہا۔ و السام الرعیۃ و الیہا کم و الضمیر فی اسامہم للملوک ترجمہ اور اگر کجیت داری اور حکومت کرے مگر وہ شخص جو اپنے مرتبہ عالیہ کا ستمی ہوتا و بادشاہان زمانہ کو اُنکی عسرت

آپنا کہ بعد از یعنی رعیت بنائے کیونکہ رعیت اُس سے زیادہ الایق ہے اور کس نام سے بہانہ مرا میں تو یہ طلب ہوگا کہ بہانہ بھی ایسے بادشاہوں سے عقل ہیں اور یہ اُس سے کمتر۔

وَمِنْ خَيْرِ الْعَوَارِفِ فَأَلْعَوْا فِيْ بَوَائِبِهِمْ ظِلًا مَّر

ترجمہ اور زمان حسینہ کی یہ خبر ہے کہ وہ بطور روشنی اور نور ہیں اور اُنکے دل تار یک کہ عاشقوں پر رحم نہیں کرتیں۔ الغرض معاملات دنیا تمام اُسے ہیں۔ بادشاہوں کا یہ حال ہے اور مشقون کا وہ۔

اِذَا كَانَ الشُّبَّابُ الشُّكْرَ وَالشُّكْبَابُ حَسْبُ هُمَا فَالْحَيَوَةُ هِيَ الْحِمَامُ

ترجمہ جبکہ جوانی بدستی و بد ہوشی اور سیری سر اسر غم و الم ہے تو زندگی حقیقت میں موت ہی ہے۔

وَمَا كُلُّ بَعْدٍ قَدْ يَسْبِغُ اِلَّا كُلُّ قَلْبٍ يَجْنُلُ يَلْدًا مَّر

ترجمہ اور ہر شخص در باب بخل معذور نہیں ہے بلکہ قابل سخت ملامت ہے مثلاً اگر تو نگہا وہ شخص جو عموماً لوگوں اور سخیا کی اولاد ہے بخل کریجو تو اہل بدست قابل ملامت ہے اور نہ ہر شخص بخیلی اختیار کرنے میں لائق سرزنش ہے جیسا مفلس یا بخل کی اولاد کو اُسے اپنے باپ کو بخنی نہیں دیکھا وہ کس سے سخاوت سیکھے۔

وَمَا اَرْمِلٌ جِيْرَافِيْ وَمِثْلِيْ اِلَيْهِ عِنْدَ مِثْلِهِ مَقَامُ

ترجمہ اور میں نے سخت میں اپنے ہمایوں کی مانند اور فضل و شرف اور احتیاج میں اپنی مانند نہیں دیکھا کہ مجھ صاحب فضل ایسے خسیوں کے پاس رہے اور وہ لوگ میری مدارات نکرین مطلوب ہم ہمایوں اور اپنے قیام کے انہیں ہے۔

بَادِضٍ مَا اسْتَهْبَيْتَ مَرَايَتْ فِيْهَا اَفْلَيْسَ يَفْقَهُهَا اِلَّا كِرَامُ

ترجمہ میں ایسی جگہ تہیم ہوں کہ وہاں جو اموال و نعم دیکھنا چاہوں سب موجود ہیں۔ مگر وہاں سخی لوگ نہیں ہیں سب بخل ہیں۔

فَلَوْلَا كَانَ نَقْصُ الْاَهْلِ فِيْهَا وَكَانَ لَا هَلْ لَهَا مِنْهَا الْقَامُ

الضمیر نے منہا الکلام ترجمہ سو کیوں اُس سرگزین کے باشندے شاعرین کم ہوئے اور کیوں اُسکے باشندے سخی کم ہیں پورے ہوئے

بِضَا الْجَبَلَانِ مِنْ صَحِيٍّ وَفَخِيٍّ اَنَا فَاذَا الْبَيْتُ وَذَا الْكَلَامُ

انافا شرف و طلالہ والا کام جبل تھال لہ جبل الابدال۔ والبیث ہوا المبدوح ترجمہ اُس زمین پر دو بہانہ ہیں ایک تہجر کا اور دوسرا فخر کا جو دونوں بہت بلند ہیں۔ یہ بیث مدح ہے اور یہ کہ کام صخر کو فخر پر مقدم کیا بلحاظ تہائیت اور خداقت کے اور فخر کے کوہ کو صخر کے کوہ حقیقی پر عطف کیا۔

وَلَيْسَتْ مِنْ مَوَاطِنِهِ وَلَا سَفْهُ	يُكْسِبُهَا كَمَا مَوَّالِعَهُمَا
ترجمہ یہ سرزمین جس کے اہل کی میں نے مذمت بیان کی ممدوح کے آقا تم گاہوں میں نہیں ہے گروہ وہاں ایسا گزرتا ہے جیسا ابراہیمؑ انکو منعیت پہنچ جاتی ہے بلا لحاظ زمین باطن و کمال کے۔	سَقَى اللَّهُ ابْنَ مَيْمُونَةَ سَقْرًا
انجنت من ولدت ولد انجیا ترجمہ خداوند تعالیٰ فرزند بن شجیہ کو یعنی اس عورت کے فرزند کے جو نجیب اولاد کی ماں ہے یعنی ممدوح کو تروتازہ رکھے کہ اسے بچا دیا دودہ پلایا اور نفع پہنچا کہ اسے شیر خوار کو دودہ کا چھوڑنا نہیں ہے یعنی اسکا بچہ فیض دائم ہے۔	وَمِنْ أَحْدَائِهِ عَطَايَاهُ الدَّوَامُ
ترجمہ اگر من موصولہ پڑھا جائے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ ممدوح وہ شخص ہے کہ خیمہ کے فوائد کے بخشین میں اور منجملہ عطا اس کے نئے دوام ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ خوشنما ہے اور ہمیشہ بخشتا رہتا ہے۔ اور اگر لفظ من کو لفظ جارٹہ میں تو یہ معنی ہوئے کہ ممدوح کی خیمہ فوائد کے بخشین میں اس صورت میں جن سقانی سے متعلق ہوگا۔	وَقَدْ حَفِيَ الرَّمَّانُ بِهِ عَلَيْكَ
ترجمہ اور بشک بسبب محاسن ممدوح کے زمانہ کی بدیاں ہم پر پوشیدہ ہوئیں جیسا موتیوں کی لڑی کا دھاگا پروئے ہوئے موتیوں میں پوشیدہ ہو جاتا ہے اور اسکو موتیوں سے زینت حاصل ہو جاتی ہے۔	تَلَدَّ لَهُ الْهَمُّ قَا وَهَى تَوَدِّي
امروۃ الکلم ترجمہ ممدوح کو کریم میں بڑا مزہ آتا ہے حالانکہ وہ کریم کو باعث تکلیف ہوتا ہے اور نہیں کیا عجیب ہے کیونکہ وہ عاشق کرم ہے اور جو عاشق ہوتا ہے اسکو درد عشق مرہ دیتا ہے۔	تَعْلَقُوا هَوًى قَيْسٍ لَيْلَى
ترجمہ اسکو فرات سے ایسا عشق ہے جیسا قیس مجنون کو لیلیٰ کے ساتھ مگر فرق اتنا ہے کہ ممدوح کو موت کے ساتھ وصل دائمی ہے اسلئے اسکو اس کے عشق میں بیماری نہیں ہے بخلاف مجنون کے کہ اسکو وصل لیلیٰ میں نہیں ہوا اسلئے قیتم رہا۔	وَوَاصِلُهَا فَلَيْسَ بِهِ سَقَامُ
ترجمہ وہ اپنی سنان و وقار سے دیکھنے والوں کو ڈراتا ہے و بوقت ظرافت خوش دلی ایسا نرم ہو جاتا ہے کہ قریب سے کہ کچل جائے سو ہم نہیں جانتے کہ وہ پیر ہے یا نوجوان یعنی وہ وقار میں پیر ہے اور ظرافت میں نوجوان۔	يَرَوْنَهُ دُكَانًا وَيَدُوبُ ظَهْرًا
ترجمہ وہ اپنی سنان و وقار سے دیکھنے والوں کو ڈراتا ہے و بوقت ظرافت خوش دلی ایسا نرم ہو جاتا ہے کہ قریب سے کہ کچل جائے سو ہم نہیں جانتے کہ وہ پیر ہے یا نوجوان یعنی وہ وقار میں پیر ہے اور ظرافت میں نوجوان۔	فَمَا دَرَى أَشْيَاهُ أَمْ عِلَامُ
ترجمہ وہ اپنی سنان و وقار سے دیکھنے والوں کو ڈراتا ہے و بوقت ظرافت خوش دلی ایسا نرم ہو جاتا ہے کہ قریب سے کہ کچل جائے سو ہم نہیں جانتے کہ وہ پیر ہے یا نوجوان یعنی وہ وقار میں پیر ہے اور ظرافت میں نوجوان۔	تَلَدَّ لَهُ الْمَسَارِلُ فِي الْعَطَايَا
ترجمہ وہ اپنی سنان و وقار سے دیکھنے والوں کو ڈراتا ہے و بوقت ظرافت خوش دلی ایسا نرم ہو جاتا ہے کہ قریب سے کہ کچل جائے سو ہم نہیں جانتے کہ وہ پیر ہے یا نوجوان یعنی وہ وقار میں پیر ہے اور ظرافت میں نوجوان۔	وَأَمَّا فِي الْحِيَالِ فَلَا يَرَامُ



ترجمہ بخشش کی وقت سوال ہائے سالانہ مہدوح کے مالک ہو جائے ہیں یعنی وہ جو انجین وہی ویدالتا ہے مگر وقت جنگ وہ کسی کی نہیں سنتا اور کوئی اسکا قصد نہیں کر سکتا یعنی وہ کریم و شجاع ہے۔

وَقَبْضُ نَوَالِهِ شَرَفٌ وَعِزٌّ | وَقَبْضُ نَوَالِ بَعْضِ الْقَوْمِ ذَامٌ

الذام الذمۃ والعیب ترجمہ اور اسکی بخشش کا لینا باعث شرف و عزت ہے اور بعض بخیل لوگوںکی عطا قبول کرنا باعث ذمت و عیب ہے کیونکہ وہ سالکوں کو بخوشی نہیں دیتے بلکہ برے ہی ہے۔

أَقَامَتْ فِي الرِّقَابِ كَالْإِيَادِ | طَى الْأَطَاقُ وَالنَّاسُ الْحَامُ

الحام عند العرب الغنم والافواخت وغیرہما سن ذوات الاطواق۔ والا یا وی جمع بین النعمۃ وجمع انجارتہ ایدی ترجمہ مہدوح کے عطایا تمام لوگوں کی گردنوں پر ثابت و قائم ہیں وہ نعمتیں بمنزلہ طوق کے ہیں اور تمام لوگ بمنزلہ طوقدار حیوانات کے۔ یعنی اسکی نعمتیں لوگوں کے گلون کا ہار ہیں۔

إِذَا عَلَا الْحَيَاتُ فَمِتْلَكَ عِجْلٌ | كَمَا الْأَنْدَاءُ حِينَ تَغْدُو حَامُ

الانوار جمع نور و هو طلوع النجم من منازل القمر في الغرب وطلوع آخر لیلہ فی الشرق قسمی النجم نور القمر جسے جبکہ انجیا کا شمار کیا جائے تو انکا مجموعہ بنی عجل ہے جیسے منازل قمر جب شمار کیا وین تو انکا مجموعہ سال تمام ہے کیونکہ منازل قمر اٹھائیس ہیں اور ہر ماہ کے لئے ایک نور ہے جبکا مجموعہ سال تمام ہے۔

تَقَى جِبْهَاتُهُمْ مَا فِي ذُرَاهُمْ | إِذَا شَفَعَارُهَا سَحَى اللَّطَامُ

الذر سے العدو۔ والذری الضائل ما استشرت یہ قیال انانی ذری فلان لے کفہ وسترہ وانشاف یہو والاطام المصادمتہا ترجمہ و صورتیکہ جہاتہم مغموم پڑھا جائے تو معنی یہ ہونگے کہ انکی پیشانیان آن لوگوں کی حفاظت کرتی ہیں جو انکی پناہ میں ہیں یعنی وہ قوم بنی عجل اپنے چہروں پر زخم کھاتے ہیں جبکہ تلواروں کی و حارون سے جنگ ہوا اور اپنے تواب کو بچاتے ہیں۔ اور اگر جہاتہم کو منصوب پڑھا جائے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ انکی تلوار میں انکے چہروں کو زخم سے بچاتی ہیں جبکہ تیغ زنی بکثرت ہو۔ ومانی فوط ہم ای ایست الہما تقلدنی اعالی۔ البدن۔

وَلَوْ كَيْفَتُهُمْ فِي الْحَشْرِ نَجْدٌ وَ | لَأَعْطَىكَ الَّذِي صَلَوَاؤُهُ مَامُ

یم قصد ترجمہ اور اگر انقض تو انکے پاس بروز شہر جہان کوئی کیسا نہ ہو کہ طلب عطا جائے تو وہ ایسے سخی ہیں کہ ایسے اڑے وقت میں بھی رد سوال نہ کریں گے بلکہ اسی صلوات و صوم کا ثواب تجھ کو دیدیونگے۔

فَإِنْ حَلَمْتُ فَإِنَّ الْحَبْلَ فِيهِمْ | خِفَافٌ وَالرِّمَاسُ بِهَاعْلَامُ

ترجمہ سوار کو وہ طیم باوقار ہیں تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ انکے گھوڑے سبک روا اور انکے نیزوں میں شوخی

اور تیری ہے خلاصہ یہ ہے کہ انکا ظلم بڑی سے نہیں ہے بلکہ بسبب شرافت کے ہے۔ والاعرام الشرف ہے  
وہی عارم بن العرامۃ فیہ شرف و تہذہ

وَعِنْدَهُمْ لِبَاقَانٌ مُّسَكَّلَاتَانِ وَشَنُؤُا الطَّعْنَ وَالصَّهَابَ التَّنَاقُصَ

مکملات حال۔ وایچنان جمع جنتہ وہی انارتیندن انشب۔ والشرفنا اور تیر عن الصدر ترجمہ الہ انکے پاس  
مہا بنوں کے لئے ایسے کھڑے پر اثر طعام ہیں کہ گوشت کے پارے انکے سروں پر مبتزلہ تاج ہیں اور شرف  
پہلو میں لگنے والے اور شرف شرفی متواتر۔

فَقِيلَ لَهُمْ لَا تَعْبُدُوا مَا خَلَقَ خِيَاءً وَقَتَّبُوا عَنْ وَجْهِهِمُ السَّهَامَ

متواتر ترجمہ وہ ایسے باحیا و شرم رویں کہ جب انکو دیکھتے ہیں۔ تو انکی حیا کے سبب ہم انپر قابو پا لیتے  
ہیں اور قہر ہو جاتے ہیں اور ہمارے حسب آرزو ہم پیش کرتے ہیں اور بوقت جنگ ایسے باہمت ہیں کہ  
انکی طرف کوئی شست باندہ ہکتے نہیں مار سکتا ہے پس دشمنوں کے تیر انکے چہروں کے پاس بھی نہیں جا سکتے  
انکا نشانہ خطا جاتا ہے۔

فَقِيلَ لَهُمْ كُونُوا مِنَ الثَّلَاثَةِ فَمَا عَدَّاسُ قَوْمٍ شَتَّىٰ تَرْجُمُهُ وَهَإِذَا كَرِهَ بِيَدِهِ كَرِهَ بِلَدْنَاهُمْ يَوْمَ كَرِهَ

القبیل الجماعۃ کون من الثلاثۃ فصاعد اس قوم شتی ترجمہ وہ ایسی گروہ ہے کہ وہ بلند نامیوں کو ایسے اٹھا  
ہیں جیسے بدن کو پڑ بیان یعنی قیام معالیٰ انہیں سے ہے جیسا قیام بدن آتھو انوں سے۔

فَقِيلَ أَنْتَ أَنْتَ وَأَنْتَ مِنْهُمْ وَجَدَّكَ بِشْرُ الْمَلِكِ الْهَمَامَ

قایل انطیب الواو حالیت وانت فی موضع الحال ای انت انت بآہم فلا تقیم فیہ کما قال الواحدی وقدیر  
الکلام ہم قبیل انت وحدک نہم وانت فی الشرف انت ترجمہ بنی عجل ایسی گروہ ہے کہ تو بان علو ترسہ  
کہ تو ہے اور تیرا دانا بشر جو بادشاہ صاحب غم ہے اس قوم میں سے ہے پس افتخار بنی عجل کے لئے  
یہ کافی ہے۔

لَنْ مَسَالٍ مُّتَزَقَّةٍ الْعَطَايَا وَيَشْرُ لِقَافٍ دَعَايِيهِ الْاَنَامَ

ترجمہ انیماں اکثر جبکو تیرے عطایا متفرق کرتے ہیں اور تیری عمدہ ہشیامین تمام خلق حصہ دار ہے تیرے  
سوا کی کو میر ہے۔

وَلَا تَدْعُوْا صَاحِبِيْهِ فَاَوْضَعِي الْاَنْ يَمْحُوْهُ يَجِبُ الدَّامَ

آواز دہشتہ مخداف الہا ضرورتہ و ہوجازتہ والذام والعمد وکیل ہو جمع و تہ وہی الامان و روی فیرضی بالیا  
وایچنان اسی فیرضی المال بذک حتی یجب لہ منک الامان ترجمہ صورت اول ہم محکوم احب اس

مال کا نہیں چاہتا اور تو اس پر راضی بھی نہیں ہے کیونکہ اگر تو اس مال کا صاحب نہ ہو تو اس کے متفرق کرنے سے تنگدلیاں دینا لازم آجائے اور تو اس کو جمع رکھنا نہیں چاہتا ہے۔ صورت دوم میں یہ خلاصہ ہو گا کہ اگر میں تنگدلیاں صاحب اس مال کا ہوں تو مال خوش ہو گا اور تنگدلیاں نہ ہوگا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ صاحب شی کا اس شی کو متفرق نہیں ہونے دیتا۔

لَا تَأْتِيكَ سَامِرِيَّةٌ | نَهَمًا فِيهِ يَدْفَعُهَا حَبْلًا

حاجن الشی سید مال عند عدل۔ والسامری ہوا لند کور فی القرآن وارا دہتا واحد بن قبیلہ ای کا ایک جل سامری کیوں کہ خفی و شافعی ترجمہ لے مدفع اس مال سے احتراز کرتا ہے جیسا سامری کہ وہ ہر شخص کے چھوٹے بچہ تھا کیونکہ وہ سبب بدو عاموسی علیہ السلام کے ایسے حال میں ہو گیا تھا کہ اگر اسے کوئی چھوٹے تو اسے فوراً تپ چڑھ جاتی تھی وہ ہر شخص کے مس سے بچتا تھا خصوصاً مجرم کے ہاتھ سے کہ اس میں علاوہ تپ کے نفرت طبعی بھی ہے۔ اور یہ بدو عال سبب ایجاد کو سالہا رہتی ہوئی تھی۔

إِذَا مَا الْعَامِلُونَ عَرَفُوا قَالُوا | أَوَلَمْ نَأْتِكُمْ بِالْحَبْلِ الْمُهَمَّمِ

عہدہ واعتراف قصہ واراہ۔ واجر العالم وقال انرا ہو بالکسر و العالم تحجیر الجلام و تحسین ترجمہ جبکہ علماء تیرے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ لے عالم صاحب غم ہو گا اپنے علم سے فائدہ لینے کیونکہ تو سب کے علم

إِذَا مَا الْعَامِلُونَ رَأَوْكَ قَالُوا | بِهِذِهِ لَكُمْ أَلْبَسَ الْكَلَامَ

المعلم صاحب العالمتہ فی الحرب ترجمہ جبکہ وہ لوگ کہ ہنگامہ جنگ میں صاحب نشان شجاعت ہیں تجھے دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اس شخص سے لشکر عظیم جانا جاتا ہے یعنی یہ تنہا بجائے لشکر عظیم ہے یا اس کے ساتھ لشکر عظیم ہو گا۔

لَقَدْ حَسُنْتَ بِكَ الْوَقَاتِ حَتَّى | كَانَتْ فِي فَيْحِ الدَّخْرِ ابْتِسَامٌ

ترجمہ تیرے سبب اوقات اہل زمانہ اچھی حالت میں ہو گئے گویا وہاں زمانہ کے لئے تو بہتر لہجہ ہے۔ یعنی اہل زمانہ تجھ سے سابق تر و شرو سبب مصائب کے رہتے تھے خوشوقتی تیرے ہی زامین پائی گئی

وَأَعْطَيْتَ الَّذِي لَمْ يَعْطِ خَلْقٌ | عَلَيْكَ صَلَوةٌ ذِكْرٌ وَالسَّلَامُ

ترجمہ تجھ کو نجات خداوند تعالیٰ وہ انعام عطا ہوئے جو کہ کوئی نہیں لے سکتا خیر کی رحمت سلامتی رہے عبادت

وقال ميخ عمر بن سليمان اشرا لي و هو يومئذ يتولي الفداء بين العرب والروم

إِنِّي عَظِيمًا بِالْبَيْتِ وَالصَّلَاةِ عَظِيمًا | وَقَتْلُ الْعَاشِقِينَ وَالِدَمْعُ مَلَامٌ

الغین بعد و الفراق۔ والواشون النامون ترجمہ ہلوگ فراق کو مصیبت عظیمہ سمجھتے ہیں حالانکہ یہ غلط ہے کیونکہ فراق یا تو مسافت قطع کر نیے بدل اوصال ہو جاتا ہے بلکہ سخت تر مصیبت اعراض و دست بہرہ جس کے لئے قطع مسافت اور سفر ہی نہیں ہے۔ و فی روایت نری عطا بالصد والہین اعظم ترجمہ ہم اعراض و دست کو سخت شاقہ سمجھتے ہیں حالانکہ سخت تر باقتبا سخت فراق ہے کیونکہ جب دوست اعراض فرماتا ہے تو دیر سے تو محروم نہیں ہوتے بخلاف فراق کے کہ انہیں دولت و دیار نصیب نہیں ہوتی۔ اور دوسرے مصرع کے یہی ہیں کہ ہم افشا سے راز محبت میں جھنجھو رون پر تہمت رستے ہیں حالانکہ سب سے زیادہ غماز اشک ہے جو فوراً پر وہ فاش کرنا ہے۔

وَمَنْ لَبَّاهُ مَعَ قَدِّهِ كَيْفَ هَالِكًا | وَمَنْ سِرَّهُ فِي جَفْنِهِ كَيْفَ يَكْتُمُهُ

ترجمہ لوح علی اس کے پاس نہو بلکہ یار کے پاس ہوا کل حال کیا سا تباہ ہوگا اور جب کارا از اس کے فرہ میں ہو وہ اپنے بید کو کیسے پوشیدہ رکھے گا۔ یہ تفسیر اول شعر کے دوسرے مصرع کی ہے۔

وَلَمَّا التَّقِيْنَا وَالنَّوْىٰ وَزَقَيْنَا | عَفْوَكَ إِنَّا ظَلَمْنَا أَتَىٰكَ وَتَبَسَّمُ

ترجمہ اور جبکہ ہم اور دوست ملے ایسے حال میں کہ فراق اور ہمارا قریب ہم دونوں سے بے خبر تھے تو پھر یہ حال گذر کر کہ میں رونما تھا صدمات فراق یا ر کے اور محبوبہ براو تعجب و ناز تہم کرتی تھی۔

فَلَمَّا رَأَيْتُمَا صَاحِبًا قَبْلَ فَجْهِنَا | وَلَمْ تَرَ قَبْلَ مَيْتِنَا يَتَكَلَّمُ

ترجمہ سوچنے سے قبل چہرہ محبوبہ ماہ تمام کو کہتے ہوئے نہیں دیکھتا تھا۔ اور محبوبہ نے مجھے پہلے مرودہ باتیں کرتے نہیں دیکھا تھا۔

ظَلَمْتُمْ كَمَتَبِكُمَا إِصْبَاحًا كَخَصَمَا | ضَعِيفَةُ الْقُوَىٰ مِيْرُضٌ لِّهَا نَظَرُ الْكَلَمَا

المتنان اجماعان الاستفان من الظلم و انحصار ما فوقہما ترجمہ وہ اپنے عاشق زار پر جو مثل اسکی کر کے ناتوان باغ رہے یہ ظلم کرتی ہے جیسے اس کے دونوں سرین لقیل اس کی کرنا زک چس سے وہ متعلق ہیں۔ اپنی گرازاری کے ظلم کرتے ہیں۔ پھر اپنی ناتوانی کا حال بیان کرنا ہے کہ میں ضعیف القوی ہوں اور اس کے جور کا شکار ہونا ہوں۔

يَهْرَاجُ بَعْجَةُ اللَّيْلِ وَالصَّبْحُ يَبْرُ | وَوَجْهٌ يَّبْعِدُ اللَّيْلَ لِبَرْعِ وَالصَّبْحُ يُوْجِدُ الْبَارِعُ

یہاں متعلق ہندوف ہی تھی اور قبل بصر اور متعلق بیعد سے بعید الیل بصرع والصبح یوجا والباریعنی صبح ترجمہ جبکہ صبح روشن ہوتی ہے تو وہ اپنے مونس کو کہہ کر شب کو لٹا لاتی ہے اور جب تا یک شب ہوتی ہے تو اپنے چہرہ تابان کو کہہ کر صبح کو لٹا لاتی ہے یعنی صبح میں انضدین کر دیتی ہے۔

فَلَمَّا كَانَ قَلْبُهُ دَانَهَا كَانَتْ خَالِيًا وَلَكِنْ جَيْشُ الشَّقِيقِ فِيهِ عَرَفَهُمْ

العرم اعظم البکیر ترجمہ سواگر میرا دل اُسکے گھر کے موافق ہوتا تو وہ بھی خالی ہوتا جیسا محبوبہ کا گھر اُسکے چلے جانے خالی ہو گیا ہے مگر وہ ایسا نہیں ہے کیونکہ اس میں شوق کا بڑا لشکر موجود ہے۔ یعنی جب محبوبہ سے پہلے

اَنَافٍ بِهَا مَا بِالْقَوَادِمِ مِنَ الصَّلَاةِ وَدَسَمَ كَحِجَّتِي نَاحِلَ مُنْفَعِلٍ

الانافی جمع اقیقہ وہی الہی تضرع تحت القدر واصلہ الاصلار بالانافہ افتحت قسرت وان کسرت مدوت والکسم بالقی من انار الدار ترجمہ ساکن محبوب میں ایسے دیگہ ان یا چلے ہیں کہ انکا سبب احتراق زیار رنگ ہے جیسا جلک میرے دل کا رنگ ہو گیا ہے اور ان گھروں کے نشان ایسے کہ نہ و فرسودہ ہو سکے ہیں جیسا میرا جسم کہ وہ سبب صدمات فراق سخت لاغری ہو گیا ہے۔

بَلَلْتُ بِهَارِدَتِي وَاعْتَمِمْ مَسْعِيَةً وَعَجَزْتُ مَصْدَرَفٍ وَفِي عَابِرِي دَمٍ

ترجمہ میں نے اُس گھریں سبب یا محبوبہ روتے روتے اپنی دونوں استینیں ترک کر لیں اور ابرو جو اسوقت برس رہا تھا میری مدور کر رہا تھا گرا سکا یا پانی خالص تھا اور میرے اشک میں خون ملا ہوا تھا۔ سدور القابل۔

خَرَجْتُ لِيَسْتَفْتِي قُلْتُ لَهَا قَوْلًا وَتَعْنِي نِيُوجِمُ عَنِ الْأَنْوَارِ قَالُو صَدَقْتَ فَنَفِي مَوْعَلَتْ

خروجیست فتی قلت لہا قولاً وتعنی نیوجم عن الانوار قالو صدقت نفی موعلت لکنا محرو جتہ ببار

وَلَوْ كُنْتُ يَكُنُّ مَا أَتَيْتُكَ فِي الْخَلَاءِ مَرَدَّةً لَمَّا كَانَ فَحَسَّ ابْنُ بَيْبِلٍ فَاسْقَوُ

ترجمہ اور اگر وہ اشک جو میرے رخسار پر بہتے ہیں میرے خون میں ملے ہوئے نہ ہوتے تو وہ شریخ ہوتے کہ وہ بہتے ہیں اور اُنکے کثرت سیلان سے میں بیمار ہو جاتا ہوں۔

بِنَفْسِي الْخِيَالَ الْكَافِيَةَ بَعْدَ حُجَّتِي وَقُلْتُ لَكَ بَعْدَ ذَا الْعَمَصِ تَطْعَمُ

الزیری اللات واللام بمعنی الذی۔ والبعثۃ النوم الخفیف من اول اللیل ترجمہ میری جان قربان اُس محبوبہ کے خیال پر جو اول شب میری آنکھ جھپکنے کے بعد میرے پاس آیا اور اُسکے مجھ کو اس کہنے پر فدا کہ تو ہماری

جدائی کے بعد خواب کا فرہ چکنا ہے یعنی خیال محبوبہ نے براہ عتاب کہا کہ تو فراق میں کیسا سدا ہے

سَلَامٌ قَالُوا لَا أَسْخَفُ وَالْجَلَّ عِنْدَهُ لَقُلْتُ أَبُو حَفْصٍ عَلَيْنَا الْمُسْلِمُ

سلام بتدریج محذوف انجری قال الخیال لی سلام ترجمہ خیال محبوبہ نے مجھ کو سلام کیا سو اگر اُس خیال میں خوف بخل جو صفات خاصہ محبوبہ سے ہیں ہوتا تو میرے نزدیک وہ ایسا عظیم القدر اور پارتھا کہ میں اسکو کہتا کہ یہ

ابو حفص ممدوح ہو گا سلام کرتا ہے مگر اسکے خوف اور بخل کے سبب یہ نہ کہہ سکا کیونکہ ممدوح میں یہ دو بول ہیں

صفات نیمہ نہیں ہیں۔

وَصَبَا كَمَا يَتَّبِعُ الْحَبَّ الْمَتِينُ	يُحِبُّهُ الْمَدَى الْمَبَايِلُ الْبَذَلُ مَالِهِ
صبا یصبا واد مال الی الی الی ترجمہ وہ سخاوت و دوست اور اپنے مال کے خرچ کا ایسا عاشق ہے جیسا عاشق ناز۔	وَأُقْسَمُ لَكَ أَنَّ فِيَّ حَيْلَ شَعْرَةٍ
کہ ضمیمہ کا قلنا کہ انت ضمیمہ	
ترجمہ او بین بستم کہتا ہوں اگر اگر مجھے جسم کے ہر بال میں نہ شیعہ ہوتا تو میں اسکو کہتا کہ تو شیر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ شیر رمی سے اسکی شجاعت استد زیا وہ ہے جتنے اسکے جسم ہر بال اسلئے میں اسکو شیر نہیں کہہ سکتا۔	أَنْتُمْ كَمَنْ مِنْ حِفْظِهِ وَهِيَ ذَا شَعْرَةٍ
وَنَبْخُصُهُ وَالْبَخْسُ شَيْءٌ مَحْرُومٌ	
انجمن انقص ترجمہ کیا ہم اسکو اسکی شجاعت کے حصہ سے کٹا دیں حالانکہ وہ بہت بڑھا ہوا ہے اور اسکو	يَكُنْ عَنِ النَّسِيئَةِ لَا أَلْكَتُ لُجْجَةً
بشمکے تربہ سے ناقص بتلاوین حالانکہ کامل کو ناقص کہنا حرام ہے کیونکہ وہ کذب صریح ہے۔	وَلَا هُوَ خَيْرٌ وَأَمَّا وَلَا التَّارِي عَجْنُ
انجمن السیف الفاطمہ والہجہ معظم البحر ترجمہ مدوح کا ترجمہ اس سے بڑے کہ اسکو کسی کے ساتھ تشبیہ جائے	
اسکی کہن مثل یخ دریا کے نہیں ہے بلکہ اس سے فائق ہے اور نہ بہاوری میں وہ شیر ہے بلکہ اس سے زیادہ	وَلَا جُرْحُهُ يَوْسَى وَلَا عَقْدُهُ يَوْمَى
ہے اور نہ اس کی رائے تیزی میں شیر بران ہے بلکہ اس سے تیزی میں بڑی ہوتی ہے۔	وَلَا حَدُّهُ يَسْبُو وَلَا يَنْشَلُو
یومی سے یاد دی۔ ونبویر تقع عن الفرج ترجمہ اور نہ مدوح کا لگایا ہوا زخم طالع پذیر ہوتا ہے اور نہ اسکی	
گہرائی دریافت کیجا سکتی ہے یعنی زخم کاری کی یا متدار غور مدوح کی۔ اور نہ اس کی دہار اچھتی اور نہ کارگر	وَلَا يَلْزَمُ الْوَمُ الْذِي هُوَ حَالِكٌ
ہوتی ہے۔ اور نہ اس میں دندانے پڑتے ہیں جیسے وہ جھڑتی اور کتی نہیں ہے۔	وَلَا يَحِلُّ الْاَلَا هُوَ الَّذِي هُوَ مُدِيرٌ
اطہر التضعیف فی جلال الفروقة۔ ابرام الامرا حکامہ واصلہ من قل اجل ترجمہ اور جس امر کو وہ ادھیتر سے وہ	
بٹانہ میں جاتا اور جس امر کو وہ مستحکم کرے وہ ادھیتر انہیں جاتا۔ یعنی اسکے بند و بست میں کوئی دخل نہیں کر سکتا	وَلَا يَنْفَعُ الْوَدَّ دِيَالٌ مِنْ حَبْرِيَّةٍ
مدح الادیال یرید الخیار۔ لیال النعمال انہیر رح الانیال افاطال ذلیلہ ولم یرفعہ وضرہ برجلہ۔ وایجر تہ الکبر	
ترجمہ وہ نباحت کبر اپنے جامنوں کو اپنے پاؤں سے ٹھکراتا نہیں چلتا۔ یعنی وہ مشکبر اندر رفتار نہیں چلتا اور	وَلَا تَسْكُرُ الْأَعْدَاءُ مِنْهُ وَيَسْكُرُ
وہ دنیا کی یا ایل دنیا کی خدمت نہیں کرتا بلکہ وہ ہی اس کی خدمت کرتی ہے۔	وَلَا يَنْتَهِي يَبْقَى وَنَفْسِي هَبْ سَائِدٌ
ترجمہ وہ یہ نہیں چاہتا کہ وہ باقی رہے اور اس کی بخششیں فنا ہو جاوین بلکہ مقہور زندگی کا بخشش سمجھتا ہے	

اور یہ بھی نہیں چاہتا کہ اس کے دشمن اس کے قتل سے سالم رہیں اور خود بھی سلامت رہے یعنی وہ صاحبِ جہاد  
خواہانِ قتلِ اعدائے اگرچہ آپس میں خود قتل ہو جائے۔

الَّذِينَ الصَّهْبَاءِ بِالْمَاءِ ذَكَرُوا | وَأَحْسَنُ مِنْ يَسْرِ تَلْقَاهُ مَعْصِدُهُمْ

ترجمہ اُسکا ذکرِ شرابِ آبِ آئینہ سے فرہار ہے اور اچھا ہے اُس تو نگری سے جسکو مغلیں حاصل کر رہے  
وَأَعْوَدُ مِنْ مُسْتَوْدِعٍ مِنْهُ يَجُودُ | وَأَعْرَبُ مِنْ عَنَاءِ فِي الطَّيْرِ سَكَلُ

عنتِ طائر و ذبیح و یقی اسمہ۔ و سمیت عنتِ اربلیاض کان فی غنقا کا الطوق ترجمہ اُس کی پاک صورت عجیب تر  
جیسے پرندوں میں غنقا اور وہ اُس ساکل سے بھی نایاب ہے جو اسکی عطا سے محروم رہا ہو۔ یعنی اُس کی عطا سے  
کوئی محروم نہیں جاتا۔ خلاصہ یہ کہ وہ اپنے ساکل محروم سے بھی زیادہ نایاب ہے۔

وَأَكْثَرُ مِنْ بَعْدِ الْأَبَادِ أَيْ أَبَادِيًا | مِنْ الْقَطْرِ بَعْدَ الْفَطْرِ وَالْوَبْلُ مِلْحَمٌ

اودا ہوا کثرتِ ایا بعد الایادی سن الفطر۔ و انجبت الساردام مطر یا ترجمہ وریا پلے بخشے ہیں اُس سالن سے جو  
بعد ایاں برسے ایسے حال میں کہ اُس کے قطراتِ کلان و دائم ہوں مروج بہت بڑا ہوا ہے

سَرَفِي الْأَطْيَا لَوْدَايَ نَوْمٌ عَيْنِي | مِنْ اللَّوْمِ إِلَى الْإِنْفَاكِ تَهْوِي

السنامد وادو ہوا الرفقة۔ و التہویم اختلاس اولی النوم و اصلہ النوم اعلیل ترجمہ ایسا بلند روشن عطا یا ہے  
کہ اگر وہ اولِ نوم یعنی اونگھنے کو بخل کی قسم سمجھے تو قسم کھا بیٹھے کہ آئندہ اُس کی آنکھ کی بھی نہیں باوجودیکہ  
خواستِ ضروری میں سے ہے یعنی اُسکو بخل سے استغناء نصرت ہے کہ اگر یہ جائے کہ خوابِ قسام بخل میں سے ہے  
تو اسے بھی چھوڑ دے۔

وَلَوْ قَالَ مَا نَوَادُ دَهْمًا لَكُمُ اجْدِيه | عَلَى سَائِلِ أَعْيَاكِلِ النَّاسِ دِيهْمٌ

ترجمہ و اگر وہ لوگوں سے یہ کہے کہ ایسا درہم لاؤ جو میں نے سائل کو نڈیا ہو تو لوگوں کو ایسے درہم کا نام پہنچا  
عاجز کرے اور ایسا درہم انکو ملے یعنی جو لوگوں کے پاس ہے تمام اُسکا بخشا ہوا ہے۔

وَلَوْ خَرَّ مَرًّا أَنْبَكُ مَا يَسْتَرْجِي | لَا تَرْفِيهِ بَاغِيَةٌ وَالشُّكْرُ

ترجمہ و اگر کسی مرد کو اُس سے پہلے اُس خیر نے نقصان پہنچایا ہو جو مدوح کو خوش کرے اور پسند آوے  
تو مدوح کو اُس کی جنگ میں پیشروی اور کرم نے نقصان پہنچایا ہو گا۔ کیونکہ وہ اُن دونوں اوصاف کو نہایت  
پسند کرتا ہے۔ شاعرِ واحدی یہ معنی کہتے ہیں کہ اگر مدوح اُس خیر سے متضرر ہو جو انسان کو خوش کرے تو اُسکو  
کرم اور اقدامِ ضرر کرے کیونکہ وہ اُن دونوں کو پسند کرتا ہے۔

إِنْ قَوِي بِكَ الْقَصْدُ صَادِقٌ فِي كُلِّ غَامَرَةٍ | يَتَأَمَّلِي مِنَ الْأَعْمَادِ بَيْضًا وَيُؤَنِّمُ

بعضا مختلف تھائی۔ ویتاخی فی موضع لصب سیروی۔ ویوم معطوف علی یروی۔ والفرصا والفتوت الاحمر یرید بہکا لفرصا  
فی حمزہ۔ والیتاخی السیوف اتی فارت اغما و ما فجلہا تیاخی لاناہا فارت ماکان یادہا و یوچطہا کا، لوالدین ترجمہ  
ممدوح ہر فارت میں شمشیر ہائے برہمستہ چکدار کو جو اطفال اعدا کو قہقہہ کرتی ہے ایسے خون سے سیراب کرنا ہے  
جو بزرگ قوت سرخ ہے شاعر نے اول تلواروں کو جو میان سے باہر ہیں بتیون سے تعبیر کیا ہے اسوجہ سے  
کہ خلیا تہیم بے خامان ہوتا ہے ایسی وہ تلواریں میانوں سے نکل کر گھری ہو گئی ہیں

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَحَدٌ قَدِيمٌ قَدِيمٌ  
مِنْ الْغُرِّ وَ سَائِدٌ مِّنْ الْأَخْيَلِ قَدِيمٌ

یعنی زرخ الغر و رفعہ بالابتداء و خبرہ ممدوح و قوت تقدیرہ مند الغر و واقع اوکا کن و من جرہ ارادہ من الغر و ف  
المضات و قولہ سائید مبتدئ ممدوح ای ہوسا و الفداء ماکان بین السلیمن و النصاری ترجمہ نصاری کے  
قدیمہ دینہ کی درخواست ہے جبکہ جہاد شروع ہوا ہے آج تک اس کے زمینوں کو گھوڑوں کی پشتوں سے تارا  
ہیں۔ یعنی ممدوح برا بھروسہ ہے اس کے قیدیوں کی رہائی کے عوض فدیہ لینا قبول نہیں کرتا۔ اور  
جنگ کے لئے رات کو جگر کھینچنے والا اور گھوڑوں پر زین کئے والا اور انعام سینے والا ہے۔

يُسْقَى بِلَادِ الرُّومِ وَالْمَشَقِّ أَبْلَقًا  
بِأَسْيَافِهِ وَأَبْجُوبًا لِّلْفَتَنِ أَذْهَبًا

ترجمہ شہر ہائے روم کو ایسے حال میں قطع کرتا ہے کہ اس کے لشکر کا غبار جو سیاہ ہے بسبب چمک شمشیروں  
کے جو آسمان چمک رہی ہیں ابلق یعنی دو رنگ معلوم ہوتا ہے اور وہ میدان جو درمیان آسمان و زمین کے  
واقع ہے وہ بسبب غبار کے صرف سیاہ معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اس میں درخشانی شمشیر نہیں ہے۔

إِلَى الْمَلِكِ الْبَلَاءِ فِي كَيْفِيَّةِ  
نَسَائِدِهِمْ خَمَمًا وَحَلِي تَحْلِيمًا

الی متعلقہ پیشتر ترجمہ وہ ممدوح قطع بلاد کرتا ہے طرف سرکش بادشاہ روم کے سوا اس کے بہت سے لشکر  
ہیں کہ جب وہ اس سے مقابلہ کرتے ہیں تو وہ گویا اپنی موت کے ساتھ چلتے ہیں اور اس امر کو جانتے ہیں۔

وَمِنْ عَائِقٍ نَّصِمًا أَنْتَ بَرَزْتَ لَهُ  
أَسْبِيلُهُ خَلْدٌ عَنْ قَرِيبٍ سَتْلُكُهُ

الباقی البکر و جمعہ عوائق۔ و نصرائہ تائید نصراں۔ و خدائیل حن طویل ترجمہ اسے بہت سی زہائے بارہ  
نصرائیہ ممدوح کے غلبہ کے سبب پر دونوں سے باہر نکل آئیں جگہ رخسار و بصورت مائل بد رازی تھے۔  
ابن وہ سبب دولت قید طمانچہ ماری جاوے گی۔ یا بسبب موت اپنے آقا کے اپنے رخساروں کو پیشگی

صَفْوَةٌ بِنَا لِّلْبَيْتِ فِي لَيْسِيٍّ حَصُونُهُ  
مَنْعُونَ الْمَدَائِكِ وَالْوَشْيِ الْقَوْمُ

صفوة قافل من عائق لانه فی معنی ایچ گفتوگ کم جل جاری قائل جل بہتا معنی جامعہ و یجز اینکون حال اس قولہ کم  
یعنی و المدائک الیخلسنہ۔ والوشی شجر الراج ترجمہ زہائے بارہ صفت بستہ ایک ایسے شیر کے سلطان ہا



ہوئیں جو ایسے سلطان شیر صفت میں تھا جسکے قلعے پوری عمر کے گھوڑوں کی بختیں اور سیدھے تیرے ہیں۔  
یعنی ایڈ بانوں کی خلعت بدریہ سلاح جنگ کرتے ہیں۔

وَقَدْ قَدَّمْتُ فِي سَاحَاتِهِ جُنَيْنًا يَقْدُمُ  
نَيْبُ الْمُتَايَعَةِ وَهُوَ غَائِبٌ

ترجمہ جب مدوح رومیوں سے لڑائی نہیں کرتا تو انکی موتیں اُسے غائب ہوتی ہیں اور جب وہ لڑائی  
کے لئے اُنکے ملکوں میں آتا ہے تو انکی موتیں آموحہ ہوتی ہیں۔ یعنی مدوح عین موت اعدا ہے۔

أَجَدَّكَ مَا تَشْفُكَ عَانَ تَقَعُّكَ  
عُورُنْ سُلَيْكُحَانْ وَمَا لَا تَقْتَمُّ

اجدک نصیب علی المصدق قدیرۃ التجدد کہ ہذا اصلہ ثم صار افتتاحاً لکلام وقولہ عم ترخیم عمر علی رای اہل الکوفۃ سن  
ترخیم الثانی اذا کان متحرک الاوسط کعم و فرخا لانا البصرین والکسانی۔ والعانی الایسر ترجمہ کیا تو اسے  
عمر بن سلیمان اس امر میں کوشش کرتا ہے کہ وہ قیدی جسکو تو چھوڑتا ہے اور اپنرال خج کرتا ہے کبھی رانی  
نہ پاوے اور وہ ہمیشہ تیرے بند احسان میں رہے۔ یا یعنی ہیں کہ کیا تو ہمیشہ قیدی کو چھوڑنے کا اور انکو مال  
دیگا۔ وروی نیفک بالیاء مال بالرف۔

مُكَافِئَكَ مَنْ أَوْكَيْتَ دِينَ رَسُولِهِ  
يَدُ الْأَيُّوْمِي شُكْرُهَا أَيْلُ وَالْفُحْرُ

مکافیک صلہ الخیرۃ وکنہ اہل بالیاء اضطرار لکثانیک ترجمہ جسکو تو نے دین نبی صلی اللہ علیہ وسلم عطا فرمایا۔  
یعنی جسکو تو نے دین اسلام یقین کیا وہ تیری ایسی مکافات کرے گا اور ایسی نعمت بخشے گا کہ جبکہ شکرت اور  
منا وادائیں کر سکیں گے۔ یعنی وہ بروز قیامت تیرا شفع ہوگا جسکو جنت میں داخل کرادے گا۔

عَلَا مَهْلٍ إِنْ كُنْتُ لَسْتُ بِدَاحِجٍ  
لِنَفْسِكَ مَنْ جُودَ فَإِنَّكَ تَنْجُمُ

ترجمہ تو بہت جہاد کرچکا اب تامل فرما اولیٰ بنی جان کو آرام دے اگر تو اپنے اوپر رحم نہیں کرتا اور میرے چہرہ کو خشا  
ہے اور جان تلک درخ نہیں کرتا ہے تو تو کون کو تجھ اور تیری جاکشی پر رحم آتا ہے۔

عَمَلُكَ مَقْصُودٌ وَشَانِيكَ مَقْصُودٌ  
وَمِنْكَ مَقْصُودٌ وَبَيْنَكَ خَضَمُ

انعم الساکت۔ والثانی البغض۔ وانضم الکثیر ترجمہ تیرا تیرا بر مقام مقصود خلاقی ہے اور تیرے دشمن کا  
تیرے معاملہ میں دم بند ہے کہ تجھ میں کوعیب نکال نہیں سکتا اور تیرا مثل محدود اور تیری عطا کثیر ہے۔

وَنَاكَ لِي دُونَ الْمَلُوكِ حُجِّي  
رَاْعَنَ الْجُودِ الْخُجُولِي السَّيْفُ

التمرح التفتق والاحتباب عن المعاصی ترجمہ اور تجکو میرا گناہ سے بچنا اور بادشاہوں سے بچا کر تیرے پاس  
لے آیا کیونکہ جب دریا ظاہر ہو تو جسکو تیمم جائز نہ تھا۔ یعنی تیرے ہوتے اور سردار کے پاس جانا محکوم درست  
نہ تھا جیسا کہ اس کے ہوتے تیمم جائز نہیں ہے۔

فَإِنْ لَوْ قَدِمَ الْمَمْلُوكُ رَبَّاءَ بِنَفْسِهِ | مِنَ الْمَوْتِ لَمْ يَنْقُذْهُ وَفِي الْأَمْرِ مُسْتَعِينٌ

ترجمہ ہو تو زندہ رہ۔ اگر غلام اپنے مالک کی موت سے جان بچا لیا تو اپنی جان دیدے یعنی اگر ایسا ممکن ہو تو جب تک روئے زمین پر ایک یہی مسلمان رہے گا تو معدوم نہ ہو گا کیونکہ تمام مسلمان تیرے جان نثار ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ سارے مسلمان تیرے غلام ہیں پس کفار تو سب کے سب بطریق اولی تیرے برائین

### وقال وقد سمع زهير الاسدي بالفراوس

أَجَادَ لَكَ يَا أَسَدَ الْفَرَادِيسِ مَكْرَمٌ | فَلَسْتُ كُنْتُ دَفْنِي أَمَّ مَهْمَانٍ مُسْكِرٌ

مگر جواب الاستفہام منصبہ بالفارہ والفراوس موضع بالشام ترجمہ ای شیران مقام فراوس کیا تھا بڑوسی غوث کیا جاتا ہے اگر ایسا ہے تو میرے جی کو اطمینان ہو جائے یا وہ ذلیل و دشمنوں کے سپرد کیا جائے گی حیوانات کی طریف خطاب کرنا عرب کی عادت ہے۔

وَرَأَيْتُ وَقَدْ رَأَيْتُ عِدَّةً كَثِيرَةً | أَحَاذِرُ مِنْ لَيْسَ وَمِنْكَ وَمِنْهُمْ

ترجمہ میرے پس و پیش بہت سے دشمن موجود ہیں مجھ کو خوف چروکا ہے اور تیرا اور دشمنوں کا۔

فَهَلْ لَكَ فِي حَلِيٍّ عَلَى مَا أَرَيْدُهُ | فَأَنْتَ بِأَسْبَابِ الْمَجْبُورَةِ أَعْلَمُ

ترجمہ سو کیا تجھ کو میرے ارادوں میں تم سے ہونے کی غیبت ہے کیونکہ میں محبت کے سامان خوب جانتا ہوں

إِذَا لَأَنَّا كِ الْخَيْرُ مِنْ كُلِّ وَجْهَةٍ | وَأَشْرَيْتَ مِمَّا تَفْتَنِينَ وَأَعْتَمُ

ترجمہ اگر تم میرے ہم عہد ہو جاؤ تو بھلائی تیرے ہر طرف سے آن گے اور تم اپنی اور میری لوٹ سے تو گھر جاؤ

### وقال في لعنة كانت بعد فرقة قطيب عتد بدر بن عمار

فَمَا نَقَلْتُ فِي مَشِيئَةٍ قَدَمًا | وَلَا أَشْتَكُ مِنْ دَوْلٍ هَالِكًا

ترجمہ اُس تیلے نے اپنے اطوار سے کبھی ایک قدم بھی نہیں اٹھایا اور اپنے چکر کھانے کبھی کسی درو کی

شکایت کی۔

لَمْ أَرِ شَعْمًا مِنْ قَبْلِ دُؤَيْبِهَا | يَفْعَلُ أَفْعَالَهَا وَمَا عَنَّا

ترجمہ اُس تیلے کے سینے سے پہلے میں نے کوئی ایسا شخص نہیں دیکھا کہ وہ بے قصد اپنے سائے کام

کرتے۔ یعنی اُس کو کوئی اور آدمی چکرو تپاتا ہے۔

إِنْ كَرِهَتْهَا عَلَى أَنْدَاقِهَا | أَطَدَبَهَا أَنْ تَأْتِكَ مَبْتَسِمًا

ترجمہ اُس تیلے کو گر جائے پر راست نہ کر کیونکہ اس کو سب بات نے خوش کیا کہ اُسے بجا ہوتا دیکھا اس لئے وہ

جو شی کے مارے گھر پر ہے۔

## وقال یحییٰ بن احمد الخراسانی

لَا أَفْتَحُكَ إِلَّا لِأَيِّسٍ لَا يَفْهَمُ | مَلَدَكَ أَوْ تَحَارَبَ لَا يَسْتَأْمُرُ

اراد ان لیتوں لانا فتح کیا فتح کتوک لاجل فی الدار واما الرفع جائز مع الہنی بلا ادعطف علیہ فی رفع وینون  
کتوک لاجل فی الدار واما لافہ واما اجازہ لغیر عطف لانہ جعل لامعنی لیس کبیت اجماعہ سے من فرعن  
نیر انہا۔ فانما بن قیس لاجل ترجمہ تحریر کرنا نہیں ہو چکا مگر اس شخص کو جب ظلم کیا جائے۔ یعنی اس پر کوئی  
ظلم کر کے بسبب اسکی طاقت و عزت کے سوایا شخص یا تو اپنے مطلب میں کامیاب ہونے والا ہے یا  
رہنے والا کہ قبل حصول مطلب ہونا حرام ہے۔ خلاصہ یہ کہ ایسا شخص مدد دے ہی سہی نہ اور۔

لَيْسَ عَزْمًا مَا مَرَّ مِنَ الْمَرْءِ أَفِيهِ | لَيْسَ هَمًّا مَا عَاقَبَهُ الظَّلَامُ

ترجمہ قصہ کامل یہ نہیں ہے کہ مردائیں کو تباہی کرے اور ارادہ یہ نہیں ہے کہ تباہی کی شیب اسنے پورا  
کرے سے روکے۔

وَأَحْتَمَالُ الْأَذَى وَرُؤْيَا جَانِبِهِ | عِلَاوَتُهَا تَصْنَعُ مِنْهُ الْأَمْرَ سَامِرًا

تصویری پہل ترجمہ اور تکلیف اٹھانا اور تین تکلیف دہندہ کا دیکھنا ایسی عمدہ ہے کہ اسنے سبب جا  
لاغر ہوتے ہیں یعنی اٹھانا تکلیف کا سخت ہے اور دیکھنا تکلیف دینے والے کا سخت ترکہ اسکی سبب لال  
لاحق ہوتا ہے۔

ذُلٌّ مَنْ يَعْطِلُ الدَّلِيلَ يَحْشَى | رَبُّكَ حَيْثُ أَخْفَى مِنْهُ الْإِيمَانُ

رفع اخف لانہ خیر مبتدئ یعنی احکام اخف منہ ترجمہ وہ شخص ذلیل ہے جو ذلیل کی زندگی پر رشک کرے  
کیونکہ بہت سی زندگیاں ایسی ہوتی ہیں کہ موت اسنے تکلیف دے سکتی ہوتی ہے یعنی ہر حالت سے بہتر ہوتا ہے۔

كُلُّ حَلْمٍ أَتَى بِفِرَاقٍ كَارٍ | أَلْحَظْ لَوْ جِئَ الْيَهُودُ الْإِسْلَامُ

ترجمہ جو حلم سے حصول قدرت انتقام ہو وہ ایسا ذلیل ہے کہ کہنے لوگ اسکی پناہ پکڑتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ  
دصورت قدرت انتقام عمل کرنا حالم ہے وہ مجرب ہے کہ سنیہ اسکا بہانہ کیا کرتے ہیں۔

مَنْ يَهْنُ يَسْهَلُ الْهَوَا أَنْ عَلَيْهِ | مَا لِحَرْسٍ مِمَّتْ إِيَّاهُ

ترجمہ جو شخص لذت اختیار کرے اور اپنی کچھ قدر کرے اسکو لذت آسان ہو جاتی ہے اور اسکو انہیں کچھ  
تکلیف نہیں معلوم ہوتی جیسے مردہ شخص کو ختم سے کچھ تکلیف نہیں ہوتی۔ یہ تشبیہ عمدہ ہے۔

ضَائِدٌ دُرَّ عَابَانٍ أَصْبَقَ بِهِ ذَرْعًا مَادِدًا | اسْتَغْفَرَ مَتْنِي الْكَرَامُ

ضاق ذوقاً بكذا اذا لم يلقه - واصله ان يدبر طر فاعه الى شئ فلا يصل اليه ترجمه ميرزا نادر اس امر سے بے چارہ ہو گیا کہ میرے اوپر ایسی مصیبت ڈالنے کے لئے اس کے قتل سے عاجز ہو جاؤں یعنی میں بڑا صاحب ہمت و صابر ہوں کیونکہ میں ایسا ہوں کہ مجھ کو عہدہ لوگوں نے کریم و صابر پایا ہے۔

وَإِنَّمَا تَحْتَ أَصْحَابِي قَدْ رَفَعْتِي وَإِنَّمَا تَحْتَ أَصْحَابِي الْأَنَامُ

و اتفاقاً المتوفين منصوب على الحال - والاختصاص من القدين باطناء اللذان لا يلتصقان الارض ترجمہ میں اس حال میں کہ تمام خلق میرے ہر وقت پا کے تلے کھڑی ہوئی ہو اس حال میں زیر ہر وقت یا اپنی نفس کے قدر عظیم کے کھڑا ہو گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں کو تمام خلق سے فائق اور بالاتر شمار کیا جاؤں مگر میں اس حال میں ہی اپنی قدر بلند کے پاؤں تلے ہو گا کیونکہ میری ہمت بلند اور میرے جلال عالی ہے میں علو نہ کو کو حقیر اور کمتر سمجھتا ہوں۔

أَفَلَا ذَاكَ فَتَوْفٌ شَكَايَ وَمَوَازَا أَبْعَى وَطَلَعِي مِزَامُ

الشرار شرار انار ترجمہ کیا میں شعلہ پر آتش کے ٹہریکو خوش مزہ پاؤں اور ایسے حال میں اپنے کسی مطلب کا خواہش نگاہی صورت میں ہوں کہ میرے ظلم کا ارادہ کیا جائے۔ یہ بہت ہی نام بطور انکار ہے یعنی یہ امر مجھے نہیں ہو سکتا کہ میں مظلوم ہو کر اپنا مطلب حاصل کروں بلکہ پہلے ایسی تدابیر کروں گا کہ کوئی مجھ پر ظلم نہ کر سکے اس وقت طالب اسنے مطلب کا ہو گا۔

دُونَ أَنْ يُشْرِقَ إِلَيْهَا دُونَكَ وَالْعِرَاقَانِ بِالْقَتَا وَالشَّامُ

الشمام اصلہ ہمر لائے ماخوذ من الیاء التثوی وہی الشمال وذلك انک اذا وقعت بکے مستقبلاً مطلع الشمس کان الشام عن شمالک واليمن عن یمنیک - و البحر من المذنیۃ الی مکة و نجد ارض بین الکوفة و الحجاز و عراق المغرب من الکوفة الی حلوان و عسلا و من تکریت الی البحر طولاه و عراق البحر من حلوان الی الری ترجمہ میں قریب و آراقم کو لہذا نہیں سمجھوں گا بدون اس کے کہ حجاز اور نجد اور عراق عرب و عراق عجم اور شام میرے یکساں ہیں نہ روشن ہو جاویں اور وہاں کے بادشاہوں کو قتل کر کے خود ان پر قابض ہو جاؤں۔

بِهَرَقِ الْبَحْرِ بِالْخَبَارِ إِذَا سَارَ عَلِيٌّ بِنِ أَحْمَدَ الْقَهْقَمَارُ

القہقام اسید ترجمہ جبکہ علی بن احمد سردار لشکر و تنوں پر چڑھائی کرتا ہے تو بسبب کثرت لشکر کے قافلہ بانین آسمان و زمین کو خبر کی فراوانی سے اچھو آ جاتا ہے یعنی اتنا غبار اٹھتا ہے کہ جو کہ گلوں اکٹبا آتا ہے۔

الْأَوْدِيبُ الْمُهَلَّبُ بِالْأَحْمَدِ الْمُهَرَّبُ بِاللَّحْمِ وَالْحَبْدُ السَّيِّئُ الْهَمَامُ

الاحمد بن الحاکم الخلیف کبراء والضرع الخلیف اللحم - والهام الذی یفید یاہم بہ - و البحر و اطل

بہتر اضافہ کان معنی الکیم و اذا قبل جبالیدین کان لہنّی ابوا السری السخی ذو مروتہ ترجمہ ابن اجم  
 اویب مہذب مژور وار بدن کا چہرہ سخی صاحب مروت ارادہ کا پورا ہے۔ یعنی جو وہ ارادہ کرتا ہے اسے  
 پورا کر چھوڑتا ہے۔

وَالَّذِي دَيْبَ دَهْرَهُ مِنْ اُسْبُكَارَاهُ وَمِنْ حَابِ سِدَى يَكْ دِيْرَ الصَّخَامِ

ترجمہ وہ ایسا شخص ہے کہ اس کے زمانہ کے حوادث اس کے قیدی ہیں کہ اس کے عہد میں حوادث دہریے اس کے  
 حکم کے استمانین تھے اور ایسا سخی ہے کہ ابراہیم بن ہاشم اس کے سب سے دست پر سرداروں کے والوں سے  
 ایک ہے۔

يَتَدَاوَى مِنْ كَذَّةِ الْمَالِ بِالْاَقْدَالِ جُودًا كَانَ مَا لَا سِفَامَ

جو دال نصیب علی المصدر ای بخود جو دال ترجمہ وہ کثرت اموال کا افلاس سے علاج از روستے بخشش کرتا ہے  
 گویا مال کو بیماری سمجھتا ہے۔ یعنی وہ اموال کو ایسی طرح دفع کرتا ہے گویا وہ بیماری ہے۔

حَسَنٌ فِي عَيْوُنِ اَعْدَائِهِ اَقْبَحُ مِنْ ضَبِيفِ دَانَةِ السَّوَامِ

فی عیون اعدائے طرف لائق۔ حسن اموال المرعی ترجمہ وہ واقع میں خوبصورت ہے مگر دشمنوں کی آنکھوں  
 میں اس کے ہمان سے جس کو اس کے چہرے چوہائے دیکھیں قبیح نظر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مدوح ہمان کو از  
 ہے پس جب اس کے شر اس کے ہمان کو دیکھتے ہیں تو یقیناً جان لیتے ہیں کہ وہ ہما کو اس کی ضیافت کے لئے  
 بیج کرے گا اس لئے ہمان کی صورت ان کی نظروں میں بُری معلوم ہوتی ہے اس طرح مدوح کی صورت کو اس کے  
 اعدائے دشمن سمجھتے ہیں۔

لَوْ هَيَّيْتُ سَيْدًا مِنْ اَمْتِ حَامٍ لِحَسَاكِ الْاَجْلَالِ وَالْاَوْعْطَامِ

ترجمہ اگر کسی سردار کو کوئی حمایت کرنے والا موت سے بچا دے تو ضرور لوگوں کا تجھ کو جلیل اور عظیم القدر سمجھنا  
 موت سے بچا دے گا۔ یعنی وہ لوگ اپنی جانیں فدا کریں گے اور تجھ کو مرنے نہ دیں گے۔

وَعَوَادِلُوْا مِحْمَدٌ دِيْبُهَا الْحَجَلُ وَلَٰكِنْ زَيْفُ الْاَمْحَرَامِ

ترجمہ اور بھگت موت سے بچالین کی تمہیں اسے برہنہ درختان کہ احمادین حل ہے۔ یعنی وہ باندہ شخص حلال  
 یعنی غیر محرم کے قتل سے احتراز نہیں کرتیں مگر ان کا لباس احرام ہے یعنی اپنے میانوں سے باہر رہتی ہیں اور  
 مثل محرم استعمال لباس و ختم سے احتراز کرتی ہیں۔

كَبُكْتُ فِي هَيْئَةِ ذَيْفِ الْحَجْدِ هَيْئَةً لِّتَوَقَّيْصَ وَبَعْدَ تَيْسٍ السَّلَامِ

رفع بسم لاندہ اجری الکلمہ البانہ بنزلہ کلمہ واحده فرقہا ترجمہ کتب مجدد و کرم میں بسم اللہ کی گنجی گنجی

قبیلہ قیس کا جو مدوح کا قبیلہ کے نام لکھا گیا اور بعد قیس سلام لکھا گیا جو حرکت کتاب میں لکھا جاتا ہے، مطلب یہ ہے کہ یہ قبیلہ قیس پر ختم ہے اور یوں۔

إِنَّمَا مَرَّةُ بَنِ عَوْفٍ بَنِ سَعْدٍ بِحَرَائِلَ لَا تَشْتَرِيهَا النَّحَامُ

انعام تشبہی الحجة قطر برودة فی طبعها۔ وجمرات العرب ثلاث بوضئته بن اؤوتوا بحارث بن كعب وبنو نمير بن عامر سموها بالفرط شوكتهم ترجمہ بیشک مرہ بن عوف بن سعد قبیلہ مدوح ایسے انگریزوں اور چنگاریاں ہیں جو شوکت فرخ نہیں چاہتے ہیں۔ شتر مرغ کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ وہ بوجہ برودت طبع خواہاں حرارت ہوتا ہے۔ یعنی تم جمرات حرب ہونہ معمولی جمرات جسکو شتر مرغ پسند کرتا ہے۔

لَيْكُمَا مَسْجِدُهُمَا مِنَ النَّسَاءِ وَالْأَهْبِ سَامٌ لَيْكُلُ مِنَ الدُّحَانِ تَمَاهُرُ

بل لیل طالع من مرض او ہم فہو تمام وانما جاربہ لقا فیتہ والافقہ تم الکلام وونہ ترجمہ قوم مذکور کی رات بسبب روشنی نارضاقت مانند صبح روشن ہوتی ہے اور انکی صبح بسبب کثرت پخت طعام ودخان کثیر کے ایک بڑی دیر شب ہے۔ یعنی یہ لوگ شب روز ضیافت چہان میں مصروف رہتے ہیں۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ روزین غارتگری اور جنگ کرتے ہیں اور اسلئے انکار روز روشن بسبب کثرت عبارت کے شرب تار یک ہوتا ہے۔

هَيْهَاتُمُ بَلْعَتُكُمْ دُتَبَاتٍ قَمُصْتُ عَنْ بُلُوغِهَا الْاَوْطَامُ

ترجمہ اے قوم مدوح تمہاری جہتیں ایسی عالی ہیں کہ انھوں نے تمہیں ایسے رتبوں پر پہنچا دیا ہے کہ تم بھی وہاں ملک نہیں پہنچ سکتے۔

وَنَقُصُّ إِذَا انْجَبَرَتْ لِقَائَالِ نَفَقَتْ فَبِكُلِّ يَنْقُذُ الْاَوْطَامُ

الانبراء التعرض للشيء والنفاذ الفناء ترجمہ اور تمہاری ایسی جاہیں ہیں کہ جب وہ جنگ خستہ یا کرتی ہیں تو قبل تمام ہوسنے پیشروی جنگ کے وہ تمام ہو جاتی ہیں۔ یعنی عین اقدام میں فنا ہو جاتی ہیں نہ جانائی ہی نہیں۔

وَقُلُوبُ مَوْطِنَاتٍ عَلَى السَّوْعِ كَأَنَّا أَفْتَقْنَا مَهْمَا اسْتَسْلَامُ

موطنات منکلات۔ والروع پہنا الحرب۔ والاسسلام طلب الصلح ترجمہ اور تمہارے دل لڑائی کے ایسے عادی و جو گریں کہ گویا اس جنگ میں سننے کو طلب صلح جانتے ہیں۔ یعنی جنگ میں ایسے بے باک و سرور جاتے ہیں گویا طالب صلح ہیں۔

قَاتِلُوا كُلَّ شَيْطَانٍ وَصَحَابٍ قَدْ بَرَّاهَا الرُّسَاءُ يَا الْاَحْجَامُ

اشیائے انفس الطولیۃ - ویرا انہر بہاوا انکھا تر حجبم وہ لوگ اسے دراز قد کھڑے اور سر بلند نہ کھڑے  
خفا کش کو جنگ کی طرف نہ نکالتا اور بچاتے ہیں - جس کو زمین کہنے اور لگام دینے نے لاعز کر دیا ہے ۔

يَتَعَتَّوْنَ بِالرُّؤُسِ كَمَا مَرَّبَتَاءُ ابْنِ نَظْفَرِ الْقَتَامِ

النتقام الذی تیرود لسانہ بالثأر کا ثأر الذی تیرود لسانہ بالثأر ترجمہ وہ گھوڑے میدان جنگ میں بہ سہراے دشمنان کشتہ کے ایسی نفرین اور ٹوکریں کھاتے ہیں جیسے متلاش شخص اپنی گفتگو کے بار و بین منجھارے مانتا کرتا ہے۔ یعنی گھوڑے سبب کشت سہراے مقتولان دوڑ کر نہیں چل سکتے۔

طَالَ غُشْيَانُكَ الْكَرَامَةَ حَتَّى قَالَ فِيكَ الَّذِي أَتَوَلَّى أَسْمَاءُ

الکراۃ جمع کریتہ مخنی المکروہ ترجمہ تیرا ایو نہیں مہر وقت رہتا وازہ ہو گیا۔ یعنی تو نے بہت جنگ کی یہ کہ  
کہ شمشیر بزدلنے تیرے حق میں بزبان اپنے دندانوں کے یا زبان حال وہی کہا جو میں کہتا ہوں۔

وَكَفَّتْكَ الصِّفَاتُ النَّاسَ حَتَّىٰ قَدْ كُنْتَ الصِّفَاتُ الْأَقْلَامَ

الصفاً جمع صیغہ وہی السیف ترجمہ سحر اور تجکو تیری تلواروں نے لوگوں کی ہمتاں سے بے چڑا کر دیا یہاں تلک کہ تیری قلموں نے تجکو تلواروں سے مستغنی کر دیا۔ یعنی تیری قلم شمشیروں کا کام دیتی ہے اور تیری ہیبت اور عرب لوگوں کے دلوں میں ایسی چھا گیا ہے۔ کہ صرف تیرے لکھنے سے ڈرتے ہیں اور شمشیر کشی کی نوبت نہیں پہنچتی۔

وَكَفَّتْكَ الْجَارِبُ الْفِكْرُ حَتَّى | وَذَكَرْنَا الْجَارِبُ الْإِلَهَامُ

ترجمہ اور تجاویز بے فکر سے کافی ہو گئے یعنی چونکہ تو تجربہ کار ہے اس لئے تجھ کو کسی پہلو کے اختیار کرنے میں  
 حاجت نہیں پڑتی یہاں تک کہ الہام آجی تیرے لئے تیرے تجربات سے کافی ہو گیا یعنی الہام  
 آجی جواب کی طرف تیرا راہ مناسب ہے۔

اِسُّ يَشْتَرِيْ بِرَاذِلِكَ الْفَخْخِصِيْ بِقَتْلِ مُحَبِّبٍ لَا يَكُومُ

رے وہ قابل ملامت نہیں ہے کیونکہ تجھ سے مقابل ہو کر مقتول ہوا واقعی قابلِ نخر ہے۔

بِعَلِّمُكَ نَظْرَةَ سَاقِ الْفَقْرِ لِيَكُ لِفَقْرِهِ إِفْسَامُ

سکے فقر کا بڑا انعام ہے کیونکہ تیرا دیا ایک نعمت ہے بدل ہے جس کے حصول کا باعث اس کا فقر ہوا۔

فَضَّلَتْهَا بِتَصَدِّكَ الْإِفْدَامِ

خَيْرُ الْعُقَبَاءِ مِنَ الشُّرُوسِ وَلَكِنْ

ترجمہ ہمارے بہترین اعضاء میں کیونکہ وہ مجمع حواس و محل عقل ہیں مگر ان پر اقدام کے سبب تیرے مقصد کے فضیلت حاصل کی کیونکہ ہم ان کے ذریعہ سے تیری خدمت میں حاضر ہو گئے۔ اقول ہو کلام لطیف۔

قَدْ لَعْنَتُ اَقْصَاهُ عَنْكَ وَلَوْلَا نَفْعُ اَذِيحَاہُ وَاللَّحْطَايَا اَذِيحَاہُ

الوفہم الوافدون علی الماوک ترجمہ میں نے ایسے حال میں تیری خدمت کی حاضری میں بیشک کوتاہی کی کہ تیرے پاس طالبان عطا اور شمشون کا جمع کثیر ہے اور اس کی وجہ ان کے شعر میں بیان کرتا ہے۔

مُخَضَّتْ اَنْ صَدُوتْ فَمِنْكَ اَنْ سَاْخَذْتُ فِيْ حَبَاثِكَ الْاَفْخَاہُ

ترجمہ میں بوقت کثرت سالکان و عطایا اس خوف سے حاضر نہیں ہوا کہ اگر میں تیرے دست راست میں جاؤں تو مجھ کو اقوام سالکان شمول تیرے دیگر عطایا کے لے لین گی۔ یعنی تیرے مہربان بے دریغ ہیں تو مجھ کو اس امر کا خوف ہوا کہ تو مجھ کو بھی طالبان عطا کو شمشون سے وہ وفایتہ المبالغہ فی کثرة العطایا و شہدہ

وَمِنْ السُّرُشْدِ اَنْ اُذْرِكَ عَلَيَّ الْقَهْرُ دَبَّ عَلَيَّ اَلْمُتَعَدِّ يَعْرِفُ الْاَلْفَاہُ

تم الکلام علی القرب تم استقامت با بعد ترجمہ اور یہ راہ کی بات ہوتی کہ جب تو مجھ سے قریب تھا اس وقت میں تیری خدمت میں حاضر ہوا اور جب تو دور تھا اس وقت حاضر ہوا کیونکہ شوق زیارت فاصلہ بعد کے طے کرنا یہ معلوم ہوتا ہے پاس سے تو ہر کوئی حاضر ہو جاتا ہے۔

وَمِنْ الْخَيْرِ دَبَّوْهُ لَمِنْكَ عَنِّيْ اَسْرَحُ الشَّيْبُ فِي السَّبَبِ الْاَجْمَاہُ

الباطل الآخر و السبب العطار و اجماع اصحاب ندی الامار فیہ ترجمہ تیری عطایا جو مجھ کو دیرین پہنچتی یہ عمدہ بات ہوئی کیونکہ جو ابر جلد جلتا ہے وہ بے آب ہوتا ہے برتا نہیں ہے۔

قُلْ فَكَمْ مِنْ خَوَاہِدٍ يَنْظُرُ اَوْ دَهَا اَنْهَا يَفِيكَ كَلَامُ

الوجہ النفع یعنی ہوا لضم المحبۃ ترجمہ کے مدوح آپ کلام کریں کیونکہ بہت سے خواہر منظوم کی یہ خواہش ہے کہ وہ تیرے وہان مبارک کلام ہوں اس لئے کہ تیرا کلام نہایت پاک اور تیرا بیان واضح ہے۔

هَابَكَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَكَلِمَاتُهَا هُمَا لَمْ تَجُوبِكَ الْاَوْثَامُ

ترجمہ شب و روز تجھے ڈرتے ہیں اور تیرے ایسے طبع ہیں کہ اگر تو انکو حرکت سے منع فرمائے تو تیرے حکم کے سبب زمانہ کو حرکت نہ رہے یعنی اگر تو مانہ کو حرکت سے منع کرے تو فوراً ٹھہر جاوے۔

حُسْبُكَ اَللّٰهُ لَا تَضِلُّ عَنِّيْ اَلْحَسْبُ وَلَا تَهْتَدِيْ اِلَيْكَ اَنَامُ

ترجمہ خدائے تعالیٰ تیرے مطالب پر اگر نیکو کافی ہو تو حق سے نہیں ہٹتا اور گناہ کے کاموں کو تیرے

رہتی نہیں ہے۔



لَمْ لَا تَحْذَرُ الْحَوَاقِبَ فِي عَمَلِ الدُّنْيَا أَوْ مَا عَلَيْكَ حَرَامٌ

الذمیا جمع و منیتہ ترجمہ لے مدد و نوسوائے اُن امور کے جسکے خستیا کر کے میں کمیتہ میں ہے اور سوائے اُن افعال کے جو پتھر حرام ہیں بد انجامی سے کیوں نہیں ڈرتا یعنی تو امور و منیتہ اور شے حرام سے تو ضرور احتراز کرتا ہے اور سوائے ہر دو امور مذکورہ کے مصائب جنگ اور تہالک سے نہیں احتراز کرتا اور اُسکے انجام بد سے نہیں ڈرتا سو ایسا نہیں کرنا چاہئے انجام کا خیال ضرور ہے وروی ابو الفتح ابو مابا الاستنبام و قال لا فراطک فی توفی الذمیا صارا کأنک لا حرام علیک غیر ما۔ اور در صورت الف یستفہام یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ تو اپنے نفس کو مہالک میں کیوں ڈالتا ہے کیا تو یہ نہیں جانتا کہ نفس کو مہالک میں البنا حرام ہے قال الله تعالى لا تعلقوا بیدکم الی التہلکة۔ غرض اظہار شجاعت ہے۔

كَمْ حَبِيبٍ لَا حَذَرَ فِي اللُّوْطِ فِيهِ لَكَ فِيهِ مِنَ التَّقَى لَوَا مَر

ترجمہ بہت سے ایسے محبوب ہیں کہ انکی مواصلت میں کنجائش ملامت نہیں ہے یعنی وہ ایسے نفیس حسین ہیں کہ انکے وصل میں کوئی تجکو ملامت نہیں کر سکتا مگر تیرا تقویٰ اُنکے وصل کے باب میں تیرا ملامت کر اور مانع وصل ہے اور اسی کے باعث تو اُنکے وصل سے احتراز کرتا ہے۔ غرض بیان مدوح کے تقویٰ اور خوف خدا کا ہے اور اسی کی تاکید اگلے شعر میں کرتا ہے۔

دَفَعْتُ قَدْ ذَكَ النَّزَاهَةَ عَنْهُ وَنَنَّتْ قَلْبَكَ الْمَسَاعِي الْجَسَامُ

اصل التمرہ التباعہ و ہوا البعین السوار۔ و بحکم العظام ترجمہ تیری پاکدامنی نے تیرے مرتبہ کو وصل محبوبہ سے بلند رکھا اور تیرے دل کو تیری کوشش شہائے عظیمہ نے اُس سے پھیر دیا ہے۔

اِنْ بَعْضًا مِنَ الْفَرِیضِ هَذَا لَیْسَ شَبِیْکَ وَبَعْضُهُ احْکَامُ

اقرض الشعر و ہوا خود من قرض اشیٰ اذا قطعہ کان الشاعر قطعہ من فکرہ ترجمہ بیشک بعض شعر نذران لاشی ہوتے ہیں اور بعض حکمتیں و ہوا خود من قولہ علیہ السلام ان من اشعر حکمۃ۔

مِنْهُ مَا یَجْلِبُ الْبَدَاعَةَ وَالْفَضْلُ وَمِنْهُ مَا یَجْلِبُ الْبَرَسَامُ

برساق۔ و البرسام علقہ معروفہ ترجمہ بعض شعر ایسے ہوتے ہیں کہ انکی جالب اور باعث توقیہ علم اور فضل ہوتے ہیں۔ اور بعض کا باعث برسام و نذران و جنون یہ تعریف ہے اور قناعوں پر یعنی میرا کلام ایسا نہیں ہے۔

و قال یرثی جدتہ لامہ و کانت جدتہ قد عسیت منہ بطول عینہ فکتب لہا کتابا بالقبلا و صلبا قبلتہ و فرحت و حزن من قتلہا ما علیہا من الیوم و فرحت

اَلَا اَرَى الْاِحْكَامَاتِ جَمْعًا وَهَذِهِ اَمَّا جَمْعُهُمْ جَمْعًا وَلَا كَقَوْلِكَ جَمْعًا

۱۱۱ احداث المصائب ترجمہ ہو صاحب میں مصائب زمانہ کو نہ قابل ستائش جانتا ہوں نہ نالائق اغریز کہو کہ نہ ہر کسی سخت گرفت براہ حیات ہے اور نہ اسکا ضرر رسانی سے رکنا براہ ظلم۔ یعنی زمانہ کے افعال میں خود اسکو دخل نہیں ہے۔ تمام امور قبضہ قدرت خداوند تعالیٰ شانہ میں ہیں۔

اَلَا يَمْثِلُ مَا كَانَ الْفَتَىٰ مَرْجِعَ الْغَيْثِ اَيُّوَدُ كَمَا اَبْدَىٰ وَيُكْرِىٰ كَمَا اَزْهَىٰ

ابوہی یعنی خلق۔ و اگر ہی نفس۔ واری زیادہ و منہ ریت علیٰ انہیں ترجمہ جیسا جوان اول معدوم تھا ایسا ہی اُسکا انجام ہو گا جیسا اُسکو خداوند تعالیٰ نے عدم سے پیدا کیا ایسا ہی وہ حالت عدم کی طرف لوٹ آویگا اور جیسا بڑھا ہے ویسا ہی گھٹا ویگا۔

لَكَ اللهُ مِنْ مَفْصِيحَةٍ بِحَبِيبٍهَا اَقْسَلَةُ شَوْقٍ غَيْرُ مُلْحِقٍهَا وَصَمَا

الوصم العیب۔ و ایک اللہ و عار لہا۔ جیسا یعنی نفسہ ترجمہ لے متوفاۃ خدا تجھ پر رحم کرے کہ تجکو تیرے پیار سے فرزند یعنی میرے فراق کی تکلیف دی گئی ہے اور تو اپنے فرزند کے اشتیاق کی مقتول ہے اور یہ اشتیاق ایسا ہے کہ تجکو عیب نہیں لگا تا کیونکہ لکھا جی اولاد کا اشتیاق موجب عیب نہیں بلکہ باعث اجر ہے

اِحْنُ اِلَى الْكَاسِ الَّتِي شَرَبْتُ بِهَا اَوَاْهُوٰى يَلْتَوِاْ هَا الْتَرَابُ مِمَّا ضَمْنَا

ترجمہ میں اُس کا سہ موت کا اشتیاق ہوں جو میری نانی سے یا یعنی اُس کی وفات کے بعد مجکو جیسا منظور نہیں ہے اور اُس کے خاک میں دفن ہونے سے مٹی کو اور اُسکو جو مٹی کے اندر ہے۔ دوست رکھتا ہوں یعنی میری خواہش ہے کہ مٹی بھی مرجاؤن اور متوفاۃ سے جا ملوں۔ یا یہ کہ اُس کے سبب ہر مدفون کو دوست رکھتا ہوں۔

يَكِيكُثُّ عَلَيْكَ اَخِيْفَةٌ فِيْ حَيَاتِكَ وَاَذَاقَ كَلَامًا نَقَّلَ مَا جِئَ قَدْ مَا

ترجمہ میں اُسکی زندگی میں نجوت اُس کے مرگ کے روتا تھا اور ہم میں ہر ایک نے ہمیشہ ایک دوسرے کے گم کرنے کا فرہ چکھ لیا تھا کیونکہ میں زندگی ہی میں اُس سے جدار ہوا اور وہ مجھے۔

اَوْ كَوْ قَتْلُ الْاَبْنَاءِ اَلْحَبِيْبِيْنَ كَلْمًا اَمَضْنِيْ بَلَدًا بَاقِيْ اَجَلَتْ لَدُنْهُمْهَا

اَجَلَتْ یعنی اجدت۔ و الصرم البعد و القطیقة ترجمہ اور اگر اُسکی جدائی اُس کے تمام دوستداروں کو قتل کر دے تو عظام بہرہ جو باقی رہے اور وہ متوفاۃ اُس سے ابھی جدا ہوئی ہے سب کے سب مرجاویں کیونکہ اُس کو ہمیشہ دوست رکھتے تھے اور مایہ فخر جاتے تھے۔

مِنَّا وَفَعَلْنَا مَا ضَرَّرَ فِيْ نَفْسِ غَيْرِهَا تَعْلَىٰ وَتَوَدَّىٰ اَنْ يُّنْجُوْا وَانْ تَنْظُمَا

ترجمہ میں ہم نے کیا جو اُسکی نفس میں ضرر پہنچا دیا اور اُسکی جان بچا دی اور اُس نے جو نظم و انضام کیا

ترجمہ شراح ابوالفتح اس شعر کے یہ معنی لکھتے ہیں کہ منافع احداث یعنی مصائب کے اس میں ہیں جو غیر کے نفع کو ضرر پہنچائے۔ کیونکہ انکی غذا اور سیرابی یہ ہے کہ وہ مصائب میں بھوکے ہیں اور پیاسے اور بیمار اور مفرے اسلئے کہ انکی بھوک اور پیاس یہ ہے کہ لوگوں کو ہلاک کریں اور دنیا کو لوگوں سے خالی۔ شراح واحد کی ان معنوں کو پسند نہیں کرتے بلکہ کہتے ہیں کہ تجوع و قنطار واحد مخاطب کے جیسے ہیں اور معنی یہ ہیں کہ حوادث کی غذا اور سیرابی یہ ہے کہ اسے مخاطب تو بھوکا پیاسا رہے یعنی ضرر رسانی اٹھائیں دلی مقصد وہ ہے اور ان فرجہ کہتے ہیں کہ ضمیر منافعہا کی جد متوفاتہ کی طرف راجع ہے اور معنی یہ ہیں کہ متوفاتہ جو دم کہانی اور بھوک رتی تھی اور اپنا کھانا اور ون کو بخش دیتی تھی۔ پس گویا اسکا خور و نوش اسکا بھوکا اور پیاسا پہنا تھا۔ یعنی اور دیکھ کے کئے پینے سے وہ خوش ہوتی تھی۔

عَرَفْتُ الْيَاكُنِي قَبْلَ مَا صَدَعْتُ بَنًا | فَلَمَّا دَلَّكَ تَنِي لَمْ تَزِدْ نِي هَذَا عِلْمًا

ترجمہ میں احوال را تون کا لیے حوادث زمانہ کا کہ وہ دوستوں میں تفرقہ انداز ہے قبل اسکی تفرقہ اندازی کے جو اسے ہمارے معاملہ میں کی خوب جانتا تھا سو جب یہ مصیبت مجھ پر گری تو اسے میری واقفکاری کو کچھ بڑھایا نہیں یہ معنوں ماخوذ ہے ایک عرب کے قول سے جس کا پسر مرگیا تھا اور اسے صبر جمیل کیا تھا۔ لوگوں نے اس سے سبب پھر پوچھا تو اسے کہا اسکا یقین ہیکو پہلے سے تھا سو جب ظاہر ہوا ہیکو اوپر نہ معلوم ہوا۔

أَنَا هَا كِتَابِي بَعْدَ يَأْسٍ وَفُحْشَةٍ | فَمَا كُنْتُ سَبَّوْهُ إِذْ كُنْتُ هَا هُنَا

الترج الخزن ترجمہ میری زمانی کے پاس میرا خط جب آیا کہ وہ میری زندگی سے ناامید اور میرے غم میں مبتلا تھی سو اسکو جب میرے خط سے میری زندگی معلوم ہوئی تو اسکو شادی مرگ ہو گیا اور میں اسکے غم میں قریب الگ ہو گیا۔

حَرَامٌ عَلَى قَلْبِي الشُّؤْمُ وَفُحْشَاتِي | أَعْلَى الْاَذَى مَا تَتَرَّبَهُ بَعْدُ هَذَا

الضمیر فی بالسرور ترجمہ اب میرے دل کو خوشی حرام ہے کیونکہ میں بیشک اس خوشی کو جس کے سبب وہ مرگئی ہے ہزنہ ہر واجب الاترار سمجھتا ہوں اور ایسے اوپر حرام جانتا ہوں

تَجَبُّ مِنْ حُطْيٍ وَ لَفْظِي كَأَنَّهُمَا | تَرَى مَجْرُوفَ السَّطْرِ اعْرِ بَعْدَ عَصَا

اخرتہ جمع غراب۔ والا عصم الہی فی احد جناحہ ریشہ تہیاء وہ و فیل الوجود ترجمہ میرے خط اور میرے لفظ سے ایسا تعب کرتی تھی کہ گویا حرف سطر میں راہلے سفید دیکھی تھی یعنی ایک نہایت عجیب چیز جو دیکھنے میں نہیں آتی اور یہ تعب اسلئے تھا کہ اسکا خط بعد ناامیدی آیا۔

وَلَمَّا دَعَا حَتَّى أَصَادَ صِدَادُهُ | لَحَا جَوْعَيْنِي هَا وَأَنَا جَاهَا سَحَا

الاشم القبلة۔ وہ سنا سو دُعا کر چمچ اور وہ میر سے خطا کو پوسہ دیتی۔ یہی بیان تلک کہ اُس کی سرمایہ اے اُس کے  
کردار کو دہر دو چشم اور اُس کے دُعا متول (ک) کو اپنے سبب سیاہ کر دیا۔

رَقَادِ مَمْنُونِ الْإِيمَانِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ جَمْعُهُ جَمْعُهُمْ  
 وَقَارَقَ حَتَّى قَلْبُهَا بَعْدَ مَا أَدْبَى

رَقَادِ انقطع واصلاح الہمہ تر جمہد اب وہ مگر کئی ایسے اُسکے اشک جاری تھم گئے اور اُسکی ملکین خشک ہو گئیں  
 اور اُسکے دل سے میری محبت جاتی رہی بعد اُسکے کہ میری محبت نے اُسکے دلوں کو نالوہ کر دیا تھا۔

وَمَ كَيْسَلِيهَا إِلَّا النَّاسِيَا وَإِحْسِنَا ۖ أَشَدُّ مِنَ الشُّغْمِ الَّذِي أَذْهَبَ الشُّغْرَا

ترجمہ اور اسکو مجھے فراموش نہیں کرایا اگر موت نے یعنی مر جانیکے سبب وہ بھول گئی اور حال یہ ہے کہ وہ موت پہنچے اسے میرے فراق سے رہائی بخشی اور اسکی بیماری کو دور کیا اس بیماری فراق سے سخت تھی۔

طَلَبْتُ لَهَا حَظًّا فَنَفَا تَتَّ وَفَاتَنِي | وَقَدْ رَضِيتُ بِي لَوْ رَضِيتُ لَهَا قِسْمًا

ترجمہ میں اسکی آسائش کے لئے حصہ دینا یعنی مال کا طالب ہوا اور اسی غرض سے میں نے سفر اختیار کیا سو وہ خود بسبب موت میرے ہاتھ سے جاتی رہی اور وہ خط بھی حاصل نہ ہوا اور اگر میں پسند کرتا تو اس امر کو پسند کرتی تھی کہ میں اس کے حصہ میں آ جاؤں یعنی اس کے پاس رہوں اور کہیں بجائوں۔

فَأَمَبَيْتُ اسْتَسْقِي الْغَمَامَ لِقَبْرِهَا      وَقَدْ كُنْتُ اسْتَسْقِي الْوَيْ غِيَا لِقَنَا الصُّمَّ  
 ترجمہ: سو اب میں ایسا ہو گیا کہ اُسکی قبر کے تروتازہ رکھنے کو ابر سے باران مانگتا ہوں ورنہ پہلے تو میں جنگ  
 و شوش و نیروں سے خونہائے اعدا کا باران مانگتا تھا۔ یعنی اب میں نے اُسکے غم کے سبب لڑائی چھوڑ دی  
 اور اُسکی دعا میں مشغول ہوں۔

وَكُنْتُ فِي كُلِّ الْمَوَاطِنِ أَنْتَ عِظَمُ النَّوَى	فَقَدْ صَادَتْ الصُّغْرَى الَّتِي كَانَتْ الْعِظَمَ
<p>برجہ اور میں اسکے مرنے سے پہلے اسکی جدائی کو ایک اعظم سمجھتا تھا سو اب میں جبکو مصیبت عظیم چاہتا تھا یعنی اسکے فراق کو سبب صدمہ اعظم اسکی موت کے مصیبت فراق کتر اور چھوٹی ہو گئی۔</p>	

۰۔ فَمُبْدِيْنِ أَخَذْتُ النَّارَ فَمِنْ الْعَذَابِ ۖ وَكَيْفَ بِأَخَذِ النَّارِ فَمِنْ الْعَذَابِ ۖ

یعنی جیسی تم مجھے تو جگہ ایسا خیال کر لے کہ اگر کوئی نیکو قتل کرتا تو تیرا بدلہ دشمنوں سے لے لیتا سو تیری موت عرصہ تک تپ نہ کیسے لے سکتا ہوں۔ یعنی یہ سخت مجبوری کا مقام ہے یہاں کچھ حل نہیں مل سکتی۔

وَمَا اسْأَلَتْهُ الدُّنْيَا عَلَيْهِ لِحَافٍ فِيهَا وَلَكِنَّ طَرَفًا أَرَادَتْ بِهِ أُخْحِي

جبر جبر اور دنیا کی رائیں سمجھ کر اس کی سبب بند نہیں ہوئیں بلکہ سب رائیں کشادہ ہیں مگر کیا کہے کہ وہ ان کے  
 کے لئے بند ہیں۔

فَوَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّكَ فِي مَقَامٍ وَّحِيدٍ | لَوْ اسْتَعِذَّ بِكَ الْمَلَائِكَةُ كُلُّهَا وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

الکتاب انحر و علی الوجہ۔ والذی اراد بہا اللذین فخرت النون لطول الاسم وقيل بل ہی لغت فی اللذخرف الیاذوفی القینۃ اللذات ترجمہ سوہائے افسوس کہ میں بوقت تیری وفات کے حاضر نہ تھا اسلئے تیرے سر مبارک اور سینہ مہر خیز پر جو عقل و ہوشیاری سے پرستے ہو سو دینے کے لئے منہ کے بل نگر سکا۔

وَإِنْ لَّا أَلَّا فِي دُوحِكَ الْطَّيِّبِ النَّعِيمِ | كَأَنَّ ذِكْرِي الْأَسْنَكِ كَانَ لَهُ بَعْضُهُمَا

یشتی وکی شدید الرحمتہ ترجمہ اور جو یہ افسوس ہے کہ تیری ایسی پاک روح سے کہ گویا تیرا خوشبو بے مشک اس روح کا جسم ہے بل مشکا۔

وَلَوْ لَمْ تَحْكُمْنِي بِدَلِّ أَكْرَمِ وَالِدٍ | لَكَانَ أَبَاكَ الصَّبِيحُ فَكُنْ لِي أُمًّا

انضم العظیم۔ وابتعدت عنی اما و تقوم فی المیرات مقام الام ترجمہ اور اگر تو بالفرض دختر عمدہ والد کی ہوتی تو ضرورت پر میری مادر ہونا تیرا عظیم القدر ہوتا۔ یعنی میری مادر ہونا تیرے لئے ایسے شرف کا باعث ہوتا۔ جیسا شرف پدر بزرگوار سے حاصل ہوتا ہے۔ جب لوگ کہتے کہ متنبی کی والدہ ہے۔

لَيْتَ لَدُنِّيَكُمْ الشَّامِتِينَ بِبُكْوَمَا | فَقَدْ وَلَدْتُ مِثْلَ لَنَا فِيهِمْ رُغْمًا

لذطاب۔ ویوہا لے ہونا ومنہ لا ارانی اسمہ لیک ترجمہ اور اگر میرے غم سے خوش ہونے والوں کا روز بسبب آنکی وفات کے اچھا اور خوش ہو گیا ہے تو کیا مضا اللہ ہے کیونکہ میری طرف سے یا مجھ سے آنکے لئے ایسے امور بکروہ پیدا ہوئے ہیں جو انکی ناکوں کو خاک میں رگڑ دین یعنی انکو سخت ذلیل و خوار کریں کیونکہ میں آنکے ذلت کا کامل سبب ہوں۔

تَتَرَجَّبُ لَمْ تَسْتَطِعْ بِأَعْيُنٍ تَقْصِبُ | وَأَوْفَا بِلَا إِلَهٍ إِلَّا مَحْنًا لِقَبْرِ حُكْمًا

ترجمہ شاعر کیو غائب قرار دیکر کہتا ہے کہ اس شخص نے جو اس سے پیدا ہوا ہے شکروں نے سہم کیا اور اپنے نفس کے سوا کیو عظیم القدر نہیں جانتا اور اسے کیسے حکم نہیں مانا مگر اپنے خالق جل شانہ کا۔

وَلَا سَابِيحًا إِلَّا فَوْادُ عَجَاجَةٍ | وَلَا وَاجِدًا إِلَّا إِلَهُكُمْ طَعْمًا

ترجمہ اور وہ شخص نہیں چلا گیا چون بیج عجا ربنا اور کسی چیز کا فروہ نہیں چکنا مگر مکارم کا۔

يَقُولُونَ لِي مَا أَنْتَ فِي كُلِّ بَلَدَةٍ | وَمَا تَبْتَغِي مَا ابْتَغَى جَعَلُكَ أَنْ يَسْفَى

ما واقعہ علی صفات من یقل فاذا قال ما انت فالمراد ای شیئی انت فتقول کاتب او شاعر و قصیدہ۔ قال بہدقہا حالیا عن فرعون قال فرعون وارب العالمین۔ وابتغی ای شیئی بتغی وتم الکلام واما متنبی الثانی فی نسبتہ او قتال الذی متنبی اور جلیل ترجمہ میں کثیر الاسفار ہوں اس واسطے لوگ مجھ سے پوچھتے ہیں کہ کیا بلا ہے کہ نہ

شہزین پھر تارا ہے اور تیرا کیا مطلب ہے میں نے کہا کہ میرا مطلب اُس سے بڑا ہے کہ اُس کا نام لیا جائے  
یعنی قتل ملوک و اخذ مالک۔

كَانَ يَنْهَضُهُمْ عَالِمُونَ بِأَسْنَىٰ | جَلُوبٌ إِلَيْهِمْ مِنْ مَعَادِنِ الْيَتَمَىٰ

الضمیر فی بنہم لسا ائین اولئناستین۔ و جلوب بمعنی جانب ترجمہ گویا اُن پوچھنے والوں کے لڑکے اس بات کو جانتے ہیں کہ میں انکی طرف تیری کے کانوں سے تیری کو کھینچنے والا ہوں بسبب قتل اُنکے پدرین کے۔ اسلئے وہ مجھ سے بعض رکھتے ہیں۔

وَمَا أَجْمَعُ بَيْنَ الْمَاءِ وَالْعَادِي فِي بَدَنِي | بِأَصْعَبَ مِنْ أَنْ أَجْمَعَ الْحِجَّةَ الْقَهْمَا

اجحد انحط و اجنت ترجمہ پانی اور آگ کا اپنے ہاتھ میں جمع کرنا اس امر سے زیادہ دشوار اور سخت نہیں ہے کہ میں سعادت بخت اور فہم درست کو جمع کروں۔ یعنی علم اور صاحب فطرتی ہرگز جمع نہیں ہو سکتی۔ خلاصہ یہ کہ میں صاحب علم اور فہم ہوں اسلئے میرا بخت میری باری نہیں کرتا۔

وَلَكِنِّي مُسْتَهْزِئٌ بِدُجَابِ | وَمَوْجِبٌ فِي حُلِّ حَالٍ بِهِ الْعُشْمَا

دجباب سیف طرفہ۔ و العشم الظلم ترجمہ کہ میں با اینہم کم نصیبی آرام سے بیٹھنے والا نہیں ہوں بلکہ دم شمشیر اور اسکی دھار سے خواہاں امداد ہوں۔ اور ہر حال میں سیف سے دشمنوں پر ظالم ہوں۔

وَجَاعِلُهُ بِمَرِّ اللَّفَاءِ تَحِيَّتِي | وَإِلَّا فَلَسْتُ السَّيِّدَةَ الْبَطْلُ الْقَهْمَا

ترجمہ اور میں دم شمشیر کو بروز جنگ دشمنوں کے لئے بمنزل اپنی علیک سلیک کے کرنا والا ہوں اور بالایسا ملکہوں تو میں سردار بہادر ہر شمار ہوں بلکہ ذلیل نامر و کھلاؤں۔

إِذَا أَقْلَ عَزَّيْ حَتَّى مَدَى خَوْفٍ بَعْدِي | فَأَجِدُ مَوْجِبَ مَدَى كَيْفٍ يَجِدُ عَزْمَا

یزوی قل بالفار و القاف بالفار یرفع خوف لانه قائل و بالقاف یتصب علی المفعول له و المدی الغایۃ ترجمہ جبکہ میرے ارادہ کو انتہائے مطلوب تک پہنچنے سے خوف اسکی دوری کا توڑ دے اور کند کر دے تو دور تر بڑی کا وہ امر ممکن ہے جسکے ساتھ ارادہ متعلق نہ ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ بے نیختہ ارادہ کے آسان چیز بھی ممکن الحصول نہیں ہے چو جائیکہ خیر متعسر الحصول یس ارادہ میں کوتاہی نہیں چاہئے۔

وَأَنِّي لِنَفْسِي قَوْرٌ بَعْدَ أَنْ نَفُوْسَنَا | بِهَا أَنْفٌ أَنْ نَسْكُنَ الْكَلِمَ وَالْعُظْمَا

الانف الاستنکاف من الشئ ولو قال نفوسهم کان اوجه لاعادة الضمیر علی لفظ الغیبۃ لکن اختار صیغۃ التکلم بضمیر الجمع ترجمہ اور بیشک میں ایسی قوم میں سے ہوں کہ گویا ہم سب کی جانیں اس بات سے تنگ و غار و خجی ہیں کہ گوشت و استخوان میں ہرین اسلئے بے خوف جنگ کرتے ہیں اور مرنیے نہیں ڈرتے۔



وَدُسْنَا بِأَخْفَافِ الْمَطِيِّ نَوَاحِيهَا ۖ فَلَا زِلْتُ أَسْتَشْفِي بِلِقَامِ الْمَلَأِ بِسَمِ

انہم للنف کا سنبک للما فو والشم قبل ترجمہ اور ہے شتروں کے سوزوں سے دیا رجبہ کی مٹی کو خوب  
زردیاب میں بوسہ یا ہا کے شتران سے اسے درشتی کی دو کرنا چاہتا ہوں کیونکہ وہ ویلا رجبہ میں چلے ہیں۔

وَهَذَا اللَّوْاقِي دَارُ هُنَّ عَزِيزَةٌ ۖ يَطْلُو الْقَنَا يَحْفَظُنْ لَأَبَا الْقَنَايِ

التمام جمع تیسہ وہی العودہ ترجمہ یہ خانہ کائے ویران گھران عورتوں میں کہ جنگے گھر نہایت عزیز ہیں  
اور انکی حفاظت بدریغہ و رازیزوں کے ہے نہ بذریعہ تویدہ ان یعنی انکی قوم بہادر ہے ملائی نہیں ہے

جِسَانُ التَّيْتِ يَنْقُشُ الْوَكْتُ مَسْدًا ۖ إِذَا مَسَّنْ فِي أَجْسَامِهِمُ النَّوَاعِي

الوکی نقش وہی الشیاب المنقوشہ۔ و سن بخترن ترجمہ وہ مجنوبات خوش رقابیں اور ایسی نازک ندام  
ہیں کہ انکے اجسام نازک میں جب وہ بختر سے چلتی ہیں انکے نشی کپڑوں کی بوٹیاں اڑتی ہیں بختر  
سے چلنے کی اسلئے قید لگائی کہ بحالت نشست و اسکا بار بدن سے نقش کا ہو جانا علامت نزاکت نہیں۔

وَيَبْسُمْنَ عَنْ دُرِّ تَقْلَدَنَ مِثْلَهُ ۖ كَانَ اللَّوْاقِي قُشِيتَ بِأَبْيَاسِمِ

الرواقی جمع ترقوہ وہی العظام التي فوق الصدر والمباسم جمع مبسم وهو النقر ترجمہ اور وہ ایسے دندان  
سے ہنستی ہیں جو موتیوں کے مانند سفید ہیں اور دندان کے مانند سفید موتیوں کا ہار پہنے ہوئے ہیں۔ گویا  
انکے سینوں یا بھاتیوں پر وامتوں کی بھی ڈالی گئی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ انکے دانت صفائی حسن ہیں

موتیوں کے مانند ہیں اور موتی انکے دانتوں کے مثل۔

فَسَالِي وَلِلدَّيْغَا يَلْدِي جُحْمًا ۖ وَمَسْعَايُ مِنْهَا فِي شَدُوقِ الْأَمْرَاقِ

الطلاب الطلاب المراد المطلوب ترجمہ سوچہ سے دنیا کیا عداوت ہو گئی ہے کہ میرا مطلوب انکے شانے یعنی  
شرف و مجد ہے اور میری کوشش کا نتیجہ دنیا میں دہا ہائے باران میں ہے یعنی وہ مجکو امور مہلکہ میں ملتی  
ہے اور کامیاب نہیں ہونے پتی۔ خلاصہ شکایت دنیا ہے۔

مِنْ الْحُلَايَا تَسْتَحِلُّ الْجَهْلُ وَنَا ۖ إِذَا اشْتَعَتْ فِي الْحُلِيِّ طَرْفُ الْمَطَالِ

ترجمہ جبکہ علم کے سبب للعلم کی راہیں کشا دہ ہوں تو اسوقت یہ بھی حکم میں داخل ہے کہ اس سے پہلے  
تو جہالت برتنے ورنہ در صورت علم تو ہر طرح مظلوم ہوگا خوب کہا ہے کہ ہر چہل خیر چہل ناز و شکست  
وَأَنَّ نَزَلَ الْمَاءُ الَّذِي شَطْرَهُ دُمٌ ۖ فَتَسْقِي إِذَا لَمْ يَسْقِ مَنْ لَمْ يَزْأَجِدْ

ترجمہ اور یہی منجملہ علم ہے کہ تو اس پانی میں اترے جس میں بسبب کثرت مقنولوں کے آوہانوں ہوا پانی  
پیوئے اسوقت جبکہ فراحت کرنے والے کو پانی نہیں ملتا۔ یعنی امر خوب پر فراحت کرنی لازم ہے۔

وَأَنَّ نَزَلَ الْمَاءَ الَّذِي شَطْرَهُ دُمٌ ۖ فَتَسْقِي إِذَا لَمْ يَسْقِ مَنْ لَمْ يَزْأَجِدْ

ترجمہ اور یہی منجملہ علم ہے کہ تو اس پانی میں اترے جس میں بسبب کثرت مقنولوں کے آوہانوں ہوا پانی  
پیوئے اسوقت جبکہ فراحت کرنے والے کو پانی نہیں ملتا۔ یعنی امر خوب پر فراحت کرنی لازم ہے۔



وَمَنْ عَرَفَ الْإِيكَامَ مَعْرِفَتِي بِهِمَا | وَإِلَّا تَأْتِي سِرِّي دَعَا غَيْرِي رَاجِعًا

ترجمہ اور جو شخص زمانہ کو ایسا جانتے جیسا میں اسکو اور لوگوں کو جانتا ہوں تو میرا جانہ اپنے نیرے کو لے کر خون سے سیراب کرے گا یعنی آنکو بیدار تلخ قتل کرے گا

فَلْيَكُنْ بِمَنْ حَقَّ مِرَادُ أَطْفَرُوهُمْ | وَلَا فِي الرَّدَى الْجَارِي عَلَيْهِمْ جَارِعًا

ترجمہ جبکہ اہل زمانہ عارف حال زمانہ و اہل زمانہ پر فخر ہو گئے تو وہ اس پر رحم نہ کریں گے بلکہ اُس سے بری طرح پیش آویں گے اور نہ وہ عارف ان پر ہلاکی جاری کرنے میں گناہ گار ہے کیونکہ وہ قابل ہلاک ہیں۔

إِذَا مَهَلْتُ لَكُمْ أَتْلُكُمْ مَسَالَةً لِكَاثِلًا | وَإِنْ قُلْتُ لَمْ أَتْلُكُمْ مَقَالَةً لِعَالِي

المصاولة المواتية ترجمہ جب میں حملہ کرتا ہوں تو کسی حملہ کرنے والے کو جائے حملہ نہیں چھوڑتا اور اگر میں گفتگو کرتا ہوں تو کسی زبردست عالم کے لئے جاتے ہوئے کی نہیں چھوڑتا۔ یعنی میں بڑا بہادر اور گویا ہوں

وَلَا تَخَافَنَّيَ الْفَوَافِي وَعَاقِبِي | عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اللَّهُ ضَعْفُ الْعَشَائِرِ

ترجمہ اور اگر میں اپنے ہر دعویٰ نہ کر دوں جو وہاں ہوں تو قاف نے یعنی استعار مجھ سے دغا اور خیانت کجا اور میری شست غریبان مجھ کو ابن عبید اللہ مدوح کے پاس جانیے روکیو یعنی نہ مجھ کو شکر کیا نصیب ہوا اور نہ مدوح کی ملاقات۔

عَنِ الْمُتَّقِي بَنِي الرِّشَادِ بِلَادَهُ | وَجَتَّابِ الْبَحْلِ اجْتِنَابِ الْحَادِثِ

ترجمہ میرے ضعیف ارادے اُس مدوح کے پاس جانیے روکیو جو اپنے موروثی مال کے خچ کر گئے کو اپنا موروثی مال سمجھ کر اسکا ذخیرہ جمع کرتا ہے اور وہ بخل سے ایسا احتراز کرتا ہے جیسا وہ حرام چیزوں سے بچتا ہے یعنی وہ بدل مال موروثی کو اپنا موروثی مال سمجھتا ہے۔ موروثی کی قید اس لئے لگائی کہ وہ زیادہ غریزہ ہوتا ہے۔

فَتَمَّ اعَادِيهِ كُلِّ عَفَاكَ | وَتَحَسُّدُ كَفَيْهِ تَقَالُ الْعَمَائِرِ

الغفاة جمع عاف وهو طالب المعروف ترجمہ اُسکے دشمن یہ آرزو کرتے ہیں کہ ہم ہمارے اُسکے سا کیلین کے ہوتے ہیں کیونکہ اُسکے سائل حوادث دہر سے مامون ہیں دشمن بھی اسکو جانتے ہیں۔ یا یہ معنی ہیں کہ اُسکے دشمن اسکا مال لوٹنا چاہتے ہیں۔ سو یہ بات اُسکے سائل ہو کر بخوبی حاصل ہو سکتی ہے۔ اور بخاری ابراہیم کے نقد ست پر حسد کرتے ہیں کیونکہ اُنکا سافض ابراہیم نہیں ہے۔ لہذا بسبب عجز حسد کرتے ہیں۔

وَلَا يَنْتَقِي الْحَرْبُ إِلَّا بِمَنْجَةِ | مَعْظَمَةِ مَذْخُورَةِ الْعِظَائِدِ

ترجمہ یہ وہ جنگ میں نہیں جاتا اگر ایسی جان لیکر جو عظیم القدر ہے اور بڑے بڑے کاموں کے لئے

ذخیرہ کی گئی ہے۔

وَفَرَىٰ حَبِيبٌ لَّادٌ وَالْجَنَاحُ أَمَامَهُ لَا يُنَاجِرُ وَلَا الْوَحْشُ الْمَشَادُ بِسَالِمٍ

الجبب اکثرۃ الاصوات فی الحرب ترجمہ اور ایسے لشکر کثیر رشور کو لیکر میدان جنگ میں جاتا ہے کہ اُسکے آگے نہ کوئی پرندہ نجات پانیا ہو اور نہ کوئی وحشی جافور جو لشکر کے غل سے اپنی پوشیدہ رہنے کی جگہ سے اٹھایا جاتا نہ سے سلامت رہتا ہے یعنی اُسکا لشکر شاہانہ ہے اُسکے ساتھ بازو وغیرہ شکاری پرندے اور چیتے و کتے وغیرہ خورندے ساتھ رہتے ہیں اور ہر طرح کا شکار کرتے ہیں یا پرندے شکار کو بذریعہ تیر اور چوپائے شکار کو ہاتھوں سے پکڑ لیتے ہیں۔ غرض بیان کثرت لشکر ہے۔

ثُمَّ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَفِي مَعْجِفَةٍ ۱۰ تَطْلُعُكَ مِنْ بَيْنِ رَيْنِ الْقَشَاعِمِ

الانشاء علم العوار الکبار واحد ہا قسم ترجمہ اُس لشکر پر آفتاب ایسے حال میں گزرتا ہے کہ وہ بسبب کثرت عبا یا سایر دروغا پر زندہ کن کے جو بامید گوشت و شمنان متشول کے اُسکے ہمراہ رہتے ہیں یا بسبب درختانی اسلحہ کے ضعیف اور اُسکی دھوپ کی تیزی ماند ہوتی ہے۔ وہ اُس لشکر کو پرہائے کر گمان پیرین سے جو اُسکے سرورق اڑتے ہیں جھانکتا ہے۔

لَا ذَا مَنَءَ هَا لَا فِي مِنَ الطَّيْرِ فَرْجَةٌ ۱۱ تَدْوُو فَوقَ الْبَيْكِنِ وَشَلَّ الدَّهَارِ

ترجمہ جبکہ آفتاب کی روشنی کو پرہائے پرندگان میں کچھ سوراخ ملتا ہے تو وہ خود و ان پر گول دھول کی تار نہ نظر آتی ہے۔

وَيُحْفِي عَلَيْكَ الْبَرْقُ وَالرَّعْدُ فَفَقًا ۱۲ مِنَ اللَّحْمِ فِي حَافَاتِهِ وَالْهَمَامِ

الہما ہم والہممتہ صوت تیر و فی الصدر الہممتہ و حافاتہ جوانہ ترجمہ اُسے مخاطب درختانی لشکر کے اسلحہ سے برقی کی چمک اور لشکر کے شور وں سے جو بسبب اسکی کثرت کے ہوتا ہے آواز زعد کی جو اطراف سے اُسکے سپر گرجتا ہے بتجربہ پوشیدہ ہو جاوے گی یعنی تیکو چمک برقی کی اور آواز زعد کی مستانی اندے کی۔

إِدْرِي دُونَ مَا بَيْنَ الْفَرَاتِ وَبَرْقَةٍ ۱۳ ضَرَابًا يَسْتَبِي الْحَيْلُ فَوْقَ الْجَمَاحِ

بَرْقۃ موضع ذوقجار و رمل و طین ترجمہ میں دریا کے فرات و موضع بَرْقۃ کے وسط سے ورے ایسے تمشیرنی کے آباد و یکیتا ہوں کہ گھوڑے مروں کی کھوپڑیوں پر چلتے ہیں۔ یعنی وہاں بہت خونریزی ہوئی ہے۔

وَطَعَنَ عَطَارِيفٌ كَانَ أَكْفَقَهُمْ ۱۴ عَوْفَنَ الرَّثَّةِ يَنْبِكُاتِ قَبْلَ الْمَعَاصِمِ

عَطَارِيفُ السید الکرم۔ و الرومیات جمع رومنی و هو الریح المنسوب الے رومیۃ امرتہ من العرب کانت تقوم الزمان و المعصم موضع اسوار من الساعد و ما یجمل من خرز و غیرہ یعنی معصما و ہونا علیہ النعلام و

وایچاریتہ فی الصغر ترجمہ اورین نیزہ زنی ایسے عمدہ سرداروں کی دیکھتا ہوں کہ گویا ان کی ہتیلیوں نے توغیروں سے پہلے سینہ رن سے آگاہی حاصل کی ہے جیسے یہ وصف ان کا خلقی ہے۔

جَنَّةُ عِلَّا اَزْدًا مِنْ مِّنْ جَانِبِ مَدْيَنَ بَنِي كَعْبٍ طَخَّ بِنَحْفِ الْقَمَارِ

الضمیر فی جنتہ ابو دالی ذی بحب و ہوا بحبش ہذا قافل الشارح والظاهر انہ عامہ الی المکان الذی دکن الفرت و برقہ و طغی الاصل فیضم العین و انما غیرہ علی عاقبۃ العرب فی تفسیر الاسماء العجمیۃ۔ والقماقم جمع قماقم و ہوا شید العظیم ترجمہ اس مکان کو ہر طرف سے شمشیر رائے سرداران بنی طغ نے دشمنوں سے روک رکھا ہے کہ وہ وہاں نہیں آسکتے۔

لَعَمْرُكَ اَلْحُسَيْنُ بْنُ اَلْحَكَمِ فِي حَقِّكَ اَلْوَعَىٰ وَاَحْسَنُ مِنْهُ كَمَا هُوَ فِي الْمَكَرِ

اگر ہو کہ اراقدام فی الحرب ترجمہ وہ ہی لوگ میدان جنگ میں بار بار اچھا حملہ کرتے ہیں اور اس حملہ جنگ سے انکا حملہ عمدہ کاموں میں نہایت اچھا ہے یعنی وہ صاحبان فجاہت و سخاوت ہیں۔

وَهُمْ يُحِبُّونَ اَلْعَفْوَ عَنْ كُلِّ مَذْهَبٍ وَحُمُوتُونَ اَلْعَفْوَ عَنْ كُلِّ عَادِمٍ

الغرم اسم البغامة وہی مایلم الرجل ادارہ من و تیرہ او غلمان الغیر و رک۔ والغرم من لزوم الغرامة ترجمہ وہ لوگ ہر گناہ گار سے بھی درگزر کرتے ہیں اور ہر تاوان والیکتا تاوان اپنے اوپر سے لیتے ہیں یعنی اسکی طرف سے خود ادا کرتے ہیں یعنی انکے سب احوال ایسے ہیں۔

جَبِيثُ بْنُ اَلْاَنَقِ فِي نَزْلِ اَلْبَهْمِ اَقْلَ حَيَاءً مِنْ شِفَارِ الصَّوَارِ

الشفار جمع شفرة ترجمہ وہ لوگ باحیا ہیں اگر انکی جنگ کیوقت تلواروں کی دہاروں سے بھی حیا میں کمتر ہیں یعنی لڑائی میں دوبارہ قتل اعدا کچھ شرم نہیں کرتے یہ دروغ قتل کرتے ہیں۔

وَلَوْ اَزْدًا حَتَفَادُ اَلْاَسَدِ شَبَّهَ بِهِمْ اَمَّ وَلَوْ كَفَّهَا مَحْدُودَةٌ فِي الْبَهَائِ

احقر التی عمدہ حقیر ترجمہ اور اگر شیر حقیر شمار ہوئے تو میں شیروں کو شجاعت میں مدوح اور اس کی قوم سے شبہ دیتا اور یہ کہتا کہ شیر ایسے بہاد ہیں جیسے وہ لوگ۔ اور یہ معلوم ہے کہ مفضل کی تشبیہ فاضل سے بجا قی ہے جب آئین کچھ مناسب ہو کر یہاں کچھ مناسب نہ ہیں سبب کیونکہ شیر بہائم میں سے ہیں پس نہ کو شجاعت میں مشابہت ہے نہ شرافت میں پھر تشبیہ بیسی۔

سَرَى النُّعْمُ عَمِّي فِي سَرَايِ اَلِذِّمِّ مَسَايِدُهُ شَرَى اِلَى كُلِّ نَاحِيَةٍ

سری اذا صار لیلہ۔ ولم ینال اعطایا ترجمہ اس شخص کی طرف رائون کے سفر سے میری نیند جاتی رہی جیسے

احسانات برسوسنے والے کی طرف پہنچتے ہیں یعنی لوگوں کو کفر میں غطا کرتا ہے۔

إِلَى مُطْلِقِ الْأَسْرَى وَخَيْرُهُ الْجِدْلُ وَبَشَرِي دَعْوَى الشَّكْوَى وَدَعْوَةُ الْمُرَاعَمِ

الاحترام البتة اتصال دشمنی میں شکایت اعلیٰ و ارفع ہے عمالیکہ و بالعم الدی یتم غیر ترجمہ میری شب وی اس شخص کی طرف ہی جو قیدیوں پر احسان کر کے چھوڑتا ہے ورنہ شتم کا بتیصال کرنے والا ہے اور شکایت مزدوں کی شکایت کا دور کرنے والا ہے اور مخالف کا خاک میں ملاسنے والا۔

كَثِيرٌ نَقَضَتْ النَّاسَ لَنَا بَلْعَنًا كَأَنَّهُمْ مِمَّا جَفَّ مِنْ سَرَادٍ قَادِمٍ

ترجمہ ایسا کہ ہم سے کہ جب میں اُسکے پاس پہنچا ہوں تو سب لوگوں میں نے ملے دور کر دیا اور ایسا جھاڑ دیا کہ گویا وہ شہر خلیج میں غمر سے واپس آنے والے کے ہیں دستور ہے کہ جب مسافر اپنے وطن میں پہنچتا ہے تو بقیہ تو شہر جھاڑ دیتا ہے۔

وَكَا دَسُّ وَرَى لَا يَفِي بِلَا مَنِي عَلَى تَرْكِ فِي عَمِّي التَّفَادِي

ترجمہ جب میں اُس کی خدمت میں پہنچا کہ سرور ہوا تو قریب تھا کہ میری خوشی اس ندامت کو کافی نہ ہو جو میری عمر گذشتہ میں اُسکے چھوڑنے اور اُس سے جدا رہنے میں منجھوا لاتی ہوئی ہے۔ اچھی میری عمر وی ہے جو اُس کی خدمت میں بسر ہو۔

وَقَادَتْ شَرَّ الْأَرْضِ أَهْلًا قَوْمًا بَنَاهَا عَلَوَى جَدَّهْ غَيْرُهَا شَبْر

الضمیر فی بہا للترتہ ترجمہ او میں ایسی زمین سے جہاں لوگ جس کے باشندے اور مٹی تمام جہان سے بڑھتے ہیں اُسکے عیوب میں ایک یہ ہے کہ اُس میں ایک علوی حکمران ہے جس کا داد و باش نہیں ہے پس؟ اولاد علی نقی بن سے نہیں ہے کیونکہ ہاشم ابن عبد مناف جد کلان جناب سرور کائنات و حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہیں۔

بَلَّ اللَّهُ حُصْنًا بِالْأَمِيرِ يَرْجُو لِيهِ وَأَجْلَسَ كَيْدَهُ مَكَانَ الْعَمَائِرِ

ترجمہ خداوندیت کا سینہ امیر کو اُسکے حکم کے غلاب میں مبتلا کرے کہ وہ انکو قتل نہ کرے اور وہ ذلیل و خوار جیتے رہیں کہ یہ حال اُنہیں نے موت سے بدتر ہے عربی نے خوب کہا ہے ۵ بر جود تو جسم جائز بود و گرنی بوسے احتمال ہلاک بود اور خدا مبدوح کو بکٹا ستر لچ رکھتے۔

فَإِنَّ لِقَمْرٍ فِي سُرْعَةِ الْمَوْتِ رَاحَةً وَإِنَّ لِقَمْرٍ فِي الْعَيْشِ حَرًّا فَلَا صَبْر

العلم حج غلطی وہی اسلحہ الناقی فی الحلق و غلطیہ قطع غلطیہ ترجمہ کیونکہ اُنکے لئے جلد مر جائے میں بڑی راحت ہے اور بڑھیک انکو جینے میں اُنکے گلوں کا کٹنا ہے بسبب خواری ہر روزہ کے۔

كَأَنَّكَ مَا جَاوَدْتَ مَنْ يَأْتِي جَوْدًا عَلَيْكَ وَلَا قَاتَلْتَ مَنْ لَمْ تَقْوَ

ترجمہ ہاں حاسدوں کو جو مہرج سے عطا وجود میں مقابلہ کرنا چاہتے ہیں خطاب کر کے کہتا ہے کہ گویا تو نے

جو میں اس شخص سے مقابلہ نہیں کیا جس کی بخشش بچہ ظاہر وغالب ہو گئی۔ اور گویا تو اس شخص سے نہیں لڑا جس سے توجنگ میں برتری نہیں کر سکا کیونکہ تو ہر دو امر میں مغلوب رہا۔

واقسم علیہ ابو محمد ان شرب فاضل کاس وقال ارتجالا

حَدَّثَنَا مَنْ قَسَرَ وَأَقْدَى لَلْقِيَمَا أَمْسَى الْأَنَامُ لَهُ جُحْلًا مُعْظَمًا

الغیر فی ردعاہالی المسم ترجمہ لے قسم تو زندہ رہے آؤ میں ایسی قسم دینے والے پر فدا ہوں کہ تمام خلق اسکو جلیل القدر جانتی ہے اور اسکی تعظیم کرنے والی ہے یعنی مدوح پر۔

وَإِذَا طَلَبْتُ رَضَى الْأَمِيرِ بِشَرِبْنَا وَاحِدًا تَهَا فَلَقَدْ نَوَّكَتُ الْأَحْرَقَا

ترجمہ اور جبکہ میں خوشنودی امیر کا بسبب شرب غمر طالب ہوں اور اسکو لون تو میں اس امر کو چھوڑ دینا جو سب سے زیادہ حرام ہے یعنی شرب می حرام ہے اور مخالفت امیر حرام تر لغو و بامعنی ہذا الکذب الصریح

وحدثہم ابو محمد عن سیرہ فی اللیل والمطر فقال

غَيْرُ مَسْتَحَبٍّ لَكَ الْأَقْدَامُ فَلَمَنْ ذَا الْحَدِيثِ وَالْإِعْلَامُ

ترجمہ تیری پیشروی و شجاعت کا کوئی انکار نہیں کرتا تو تیری یہ بات اور خبر دنیا کس شخص کے لئے ہے۔

فَدَعَلِمْنَا مِنْ قَبْلُ أَنَّكَ مِنْ لَمْ يَمْنَحُ الْبَيْتَ لَهْمَهُ وَالْأَهْلَامُ

ترجمہ بیشک بہت پہلے ہی سے جانتے ہیں کہ تو وہ شخص ہے جس کے قصد کورات اورا بہتین روک سکتا

وَقَالَ وَقَدْ كَسَبْتَ الظَّالِمِيَّةَ قَتْلَ مَهْرٍ الذِّی وَضَعَهُ وَالْحَجْرَ مَبْ

إِنَّا غَامَرْتُ فِي شَرَفٍ مَرْفُومٍ فَلَا تَقْتَمِعْ بِمَا دُونَ النُّجُومِ

النامرة الذعل فی المبالاک۔ والمروم المطلوب ترجمہ جبکہ تو شرف مطلوب میں گھسے یعنی اسے ہکوش شام طلب کرے تو ستاروں سے ورے قعات کر لینی طالب شرف اعلیٰ ہوا اور مجھ کو تر پر خوش مت ہو۔

فَطَعْنُ الْمَوْتِ فِي أَمْرِ صَغِيرٍ كَطَعْنِ الْمَوْتِ فِي أَمْرِ عَظِيمٍ

ترجمہ کیونکہ چھوٹے امر میں موت کا فرو چکنا مثل چکنے موت کے ہے بڑے امر میں یعنی جب مرنا ہے تو بڑے امر کی طلب میں مرے۔

سَتَبْكِي شَيْخًا هَامًا يَسِيٍّ وَهَمِيٍّ صَفَاخٌ دَمْعًا مَاءَ الْجَسُومِ

فری و مہری بلان من الغمیر فی شجوا ترجمہ اب میرے گھوڑے اور بچے کے غم میں وہ شمشیرین روئی  
 نیکے اشک آب ابدان میں یعنی خون غرض یہ ہے کہ میں دشمنوں کو قتل کرونگا اور انکے جہوں سے خون بہاؤ  
 جو فخر لہ اشک شمشیروں کے ہیں۔ اور وجہ گرہ شمشیر یہ ہے کہ میں آپر سوار ہو کر شمشیروں کو تر کرتا تھا۔

فَرِيقَ السَّادَةِ نَشْنَانٍ فِيهَا | كَمَا نَشْنَانُ الْعَذَا فِي النَّجْدِ

القرب میرا لیل لیر وانی صبا جہا الماء ترجمہ جیسے مسافر تار بھر سفر کر کے علی الصبح پانی پرا تیرتے ہیں  
 اور آب خستہ نشوونما پاتے ہیں۔ اُنکے برخلاف میری تلواریں بجائے پانی آگ پرا تیریں اور اسی سے نشوونما  
 حاصل کیا جیسے بارہ چھوکیاں ناز و نعمت میں نشوونما پاتی ہیں۔ یعنی وہ اول آہن بھین آگ کے ذریعہ سے  
 بڑھ کر تلوار ایسے ہو گئیں اور انکا میل کچل سب جاتا رہا۔ اور ایک روایت میں قرین بالیار المشاء ہے مشتق  
 قری جسے یعنی میری شمشیرین جہاں آتش ہوئیں اور وہاں ہی بڑھیں۔ حضرت میرزا مظہر جانجانا قلم  
 سر نے کیا خوب فرمایا ہے۔ ماما زبردت زناہم بخورد چون نخل شعلہ آب را آتش درخت ما۔

وَفَادَقَ الصَّيْقَلُ فَخْلَصَاتٍ | وَأَبْدَتْهَا كَيْتِجَاتُ الصَّلَوْرِ

الصیقل جمع صیقل و ہوا القین ترجمہ اور وہ تلواریں آہنگوں سے ایسے حال میں جدا ہوئیں کہ وہ میل یعنی  
 چرک آہن سے پاک بھین اور ان لوہاروں کے ہاتھ انکی تیزی کے سبب بکثرت زخمی تھے۔

بَيْنَ الْمُحِبِّ نَاءً أَنَّ الْحَيَّ عَقْلٌ | وَنَيْلَكَ حَلْدِيَّةُ الطَّبْعِ اللَّطِيفِ

الجبنا جمع جبان ترجمہ نامر و لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ عاجزی اور دشوار کاموں اور لڑائیوں سے بچنا ہوشیاری  
 ہے اور یہ درست نہیں ہے بلکہ یہ انکی کمینہ طبیعت کا فریب ہے اور بہادری ہر حال میں بہتر ہے۔

وَكُلُّ شَيْءٍ عَادَةٍ فِي الْمَسْرِ عَنِّي | وَأَوَمُّ الشُّبَّاعَةِ فِي الْكَيْدِ

ترجمہ اور مردین ہر قسم کی تجاعت مفید ہے مگر ایسی مفید نہیں ہے جیسے بہادری عاقل و حکیم کی کہ یہ نہایت  
 مفید ہے سبب انضمام عقل کے۔

وَكَمْ مِنْ عَائِبٍ قَوْلًا صَحِيحًا | وَافَتْهُ مِنَ الْقَهْرِ السَّقِيمِ

ترجمہ اور قول صحیح کے عیب گیر بہت ہیں حالانکہ وہ درست ہو تا ہے اور خرابی عیب گیر کی۔ اسکا فہم پاک  
 وَلَكِنْ تَأْخُذُ الْإِذْنَ مِنْهُ | عَلَى فَدَا الْقَرْيَةِ وَالْعُلُومِ

القریہ خالص الطبع ترجمہ گمراہی یہ ہے کہ سامع کے کان اس قول سے بقدر اپنی طبیعت اور علوم کے سمجھتے  
 ہیں نہ کہ جسے کہ جب آیت شریف الیہم اکت کم ویکم نازل ہوئی تو اکثر صحابہ کرام خوش ہوئے اور حضرت  
 امیر المؤمنین ابو بکر صدیقؓ رونے لگے سبب پوچھا گیا تو فرمایا کہ یہ آیت مندر وقات شریف سرور کائنات ہے

اسطے میں رویا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کادر رسالت جس کیواسطے آپ مبعوث ہوئے ختم ہو گیا چنانچہ ایسا  
 ہی ہوا سبحان اللہ خداوند تعالیٰ نے انکو کیا فہم کامل عنایت کیا تھا حتیٰ اللہ عنہ وعن کل الصحابۃ  
 وسائر اہل الطیب من الرلۃ یرید انطاکیۃ فی ستمہ ست و ثلاثین فنزل بطرابلس وکان نازلا بہا  
 اسحق بن ابراہیم الاحور بن کینغ وکان جابلا وکان یجالسہ ثلاثہ نفر من بنی حیدرۃ وکان بنیہ بین  
 الی الطیب عداوۃ قدیمۃ فقالوا لہ ما نحب ان یتجاوڑک ولا یحیدک وجعلوا لہ فرس سلیمان ہمدانی  
 فاتح علیہمین کتفہ لایموج اصل الی مدۃ فعاقرہ عن طریقہ نیتظر المدۃ فاخذ علیہ لطریق وضبطہا ووات  
 النفر الثلاثۃ الذین کانوا لہ ورنہ فی مدۃ اربعین یوما فجاہ ابو الطیب املابا علی من شق فلما ذاب  
 الثلج خرج کانہ لیسیر فرسہ و سار الی دمشق فاتبعہ ابن یحییٰ خیل اور حلافاً غیر ہم و ظہرت ہمتہ قصیدہ فی

لہ فی النہوس سیرۃ لا تعلم | عروضا نظرت و حلت اخی اسلم

عروضا صنفہ مصدر مجذوف اسی نظرت نظر عرضا ای فجارۃ و اعتراضا من غیر قصیدہ قال عشرۃ علتہا عروضا ترجمہ  
 عشق نفوس کے لئے ایک بھید ہے جبکہ حال معلوم نہیں ہوتا یعنی یہ معلوم نہیں ہوتا کہ عشق کس طرح جلوہ فرما  
 ہوتا ہے میں نے یار کو بے قصہ وارادہ نگاہ دیکھا اور یہ خیال کیا کہ میں اس کے مرصع عشق سے سلامت رہو گا  
 اگر کلم نہ رہا۔

یا ائت معنیق القوارس فی الوغی | لا فحیۃ فیہ اذ فی منک و ادخھر  
 یرنی الیک مم العفاف و عینہ | ان الجھم من تصبیب فیما تلحکم

رنا البیہ یروادام البیہ النظر ترجمہ شایع ابن جنی ہر دو شعر کو جو پرچل کرتا ہے اسکی رسالہ پر ترجمہ یہ ہوگا کہ اے  
 اس شخص کی بہن جو سواروں سے میدان جنگ میں لپٹا ہے یعنی اسکو علت انہ ہے لہذا اس کے شوق  
 سے سواروں کو کھینچتا ہے اور بسبب علتہ مغولیہ کے اسے کارروائی چاہتا ہے تو البتہ تیرا بھائی اس مکان  
 یعنی میدان جنگ میں تجھ سے نرم طبیعت اور مہربان اپنے فاعلون کہے اور تیرا بھائی باوجود اوجاہ ہے  
 عفاف تیری طرٹ نظر بد دیکھتا ہے اور اسکی رسالہ یہ ہے کہ مجوسی لوگ جو حکم لگاتے ہیں کہ کس کس کو کس کس  
 ہے وہ ٹھیک کہتے ہیں خلاصہ یہ کہ وہ تجھ سے طالب کساح ہے اور ابن فوجہ اور عروسی ان دو تون  
 شعرون کو تشبیب پر محمول کرتے ہیں اور معنی یہ کہتے ہیں کہ میری محبوبہ بہا و لوگوں کے خاندان سے ہے  
 اور اسکا برادر سواروں سے لڑتا ہے پھر محبوبہ کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ تو سنگدل ہے اور مجھے حیرت

انہیں کرتی اور تیر بجائی باوجودیکہ مرچکی ہے اور لڑائی میں مرو سخت دل ہو جاتا ہے۔ مگر کہیں ہی تہہ سے  
 زیادہ نرم دل ہے۔ دوسرے شعر میں غرض بیان کمال حسن مجبور ہے کہ وہ ایسی حسین ہے کہ کدھکا برابر  
 اس کے حسن پر فریفتہ ہو کر اس سے خواہان نکاح ہے باوجود ادعاے عفت کے۔ بندہ مترجم کے نزدیک  
 یہ دونوں شعر بہرہ و ماضی نہایت کردہ و مذموم ہیں اور انکی شرح سے طبیعت بگڑتی ہے۔

رَأَيْتُكَ رَأَيْتُكَ أَلَيْسَ مِنْ بَعْدِ رَأْيِي | وَلَوْ أَنَّهَا الْأَخْرَى لَرَأَيْتُهَا أَلَيْسَ مِنْ

ترجمہ نے مجبور مجھ کو میرے رخساروں کے بالوں کی سفیدی نے ڈرا دیا ہے یعنی تجھ کو میرے بالوں کی سفیدی  
 باعث نفرت ہوئی ہے یا اس کے سبب تو نے میرے مرگ کا خیال کیا ہے مگر ایسا نہ ہونا چاہیے کیونکہ اگر اول  
 رنگ موبیاض ہوتا۔ تو تجھ کو مئے سیاہ ڈراتے پس رنگ موباحت خوف نہ ہونا چاہیے۔ وروی ابو الفتح  
 راجعہ تقدیم العین وقال ہی اول شعر قاطع من شیب۔ وروی رائتہ وہی الی تروح النافذ و ہوا الا صوب  
 والا سحما السبود۔ والعارض یا ملی الخ۔

لَوْ كَانَ يُجِزُّكَ حَيٌّ سَفَرْتُ عَنْ الصَّبَا | فَالشَّيْبُ مِنْ قَبْلِ الْوَدَّ وَالْثَمَرُ

سفر ت اظہرت والٹم ترا وجہ ترجمہ اگر مجھ سے ہو سکتا اور میرے مقدور میں ہوتا تو میں اپنی کو دلی و طفلی ظاہر  
 کر دیتا کیونکہ میں باعتبار عمر و جوان ہوں مگر پیری ہی وقت آگئی اور بڑھا یا قبل وقت ایسا برقع ہے جو اصل چیز  
 کو چھپا لیتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میرے بال قبل از وقت سفید ہو گئے۔

وَلَقَدْ رَأَيْتُ الْحَادِثَاتِ فَلَا أَرَى | يُقَالُ حَامِئَةٌ وَلَا سَوَادًا يَعْمُرُ

ترجمہ اور میں نے بینک حادثات زمانہ دیکھے ہیں سو میں یہ نہیں دیکھا کہ نہایت سفید بال کیسے مار دیتے  
 ہوں اور نہ مئے سیاہ کیسے مرجانیے بیاتے ہیں لکہ بسا اوقات جوان مر جاتے ہیں اور بڑھے جیتے رہتے ہیں

وَالْبَهْمُ يُخْتَرُ الْجَسَدُ شَقِيقًا | وَيَشِيْبُ نَاصِيَةُ الصَّبِيِّ يُهْرَمُ

ترجمہ جب تک ویتا اصل ترجمہ اور غم شخص خیم کو سبب اغری کے ہلاک کر دیتا ہے اور مئے پشانی نو عمر کو سفید  
 کر دیتا ہے اور اس کو بوقت پیر کر دیتا ہے۔ یعنی یہی حال میرا ہے کہ غموں نے قبل از وقت مجھ کو پیر کر دیا ہے

دَعَا الْعَقْلُ لِلشَّقِيقِ فِي النَّعِيمِ بِعَقْلِهِ | وَأَخَى الْجَهْلَ فِي الشَّقَا وَفِيْنَهُمْ

ترجمہ عقلمند کمال اندیش ناز و نعمت میں شقی اور شل بد نصیب کے رہتا ہے اور جاہل باوجود بد نصیبی کے چین  
 اڑاتا ہے کیونکہ اس کو فکر مال نہیں ہوتا۔ ولقد احسن من قال دیوانہ باش ناعم تو دیگران خورندہ عاقل  
 باشقی تو غم و دیگران خوری۔ ومنہ قولہم ماسر عاقل قطلانہ تنفک فی عواقب امرہ۔

إِنَّمَا النَّاسُ قَدْ بَدَلُوا وَالْحَقُّ قَدْ بَدَلُوا | كَيْفَ يَكُونُ الْكَدِيُّ قِيْلِي وَعَافِي كَيْدًا

ترجمہ انسانوں نے بدل دیے اور حق نے بدل دیا۔ کیسے ہو سکتا ہے کہ کدو کی بیوی اور عافی کی دھوکہ



نہدنت السی القیتہ۔ واسخا طالحا فلی علی العہود وغیرہ۔ وعاف من العفون الاساسۃ ترجمہ اور لوگوں نے جہاں  
عہود چھوڑ دی اور احسان اور شکر کا مضمون دلوں سے جاتا رہا اب حال یہ ہے کہ جسکو تو قید سے بچ کر آئے  
وہ اس احسان کو قبول جاتا ہے اور جو کیلئے تصور معاف کرتا ہے تو وہ اسکا شکر گزار نہیں ہوتا اور معاف کیونکہ  
اس بجا احسان پر نادم و پشیمان ہوتا ہے۔

لَا يَفْقِدُ عَنْكَ مِنْ عِلْمٍ وَدَمْعًا | وَأَرْحَمُ شَبَابَكَ مِنْ هَلْدٍ وَتَرْجَمًا

ترجمہ تجھ کو کون کا دوا و دھوکے میں نہ لے اور اس دشمن کے ضرر سے جیسے تو رحم کرتا ہے اپنی جوانی پر رحم کر  
کیونکہ جب وہ تجھ پر قابو پائے گا تو جسم نہ بچاؤں گا۔ و ہذا ہوا اکثر الذی یعتد بہ ولیم علیہ۔

لَا يَسْلُمُ الشَّامُ إِلَّا بِفَيْحٍ مِنَ الْأَذَى | حَتَّى يَرِاقَ عَلَى جَانِبِهِ الدَّمُ

ترجمہ شریک کے شرف و رفیع اعدا و حاد کی تکلیف سے نہیں بچتے تھے اس کے اطراف میں خون و شیمان مگر آیا جاکر  
اور وہ ڈر کر اس سے متحضر نہ ہوں۔ قال ابو الفتح اشہد بالمدنہ لولم یقل الا تہ الکائن شہر المجیدین و لکنان لہ  
ان یتیم علیہم۔

إِنْ ذِي الْقَلِيلِ مِنَ الشَّامِ يَطْبَعُهُ | مَنْ لَا يَقِلُّ كَمَا يَقِلُّ وَيَلُومُ

القلیل بہنا بمعنی انیس کہتے کہ اقل الکاتب لنفسہ بعد الاقل ترجمہ ناکسون میں سے حقیر و ذلیل شخص بقصاص  
اپنی بد شرستی کے اس شخص کو ستا تا ہے اور ملامت کرتا ہے جو اس کے مانند ذلیل نہ ہو کیونکہ وہ انکی ضد ہوتا ہے۔

الظُّلُمُ مِنْ شَيْبُو النَّفُوسِ فَإِنْ قَلَّ | ذَاعَتْ فِعْلُهُ لِعِلَّةٍ لَا يَطْعَمُ

ترجمہ ستمگاری نفوس کی شرقتوں میں داخل ہے سو اگر تو ایسے شخص کو پاوے جو ظلم سے بچتا ہے تو وہ کسی وجہ  
خاصہ سے ظلم نہیں کرتا ہے یعنی بخوف خیرائے آخر و یا انتقام دنیوی کے ورنہ مقتضائے طبیعت ظلم ہی ہے۔

أَبِجْحَى ابْنِ كَيْخَلَمٍ الطَّرِيقُ وَغَيْرُهُ | مَا بَيْنَ رَجْلَيْهَا الطَّرِيقُ الْأَعْظَمُ

ترجمہ ابن کینلخ کو کون کا راستہ روکتا ہے اور حال یہ ہے کہ اس کی زور کے دونوں پاؤں میں شکر اعظم ہے  
باین رطلین سے مراد اسکی شرکاء ہے اور شکر اعظم سے مراد اسکا بکثرت زانیہ ہونا۔ یعنی وہ لوگوں کی راہ  
کیونکہ روکتا ہے اگر اسکو روکنا ہے تو اس طریق کشادہ کر دے اور انکی حفاظت کا بندوبست کرے۔ کہتے ہیں  
کہ متنبی کا نشانے سفر میں گزرتے شہر طرابلس میں ہوا۔ اُس نے وہاں اسکو روک لیا کہ وح کہ کرا تا ہوا گا۔ متنبی نے کہا  
کہ میں نے شعر نہ کہنے کی ایک مدت تک اتم کمالی ہے اس پر ابن کینلخ نے اس کی راہ روک لی اُس پر تنک  
جو متنبی نے بیان کی تھی۔ سو یہ وہاں سے بھاگ گیا اور اسکی بھوکھی۔

أَقْبَرُ الْمَسْلُومِ فَوْقَ شَفَرٍ سَكِينَةٍ | إِنَّ الْمُنَى يَخْلُقُهَا خَيْرٌ مَرْمَرٍ

المساح جمع مسلح و ہونو فتح علی علیہ السلام۔ وانضم البحر الكثير الماء۔ وانضم بحرف الفرج ترجمہ آب توان  
جہوں کو جہان ہتھیار لگے ہوئے ہیں کنارہ فرج اپنی زوجہ سیکینہ پر رکھنے اور قائم کرنے کیونکہ مٹی کو سکے  
دو جاہنوں فرج اور رحم میں مثل دیا ہے بسیار کب کے ہے۔ ظاہر اس طرح سے مراد مردان زانی اور انکے  
الانات رجولیت ہیں۔

وَأَرْفَقَ بِنَفْسِكَ إِنَّ خَلْقَكَ نَاقِرٌ وَأَسْمَأُ أَبَاكَ فَإِنْ أَصْلَكَ مَظْلُمٌ

ترجمہ تو مجھ سے خراباں مع نبو اور اپنی جان پر رحم کر کیونکہ تو ناقص انعامت یعنی احر ہے اور اپنے پر کو چھپا  
کیونکہ تو خجول النسب ہے۔ یعنی تو شاعروں سے مست الجھ ورنہ وہ تیرے او تیری ماں کے عیوب کھو گئے  
وَاحِدٌ دُمَا وَآةُ الرَّجَالِ فَإِنَّمَا تَقْوَى عَلَى كَثَرِ الْجَيْنِ وَقَقْلِمٌ

الکرمی مکرہ وی راس الذکر والمناواة المعادات ترجمہ تو مردوں کی عداوت سے بچ تو کیہ غلاموں کی ہی  
طاقتیں رکھتا ہے اور انکی طرف بڑھتا ہے۔ مردوں کے حالات کی شکوہ طاقت نہیں ہے۔

وَوَيْحَاكَ مَسْئَلَةٌ كَوَيْحَاكَ فَخْجَةٌ وَرَضَاكَ فَيْشَلَةٌ وَرَبَّكَ دِرْهَمٌ

فیشلہ و فیشلہ ہوا الذکر ترجمہ او تیری تو نگری لوگوں سے سوال کرتا ہے۔ او تیرا غصہ اور چکنا صرف ایک سکہ  
کی مانند ہے حقیقت ہے او تیری خوشنودی کیر ہے او تیرا معبود و دہم ہے۔

وَمِنْ الْبَلِيَّةِ عَذْلٌ مِّنْ لَا يَرْعَوِي عَنْ جَهْلِهِ وَخِطَابٌ مِّنْ لَا يَفْهَمُ

ترجمہ اور منجملہ مصیبت کے ملامت کرنا اس شخص کا ہے جو اپنی نادانی سے بازہ آئے او بے فہم سے خطا رہ کرنا  
یعنی تو ایسا ہے۔

يَهْنِي بِأَرْبَعَةٍ عَلَى أَعْقَابِهِ تَحْتَ الْخُلُقِ وَمِنْ وَدَاعٍ يَلِي

العلج جمع علج و ہوا الرجل العمی و اسرار الحشی۔ و قولہ یهني بأربع ذلک لانه ذهب بالیدین والرجلین نذهب الاعضاء  
والقپاس بالبرج ترجمہ وہ اپنے وونون لانتوں اور دونوں پاؤں سے یعنی چاروں اعضا سے گہروں کے  
نیچے بطح و حول کیر نیچے کو ٹٹا ہے بخلاف عداوت کے کیونکہ مرکوب آگے کو چلتا ہے۔ اور وجہ خلاف عادت  
چلنے کی یہ ہے کہ اسکو پیچھے سے دھکا دیا جاتا ہے یعنی لوطیوں کے کیر کی دیرین مانند لگام سے جاتے ہیں

وَجَفْوَنُهُ مَا تَسْتَقْرِ كَأَنَّهُ مَطَرُ وَفَةٍ أَوْفَتْ فِيهَا حَصْرٌ

ترجمہ اور اسکی پلکین جھکنے سے نہیں بڑھتی میں برابر چپکے جاتی ہیں گویا ان پلکوں میں کوئی خیر مثل تنکا ڈالی گئی  
نہنے یا انکو دترش ان میں نیچڑا گیا ہے یعنی وہ پلک پٹا ہے تاہم یہ لوطیوں کو اپنی طرف مائل کرتا ہے۔

وَلَا ذَا اسَّادَ عَيْنٍ شَاوَكَاةٌ رَسَدٌ يَقْهَقُهُ أَوْ عَجْزٌ لَا تَلْطِمُ

ترجمہ اور اسکی آنکھیں شاکاۃ یعنی وہ پلک پٹا ہے تاہم یہ لوطیوں کو اپنی طرف مائل کرتا ہے۔

ترجمہ اور وہ صاف بات نہیں کر سکتا اگر وہ بات کرتے وقت اشارہ کرتا ہے تو وہ ایسا معلوم ہوتا ہے گویا بندہ  
بہن رہا ہے یا بڑھیا یا منہ بستی ہے۔ یعنی اس کا مطلب سمجھ میں نہیں آتا اور نہایت بدنام ہے۔

يَقُولُ مُعَاذَ فَتَةِ الْاَكْهَةِ فَذَالَهُ | حَتَّى يَكَادَ عَلَيْهِ يَلِيدُ يَتَّعِصَمُ

یعنی مثل یرمی۔ وتلیہ قیلاہ مثل ضعیف یرضاه و ہومن الیاء۔ وقلاہ البغضہ ترجمہ وہ شخص مفارقت سے لکھتی  
تھا یعنی پس گروں سے بڑا بچتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ انکی قہار عیشہ و عریس لگا کر بن کیونکہ وہ اس کا  
خوگر ہو گیا اور اس میں اسکو مزہ آتا ہے یہاں تک کہ قریب ہے کہ اپنے ہاتھ پر بھی عمامہ باندھ لے تاکہ لوگ اسکو  
سر بھکا کر پیہی دھپ چرین اور موجب اسکے ازویا ولذت کا ہو۔

وَقَرَاهُ أَصْغَرُ مَا تَرَاهُ كَسَاطِطًا | وَيَكُونُ أَكْذَبُ مَا يَكُونُ وَيُقِيمُ

یعنی کذب ایک اور قسم کا مضارع مضارع بحال تراو اور ترجمہ وہ جب تک بولے گا تو اسکو کتر سمجھے گا کیونکہ وہ  
صاف نہیں بولتا بلکہ انک انکرا اور سب سے زیادہ جھوٹا جب ہوگا جب تم کھائے گا۔

وَالذَّلِيلُ يَطِيرُ فِي الدَّلِيلِ مَوْدَةً | وَأَوْدٌ مِنْهُ لَنْ يَوْدُ الْاَوْدَقُ

ترجمہ اور ذلت ذلیل میں دوستی کو ظاہر کرانی ہے یعنی وہ اپنے دشمن سے اظہار دوستی کرتا ہے کیونکہ وہ  
اپنے دشمن سے انتقام نہیں لے سکتا ہے اور نہ اس میں تاب اپنے بچانے کی ہے اور حال یہ ہے کہ ذلیل جس  
اپنی دوستی کا اظہار کرے اسکو حق میں ذلیل کی نسبت کوڑیالا سانپ زیادہ قابل دوستی ہے۔

وَمِنْ الْحَذَافَةِ مَا يَسْأَلُكَ نَفْعًا | وَمِنْ الصُّدَاقَةِ مَا يَهْمُ وَيُؤَلِّجُ

ترجمہ اور بعض حذوات ایسی ہوتی ہے کہ تجکو اسکا فائدہ پہنچتا ہے اور بعض دوستی ایسی ہوتی ہے کہ تجکو وہ ضرر  
اور درد پہنچاتی ہے۔ یعنی ذلیل کی عداوت تجکو مفید ہے کیونکہ اس صورت میں وہ تجھ سے نہیں لے گا پس  
اثر صحبت بد سے محفوظ رہے گا اسی طرح اس کی دوستی موجب تیرے نقصان کا ہے۔

أَرْسَلْتُ نَسَائِي الْمُدِيرَةَ سَفَاهَةً | صَدَقُوا أَصْبَحْتُ مِنْكَ مَاذَا أَذْغَبُ

صفر ایریا نہا ایک ترجمہ تو نے میرے پاس برآمدگی پیام اپنی بی بی کوئی کا بھیجا۔ تو صفر اتری یا اور ترجمہ  
بھی زیادہ خیس ہے سو بنا کہ میں تیری بی بی میں کیا کہوں سوا اسے کہ تیرے عیوب ظاہر کر دیں۔

أَكْثَرُ الْفَقِيَادَةِ فِي سَوَالِكَ تَكْسِبًا | يَا ابْنَ الْأَعْيَرِ وَفِي فَيْتِكَ تَكْرُمُ

الا عیر تصیر عیور و کان ابوہ اعور ترجمہ کائنات کے بیشی یعنی ابراہیم عور کے کیا تو بھڑوا پن اور لوگوں کا  
ہیشہ اور اپنے لئے مایہ فخر سمجھتا ہے اور اس پر خواہان وح ہے کیسی بے تک بات ہے۔

فَلَسْتُ مَا جَاوَدْتُ قَدْ لَزَّ صَاعِدًا | وَلَسْتُ مَا قَرَّبْتُ عَلَيْكَ الْاَمْنُحْمُ

شد با ہمت نہ تھا و بسما ترجمہ کو اس قدر اپنے مرتبہ سے بلندی میں بڑھ گیا اور بسبب علو قدر کر قدر سنار سے بڑھ کر قریب ہو گئے کہ تو مجھ سے سوال ہی نہ کرتا ہے۔ اور ہو سکتا ہے کہ انجم سے مراد اشعار متبنی ہوں۔

وَارْعَتْ مَا لَاجِي الْعَشَائِرِ خَالِصًا | إِنَّ الشَّاعِلِينَ لَيُزَارِفُونَ عَجْرًا

الارافقہ الطلب ترجمہ اور تو نے مجھ سے وہی طالب کی جو خالص حق اور الشارک کا ہے یعنی میرے اشعار جمیع کا مستحق وہ ہے کیونکہ تعریف اسی کی کیجاتی ہے جس کے پاس کوئی یا دے تو وہ انعام ہے۔

وَلَيْنَ يَهْبِئُ الْمَالُ وَهَوَ مَكْرَمًا | وَلَيْنَ يَجُوزُ الْبَيْتُ وَهَوَ عَدْوًا

ضمیر ہو بعد والی المال والحمدوح۔ والعزم الکبیر العظیم ترجمہ اور تعریف اس شخص کی کیجاتی ہے کہ جو اپنے مال کو بسبب کثرت عطا کے ذلیل کرے حال آنکہ وہ مال یا وہ شخص منظم ہے اور یہی اس شخص کی جو لشکر شیر کو دشمن پہنچا سنے سو تجھ میں ان اوصاف میں سے ایک یہی نہیں۔

وَلَيْنَ أَفْنَتْ عَلَى الْهَوَانِ بِيَارِهِ | تَدْفَأُ أَفْئِدًا جَاءَ أَخَذَ عَاكَ وَتَوَحَّرَ

بالاخذ جان عرفان معرو فان فی العنق۔ والوجاہ القطع۔ والنہم الزجر الشدید ترجمہ اور تعریف اس شخص کا حق ہے جس کے دروازہ پر تو باوجود اپنی ذلت کے پڑا رہتا ہے یا کھڑا رہتا ہے۔ تو اس کے نزدیک جاتا ہے۔ تو پتھری و دونوں رکھائے گردن و ردیو نہائی جاتی ہیں۔ یعنی آپر و حویل گنتی ہیں اور تجھ جیڑ کیا ن پڑتی ہیں۔

وَلَيْنَ إِذَا التَّقَاتِ الْكُفَاةُ فَكَيْفَ | فَتَصِيدُهُ مِنْهَا الْكَيْفُ الْمَعْلُومُ

الکفاۃ جمع کمی و ہولست بالسلح۔ والمازق المضیق ومنہ یہی موضع الحرب ما قوا المعلم الذی لعلات فی الحرب ترجمہ اور تعریف اس شخص کا حق ہے کہ جب تلکائے حرب میں ولبزہ روپوش بہادر آئیں میں گتھ جاوینا تو اسکا حصہ انہیں سے بہادر نشانہ مند مشہور شخص ہو یعنی وہ دلیروں کو قتل کرے اور عارت کی طرف متوجہ نہ ہو

وَلَوْ بَنَى أَطْرَافُ الْمَقَاتَةِ بِفَارِسٍ | وَتَنَى فَقَوَّهَا بِأَخْوَمِ مَنَهْرٍ

اطرافہ ترجمہ اور ممدوح نے بسا اوقات اپنے نیزہ کو ایک سوار کے مار کر خدا کر دیا اور پھر اسکو دوسرے سوار کے دوسری دفعہ مارا تو اسکو سیدھا کر دیا۔ خلاصہ یہ کہ نیزہ زنی میں بڑا ہمتا و ہے۔

وَالْوَجْهَ أَذْهَرَ وَالْفَوَادُ مَشْلُوحًا | وَاللَّحْمَ أَشْفَرُ وَأَحْسَامُ مُصَلِّحًا

المازہ البصر الابيض۔ والشیعہ البجٹی۔ واصم الذی لاینبوعن الضربۃ ترجمہ اور اسکا چہرہ جنک میں روشن اور دل قوی اور نیزہ گندم گون مستحکم اور اس کی کشمیر کا وار خالی نہیں جاتا۔

أَفْعَالٌ مِّنْ تِلْكَ الْكِرَامِ كَبِيرَةً | وَأَفْعَالٌ مِّنْ تِلْكَ الْأَعَالِمِ أَجْمَعِ

الاعاجم عند العرب لنام و ہم لیون من تم یکلم بلیغہم اعجم من ای جیل کان ترجمہ کر دے اس شخص کے شہ

کریم یعنی انکی نسل میں ہو چکی ہوئی ہے اور جو عجمیوں کی اولاد ہو وہ ناکس ہے۔

واجتماء بعد لک فخلع علیہ علی بن عسکر وحمل السیہ فقال

رَوَيْتَا بَنَ عَسْكَرٍ الْفُصَامَا وَلَكِبْتُ لَكَ نَدَاكَ بِنَاهِيَا مَا

الہمام بدل من ابن عسکر والہیام الحطش ترجمہ لے ابن عسکر سردار باہمت ہم تیری عطا سے سیراب ہو گئے اور تیری بخشش نے ہماری پیاس بالکل کھو دی یعنی تیرے انعام اور احسان نے ہکو سیر کر دیا۔

وَمَا رَا حَبَّتْ مَا نَفَقْتُ لِي إِلَيْكَ لَغَيْرِي قَلِي وَدَاعَكَ وَالسَّلَامَا

ترجمہ اور تیرے نب تنہوں سے بے سچ ہکو یہ بات پسند ہے کہ تو ہکو رخصت کر دے اور ہمارا سلام قبول ہوگا

وَلَكِنْ نَحْنُ نَفَقْتُ لَكَ الْمَوَالِي أَوْ لَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ أَيَا دِيَاكِ الْحَسَامَا

الموالی الذی ملی بعضہ بعضاً ترجمہ اور ہم تیری غنایات متواتر سے ملول نہیں ہوئے اور نہ تیری عظیم نعمتوں کی بڑائی کی۔

وَلَكِنْ الْخِيُوتُ لَإِذَا فَوَّاتُ لَتِ بِأَرْضِ مَسَافِرٍ كَرِهَ الْغَمَامَا

ترجمہ لیکن جب باران زمین مسافر پر پے ور پے برستا ہے تو وہ باران کو اچھا نہیں سمجھتا۔ ایسا ہی ہمارا حال ہے کہ میں مسافر ہوں اور تیرے باران کرم نے مجھ کو روک لیا اسلئے میں گھبرا گیا اور طالب رخصت ہوا وجہ لعل کیا عمدہ بیان کی ہے کہ آئین وصف کثرت عطا یا مدح بالغ وجہ بیان کی۔

وَكَا نَ مَحِ ابْنِ الْبُشَيْرِ لَيْلَا عَلَى الْبُشَيْرِ فَارَادَ الْقِيَامَ عَسَا لَمْ يَجْلُوسُنْ فَقَالَ ارْجِعْ أَلَا

أَعَنْ أَدْرِي قَهْبُ الرِّبَا يَهْرُوكُوا وَبَسْرِي نَكَلًا شَدْتُ الْغَمَامَا

الہو اس کن۔ والا استہنام لانا نکار ترجمہ کیا ہوئے ساکن میری اجازت سے چلتی ہے اور جب میں چاہتا ہوں ابر روان ہوتا ہے۔ یہج اور غم سے مراد مدح ہے یعنی اس کی عطا یا سرعت میں شل ہوا میں اور اس کی بخشش کثرت کے سبب ابر کی مانند ہیں اور یہ اس کے کام میرے ارادہ سے نہیں ہیں بلکہ مقتضای طبع میں چنانچہ اگلے شعر میں کہتا ہے۔

وَلَكِنْ الْغَمَامُ لَهُ طَبَاعُ تَحْسَبُهُ بِهَا وَكَذَا الْحَبْرُ حَامُ

ابجس التفخیر ترجمہ لیکن ابر کے لئے طبیعت خاص ہے جس کے سبب وہ برستا ہے اور ایسا ہی حال تمام عجمیوں کا ہوتا ہے۔

## وقال یوحنا کافوراً وقد بدی الیہ مہراوہم

فِرَاقٍ وَمَنْ قَادَتْ غَلَامُ مَدْمِمْ | وَأَمْرٌ وَمَنْ يَسْمُتْ حَايْمُ مِسْمِ

مدم بمقل من الذمۃ وحمیت قصدت ترجمہ یہ فراق کا وقت ہے اور جس سے میں نے مفارقت کی ہے یعنی  
یوسف الدولہ قابلِ مذمت نہیں ہے۔ اور یہ فراق ایک دوسرے امیر کا قصد ہے اور جس کا میں نے قصد کیا  
ہے وہ بہتر مقصود ہے یعنی کافور جشی مالی مصر۔

وَمَا مَنَّا لَ اللّٰهِ اَتِ عِنْدِيْ بَئْرِل | اِذَا الْكَرَامِ حَلَّ عِنْدَهُ فَالْكَرَمِ

ترجمہ اور جس جگہ کچھ لذت عیش حاصل ہوں جب میں وہاں منتظم و کرم ہوں تو وہ جگہ میری راسے میں  
قابلِ قیام نہیں ہے۔

يَسِيْرَةُ نَفْسٍ مَا تَزَالُ مُلِيْحَةً | مِنْ الصَّبِيْمِ مَوْمِنًا بِهَا كُلُّ فَحْمِ

سیحۃ خبر مبتدی و مخدوف۔ ولیستہ شقیقہ من ان تنفام۔ والاح من الامر اذا شفق منہ۔ والنجم الطریق فی اقبل ترجمہ  
یہ فراق میری ایسی طبیعت کی مصلحت ہے جو ہمیشہ منظم ہونے سے ڈر نیوالی ہے اور اپنے اکرام کی خواہش  
اور میں اسکو خوفِ ظلم و شواہد گزار گھائیوں میں پھینکے والا ہوں۔

دَمَلْتُ فَكِحْرًا بِأَجْفَانِ شَاوِز | عَلَيَّ وَكِرًا بِأَجْفَانِ صَبِيْعِي

الشادون ولدا افرال ترجمہ میں نے وہاں سے کوچ کیا تو بہت سی زنان محبوبہ پشیمان آہو برہ میرے فراق  
کے سبب روتی بختین اور بہت سے بہادر لوگ پشیمان شیر گریہ کرتے تھے اور چشمانِ شہیم سے مرا و سیف الدولہ بھی  
یہ کہتا ہے۔ و ہذا وفار لما اودعہ بن قولہ سے لید شہن لمن فارقتہ مدم۔

وَمَا دَرَبَةُ الْقَرْطِ الْمَكِيلُ مَكَانَهُ | بِالْأَجْزَعِ مِنْ رَبِّ الْحَسَامِ الْمَهْمِ

القراطہ لعلقی فی شمتہ الاذن۔ و الصہم صہم اللہ و یجوز ان یكون رب و ہوا سن ترجمہ اور۔ زن محبوبہ ایسے گوشوارہ  
والی جگہ کا مکان عمدہ ہے کیونکہ وہ محبوبہ کے کانوں کا ہوا ہے صاحبِ شہیرہ زندہ یا صاحبِ شہیرہ صاحب  
غرم سے زیادہ جہ و جہ و فوج کرنے والی مہتمی۔ بلکہ میرے فراق سے دونوں برابر روتے تھے۔ وقد انکرا الشاح کون  
الغصیرہ لالقراطہ و ہوا الظاہر فی خیال۔

خَلَقَ كَانْ مَا جِي مِنْ حَبِيْبٍ مُّقْتَنِعٍ | عَذْرَتٌ وَلَیْكَ مِنْ حَبِيْبٍ مُّصْتَعِمِ

ترجمہ سو اگر بناقد وانی میری حبیب برق پوش کی ذات سے ہوتی یعنی منجانب کسی محبوبہ کے تو میں اسکو مخدوم  
رکھتا کیونکہ عذر انکی سرشت میں ہوتا ہے مگر غضب تو یہ ہے کہ یہ عذر منجانبِ حبیب عاثر بہدین سیف الدولہ کے

رَحْمَىٰ وَانْفَعِي لِمَنْ يَشَاءُ مِنْ ذُرِّيَّتِي مَا تَنَاقَىٰ | هَوَىٰ كَاسٍ كُفِّي وَتَوَكَّلْ عَلَىٰ قَاسٍ كُفِّي

ترجمہ سیف الدولہ نے میر سے اپنے غم بکا تیرا اور پھر لبیب اعتماد کے میری ہجو کے تیر سے بگیا اور اُس امر سے ور سے جس کے سبب وہ میری ہجو سے بگیا اپنے سبب اعتماد کے میری اُس سے ایسی محبت تھی جس نے میر سے ہاتھ اور میری کمان اور میر سے تیر توڑ دئے یعنی سامان ہجو کوئی محبت سے تلف کر دیا۔ خلا یہ ہے کہ اگر وہ مجھ سے غم نہ کرتا تو میں تب بھی اُس کی ہجو سبب محبت نہ کرتا۔

لَا ذَا سَاعٍ فَعَلْتُ أَمْرًا سَاعَتْ طُنُونًا | وَصَدَّقَ مَا يَنْتَادُهُ مِنْ تَقَطُّعٍ

ترجمہ جب مرد کے کام برسے ہوتے ہیں تو اُس کی کمان بھی بڑی ہو جاتی ہیں اور جن توہمات کی اُسکو عادت ہے اُسکو سچا جاننے لگتا ہے۔

وَعَاذِي عَجِيْبُهُ بِقَوْلِ عَدُوِّهِ | وَأَصْبَحَ فِي لَيْلٍ مِنَ الشَّكِّ مُطْمَئِنِّ

ترجمہ اور وہ اپنے دشمنوں کے کہنے سے اپنے دشمنوں کو دشمن سمجھنے لگتا ہے اور سبب شک کے شکیار کی میں ہو جاتا ہے۔ یعنی وہ اپنے توہمات میں حیران رہتا ہے۔

أَهَادِقُ نَفْسَ الْمُرَّةِ مِنْ قَبْلِ جَنَمٍ | وَأَعْرِفُكَ فِي فَخْلِهِ وَالتَّكَلُّفِ

یہ یاد النفس الہمت والاخلاق ترجمہ میں بہت و اخلاق مرد سے قبل تعارف اُسکے جسم کے دوستی پیدا کرتا ہے اور میں اُس کی سیرت و بہت کو اُس کے کام و کلام سے معلوم کر لیتا ہوں۔

وَأَحْلُمُ مِنْ خَلْعٍ وَأَعْلَمُ أَتَهُ | هَتَّ أَجْرَهُ حِلْمًا عَلَى الْجَهْلِ بِنَدَمٍ

ترجمہ اور میں اپنے دوست کی برائی پر حلم کرتا ہوں اور یہ جانتا ہوں کہ جب اُسکے چل پر میں حلم کی اُسکو بخلاؤں گا تو وہ اپنی گمراہی سے پشیمان ہو کر اپرا جائیگا۔

فَإِنْ بَدَّلَ الْإِنْسَانُ لِيُجِدَ عَائِلِي | جَزَيْتُ بِحُجْدِ الْبَاذِلِ الْمُنْبَلِّسِ

ترجمہ اور اگر انسان میر سے ملے ترشرونی سے بخشش عنایت کرے یعنی وہ ترشرونی کے ساتھ مجھ پر بخشش کرے تو میں اُسکو اُس کی بخشش کے بدلے اُس کو بخشش فیاض تبسم کی جزا دیتا ہوں یعنی اُس کی عطا شیکہ بحالت تبسم ہٹا دیتا ہوں۔ اُس کی عطا بحالت ترشرونی تھی۔ اور میری عطا بصورت خوشرونی۔ شاہ رخ عطا باذل کی عطا کو واپس کرنے کو اپنی عطا قرار دیا۔ اور اُسکو اُس سے افضل شمار کیا۔

وَأَهْوَىٰ مِنَ الْفَتَيَانِ كُلِّ مُبِيدٍ | حَيْثُ كَمَدَ الرَّسْمُ هَرِيَّ الْمُقَوِّمِ

السمیع السید الکبیر۔ فالسمہری من الراج القوی الصلب من اسمہ الامراء اسمہ او مشہد او مشہد الی اسمہ المقوم الراج المعروف ترجمہ اور میں جوانوں میں ہر سردار کریم شریف طویل القامت مثل سترتہ مضبوط سید ہے

پسند کرنا ہوں۔

خَطَّتْ نَحْنَهُ الْعَيْسُ الْفَلَاةُ وَخَاظَتْ بِهِ الْخَيْلُ كِتَابَاتِ الْيَحْيَى الْعَرَضِيَّةِ

جھلتی قطعت۔ والعيس الابل البيض۔ والفلانة الارض البعيدة من المار۔ وكتابت جمع كتبت وهي الصدرة والاحملة والكتب بالضم الجماعة من الخيل ترجمہ ایسے جوان مرد کو دوست رکھتا ہوں کہ اسکی سواری میں ستران سفید سے چٹیل میدان کو جہاں پانی نہیں ہے قطع کیا ہوا اور اسکے سبب گھوڑوں نے حملات یا لشکر کشی کے گھوڑوں سے بہت فہمی کی ہو۔

وَلَا عَقَّةَ فِي سَيْفِهِ وَسَيَّانِيهِ | وَلَكِنَّهَا فِي الْكُفِّ وَالْفَرْجِ وَالْجَمِّ

ترجمہ اور اس سردار کریم کی تشییر و نیزے میں پاکہ امنی نہ ہو بلکہ وہ دشمنوں کو بیدار بننے قتل کرے ہاں اسکے ہاتھ میں عفت ہو کہ کسی کا مال وغیرہ نہ لے اور اس کی شرم گاہ میں کہ وہ مرکب نہ رہا ہو اور اس کے منہ میں کہ کیسی فہمیت نہ کرے اور بیچ بولے اور مال حرام نہ کھاوے۔

وَمَا كُلُّهَا وَلِجَمِيلٍ بَقَا عِلٍ | وَلَا كُلُّهَا لَهْ يَسْمَعُ

ہویت آتی اجواہر قصیدہ ترجمہ اور ہر نیک کام کا قصد کرنے والا اس کا کر گزرنے والا نہیں ہوتا بلکہ بہت سے لوگوں کے ارادہ پورے نہیں ہوتے اور نہ ہر کام کا کرنا والا اسکو کا حقہ تمام کرتا ہے۔

فِدَى رُكْبِي الْمَيْسِكُ الْكِرَامُ فَإِنَّهَا | سَوَابِقُ خَيْلٍ يَحْتَدِيْنَ بِأَذْهَبِ

وفی روایت بدل فانیہا فانیہم وهو الاطهر وابوالسک کافور وهو الممدوح۔ والادھم الاسود ترجمہ ابوالسک یعنی کافور پر کریم لوگ قربان ہوں کیونکہ وہ لوگ ہنسر لڑاگے بڑھے ہوئے گھوڑوں کے ہیں جو ایک مشکلی گھوڑے کا اقتدار کرتے ہیں۔ کافور کو مشکلی سبب حبشی ہونے کے کہا یعنی وہ خیموں کا امام ہے۔

أَعَزُّ مِنْ حَيٍّ فَدَى شَيْخِصْنٍ وَذَاءَكَ | إِلَى خَلْقٍ وَحِبِّ وَخَلْقٍ مَطْمَحٍ

ہمزہ بدل من ادھم۔ شخین رضن البصائر۔ وحب یسین وطمح من ترجمہ وہ مشکلی گھوڑا اگرچہ رنگ کا سیاہ ہے مگر نور مجد و شرافت اس کے چہرہ پر برستا ہے۔ اور اس کے پیچھے وہ آگے بڑھے ہوئے گھوڑے ایک خلق یسین اور سرشت نیکو دیکھتے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ ایسا خلاق عمدہ اور اسکا چہرہ نہایت خوشنما ہے۔

إِذَا مَنَعَتْ مِنْكَ السَّيَاسَةُ نَفْسَهَا | فَقِفْ وَقِفَةً قَدْ أَمَكَ تَعْلِيْلُ

ترجمہ میں نے مخاطب جب تجھ سے سیاست اپنے آپکو روکے یعنی تجھ کو سیاست اچھی طرح نہ آوے تو تو تھوڑی دیر کو کافور کے پاس جا کھڑا ہو سیاست تجھ کو سیکھ جاوے گا۔

يُصِيفُ عَلَى مَنْ ذَاكَ الْعَدُوُّ ذَاتُ نَرِي | ضَعِيفُ الْمَسَارِعِ أَوْ قَلِيلُ التَّكْرَمِ

ترجمہ دشمن اپنے دشمن کو کمزور کر دیتا ہے۔ اور مسارع مسابقہ ہے۔ اور قلیل التكرم کمزور ہے۔



الہامی جس مساعی فی السعی فی طلب الجہد ودارہ مغلوب راہ ترجمہ جس نے مصروف کی سخاوت و تھمال  
سکام دیکھا ہوا وہ پھر بھی کسب مجد اور شرف میں ضعیف و قلیل التکرم ہو تو اسکو اس ضعف و قلت کا کوئی عذر  
نہیں ہے کیونکہ اُس نے ایسے فرد کمال کو دیکھا پھر بھی نہ سیکھا۔

وَمَنْ مِّثْلُ كَافُورٍ إِذَا انْجَحِلَ لِحَجَّتِ | وَكَانَ قَلِيلًا مِّنْ يَقُولٍ لَهَا أَفْذِهِم

ترجمہ اور جبکہ کافر نے اپنی آنکھوں سے سوار سبب اپنی قلت کے دشمنوں پر حملہ کر نیسے رکھا وین تو مثل کافر کے  
کون بہا دے جو ایسی حالت میں ہی گھوڑوں سے کہے یعنی آنکھوں سے گھوڑوں سے کہ آگے بڑھو۔

شَدِيدٌ تَبَاتُ الطَّرْفِ وَالنَّعْمُ وَالصَّلَاةُ | إِلَى الْهَوَاتِ الْقَارِيسِ الْمُنْتَشِرِ

الطرف بکسر الطاء ہوا الفرس۔ وین روی لفتح الطاء اراد العین۔ واللہوات جمع لہاۃ وہی مافوق اللسان۔ والانتشار  
الذی علیہ اللثام سترو من الغبار والہوا ترجمہ وہ خوب گھوڑا جا کر کھڑا ہوتا ہے یعنی ثابت قدم رہتا ہے۔  
یا اُس کی آنکھیں نہیں جھپکتی جبکہ غبار میدان جنگ سواران و بان بند کے حلقوں میں پھونچ جاوے۔ یعنی وہ  
ایسے ازک وقت میں بھی نہیں گھبراتا۔

أَبَا الْمِسْكِ أَرْجُو أَمْنَكَ دَعَاكَ الْعِدَّةُ | وَأَمْلَ عَنَّا يَحْضِبُ الْبَيْضُ بِاللِّدَمِ

ترجمہ مے کافر میں تجھ سے دشمنوں پر دکا امیدوار ہوں اور ایسی عزت چاہتا ہوں جو دشمنوں کو خون  
اعداسے رنگ دے۔

وَيَوْمًا يَغِيظُ الْحَسَنُ بْنُ دِهَالَةَ | أَقِيمُ الشُّقَافِيَّةَ مَقَامَ الشَّعِيرِ

الشقاق بدو بقصر۔ وہمزة متقلبة عن واو ترجمہ اور میں تیری عنایت سے ایسے روز کی امید رکھتا ہوں اور ایسی  
جالت چاہتا ہوں کہ اپنی محنت و مشقت کو اس حال میں بجائے خوشحالی سمجھوں۔ یا یہ کہ نعم اعداؤ کی شقاوت  
سے بدل دوں یعنی وہ حد سے تباہ ہو جاویں۔

وَلَكُمُ أَذْنَبُ إِلَّا أَخْلَ ذَاكَ وَمَنْ يَزِيدُ | مَوَاطِنُ مِنْ خَيْرِ الْمَخَارِبِ بِظُلْمِ

ترجمہ اور میں نے اس طلب ادا کی امید اس شخص سے کی ہے جو اسکا لائق ہے۔ اور جو آدمی بازان  
کی امید سوائے ابرو کے کرے اس کی خواہش بے موقع ہے سو میں نے ایسا نہیں کیا بلکہ بارش کی امید  
ابروں سے کی ہے۔

فَلَوْ كُنْتُمْ تَكُونُونَ فِي مِصْرَ مَوَارِثُ كُنْهًا | بِغَلَبِ الْمَشُوقِ الْمُسْتَهَامِ النَّعِيمِ

المشوق العاشق ترجمہ سوا اگر تو مصر میں نہوتا تو میں ایک دل عاشق زار بیخ کشیدہ کے ساتھ اس طرف کین  
قدم ہی نہ اٹھاتا یعنی میں تجھ کو ہی قبلہ حاجات سمجھ کر آیا ہوں۔

وَلَا تَكُنْتُ خَيْرَ كَلَابٍ قَبَائِلٍ | كَأَنَّ بِصَافِي اللَّيْلِ حَمَلًا ذِي نَبِيٍّ

اسن حملات للضرورة۔ وخر باسم الذیلم عن الاعذار لانها كانت بینا و بین العرب عداوة ترجمہ اور اگر تو مصر میں نہ ہوتا اور میں یہ سافقت بعیدہ قطع نہ کیا تو میرے گھوڑوں پر ان فرقوں کے کتے جو آئے راہ میں آئے نہ بھونکتے اور اتویہ کیفیت گذری ہے کہ گویا انگور رات میں مجھ پر قوم ذیلم کے سے چلے تھے۔

وَلَا تَتَّبِعْ أَفَادَا عَيْنٍ قَاتِلَةٍ | فَلَكَ نَدَى الْأَصْحَابِ فَاذْكُرْ مَسِيرَہِ

القائف التبايع الذی یقفوا الأثر۔ والعلم لایل کا سوا فرانس ترجمہ اور اگر تیری طرف میرا سفر نہوتا تو ہمارے نشان ہائے اقدام کو کھوجنے کی آنکھ تیرا لاش نہ کرتی سوا اس نے مذکورہ گھر گھوڑے کے جسم کے نشان سم شتر پختی وہ جھگو پکڑنے کے۔ عرب کی عادت ہے کہ سفر بعید میں شتر پر سواری کرتے ہیں اور کول گھوڑے پیچھے رکھتے ہیں اسلئے نشان ہائے شتر گھوڑوں کے قدم پڑتے ہیں۔

وَسَهْنًا بِمَا الْبَيْدَاءُ حَتَّى تَنْهَرَتْ | مِنْ الْبَيْتِلِ فَاسْتَنْدَدَتْ بِظِلِّ الْعُظْمِ

المنح الشرب البلیل۔ واستندت نزلت فی ذراہ اکی ناحیتہ۔ والظلم جل معروف منحصر۔ والسبتہ العلامتہ ترجمہ بنے سہائے اسب و شتر سے جنگل کو نشانہ دار کر دیا۔ یعنی ایسے میدان اسے ویرانوں میں چلے جان سابق نشان قدم نہ تھا یہاں تک کہ سواریوں نے بسبب ماندگی راہ کے دریاے نیل کا قدرے پانی پیا اور سایہ کو مظہم میں پناہ گیر ہوئے۔

وَأَبْنَى بَعْضُهُمْ بِأَخْصَصِهَا صِیْرَةً | عَصِيْبَتْ بِفَصْلٍ بَرٍّ مُشِيرَةٍ قَدْ وَجَّهَتْ

الابح باخا۔ ہوا بطیم التکریر ہوسن جعقہ الملوک۔ وباجیم البیل الوجہ۔ وانع مجرور محلاً عطفاً علی ظل اعظم ترجمہ اور ایسے عظیم القدر روشن رو کی پناہ میں آئے جس کا مشیر یعنی وزیر اسکو میرے خاص بنانے سے منع کرتا تھا مگر میں نے اس کی خلاف مرضی جھگو اپنے خواص میں داخل کر لیا اور میں نے یہی جب اسکی طرف قصد کیا تھا تو اس باب میں اپنے مشورہ دینے والوں اور اہل امت کو مکی نافرمانی کی تھی۔ اور مشیر کا فور سے مراد اس کا وزیر ابن الفرات ہے جس کی متنی نے مع نہیں کی۔ اور عصیبت بقصد یہ جو کا فور پر بھی معمول ہو سکتا ہے۔ یعنی میرے مشیر ایسے جنگل کے پاس جانے سے مانع اور لایم تھے۔

فَسَاَفَ إِلَى الْعَرَفِ غَائِبٌ مُكْدَرٌ | وَاسْقَبْتُ إِلَيْهِ الشُّكْرَ غَائِبٌ حُجَّجٌ

الحجج الذی لا یفہم ولایاتی علی الوجہ ترجمہ سومعج نے جھگو ایسا انعام دیا جو احسان جہانی اور ستائشے مکرر تھے اور میں نے اس کی طرف ایسا شکریہ روانہ کیا جو شہم اور غیر موقوف نہ تھا۔ وقال ابو الفتح شکریہ لیس میں عیب لا اشارہ فی ذہم ذہن انہی شہد قلب الملح الی البچار۔

فَإِذَا خَرُجْتَكَ إِلَى مَكَانٍ فَاحْتَرِمِي مَكَانًا  
حَدِيثًا وَقَدْ حَكَمْتَ زَايَاتٍ فَاحْكُمِي

اراد من الاملاک مخدف واصل القول کقولہ تعالیٰ و اختار موٹی قومہ اسی من قومہ ترجمہ میں نے تجا کو  
سب بادشاہوں میں سے اپنی حاضری کے لئے پسند کیا ہے تو تو اُنکے لئے ہماری ایک بات پسند کر لینے  
مج یا جو کی یا عطا یا بخل کی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ میرا اور تیرا ذکر کیلئے پس تو مجھ سے ایسی طرح پیش آ  
کہ وہ تیرا ذکر بخیر کریں اور میں نے تجھی کو اور تیری رائے کو حکم بنا دیا ہے اسب تو ہی حکم کر۔

فَأَحْسِنُ وَجْهِي فِي الْوَدَىٰ فَجَهَّ عَجِينِ  
وَأَيْقِنُ كَيْفَ فِيهِ بِهَكَفَ مِنْ عَجِرِ

ترجمہ سودیا میں سب سے زیادہ خوبصورت چہرہ احسان کرنے والے کا ہوتا ہے اور مبارک ہاتھ اپنی  
منہم کا ہاتھ ہوتا ہے۔

وَأَشْرَفُ مَنْ كَانَ أَشْرَفَ هَيْئَةٍ  
وَأَكْثَرُ أَقْدَامًا عَلَىٰ كُلِّ مَحْطَمٍ

ترجمہ اور لوگوں میں اشرف وہ ہے جو بلحاظ سمت اشرف ہو اور ہر امر عظیم پر سب سے بڑھا رہے۔ یہ دونوں  
شعر حسب عادت متبنی کہ کافر کی بیج میں پہلو وار شعر کہا کرتا ہے جو پر محمول ہو سکتے ہیں۔ یعنی تہمین حسب  
نسب و حسن صورت تو ہے ہی نہیں۔ پس اگر تجا کو حلی صورت و شریف ہونا منظور ہو تو حصال حمیدہ مثل جو و  
احسان و بلندی سمت و شجاعت پیدا کر۔

لِيَنْ تَطْلُبَ الدُّنْيَا إِذَا لَمْ تَزِدْ بِهَا  
سُرُودَ حَبِيبٍ أَوْ إِسَاءَةَ حُجْرٍ

ترجمہ جب تجا کو دوست کی خوشی اور دشمن کو رنجیدہ کرنا منظور نہیں ہے تو دنیا کو سوارے طلب کرتا ہے۔

وَقَدْ وَصَلَ الْمُهْرُ الْإِلَهِي فَوَيْفَئِذَا  
مِنْ أَسْمَاكَ مَا فِي كُلِّ جَيْدٍ وَمَعْصَمٍ

المعصم موضع السوار من الزند ترجمہ اور بیشک وہ بھیجیر تیرا بھیجا ہوا جسکی ران پر تیرے نام کا ایسا ہی نشان  
متناج ہو کر رون اور پہونچنے پر ہے پہونچا۔ اور گردن اور پہونچنے پر نشان ہوئے کے یہ معنی ہیں کہ تمام حیوانات  
تیری ملک ہیں۔ چنانچہ انکے شعر میں اس کی تصریح کرتا ہے۔

لَكَ الْحَيَوَانُ أَلْسَانُ الْكِبْرِ الْجَلِيلُ كُلُّهُ  
وَأَنْ كَانَ بِاللَّيْلِ كَانَ غَيْرَ مَوْسَمٍ

ترجمہ جملہ حیوانات اور گھوڑے کے سوا یعنی حیوان ناطق و غیر ناطق تیری لسان ہیں اگرچہ اپنے شیر نے نام کا اگل  
سے خارج نہیں دیا گیا۔

وَلَوْ كُنْتُ أَدْرِي كَيْفَ حَيَاتِي فِي مَقْعَتِهَا  
وَصَبَّارَتُ ثَلَاثِيهَا انْتِظَارُ لَكَ فَاعْلَمِي

ترجمہ اپنی امید براری میں سب جانب مدح و دیبھیک کہتا ہے کہ اگر میں جانتا کہ میری زندگی کی مدت کہتہ رہے تو  
اسکو اس طرح فقیر کرتا کہ عمر کی دو تہائی تیری عطا کے انتظار کے لئے روکتا تو اس بات کو سمجھتا لیجئے۔

وَلَيْكُنْ مَا يَمُضِي مِنَ الْعَمْرِ فَاشْتِ  
فَجَدْنِي يَحْيٰى الْبَادِ الْمُنْعَزِلِ  
ترجمہ کر جو حصہ عمر کا جاتا ہے وہ واپس نہیں آتا سو تو بجاو فیض اس شخص کا عطا کر جو انجام امور میں جلدی کرنے والا ہو اور فرصت کو غنیمت جانتے والا۔

رَضِيتُ بِمَا تَرْضٰى بِهِ لِيْ حُبَّةٌ  
وَقَدَّتْ اَيْكَ النَّفْسُ قَوْلَ السَّلَوِ  
ہذا کا لہو دین غتاب الاستبطاء ترجمہ غتاب تاخیر مذکور سابق سے رجوع کر کے کہتا ہے کہ میں براہ تیری محبت کے اس امر تاخیر پر راضی ہوں جس پر تو راضی ہے۔ اور میں نے اپنے نفس کو تیری طرف ایسی طرح ہٹا دیا ہے جیسا کوئی کسی کو حوالہ کر دیتا ہے اور جو شخص دوسرے کو کوئی چیز سپرد کر دیتا ہے اس کو کچھ دعویٰ نہیں رہتا  
وَمِنْكَ مَنْ كَانَ الْوَسِيْطَ فَيُدَا  
اَفَكَلَمَهُ عَنِّيْ وَلَمْ اَتَكَلَّمْ

ترجمہ اور تجھ جیسے شخص کا دل مجھ میں اور مجھ میں واسطہ ہے سو اسے میری طرف سے مجھ سے کلام کیا ہو گا۔ اور مجھ کو کلام کی حاجت نہیں ہے۔

### وقال يذكر حماء التي كانت تشاه بمصر

مَلُوْهُمُ كَمَا يَحِيْلُ عَنِ الْمَلَاِمِ  
وَوَقَعَ فَعَالِيَهُ فَوْقَ الْكَلَامِ  
الکلام ہوا المعروف و یحجز ان یزاد الکلام اخرج ترجمہ حسب عادت عرب اپنے دیاروں سے جو ظاہر معانی میں ملے  
ایہ غبار بعیدہ میں خطاب کر کے کہتا ہے کہ تمہارا ملامت کیا گیا یعنی میں جس کو تم ملامت کرتے ہو ملامت سے بتر ہے یعنی وہ لائق ملامت نہیں ہے۔ اور ظہور اس کے افعال کا گفتگو سے بڑھا ہوا ہے۔ اس میں مجال گفتگو نہیں رہے۔ ترک استقامت کی وجہ سے امید مست رکھو۔ یا واقعہ افعال تمہاری ملامت کا زخموں کی تکلیف سے زیادہ خودی ہے مجھ سے تمہاری ملامت ہی نہیں جاتی۔

ذُرَابِيْ وَالْفَلَاةُ بِبَلَدٍ لِّبَلِ  
وَوَجِيْ وَالْقِيْبُ بِرِيْلٍ لِّشَامِ  
لضرب الفلاة والبلد لانہما مفعولان مہمالے ترکالی مع الفلاة والبلد۔ والقلاة الارض البعيدة من الماء والبحیر  
شدۃ الخمر۔ واللتیم مایستزہ الوجہ ترجمہ تم دونوں بجاوے اب جنگلوں کے ساتھ چھوڑ دو میں نے جانا و  
اُس نے۔ میں اس کو بے راہ پر قطع کروں گا۔ اور میرے چہرے کو شہر حرارت کا ساتھی کر دو کہ میں سپر  
بے خبر نہ رہوں اور نہ فرکروں گا۔ کیونکہ میں بڑا جفاکش ہوں۔

فَارَقِيْ اسْتَرْجِعْ حَبْدًا وَهَذَا  
وَأَنْعَبْ بِأَلَا نَاخَةَ وَالْمَقَامِ  
ترجمہ چھوڑ کر آؤ گے مجھ کو صبر کرنے کے لیے اب شدت حرارت کا سختی ہے ہوا سے اتنا اور بڑا مجھ کو تکلیف دیتا ہے

عَبَّوْنَ دَوَّاجِلَ اِنْ حُرْتُ عَيْنِي | وَكُلُّ بُغَامٍ دَاخِلَةٌ بَغَامِي

حسرت تحریر۔ والبعام صوت الناقه للتعجب والمرح من الابل الهاکک نبالا۔ ووزجت الناقه سقطت من العباد  
بزالا ترجمہ اگر میں حیران ہو جاؤں تو میری آنکھ میرے شترؤن کی آنکھ ہو جاتی ہے اور ہر آواز ہر  
تھکے ہوئے ناقہ کی میری آواز ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ شاعر اپنی نفس کو تحریرین شترؤن سے تشبیہ دیتا ہے  
کیونکہ وہ بحالت حیرانی جانتے نہیں ہیں کہ ہر جائیں ایسا ہی میرا حال ہے۔ اور یہ بھی توضیح ہو سکتی ہے  
کہ میں جنگلی آدمی ہوں ستاروں کے ذریعہ سے رات کو راہ پہچان لیتا ہوں۔ مطلب یہ ہے کہ اگر میں  
صحرائے نق ووق میں حیران ہو جاتا ہوں تو میری دنیا چشم میں شتران ہو جاتی ہے اور میری فصیح گفتگو  
اسکی آواز اور اس کے ذریعہ سے منزل مقصود تک پہنچ جاتا ہوں۔ واما قال بغامی علی الاستنارة۔

فَقَدْ اَرَدْتُ اِيَّكَ كَصَيْحِ طَا | سَوَامِي عَدِي لَهَا بَوَقِ الْعَمَامِ

العرب كانوا اذا لاح البرق عدا بين اوارئهم برق فاذ اكلت ولقوا بانه برق ماطر فحلوا ليلهم موضح  
ترجمہ سو بیشک میں پانیوں پر جا اترتا ہوں اور میرے ساتھ کوئی راہبر سوائے اس کے کہ پانیوں پر  
پہنچ جانے کے لئے برق ابر باران کو حسب عادت عرب تنویر تبار اس کی چمک کو شمار کر لیتا ہوں اگر  
یہ شمار پوری ہو گئی تو معلوم کر لیتا ہوں کہ اس طرف پانی برسا ہے اسی سمت کو روانہ ہو جاتا ہوں۔

اِيْذِمْ لِيْ لِحْجَتِيْ رَبِّيْ وَبَسِيْفِيْ | اِذَا حَتَّاجُ الْوَجْدِ اِلَى الدَّمَامِ

الذمام الہند ترجمہ میرے جان کے ہم عہد میرا خدا اور میری شمشیر ہو جاتے ہیں جب اکیلے آدمی کو حاجت  
عہد پڑتی ہے۔ مطلب یہ ہے کہ میں کیکو اپنے ساتھ نہیں رکھتا۔ میں یکہ تار ہوں۔

وَلَا اَمْسِيْ لَا هَلِيْ الْبَحْلُ صَيْفًا | وَلَيْسَ قَرَامِيْ سَوَامِيْ فَمِ الدَّمَامِ

ترجمہ اور میں بوقت شام کی بھیل کا بھان نہیں ہوتا جبکہ میرے پاس سوائے منفر شتر مرغ کے نہو یعنی  
میرے پاس کچھ نہو کیونکہ شتر مرغ میں غریب نہیں ہوتا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ مراد ہو کہ بھیل کے پاس  
سا ان ضیافت نہیں ہوتا۔ ویر ویا ح باحار المہملۃ۔ اس صورت میں یہ منہی ہو گئے کہ اگر میرے پاس  
سوائے زردی بقیع شتر مرغ نہو تو میں اسکی کوئی ٹونگا۔ گز بھیل کے پاس نہ جاؤ گا۔

فَلَمَّا صَامَا وَدَّ النَّاسِ خَبَا | جَزَيْتُ عَلَى اِنْسَامِ رَا بِنْسَامِ

احب المکر ترجمہ سو جبکہ لوگوں کی دوستی کرو فریب ہو گئی تو میں نے بھی ان کے قسم کے بدلہ تبسم کا جو انیا  
یعنی میں ہی ان کے ہمرنگ ہو گیا۔

وَصَارَتْ اَشَاكَ فِیْهِ اَمَّ طَفِيْهِ | لِعِلْمِيْ اَنَّهُ بَعْضُ الْاَنَامِ

ترجمہ اور وہ میری اشد دوست ہو گئی کہ میں نے اس کی طرف سے کچھ نہو تو میں نے بھی ان کے قسم کے بدلہ تبسم کا جو انیا  
یعنی میں ہی ان کے ہمرنگ ہو گیا۔

ترجمہ اب میرا یہ حال ہو گیا ہے کہ جس کو میں اپنا دوست بنا ہوں اس کی دوستی میں شک کرتا ہوں کیونکہ میں جانتا ہوں کہ وہ بھی اسی دنیا کا آدمی ہے جس میں مکہ و قریب بالعموم پھیل گیا ہے۔

يُحِبُّ الْعَاقِلُونَ عَلَى التَّحْقِيقِ | وَحُبُّ الْجَاهِلِينَ عَلَى التَّوَسُّمِ

الوسام والوسامہ الحسن ترجمہ عاقل لوگ صفائی محبت پر دوستی کرتے ہیں اور جاہلون کی دوستی چھڑی چکی ہوتی ہے۔ اور یہ امر غلط ہے کیونکہ جبیل صورت جلیل السیرت نہیں ہوتا ہے۔

وَأَتَقَمُّ مِنْ أَخِي لَا بَقِيَّ وَأَخِي | إِذَا مَا لَوَّاحِدَةً مِنْ الْكِبَرِ

الف استنکاف ترجمہ اور میں اپنے حقیقی براور سے ہی نفرت کرتا ہوں جبکہ میں اسکو سختی نہ پاؤں۔ یعنی نجل سے چمکو اسقدر نفرت ہے۔

أَذَى الْأَجْدِ إِذَا تَقَبَّلَهَا جَمِيعًا | عَلَى الْإِلَهِ وَأَحْلَاقُ اللَّهِ

ترجمہ میں یہ بات اکثر دیکھتا ہوں کہ اجاد کے عمدہ اثر پر انکی اولادین ناکسون کے اخلاق غالب آتے ہیں یعنی اگرچہ اولاد کی اصل کریم ہو مگر لیون کی عادات انپر غالب ہو جاتی ہیں۔

وَلَسْتُ بِفَانِجٍ مِنْكُمْ فَضِيلٌ | بَانَ أُعْزَمَ إِلَى الْجِدِّ هُمَا

ترجمہ اور میں ہر فضیلت کے باب میں اس امر پر قناعت کرتے والا نہیں ہوں کہ مبارک اور صاحبِ محبت داد سے ہر قناعت کروں یعنی میں وصف اضافی پر قانع نہیں بلکہ فضیلت واقعی کا خواہان ہوں۔

عَجِبْتُ لِمَنْ لَهُ قَدْ وَحَدٌ | وَيَكْفُوَانِ كَوْنَهُ الْعَظِيمِ الْكَبِيرِ

القضم السیف المفلل۔ وینیور لغت۔ والکھام الذی اللقیل ترجمہ اُس شخص سے تعجب ہے جو صاحبِ قہر و شہرت و شہرت و شہرت و شہرت والا ہے کیونکہ مانند شیر و نمانہ وار و کدے زخم گاہ سے آجٹ جاوے اور کاٹ کرے۔

وَمَنْ يَجِدِ الطَّرِيقَ إِلَى الْمَسَارِ | فَلَا يَكْذِبُ الْمَطْلُ بِمَا سَنَامُ

ترجمہ اور میں تعجب کرتا ہوں اُس شخص سے جو مکارم و سنائی کی طرف راہ پائے اور اس کے حصول میں ایسے سفر و روزانہ سخت نہ کرے جس میں ناقون کے کوہان سبب تعب سفر کے جاتے ہیں۔

وَلَمْ أَرِ فِي عَجُوبِ النَّاسِ شَيْئًا | كَمَقْصُ الْعَادِرِينَ عَلَى التَّمَا

ترجمہ اور میں نے لوگوں کے عجیبوں میں اس سے زیادہ کوئی چیز عجیب نہیں دیکھی کہ جس کو حصول تمام کمالات پر قدرت ہو وہ اپنی تکمیل میں ناقص رہے کیونکہ وہ باوجود قدرت نہ مقرر ناقص رہا۔

أَمْسَتْ يَأْذِي مِصْرَ فَلَا وَدَائِي | نَحْبُ بِي الْمَطْلُ وَلَا أَمَارِي

ترجمہ میں نے سرزمین مصر میں افاست کی اب میری ناقہ نہ مجھ کو بچھے کو بھاتی ہے اور نہ آگے کو لیجاتی ہے یعنی

میں بسبب طول مرض سوزائیں ہو سکتا ہے پرے پرے ہی گھبرا جاتا ہے۔

وَمَلِكِي الْفِرَاشُ وَكَانَ حَبِيْبِي | اَيْلُ لِفَاعَاةٍ فِي كُلِّ عَامٍ

ترجمہ اور مجھ کو لیٹنے کے دل تنگ کر دیا اور پہلے تو میرا پہلو بستر پر پڑنے کو سال بھر میں ایک دفعہ ہی باعث ننگہ لی سمجھتا تھا کیونکہ میں برابر سفر میں رہتا تھا۔

فَلَيْلُ عَادِيٍّ سَقَرٌ فَوَادِي | كَثِيرٌ خَاسِدِي صَعْبٌ مَرَامِي

ترجمہ اب میری عیادت کرنے والے کم ہیں کیونکہ میں مسافر ہوں اور میرا دل بیمار اور میرے فضل کے سبب میرے عاصد بہت ہیں اور میرا مطلب سخت مشکل ہے کیونکہ میں خوابان تلک و حکومت ہوں۔

عَلَيْهِ اَلْحَسْرَةُ مُبْتَدِئُ الْقِيَامِ | شَدِيدُ الْمُسْكِرِ مِنْ غَيْرِ الْمَدَامِ

ترجمہ میں علیٰ الحسرت ہوں اور بسبب ضعف میرا قیام منوع ہے اور بے پئے تقاضا کے نشہ میں بہت

وَزَادَتْ فِي كَانٍ بِضَاحِيَةٍ | فَلَيْسَ تَزُوْرُ لَّا فِي الظَّلَامِ

ترجمہ اپنی تپ کو جرات کو آتی تھی ایک معشوقہ شریکین سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ معشوقہ میرے پاس گویا بسبب حیا کے نہیں آتی مگر شب تاریک میں۔ محلی لیلے تپ کی ایک قسم ہے۔

بَدَلْتُ لَهَا الْمَطَارِفَ وَالْحَشَايَا | فَعَاثَتْهَا وَبَاتَتْ فِي عِظَافِي

الطارف جمع مطرف و ہوائی فی حبیہ علماں۔ و الحشایا جمع حشیتہ و ہوا حاشی من الفرش مایجلس علیہ ترجمہ میں نے اُس محبوبہ کے لئے چادر کے پریشانی پہ دار اور گدے استعمال کئے سو اسے ان دونوں چیزوں کو کہو سمجھا اور ان پر آرام کیا۔ اور میرے استخوانوں میں رات گزاری معلوم ہوتا ہے کہ تپ کے ساتھ لرزہ بھی تھا۔

بِضَيْقٍ اَلْجِلْدُ عَنْ نَفْسِي وَعَنْهَا | فَتَوَسَّعَتْ يَدَايَ اِعْلَ السَّقَامِ

ترجمہ میرے جسم کی کھال میرے لئے سانس اور اُس محبوبہ زائر و یعنی تپ سے نکل کر رہی ہے سو وہ تپ میرے جسم کو بسبب اقسام مرض وسیع کرتی ہے یعنی بیکار لاغر کرتی ہے۔ اور کھال وسیع ہو جاتی ہے۔

اِذَا مَا فَادَقْتَنِي عَسَّ كَسْنِي | كَانَا عَاكِفَانِ عَلَى حَرَامِ

ترجمہ جب وہ تپ مجھ سے مفارقت کرتی ہے تو مجھ کو بسبب کثرت عرق تپ غسل دیتی ہے گویا ہم دونوں بطور حرام باہم ہوئے تھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ انجام تپ میں عرق کثیر آتا ہے۔ حرام کا لفظ بضرورت تافیه لایا ورنہ صحبت حلال بھی موجب عمل ہوتی ہے۔ اور بعض اس کی وجہ بیان کرتے ہیں کہ اندھیرے میں پوشیدہ آنا علامت غیر حلال اور بد فعلی کے ہے اسلئے لفظ حرام لایا۔

كَانَ الصَّبْرُ يَطْرُدُهَا فَفَجَّرَني مَدَامُهَا بِأَدْنَى سَجَامِ

بارتھ سجام ارادہ ذات سجام۔ وارا و بار بھرتے لاطین و مو قین للین والدین تجری من الموقنین فاذا غلبت و اکثر  
تجری من الخاطا ترجمہ کر دیا صبح اس حبیبہ کو میرے پاس سے نہ کاٹی اور سبائی ہے اور وہ میرے پاس سے  
جاننا نہیں چاہتی لہذا میرے فراق میں ہر چار جانب چشم سے جو کثرت اشک بہاتی میں آنسو جاری ہوتے  
ہیں یعنی کثرت عرق آتا ہے۔

أَدْنَى وَقْتِهَا مِنْ غَيْرِ شَوْقٍ مُرَاقِبَةُ الشَّوْقِ الْمُسْتَهَامِ

ترجمہ میں مثل عاشق زار کے بے شوق اس کے آپ کے وقت کا انتظار کرنا ہوں حسب عادت مرصعان۔

وَصَبْرٌ قَدْ وَغَدَهَا وَالصَّبْرُ وَشَمُّ رَأْدُ الْفَلَاكِ فِي الْكَرْبِ الْعِظَامِ

ترجمہ اور وہ تب لپٹے وعدہ کو پورا کرتی ہے حالانکہ صدق جب وہ تجکو برس بچھینوں میں ڈالے ہوتے ہے۔

أَبْنَتْ الدَّهْرَ عِنْدِي كُلُّ بَنْتٍ فَكَيْفَ وَصَلَتْ أَنْتِ مِنَ الرِّهَامِ

ارادہ بنت الدہر اچھی و بنات شائدہ ترجمہ لے تب میرے گرد و پیش ہر قسم کے حوادث زمانہ موجود ہیں پہر  
کو سب طرح از و حام حوادث زمانہ کو تیر کر مجھ تک پہنچے۔

جُرُجَتْ هَجْرًا لَمْ يَبْلُغْ فِيهِ مَكَانُ الشَّيْءِ وَاللَّيْسَ هَامِ

ترجمہ لے تب تو نے ایسے زحمت کو زحمت کیا کہ جس کے جسم میں کوئی جگہ ملواریوں اور نیروں کے لئے باقی  
نہیں بلکہ وہ پہلے سے سہا پار تھی ہے۔

أَكْذَبًا لَيْسَتْ شَيْءٌ بِيَدِي أَمْ تَسْمَعِي أَنْصَرَفَ فِي عَيْنِ أَوْزَامِ

الغمان للقرن والزام للابل ترجمہ لے کاش مجھ کو یہ خبر ہوتی کہ میرا ہاتھ بال یا مہار میں تصرف کر گیا یعنی  
مجھے خبر نہیں ہے کہ میں اچھا ہو کر گھوڑے یا شتر سوار ہو گیا یا نہیں۔

أَوْ هَلْ أَرَى طَوَائِي بَيْنَ الْفَصَائِتِ فَكَلَامَةُ الْمُقَاوِدِ بِاللَّغَامِ

الرافضات الابل تسير الرقص و هو غرب من الحبب۔ واللغام زبدیخ من فم البعیر ایضاً ترجمہ اور کیا  
میں اپنی فراو کا شکار بند رہنے ناچنے کو دے شتروں کے جن کی مہارین انکی سفید کف سے زیور دار ہوں  
کرونگا یعنی بدریہ شتران اپنے مطالب حاصل کرونگا۔ زیور مہار سے یہ مطلب ہے کہ جب آپر سفید  
لگاتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ مہارین روہلی ہیں۔

فَرُبَّمَا تَشْفِيَتْ غَلِيْلَ صَبَدِي أَسِيرًا وَفَتَاةً أَوْ حُصَامِ

الغلیل حرا الصدیکون من عشق و تیرہ ترجمہ کیونکہ میں نے اکثر اپنے سینہ کی حرارت شوق کو ہر ریہہ سحر



اور تیرا اور بڑا شہر کے متصادی ہے اور اس حرمت کو فصل و ثمنان اور حصول مقصود سے بچھایا ہے۔

وَصَاقَتْ خَطَّةً فَخَلَصَتْ مِنْهَا خَلَاَصَ الْخَيْرِ مِنْ نَسِيهِ الْفَلَاحِ

اندام تیری بچل علی روس الابرار کی ہستی کیون کیا انخر ترجمہ اور اکثر کوئی کام اور حال بچھیر سخت گذرا ہے اور پھر اس سے میں نے ایسی خلاصی پائی جیسے شراب اس صافی سے جو اسکے ظرف کے منہ پر باندھ تھیں خلاصی پائی ہے۔

وَفَادَتْ الْحَيِّبَ بِلَا وَدَاعٍ وَدَعَتْ الْبِلَادَ بِلَا سَلَامٍ

ترجمہ اور بسا اوقات میں نے اپنے دوست سے بے رخصت مفارقت کی ہے اور شہروں کو جن میں قیام تھا بے سلام رخصت کیا ہے یعنی میں نازک فرج ہوں جب کوئی امر میری خلاف مرضی ہوتا ہے تو میں فوراً وہاں سے چل پڑتا ہوں۔

يَقُولُ لِي الطَّيِّبُ اُحَلَّتْ شَيْئًا وَذَاؤُكَ فِي شَأْنِ ابْنِكَ وَالطَّحَامِ

ترجمہ مجھ سے طیب کہتا ہے کہ تو نے بد پرہیزی کی اور مضر چیزوں میں سے تو نے کچھ کھا لیا ہے اتیری بیماری تیری خورد و نوش کی بے احتیاطی سے ہے۔

وَمَرَّ فِي طَبِيبِهِ اَنَّى حَبَوَادُ اَمَّا تَجَسَّيْتُمْ طَوَّلَ الْجَاهِ

ابھام ان تیرک الفرس فلا یکب ترجمہ اور طیب کی طب میں یہ بات نہیں ہے کہ میں اس عمدہ گھوڑے کی مانند ہوں جس کے جسم کو اس کے جائے بند ہونے نے ضرر پہنچایا ہو یعنی میری بیماری طول اقامت مصروف عدم سفر ہے۔

نَعُوْا دَا اَنْ يُّعَبَّرَ فِي السَّيَاكِ اَوْ يَدْخُلَ مِنْ قَتَامٍ فِي قَتَامٍ

القتام الغبار۔ والسرائج سرتیر و ہی اللہ تیری الی العدو ترجمہ میں اگلے گھوڑے کی مانند ہوں جو اپنے امرا کا عادی ہو کہ لشکروں میں بوقت جنگ غبار اڑا دے اور ایک غبار جنگ سے دوسرے غبار جنگ میں جاوے فَاَمْسَكَ لَا يَطْلُ لَكَ فَيَرَعَى وَلَا هُوَ فِي الْعَلِيْقِ وَلَا الْجَاهِ

ترجمہ سوایا عادی گھوڑا تنگ ری سے باندھا جائے نہ اس کی رسی وازہ کھائے کہ وہ چل بھر کے چرنے اور نہ سفر میں ہے کہ تو بڑے میں گھاس کھائے اور نہ اس کو لگام دیا جاتا ہے کہ وہ گشت کرے یعنی میری بیماری کا اصلی سبب یہ ہے کہ میں گھاس یا سبب مرض یا سبب روک کا فوراً کے حرکت نہیں کر سکتا۔

فَاِنْ اَمْرُكَ فَمَا مَرَضٌ مَطْلَبُكَ فَاِنْ اَحْمَرُ فَمَا حَرٌّ اَعْتَارُكَ

ترجمہ سو اگر تیرا مرض ہو تو میرا مضر مرض نہیں ہے اور اگر میں تپ میں مبتلا کیا گیا ہوں تو میرا غم تپ نہ

نہیں ہے۔

وَإِنْ أَسْأَلُكُمْ فَمَا أَتَّبِقُ وَلَكِنْ سَلَيْتُمْ مِنَ الْجَاهِلِ إِلَى الْجَاهِلِ

ترجمہ اور اگر میں عرض سے پچا تو یہی ہمیشہ نہیں رہو گا مگر موت کی ایک قسم سے دوسری قسم کی موت کے لئے پچا ہوں۔ یعنی جنگ میں مارا جاؤں گا۔

تَمَتُّعٌ مِنْ سَعَادٍ أَوْ ذُرِّيَّةٍ وَلَا تَكْمَلُ كَرَّمَكَ تَحْتَ الرَّجَاءِ

الرحام القبول دعا حد بارجم۔ وہی الاصل حجاز رضیما بحمل علی القبر ترجمہ اپنے ایام زندگی میں میداری اور خواب سے تعلق اٹھا اور زندگی قبرین امید منت رکھو بان ان دونوں کے سوا حالت ثالثہ ہے۔

فَإِنْ لَشَيْءٍ إِلَّا لَيْتَ مَعْنَى سَيُؤَى مَعْنَى انْتِبَاهِيكَ وَالْمَنَامِ

ترجمہ کیونکہ سوائے خواب و بیداری کے تیسرے حال لینے موت کے لئے سوائے معنی تیری بیداری اور خواب کے اور معنی اور اشاریں۔ یعنی موت کو خواب مت خیال کرو وہ اور چیز ہے۔

وَقَالَ يَحْيَىٰ كَافِرًا

مِنْ آيَةِ الطَّهْرِ يَا نَبِيَّ مُحَمَّدٍ الْكَرَمِ أَيْنَ الْحَاجِمِ يَا كَافِرًا دَوَّالِي كَرَمِ

الحاجم جنت مجتہد ہی آلہ الحجام۔ والحاجم مشتق من الحجم وهو لیس۔ حجم الصبی شہی اسمہ دامعہ واکلم الذی یخبر بشعرہا جلمان ترجمہ کافر و شرف تیری طرف کس راہ سے آوے تجھے تو پیشہ حجامی پھبتا ہے تیرے آلات حجامت اور بال کترنے کی مقرر کس کہاں ہے کہ تو اس کا رین مشغول ہو۔

جَادَ الْأَوَّلَىٰ مَلَكَتْ كَفَاكَ قَلْدَهُمْ فَصِرْفُكَ أَيْكَ إِنَّ الْكَلْبَ فَوَافِقُ

الذی فی معنی الدین ترجمہ وہ لوگ جنکے تیرے دونوں ہاتھ مالک ہو گئے ہیں یعنی وہ تیرے زیر دست ہیں ایسے مرتبے سے بڑھ گئے تھے اور شکریہ ہو گئے تھے ان لوگوں کو تیرے زیر تسلط ہونے سے یہ بات بتلائی گئی کہ کیا نبی اُن سے بالاتر ہے۔ یعنی خدا نے اُنکے نگہ توڑنے کے لئے تجھ جیسے سگ کو ان پر تسلط کر دیا ہے

لَا تَقُولُوا أَتَجِبُ مِنْ فَخْرٍ لَهُ ذِكْرٌ نَفَقَدْنَا أَمَةً لَيْسَتْ لَهَا دَجْمُ

ترجمہ اس نے صاحب آلہ رجولیتہ سے کوئی بدتر نہیں ہے جس کو ایک چھو کر آگے رکھ دے کہ جسکے بچان بہتر نہ سے مزد و لشکر کا فورا اور چھو کر بے بچہ دان سے مرو و کا فورا ہے۔ غرض لشکر کا فورا کو تخریک بقاوت کرتا ہے کہ ٹم باجو و نہ مرنے کے ایک چھو کر کے تاج ہو وہ ہی بے بچہ دان یعنی محض بے فیض۔

إِسَادَاتُ كُلِّ أُنَانٍ مِنْ تَقْوَىٰ سِدِّيقٍ وَسَادَةُ الْمُسْلِمِينَ الْأَعْبَادُ الْأَتَمُّ

الاعظم نوان و اناس و فقیہتر ترجمہ تمام آدمیوں کے سردار و بنین کی قوم سے ہیں۔ اور سردار ان

اہل سلام کہنے غلام یعنی ایسا بنونا چاہئے۔ کافور کی مغزولی کی اشتغال کرتا ہے۔

اَشَیْةُ الدِّیْنِ اَنْ تُحْفَظَ شَوَارِیْکُمْ | یَا اُمَّکَ ضَحِکْتَ مِنْ حَقِّیْ لِمَا اَلَمْتُ

ترجمہ اسی باشندگان میں سے کہ اپنے مونچھوں کا پست کرنا سمجھا ہے حال آنکہ ایسا نہیں چاہئے یہ بھی تو دین میں داخل ہے کہ جولانی امارت ہو اسے مغزول کر دو۔ اسے مصر و قوم ایسی آمت ہو کہ سب لوگ پتھر بنے ہیں۔

اَلَّذِیْ یُؤْذِی الْیَهُودَیْ هَامَّتُمْ | کَیْفَا تَوْرُوْا شُكُوْا لَیْسَ التَّائِبُ وَالْمُتَّصِرُ

ترجمہ کیا تم میں کوئی ایسا جو انہوں میں سے کہ تمہیں ہندی کافور کے سر میں گھسیڑ دے تاکہ لوگوں کے شک و شبہ میں جاتی ہیں۔ یعنی سبب امارت کافور بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ صانع عالم حکیم نہیں اگر ہوتا تو ایسے بالالین کو امیر نہ کرتا۔ اور دہریے یہ خیال کرتے ہیں کہ عالم کا کوئی صانع نہیں ہے۔ جیسا کہ شعرا نے نہیں ہے

فَاِنَّهُ حُجَّتٌ بَیْنَ ذِی الْقُلُوْبِ بَیْنَا | مَنْ دِیْنُهُ الذَّهْرُ وَالتَّعْطِیْلُ وَالْقَدَرُ

ترجمہ کیونکہ امارت کافور ایک دلیل ہے جو مسلمانوں کے دلوں کو اس کے ذریعہ سے وہ شخص ستاتا ہے جس کا دین وہر ہے یعنی وہر سے نہر جو خالق اور وہ جس کا دین تعطیل ہے یعنی یہ کہتا ہے کہ عالم کے لئے خالق تو ہے مگر نیک و بد عالم میں دخل نہیں دیتا پس وہ بیکار ہے۔ اور وہ شخص جس کا دین قدم عالم ہے۔ یعنی اس کا صانع کوئی نہیں ہے صرف ہمتنا کے طبع ظہور جلد امور ہے۔ اگر کافور مارا جائے تو یہ سب شک و رنج کا باعث ہے

مَا اَقْدَرَا لَلّٰہِ اَنْ یَّخْنِیْ خَلِیْقَتُهُ | وَلاَ یُضِلُّ قِیَاسُ مَا فِی الدِّیْنِ دَمْعُهَا

ترجمہ بطور جواب اعتراضات مذکورہ کہتا ہے کہ خداوند تعالیٰ اس امر میں یوزی قدرت رکھتا ہے کہ اپنی مخلوق کو سبب تسلط کافور ذلیل و خوار کرے اور خیالات مذکورہ قوم کو جھوٹا کرے مطلب یہ ہے کہ اس سے تعطیل اور دہریہ ثابت نہیں ہو سکتی بلکہ اصل حال یہ ہے کہ انہیں و جانہ کو سبب بد اعمالی کے مضربوں کو ذلیل کرنا منظور ہے اسلئے کافور کو ان پر مسلط کر دیا ہے جو ان کی شامت اعمال مجسم ہے۔

وقال یھو ایضاً

اَمَّا فِیْ هٰذِہِ الدِّیْنِ اَکْرِیْہُمْ | تَزُوْلُ بِہِ عَنِ الْقَلْبِ الْهَوْمُ

ترجمہ کیا اس دنیا میں کوئی ایسا سچی باقی نہیں رہا کہ اسے عطا وجود سے دل کے تمام غم جاتے رہیں۔

اَمَّا فِیْ هٰذِہِ الدِّیْنِ اَمَّا مَکَانَ | یَسْرُکُ بِاَهْلِہِ الْحِجَابِ الْمَقِیْمُ

ترجمہ کیا اس دنیا میں کوئی ایسا مکان نہیں جس کے باشندوں سے ان کا ہمسایہ مقیم خوش رہے۔ یعنی وہ اسکی مدارات کریں

نَشَأْتِ الْبَهَائِجَ وَالْعَبِيدَ ۖ عَلَيْنَا وَالْمَوَالِي وَالصَّامِمُ

العبید کی عبیدہ و الصمیم الصریح انھیں النسب والموالی جمع مولیٰ و بہرہنا العبیہ ترجمہ ہو چکے ہیں اور غلام  
بہترنگ معلوم ہوتے ہیں اور ایسے ہی غلام اور صحیح النسب لوگ۔ یعنی جہل سب پر غالب آگیا اور ملک مالک  
بگئے اسلئے انکو اچھا سمجھنے لگے۔ غرض احار و عبید میں کچھ تمیز نہیں رہی۔

وَمَا أَذْرَىٰ أَذًا إِذَا عَصَيْتِ ۖ أَصَابَ النَّاسَ أَمْدًا عَقْدِي ۖ

ترجمہ اور مجھ کو معلوم نہیں ہے کہ یہ غلاموں کا مالک و سردار ہو جائیگی بیماری لوگوں میں پیدا ہو گئی ہے یا یہ  
قدیمی مرض ہے۔

حَصَلَتْ بِأَذْنِ مَعْصِيٍّ عَلَىٰ عَيْدِي ۖ كَأَنَّ أَحْمَرَ لَيْتِهِمْ يَدِي ۖ

ترجمہ میں سرزمین بصرین ایسے غلاموں سے ملا کہ گویا آزاد مردائیں مثل تیز ذیل و حار ہے غلاموں  
سے مراد کافراؤں کے اصحاب ہیں۔

كَأَنَّ الْأَسْوَدَ اللَّوْبِيَّ فِي بَيْتِهِ ۖ عَرَابُ حَوَالِهِ رَحْمًا وَبُؤْسًا ۖ

اللؤلؤ مفسوب الی اللالیہ وہی لمذہ ذات جاذبہ۔ والسودان یسبون ایہا ترجمہ گویا کافور خوشی ان لوگوں  
ایک کالا کہ اسے کہ اسے گر جیل یا اور مردار خوار اور اٹوٹھے ہوئے ہیں۔

أَحْبَبْتُ مَهْدِيَّ فَهَآئِثُ لَهْمًا ۖ مَقَالِي لِلْأَحْقَفِ يَا حَلِيمًا ۖ

ترجمہ میں انکی بچ ہو مجھ کو کیا تو میں نے ایک کتر ہرق کو طبع کہنا لہو اور نوجوا کیونکہ یہ وصف نہیں ہے  
پس حلیم کہنا نہایت لہو و نوجوا۔

وَمَا أَنَا بِمَجْنُونٍ رَأَيْتُ عَيْدًا ۖ مَقَالِي لِأَقْوَىٰ يَالْعِیمَ ۖ

یالعی ہونفذا الفضاختہ و ابن آدمی و مینتا اصغر من الکلب تنذر بالبعیہ لہیا جہا ترجمہ اور جب میں نے  
ان کی بچ کوئی تو پھونکر کی کو جو گیند کی ایک تم ہے جو شیر سے آگے آگے جاتی ہے اور حیوانات کو اس کے  
آنے سے ڈراتی ہے جس میں اوزا کس کہنا اپنی دراندگی اور غرورنگو سمجھا کیونکہ عیان راجح بیان۔

فَقَبْلِي مَنْ عَاذِرِي فِي ذَايَ فِي ذَا ۖ فَمَنْ عَمَّ إِلَى السَّقَمِ السَّقِيمِ ۖ

ترجمہ ہو گیا کافور کی ستائش و فحشیں ہو چکی کوئی معذور و رکشہ والا ہے۔ یعنی وہ یہ کہے کہ اس کی وجہ و وجوہات  
بہتر ہے کسی کی کیونکہ یہاں بیماری کی طرف زور دیکھا جاتا ہے پس ایسا ہی میرا حال ہے چنانچہ اگلے  
شعر میں تو میں کی ہو کا عذر بیان کرتا ہے۔

إِذَا أَنْتِ الرِّسَاءُ مِنْ لَيْسَمٍ | وَلَكُمُ الْوَلَدُ الْمُسَيَّبِيُّ فَسَمُّ الْوَلَدِ

ترجمہ جبکہ میری طرف بدی کسی کہیں کی جانب ہوا تو اورین بدکار کو ملاست نکرون تو پھر کس کو ملاست کرون

وَقَالَ وَقَدْ دَخَلَ عَلَيْهِ صَدِيقٌ لَهُ وَبَيَّهَ تَفَاحَةً عَلَيْهِمَا اسْمُ فَاكٍ فِيمَا اِهْلَاهُ قَالِ

يُنْكِحُ فِي فَاتِكَا حِلْمًا | وَشَيْءٌ مِنَ النَّدْرِ فِيهِ اسْمُهُ

الندیشی من الطیب۔ ضمیر اسمہ لفانک ترجمہ مجھ کو فاک کا علم اسکو یاد دلاتا ہے اور ایک شے خوشبوئی مرکب ہے جس میں اسکا نام لکھا ہوا ہے یعنی اس کے احسان یاد آتے ہیں۔

وَأَيُّ فَنِيٍّ سَكَبَنِي النَّوْنُ | وَلَكُمُ نَدْرٌ مَا وَلَدَتْ أُمُّهُ

ترجمہ اور موت نے مجھ سے کیسے جو غم کو چھین لیا اور اس کی مادر نے نہ جانا کہ میں نے کس مرکب کو چھان

وَلَسْتُ يَنْكَاسٍ وَلَا يَنْكَبِي | يُجِدُّ دُرِّيَّ رِيحَهُ شَمُّهُ

ترجمہ اور میں اسکو بھونے والا نہیں ہوں مگر خوشبوئی فاک کو نہ مذکور کا سو گھنا یاد دلاتا ہے۔

وَلَا مَا فَضَّلْتُ إِلَى مَدْرٍ رَحَا | وَلَوْ عَلِمْتُ نَكَا لَهَا حَمْمُهُ

ترجمہ اور فاک کی والدہ نے کیفیت اس لڑکے کی بخانی جس کو وہ اپنے سینہ سے لگاتی تھی۔ یعنی اسے یہ بخانا کہ یہ لڑکا کیسا بہادر و خون ریز ہوگا۔ اگر یہ جانتی تو اسکو اپنی چھاتی سے لگانا خوف میں ڈالتا۔

بِهِمْ مَلُوكٌ لَقَدْ هَمُّ مَالَهُ | وَلَكِنَّهُمْ مَالَهُمْ هَمُّهُمْ

ترجمہ مصرعین بہت سے بادشاہ ایسے ہیں کہ وہ اتنے ہی اسوال و بلا کے مالک ہیں جکا مالک فاک کا۔ مگر ان بادشاہوں میں فاک کی سی بہت و شجاعت نہیں ہے۔ کافر ریکہ جھانٹا ہے۔

فَأَجِدُ مِنْ جَوْدٍ طَحْرٍ بَحْلُهُ | وَأَحْمَدُ مِنْ حَمْدِهِمْ دَمُهُ

ترجمہ سو ان بادشاہوں کی سخاوت سے اسکا بخل عمدہ تھا۔ اور اُنکی تعریف سے اس کی مذمت زیادہ قابل ستائش تھی۔ کیونکہ اگر کوئی اس کی مذمت کرتا تو کہتا کہ سرف ہے کہ عطایں حد سے بڑھا ہوئے ہے یا یہ کہ بسبب غایت شجاعت مہالک میں اپنی جان کو ڈالتا ہے اور یہ اُنکی حمد سے بہتر ہے۔

وَأَشْرَفُ مِنْ عَيْشِهِمْ مَوْتُهُ | وَأَنْفَعُ مِنْ وَجْدِهِمْ عِلْمُهُ

الوجد الغنى۔ والعدم الفقر ترجمہ اور اسکی موت اُنکی زندگی سے اشرف ہے کیونکہ بسبب کر خیر کے اس کی شہرت ان سے زیادہ ہے اور اُنکی غنا سے اسکا فقر مفید تر ہے کیونکہ وہ باوجود کم استطاعتی اُن سے زیادہ فیاض تھا باوجود اُنکے غنا کے۔

وَإِنْ مَنِيتْهُ عِنْدَكَ | لَمْ تَحْمِلْهُ سَقِيَّةً كَرِيمَةً

ترجمہ اور بیشک فائز کی موت اس کے نزدیک ایسی ہے جیسے شراب کہ وہ اسی کے انگور کو پانی  
جاوے یعنی سابق موت اعدا کا وہ مخرج تھا اب موت اُنکی طرف لوٹ پڑی اور اُسکو ہلاک کر دیا سویرا ایسا  
حال ہوا کہ جیسے شراب بجائے پانی انگور کے بڑھین ڈال دی جائے۔ یعنی شراب کی اصل انگور ہے اور یہ  
اُسکو امین ڈال دیا۔

فَذَاكَ الَّذِي عَبَّه مَاءٌ | وَذَاكَ الَّذِي ذَاقَهُ طَعْمُهُ

العجب نشہ ابھر کر ترجمہ میں یہ جو فائز نے شدت پیا اُسکا پانی تھا۔ اور یہ موت جو اُس نے چکھی اُسی کا  
مرہ تھا۔ خلاصہ یہ ہے کہ بطور مثل کہتا ہے کہ موت فائز نے جب اُسکو ہلاک کیا تو اُسے شراب موت پی  
اور اُسکا مرہ چکھا۔ گویا اُس نے اپنی ہی شراب پی اور اپنا ہی مرہ چکھا۔ کیونکہ موت خلق کا وہی باعث تھا۔

وَمَنْ ضَاغَتْ أَرْصَافُ عَرْفِ نَفْسِهِ | حَرَى أَنْ يَضِيقَ بِهَا جَسْمُهُ

حرى خلق و حقیق ترجمہ جبکی ذات عالی سے روئے زمین تنگی کرے تو لائق ہے کہ اُس سے اُسکا جتنم  
ہو جائے یعنی اُس کی بلند ہمت تمام زمین میں تو آہنیں نکلتی جسم میں کیسے آوے ناچار مر گیا

وقال نذر مسير من مصرو رثي فائزاً

حَتَّى كُنْتُ سَيَّارِي الْجَنَّةَ وَالْجَهَنَّمَ | وَمَا شَرَاهُ عَلَى اخْتِفٍ وَلَا قَدَمٍ

خاتم الی متنی وضعت الالف من الماحتلاط بالبحر وکتب استعالمها وکذا کف فیم وعلام والی م وسم وسم وسم وسم وسم  
فی ایض علی الاصل۔ وانیع اسم اجنس اراد النجوم لا الشرا یقول تعالیٰ وانیع ہم ہندون ترجمہ ہم کہنگ  
ستارون کے ساتھ تاریکیاں شب میں چلین اور ستارون کا تو یہ حال ہے کہ نہ وہ ستارون کی طرح  
نور سے پہنکر چلین اور نہ انسان کی طرح قدم پر یعنی وہ تو بے محنت چلتے ہیں اور ہنگو اور ستارون کو چلتے ہیں  
کلیف اٹھانی پڑتی ہے۔ پس ہمارا اور اُنکا ساتھ کیسا۔

وَلَا يَحْسِبُ بَاجِعًا نَحْمٌ شَرِيفًا | فَتَذَرُ الشُّفَاكَ حَرِيكًا بَاتَ أَمِ كَيْفٍ

ترجمہ اور وہ ستارے اپنی آنکھوں میں بیداری کی وہ کلیف نہیں پاتے۔ جو شفا فرکہ رات بہر نہیں ہوا  
اپنی آنکھوں میں باتا ہے یعنی میں بہر ہاری اور ستارون کی رفاقت کیسے ہے۔

نَسُوهُ الشَّمْسُ مِمَّا رَمَضَ وَجْهَنَا | وَلَا تَسْوَدُّ بَيْضَ الْعَذْرَاءِ وَالْبَحْرِ

انہذا جمع غدا و اسکن الزال ولی الاصل تحرك و ہرما خود من غدا الدالہ و ہوا السیر الذی یكون علی حدی

قابضہ لشعرا نابت فی موضع العذار واللمع جمع لئیم وہی الشرا الذی یلم بالنکب ترجمہ سرفراز آفتاب  
ہمارے سفید چہرہ کو سیاہ کر دیتا ہے اور رخسار کے اور سر کے بالوں کو جو لبیب پیری سفید ہو گئے ہیں  
سیاہ نہیں کرتا کہ ہم از سر نو جوان ہو جائیں۔

وَكَانَ حَافِئًا فِي الْحِكْمِ وَاحِدًا | لَوِ اخْتَلَفَتْ كُنَا مِّنَ الدُّنْيَا إِلَى حَكْمٍ

انکام کا حکم ترجمہ در حال یہ ہے کہ حکم میں دونوں کا حال ایک تھا اگر ہم دنیا میں کسی کو حکم بدتے یعنی وہ  
یہ حکم دیتا کہ اگر سو بچہ کا رنگ سیاہ کرے تو چہرہ اور سر کے بال بھی سیاہ کرے مگر مشیت الہی  
سے لایا جا رہا ہے۔

وَكُنَّا لَمْاءَ لَا يَنْفَكُ مِنَّا سَفِيرًا | مَا سَادَ فِي الْغَيْمِ مِنْهُ سَادَ فِي الْأَدَمِ

الادام جمع ایوم ترجمہ اور ہم پانی کو ایسے حال میں چھوڑا ہے کہ وہ کبھی سفر سے جدا نہیں ہوتا اور  
ہمیشہ سفر کرتا ہے۔ جو پانی اول ابر میں چلتا ہے وہ پھر شکنوں میں چلتا ہے یعنی وہ ہمارے ساتھ  
برابر سفر کرتا ہے۔

لَا أَبْغِضُ الْعَيْسَ يَكُنِّي وَيَكْتُبُ بِهَا | قَلْبِي مِنَ الْخَيْرِ أَوْ جَسَدِي مِنَ الشَّقِيرِ

العیس الایل البیض ترجمہ میں اپنے شران سفید سے بغض نہیں رکھتا کہ انکو سفر اسے دور دراز  
میں لٹا دیتا ہوں مگر باعث و وام سفر یہ ہے کہ میں اس کے ذریعہ سے اپنے دل کو غم سے بچا تا ہوں  
اور اپنے جسم کو بیماری سے۔ دل کو غم سے بچانا اس سبب سے ہے کہ سفر میں میرا دل بہلا رہتا ہے اور غم  
اور طے قدر دافون سے دل کو غم غلط ہو جاتا ہے۔ اور صحت جسمی کی وجہ یہ ہے کہ ریاضت اور صاف  
ہوا باعث صحت جسمانی ہے۔

طَرَفٌ مِنْ مِصْرَ أُيُودٍ بِهَا بَادِجِيهَا | حَتَّى مَرَقْنَا بِهَا مِنْ جَوَائِشِ وَالْعَلَمِ

جوش والعلیم موضعان۔ ومرتج خرجن مثل السہم لمرعہ سیرا ترجمہ میں نے مصر کے اُنکے اگلے دوپٹے پر  
پچھلے دونوں پانوں کے ہنگ سے یعنی شتر دوڑتے تھے پس گویا دونوں پچھلے پانوں اگلے پانوں کو ہنگ  
تھے بیان ملک کہ وہ شتر مقامات جوش و غم سے تیر کی مانند جلد نکل گئے۔

فَبَرَزَ لَهَا كَأَمْرِ الدَّوِّ مَسْرَجَةً | هَذَا ضَرْبٌ مِنَ الدُّنْيَا بِهَا الْجَحِيرُ

تبرئ تعارض۔ والد الفلأه المستویۃ۔ وارا وبنام الدواخیل شبہا بالعام لمرعہ وعلو اعنا قہا واصل  
تیر کی فہمی لازمتہ ترجمہ شتر مرغان میدان ہموار یعنی کھوڑے زمین بندھے شتروں سے  
نیر روی میں مقابلہ اور برابری کرتے تھے اس طرح شتروں کی ڈھیلی مہاروں کا کھوڑے اپنی ڈھیلی

لکھنؤ سے ہمارے کرتے تھے۔ یعنی گورنر سے جو اونچی گردن کے چلتے تھے انکے لگام ایسے ہی  
 ٹھیکے تھے جیسے شہر کی مہارین۔ غرض کوئی ہمارے ہمراہیوں میں سے شہر سوار تھا اور کوئی امیر  
 اور دولہا تیر جاتے تھے۔

فِي غَلَبَةِ أَحْطَرٍ وَأَمْرٍ أَهْمُهُمْ رَضِيُوا | يَا لَيْتَنِي رَضِيَكَ الْكَسِيرُ يَا لَيْتَنِي

الایسا ہر چیز کا ترکیب و ہم الذہن بیرون یا بخیر و بد تھا۔ عین علیہا بالمشراح و ہوشی کانت تفعلاً لکھنؤ  
 خواہ لزم اسیم ترجمہ میں مصر سے ایسے فوجیوں کے ساتھ چلا جتوں نے اپنی جاہلین بسبب دوری و  
 بغیر فطرتی ڈال دی تھیں اور وہ ان مشکلات پر جو راہ میں پیش آویں ایسے راضی ہو گئے تھے جیسے تیار  
 لوگ اس تیر پر راضی ہو جاتے ہیں جو انکے نام پر لکھے۔

مَبْدُؤُا لَنَا قَلْبًا أَمَّا مُمْ | عَمَّا رَضِيَتْ سَوْدًا بَاكًا لَمْ

ترجمہ جبکہ وہ فوجیوں اپنے غلاموں کو سر سے مار رکھتے ہیں تو انکے غلام سیاہ جو بے دہان بند کے مخلوق ہیں  
 ہیں مہارانی نظروں میں ظاہر ہو جاتے ہیں۔ یعنی انکے مونہ سے سر کے سیاہ غلام معلوم ہونے لگتے ہیں  
 عرب کی عادت ہے کہ غلام کا یکہ حصہ بطور دہان بند اپنے چہرہ پر ڈال لیتے ہیں۔ اور کچھ حصہ سر رکھتے  
 ہیں۔ غرض یہ ہے کہ وہ امر میں انکے ریش نہیں ہے کہ جانے دہان بند تیار ہوا و اسکا امر دہان لگے شہر  
 میں مذکور ہے۔

مِنْهُمْ أَلْعَادِي مِنْ طَعَانِي مَوْجَعًا | مِنَ الْعَمَائِي سَنَدًا لَوْ لَلْعَمِيرِ

ترجمہ وہ غلام سفید خراب ہیں اور جو سوار تھے تھے ہیں انکے تیر سے مارے ہیں اور انکے چوپائے اور  
 شہر و ملک کو ہنگام لگائے ہوئے ہیں۔

قَدْ بَلَغَتْ أَبْقَا هُمْ فِي وَطْقِهِ | وَكَبَسَتْ بَيْلُغٌ مَكَا فِيهِ مِنَ الْعَمِيرِ

ترجمہ آہستہ سے ہی تمام کو تیرہ کی طاقت کی حد سے زیادہ ہو چکا یا اندیزے انکی ہمتوں کی قدر کو نہیں

فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِلَّا أَنْفُسَهُمْ | مِنْ طَبِيبِينَ بِهِ فِي الْأَشْهُارِ الْحُمْرِ

الاشہار محترم اولیہ ذوالقعدہ و ذوالحجہ و المحرم و حجت ترجمہ وہ کثرت جدال و قتال میں ایسے ہیں جیسے یام  
 جاہلیہ کے لوگ اگر انکی جاہلین بسبب اسکے کہ وہ قتل کو پسند کرتے ہیں اشہر حرام ہیں۔ یعنی جیسے یام  
 جاہلیہ میں نامہ بابے مذکور ہیں جدال بالکل موقوف ہو جاتا تھا اور عرب نجوف رہتے تھے یا ہی ان کو کوئی  
 خوف قتال نہ رہتا تھا۔ یعنی باوجود صرفیت جب شادان و فرحان ہیں۔

كَاشَعُ الرِّمَاسِ وَمَا نَتَّ عَزَّوَالِقَةً | فَعَلَمُوا هَا صِمَاحَ الطَّيْرِ فِي الْبُحْرِ

ترجمہ کہ اشعار الریماس و ما ننت عز و آل قاتلہ فعلہم ہا صماح الطیر فی البحر



ناشوا تھا دلوا۔ و کہ ہم جمع بہتہ و ہوا شجاع و صیاح الطیر یہی صوت الراح اذا طعنوا بہا الابلال ترجمہ  
آنہوں نے نیزے ہاتھ میں جب پکڑے تو وہ نیزے شل چلاو غیر ناطق تھے سو ان جوانوں نے پرندوں کی  
بولی جب وہ دلیروں کے اجسام میں لگیں انکو سکھا دی۔ یعنی بوقت طعن نیزہ ان سے آواز نکلتی ہے۔

نَحْنُ لَكَ الْوَكَاةُ بِنَايِطًا مَشَارِفًا | حَضْرًا أَفْرَاسِيْخًا فِي الرَّغْلِ وَالْيَنْهَمِ

خدمت الناقہ اسرعت۔ والفراس جمع فرس و ہوا للبعیر منزلة اسکا فلدا تہ۔ والرغل والینہم متان ترجمہ  
ہماری سواری کے شتر پہلو ایسے حال میں جلد جلد لئے جاتے ہیں۔ کہ انکے ہونٹ یعنی لب سفید ہیں کہ نوک  
وہ بسبب میر چرنے سے ممنوع ہیں اور انکے سم بسبب سبزی گیاہ ٹٹے رغل اور ہم جن میں وہ گزرتے ہیں  
سبز ہیں۔

مَعَكُمْ بِسِيَاطِ الْقَوْمِ نَهْرِيًّا | عَنْ مَنَجَبِ الْعُشْبِ بَمَعِيْ مَنَجَبِ الْكِرَامِ

مکومتہ مشدودۃ افواہا حال ترجمہ بسبب چاہکے سواران انکے منہ بند تھے یعنی سوار بلحاظ عسرت  
سیر انکے چابک اترتے تھے اور انکو چرنے نہیں دیتے تھے اور ہم انکو مارتے تھے چراگاہ گھاس سے طرف  
چراگاہ کرم کے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہماری تیز روی اس خیال سے تھی کہ ہم کسی کریم کے پاس پہنچیں۔

وَأَيْنَ مَنَجَبٌ مِّنْ بَعْدِ مَنَجَبِنَا | أَيْ شِجَاعٍ قَرِيبٍ الْعُشْبِ وَالْجَحْمِ

الفریح الفحل لانه مقتصر لے مختار من الابل اولانہ یفرع الناقہ و ہوا یصا السید ترجمہ اور چراگاہ کرم  
کہاں ہے بعد چلے جانے ابو شجاع سید عرب و عجم کے جو چراگاہ کرم تھا۔

لَا فَايَئِكَ الْخَوْفُ فِي مِمِّكَ تَرْفَعُ صَدْرَهُ | وَلَا ذُلَّ خَلْفُكَ فِي النَّاسِ طَلْعُهُ

ترجمہ میر میں کوئی دوسرا قاتک نہیں ہے جس کے پاس ہم جایں اور نہ اسکا بخشش میں کوئی خلیفہ تمام  
لوگوں میں ہے۔

مَنْ لَا تَشَابُهُكَ الْأَجْيَاءُ فِي شِيمٍ | أَمْسَى نَشَابُهُ الْأَمْوَاطُ فِي الرِّمِّ

الرم العظام البالية۔ شیم انخلاقی ترجمہ فانک وہ شخص تھا کہ تمام زندوں میں بلحاظ حصلت اسکا کوئی  
مشابہ نہیں ہے۔ ہائے افسوس اب اسکے مشابہ اموات بوسیدہ استخوانوں میں ہو گئے۔

عَدَمَتُهُ وَكَانَتْ رِسْرَتْ أَطْلَبُ | فَسَا تَرْجِيْكَ فِي الدُّنْيَا طَلْعُ الْعَدَمِ

ترجمہ میں نے اسکو کم کیا اب جو پھر تاہوں گویا اسکو تلاش کرتا ہوں سو دنیا اسکے معدوم ہونے کے  
موا کچھ جگہ نہ نہیں دیتی۔ کیونکہ اسکی مانند کوئی نہیں ملتا۔

مَا دَلَّتْ أَهْمِيكَ أَجَلُكَ كَمَا ظَهَرَتْ | إِلَى مَنِ اخْتَصَبْتَ اخْتَفَا فَيَا دِم

فی الکلام مخدوف تہم یعنی تقدیر و محضیت اختیار کیا یہی مقصدہ او السیر الیہ ترجمہ اب میں ہمیشہ اپنے  
شعرون کو بنانا ہوں جبکہ وہ اس شخص کو دیکھتے ہیں کہ جس کے پاس جانے میں بسبب دوری و صوبت راہ  
انکے منزلے خون سے گر گئے ہیں یعنی اکثر تران حیوانات میں ہوتے جو ضاحک ہیں تو بنظر خسارت اس پر ضرر دیتے

اَسْبِطْهَا بَيْنَ اَصْدِقَامٍ اَسْأَلُهَا اَسْأَلُهَا وَلَا اَسْأَلُهَا فَيَقْبَعُهَا لَمْ يَكُنْ

الاصنام صور لا تعقل جہا ترجمہ اب میں اپنی ساریوں کو ایسے امرا میں نہر کا تا ہوں جنکو میں مثل بت ہے  
جس کی حرکت دیکھتا ہوں کہ عطا کی طرف انکے دل میں کچھ رغبت نہیں ہے اور اس عیب پر انہیں پرہیز گاری  
بت کی سی نہیں دیکھتا یعنی کاش وہ مثل بت صاحب عفت ہوتے مگر ان میں بدیان بھری ہوئی ہیں  
پس بت سے بدتر ہیں۔

حَقٌّ رَجَعْتُ وَقَلْدَهِي قَوَائِلُ لِي الْجَوْدُ لِلْسَّيْفِ لَيْسَ الْجَدُّ لِلْفَكْرِ

ترجمہ یہ معاملہ یہاں تلک گذار کہ میں ناکام اپنے وطن کو واپس آیا اور میں خوب جانتا تھا کہ شرف و مجد بدیہ  
شمش حاصل ہوتی ہے نہ تو اسطہ قلم کے۔

اَكْتُبُ بِنَا اَبَدًا بَعْدَ الْكِتَابِ يَهْ فَانْهَا حَتَّى لَدَا سَيَافٍ كَا تُخَدَّرُ

الکتاب مصدر و نہ احکامیہ قول القلم ترجمہ میری قلم مجھ سے یہ تہی تہی کہ پہلے شمشیر سے لکھی خوب شمشیر زنی  
اور بعد انکے تو جو شعر کہنا چاہے ہے کچھ کیونکہ ہم تم لوگوں کے لئے مثل فادان ہیں۔

اَسْمَعُ عِثْقِي وَدَوَائِي مَا اَشَدَّتْ يَهْ اِنَّ عَقْلْتُ فَدَائِي قَوْلُهُ الْفَقِيرُ

ترجمہ قلموں کو جواب دیتا ہے کہ تنے مجھ کو اپنی رائے سنائی اور میری دوا وہ ہے جس کی طرف تنے اشارہ کیا  
یہی شمشیر زنی سو اگر بعد سمجھائیں میں بغیل میں غفلت کون تو میرا مرض کم فہمی ہے جس کا کچھ علاج ہی نہیں ہے۔

مِنْ اَفْكَمَى بَسُوهُ الْهَدْيُ حَاجَتَا اَحَابَ كُلِّ سُّوَالٍ عَنْ هَلْ بَلِكُمْ

ترجمہ جو شخص لغیر شمشیر زنی کے اپنی حاجت طلب کرے گا تو وہ ہر سائل کو جو اس سے پوچھے گا کہ کیا تو نے اپنا  
مطلب حاصل کیا تو وہ کہے گا کہ نہیں یعنی کامیابی یہ شمشیر مکن نہیں ہے۔

اَبُوهُمُ الْقَوْمُ اَنَّ الْعَجُوزَ قَرَّبْنَا وَفِي التَّقْصِيبِ مَا يَدْعُو إِلَى التَّهْمِ

ترجمہ اس قوم نے جبکہ پاس ہم مراح ہو کر گئے یہ وہم کیا کہ یہ شاعر رزق سے عاجز ہو کر ہمارے پاس آیا ہے  
اور دعا تمی ہمارے پاس جانے میں تہمتوں کا باعث موجود ہے یعنی وہ مجھ کو محتاج عاجز سمجھیں گے۔

وَلَمْ تَكُنْ قَوْلُهُ اَلْاَصْفَاءُ فَاطْعَةً بَيْنَ الرَّجَالِ وَلَوْ كَانُوا ذَوِي دَحِمٍ

ترجمہ اور ظلت الصفا ہمیشہ مردوں کے باہمی علاقہ کو قطع کرنے والی ہے۔ اگرچہ وہ قرابتی ہی ہوں۔

فَلَا ذِيَامَةَ إِلَّا أَنْ تَكْرُوهُمْ | أَيْدِي نَشَانٍ مَعَ الْمُصْغُولَةِ الْخِلَامِ

انجمن جمع مخیم و ہوسیت القاطع ترجمہ ہوسیت نا انصافوں سے ملاقات کی کوئی صورت نہیں ہے مگر یہ کہ  
ان سے وہ بات ملاقات کریں جو مشیر حیدر براں کے ساتھ پیدا ہو سکے ہیں۔ اور وہ بات میر سے اور میر سے  
ساتھیوں کے ہیں۔ مطلب یہ ہے کہ اب میر ارادہ ملاقات ہو تو ان کے قتل کے واسطے۔

مِنْ كُلِّ فَاضِيَةٍ بِالْمَوْتِ شَقِيَّةٌ | مَا بَيْنَ مُتَقَرِّمٍ مِنْهُ وَمُسْتَقَرِّمٍ

ترجمہ وہ تو ایسی ہو کہ اُس کی دہار دریاں متقم منہ یعنی ظالم اور متقم یعنی مظلوم کہ موت کا حکم کرے۔

صُنَا قَوْمًا عِنْدَهُمْ فَمَا وَقَعَتْ | مَوَاقِفُ الشُّرَفِ الْكَبِيرِ فَلَا الْكُفْرِ

الام خستہ الاصل داخل۔ والکرم النصرة وناقہ کر مارا واقعہ خطا ہوا ترجمہ ہم نے اُن شمشیروں کے قبضہ  
ان نا انصافوں سے بچائے یعنی ہم نے اپنی تلواریں اُن کے قبضہ میں نہیں دیں اور وہ ہم سے ہماری تلواریں  
چھین نہ سکے سو وہ ایسے ہاتھوں میں نہیں آئیں جو موقعِ حسرت اصل داخل اور نا کامیابی کے ہوں بلکہ  
وہ ہمارے پاس ہیں اور ہم شمشیر زنی کے استاد و ماہر ہیں۔

هَيَّوْنَ عَلَى بَصِيرَةٍ مَا شَقَّ مَنَظَرُهُ | فَأَيُّهَا يَفْطَحُ الْعَيْنِ كَالْحَمِيرِ

سن رہی منظرہ بالرفخ یریدا بصیرت رویہ ومن روی بالفتح فان المراد شق البصر وفتحہ بفتحہ انظر الیه  
والکناية علی البصر فی الروایۃ الاولی لما دخی شق من فہم شق علی هذا الامر ترجمہ تو ایسی بینائی پر اسان  
کر سچ جس کا دیکھنا اسکو گران ہو یعنی اُن امور کے دیکھنے سے جو جنگو نا پسند ہوں دل تنگ مت ہو  
کیونکہ انھ کی بیداریاں مثل خواب و خیال کے ہیں جنگو کچھ قبا و پاداری نہیں ہے۔ ایک سطح بیک عت  
بیکم۔ و اگر گون میشود احوال عاجز۔

وَلَا تَشْتَكَ عَلَى خَلْقٍ فَتَشْتَمَهُ | شَكَايُ السُّبُوحِ إِلَى الْخَبَرِ بَارِئِ الْوَحْمِ

الغرابان جس غراب۔ والرحم نہیں الطیر ترجمہ اور تو کسی مخلوق سے اپنی تکلیف کا ایسا شکوہ نہ کر جیسا انجمن  
شخص کو توں اور مردار خوار پرندوں کرتا ہے اور ایسا کر گیا تو تو اسکو خوش کرے گا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اس  
زمانہ سے لوگ عداوت پیشہ ہیں اُن سے شکوہ اور اظہار اپنی تکلیف کا کرنا ایسا ہے جیسا کوئی رنجی مردار و  
جانوروں سے جو اُس کے گرد و پیش اس کے گوشت کھا نیکو جمع ہوئے ہوں شکوہ کرے۔ بھلا انجمن رحم کیسا۔

وَكُنْ عَلَى حَذَرٍ لِّلنَّاسِ تَسْتَوِي | وَلَا يَبْرَأُكَ مِنْهُمْ نَعْرُ مُبْتَدِعٍ

ترجمہ اور تو لوگوں سے بچا رہ اور اپنے ہذر کو اُن سے بچا رہ تاکہ اُنکو تیرے سنا سننے کی زیادہ جبر و  
اور سننے والے کے ہانت نہ ہو تب نہیں۔ کیونکہ اُن کے دل میں تیری عداوت ہے۔ گویا ہر ہر

غَاصَ الْوَقَاءُ فَمَا تَلَقَّا فِي عَدْوٍ | وَأَعُوذُ الصِّدْقُ فِي الْأَخْبَارِ وَالْقَسَمِ

ترجمہ وفا سے بچنا تھا تو اسکو کسی وعدہ میں نہ لکھا۔ اور راستی گفتار سب سے کم رہ گئی نہ اس کا پتہ لوگوں کو خبر دینے میں ہے اور نہ قسم میں۔ اسکا بھروسہ کسی امر کی خبر دینا اور قسم کھانا دونوں جھوٹ ہیں۔

سُبْحَانَ خَالِقِ نَفْسِي كَيْفَ لَدُنْهَا | فِيمَا النُّفُوسُ تَوَاتَرَتْ غَايَةَ الْأَلَمِ

ترجمہ میری جان کا پیدا کرنے والا پاک ہے اور عجیب قدرت۔ اسنے میری نفس کی لذت کی طرح مناصب میں کر دی جبکہ اور نفوس بنائیت دروسجتے ہیں۔ یعنی یہ عجیب بات ہے کہ میرا نفس مہالک میں پڑنے سے متاثر نہ ہوتا ہے۔

الدُّهْرُ يَجِبُ مِنْ حَرِّ نَوَائِبِهِ | وَصَبْرِي يَنْجِي عَلَى أَحَدِ أَيْدِيهِ

اجل ہم بالضم جمع حلوں و بالفتح جمع حطمت وہی سن اسکا انار و اسطلم اکثر ترجمہ زمانہ عجیب کرتا ہے کہ تین اس کے مصائب کو کیسے اٹھالیتا ہوں اور میرے نفس کے صبر سے اس کے حوادث شکستہ ہوں۔

وَدَعَا يَهْدِيهِمْ وَنَحْمُ وَكَيْتَ مَكْدَتِهِ | فِي غَيْرِ أَمْنِهِ مِنْ سَالِفِ الْأَمْرِ

ترجمہ میرا وقت اور عمر خالطنا اہلان زمانہ میں بیکار جاتا ہے۔ کاش میری عمر کی مدت غیر است موجود حال یعنی زمانہ پیشینان میں جو وعدہ لوگ تھے کرتی۔ شکایت اہل زمانہ کرتا ہے۔

أَفَى الرِّمَانِ بَلْعُهُ فِي شَيْبَتِهِ | فَتَهْتَكُوا تَيْكُنَا عَلَى الْهَرَمِ

الہم الکبر والعج و الخوف و ہوا یا نال اشخ فی کبرہ ترجمہ انہائے زمانہ سابق آئین جب آئے کہ زمانہ جوان تھا سو اسنے انھیں خوش رکھا اور انکی مرادیں پوری کیں۔ اور ہم اس میں اس کی حالت پیری میں سنے یعنی پیدا ہوئے اسوقت اس کے پاس خوش کرنے کا سامان بسبب صفت پیری نہ تھا۔

وقال میسح عضد الدولہ ونیدکر لورڈ

قَدْ صَدَقَ الْوَرْدُ فِي النَّبِيِّ دَعْمًا | أَنْتَ صَيَّرْتَ نَذْرَهُ دَيْمًا

الہم جمع دیمتہ وہی المطر الساکن الدائم ترجمہ مدح نے اپنے ہمیشہ نون پر گلاب کے پھول بکھیرے تھے اسنے کہتا ہے کہ گلاب جو زبان حال کہتا ہے سچ ہے کہ تو نے اسے بکھیرنے کو نشل باران دائم کے کر دیا

بَكَا لَنَا مَا يَجْرِي الْهَوَا فِيهِ | يَجْرِي هَوَايَ مِثْلَ مَارِعَةٍ عَفَا

ایسی شہزادین الاعصمان ہمارا ریشہ بنان انکو جاری ترجمہ گویا ہوا کہ اس کی بکھیر سے مج زن ہے ایک دریا ہے کہ اسنے نشل اپنے پانی کے علم کو جمع کر لیا ہے۔ کثرت بکھیر گویا ان کرتا ہے اور کثرت گل بکھیر

سے تشبیہ دیتا ہے۔

د نَاثِرَةٌ تَاثِرُ السَّيْفِ دَمًا | وَكُلُّ تَوَالٍ يَقُولُ لَهُ حَكَمًا

ترجمہ آن چولون کا بکیر نے والا وہ شخص ہے جو اپنے دشمنوں پر شیر پائے ہوئے چکان کو پراگندہ کرتا ہے  
یعنی دوستوں پر پھول بکیر نے والا۔ دشمنوں پر خون برائے والا ہے اور وہ جو بولتا ہے سراسر کلمات  
حکمت بولتا ہے۔

وَالْحَيْلُ قَدْ فَصَّلَ الصِّيَاغَ | وَالنِّعَمُ السَّابِقَاتِ وَالنِّقْمَا

منسل العقد اذا نظم فيه انواع الخرز فجعل كل نوع مع نوع ثم فصل بين الالوان بدرب او غيره هذا هو الاصل ثم يمتلي  
نظم العقد اقصيلا ترجمہ اور وہ اپنے گھوڑوں کو غارت کے لئے متفرق کرتا ہے اور اس کے ذریعہ سے جاگیر  
اکمل منتوں کو دوستوں کے لئے اور انتقام اور عذاب کو دشمنوں کے لئے بترتیب مناسب پڑتا ہے الضیاع  
یہی التفارسات والما دہا الا قطع۔

فَلْيُرْنَا الْوَرْدَانُ شَكَايَا | أَحْسَنَ مِنْهُ مِنْ جُودِهِ سَلَامًا

نصب احسن بیرنا۔ ولفیمر فی مستہ للورد۔ وفی جودہ من روی مذکر المدح ومن رواہ جودھا فلید ترجمہ  
اگر گل مدح کے ہاتھ سے شکایت کرے کہ اُس نے مجھے بسبب بکیر کے پریشان اور متفرق کر دیا تو اس کو لازم ہے  
کہ وہ ہٹا کر اپنے سے اچھی چیز دکھلائے کہ وہ اسکی ہاتھ کی بکیر سے پی ہو۔ یعنی اُس کی بکیر اور بخشش سے  
درہم اور دمانیر تو نیچے ہی نہیں جو گل سے عمدہ اور احسن ہیں۔

وَقُلْ لَّهٗ لَسْتُ حَيًّا مَا تَوَدَّتْ | وَأَمَّا عَوْدَتُ بِكَ الصَّوْرَا

ترجمہ اور گل سے کہہ دے کہ تو اُس چیز سے عمدہ نہیں جس کی بکیر کا وہ عادی ہے اور سوا ہے اس کے نہیں ہے  
کہ اُس کے ہاتھ نے تیری بکیر کو اپنی کرم کا تعویذ نظر بد کے وقع کے لئے بنایا ہے کہ اُس کو کیسی نظر لگے

حَقًّا مِنَ الْعَيْنِ أَنْ تَصَابَ بِهَا | أَصَابَ حَيْثُ أَبْجَا نَعْمًا

ترجمہ یہ کام یعنی تیری بکیر سے خوف نظر بد کیا ہے کہ کہیں اس کو لگ نہ جائے۔ پھر نظر بد کو ستا ہے کہ جو نظر  
اس کو لگے وہ اندھی ہو جائے۔

وقال يوحى بسفاد لولہ وكان قد توقف عن الغرولما سمع بكثره عدد حبش الروم

فانشده بجزء حبش

نَزَّوْدِيَا دَامَا حَبَّ لَهَا مَعْنَا | وَنَسَّالَ فِيهَا غَيْرُ سَكَا نَهَا الْوَدَا

المنیٰ فواحد الخافی وہی الموضع الی کان بہا ابو حاتم ترجمہ اب ہم اس واپس جاتے ہیں جہاں رہنا چاہتے  
ہمیں کرتے۔ یعنی دیار اعدا پر چڑھنا چاہتے ہیں اور اس کے باشندوں کے سوا اور شخص یعنی سیف الدولہ سے  
وہاں جانے کی اجازت چاہتے ہیں۔ تاکہ ہم وہاں حملہ جا کر سکولیں۔

نَقُوذُ الْيَهُوَا اَلْاِخِذْ اَبْنَا الَّذِي عَلَيْهِمُ الْكُفْرُ اِنَّهُمْ يَخِفُّونَ مِنْكَ الْفُلُكَا

المذی العبد والعاتیہ ترجمہ ہم اس دیکر کھڑے ایسے گھوڑے روانہ کرتے ہیں جو ہمارے لئے نہایت فاصلہ  
کوٹے کرچاہیں۔ یعنی وہ تیز اور سبقت کرے گا اس لئے ہمیں اور انہر ایسے دلیرانِ مسلح بند سوار ہیں کہ جو اپنے  
گھوڑوں پر سبب کر کے تجربوں کے نیک گمان رکھتے ہیں کیونکہ بذریعہ ان کے بار ہاتھ بندھ گئے ہیں۔

وَنُصْفِي الَّذِي يَخْفَى اَبَا الْحَمِصِ الْهَوَا وَنُحْفِي الَّذِي يَتَّقِي الْاَلْاُولَا يَخْفَى

ابو الحسن ہوعلی بن عبد اللہ سیف الدولہ الحمد ترجمہ اور ہم اس شخص سے جس کی کنیت ابو الحسن ہے  
خالص رکھتے ہیں۔ اور اس کی اطلاع کے سبب اس ذات پاک کو خوشنود کرتے ہیں جس کا مبارک نام احمد  
ہے چاہے وہ اس کی کنیت کوئی نہیں کیونکہ وہ ہم یلہ ولم بولہ ہے۔

وَقَدْ عَلِمَ الرَّؤُفُ الْمَشْفِقُونَ اَنَا اِذَا مَا تَوَكَّلْنَا اَرْصَهُمْ خَلْفَانَا عَدَا

ترجمہ اور بیشک بہت رویوں نے بالیقین جان لیا ہے کہ ہم جب انکی سر زمین کو پیچھے چھوڑتے ہیں تو  
ہم فوراً ان پر لوٹ پڑتے ہیں۔ تو انکو ہمارے واپس آنے پر مطمئن نہ ہونا چاہئے۔

اِذَا لَرَا اَمَّا الْمَوْتُ صَمَّ فِي الْوَعَى لَبَسْنَا اِلْحَاكَا اِنَّا الصَّهْبُ وَالطُّعْنَا

صحیح برزوطہ ترجمہ اور ہمارا بیشک یہ حال ہے کہ جب جنگ میں موت پھیل پڑے تو ہم اپنے عقائد  
پورا کرنے کے لئے شمشیر زنی اور نیزہ بازی کو اپنا لباس کر لیتے ہیں اور اس سے کامیاب ہوتے ہیں۔

قَصِدُ كَاكَا قَصِدُ الْحَبِيبِ لِقَاؤُهُ اَلْبَنَاءُ وَقَلْبًا لِلْمَشْفِقِينَ هَلْ لَمِنَا

تعارف ہر فرع بالحبیب ہر قافل۔ و قولہ لَمِنَا قافل الواحدی الی الینا قافل علیہا النون الشدیدۃ فمخف الیار  
الانفا بالانین ثم اشبع فتحة النون فقصار لَمِنَا۔ ومن ثم الیم خطب السیوف من طایفہ من یقفل بقولہ تعالیٰ  
اَوْحُوا لَنَا کَلِمًا ثُمَّ اَبْقِطُوا وامن ہوا الاجتماع الساکنین ثم اشبع الفتحة ترجمہ ہمارے موت کا قصد کیا ایسے شتیاق  
سے جیسے اس شخص کا قصد کیا جانا ہے جکا دیدار محبوب ہوا اور ہمارے اپنی تلواروں سے کہا کہ ہمارے پاں  
ہو کہ یہ وقت شمشیر زنی کا ہے تاکہ ہمارے ذریعہ سے دشمنوں کو قتل کریں

وَجِئِلْ حَشَوْنَا هَا اَلَا سَنَسْتَعَاكَ ذَلْدَسْنِ مِنْ هَذَا عَلَيْنَا وَمِنْ هَذَا

ترجمہ میں آج جمع ہوئے ہیں اور کب بعضہا بعضا میں کشتہا رہنا یعنی ہمارا ترجمہ اور بہت سے گھوڑے

کر رہے تھے کہ کون کو نیزوں سے بھر دیا جبکہ وہ یہاں سے ہجرت کر کے اونٹ پر آئے۔

صَبْرٌ بِنِ الْيَتَامَىٰ بِالسَّيَاطِطِ جَهْلًا | فَلَمَّا تَصَادَ فَمَا صَبْرٌ بِنِ الْيَتَامَىٰ

ترجمہ وہ گھوڑے براہ نادانی تازیانوں سے ہماری طرف ہنگائے گئے سو جب انہوں نے ہلکا اور ہنسنے لگو شناخت کیا تو وہ گھوڑے انہیں تازیانوں سے ہماری طرف ہنگائے گئے یعنی رومیوں نے ہماری لشکر کو اپنا لشکر سمجھ کر بارادہ بحق پہلے تو اپنے گھوڑے ہماری طرف تیز دوڑائے اور جب انکو معلوم ہوا کہ دشمن کا یعنی ہمارا لشکر ہے تو مارے خوف کے بے تحاشا ہماری طرف سے بھاگے۔

تَعَدَّ الْقُرَىٰ وَالْمُسَىٰ بِنَا الْجَيْشِ لَسْنَا | نُبَادِي إِلَىٰ مَا تَشْتَهَىٰ يَدُ الْيَتَامَىٰ

ترجمہ تجاوز۔ والمباراة ان لعل الرجل كما يفعل الاخر۔ وروی الواحدی ہا من المباردة وی الاسراع ترجمہ اسے مدح تو دیات سے آگے بڑھ اور پھر رومیوں کے لشکر سے ذرہ چھو جانے سے یعنی ہلکا آئے ایسا نزدیک ہو جانے سے جیسا مس کرنا الاقرب ہوتا ہے تو تیرا دہنا ہاتھ بھجوتیرے مطلوب کی طرف فوراً پہنچا دیا۔ یعنی وہ یا قتل ہونگے یا تیرے ہاتھ سے ہونگے۔

فَقَدْ بَرَدَتْ فِي الْقَلْبَانِ مَاؤُهُمْ | وَخَنَّ أَنَا سَكُنْ لِيْلَ الْبَارِدِ السُّخْنَا

اللقان موضع وخن هذا البار ووطابق بينهما ترجمہ کیونکہ ان کے مقام لقان کے خون سرد ہو گئے ہیں یعنی وہاں جو پہلے انکو قتل کیا تھا اسکو عرصہ ہو گیا ہے۔ اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ خون سرد کے پیچھے خون گرم روا نہ کرتے ہیں۔ یعنی ہمارا قتال برابر جاری رہتا ہے۔

وَأَنْ كُنْتُ سَبَقْتُ الدَّوْلَةَ كَرِ الْغَضَبِ فِيمَ | فَذَعْنَا نَحْنُ قَبْلَ الْغَضَابِ الْقَعَا الدُّنَا

الغضب لغاطع۔ والدن حنقة الرياح وهو الدقيق المستقيم ترجمہ اور اگر تو سیف الدولہ انہیں مثل شمشیر بران ہے تو ہلکا اجازت دے کہ ہم قبل شمشیر زنی کے چکھار سیدھے نیزے ہوں۔ یعنی تو شمشیر زنی پیچھے کیجو۔ ہلکا مثل جنگ نیزوں کے پہلے لڑنے دے۔ کہتے ہیں کہ جب سیف الدولہ نے بعد احرار بقعہ سندھ کے قلعہ کا قصد کیا تو خبر ہوئی کہ دشمن کے ساتھ چالیس ہزار سپاہ ہے اسلئے سپاہ اس کی مرعوب ہو گئی۔ جب ابراہیم نے یہ نصیہ سنا یا اور اس شعر تلک پوچھا تو سیف الدولہ نے اس سے کہا کہ اس لشکر کے ہلکے کہ وہ بھی یہ کہیں جو تو کہتا ہے اگر وہ کہیں تو ہم اس طرف کو روانہ ہونگے۔

فَخَنَّ الْأَوَّلَىٰ لَا نَأْتِي لَكَ دُخْمًا | وَأَنْتَ الَّذِي لَوْ أَنَّكَ وَحْدَكَ اَخْنَىٰ

ترجمہ کیونکہ ہم ایسی قوم ہیں کہ ہم تیری مدد میں جان تلک کی کوتاہی نہیں کرتے اور تو وہ پہاڑ ہے اگر تیرا لشکر اسے تو کسی کی بھی پرواہ نہ ہو۔ شاعر کا کیا کہنا ہے دونوں فریق کی برابر تعریف کر گیا۔

يَقْبِيكَ الرَّهْدَى مَنْ يَدْبِي عِنْدَكَ الْفُلَا | وَمَنْ قَالَ لَا أَرْضَى مِنَ الْغَيْثِ رَاكِدِي -

از روی الموت۔ والا وہی الدون وہو القلیل ترجمہ تجھ کو بلا کی سے اکیلا وہ شخص بچا سکتا ہے جو تیری خدمت میں بآسید حصول علو ترسہ حاضر ہے اور وہ شخص جو کہتا ہے کہ میں ذلیل زندگانی سے خوش نہیں ہوں۔ مگر دونوں مصرعہ میں نفس شاعر ہے۔ یعنی میں تمہاری جان بچا کر تجھ کو بلاکت سے بچا سکتا ہوں۔

فَلَيْ لَا لَمْ تَجْعَلْ لِي الْإِمَاءَ وَلَا الْفُلَا | وَلَكِنَّكَ لِلدُّنْيَا وَلَا أَهْلَهَا عَصَا -

یہاں جمع کہو وہی العظیمة ترجمہ سو اگر تو نہ تو نہ ہوتا ہے اعدا ہیں اور نہ عطا یا یعنی شجاعت اور سخاوت تیرے سبب دنیا میں ہیں اور اگر تو نہ ہوتا تو دنیا اور ان دنیا پر عمل بے بنتی ہوں۔

وَمَا الْخَوْفُ إِلَّا مَا تَخَوْفُهُ الْفَتَى | وَلَا إِلَّا مَنْ لَكَ مَا رَأَاهُ الْفَتَى أَمْنًا -

ترجمہ اور خوف نہیں ہے مگر وہ چیز جس سے جوان ڈرنے لگے اور ایسا ہے امن نہیں ہے مگر وہ جسکو جان امن سمجھ لے یعنی حقیقت خوف یہ ہے کہ انسان کی کو خوفناک جان لے اگرچہ اس میں کچھ خوف نہ ہو۔ اور امن ہے جسکو امن سمجھ لے اگرچہ وہ حقیقت امن نہ ہو۔ یہاں ترسین ہے لشکر سیف الدولہ پر کہ انھوں نے ثروت لشکر و سیال لشکر ان کی طرف جانے میں تامل کیا۔

وقال يهدج وقد اهدى له ثيابا يبلج وفسا وفسرا

ثِيَابٌ كَرِيحٍ مَا يَصْنَعُ حَسَانًا | إِذَا نَشِئَتْ كَانَ الْيَبَابُ صَوَانًا -

الصوان تخت و ہوا یحفظ الثیاب ترجمہ یہ خلعت عنایتی ایسے کریم کی ہیں کہ وہ عمدہ خلعتوں کی جھٹ نہیں کرتا ہے۔ بلکہ اور وہ کو بخش دیتا ہے۔ جب وہ پھیلائی یا کھولی جاتی ہیں تو اُسکے جامہ واپن آن کی بخشش ہوتی ہیں۔ جامہ واپن اُسکے رسی میں نہیں رکھتا ہے یا مع جامہ واپن بخشتا ہے۔

فَرِيصًا صَنَاعُ الرُّوْهِ فَرِيصًا مَلُوكًا | وَتَجَلَّى عَلَيْكَ أَنْفُسُهُمْ وَأَفِيصًا -

الصناع ایجاد و فترت صورت و ہی حاذقہ بالعلل ترجمہ کار گیر تیز دست تھا ش زن رومی نے ہاٹن نے اپنے بادشاہ کو ہلا دئے۔ اور اُس کی رسی میں ہر پر اپنے نفس اور اپنی چھوڑیوں کو ظاہر کر دیا۔

وَلَكِنْ يَكْهَنُهَا تَصْبِيحُهَا أَمِيلٌ حَذَا | فَصَوَّرَتْ الْأَشْيَاءَ إِلَّا أَنْزَلَهَا -

ترجمہ و اُس کا ریکر غیرت نہ صرف گھوڑے کی تصویر کافی نہیں ہوتی بلکہ اور تمام اجسام کی تصویریں چکا کھینچا مکن تھا کھینچ دین۔ مگر تصویر زمانہ جو غیر مجسم اور غیر قابل تصویر ہے نہ کھینچ سکی۔

وَمَا أَذْخَرْتَهَا قَدْرَةً فِي مَصْنُوعٍ | سَلَى لَهَا مَا أَنْطَقَتْ حَيَوَانَهَا -





یعنی گھوڑی دینی جا رہی تھی۔

وَأَيْنَ الْيَوْمَ لَا تَجِدُ الرَّحْمَ حَائِبًا | إِذَا خَفَضْتَ يَسْرَ لَيْدِي عَنَّا نَهَا

بزرگمیز اور کہاں ہے اسی گھوڑی کہ جب میرا دست چپ اسکی باگ ڈھیلی کرے اور میں دشمن کے نیزہ ماروں تو میرے نیزہ کا وار خالی تجاؤ سے یعنی وہ غوراً دشمن پر حملہ کرے۔

وَمَا لِي تَنَادُ أُنَاكَ مَكَانَهُ | فَهَلْ لَكَ نَعْبِي لَأَنَّا فِي مَكَانِنَا

بزرگمیز اور میرے پاس کوئی ایسی وجہ نہیں ہے کہ تجھ کو اسکا محل مناسب ولائی سمجھوں سو کیا تیرے پاس ایسی ہی نعمت ہے کہ تو مجھے اسکا سزاوار محل نہ سمجھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں تیری عمر و بیع کرتا ہوں تو تو بھی مجھے نعمت عمرہ دے۔ بڑی گھوڑی کے عطا کرنے پر چوٹ کرتا ہے۔ مانگنا اور ضرور سے رہنا اسی کہہ رہے ہیں۔

وقال وقدر منہر حلب حتی احاط بدار سیف الدولہ فقال ابو الطیب مترجما

جَبَّ ذَا الْبَرْيِكَ هَادُونَ | يَدُ مَهْ النَّاسِ وَيَجِدُ وَنَا

بنا من سطور الخرج یعنی ذالوجہین لانگب اذ اشنت اطلقت بارہ وال شنت وقفنا ترجمہ اس دریاے عطا یعنی سیف الدولہ کو حلب کی نہر فوی کے پانیوں نے اس سے ورے جسے چھایا کہ ہم اس کے سلام کو حاضرین ہو سکتے۔ اس حرکت پر لوگ ان پانیوں کی مدد کرتے ہیں اور سیف الدولہ کی تعریف۔

يَا مَاءَ هَلْ حَسَدٌ نَتَنَا مَجِيئًا | أَمْ اسْتَهَيْتَ أَنْ تَوْرِي وَرِيئًا

آپسین استعارہ ہو الماء الذی یخرج من الارض من عین او نحوہ۔ والقرین المائل ترجمہ آئے پانی کیا تو نے اس چشمہ فیض کے پانی پر ہمیں خد کیا یا تو نے یہ چاہا کہ اپنی پانی کی طغیانی دکھا کر تو اسکا مثل دیکھے سو یہ معلوم

أَمْ اِنْتَبِجَتْ لِلْعَفْیِ يَجِيئُهُ | أَمْ زِدْتَهُ مَكْرًا قَطِينُهُ

الانتبجی طلب الخفی۔ واقطین اشتم و اجماعہ ترجمہ کیا تو نے اپنے غمی ہونے کے لئے اس کے دست بہت لئے طلب عطا کی ہے اور اس کے حصول کے لئے تو یہاں حاضر ہوا ہے۔ یا تو اس کے پاس بائین عرض حاضر ہوا ہے کہ تو اس کے خادم و شتم کی تعداد بڑھاوے اور اس کے خادم میں شتم کیا جائے۔

أَمْ جِئْتَهُ فَتَحْكُمُهُ حَصْبَتُهُ | إِنَّ الْجِيَادَ وَالْفَنَائِكَ كَيْفِيَّتُهُ

بزرگمیز اور کیا تو اس کے پاس اس کے قاحلوں کی خندق بنائے آیا ہے سو اس کا یہ حال ہے کہ عمدہ گھوڑے اور خیر سے اسکو خندق بنائے سے بد پر واکر رہے ہیں۔

يَا دُبَّ رَجَحْ جِئْتَ سَفِينُهُ | وَعَايِبِ الْبَرَّ وَفِي تَوْفِئَتِ عَمِيَّتُهُ

یادب ریح جیت سافینہ۔ وعایب البر و فی توفیت عمیئتہ۔



سَجَّوْنًا كُلَّ مَجْرَسٍ وَنَسَبَةٍ	النَّفْسُ فَكَانَتْ النَّفْسُ أَنْ تَكُونَ
--------------------------------------	--

النون الحوت ترجمہ وہ ایک دریا ہے عظیم الشان ہے سارے دنیا کے دریا اس کی نسبت ایسے غیر ہیں جیسے دریا کے رو بہ چلی۔ اور وہ ایسا آفتاب جاہ و جلال ہے کہ آفتاب رسی کی یہ آرزو ہے کہ یہی کسی مانند ہو جاؤں۔ ذکر الضمیر و الشمس مؤنثہ اللہ و رب بالذکر الی الممدوح و چونکہ وہ کان الاولی ان یکون فی موضع ہنی تکونہ ایام۔

لَا تَدْعُ يَا سَيْفُ لِسَيْفِيَّةٍ	يُجِبُكَ فَبَكَ أَنْ تَقْتُلَ سَيِّئَةً
-------------------------------------	---

الضمیر فی سیمیۃ السیف و فی تسمیۃ الممدوح ترجمہ اگر تو سائے مخاطب بالطلب اعانت سیدنا لہ و لہ کہ یا سیف لہکنہ بخارے تو وہ تجھ کو ایسا جلدی جواب دے اور میری فریاد رسی کر گا کہ تو سیف کا خریفین ہی نہ تھا اگر کسی

اِذَا مَنِ اعْلَىٰ تَكْرِيحُهُ	مَنْ صَانَ مِنْهُ نَفْسًا وَدِينًا
--------------------------------	------------------------------------

ترجمہ نہ خدا جس نے ممدوح کی ذات اور اپنے دین کو انکار کی مہرت سے بچایا ہے وہ اسکی دشمنوں سے اسکو بچا کر اس کی ملکین و انم رکھے۔

### وقال بحدیث محمد بن نصر قمر بن بلال الروم سنۃ خمس و اربعین و ثمانیۃ

اَلْاَمْرُ قَبْلَ شَجَاعَةِ الشُّجْعَانِ	هَوَّاءُ اَوَّلُ وَهِيَ اَصْلُ الثَّانِي
--	--

ترجمہ تدابیر اور رائے بہادر و ن کی بہادری سے مقدم ہے۔ رائے مرتبہ اور شرافت میں اول ہے اور شجاعت دو برے نمبر ہے۔

فَاِذَا هُمَا اجْتَمَعَا لِنَفْسٍ مَّرْتَعٍ	بَلَغَتْ مِنَ الْعُلْيَا كُلَّ مَكَانٍ
---	--

النفس المرقبة بمر البسم ہی القویۃ الشدیدۃ الی لا تقبل الضیم ترجمہ سوجب عقل و شجاعت کسی غیرت مند باغرت نفس کے لئے جمع ہو جاؤں تو وہ مجد و شرف کے پر بلند رہتے رہتے گا

اَوْ كَرُمًا طَعَنَ النَّفْسَ اَفْرَاتًا	بِالْاَمْرِ قَبْلَ تَطَاعِنِ الْاَقْرَانِ
--	---

ترجمہ اور جو انفرادی کثرت نے ہمارے ان جنگ کو بذریعہ رائے و تدبیر کے قبل نیزہ بازی سواروں کے زخمی کر دیا

لَوْ لَا الْعَفْوُ لَكَانَ اَدْنٰی خَيْرٍ لِّمَنْ	اَدْنٰی اِلٰی شَرَفٍ مِّنَ الْاَوْسَافِ
---	---

ترجمہ اگر عفو نہ ہوتا تو گھٹیا شیر بہت انسان شرف سے زیادہ قریب ہوتا حالانکہ ایسا نہیں

فَمَا تَقَا هَلَسَتْ النَّفْسُ قَدْرًا	اَبَدًا لِّعَالِي الْمُرَانِ
--	------------------------------

المران انقلا و احدہ مرانہ واصلہ من مران اذالان۔ و العوالی جمع عالیتہ و ہی علی قدر ذراتہ من مران علی الریح

ترجمہ اگر عقل نہ ہوتی تو بعض نفوس بعض سے اعتنا نہ ہوتے اور معلوم ہے کہ انسان بہائم سے افضل ہے اور  
بہرہ و ستارے بہار ان مسلح حصہ اسے یا ایک دہائی زیزون کے استعمال کی کوئی تدبیر کر سکتے غرض سلاح  
بے عقل کچھ کام نہیں دیتے۔

لَوْ اَنَّ مَنِّي سَيْفٌ فَاَوْفَىٰ وَ مَضَاوِةٌ | لَمَّا سَلَّمْتُ لَكُنْ كَالْاَجْحَانِ

الاجحان جمع جن و ہونہم سیف ترجمہ اگر شمشیر ہائے رسی کا ہنمام یعنی سیف الدولہ اور اس کے تیزی انجام  
امور مشکل میں جبکہ ملواریں میان سے باہر بھی گئیں نہ ہوتیں تو یہ ملواریں مثل اپنی میانوں کے قلبی اعدا  
میں نکی ہوتیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ ملوار ہے زور بازو کے قطع نہیں کرتی۔

حَاضِ اَلْجَمَاعِ مَرَّ بِيْهِمْ حَتَّىٰ مَادَّ رُجْمًا | اَمِنَ اِلْتِقَاءُ ذَاكَ اَمْرِ نَسِيَانِ

ترجمہ مدح ملواریں لیکر موت میں کس گیا اور ایسا بے باک گھسا کہ یہ دریافت نہیں ہوا کہ یہ بے باکی موت کو  
حقیر خیال کرنے سے ہے یا براہ ہونہم میان موت کہ ٹکڑی بھول گیا ہے۔ درمی ماضی مہول ہے اور فتح  
راکا موافق لغت بنی ٹے کے ہے۔

وَسَعَىٰ فَفَقَصَّ عَنْ مَدَاوِ فِي الْعِلَا | اَهْلُ النَّمَانِ وَاَهْلُ كُلِّ دَمَانِ

المدی البعد ترجمہ اور مدح نے حصول مراتب بالاترین کوشش کی تو جس غایتہ علو رتبہ کو وہ پہنچا وہاں  
پہنچنے نے اس کے زمانہ اور کل اہل زمانہ سابق و لاحق کے لوگ کوتاہ رہے وہاں تک نہ پہنچ سکے۔

تَتَخَذُ وَالْمَجَالِسِ فِي الْيَوْمَاتِ وَعَيْنًا | اِنَّ الشَّرَّ وَجْهَ الْجَالِسِ الْفَتِيَانِ

تخذ یعنی اتخذا و ترجمہ اور لوگوں نے اپنی مجالس اپنے گھروں میں مقرر کر لی ہیں اور مدح کی یہ رائے  
ہے کہ جو افراد کی مجلسیں گھوڑوں کی زین ہیں۔ غرض اسلئے وہ اس کے رتبہ کو پہنچ نہ سکے۔

وَتَوَكَّلْ اَللَّعِبَ الْوَعَىٰ وَالطَّعْنَ فِي الْهَيْجَاءِ عَيْزِ الطَّعْنِ فِي الْفِتْنَانِ

ترجمہ اور لوگوں نے لڑائی کو کھیل سمجھ لیا ہے اور حال یہ ہے کہ لڑائی میں نیزہ بازی اور ہے اور کھیل  
کے میدان میں اور۔

قَادَ اَلْجَبَادِلِي الطَّحَانِ وَلَمْ يَفْلِدْ | اِلَّا اِلَى الْعَادَاتِ وَالْاَوْطَانِ

ترجمہ مدح نے اپنے عہدہ گھوڑے نیزہ زنیوں کی طرف ہٹکائے اور یہ کچھ نئی بات نہیں ہے بلکہ اسے  
گھوڑے اپنی عادت روزمرہ کے موافق اور اپنے وطن کی طرف روانہ کئے۔ یعنی وہ میدان جنگ کو  
ایٹاؤن سمجھتا ہے۔

كُلُّ اَمْرٍ سَابِقَةٍ بِيْهِ رُبُّ مَحْسِنٍ | فِي قَلْبٍ صَارِجِهِ عَلٰى الْاَحْزَانِ

كُلُّ ابْنِ سَابِقَةَ يُغَيِّرُ حِسَابَهُ  
فِي قَلْبِ صَاحِبِهِ عَلَى الْاُخْرَانِ

ترجمہ اُن میں ہر گھوڑا بچہ ہے تیز رو گھوڑے کا جو اپنے جال کے سبب اپنے مالک کے دل کے غمبول پر لوٹ  
ٹاٹتا ہے یعنی اُس کے غم غلط کرتا ہے۔

فَدَعَا وَهِيَ تُغْنِي عَنْهَا لِسَانُ

ترجمہ اسپان صحیح ایسے شایع ہیں کہ اگر وہ انکے اختیار چھوڑ دے تبائیں سو وہ آداب جنگ کی  
پہلی سے غریب رہیں لیکن سوا کھانا باگلوں سے بے پروا کرتا ہے یعنی ہانے سے فوراً حاضر  
ہو جاتے ہیں۔

فَكُنَّا نَمُوتُ بِمُيْتِنِ الْإِنْسَانِ

فی متعلقہ بقولہ قد عار ہا ترجمہ اُنکا بلانا اُنکی حاضری کے لئے ایسے لشکر کشیں کافی ہے جس کی کثرت عیار گھوڑوں کے بنیادیوں کو چھپالے اور دیکھنے نہ دے سو وہ گویا کانوں سے دیکھتے ہیں یعنی حسبِ اواز سوار کام دیتے ہیں۔

عَمَّا بَهَا الْبَيْدَ الْبَجِيدَ مُظْفَرًا كُلُّ الْبَجِيدِ لَهُ قَرِيبٌ دَانَ

سفر کے نزدیک ہے شہر ہائے دور و راز پر کھینکنا ہے یعنی مثل تیر و نہر مثل مقصود پر پہنچ جاتے ہیں۔

زَاكُجَلَهَا بِتَرْبَةٍ مُنِيرٍ | يَطْرَحُنْ أَيْدِيَهَا بِحِصْنِ الرُّكْنِ

یہ مقدم ہیں پانچ منزل قطع کرتے ہیں۔ وہاں ہوا میں قول الشاعر الفارسی **آن سبکو کہ بمشرق اگرش با**  
**نی بخیر مغرب بالف وصل بقیقتہ ہارا۔**

يُشْرَن فِيهِ عَمَائِمُ الْفُرْسَانِ

یہ تمام سببیں ہر اقسام بار و المار جہاں اسیل من ذوب الحج تمہیں وہ گھوڑے تیز چلے یہاں تک کہ نہایت سببیں  
یہ کہ اگر گھوڑے ایسی تیزی سے کہ تمام ہائے سواران اس میں کھول دے۔ یعنی نہایت تیزی سے تیرے۔

يَذَرُ الشَّيْءَ وَلَهُنَّ كَأَنَّهُنَّ بَصِيرَاتٌ

مفسرین مشہور نے جو وہ مولدائی جمع مدیتہ قوس الیکن و اخصیان جح خضی من اخیل ترجمہ نہاد حسناس کے

مکمل آپ کے موجد میں جو مثل چھریوں کے دھاوا دہشتیں اچھلتے تھے اور وہ پانی ایسا ٹھنڈا تھا کہ اُسے نہ کھڑکھڑایا  
مثل جستہ کے کر دیتا تھا۔ یعنی آنکھ فوٹے بسبب سردی آب کے ایسے سکر گئے تھے کہ وہ مثل جستہ  
گھوڑوں کے بے فوٹے معلوم ہوتے تھے۔

وَالْمَاءُ بَاقٍ عَجَاجَتَيْنِ فَخَصَّصَ | تَقَرَّرَ قَانٍ بِهِ وَتَلَقَّيَانِ

ترجمہ اور پانی دونوں غباروں میں مشرق تھا۔ کبھی تو وہ دونوں غبار پانی کے سچ میں قاصیل ہونے کے  
سبب جدا جدا معلوم ہوتے تھے اور کبھی بسبب کثرت کے آپس میں لجا تے تھے۔ دونوں غبار سے یا تو  
مراد غبار و فریق لشکر سیف الدولہ کا ہے کہ بعض پارا تر گئے اور بعض وار رہے تھے اور دونوں ظرف  
کے گھوڑے غبار اڑاتے رہتے۔ یا وار والوں سے مراد غبار لشکر سیف الدولہ ہے اور پار والوں سے  
غبار لشکر و میان۔

رَاكِبَ الْأَخْيَرِ وَكَالْجَبِينِ جَابِئًا | وَشَتَّى الْأَعْيُنَ وَهِيَ كَالْأَعْيُنِ

الجبین الفضلہ والعقینان الذیہب ترجمہ جسم امیر سیف الدولہ نے بقصد عبور دریا میں اپنے گھوڑے ڈالے  
تو اس کا جاب شل چاندی کے سفید تھا اور حکمرانوں کو قتل کر کے اپنی باگ پھیری تو بسبب فراوانی خون  
رومیان و آمیزش آب دریا کے اس کا جاب یعنی بلبلہ رنگ زرخیز تھا۔

فَقَالَ الْجَبَالُ مِنَ الصَّادِ أَفْرَ فَوْقَهُ | وَبَنَى السَّفِينِ لَهُ مِنَ الصَّهْبَانِ

السفین جمع سفینہ والصلبان جمع صلیب وہو المعروف ترجمہ مدوح نے دریا پر مقتول رویوں کے سر  
بالوں کی رسیاں بنائیں اور کشتیاں اس دریا کی جو بہاے صلیب سے غرض بیان کثرت مقتولان رومی

وَحَشَاةٌ عَادِيَةٌ يَغْبِرُ قَوَائِمُ | عَقَمَ الْبَطُونِ حَىٰ إِلَيْكَ الْاَلْوَانِ

العقیم الذی لا یلدہ والحوالک جمع حالک وہی السواد۔ والحوالک الاسود ترجمہ اور مدوح نے اس دریا کو  
ایسی دوڑنے والی چیز سے پر کر دیا جو بے پاؤں کے دوڑتی ہے۔ یعنی کشتیوں جو ٹھکون کے بانچہ ہیں  
کیونکہ جیتی نہیں ہیں اور رنگوں کی سیاہ ہیں۔ کیونکہ قیر سے رنگی ہوئی ہیں۔

فَنَاقِي بِمَا سَبَتْ أَحْيَیَ قَوْلًا كَانَهَا | تَحْتَ الْحَسَانِ مَوَاضِئُ الْغَضَبِ

المرایع جمع مرایض وہو دای النعم والوحش ترجمہ وہ کشتیاں ان خوبصورت عورتوں کو لاتی ہیں جبکہ سوار  
نے بندی بنایا ہے گویا وہ کشتیاں نہ بنائے سینہ کے نیچے آہوؤں کے رہنے کی جگہ ہیں۔

بِحَوْنٍ تَقْوَىٰ أَنْ يَسْلُ مَا لَا هَلْهَلَهُ | مِنْ دَهْرٍ لَا وَطْوَارٍ قَالِحُ ثَانِ

الذام العهد والحفظ۔ والحد ثمان حوادث الدہر ترجمہ ایسا دیا ہے کہ لکی عادت ہے کہ وہ ان

آتشاکی کرچا سکے ورا با دین زمانہ اور اسکے حوادث سے پناہ دیتا ہے یعنی وہ کیسے اپنے پار نہیں اترنے دیتا ہے وہاں کے باشندوں کو ستا دے مگر حکم و دروک نہ کا۔

فَاَنْزَلْنَاهُ وَاِذْ اَذَقَّمْ مِنْ الْوُحَايِ | مَا اَكَالَ وَاَسْتَنْتٰ نَبِيَّ حَمْدَانَ

اؤم اجارہ و محمد ان ہم قبائل سیف الدولہ شمر حمیدہ موجب تو اسکے پار اتر گیا اور انکو قتل و قید کر لیا تو سنے اسکا ایسے حال میں چھوڑا کہ جب وہ لوگوں کو پناہ دے تو تیری اعانت و حق شناسی کرے اور تیری قوم بہن خجماں کو اسکے دشمنوں کے پناہ دینے سے کشتی رکھے خلاصہ یہ ہے کہ سوائے تیرے اور تیری قوم کے اسکو کوئی عبور نہیں کر سکتا۔

اَلْخَفَرِ بَيْنَ بَحْلٍ اَبِيْصَفْ صَا حَا رِم | ذِي الْمَرْوَةِ وَرَجْعِ عَلٰى ذِي التَّيْجَانِ

خفرت الرجل اذا اجرت - وانفرت اذا انقضت عہدہ - والتيجان جمع تلج وهو تلمبہ الملوك ترجمہ بنو محمد ان ایسی بہادر قوم ہے کہ وہ بزور جھینڈا اور قاطع شمشیر کے ان عہدوں کو توڑ دیتے ہیں جو زہنوں سے اور بادشاہوں کے ساتھ کر رہا ہے یعنی قوم نہ کر اور ملوک مع زہنوں کے قطع کر دیتی ہیں۔

مَنْ مَّضَحَ كَيْفَ كَيْفَ كَشَافَهُ فُلُكِهِمْ | مَتَوَاضِعِينَ عَلٰى عَظِيمِ الشَّانِ

الصعلوك الفخير الذي لا مل له والكل فذ الكثرة - والشان القدر العلو ترجمہ وہ لوگ باوجود کثرت و وسعت ملک کے ہمیشہ سفار و غزوات میں مثل فقیروں کے جفاکش ہیں اور اپنے تمام اموال منموہ کو ہتھکڑوں کو تھیم کر بیٹھتے ہیں۔ اور باوجود عظیم الشانی کے متواضع ہیں۔

يَتَّقِيْكَوْنَ ظِلَالٌ كُلُّ مُطَهَّرٍ | اَجَلُ الظُّلُمِ وَرَبَّةُ السَّحَابِ

روئی برا تعقیب یوں بالقاف ومعناہ یبعون من قولہم فلان یقیل اباه اذا تبعہ لقیل یبعون اباء ہم سابعین الی انجد و البشریف کا لفرس الطہم الذی اذا راہ اظلم ثم فقد ملک و اذا راہ الذئب کان کانه مشدود ترجمہ وہ بھلا و شریف میں اپنے بڑوں کا اقتدار کرتے ہیں جو بزرگی کی طرف ایسے تیز جاتے ہیں جیسے عمدہ گھوڑا کہ وہ بہت شمر خرچ نہ کرے ہمارے قید کرگ کی۔ اور عرب جب کسی کی تعریف کرتے ہیں تو اسکو تیز رو گھوڑے کی تشبیہ دیتے ہیں۔ اور شراح ابن فوجہ تہیلوں کو قیلولہ سے مشتق کہتے ہیں۔ یعنی قوم محمد و جہیشہ جہا میں مصر و ریحی ہے یہاں تک کہ بوقت دو پہر تیار گھوڑوں کے سایہ میں بسر کرتے ہیں۔ و المطہم الفرس التام کل شیء نبی علی حاجۃ فهو باع ای مجمع مدورہ اور بعض شراح سے یقینوں بانثار پڑھا ہے کہ قولہ تعالیٰ یقیل ظلالہ اس صورت میں ترجمہ ہوگا کہ وہ لوگ بوقت شدت حرارت گھوڑوں کے سایہ میں آرام لیتے ہیں۔ یعنی محنت کتنی میں خمیہ وغیرہ کے پابند نہیں ہیں۔



خَضَعْتَ لِمَنْصَلِكِ الْمَنَاصِلُ عَنْهُ  
وَإِذْ لَدَيْكَ سَائِرُ الْأَدْيَانِ

المستقل ایف ترجمہ تیری تمثیل کے روبرو بزورِ ادب و شیریں عاجز ہو گئیں اور تیرے دین نے اور سب دینیوں کو ذلیل کر دیا۔

وَعَلَى الدُّرُوبِ فِي الرَّجْعِ عَضًا  
وَالسَّيْرِ مُسْتَبِيعٍ مِنَ الْأَمْكَانِ

التضائق العيب تر حجب اور جبکہ ہم وہ کی گھاٹیوں پر تھے اور واپس آنا ہمارے عیب تھا اور آگے بڑھنا غیر ممکن تھا۔ یعنی ہمارا سخت حال تھا۔ و ابواب فی قوله نظر وافی البیت الاتی -

الطَّرِيقُ ضَيْقَةُ الْمَسَالِكِ بِالْقَنَاءِ وَالْكُفْرُ مُجْتَمَعٌ عَلَى الْإِيمَانِ

ترجمہ اور ایسے سبب بیرون کی کثرت کے تنگ و دشوار گزار شخص اور اہل کفر و مقابلہ اہل ایمان مجتمع تھے۔ غرض یہاں کثرت مخالفین و نزاکت و وقت و شدت امر ہے۔

لَوْ اِلَّا اَنْزِلَ الْحَدَّ كَاتِمًا | يَصْعَدُنْ بَيْنَ مَنَاكِبِ الْعُقَدَانِ

لنز جمع زبرہ وہی القطعۃ من الحديد والعقبان جمع عقاب وهو من سباع الطیر ترجمہ ایسے حال میں کہ ان  
س رومیوں نے اہل اسلام کی طرف جو تمام آہن پوشی کے سبب پارہ لگے آہن معلوم ہوتے تھے وہ گھبرا  
وہ گویا وہ شہائے عقاب پر سوار تھے۔ یعنی ان کے گھوڑے بیاعث سرعت مثل عقاب تھے۔

فَأَنقَالِيستُ مِنْ أَسْبَابِ

ہے سو گریا اقام جانداروں میں نہ تھے کیونکہ جاندار کی زندگی ہلاک ہونے سے نہیں ہوتی

لَتَنْصُرُنَّهُمُ ۚ ذَرَاكَ فِي الذِّمَّةِ ۚ ضَرْبًا كَأَنَّ السَّيْفَ فِيهِ أَشَانٌ

۱۰۷  
ای الہی اعلاہ۔ والدراک المتبانی ترجمہ تو ان کے حصہ بالائی اجسام میں متواتر تلواریں مازنار باگو بنین  
فصد وتلواریں لگتی تھیں ایک تلوار سی افد و سرائو خود اسم باسمی تھا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ تری  
ضرب شیش پر پائے دو ضرب کے ہوتی ۔

بسم الله الرحمن الرحيم

پس یہ اُس ضرب نے انکی کھوپریوں اور چہروں کو اپنے لئے خاص کر لیا تھا کہ اُن دونوں وقتوں کے لوگوں میں بڑی سختی گویا اُنکے اجمام تیرے پاس امن لیکر آئے تھے کہ اُنپر کوئی ضرب نہیں پڑتی۔

عَابَا يَرْكُمُونَ عَنْكَ وَادْبُرُوا ۖ يَطَاوِنُ كُلُّ حَسَّةٍ مَرْنَان

١٠٠

الحیثۃ القوس۔ والفران المصوتہ ترجمہ سووہ لوگ جن کماؤں سے تیری طرف نیراتے تھے انکو پھینک کر بیابان کے  
 بابیہ حال میں کہ ہر کمان آواز کرے والی یعنی بوقت کشش چڑھائی والی کو اپنے پیروں میں روندستے  
 جاتے تھے۔

يَخْشَا هُمْ مَطَرُ السَّحَابِ مَفْصَلًا | يَنْتَقِفُ وَمُهْنِي وَسِنَانِ

المنتقف الراج المقوم۔ والہندسیف۔ والسنان ہوا راج الذی فی اطل الراج ترجمہ لشکر کو بسبب کثرت کے  
 بالبلن نیسے شبیہ دیکر کہتا ہے کہ دشمنوں کو باران البرق فیصل وار باری باری ڈھکے لیتا تھا۔ کبھی سیدھے  
 نیزے اور کبھی منتشر ہندی اور کبھی نیروں کے یا نیزے کے بھالوں اور پیکان سے۔

حَرُمُوا الدِّينَ اَمْلُوا اَوَادَتَكَ مِنْهُمْ | اَمْثَالَهُ مَنْ عَادَ بِاِحْوَمانِ

عاذ بالذال البعیرۃ المنع وبالذال المہلۃ راج ترجمہ انھوں نے جو امید بخ کی تھی اس سے محروم رہے اور  
 اپنے امیدوں میں کامیاب ہو جس نے محرومی کی پناہ پکڑی یا اس کے ساتھ لٹا۔ یعنی ان کی کامیابی  
 صرف اسی میں تھی کہ جان بچا کر غنیمت اور فتح سے محروم ہو کر بھاگ گئے۔

اَوَادَتَكَ مَا سَمِعْتُ مِنْهُمْ قَاتِلًا | شَغَلَتْهُمْ مَهْمَاتُهُ عَنِ الْاَوْحَانِ

ترجمہ اور جبکہ سواران سیف الدولہ کے نیزے جان کینہ خواہ روی کو انتقام لینے سے روکتے تھے  
 تو وہ بہا گنا گنا تھا کہ کون سے بلوان رمی کی حمایت سے اس کی جان روکتی تھی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بہا  
 مصطفیٰ ہو کر بھاگتا تھا کہ اسکو اپنے رفیقوں کے قتل و غارت کی پروا نہوتی تھی۔

هِيَ صَافٍ عَاقٍ عَنِ الصَّوَادِ قَاتِلًا | كَثُرَ الْقَتِيلُ بِهَا وَقُلَّ الصَّالِحُ

عاقی منع۔ والحواد المعادۃ۔ والعالی الابرتر ترجمہ رومیوں کا قتال کے لئے پہر آنا اور جیڑا اور انکو لوٹنے  
 سے شبہ شمشیر پائیزان محروم مانے ہیں کیونکہ اسکی تلواروں سے مقتول زیادہ ہوئے اور قیدی کم یعنی اس کے نزدیک  
 بروہ بنائے دشمن کا قتل زیادہ پسندیدہ ہے۔

وَمَوْكِبٍ اَمْرُ الْمَنَابِيَا فِيهِمْ | فَاطْلَعَتْهُ فِي طَاعَةِ الرَّحْمَنِ

عطف تلمی قواضیب ترجمہ اور رومیوں کو دوبارہ آنے سے ایک شخص شایستہ و پاکیزہ خورہ کتاب ہے یعنی  
 سیف الدولہ جسے موتوں کو رومیوں پر ساط کر دیا اور موتوں نے سیف الدولہ کی اطاعت خداوند تعالیٰ  
 کے حکم سے کی یعنی سیف الدولہ نے جو آپر جہا و کیا ہے حسب جازت احکام خداوندی کیا ہے۔ لہذا  
 موتوں اس کی مطیع ہو گئے۔

فَدَسَّوَتْ شَيْءًا لِحِبَالِ شَيْءٍ | فَكَانَ فِيهِ مِسْفٌ الْغُرَبَانِ

فدسووت شے لِحبال شے۔ فکان فیہ مسف الغربان۔

السنۃ التی علی الارض - واسف الطائر اذ ادلی من الارض فی طیرانہ - والغربان جمع غراب ترجمہ  
رومیان مقتول کے بالوں نے درختہائے جبال کو سیاہ کر دیا گویا ان درختوں میں کوئے باہم تریب  
بیٹھے ہیں۔

وَجَرَى عَلَى الْوَرَقِ الْيَجِيمُ الْفَانِي | فَكَانَتْهُ السَّامِرُ فِي الْأَعْصَانِ |  
النجع الدم الطری وقیل دم الجوف - والقانی الاحمر الشدید الحمرۃ ترجمہ اور درختوں کے پتوں پر رومین کا  
نہایت سرخ خون بہا تو وہ بسبب شدت سرخی الیا ہو گیا جیسا ناریخ شاخوں میں لگتا ہوتا ہے۔

إِنَّ السَّيْفَ مَعَ الَّذِينَ قُلُوبُهُمْ | فَهَلْ يَبْقَى إِذَا التَّقَى الْجَمْعَانِ |  
ترجمہ بیشک تلواریں اُن لوگوں کے ساتھ رہنا پسند کرتی ہیں یا انکی مدد کرتی ہیں جسکے دل بوقت مقابلہ  
فج دشمن کے ایسے ہوں جیسے شیروں کے دل ہیں۔ یعنی جلادت و بہادری میں۔

تَلَقَّى الْمُحْصَنُ عَلَى جِرَاحَةٍ حَدِيدَةٍ | مِثْلَ الْجَبَانِ يَهْكُ كُلُّ جَبَانٍ |  
الجراۃ الاقدام ترجمہ باوجود تیزی دم شمشیر تو اسکو نامرد و زبردلو کے ہاتھوں میں الیا دیکھے گا جیسا ایک  
نزدہ دوسرے زورہ کے ہاتھ میں لینے محض قیادہ۔ خلاصہ یہ ہے کہ نامرد کے ہاتھ میں شمشیر مفید نہیں ہے۔

رَفَعَتْ بِكَ الْعَرَبُ الْحَادِ وَصَبِيحًا | قَسَمَ الْمَلُوكُ مَوَاقِدَ النَّيْرَانِ |  
العماء والعلو ومنہ عماد البیت وهو بایر قحہ - والقمم جمع قمۃ وہی اعلی الراس وعلی کل شیء ترجمہ عرب تیزی  
بدولت ستون علوتربہ کو بلند کیا اور سرسائے شاہان کو آگ کی انگیٹیاں بنا دیا۔ یعنی انکو قتل کر کے انکے  
سروں پر آگ دہی یا آتش جنگ جلا دی۔

يَا مَنْ يَقْتُلُ مَنْ أَرَادَ بِسَيْفِهِ | اصْبَحْتَ مِنْ قَتْلِكَ بِالْأَحْسَانِ |  
ترجمہ اے وہ شخص کہ جسکو چاہتا ہے اپنی تلوار سے قتل کر دیتا ہے میں اُن لوگوں میں ہوں جنکو تیرے  
احسان نے قتل کیا یعنی مجھ کو تیرے احسان نے ہر طرف سے گھیر لیا ہے جس کا بار میں اُٹھاتا ہوں سکتا

أَسَابَ فُخْرَهُمُ الْيَكُّ وَاسْمًا | أَسَابَ أَهْلَهُمُ إِلَى عَدَدِ نَانَ |  
ترجمہ عرب کے فخر کے نسب تجھ تلک ہتھی و نوب ہوتے ہیں اور اصلی نسب انکے عدنان تلک یعنی گو  
وہ نسب میں عدنان تلک پہنچتے ہیں مگر انکا باعث فخر تو یہی ہے۔

فَإِذَا أَرَادَتْكَ حَارِدُوكَ نَاطِلِي | وَلَا إِصْدَحْتَكَ حَكَمُ فَيْكٍ لِسَلِي |  
ترجمہ سوجب میں تجھ کو دیکھتا ہوں تو تیرے جمال کے سبب تیرے دیکھنے سے پہلے میری آنکھ تیرے جمال  
ہے اور جب میں تیری حق کرتا ہوں تو تیرے اوصاف میں میری زبان حیران ہو جاتی ہے اور میں کچھ نہیں کہتا

## وقال فی صباه فی المکتب

اَکَلُ الْهَوَاۤیَ اَسْفَاۤیُکُمْ التَّوْبَیْکَ وَفَرَّقَ الْفُجُورَ بَيْنَ الْجَفْنِ وَالْوَسْنِ

تغصب اسفا علی المصدر ای اسفت اسفا۔ والوسن النعاس ترجمہ بروز فراق عشق نے سبب شدت غم و اندوہ کے میرے بدن کو کہنے کر دیا اور جدائی یا رے میری آنکھ اور خواب میں لفرقہ ڈال دیا اب نیند کہاں۔

مَرَّوْهُ تَرَدُّدٌ فِي مِثْلِ الْخَدَلِ اِذَا اطَّارَتْ الرَّيْحُ عَنْهُ الثَّوْبُ لَمْ يَبْقَ

ترجمہ میری طرح ایک ایسے جسم میں جو مثل خلال لاغری ہے آمد و رفت کرتی ہے کہ اگر ہوا اس جسم کی طرح آئے تو اسے تو وہ ظاہر ہی ہو۔ یعنی میرا جسم صرف بذریعہ لباس نظر آتا ہے ورنہ بسبب لاغری اسکو کوئی دیکھ نہ سکے۔

كُنِي بِجِسْمِي نَحْوَ لَا اَسْتَيْتِرُ بِمَجْلٍ لَوْ لَا فَخْاطِطِي لَتَيَّاكَ لَمْ تَتَرَفَّ

ترجمہ میرے جسم کی لاغری کے بیان کر سکویہ بات کافی ہے کہ اگر میں تجھ سے خطاب کر کے نہ بولوں تو تو مجھ کو نہ دیکھ سکے۔ یعنی صرف میرے لہنے سے تو میرا وجود معلوم کر سکتا ہے وگرنہ سچ۔ واین ہذا میں قول بعضہم سے تتم از ضعف چنان شد کہ اجل حبست نیافت نالہ ہر چند نشان داد کہ میرے ہن است

## وقال علی لسان بعض بنی تمیم

فَضَاعَةُ نَعْلِكَ اَتَيْتِ الْفَتَى السَّيِّئَةَ اَذْخَرْتُ لِمَصْرُوفِ الثَّمَانِ

فضاعہ بطن من حیمیر۔ والفتی اھلہ الکیم الشجاع القوی ترجمہ فضاعہ میری قوم خوب جانتی ہے کہ میں ایسا جوانمرد ہوں کہ اُسے مجھ کو واسطے دفع حوادث زمانہ کے بطور ذخیرہ رکھا ہے۔ یعنی اسلحہ نہیں اڑے وقت میں اسے نکام آؤں کیونکہ میں نہایت شجاع ہوں۔

وَبَجَلِي يَكُنِي خَنْدِفٌ عَلَيَّ اَنَّ كُلَّ كَرِيحٍ بِمِثَالِ

خندفہ ہی بہت عمران بن الحاف بن قضاۃ ترجمہ اور ای تبی خندف میرا شرف اس امر پر دلالت کرتا ہے کہ ہر کریم اہل میں سے ہوتا ہے کیونکہ میں ان میں سے ہوں۔

اَنَا ابْنُ الْفَقَاءِ اَنَا ابْنُ السَّخَاءِ اَنَا ابْنُ الصَّهَابِ اَنَا ابْنُ الطَّعْنِ

الفاۃ ملاقاتہ الاقرن فی الحرب۔ والضراب ہون ضرب السیف۔ والطعان ہوا الطعن بالرج۔ وقولہ انا ابْنُ السَّخَاءِ ای ملازم ہوا کل من الزم شیاً یقال ہوا بفتح اللام طعیر الماء ابن الماء ملازم تہ ترجمہ

میں ملازم جبکہ میں ملازم کشمیر زنی میں ملازم تیرہ زنی ہوں یعنی میری کیفیت اشیائے مذکورہ ہیں

اَنَا ابْنُ الْفَيْفِي اَنَا ابْنُ الْقَلْبِ اَنَا ابْنُ السُّرُورِ اَنَا ابْنُ الرَّحْمَانِ

الفیافی جمع فیفاء وہی الارض المساء والغیف المكان المستوی وجميع اعیان وصورف - والقوافی جمع قافیہ وہی آخر البيت وربما قالو القصيدة قافیة والرحان جمع رعن وهو الف الحبل ترجمہ میں ملازم حبل سیر کو کا - میں ملازم اشعار میں ملازم رمیوں کا میں ملازم پہاڑوں کی چوٹیوں کا ہوں یعنی میں ہمیشہ صحرا گرد کوہ نور و سفر پیشہ اور شاعر ہوں انھیں چیزوں کی طرف مشوب اور انھیں ناموں سے پکارا جاتا ہوں -

طَوِيلُ الْعِمَادِ طَوِيلُ الْعُقَاةِ طَوِيلُ السَّنَانِ

النجاد حامل السيف قافاة طالت الحامل على طول القامة وهو ما يوحى به العرب - والعقاد عظام الخيئة تقوم عليه لانه اذا طال كان وليا ان يقصده الناس ويروى وطول القامة يدل على شدة ساعد حاملها لانه لا يقدر على حمل القامة الطويلة الا القوي الشديد ترجمہ میں بلند بالانجی قوی باز و دانیہ ہوں -

حَدِيدُ الْحِطَاظِ حَدِيدُ الْخِطَاظِ حَدِيدُ الْحَسَامِ حَدِيدُ الْجَنَانِ

الحفاظ الحافظة على ما يجب حفظه - والجنان القلب ترجمہ میں تیز چشم ہوں کہ معرکہ جنگ میں دشمنوں پر وار کی جگہ خوب دیکھتا ہوں اور ان امور میں بھی محافظت مجھ پر واجب ہے بڑا چوکس اور تیز ہون اور تیز شجاع اور تیز دل ہوں یعنی شجاع -

يَسَابِقُ سَبْعِي مَنَ يَا الْعِبَادِ إِلَيْكُمْ كَانَتْهَا فِي رَهْانِ

ترجمہ میری تلواریں لوگوں کی موت سے پہلے ان تک پہنچ جاتی ہے یعنی انکو قبل انقضائے انکے اہم اشیائے بکے ارڈا لیتی ہے - یہ بطور مبالغہ برش کشمیر کے ہے - گویا میری کشمیر اور لوگوں کے وقت موت ایک ہوتی ہو رہتی ہے اور میری کشمیر اس سے سبقت کر جاتی ہے - والراہان من قولہم راہبنت فلانا علی کذا یعنی شرط باندھے دوڑنا -

يَرَى حَدَّهُ عَامِصَاتِ الْقُلُوبِ اِذَا كُنْتُ فِي هَبِيعَةٍ لَا اُرَافِي

قد عيب عليه قوله لا اراني لان الفاعل والمفعول لا يكونان ضميرين متصلين الا في افعال القلوب نحو ظننتي حسنتي ولا يقال ظننتي وانما يقال ضربت نفسي فكان ينبغي له ان يقول لا ارى نفسي وقد جاء رافعتني فجمه على هذا - والهبوة الغبرة - والضمير في هذه للسيف ترجمہ میری تلوار کی دہانہ آن دلوں کو جو پوست و استخوان میں پوشیدہ ہیں دیکھتی ہے اور انھیں پر پڑتی ہے جبکہ میں ایسے خباہت میں ہوں کہ انکی کثرت کے سبب میں اپنے آپ کو بھی نہیں دیکھ سکتا ہوں -

سَاحِبُهُ حَكَمًا فِي النَّفْسِ	وَلَوْ نَابَ عَنْهُ لِسَانِي كَفَانِي
<p>مکمل حکم کر جمیع اس تشبیہ کو دشمنوں کی جانوں پر حاکم کرو گا کہ وہ انکو قتل کرے اور اگر میری زبان تلمیذ کے قابض مقام ہو گئی یعنی میری فہمائش سے دشمن میرے مطیع ہو گئے تو بیکو تلواری سے کام لینے کی حاجت نہیں</p>	
<p>وقال ايضا</p>	
كَلَّمْتُ حُبَّكَ حَتَّى مَيِّتَ تَكْرُمَةً	لَمْ تَسْتَوِ فِيكَ إِسْرَافِي عِلَافِي
<p>ترجمہ میں نے تیری محبت کو سب سے چھپایا یہاں تک کہ لجا تا تیری عظمت یا خیال عظمت محبت اسکو بچھے بھی چھپایا پھر جب عشق غالب آگیا تو میرا اخفا و اظهار برابر ہو گیا۔ یعنی جب با عث از و یا عشق میرا حال تغیر ہو گیا تو اخفا کا موقع نہ رہا کہ شک و عشق را نتوان بھین۔ خوب کہا ہے</p>	
<p>میتوان داشت نہاں عشق ز مردم لیکن زردی رنگ رخ خوشی لب راجہ علاج</p>	
كَاتِبَةُ نَزَادَ حَتَّى فَاضَ مِنْ حَبْلِي	فَصَبَّارًا سَفِيًّا فِي جِثْمِ كِتَابِي
<p>ترجمہ گویا محبت اسقدر بڑی کہ میرے جسم سے پیشہ لگی جیسا برتن جب پانی سے لبالب ہو جاتا ہے بہت لکاتے اور میری بیماری جو بسبب محبت کے تھی میرے اخفا کے جسم میں چلی گئی۔ یعنی میرا کتمان اور اخفا بیمار ہو گیا اور ضعیف ہو گیا اور جب طاقت اخفا ضعیف ہو گئی تو راز محبت فاش ہو گیا۔</p>	
<p>وقال قد فعل علي بن ابراهيم الشوخی فحضر عن علي كاس فيها شراب سو وقال رتجالا</p>	
إِذَا مَا الْكَاسُ أَمَّ عَشَّتِ الْيَدَيْنِ	صَحْبَتْ فَلَمْ تَقُلْ بَيْنِي وَبَيْنِي
<p>اراد یعنی میں نے علی کو کاس اٹھاتے ہوئے دیکھا کہ وہ دست نوشہ کو ریشہ میں لاتا ہے تو میں نے اسے نہ بڑا اور نہ بڑیا رہا تو وہ بچھڑا اور میری عقل میں حائل ہوا۔</p>	
هَيَّجَتْ أَسْمَرَ كَالذَّهَبِ الْمُصَفَّى	أَشْفَى مَاءَ مَرْثِي كَالْحَبْنِ
<p>ترجمہ میں نے شراب سرخ بزرگ کنڈن صاف کو چھوڑ دیا اب میری شراب اب باران سفید رنگ مثل حایہ کے لڑکے</p>	
أَقَامُوا مِنَ الزَّهَّاجَةِ وَهِيَ كَحَمْرِي	عَلَى شَفَةِ الْأَمِيرِ ابْنِ الْحُسَيْنِ
<p>ترجمہ میں نے شہینہ شراب سے جبکہ وہ لب امیر ابی الحسین پر بہتا ہے غیرت اور رشک کرتا ہوں کہ کیوں اسکو یہ شہرت حاصل ہو اور میں محروم رہا۔ و یا بالحبیب السبب منہ بالمدح الامیر و ابن ہذا من قول بعضہم</p>	
<p>غیرت از چشم برم ویدہ بدین چشم گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندیم</p>	
كَانَ بَيَاضُهَا وَالْأَسْمَرُ فِيهَا	بَيَاضُ مَنْ هُوَ قِيَّاسُ أَوْعَانِ

الضمیر فی بیاہنہا والفرق للزاجۃ ثم حمیہ کو یا شیشہ کے سفیدی جبکہ اسپین شراب سیاہ ہے سفیدی ہے  
جو سیاہی خیم کو گھیرے ہوئے ہے۔ و ہذا تشبیہ لطیف حید

اَتَيْنَاكَ دُطْرًا لِبَعْثِكَ بِرَقْدًا | بَطَّالِبُ نَفْسَهُ مِنْهُ بِدَيْنٍ

ترجمہ ہم آگے پاس طالب عطا آئے سوائے اپنے نفس سے اُس عطا کا قرض طلب کیا خلاصہ یہ ہے  
کہ وہ عطا کو اپنے ذمہ پر لے اُسے قرض کے واجب جانتا ہے۔

وقال مبدع بدیع روقد سار الی الساحل ثم عاد الی طبریۃ وکان ابو الالیب قد تخلف غنہ  
فقال معتذرا الیہ

اَلْحَبُّ مَمْنَعٌ اَلْكَوَامُ اَلْاَلْسُنَا | وَاَلَا شَكْوٰی عَاشِقٍ مَا عَلَمْنَا

یروئی الاسن ففتح السین وصنہا ویکن ماعلی روایت فتح السین بمعنی الذی ویجوز ان یکون علی روایت ضم  
السین بمعنی الذی۔ والظاهر ان ماضی لان المصراع الثانی حدث علی اعلان العشق وانما یعلن من قدر علی  
الکلام۔ ویجوز ان تكون مصدریۃ فی الموصنین وتكون مع صلتها مرفوعا علی الابتداء فی الموصنین الاسن  
الفصحی ترجمہ محبت زبانوں کو کلام کرنے سے منع نہیں کرتی اور عاشق کا لذت تر اور مزہ دار شکوہ وہ ہے  
جس کو وہ کلمہ کہلا بیان کرے یعنی عشق میں جب قدر رسوائی ہو بہتر ہے اور جبکہ بمعنی الذی لیا جائے  
تو یہ ترجمہ ہوگا کہ سچا عشق وہ ہے کہ زبانوں کو یا شخص فصیح کو گویائی سے روک دے یعنی موزاجہ محبوب کچھ  
بول نہ سکے اور اُس عاشق کو جو گفتگو پر قادر ہو لذت شکوئی وہ ہے جو باظہار و اعلان ہو۔

اَلْیَتُّ الْحَبِیْبُ اَلْهَاجِرُ یُحِبُّ اَلْکَرَّ | مِنْ غَیْرِ جُرْمٍ وَاَصْلُ مَصْلَۃِ الْوَسْنَا

ترجمہ کاش وہ دوست جو جگہ پریم و قصور ایسا چھوڑ گیا ہے جیسا کجا جواب نے چھوڑ دیا ایسا میری  
و طائر ہو جیسے لاغری ہر وقت میرے جسم کے ساتھ ہے۔

بِشَافُوْكَ مَحَلَّتْ لَحْرَتٌ دَرَامًا | اَلْوَسْنَا مِمَّا اَمْتَقَعْنَ تَلَوْنًا

بتا فرقنا ومنہ البین الفرق۔ و حلینا و صفتنا و بنیت حلینا۔ و امتنع لونه اذا غیر حیا۔ و حقیقہ ترجمہ ہم محبوب  
سے جدا ہوئے اور ایسیہ متغیر البین ہو گئے کہ اگر سب مخاطب تو ہمارا حلینہ بیان کرنا چاہے تو ہمارے زنگوں کو  
جو لبس و خوف فرید فراق متغیر ہو گئے ہن تو معلوم کر سکے اور حیران و ششدر رہ جائے۔

وَنَوَقَدَّتْ اَنفُسَانَا حَتَّى لَقَدْ | اَشْفَقَتْ تَحْتَ رِقِّ الْعَوَاذِ لَبِیْنَنَا

اراد ان تشرق فخذ ان ہوئی الفعل مرفوعا ویجوز لضمیہ باصنار ان ترجمہ اور سچا ہے انفس لہذا

شہدتِ آلام فراق و حرارتِ عشق ایسے گرم ہو گئے کہ پہننے خوف کیا کہ ملا سکر ہمارے درمیان جلجاوین ہو گئے  
کیونکہ وہ ہمارے آفاس سوزان کے غماز تھے۔

أَفْدَى الْمَوْدِعَةَ الْبَقِيَّةَ اسْتَبَجْتُمُنَا نَظَرًا فَرَادَى بَيْنَ نَفْسَانِي تَنَاقَا

خوارِ ممد و دوغما قصہ لائے قافیۂ عشقِ الوقفِ ترجمہ میں اُس شخصیت کی نیوالی محبوبہ کے قربان کہ حبیب میں  
اُسکو ایک نظر دیکھتا تھا تو اُسکے پیچھے بسببِ حرارتِ عشق کے کمر آئیں بھرتا تھا۔

أَفْكَرْتُ طَائِرَ قَهْ أَحْمَدُ لَيْسَ مَوْتُهُ نَشْرًا عَدَرْتُهَا فَصَحَّامَاتٍ دِيدَنَا

الدرین الفاظہ ترجمہ میں سے ایک دفعہ تو حوادثِ نازک کو اپرا سمجھا اور یہ جاننا کہ یہ میرے پاس پہلے چلے  
آئے ہیں کسی اور پر جاتے ہوئے پھر جب وہ بار بار میرے پاس آئے تو انکو میں نے بخوبی پہچان لیا  
اور یہ میری عادت میں داخل ہو گئے۔ اور میں اُسے مالوف ہو گیا

أَوْ قَطَعْتُ فِي الدُّنْيَا الْفَلَاحَ وَمَا كَانِي رَيْبًا وَوَقَفْتُ الصَّحْبَ وَالْمَوْهِنَا

الفلاح فی الاصل البعیدۃ۔ والکامب جمع رکاب وہی الابل والموتن والوہن الفلظۃ سن الیل اور  
القرب من نصفہ ترجمہ اپنی کثرتِ سفر کی تعریف کرتا ہے کہ میں نے دنیا میں ریا بان دور دانا ورا اپنے  
شرف کو اور اپنے دو وقتِ چاشت اور پارہ شب کو قطع کیا ہے یعنی میں نے چلتے چلتے ریا بانوں کو گھسیٹا  
اور اپنے شتروں کو بسببِ کثرتِ سفر ہلاک کر دیا اور تمام میرے اوقات چروغ و شبِ سفروں میں گزرے

وَوَقَفْتُ فِيهَا حَيْثُ أَوْ قَفْتُ النَّدَا وَبَلَّغْتُ مِنْ بَدْرٍ بَيْنَ عَنَّا أَرَا لَنَا

ترجمہ اور میں دنیا میں وہاں شہرِ اجمان مجھ کو جو کوشش نے ٹہرا لیا اور بدر بن عمار سے میں سب مرادوں کو  
پہونچا۔ وہاں من النجاص البجیدۃ۔

كَأَنِّي أَحْسِنُ جَدِي يَصْبِقُ مَوْنًا عَنْهُ وَلَوْ كَانَ الْوَعَاءُ أَلَا مَوْنًا

ترجمہ اچھے چسپنِ مدوح کی ایسی عطا ہے کہ خوفِ عطا اُسکو سچا نہیں سکتا اگرچہ اُسکے ظرفِ زمانے ہوں اور  
جبکہ زمانے باایں ہمہ وسعت اُسکو احاطہ نہیں کر سکتے تو اور خیر و ن کی کیا حقیقت ہے۔

بَا وَشَيْخًا عَنْهُ عَنَّا مَا ذَكَرْهَُا وَتَمَّى الْجَبَانُ حَدِيثًا مِمَّا أَنْشَأَ

ترجمہ اچھے مدوح کی ایسی شجاعت، ہے کہ قلوبِ بہادران بسببِ شہرتِ اُس سے ہریں اور اسلئے اُس سے  
خائف ہیں۔ سو ایں شہرت نے مدوح کو اظہارِ شجاعت سے بے پروا کر دیا ہے کیونکہ تمام لوگ بے اظہارِ شجاعت  
اُس سے فتنے کرتے ہیں اور اُس شجاعت کی کہانی نے نام و کونا مروی سے منع کر دیا۔ یعنی مہرج کی بہادری کی  
تقریر کے بغیر نامرو ہی خواہ شہ نہ بہا رہی ہوتا ہے اور تارکِ نامرو۔



بَيَّطْتُ حَمَارَهُ بِجَانِبِ حَبِيبٍ مَا كَثَرَ قَطْرُ وَهْلٍ يَكْرُمُ مَا أَفْلَحَ

نیزت علقے۔ و امیر صاحب الحرب الماس، بہا۔ و الکخلاف الفروہوان کیل مرۃ بعد اخری و انشی جع عاچہ ترجمہ مدوح کی تلوار کے پر تلے ایسے جنگی صاحب تجربہ کی دوش سے لٹکائے گئے ہیں کہ آسنے دو بارہ حملہ کسی نہیں کیا اور کیا دوبارہ حملہ ایسے حال میں ہو سکتا ہے کہ حملہ کرنے والا اپنے ارادہ سے رجوع نہ کرے یعنی نہیں ہو سکتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ دوبارہ حملہ وہ کرے کہ اول حملہ کر کے لوٹ آوے اور مدوح جنگ سے مراجعت جاتا ہی نہیں یعنی مدوح اول حملہ ہی میں کار و شیمان تمام کر دیتا ہے پس ہو سکتا حاجت رجوع اور دوبارہ حملہ کی نہیں رہتی۔

فَكَانَتْهُ وَالطَّعْنُ مِنْ قَدَامِهِ اَمْتَحِنْتُ مِنْ خَلْفِي اَنْ يَطْعَنَ

ترجمہ مدوح ایسے حال میں کہ وہ اپنے آگے نیزہ زنی کرتا ہے چچا پھر کے نہیں دیکھتا سو گویا وہ اپنی پشت سے نیزہ مارے جائیگا خوف رکھنے والا ہے اسلئے بے تحاشا آگے بڑھے جاتا ہے۔ نتیجہ باکانہ حملہ کی حسن تحلیل بہت عمدہ ہے۔

نَفَتِ التَّوَهُّمُ عَنْهُ حِدَّةً ذَهَبَ فَقَضَى عَلَى غَيْبِ الْأُمُورِ بَيِّنًا

ترجمہ اس شعر میں مدوح کے تہور کا ذکر کرتا ہے کہ تیزی ذہن مدوح نے اُس سے شک و شبہ بجا امور دور کر دیا سو وہ امور غائبہ قطعی حکم کرتا ہے یعنی وہ جانتا ہے کہ مجھ کو دشمن قتل نہیں کر سکتا ہے اور میں یقیناً فتحیاب ہو گا اسلئے بیباکانہ حملہ کرتا ہے۔

يَتَقَرَّبُ الْحَبِيبُ مِنْ بَيْتَاتِهِ اَفِظَلُ فِي خَلَوَاتِهِ مِنْكَ صَفْنًا

ہو بجا ابریم الشدید لطیف۔ و لغات جمع لغت و ہو ما یفعل فجاءۃ و التلغن لانس اللغن و یرودی تزلزلت لک تنزل علی ما فارت و التلغن التندم علی ما فارت ترجمہ اُسکے ناگہانہ حالات سے آسکا فور دست و دشمن بھی گھبرانا رہتا ہے کہ دیکھے وہ کب مجھ کو دفعہ آمارے اسلئے وہ اپنی خاتون میں بھی جو جائے اس سے کہن پوش رہتا ہے یا اُسکی عداوت سے شیمان رہتا ہے۔

اَمْضَى اِرَادَتَهُ فَسَوْفَ لَهُ قَدْ اَسْتَقْرَبَ الْاَقْصَى فَمَنْ لَدَيْهِ

سوف الاستقبال و قد لما مضی و جبہا من الاسما قاع بہا۔ و تم التواخی و ہتا للتقرب ترجمہ مدوح اپنے ارادہ کا پکا ہے جو کرنا چاہتا ہے کر گزرتا ہے پس کلمہ سوف جو استقبال کے لئے ہے مدوح کہنے لے مجھ کے لئے کلمہ قد کے ہے جو مضی کے لئے ہے یعنی وہ جو کام کرنا چاہتا ہے وہ قطعی اظہر و غیر کہ ماضی کہنے پڑتا ہے اور وہ امر بعید کو بہت نزدیک سمجھتا ہے یعنی بسبب اپنی بلند غمی کے بجائے کلمہ تم جو اشارہ بعید کر کے لئے ہے

کالمہ بنا جو اشارہ قریب کے لئے ہے استعمال کرتا ہے۔

بِحَدِّ الْحَدِّ جِدًّا عَلَى بَعْضِ جَنْبَةٍ حَلْدًا | ثَوْبًا اخْتَفَتْ مِنْ أَحْوَرٍ وَالْيَسْنَا

المبغضاتہ مثل البغضاتہ نقال بعض ای ظری لین وہی رقبۃ الجسم مع بیاض ترجمہ وہ باوجود نرمی کے لڑائی  
ایہ ترجمہ اور گوئے پن کے لئے کو یعنی زرہ کو حریر سے ہلکا اور نرم پاتا ہے۔ یعنی معلوم کرتا ہے کیونکہ وہ کسی  
پوشش کا عادی ہے۔

لَا يَسْتَنْبِطُ مِنَ الشَّيْءِ بَيْنَ صُلُوعِهِ | يَوْمًا وَلَا الْإِحْسَانَ أَنْ لَا يَحْسِنَا

ان لایکمن فی محل لھب لاند مفعول الاحسان۔ والاحسان الاول مصدر من حسنت الشی اذا احتذقتہ وعلیت  
والثانی ضد الاسارة والمعنی ہوا لکمن ان البحر ازم لا یغیر ترک الاحسان ترجمہ رعب اور خوف مدح کے پہلو  
میں جگہ نہیں پاتا کیونکہ وہ بسبب شجاعت کے کسی سے نہیں ڈرتا اور ترک احسان کو جانتا ہی نہیں لینے  
احسان اس کے لوازم وانیہ سے ہے۔

مُسْتَنْبِطٌ مِنْ عَلَيْهِ مَا فِي عَدٍ | فَكَانَ مَا سَيَكُونُ فِيهِ دُونًَا

الاستنباط الاستخراج۔ و دونت الشی اذا جمعت فی دیوان ای فی کتاب ترجمہ وہ بسبب اپنے علم کامل  
کے کج وہ خیر جان لیتا ہے جو کل ہوگی۔ سو گویا جو امر آئندہ ہونے والا ہے اس کے علم میں لکھا گیا ہے یعنی  
اس کا علم صحیفہ کائنات ہے کہ اس میں تمام حالات دنیا مرقوم ہیں۔

نَسْتَأْصِرُ الْآفِيَاءَ عَنْ إِدْرَاكِهَا | مِثْلَ الَّذِي أَفْلَكَ فِيهِ وَاللَّيْنَا

الذنا جمع دنیا کا اعلیٰ جمع علیا ترجمہ کو کون کی فہم اس کی صفت و حقیقت کے دریافت کرنے سے ایسے  
کو تار ہیں جیسے اس چیز کے ادراک سے عاجز ہیں جس میں افلاک اور نظام عالم ہیں۔ یعنی علم آہی سے۔ آہن  
تعلق مذکور ہے۔ بنو دالمہ۔

عَنْ لَيْسَ مِنْ قَتْلِهِ مِنْ طَلْقَائِهِ | مَنْ لَيْسَ مِنْ دَانَ مِّنْ جِينَا

الطالق الذی طلق من القتل۔ ودان اطاع۔ وین یعنی اہلک ترجمہ وہ ایسا ہے کہ جو اس کے مقتولوں میں نہیں  
ہے وہ اس کے آزاد کردوں میں ہے۔ یعنی اسے اس کو مقصد اچھوڑ دیا ہے۔ وہ ایسا ہے کہ جو اس کے  
بلیغوں میں نہیں ہے وہ ان لوگوں میں ہے جو ہلاک کئے گئے ہیں۔ یعنی وہ کسی ضرور مقتول ہوگا۔

لَمَّا أَفْقَلْتُ مِنَ اللَّيْلِ أَجَلَ مَحْيَايَا | قَفَلْتُ إِلَيْهَا وَخَشْتُهُ مِنْ عِنْدَنَا

بالقفل الرجوع من سفر۔ والسواطع بلاد الساحل ترجمہ جبکہ تو ان شہروں سے جو دریا کے کناروں پر آباد  
ہیں ہماری طرف لوٹا تو ان کی طرف ہماری وحشت جو بسبب تیرے فراق کے مٹی چلی گئی۔ یعنی سابق ہم خوش

تھے اسباب تیرے وہاں سے چلے آئیے وہ متوجش ہو گئے۔

أَرْحَمَ الطَّيْرُ بِقِيٍّ فَمَا مَرَّتْ بِعَيْنِ صَبَاحٍ إِلَّا أَقَامَ بِهِ الشَّدَا مَسْتَوْطِنًا

ارحمت پرچہ از افق والایح لوجیح الطیب والشد المسک و شجر ترجمہ تیرے واپس آئیے تمام راہ خوشبودار ہو گئی سو تو جہان کو گزرا وہاں خوشبودارے ڈیرے ڈال دئے۔

لَوْ تَعْقِلُ الشَّجَرُ الَّتِي قَابَلَتْهَا مَدَّتْ حَبِيبَتَكَ إِلَيْكَ الْأَعْصَنَا

الشجر مع شجرہ کمر و قمرہ ترجمہ اگر وہ دخت جنکے تو سامنے ہو کر گزرا بھدار ہوتے تو تیری دعا اور سلام کے لئے اپنی شاخیں تیری طرف بڑھاتے مگر کیا کیجئے وہ بے سمجھ ہیں۔

سَكَنَتْ نَسَائِكَ الْقُبَابُ الْبُؤْسُ شَوْقٌ يَهْأُ قَارِدُنَا فِيكَ الْأَعْبَنَا

النسائل جمع تمثال وہی الصور المنقوشة على القباب وہی جمع قبتہ مجتہد و جباب ترجمہ پران سبب اپنے شوق کے صورت منقوشہ خمیر میں منسلک ہو گئیں اور تیرے روئے مبارک کے دیکھنے کے لئے اپنی آنکھوں کو پھرایا اور تجھے خوب دیکھا یعنی خمیر میں ایسی خوبی کی تصویریں کھینچی ہیں کہ قریب ہے کہ بولنے لگیں۔ خوبی تصویر کی تعریف اس سے بہتر نہیں ہو سکتی۔

طَرِبْتُ مَرَّ اكْبَنَا فِي لَسَانِنَا لَوْ لَا حَيَاءُ عَاقِبَاهُ فَصَنَّتْ بِنَا

ترجمہ تیرے بخیر و عافیت واپس آئیے ہمارے گھوٹے ہی ایسے خوش ہونے کے لئے خیال کیا لاگرا کو شرم مانع نہ ہوتی تو باوجود غیر ذوی العقول ہونیکے خوشی کے سبب ہمارے ساتھ رخص کرنے لگتے۔

أَفْبَلْتُ قَلْبِي وَأَجْبَادُ عَوَائِي بِحُبِّينَ يَا بَحْبَاقُ أَنْصَا عَفَا الْفَنَا

الحلق جمع حلقہ وہی حلقۃ الحیدر الی فی الذریع والمضاعف الكثير ترجمہ تو ہنستا ہوا شریف لایا اور تیرے عمدہ گوزنے ترش و زین سبب طول سفر و بار بقیاروں کے ایسے حال میں کہ وہ دو تہی نہ رہوں اور بلند بیرون کو اٹھائے ہوئے ڈور رہے ہیں۔

عَفَدْتُ سَنًا بِكُرْمٍ عَلَيْهَا عَنَابُهَا لَوْ تَكْتَفِي عَنَقًا عَلَيْهَا مَسْنَا

سنابک جمع سنبک و بو طرف مقدم الحافر و من لطائف العلامۃ فی شرح المفتاح الشیر الخبار و لا تفتخ فی عین الحق ضرب من السیرا شدید ترجمہ گھوڑوں کے سمون لئے اپنے اوپر اس کثرت سے عبا رکھا کہ دیا ہے کہ اگر وہ اس عبا پر دوڑیں تو کمین ہے۔

وَالْأَمْرُ أَمْرُكَ وَالْقَلْبُوبُ خَوَافِي فِي مَوْقِفِ بَيْنِ النِّيَّةِ وَالْمَنْفَى

افق مضطربہ۔ والنیۃ الموت۔ والنی جمع اسمیۃ وہی ماتیناہ الاہان من الخیر ترجمہ تیرا حکم واقعی

ہر حال میں قابل اطاعت ہے یہاں تک کہ ایسے موقع میں بھی کہ بہادرون کے دل ہلائی اور موت اور فتح کی آرزو دل میں مضطرب ہوں۔

فَجَبْتُ حَتَّى مَا عَجِبْتُ مِنَ الطَّبَا وَرَأَيْتُ حَتَّى مَا رَأَيْتُ مِنَ السَّنَا

الطبا السیوف۔ وطلبہ السیف طرفہ۔ ولسنا لغزو ترجمہ سو میں کثرت شمشیروں سے اول دفعہ متعجب ہو گیا اور بعد پر رشاہد کثرت میرا تعجب جاتا رہا کیونکہ جو چیز بار بار دیکھی جاتی ہے انہیں تعجب نہیں رہتا اور اور پر کجاف اور درختانی اسلحہ دیکھی امیران و ذکا و شیرہ چشم رگیا اور بعد بار بار دیکھنے سے نین الیہا ہو گیا کہ گویا میں نے روشنی نہیں دیکھی۔

إِنِّي أَرَاكَ مِنَ الْمَكَارِمِ عَسْكَرًا فِي عَسْكَرٍ وَهِيَ الْمَعَالِي حِدَانَا

ترجمہ تو مجھے بجائے ایک لشکر کے ہے اور مجھ و شرف اور جو یوں کا تیری دوسرا لشکر ہے اور بلند نامیوں کی تو کان سے یہاں بلند نامی سے اصل اُس کی تو ہے۔

فَقِيلَ الْقَوْلُ إِذْ لَمَّا أَتَيْتُ عَلَى النَّوَى وَلَمَّا تَرَكْتُ خِفَافَةً أَنْ يَفْطِنَا

ترجمہ وہ صبح اور شکر جو میں نے تیری غیبت میں کئے ہیں اُس کو دل تیرا بخوبی سمجھ گیا اور یہ ہی تجھے بخوبی حالیا ہو گا جو میں نے ثنا و شکر کی ضد کو بخوف تیری آگاہی کے چھوڑ دیا ہے۔ قال ابن جنی قدوشی بہ الیہ فکان مع ہاتھ اعترف بقصر کان منہ۔

أَكْهَنِي فَمَا أَقَاتُ لِي عَلَيْهِ عُقُوبَةً لَيْسَ إِلَهِي قَاسَيْتُ مِنْهُ هَيْئًا

انصیر فی علیہ لعلی ما فعلہ والی امر کہ ترجمہ تیرا فراق میرا اُس کام پر جو میں نے کیا میرے لئے عذاب ہو گیا باوجودیکہ وہ کالیف شاقہ جو میں نے تیری جدائی سے کھینچیں کچھ آساں امر نہیں تھا۔

فَاعْفِرْ فِدَايَ لَكَ وَاحِبَةً مِنْ بَعْدِهَا لِيُخْصِنِي بِعَطِيَّتِهِ مِنْهَا اِنْسَا

حیاہ اعطا ہر ترجمہ سو تو میرا قصور معاف کر تجھ پر میری جان و مال قربان اور بعد عفو تقصیر مجھ کو بخشش عنایت کرنا کہ تو مجھ کو خاص ایسے عطیہ عظیم بخشے کہ منجلا سکے میں خود ہوں یعنی جبکہ تو نے میرا قصور معاف کیا اور میرا عطا دی تو تو نے مجھ کو ایسی عطا کے ساتھ خاص کیا کہ منجلا سکے میری جان ہے جس کو سبب عفو تو نے مجھ کو بخش دیا ہے۔

أَوَانَهُ الْمَشِيرَ عَلَيْكَ فِي تَجَلَّةٍ فَأَتَحَرَّ مَحْتَنٍ بِأَوَّلِ الْبَرَاءَتَا

وہ جس طرح از شتاب انضلال ترجمہ اور جو شخص میرے معاملہ میں بیرامی کی صلاح تجھ کو دیتا ہے کہ تو متنبی نہ نکال دے اور اگر کہ مذہبے اُس کو ایسی بدراستی سے منع کر کیونکہ شریف آدمی یعنی میں اولاد ناک خلیوں سے آزما دیا

گیا ہوں غمازون کو اولاد نہ لکھا اور بن کر دس نے بدر بن عمار سے منی کی غمازی کی تھی یہ اسی کی طرف اشارہ  
 فَإِذَا الْفَتْحُ طَرَحَ الْحِلَاحَ وَمُحَرَّمًا ۖ وَفِي عَجَلٍ أَخَذَ الْكَلَامَ اللَّهُ عَنَا  
 اللہ تعالیٰ یہ اللہ تعالیٰ غما ترجمہ اور جبکہ مرد و لکھی مجلس میں کلام بطور تعریف کہتا ہے تو وہ جھکوا کر کہتا ہے  
 وہ اسکی چوٹ کو سمجھ جاتا ہے کہ جھک رہا ہے۔

وَمَكَانُ بَدَلِ السَّمَاءِ وَاقِعَةً بِهِمْ ۖ وَعَدَاوَةُ الشُّعْرَاءِ بَيْنَ الْقَتْنَى  
 ترجمہ اور کینہ لوگوں کے قریب لوگ انھیں پر پڑا کرتے ہیں کیونکہ وہ بے سمجھ ہوتے ہیں اور شاعر و فن کی  
 عداوت بڑا ذخیرہ ہے کہ وہ جو کچھ تمام عالم میں بدنام کر دیتے ہیں

لَوَحَّتْ مَقَارِنُ اللَّيْلِ فَأَنِصْنَا ۖ ضَمِيفٌ يَجُوزُ الْكَلَامَ صَنِيفًا  
 الضیفن الذی یجوز مع الضیف و نوثر زائدہ ترجمہ ناکس کی صحبت نعت کیا وے کیونکہ وہ ایک جہان سے جو  
 اپنے ساتھ ندامت کا طفیل جہان کھینچا تا ہے یعنی انجام اسکا پیشانی ہے۔

غَضِبَ الْحَسُودُ إِذَا لَقِيَكَ رَاضِيًا ۖ لَمَّا رَأَى أَخْفَ عَلَى مَنْ أَنْ يُونَنَا  
 الزہد المصیبتہ ترجمہ جب میں پہنچے ایسے حال میں ملتا ہوں کہ تو مجھے خوشنود چوتھا ہے تو حاسد کا غصہ سپر  
 ایک بڑی مصیبت ہوتی ہے کیونکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ تو مجھے ناخوش رہے مگر یہ اس کی مصیبت میرے نزدیک  
 اس قابل ہی نہیں ہے کہ وہ تولی جاوے یعنی بڑی بے حقیقت ہے۔

أَمْسَى الَّذِي أَمْسَى بِرَبِّكَ كَافِرًا ۖ مِنْ غَيْرِ نَامَعْنَا بِفَضْلِكَ مُؤْمِنًا  
 ترجمہ اے مدوح جو تیرے رب کا منکر ہے ہمارے زمرہ کے غیر لوگوں سے وہ ہمارے ساتھ تیری  
 فضل اور شرف پر ایمان لائے ہوئے ہے یعنی تیرے فضل کے غیر اسلام کے لوگ ہی مقرر ہیں۔

حَلَّتْ الْبِلَادُ مِنَ الْغَمِّ الزَّلِيلُهَا ۖ فَأَحْضَاهَا اللَّهُ كَيْلًا وَخُزْنًا  
 الغزلہ شمس اعاصہا کہ غمضہا کہ۔ و تقدیم ضمیر الغائب المتصل علی الحاضر لایحوز عند سبب و یحوز عند الی انہما  
 ترجمہ شہر اپنی شب میں آفتاب سے خالی تھے سو خداوند تعالیٰ نے ان شہر و ملک کو بجا کے آفتاب شکر و دیبا  
 تاکہ وہ منعم نہ ہوں۔ قال الخطیب و ابو الفتح قال من یوثق بران ابی الطیب انشدہ ۛ خلعت اللہ یار من  
 البنی محمد بن محمد بن غیرہ بقولہ من الغزلہ الخ ۛ و لغو و بالمد من ہذا خبر و۔

وقال وقد ساله الجاحلون

يَا بَدْرُ لَكَ وَالْحَدِيثُ نَبِيحُونَ ۖ مَنْ يَكُنْ لِي بِشَالٍ تَكُونُ

عزید و شجون ای ذوقون محذوف المصنات و فصل بین اسم ان و خبر با بحالہ و اجزاء مجری التاکیدہ و احدیث ذو  
شجون ای بدخل بعضہ فی بعض و ہومن الشجۃ کبر الشیین و صہبا عروق الشجر المشتبکہ ترجمہ اے پد و شیک  
تو وہ ہے کہ تیری مانند کو پیدا ہونے کی نوبت ہی نہیں پہنچی۔ اور بات شناع در شناع ہے یعنی میرے اس قول  
میں کہ تیرا مثل پیدا نہیں ہوا معانی اکثر و بیشمار ہیں۔ کیونکہ تیرے صفات حسنہ جہین تو کہتا ہے ہزاروں ہیں

لَعَظُمْتَ حَتَّىٰ لَوْ تَكُونُ أَمَانَةً | مَا كَانَ مُؤْتَمِنًا بِهَا جَبْرِيْنُ

چیزیں جلی نفعہ نبی اسدہم بحیرئیل علیہ السلام ترجمہ البتہ تو ایسا عظیم القدر ہے کہ اگر بالفرض تجھ کو امانت کہا جاوے تو ایسی بڑی امانت ہو کہ اسکا امانت دار جبرئیل امین بھی نہ ہو سکے باوجودیکہ وہ وحی الہی کا امانت دار ہے۔ قال الواحدی و ہذا افراط و تجاوز حد یل علی رتقہ دین و سخاۃ عقل بل یدل علی زندقۃ و کفر اقل و شک فی الہندیۃ قول البعض **س** خطا سکھیکچے سادہ کوئی ملول نہ ہو، ہمیں یقین نہ ہو قاصد اگر رسول ہی ہو

بَعْضُ الْبَرِيَّةِ فَوْقَ بَعْضٍ خَالِيًا | فَإِذَا حَضَرَتْ فَكُلُّهُ فَوْقَ دُونِ

جعل الطرفين انسيين فاعطاهما لفظي الاسماء ثم حجبتهن عن عدم موجودگی میں تو بعض خلق بعض سے برتر ہے اور جب تو موجود ہو تو ہر شخص تیرے شرف کے سامنے کمتر ہے۔

وقال يمدح ابا عبد الله محمد بن عبد الله القاسمي الاطباكي

فَأَصْلُ النَّاسِ أَعْرَابٌ أَزْوَاجٌ | يَخْلُومِينَ اللَّهَ أَخْلَاهُمْ مِنَ الظُّنِّ

ان اغراض جمع عرض و ہوا لہذا الذی یرئی فیہ۔ والفظن حج فطنتہ و ہی العقل والذکار ترجمہ عمدہ لوگ اس سائنہ کی نشانی ہیں کہ ان پر وہ تیرحوادث برابر لگتا رہتا ہے اب غم سے وہ خالی ہے جو عقولوں سے خالی ہے کیونکہ انعام امور کی فکر میں مصروف و منہموم رہتا ہے کسی نے خوب کہا ہے

دیوانه باش تا غم تو دیگران خورند عاقل مباش تا تو غم دیگران خوری

أَمَّا نَحْنُ فِي جَبَلٍ سَوَاسِيَةٍ | شَرَى عَلَى الْحَرَمِ مَنْ سَقَمَ عَلَى بَدَنِ

وَسَوَاسِيَتُهُ قَادُونَ فِي الْأَشْرَدِ وَالْأَخْيَرِ الْوَاحِدُ سِوَا مَنْ غَيْرِ لَفْظُهُ كَرَجْمَةٍ سِوَا بَنَى إِسْكَةَ  
 اِسے کہ ہم ایسے قرن میں پیدا ہوئے کہ اس کے اہل برائی میں سب برابر ہیں جو شریف مرد کے حق میں اس قدر  
 رازدہ موقوفی ہیں جیسے ساری دنیا کو۔

تَحْطِيْ اِذَا جِئْتَ فِي اسْتَنْفَامِهَا مِنْ

من خلق بائناحو والحمار فباكها الجماعة من الناس جميع خلقة. وبائنا جميع خلقة وهي الصورة ثم ترجمه به كجمله

روایت ہو کہ یہ ایسی صورتیں جمع ہوتی ہیں کہ اگر تو انکا استفہام بلفظ من جو ذوی العقول کے واسطے ہوتا ہے  
کرسے تو تو خطا کا ہوگا کیونکہ وہ لوگ مثل یہاں نہیں بلکہ انکا استفہام بلفظ ما جو غیر ذوی العقول کے واسطے  
ہے کرنا چاہئے یعنی انکا استفہام ما انتم سے کرنا چاہئے نہ من انتم سے۔

لَا أَقْتَرِي بَلَدًا إِلَّا عَلَى عَرَبٍ وَلَا أَمْرٌ يَخْلُقُ غَيْرَ مُضْطَرِّغٍ

لا اقری یعنی لا امتزج البلاد اسی لایخ من بلد الی بلد۔ والمضطغن من الضغن وهو الحقد۔ والعزرا خطر ترجمہ  
میں شہروں میں نہیں بھرتا۔ مگر اوپر خطرہ اپنی جان کے کیونکہ اعدا و حساد کی طرف سے مجھ کو خطرہ اپنی جان کا  
کا رہتا ہے اور ایسی مخلوق کے پاس میرا گز نہیں ہوتا جو جیسے کینہ نہ رکھتا ہو بلکہ سب لوگ میرے فضل  
کے حاسد ہیں اور جاہل۔

وَلَا أَعَارِضُهُمْ أَمْلًا كَرِيمًا أَحَدًا إِلَّا أَحَقَّ بِضَرْبِ السَّائِبِ مَوْفِقِي

الاملاک جمع ملک کا جان و جل۔ والوشن الضمن ترجمہ اور لوگوں کے بادشاہوں میں میں کسی سے نہیں بلا کر  
باسب نام کسی وجہات و عدم کارروائی خلق کے مثل بت کے منرا اور گردن زنی تھا۔ یا لائق اولال و جحقا  
کے یعنی وہ ترسے ٹی کے ماہو ہیں۔

إِنِّي لَا عَزِيْزٌ لَهُمْ مِّثْلًا أَعِيْظُهُمْ حَتَّى أَعْيِفَ نَفْسِيْ فِيْهِمْ وَأَنِيْ

انی ہننے اقر ترجمہ میں ان شاہوں کو اول انکی نالیافتی پر سرزنش کرتا ہوں اور پھر میں انکی جہالت پر  
انکو مغرور کرتا ہوں یہاں ملک کہ درباب انکی ملامت کے اپنے نفس کو سرزنش کرتا ہوں کہ جہل بل کو ملامت  
بے فائدہ ہے اسلئے ملامت کرنے میں شست ہو جاتا ہوں۔

فَقَرَّ الْجَمْعُ لِيْ بِبَلَاءِ عَقْلِ الْمَدِيْنَةِ فَقَرَّ الْجَمْعُ بِبَلَاءِ رَأْيِيْ إِلَى مَا سَنَ

ترجمہ جاہل بے عقل کی احتیاج ادب کی طرف ایسی ہے جیسے احتیاج حربے سر کے سی کی طرف یعنی جاہل  
لائق تعلیم ادب نہیں ہے جیسے بے سر کا لہ حال لائق سی باندھنے کے نہیں ہوتا۔

وَمَدَّ قِيْعَيْنِ بَسْبَرٍ وَتَصَحَّبَهُمْ عَامِرَيْنِ مِنْ حُكَّامِ كَانِيَيْنِ مَوْفِقَيْنِ

المدق الذی لاشی لہ فہومن وقع بالکسر اذ الصق بالتزایب۔ والسبروت الارض النی لانبت بہا ومنہ قیل للہتر  
سبروت۔ والدرن الوسخ والقدر ترجمہ اور میں بہت سے خالک نشیان چیل میدان کے پاس بیٹھا ہوں  
جوسبب فلاں لباسوق سے برہنہ اور پیل کچل کا لباس پہنتے ہوئے ہیں۔

خَرَابٌ بِأَدْبَارِ عَرَاقٍ يَطْلُو نَهْجُهُمْ مَكْنَى الصُّعْبَابِ كَرِهْمُ زَادِيْلًا ثَمْنِ

خراب صفہ لغین و ہو جمع خارب و هو الذی یسرق الابل خاصہ و یستعمل فی السارق مطلقا۔ و غرق

جمع غرثان و ہوا بجالع۔ وکن جمع کشتہ و ہویض انصب ترجمہ یہ لوگ جنگل میں ساقان شتر میں اور گرسنہ شکم میں انکی غذا سوسا یعنی گوہ کے بیضے ہیں جو صوبہ کی وقت جنگل میں تلاش کر کے کھا لیتے ہیں انکے لئے وہ وقت کا ترشہ

يَسْتَفْتِيهِمْ وَفَلَا أُعْطِيَاهُمْ خَيْرَ عِزٍّ وَمَا يُطْلَبُ لِيَنْفَعَهُمْ مِنَ الْإِطْنِ

طاش لہم اذالم لصيب وخرج عن صوب الرمثہ۔ والطن جمع ظفہ من الطن ترجمہ وہ لوگ میری خبر پوچھتے ہیں تو میں انکو اپنی خبر نہیں دیتا اور انکے گمان کے تیر نہیں دیتے اور خطا نہیں کرتے۔ یعنی وہ میرے سخن کلام سے جان لیتے ہیں کہ تیری مشہور شخص ہے۔

وَحَلَّةٌ مِنْ جَلِيلٍ اَفْتِيَهُ بِهَا اَتَيْمًا يَوِيْ اَتْنَا مِثْلَانِ فِي الْوَهْنِ

افطحة انصمعة المحودة والمذمومة۔ والوہن ضعف الراء ترجمہ اور بہت سی رشتہ جصلین میری ہمنشین ہیں میں کہ میں وہ خصلت اپنے میں ظاہر کر کے اُسکے ذریعہ سے اُسکے شر سے بچتا ہوں تاکہ اُسکو معلوم ہو جا کہ میں تیرا اور وہ ضعف رائے میں ایک طرح کے ہیں یعنی میں اپنے چلیس کے ہمرنگ ہو جاتا ہوں تاکہ وہ ہمارے لائق فانی جا کر ہم پر حسد نہ کرے۔

وَكَلَمَةٍ فِي طَرِيقٍ خِفْتُ اَعْرَبُهَا فَيَسْتَدِيْ لِيْ فَلَمْ اَقْدِرْ عَلَى الْخَبَرِ

اصل الاعراب التین واصل اللحن الحدول عن الظاهر۔ ولحن فی منطقہ اذانک الصواب ترجمہ اور بہت سے کلمے ہیں کہ میں طریق گفتگو میں اُنکے اظہار سے خوف کرتا ہوں اس خیال سے کہ اُسکے اظہار کی صورت میں میری شناخت کی طرف راہ نکالی جاوے گی۔ سو میں غلطی پر قادر نہ ہوا۔ خلاصہ یہ کہ خوف اپنی شناخت میں نے غلط بولنا یا اگر مجھے غلط نہ بولا کیا۔ یعنی فصاحت میری سرشت میں داخل ہے۔

قَدْ هَوَّنَ الصَّبْرُ عِنْدِيْ كُلَّ نَارٍ وَلَيْتَ الْحَرْمُ حَلَا اَلْكَرْبِ اَلْحَشْرُ

ترجمہ میرے صبر بے مجاہدہ نصیبت آسان کر دی اور میرے قصد نے تیری سخت سواری کو نرم کر دیا۔

كَمْ مَخَاصِيْ وَعِلَافٍ فِيْ حَوْضٍ مَّهْلِكَةٍ وَفَتْلَةٌ قَرْنَتْ بِالْذَّمِّ فِي الْمَجْبَنِ

افقتلہ بالفتح المارة الواحدة ہوئی اسم بحالہ القتل ترجمہ ہلاکی کی جگہ کہنے میں خلاصی اور حصول بلند نامی کی راہ میں بہت سی نکل آتی ہیں۔ اور بسبب نامروی کے مقتول ہونے میں مذمت کا قرب ہوتا ہے۔ یعنی بسا اوقات نہا لک میں گھسنے والا سالم رہتا ہے اور بلند نام اور نامزد موم مقتول ہوتا ہے۔

لَا يُجِبْنَ مَضِيًّا احْسَنَ نَزِيَّتِهِ وَهَلْ يُوْرُقُ دَفِيْنًا بَعْدَ اَلْكَنْ

یہاں نیزم المظلم۔ والبرۃ اللباس الحسن ترجمہ چاہئے کہ مظلوم کو اسکی خوبی لباس خوش نکریے اور کیا میت نوزن کو عہد کی کفن اچھی معلوم ہوتی ہے یعنی نہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ مظلوم جو اپنے سے دفع ظلم کیلئے



بزرگرمیت کے ہے اور سیرت کو عمدگی کفن خوش نہیں کرتی میں ایسا ہی حال مظلوم کا ہونا چاہئے۔

لِلّٰهِ حَالٌ اَرْجِيْهَا وَتُخَلِّفُنِيْ | وَاقْتَضَىٰ كُوْنُهَا دَهْرِيْ وَيُطْلِقُنِيْ

یقال عند التعجب لہ ہو ترجمہ میرا حال عجیب ہے خداوند تعالیٰ اس کی اصلاح کرے میں اس سے امید ترقی و درستی رکھتا ہوں اور وہ مجھے خلاف وعدگی کرتا ہے اور میں اپنے زمانہ سے یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھے موافق ہو مگر زمانہ مجھے نادمندگی کرتا ہے اور میرا قرض ادا نہیں کرتا۔

مَلَحَتْ قَوْمًا وَاِنْ عَشْنَا نَلْمُهُمْ | اَقْبَابُ اِيْمَانٍ اَلْجَنَلِ وَالْحَصْنِ

اخصن جمع حصان و ہوا الذکر من نخل ترجمہ میں نے ایسی قوم کی بیج کی جو سبب نخل و جہالت کے اس کے لائق نہ تھے۔ اور اگر میں زندہ رہا تو ان کے لئے گھوڑیوں اور گھوڑوں سے قصیدے نظم کروں گا۔ یعنی نذر بیہ سواروں کے آئے جنگ کروں گا۔ اور انکو ہلاک کر ڈالوں گا۔

تَحْتَ الْعِجَابِ قِيَامُهُمْ مَّضْمَرٌ | اِذَا تَوَشَّيْتُمْ لَمْ يَدْخُلْنِ فِيْ اَذْنِ

التضمیر ہے تو قوافیہا القضاہ وہی مبتدرا و الخ مقدم و مضمرہ حال۔ والقوافی جمع قافیہ وہی الکلمۃ استے تكون فی آخر البیت۔ والقافیۃ ایضا القصیدۃ ترجمہ غبار کے نیچے قصائد کے قوافی مثل ایسے اسباب مضمرہ کے ہونگے کہ جب وہ پڑے جاویں تو مثل معمولی قافیہ اشعار کے سامعین کے کانوں میں نہیں جاسکتے کیونکہ یہ قافیہ گھوڑے ہیں۔ اور قافیوں کو مضمرہ اس واسطے کہا کہ تضمین گھوڑوں کے لئے وصف محدود ہے ایسے ہی جب اشعار کے قافیہ اچھے ہونگے تو اشعار ہی عمدہ ہونگے۔ یتنبی کی قیوم عادت ہے کہ بے اصل و حکیمان دیا کرتا ہے اور دون کی لیا کرتا ہے۔

فَلَا اَحَارِبُ مَدْفُوعًا عَلَی الْجَدْرِ | وَاَوْ اَصْلَحَ مَخْرُوعًا عَلَی الدَّخْنِ

الجد جمع جدار و ہوا الحائط والفساد والعداوت فی القلب ترجمہ سو میں ایسے حال میں نہیں لڑوں گا کہ دیوار کی پناہ میں مدفع کیا گیا ہوں بلکہ بے آڑ کھلے میدان میں لڑوں گا اور دشمنوں سے ایسے حال میں صلہ نہیں کروں گا کہ انکی دلی عداوت اور فساد و قلبی پرفرتیہ ہو جاؤں لینے انکے وجوہ کے میں انکے ان سے صلہ نہیں کروں گا۔

حَقِيْمٌ اَلْجَمْعُ بِالْبَيْدِ اَعْيَاهُ | حُوْرُ الْهُوَ اَجْرٌ فِيْ صِهْمٍ مِّنَ الْفَتَنِ

البیداء الارض البعیدۃ۔ والصبر الاذابتہ ترجمہ میں ایسا شخص ہوں کہ میرا لشکر دور و دراز میدان میں جیتے آئے اس کے ایسی طرح خیمہ زن ہے کہ انکو د و پہر کی گری سخت پہری جنگ اور فسادوں میں گلے لگائے اور چھوڑ دیتی ہے۔ بہر فساد وہ کہ اس کے رفیع کی کوئی تدبیر ہی نہ ہو۔ جیتے صفا اس سانپ کو کہتے ہیں جیسے متر کچھ آئے متر کچھ



الْفَاعِلُ الصِّدْقُ فِيهِ مَا يَصِفُهُمْ ۖ وَالْوَاحِدُ الْحَالَتَيْنِ السِّرِّ وَالْعَلَنِ

ترجمہ وہ ایسی جگہ سچ بولتا ہے جہاں اسکا نقصان ہو اور اسکی دونوں حالتیں پوشیدہ و ظاہر کیان میں لینے وہ جھوٹ نہیں بولتا اور قیہ نہیں کرتا۔ اقول پڑا غایتہ المبح

الْفَاعِلُ الْحَيُّ كَحَرِّ عَمِّي الْأَوَّلُ وَزَيْبُ ۖ وَالْمُظْهَرُ الْحَرْقُ لِلْسَّاحِي عَلَى الذَّهْنِ

عمی بالامرافہ عجز عنہ۔ والساہی الغافل۔ والذہن الفطن الذکی ترجمہ جس فیصلہ میں پہلے لوگ عاجز ہو گئے وہ اُس میں حکم ناطق دیتا ہے۔ اور ضم غافل کا حق ضم ذکی پر ظاہر کر دیتا ہے۔

أَفْعَالُ لَمْ تَسْبُ لَوْ لَمْ يَقُلْ مَعَهَا ۖ حَقْدَى الْحَصِيدِ عَرَفْنَا الْحَرْقَ بِالْقَضَيْنِ

ترجمہ مدح کے عمدہ افعال اس کی خوبی نسبت ہی لالت کرتے ہیں کہ اگر مدح اُن افعال کے ساتھ پیش کی کہ میرا دوا د خضیب ہے تو ہم خر کو بذریعہ شاخ معلوم کریں کہ خضیب کا پوتا ہے۔

الْعَارِضُ الْهَيْئَةُ ابْنُ الْعَارِضِ الْهَيْئَةُ ابْنُ الْعَارِضِ الْهَيْئَةُ

العارض السحاب۔ والہیئہ الکثیر الصب ترجمہ مدح البسیار بار ہے یعنی بڑا سخی اور ایسا ہی اسکا باپ اور اسکا دادا اور اسکا پیر دادا تھا۔

قَدْ صَدَّرْتُ أَوَّلَ الْمَدِينِ وَأَخْرَجَهَا ۖ أَبَاقُ كَمَا مِنْ مَخَارِ الْعِلْمِ فِي قَرْنِ

المخار بجل الشدید القتل۔ والقرن جبل یربط بہ البعیران ترجمہ پدران مدح نے علم کی مضبوطی سے حالات اول و آخر دیتا کو ایک رسی میں کر دیا یعنی وہ لوگ بڑے صاحب تجربہ اور احوال دنیا سے واقف تھے من اولہا الی آخرہ اور ان دونوں حال کو علم کی رسی نے ایسا اکٹھا باندھ دیا تھا جسے دو وثر ایک رسی میں باندھ دیتے ہیں۔ ولیدہ ما بعدہ

كَانَتْهُمْ وَلِدًا مِنْ قَبْلِ أَنْ وَلِدُوا ۖ أَوْ كَانَ فَهُمْ مَعًا أَيَّامَهُمْ يَكِينُ

کان ہوتا نامہ یعنی حدیث و وقع ترجمہ وہ ایسے تجربہ کاریں کہ گویا وہ اس سے پہلے کہ پیدا کئے جائیں پیدا کئے گئے تھے۔ یا وہ جب دنیا میں نہ تھے اُن کا فہم بیان موجود تھا یعنی جب وہ احوال گذشتہ کا بیان جانتے ہیں تو گویا اُنکے زمانہ میں موجود تھے یا اُن کا فہم موجود تھا۔ کیونکہ وہ تمام حالات جو اُس زمانہ میں گزرے ہیں بخوبی جانتے ہیں۔

الْخَاطِرُ طَرِيقُ عَلَى أَعْدَائِهِمْ أَبَدًا ۖ مِنَ الْحَمِيدِ فِي أَوْقَاتِهِ مِنَ الْجَنِّ

الخاطرین البترین و الجن جن خبیثہ وہی ماستر بہ من السلاح۔ والحمدۃ ما یحمد بہ الاسلام میں مثل ترجمہ حضور وہ لوگ اپنے دشمنوں کے روبرو ایسے حال میں شجرتانہ چلتے ہیں کہ وہ اپنے عمدہ کاموں کو بڑی مخاطب

سیروں میں ہوتے ہیں لیکن اُنکے عمدہ کام اُنکی آبروں کے محافظ ہیں۔

لِلنَّاطِلِ يَنْزِلُ إِلَى الْوَابِلِ فَسَاحٌ | يَنْزِلُ مَا يَجَاهُ الْقَوْمُ مِنْ عَضِينَ

انقض کر کے حلقہ بچھتہ ہو کر واک عند العوس ویزول عند الفرج ترجمہ جبکہ وہ اپنے سامعون کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو وہ ایسے خوش ہوتے ہیں کہ اُنکی پیشانیوں کی چین یعنی گلہ پٹان جو سبب غم افلاس و تکالیف سفر اُنکی پیشانیوں پر ہوتی ہیں جانتی ہیں یعنی وہ بڑے خوش ہو جاتے ہیں۔

كَانَ مَالُ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ مَقْتَرًا | مِنْ رَأْحَتِهِ بِالرَّضِ الرَّوْمِ وَالْبَيْنِ

الاختراقات اخذ العزقة واراد بالمعترف انقسم ترجمہ گویا ابن عبداللہ مدوح کا مال اُنکی ہر دو کف دست کے قدیم سے سرزمین روم و بین میں بانٹا گیا ہے۔ یعنی سب دور و نزدیک کو پہنچتا ہے کوئی اُس سے محروم نہیں رہتا۔ اراد بالروم القرب لقریب منہ و بالبین البعد۔

لَمْ نَقْنُقْ بِكَ مِنْ حُرِّ سَيِّئِ لَنَنْقِي | وَكَلَمِنْ الْجَرَّ عَايِرَ السَّرِيرِ وَالسُّفْنِ

المتقى الوصل الذي يهي من اثر السحاب وهو اللطین۔ وقول ربك بمعنى فيك فان حروف التجرعوم بعضها مقام بعض ترجمہ تیرے ہوتے یا تجھ میں کوئی فائدہ ابر و کا ہم کم نہیں کرتے بلکہ تجھ میں بہ نسبت ابروں کے جو دو کم زیادہ ہیں ہاں ابروں میں ایک بڑا عیب ہے جو تجھ میں نہیں۔ ابر کی بارش کے بعد کچھ گارا ہوا کرتا ہے اور تیرے باران عطا کے بعد یہ نہیں ہوتا اور تیرے ہوئے فوائد دیا جکو حاصل ہیں مگر دیا سے منتفع ہونے کے لئے کشتی اور ہولکی حاجت ہوتی ہے اور تیرا فیض بے دریغ ان دونوں کے پہنچتا ہے۔ یعنی تو ابر و دریا سے فیض میں زیادہ ہے۔

وَكَلَمِنْ اللَّيْلِ الْكَافِيَّةُ مَنْظَرُهُ | وَهِيَ سَوَاءٌ سَيَّوَى مَا لَيْسَ بِالْحَسَنِ

اور تجھ میں خوب اوصاف شیر سواے اُنکی رشت رونی کے موجود ہیں اور پھر بعد تفصیل مجمل کہتا ہے کہ تجھ میں سب اوصاف نیک بجز اُس وصف کے جو برا ہے پائے جاتے ہیں۔ اور یہ کلام عمدہ ہے۔

مَنْدَا أَحْبَبْتِ بِأَنْطَاكِتِ اعْتَدَلَتْ | حَتَّى كَانَتْ ذَوَى الْأَوْتَارِ فِي هَدَنِ

الاحتیان الزجج الرجل طبر و ساقیہ بمائل سیفہ او غیرا وقد یجئ ببیدہ والاسم الجمود۔ والاقوار جمع وتروہی العدو والہدن جمع ہندہ وہی السكون والصلم بین الحارین ترجمہ اسے مدوح جسے تو کوٹ باند بکر مقام انطاکیہ مجلس قضائین بیٹھا ہے تو تیرے حسن سیرت اور عمدہ برتاؤ کے سبب اُسکے تمام امور درست ہو گئے یہاں تک کہ کہنے تو لوگ باہم صلح میں ہیں اور اُنکی تمام عداوتیں جاتی ہیں۔

وَمَنْ رَأَتْ عَلَى الْأَعْدَاءِ قَرْعَتٌ | مِنَ السَّجْمِ فَلَا تَنْتِ عَلَى الْقَنِ

فرغت من فرج الراس اذا لم تبيت الشعر وسجد وحمله اخضوع والضعف جمع قنطہ وہی علی الخیل واستطیل مست  
ترجمہ اور جبے تو انطاکیہ کے پہاڑوں پر چلا پہرہ ہے تو یوں پایا وجود اپنے غیر ذوی العقول ہونے کے  
تیری عظمت اور رفعت کو بخوبی معلوم کر لیا اور اسے اس قدر سجد و خضوع سے پیش کرتے کہ اُنکے سر کے بال  
اڑ گئے اور اسے اُنکی چوٹیوں پر گھاس نہیں رہی اور کثرت سجدوں نے اُنکی پیشانی سے بڑھکر سر پر اتر لیا  
ہے۔ یہ حسن تعلیل عمدہ ہے۔

اَحْلَمْتُ مَوَاهِبِكَ الْاَكْثَرُ اَوْ قَوَّيْتُ صَنِيعَ | اَعْنَى نَدَاكَ عَنِ الْاَعْمَالِ وَالْمَعْنَى

الصنع الصانع الخاذاق مبدہ۔ والمعن جمع مہنتہ وہی المہنتہ والتبذل فی التصرف ترجمہ تیری بخششوں  
بازار و نکو عمدہ کاریگریوں اور دستکاریوں سے خالی کر دیا اور تیری بخشش نے لوگوں کو خدمت گاریوں  
اور ذلتوں سے بے پروا کر دیا یعنی تیری عطا سے عالم بازاری اشخاص کو بھی اس قدر پیچھے ہے کہ انکو سب  
معاش کی حاجت نہیں رہی۔

اَذْجُوْهُ مِنْ لَيْسَ مَنْ لَيْسَ عَلَى نَفْسِهِ | وَنَهَاهُ مَنْ لَيْسَ فِيْ دُوْلَاهُ وَطَنًا

ترجمہ یہ تیری عطائی کی بخشش اس شخص کی سی ہے کہ جو زمانہ پر اعتماد نہیں کرتا یعنی یہ جانتا ہے کہ اموال  
کو تقابلاً نہیں ہے اور اسے شکر و اجر کے حصول کے لئے جلد جلد سخاوت کرتا ہے اور یہ تیرا ہر عظیم اُس  
شخص کا سامنہ ہے جو دنیا کو اپنا وطن نہیں سمجھتا بلکہ دار فنا جانتا ہے اسے اپنے تمام اموال دار باقی کی  
طرف روانہ کرتا ہے۔ سبحان اللہ المثلان یہ کیا عمدہ شعر ہے دم دنیا کے رہیں معالی کثیر بھی اور باوجود  
الفاظ مختصرہ کے بڑے وعظ کو حاوی ہے۔

وَهَذِهِ هَيْبَةٌ لِحَرْبٍ تَهْلِكُ | وَذَلِكَ قَدَرٌ لِّلسَّانِ لَيْسَ فِي الْمَنْ

المن جمع منتہ وہی القوتہ ترجمہ اور یہ تیرے رعب و ہیبت ایسے ہیں کہ وہ کسی لشکر کو عنایت نہیں دے گئے  
اور یہ قدرت زبان و وضاحتہ السان کی طاقتوں سے باہر ہے۔

فَمَنْ وَاَوْفَرُ نَظْمٍ قَدْ اسْتَمَرَّ جَعَلَ | تَبَارَكَ اللهُ عَجْزِي الرَّوْحِ وَخَضَعُونَ

اودم من الایام و حسن جل باعلی نجد ترجمہ سو حکم کر اور اشارہ کر کہ تو دونوں حالوں میں اطاعت کیا  
جاوے گا تو اسے کوة وقار مقدس شخص ہے۔ وہ خداوند تعالیٰ بابرکت ہے جسے کہ جو حسن میں روج ڈال دی  
ہے۔ مہر و کوب سب کثرت وقار و ثبات کوہ سے تشبیہ دی ہے۔

وقال مہج اباسہل سعید بن عبد اللہ

قَدْ عَلِمَ الْبَيْنُ مِنَّا الْبَيْنَ اَنْجَانًا | اَلَدَّ حَىْ وَ اَلَفَ فِيْ ذَا الْقَلْبِ اَسْرَانًا

ابین البعد والفرق۔ وندی فی موضع نصب صفة لاجنان کا کہ قال اجنانا دایمہ وجعل الفرق یولعنا انزل  
اخر ابانی الصنعة ترجمہ فراق یار نے ہماری فرمائے خونبار کو ایک دوسرے سے جدا ہونا سکھا دیا کہ اب  
چشم نہیں چمکتی اور ایک پلک نہیں ملتی اور ہمارے اس دل میں غم کو مرکب کر دیا۔

اَمَلْتُ سَاعَةً سَادًا وَكُنْتُ مَعَهُمْ اَلَيْسَتْ اَلْحَيَاةُ دُونَ السَّيْرِ حَيَاتًا

البعصم موضع السوار ترجمہ جب وہ قافلہ روانہ ہونے لگا جس میں محبوبہ تھی تو میں نے یہ امیدوارز وکی  
کچھ عرصہ گزارا اپنا نورانی پہنچا کھول دے یعنی ظاہر کر دے تاکہ مردان قافلہ اُسکی درختانی دیکھ کر تھیرانہ کچھ توقف  
کریں اور میں ایک خطہ اُسکو اور دیکھوں۔

وَلَوْ كِدْتُ لَا تَاهَتْهُمْ فَجْجُهَا صَوْنٌ عَقُولَهُمْ مِنْ لَحْظِهِمَا

آہا ہم تیرہم ترجمہ اور اگر مجھ پر میری آرزو کے موافق اُس قوم پر جلوہ فرما ہوتی تو بیشک بسبب کثرت  
نور کے انکو حیران کر دیتی اور وہ کچھ ضرور توقف کرتے مگر اُسکو اُس کی صیانت اور سترنے جسے عقول قوم  
کو اُسکے دیکھنے سے بچا یا پر وہ میں رکھا یعنی اُس نے اپنے آپ کو نظر نہ کیا اور قافلہ چل پڑا۔ والخط مصدر  
بیجوزان کیون ہنا مضافا الی الناعل والی المفعول ای لخطہم لاعدت عقولہم من خطہا والخطو الطارت تخطوہم  
والخطو لفاعل شکر پر وہ ہی میں اُس بہت کو چھپانے رکھا اور نہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا۔

يَا لَوْ اخِذْتُ وَمَا دِيهَا وَدَفَعْتُ اَيُّظَلُّ مِنْ وَحْدِهَا فِي الْخَدْرِ حَشِيَانَا

الوحادات الابل وصل الوحده للنعام وستمحل فی سیر الابل۔ وذا البعیر یبقوا مشر مثل مشی النعام وحشی کبشیر  
بجوش وحشیان اذا اصابت لربو وعلاه البهر ترجمہ میں اُس ماہر و پرستران دوندہ اور اُنکے حدی خوان  
اور اپنی جان کو قربان کرتا ہوں کہ تھروں کے تیز چلنے سے پس پر وہ اُسکا سائیں چڑھ جاتا ہے اور ہانپنے  
لگتی ہے اور دم چھو جاتا ہے کیونکہ وہ نازنین آرام طلب عادی سواری شتران کی نہیں ہے۔ ویردی  
حشیان بانخار ذی انہ بخشی من سرقہ سیر الابل و نر بالذفر وغیرہ متعولہ لک۔

اَمَّا الشَّيْءُ فَمَنْعَهُ مِنْ حَقِّ سِينِهِ اِذَا لَمْ يَهَاكُ وَيَكْسِي اَلْحُسْنَ عَرِيَانَا

نصفی لشیء بمعنی جلعہ وانا ترجمہ اُسکے لباس کا تو یہ حال ہے کہ جب وہ قر اُسکو اپنے جسم سے اتار دیتا ہے  
تو لباس کی خوبیاں جاتی رہتی ہیں کیونکہ اُسکا جسم باعث زینت لباس ہے اور جب وہ برہنہ ہوتا ہے  
تو وہ لباس من میں لمبوس ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ لباس کو اُس سے زینت ہے نہ اُسکو لباس سے

يَصْمُتُ اَلْمُسْنَدُ صَمَّ السُّنَّاهَا بِهٖ اَحَقُّ يَصْمُتُ عَلَى الْاَعْكَانِ اَعْكَانَا

الاعكان جمع عكته وهو ما تيسر في اسفل البطن من الشحم ترجمہ اُس ماہر و کوشک ایسا لپٹتا ہے جیسا اُسکا

عاشق اس سے لپٹے یہاں تک کہ مشک اس کے شکم کی شکنوں پر جو سبب فربہ پڑی ہوئی ہیں اور کینٹن  
ازجہا ہے یعنی وہ کثرت مشک استعمال کرتا ہے۔

قَدْ كُنْتُ أَشْفَى مِنْ مُمْرِعٍ عَلَى بَصِيٍّ      فَأَلَيْتُمْ كُلَّ عِزٍّ بَيْنَ بَعْدٍ كَيْفَ كَانَا

ترجمہ پہلے تو میں بسبب گریہ اپنی بیانی کے جانیے ڈرتا تھا۔ سو اب تمہارے فراق کے صدمہ کے سبب  
بروز جزیر ذلیل و بقدر ہو گئی۔ یعنی اب جان کے لالے پڑے ہوئے ہیں اور شبی کی کیا حقیقت ہے۔

نَهْدِي النَّبَاَ إِذَا اخْلَافَ إِلَيَّاهُ كَمْ      وَالْحَبِيبُ مِنَ التَّنْكَارِ ذِيَارُ كَا

الاخلاف العزوة۔ وسمعتا ر للحاب اخلافا لانا تعذی الثبات کما تعذی الام ولد با بالارضاع ترجمہ مجاہد کا  
کووند نامتماری خدمت میں یہ مضمون بطور ہدیہ پیش کرتا ہے کہ پتا نہائی باران نے شیر خواران نبات کو تازہ و  
اسیراب کر دیا۔ اور عاشق یعنی میرے لئے تمہاری یادگاری کے سبب آتش ہائے سوزان کا کام دیتا ہے۔  
کیونکہ تمہاری فروگاہ کی جانب سے وہ بھلیاں کھیتی ہیں اور تنکو یاد دلاتی ہیں۔

إِذَا قَدِمْتُ عَلَى الْأَهْوَالِ شَيْعَةً      قَلْبٌ إِذَا اشْتَدَّ أَنْ يَسْلَاكُمْ خَانَا

قدست یعنی تقدست و شیعۃ یعنی و منہ شیعۃ الرجل التابون لہ ترجمہ جبکہ میں مہالک و مخاوف کی طرف بڑھتا ہوں  
اور شیدتی کرتا ہوں تو میرا دل میری ہجرتی کرتا ہے اور میرا ساتھ دیتا ہے یعنی میرا کہا اٹھتا ہے مگر جب  
میں اس سے یہ درخواست کروں کہ وہ تم سے جدا ہو جاوے اور تمکو بھلاوے تو وہ میری اطاعت نہیں کرتا۔  
بلکہ وہ مجھے بخیات پیش آتا ہے۔ خیانت کے یہی کہ وہ بظاہر میرا کہنا مان لیتا ہے مگر پردہ ہتماری طرف  
مال لے رہتا ہے۔

أَبْدُو فَيَسْبُدُ مَنْ بِالسُّوَيْدِ كُرْمِي      وَأَنَا حَاتِيَةً صَفْحًا وَأَهْلًا كَا

اہونا جار علی الاصل اذہو اصل الامانت ترجمہ میں ظاہر ہوتا ہوں اور گہر سے باہر نکلتا ہوں تو وہ شخص جس  
میری نصبت میں مجاہد کہتا تھا مجھے خضوع پیش آتا ہے اور میں اس پر براہ چشم پوشی اور اس کی دولت و عظمت  
کے عتاب نہیں کرتا ہوں کیونکہ کم قدر ہے میرے عتاب کی لیاقت نہیں رکھتا۔

وَأَهْلَكَ أَكُنْتُ فِي أَهْلِهِ وَفِي وَطْنِي      أَدَمُ النَّفِيسِ عَرَبِيٍّ سَيْثًا كَانَا

النفیس الغزیر الکرم ترجمہ اور اپنے کنبہ اور اپنے وطن میں بھی میرا ایسا ہی حال تھا کہ سفر و وطن کا فرتبہ  
مجھ کو حاصل تھا اور کوئی میرا روبا ورا و کوئی دوست صادق موافق نہ تھا اور واقعی امر یہ ہے کہ مغز و کو کچھ  
شخص جہاں رہے مسافر ہی ہوتا ہے اگرچہ اپنے وطن میں ہو کیونکہ اسکو وہاں بھی دوست نہیں ملتے۔ وہند  
و ابی الفیہ الہی حیث یقول۔ و ما غربۃ الانسان فی شتمۃ النویؑ و لکھیا و لہ فی عدم شکل و ابی غریبۃ

والہما وانکان فیہا اسرفی وہما الی۔

مُحَمَّدٌ الْفَضِيلُ مَكْدُونٌ عَلَى النَّبِيِّ  
الْفِي الْكَفَى وَيَلْقَانِي إِذَا حَانَ

اثر نبی ظنی ترجمہ میرے فضل و شرف پر چند کیا جاتا ہے اور میرے پس پشت مجھ کو کاذب کہا جاتا ہے مگر روبرو میرے خوف سے مجھ کو کچھ نہیں کہتے کیونکہ میں ایسا بہادر ہوں کہ میں سلاح پوش بہادر سے مقابل ہوتا ہوں اور وہ مجھے اس وقت مقابل ہوتا ہے جب اُس کی موت کا وقت آگاتا ہے۔

لَا أَشْرَبُ إِلَى مَا لَمْ يَفْتِ ظَهْرًا  
وَلَا أَيْدِي عَلَى مَا فَاتَ حَسْرًا

لا اشرب ای لا اطلاع الی اشی و حسران فعلان من الحسرة ترجمہ میں اُس چیز کی طرف جو مجھ کو حاصل ہے اور فوت نہیں ہوئی براہِ طمع سر نہا کر نہیں دیکھتا اور جو چیز میرے ہاتھ سے جاتی رہی ہے اس پر حسرتیں کرتا۔ اپنی علم و ہمت کی تعریف کرتا ہے۔

وَلَا أَسْتَرْ بِمَا عَنِّي أَحْيَدٌ بِهِ  
وَلَوْ كَحَلَّتْ إِلَى النَّهْرِ مَلْدَانَا

انجید الحمود ترجمہ اور جس چیز سے سراغ قابل ستائش ہوتا ہے میں اُس سے خوش نہیں کیا ہوتا یعنی جو چیز مجھ سے غیر شخص ہے اُس سے میں خوش نہیں ہوتا۔ کیونکہ اس صورت میں قابلِ مدحی ہے نہ میں۔ اگرچہ تو ای مخاطب بقدرِ نری زمانہ میرے پاس آئے اور میرے یعنی کفرت۔

لَا يَجِدُنِي دِرْكَابِي مَعَهُ أَحَدٌ  
مَا دُمْتُ بَيْنًا وَمَا قَلَّ قُلُنْ كِبَارُنَا

الركاب الابل۔ ولفلان حركن۔ والکیران جمع کو رو ہو رجل اکل ترجمہ اور جب تک میں زندہ ہوں میرے شتران سواری کو کوئی اپنی طرف ہرگز کھینچ نہیں سکتا اور نہ میرے شتر میرے کجاوؤں کو حرکت دے سکتے ہیں۔ ممدوح کے پاس بطائب عطا آیا ہے اور یہ جو بوٹے دعویٰ کر رہا ہے یہ وہ مثل ہے کہ تیرے منہ پر جو بوٹ بولوں تو تو کیا د

لَوْ اسْتَطَعْتُ لَكُمُ كِبَتْ النَّاسُ كُلُّهُمْ  
إِلَى سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بَحْرَانَا

بجرا نابل بن الناس۔ ولبجیر من ابل بمنزلۃ الانسان من الناس یطلق علی اکل وافتق ترجمہ اگر مجھے بن آئے تو تمام آدمیوں کو مشتہر بنا کر آپر سوار ہو کر سعید بن عبداللہ کے پاس چلا جاؤں۔ خلاصہ یہ ہے کہ چارے زمانہ کے انسان مثل بیہائم غیر عاقل ہیں۔ پس اگر مجھے ہو سکے تو انکی ہیبت کا اظہار نہ ہو کر کروں۔

وَالْعَبَسُ اسْقَلُ مِنْ قَوْمٍ دَائِمًا  
عَمَّا بَرَا مِنْ الرِّجْسَانِ عَمِيَا

لعیس وجمال البیض تنخلطیا ضہا یعنی مشرق ترجمہ ان کے زمان پر مشر و کمو مزج دیتا ہے کہ اس قوم سے جنگو میں دیکھتا ہوں کہ وہ طریق احسان سے جس کو مدح بخوبی جانتا ہے محض نابینا ہے شتر زیادہ سمجھتا ہیں پس بننا سب سے کہ آپر سوار ہو کر سخاوت ممدوح دکھلاؤں۔



ذَٰلِكَ الْبَحْجَادُ وَإِنْ قُلَّ الْبَحْجَادُ ۖ ذَٰلِكَ الشَّيْخَانُ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَحَدُهُمَا

ترجمہ بخنی یہی ہے اگرچہ بخنی کہنا اُسکے ترسے کم ہے۔ بہادر ہے اگرچہ وہ کیوں اپنا ہمسرہ ناپسند نہیں کرتا  
یعنی وہ جنگ میں کیوں اپنا ہمسرہ نہیں چھتا بلکہ اپنے سے کمتر سمجھتا ہے پس ایسے کمتر لوگوں پر فتح پا کر اپنے کو بہا  
کہلانا پسند نہیں کرتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں اُس کی تعریف زیادہ کرنا چاہتا ہوں مگر کیا کروں کہ سوا بے لفظ  
جزا و شجاع مجھ کوئی اور لفظ نہیں ملتا۔

ذَٰلِكَ الْمَيْدَةُ الَّتِي تَقْتَضِيهَا لَنَا ۖ فَلَوْ أَصِيبَ بَشَعٌ مِنْهُ عَزَّانَا

المیدہ بالکسر الذی یجمل الاشیاء عدۃ والمیدۃ بالفتح الذی یجمل عدۃ من کسر فهو وصف للمدح ومن فتح کما ان  
للمدح وقت تاشی آخر ترجمہ مدح ہمارے لئے اموال حج کرنا الاسبہ کہ اسکے دونوں ہاتھ ہمارے لئے احوال  
جمع کرتے ہیں۔ یا اموال وہ ہیں کہ مدح کے دونوں ہاتھوں نے انکو ہمارے لئے جمع کیا ہے پس اگر کچھ  
مال پر کوئی صدمہ اور آفت پہنچی جاوے تو وہ ہماری تعزیت کرتا ہے کیونکہ وہ مال ہمارا ہی تھا۔

خَفَ الزَّمَانُ عَلَى أَطْرَافِ أَمَلٍ ۖ حَتَّى تَوَهَّجَ لِلْأَزْمَانِ أَرْمَانًا

ترجمہ زمانہ اسکی انگلیوں کے پوروں میں ایک ہلکی چیز ہے یعنی وہ اسکی زیر تصرف قبضہ ہے جس طرح چاہے  
اسکو بچائے یہاں تک کہ اُس کی انگلیوں کی پوز مالوں کے لئے زمانے بچھے جاتے ہیں۔ یعنی جیسا زمانہ  
تمام عالم پر تصرف ہے ایسے ہی اسکی انگلیاں زمانہ کی مطلب احوال ہیں۔

يَلْفُ الْوَعْدِ وَالْقَنَا وَالنَّارَ لَا يَبُ ۖ وَالسَّيْفُ وَالصَّيْفُ حَبَّ الْبَاغِ سَلَا

جدلان میں مستبشر ترجمہ مدح جنگ نیزہ و حواش زمانہ اور شمشیر وہاں سے بکشا وہ دلی و خوشنودی ملاقات  
کرتا ہے یعنی وہ شجاع اور شہی اور جفاکش ہے اسلئے امور مشکلہ کو رضا مندی قبول کرتا ہے۔

تَحَالُ مِنْ ذُكَاةٍ الْقَلْبِ مُحْفِيًا ۖ وَمِنْ ذُكُومِهِ وَالْبَشَرُ نَشْوَانًا

محفیا متوقفا شدید الحرات لمحذۃ قلیہ ذکاۃ۔ والبشر طاقۃ الوجه وتہللہ ترجمہ مدح کو سبب کا و خراب  
تو ایک چکی چرخ خیال کر گا اور اُسکے کم اور کشادہ روی کے باعث ایک سست می جائیگا۔

وَسَمِعَ الْحَبْرَ الْقِيَمَاتِ رَافِلًا ۖ فِي جُودِهِ وَتَجَوُّدِهِ أَرْسَانًا

الحبر جمع حبرۃ وہی ثیاب لعل بالین۔ والقیات جمع قینۃ وہی الغنیۃ۔ ورفل تختہ ترجمہ میری گاہنے والی  
چوکر یاں اسکی بخشش سے چادرائے میںی تختہ نہ بچھتی بہرتی ہیں اور میرے گھوڑے رسیان۔ یعنی میرے  
اس جو سامان عیش و کامیابی ہے سب اسکا بخشا ہوا ہے۔

يُعْطَى الْمُبَشِّرُ بِالْقَصَادِ قَبْلَهُمْ ۖ كَمَنْ يُبَشِّرُهُ بِالْمَاءِ عَطْشَانًا

یبعطى المبشر بالقصاد قبلهم۔ کمن یبشرہ بالماء عطشانًا۔

عظمتا حال من الممدوح ترجمہ ممدوح ایسا کریم اور سائل و دوست ہے کہ جو شخص طالبانِ عطا کے آسنے کی بات کو خوشخبری دیتا ہے تو اس شکر کو سالکوں سے پہلے عطا کرتا ہے اور اسکا اسوقت سبب غایت سرورِ الہیہ جال ہوتا ہے جیسا کوئی اسکو بحالتِ تشکی پانی کی خوشخبری دے۔

جَزَتْ بَنِي الْحُسَيْنِ الْحُسَيْنِ فَأَنَامُوا فِي قَوْمِهِمْ مَثَلَهُمْ فِي الْغُرِّ جَدَانَا

عبدان فی موضعِ جزلانہ لایصرف و ہوبدل من الغر والغر الکرام و کئی اختہ ترجمہ اولادِ امام حسن کو جس میں سے بہرح نہیے جنتِ برادر سے یعنی انکو جنتِ نصیب ہو کیونکہ وہ لوگ اپنی قوم میں ایسے ہیں جیسے انکی قوم بنی عدنان کرام میں یعنی انکی قوم بنی عدنان میں سبک بہتر ہے اور یہ اپنی قوم میں سبکِ عمدہ۔

فَأَنَامُوا اللَّهُ مِنْ بَعْدِ لَيْسَ لَهُمْ إِلَّا وَفِي حُسْنِ نَسْرَةِ أَهْلِهِمْ إِلَّا نَا

مخمسید رف۔ و السالت واحد لسلط و ہم الذین ماتوا ترجمہ خدا نے انکے کسی جد گزشتہ میں کوئی شرف و برتری قائم نہیں کی مگر ہم اس بزرگی کو انہیں اسوقت موعود دیتے ہیں۔

إِنْ كُتِبُوا أَوْ كُفُّوا أَوْ حُجُّوا وَجَدُوا فِي الْخَطِّ وَالْفَيْضِ وَالْهَيْئَةِ فَهَسَانَا

ترجمہ اگر وہ لوگ انشاء پر از ہی میں کسی سے موازنہ کئے جائیں یا بالمشافہہ ملاقات کئے جائیں یعنی زبانی تقریر کیا و سے یا وہ جنگ کئے جائیں تو وہ کتابت اور گفتگو اور جنگ میں شہسوار پائے جائیں گے۔ قال الواحدی لیس برید بقولہ لقول طاقۃ الاقران فی الحرب لانه ذکر الحرب بعده وانما برید ملاقاتۃ الاقران فی النماطیۃ و المکالمۃ۔

كَانَ التَّسْمِيَةُ فِي النَّظْمِ قَدْ جَعَلَتْ عَلَى مَا جَعَلَ فِي الطَّعْنِ حَرْصًا نَا

اخر صان جمع حرص و ہو بہنا انسان ترجمہ گویا انکی زبانیں گویائی میں ایسی تیز ہیں جیسے انکے نیزوں پر تیز تیز زنی بہا لیں یعنی انکی زبانیں ایسی تیز ہیں جیسے انکے نیزے۔

كَأَنَّهُمْ يَرُدُّونَ الْمَوْتَ مِنْ طَعْنِهِمْ وَيَنْشَقُّونَ مِنَ الْخَطِّ سُرُجَانَا

ترجمہ گویا وہ لوگ موت کے گھاٹ پر ایسی رغبت سے اترتے ہیں جیسا پیا سا پانی پر اور نیزے خلی سے بوسے زنجان سوختے ہیں یعنی بہادر شتاق موت ترہتے ہیں۔

أَبَاكَ بَيْنَيْنِ لِمَنْ أَبْعَدَ أَوْتَهُ أَعْدَى الْعِدَائِ وَلَيْلَ الْخَيْفِ لَعْنَانَا

الکائنات منصوب علی الملح احنی الکائنات ترجمہ امدان لوگوں سے ایسے لوگ مراد کہتا ہوں کہ بخانین طلب عداوتِ بیون وہ اسکے بڑے دشمن ہو جاویں اور جس سے میں بھائی چارہ کروں وہ لوگ اسکے برادر نہو جائیں یعنی وہ میرے دوست کے دوست اور دشمن کے دشمن ہیں۔

خَلَّاتُ لَوْحِ الْوَحْيِ الْوَحْيِ لَا تَهْلِكُ لِي ظَهْرِي الشَّفَا وَجَعَادَ الشَّجَرِ عَمَّانَا

جلائق جمع اخلیفہ وہی الخلق۔ وظی الشفاء وفاق الشفاء مع سمرقہ۔ وعران جمع اغرو ہوا الا برض تبرحمہ قوم صرح  
کی ایسی سرشت نیک و پاکیزہ خصلتیں ہیں کہ اگر ایسے اوصاف رنگیوں میں پائے جاویں تو انکے ہونٹ باریک  
اور مغلولہ ہار مو اور روشن رہو جاویں یعنی رنگی باوجودیکہ زشت روارو مونٹے ہونٹ کے ہوتے ہیں مگر  
ان خصال مجیدہ کے سبب محبوب الخلاق ہو جاویں یعنی ان کی زشت روی کو انکی نیک خصلتیں چھپا لیں  
اور انکی تائید اگلا شعر کرتا ہے۔

وَأَنْفُسٌ يَّامِيَاتٌ تُجَسِّمُونَ ۖ لَهَا أَصْطِرَآءٌ وَلَوْ أَقْصَوْكَ شَنَايَا ۖ

ایلمعی واللمعی الحاد الفطنة وهو الذي فطن الشيء ففطن طنة۔ واضطر استصوب علی الخال من الضمير المرفوع یعنی  
اشئی البعدۃ۔ ولسان البصیر ترجمہ کرتے ہیں نفس وکیہ ہیں کہ تو انکو بے اختیار دوست رکھے اگرچہ وہ بیجا  
نفس کے اپنے سے دور ہیں۔

الْوَاضِعِينَ الْبُؤَاتِ وَأَجْبَنَةً ۖ وَوَالِدَاتٍ وَالْبَنَاتِ وَأَذْهَانَا ۖ

نصب الواضعين علی المرح۔ والبوات جمع البوة۔ واجبنۃ جمع جین ترجمہ میں ایسے لوگوں کی ج کرتا ہوں کہ وہ  
لوگ باعتبار پد زون اور پیشانیوں اور مادر زون کے اور عقول اور اذہان کے مشہور اور انکی پیشانیان کشا  
ہیں یعنی خوش رو و خوشان چہرہ ہیں۔

يَا صَادِقُ ۖ أَتَجْعَلُ الْمَرْهُوبَ جَانِبًا ۖ إِنَّ اللَّيْثَ حَتَّ تَصِيدُ النَّاسَ أَجْدَانَا ۖ

احد اناجم واحد۔ والاصل وصادن ترجمہ ای ایسے لشکر کے شکار کرنے والے کہ وہ اُسکے خوف سے ترسان  
ہیں تو شیر سے شجاعت میں بہت بڑھا ہوا ہے کیونکہ شیر تو نیم لہ آدمیان ایک ایک کو شکار کرتے ہیں اور بوسا  
لشکر کو ایک ہی دفعہ شکار کرتا ہے۔

وَقَاهِبًا كُلَّ وَقْتٍ وَنَازِلِهِ ۖ وَإِنَّمَا يَهْبِ الْوَهَّابُ أَحْيَانًا ۖ

کل مبتدأ وجزء الوقت الثاني۔ واحیان جمع حین ترجمہ اور اُسے کسی کو انکی عطا کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے بلکہ ہر  
وقت عطا دیتا رہتا ہے اور اور ہر وقت اسے تو کسی بھی عطا دیا کرتے ہیں۔

أَنْتَ الَّذِي سَبَكَ الْأَمْوَالَ مَكْرَهُنَّ ۖ ثُمَّ تَخَذَتْ لَهَا السُّوَالُ خُرَافًا ۖ

سبک صفا جمع۔ وانخران جمع خازن ترجمہ تو وہ شخص ہے کہ تو براہ کرم اپنے اموال کو جمع اور خابیس کرتا ہے  
پھر سائلین کو انکا خزانچی بنا دیتا ہے۔ یعنی انکو تو سائلوں کو ایسا بیدار دیتا ہے جیسا اور بادشاہ اسے  
خزانچیوں کے پاس رکھوا دیتے ہیں۔

عَلَيْكَ مِنْكَ إِذَا أَخْلَيْتَ مَوْتَبًا ۖ لَمْ تَأْتِ فِي السِّرِّ مَالًا كَانَتْ إِعْلَانًا ۖ

بردی اخلیت ای وحدت حالیا و بردی اخلیت الفتح الہدی وحدت مکانا خالیا ترجمہ جب تو تنہا پایا جاوے گی تب  
تو مکان میں آکیلا بیٹھے تو بڑی پتیری ذات سے ایک گھبان متعین ہوتا ہے اسلئے تو پوشیدہ وہ کام نہیں کرتا  
جو ظاہر میں کرے۔

لَا اسْتَرْجِدُ لَكَ فِيمَا بَيْنَكَ وَمُرْكُمِ اَنَا الَّذِي نَأْتِمُرُ مِنْ نِيَّتِكَ يَفْظَانَا

ترجمہ جسقدر تجھ میں کرم ہے اس میں طلب یا دتی کی نہیں کر سکتا اگر میں بیدار شخص کو بیدار کروں تو میں خود سو گیا  
ہو گا یعنی تیرے مقدار کرم پر زیادتی ممکن نہیں۔

فَاِنْ مِنْكَ بَاطِلٌ الْكِبَرَامُ بِهِ وَرَكَ سَخَطًا عَلَيَّ اَلَا يَمْرُؤُنَا

ترجمہ کیونکہ میں تجھی جیسے کیم کے سبب تمام اسخیا پر فخر کرتا ہوں اور تو وہ ہے کہ تو نے اس مظلوم کے عضو کو جو  
زانہ نہیں اپنے احسان کے ذریعہ سے خوشی سے بد لکھوٹا دیا یعنی اسکو زمانہ سے راضی کر دیا

وَاَنْتَ اَبَدُ لَهُمْ ذِكْرًا وَاَكْثَرُ لَهُمْ قَدْ رَأَوْا وَارْتَضَوْهُمْ فِي الْجِدِّ بَيْنَنَا

ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تیرا ذکر خیر اور سب لوگوں سے زیادہ شہرہائے دور و دست میں پہنچا ہے اور تیرا مرتبہ  
سب سے بڑا ہے اور تیرے شرف و مجد کی بنیاد سب سے زیادہ بلند ہے۔

قَدْ شَرَّفَ اللَّهُ اَرْضَنَا اَنْتَ سَادَتُنَا وَشَرَّفَ النَّاسَ لَدَسْوَكَ اِنْسَانًا

ترجمہ جسے مدوح تو جس زمین پر شریف رکھتا ہے خداوند تعالیٰ نے اسکو تیرے سبب اور آبی زمینوں پر شرف  
و عمارت کیا اور جبکہ انساں بنایا تو سب لوگوں کو تیرے بشر ہونیکے باعث مشرف فرما دیا۔ ابوالفتح کہتا ہے  
اگر قبیلے جیسے سو انشا کہ کہتا تو بہتر ہوتا۔ اور شراح نے ابوالفتح پر اس باب میں سخت احوار کیا ہے کہ قرآن  
شریف میں آیا ہے ثم سواک رجلا۔ نفس و ماسوا با۔ وخلق فتویٰ۔ اور نہایت قدرت فصیح یہ ہے کہ الفاظ قرآن کو  
انوکلمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و صحابہ کرام کے استعمال کئے پہر ابوالفتح اور لفظ کو اسپر کیسے ترجیح دیکھتا  
ہے۔ ابوالعلاء بحری نے کہا ہے کہ ہمیں اتنی قدرت ہرگز نہیں ہے کہ تبتنی کے ایک لفظ کی جگہ دوسرا لفظ  
اس پر بہتر لایکھیں۔ ترجمہ کہتا ہے کہ یہ شعر سوائے جناب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کے حق میں  
کہنا ظلم و وضع انتہی کی غیر محملہ ہے۔ خدا مغفرت کرے سیدنا و ملائمتی کی کہ اُنے اپنے قصیدہ نعتیہ میں یہی شعر  
تبتنی ہوا نقل کر کے کیا خوب فرمایا ہے۔ ہذا یک مولانا بلاریب و اما علی التبتنی انہ خانہ۔

قال فی مجلس ابی محمد بن طنج وقد ابل اللیل و سہا فی بستان

اِنَّ لَكُمْ يَزْلَ وَ يَجِيْهِ الْبَيْنِ احْسَانًا اِنَّ اللَّهَ اَوْفُوْا مِنْكُمْ يَعْجِزُ

ایک لیل تھم اچھ وکسر باطائفہ منہ ترجمہ دن گزر گیا اور تیرے چہرہ کا نور ہکواس ویم میں ڈالتا ہے کہ دن نہیں گزرا اور حال یہ ہے کہ پارہ شب کا ہیر احسان ہے یعنی وہ آگیا جس میں راحت و سکون ہکوتا ہے خلاصہ یہ کہ تیرے روی مبارک کا نور ظلمت شب پر غالب ہے اس سے یہ ویم ہوتا ہے کہ دن باقی ہے۔

فَإِنْ يَكُنْ طَلَبُ الْبَيْتَانِ مُبْتَغَا ۖ فَهَرُّ فُكُلٍ مِّمَّا كَانَ مِنْكَ لَبَسًا ۖ

ترجمہ سواگر طلب باغ ہکویہاں روتی ہے تو چلے کیونکہ تو یہاں تشریف رکھے گا وہ مکان باغ ہو جاوے گا۔

وقال فی الطیغ فی یہ اسبے العتار

مَا أَنَا وَالْخَسْرُ وَبَطِيئَةٌ ۖ سَوْدٌ أَعْرَفِي قَشِيرٍ مِّنَ الْخَبَرِ زَانِ

من رف اعظم عطفہا علی انا و من لبھا جعل الواو بمعنی مع ترجمہ ہکوشراب و خریزہ سیاہ سے جو بیر کے پوسٹ میں ہے کیا علاقہ و مناسب ہے کیونکہ میں مردگی ہوں جیسا اگلے شعر میں ہے اور مراد خریزہ سیاہ ہے وہ خوشبودار خیر سیاہ رنگ ہے جو بیکل خریزہ پوسٹ بیر کے خلاف میں رکھی ہوتی تھی۔

دَيْتُ عَلَيْنِي عَنْهَا وَعَنْ عَيْنِهَا ۖ تَوَطَّيْنِي النَّفْسُ لِبُؤْسِ الطَّعَانِ

التو طین التو و ترجمہ میر اس خوشبو کے خریزہ اور اس قسم کی اور دل کی چیزوں سے میرا خگرہ نہایت نیرہ و فی سے ہکوکوتا ہے یعنی میں یہ اشیائے لہو و لعب پسند نہیں کرتا ہکوکو تو مرغوب جنگ ہے۔

وَكُلُّ مَنَعَةٍ لَهَا صِلَا ۖ بِخُضْبِ مَا بَيْنَ يَدَيَّ السَّعَابِ

عطف علی تو طینی نہو مرفوع و من خضبہ عطف علی الطعان التجار الواسع و صاٹک لائق ترجمہ اور ہکوالیسی خیروں سے ہر نرم فراخ رکتا ہے جس سے خون جم طعون ایسا چٹھاتا ہے کہ وہ میرے ہاتھ سے لیک نیرہ کی بھال تک نہ لکے۔

وبلغ ابا الطیب بمصر ان قوما لغوه فی مجلس سیف لدولہ بخل

بِمِ الثَّقَلِ لَا أَهْلٌ وَلَا وَطَنٌ ۖ وَلَا نَدْرُجٌ وَلَا كَأْسٌ وَلَا سَكَنٌ

اسکن صاحب کل سکنت ایس اہل الدار ترجمہ میں کس چیز سے دل بہلاؤں نہ میرے پاس سیرا بل فی خیال میں نہیں اپنے وطن میں ہوں اور نہ میرا کوئی ہم پیلا ہے اور نہ کوئی ایسا شخص ہے جس کے پاس ہیکھر گرام یاؤں و غرض زمانہ کا شکوہ کرتا ہے۔

أَرِيدُ مِنْ ذِمَّتِي ذَا أَنْ يَبْلُغَنِي ۖ مَا لَيْسَ يَكُونُ فِي نَفْسِي الرَّهْمَنُ

ترجمہ میں اپنے اس زمانہ کے یہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ ہکوکو اس چیز پر پہنچا دے جس کو خود زمانہ نہیں

پہنچا ہے۔ یعنی میں زمانہ سے اپنی استقامت احوال کا طالب ہوں اور یہ امر خود زمانہ کو حاصل نہیں ہے یعنی وہ خود ایک حال پر نہیں رہتا فصول اربعہ جو ایک دوسرے کی ضد ہیں اسکو تفسیر رکھتی ہیں۔ یا یہ کہ میں زمانہ سے ایسے اعلیٰ مقاصد کا خواستگار ہوں کہ وہ زمانہ کے مقدور سے باہر ہیں اس صورت میں تعریف علوم بہت کی ہے۔

لَا تَلْقَ دُخْرًا وَلَا عَيْرًا مَكْنُوتٍ مَاذَا مَرَّ بِكَ فِيهِ دُخْرٌ وَحَكَ الْبَدَنُ

غیر کثرت ای غیر سیال ترجمہ جب تک تیرا بدن روح کے ساتھ ہے یعنی مادام الحیوۃ اپنے زمانہ سے بے باخا پیش آؤر اس کے حوادث کی پروامت کرنا کو قیام نہیں ہے۔

فَمَا يَدُومُ سِرٌّ وَذَمَّاسٌ لَا تَبْدَا وَلَا يَرُدُّ عَلَيْكَ الْهَابِتُ الْخَزَنُ

یادما سرت یعنی الہی اور التکثیر ترجمہ سو و سو و سو جس سے تو خوش ہوا ہے یا کوئی خوشی ہمیشہ نہیں رہے گی اور مزید غم تجھ پر گم شدہ چیز کو نہیں لوٹا سگے گا پس غم فصول ہے

مِنْهَا أَصْرٌ يَا هَيْلُ الْعَشِيقِ أَتُحِبُّ هُوَ ذَا وَمَا عَرَفَ الدُّنْيَا وَمَا فُطِنَا

ترجمہ مجھ ان اشیاء کے جنہوں نے عاشقان دنیا کو نقصان پہنچایا ہے ایک یہ ہے کہ وہ دنیا پر عاشق ہوئے اور دنیا کی حقیقت کو انہوں نے سمجھ جانا اور نہ پہچانا کہ وہ غدار عاشق کش ہے۔

لَقَدْ عَهِدْتُ لَكُمْ مَعًا وَاللَّهِ هُوَ فِي أَنْزِلِ كُلِّ قَبِيلٍ وَجْهٌ نَحْسَنُ

ترجمہ اے انکھیں اور جانیں سب کثرت اشک کے ہر ایسی چیز کی طلب میں جاتی ہیں کہ باطن اشک نشیت و زبول ہے اور ظاہر اسکا اچھا یعنی دنیا کی طلب میں۔

لَحْمًا لَمْ يَحْمَلْ كَحْمٍ كُلِّ نَسَاجِيَةٍ فَكُلْ بَيْنَ عِلَى الْيَوْمِ مَوْتَيْنِ

الناسیۃ الناقۃ المسرۃ ترجمہ اسی مشوقان ظاہر و دست و باطن خراب میرے پاس سے کوچ کر جاؤ میں تمہارے قرب سے باز آ کر یا پھر بطور دعا کہتا ہے کہ میرے پاس سے تمکو ماقہ سرچ المیرہ و لیجاوے سو ہر قسم کی جدائی بھجارتی تاج میرے حق میں امانتار ہے یعنی میں جدائی سے راضی ہوں۔

مَا فِي هَذَا جَدِّكَ مِنْ مَهْجَبٍ عَدُوٍّ لَنْ مِتُّ شَوْقًا وَلَا فِيهَا الْهَائِنُ

الہو و مرکب لہذا ترجمہ اگر میں تمہارے شوق میں مر جاؤں تو تمہارے ہو و جون میں میری جان کا عوض نہیں ہے اور آئین میری جان کی قیمت پس تم اس قابل نہیں ہو کہ کوئی تیرے مرے۔

يَكُنْ نَجِيَّتِي عَلَى بَيْتِي بِجَنَابِ كُلِّ مِمَّا زَعَمَ النَّاسُونَ مَرَّتَيْنِ

الناسون جمع نارج و ہوا الذی یاتی بخیر الموت ترجمہ ای وہ شخص کہ باوجود وری کے اسکی مجلس میں میری موت آئی خیر پہنچائی گئی۔ حال یہ ہے کہ ہر شخص اس خبر کا جو خبر مرگ پہنچانے والوں نے کہی ہے گریہ یعنی ہر ایک ضرور مرے گا

کَمْ قَاتِلُ فَتَاتٍ وَكَمْ قَاتِلٌ مَاتَ عِنْدَکُمْ  
لَقَدْ انْتَقَضَتْ فَرَاالْقَبْرِ وَالْکَفَنِ

ترجمہ ہمارے نزدیک میں بہت دفعہ مقتول ہوا اور چند بار مرچکا پھر میں نے اپنا بدن ہلایا اور دھڑ دھڑی لی  
تو قبر اور کفن مجھ سے دور ہو گیا۔ یعنی تمہاری موت یقینی جان لی اور پھر اُسکے خلاف ظاہر ہوا۔ تو گویا میں مرگ  
قبر اور کفن سے باہر آ گیا۔ سیف الدولہ پر تعریف کرتا ہے۔

فَإِنْ كَانَ شَهِيدًا دَفِنِي قَبْلَ تَوَلُّوهُ  
جَمَاعَةً شَرًّا تَوَاقَبَلْ مِنْ دَفْنِي

ترجمہ ان خبر مرگ کے پہنچانے والوں کے قول سے پہلے ایک بڑی جماعت میرے دفن میں حاضر ہو جی  
اور وہ میرے مرنے سے پہلے دفن ہو گئی اور میرے مرگ کی نسبت انکی خبر جھوٹ گئی۔

مَا كُلُّ مَا يَتَمَنَّى الْمَرْءُ يُدْرِكُهُ  
لَقَدْ كَرِهْتُ الرِّيَاسَةَ بِمَا لَا تَنْتَهِي الشُّغُرُ

بجز زنی کل الریح والنصب۔ فالنصب فعل مضمر ای مایدر کل المرکل یا متنی قلما اضمر الفعل منصرف بقوله یدرک کل المرکل  
ضررہ ویداعی لنتہ تسم لان ما عتمدہم غیر عالمۃ واما اہل الحجاز فیرفعون کل ما لہا عالمۃ عندہم کلہم کیوں انہر  
بدر کہ ترجمہ جو آرزو میں مرو کرتا ہے وہ سب اسکو حاصل نہیں ہوتیں دیکھو خلاف مرضی کشتی والوں کو یہ نہیں  
چلتی ہیں۔ یعنی میرے دشمن میری موت چاہتے ہیں مگر انکی تمنا پوری نہیں ہوتی۔

رَأَيْتُكُمْ لَا يَصْنَعُونَ إِلَّا خَرَضَ جَارِكُمْ  
وَلَا يَدْرُؤُكُمْ عَلَى مَرَاكِلِ الْكِبَرِ

ترجمہ میں نے تمکو ایسے حال میں دیکھا کہ تمہارا پڑوسی اپنی آبرو کی حفاظت نہیں کر سکتا یعنی تم اسکی حمایت نہیں  
کرتے اور اس سے بے بسیہ شتم پیش آتے ہو اور تمہاری چراگاہ کی چرائی سے شکر شیر پیدا نہیں ہوتا کیونکہ وہ  
بیمارہ و ناگوار ہے۔ یہ بڑی سخت ہجو ہے۔

جَزَاءُ كُلِّ قَرِيبٍ مِنْكُمْ مَلِكٌ  
وَحَظُّ كُلِّ غَيْبٍ مِنْكُمْ ضَعْفٌ

ترجمہ ہر قریب سے تمکو ایک بادشاہ ملے گا اور ہر غیب سے تمکو دو ضعف ملے گا۔ اور تمہارے ہر دوست کو تمکو  
بانب سے کینہ کا حصہ ملتا ہے یعنی تم اپنے ملاقاتی سے نکل دے دو اور ہر دوست سے کینہ رکھتے ہو۔

وَنَعَضُ بُونٌ عَلَى مَنْ نَالَ رِفْدَكُمْ  
أَحْتَى شِعَارُ قَبْلِهِ التَّغْيِصُ وَالْمَدِينُ

ترجمہ اور جو تمہاری عطیہ لیتا ہے اسپر تم غضبناک رہتے ہو یہاں تک کہ تمہارا اسکو ناخوش کرنا اور خجائا کرنا  
راہستہ کرتا رہتا ہے یہ تمام تعریف ہے سیف الدولہ پر۔

فَعَادَ ذِكْرُ الْهَجَرِ مَا بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ  
بِهَمَاءٍ تَكْذِبُ فِيهَا الْعَيْنُ وَالْكَوْنُ

یہاں الایض التی لایہدی فیہا ترجمہ جب تمہارا یہ حال ہے تو فراق مجھ میں اور تم میں ایسا صحرائے لہو و دہش  
بے نشان حائل کر دے کہ آنکہ یہ مسافر کی اس میں خیالی خوفناک چیزیں دیکھے اور کان ایسی ہی خوفناک ہواؤں میں

سنکھ۔ یہ اتفاق اکثر و شغاک جنگوں میں پیش آتا ہے۔

لَتَجِبَنَّ الرَّأْسُ مِنْ بَعْدِ التَّيْمِيمِ جَاءَ وَتَسْأَلُ الْأَرْضُ عَنْ أَحْقَارِهَا النَّفِثِ

الرواسم الاصل التي يسير الرسيم هو ضرب من السيرة التي تنجم جميع لغته وهي اقل لغات الميسر هو واقع على الارض من اعضاءه كالتأخر  
كالزمن وغيرهما والحوادث التي على اليمين والرحلين كما يمشي البهي والمتعة ترجمه وصحرا اياما وروست واما پيدا كنار  
ہو کہ آئین وہ مشترک جن کی رفتار رسیم ہو جو ایک قسم مربع رفتار کی ہے بعد اس طرح کی رفتار کے بسبب و ماندگی  
و غیر سو دگی اپنے موزوں کے کھڑے ہوئے نہ چل سکیں بلکہ مانند بچوں کی گھٹیاں چلنے لگیں۔ یعنی بیٹھے ہوئے ہائے  
ہاتھوں اور پاؤں کے اور ان کے وہ اعضاء جو وقت نشست کے زمین سے لگاتے ہیں مثل ہاتھ پاؤں اور  
بیتھ کے زمین سے اپنے موزوں کا حال پوچھنے لگیں کہ وہ کیوں اور کہاں گر گئے۔ یہ بطور مثل واسطے اظہار  
بحقیقت قوت رفتار کے کہا تحقیقت میں سوال نہیں ہے۔

إِنِّي أَصْحَابُ حِلْيَةٍ وَهَوَیِّ كَرَامٍ وَلَا أَصْحَابُ حِلْيَةٍ وَهَوَیِّ جُبْنٍ

ترجمہ میں بے شک اپنے علم کو اس وقت ملک اپنے ساتھ رکھتا ہوں جب تک کہ وہ میرے لئے موجب کرم و  
مغرت ہو اور جبکہ علم میرے لئے موجب بزدلی شمار ہو تو اسکو اپنے ساتھ نہیں رکھتا یعنی حیل نہیں کرتا۔

وَلَا أَقْبِرُ عَلَى مَالٍ أَذِلَّ بِهِ وَلَا أَذْهَبُ عَرَضِي بِهِ دَرِينٌ

ترجمہ اور میں ایسے مال پر نہیں جتا کہ جس کے سبب میں دلیل ہوں اور مجھ کو اس چیز میں غرہ نہیں آتا جس سے  
میری آبرو ملی کہیں ہو۔

سَمِعْتُ بَعْدَ رَحِيلٍ وَحَشْدَةً لَكُمْ شَمْرُ اسْتَقَمَّ مَرِيْرِي وَأَرْعَى الْوَسْنِ

المعجم مریرة وہی القوة من اجل دائمة استقام۔ وارعی انزج ورجع والوسن النوم ترجمہ میں شے جدا ہونیکے  
بعد بخاری جدا ہائی کے وحشت کے سبب بیدار رہا یعنی میری نیند جاتی رہی۔ پھر میں نے صبر کیا اور میرے  
غرم کی نسی مضبوط ہو گئی اور میرے نیند لوٹ آئی اور غم فراق جاتا رہا۔

وَأَنْ بُلَيْتُ دُوْدَ مِثْلٍ وَدَكُورٍ فَإِنِّي بَيْتٌ فِي مِثْلِهِ قَمِيْنٌ

تس نہی چہ پر خلیق ترجمہ اور اگر میں تنہا ری دوستی کی مانند کسی اور کی دوستی سے تباہ کیا جاؤں گا اور وہ  
مجھے ایسا ہی معاملہ کرے گا تو میں بیشک اس امر کا سراوار ہونگا کہ تنہا ری طرح اسے ہی چھوڑ دوں گا یہ لفظ  
نماؤنکہ کیفیت کہ اگر وہ مجھے تنہا ری طرح کچ ادائی کر گیا تو میں اس سے جدا ہو جاؤں گا۔ کہتے ہیں کہ جب سیفاؤن  
بے نقب کی کا شیعہ ٹپھتا تو کہا سار حق الی۔

أَبْلَى الرِّجَالِ مَهْرٌ عِنْدَ غَيْرِكُمْ وَأَبْلَى الْعُدَدِ رِبَا الْفَسْطَاطِ وَالْوَسْنِ



الاحدی جمع حل و ہوا تجلجہ الفرس۔ والغریب غدار و ہوشتر الناصیۃ ترجمہ میرے پیچھے سے تھارے پیچھے کے پاس  
جولین کہتہ کر دیں بسبب گزرنے ایک عرصہ کے مصر میں اُسکے موے پیشانی اور رسی تبدیل کی گئی یعنی پہلی  
کہنہ ہو گئیں۔

عِنْدَ الْهَمَامِ أَرَى الْمَسْكَنَ الَّذِي عَرَفْتُ | فِي جُودِهِ مَضْرَأَ الْحَمَامِ وَالْبَيْتِ

مضرا حمرا بیرونی بالا ضافۃ والصفۃ و ہوشتر نزار و انما سمو مضرا حمرا لان نزار الہامات ترک اولادہ ارجست  
مضرا ورجستہ۔ وایاد۔ وانشار فتحا کوا الی جرم فاعطی مضرا الذبب و قتبہ حمرا فسموا الذبک و عطی ربتہ انجیل  
فسموا ربتہ الفرس۔ و عطی ایا و الابل و الغنم فسموا ایا و الشطر۔ و عطی انمارا الحمار و الارض و امشا کلہا فسموا انمار  
الحمار ترجمہ عرصہ نزار ملک میر قیام سردار باہمت ابوالسک یعنی کافور کے پاس رہا جسکی بخشش میں مضرا حمرا اور میں  
بسبب کثرت عطا کے دو بے ہوئے ہیں۔

وَإِنَّا أَخَّرَ عَنِّي بَعْضُ مَوْعِدِهِ | فَمَا تَأَخَّرَ أَمَلِي وَلَا تَهْنُ

ترجمہ اور اگرچہ اُسکے بعض وعدے میرے ساتھ پورے نہیں ہوئے مگر میری امیدیں اُس سے پیچھے نہیں  
ہٹیں اور نہ سست ہوئیں۔ پھر عدم ایفاء وعدہ کا بیان کرتا ہے۔

هُوَ الْوَعْدُ الَّذِي ذَكَرْتُ لَهُ | مَوْدَّةً فَهُوَ يَكُونُهَا وَيَمْتَنِعُ

ترجمہ کافور کو وعدہ کا سچا ہے مگر میں نے اُس سے اپنی دوستی کا ذکر کر دیا ہے یعنی یہ کہہ دیا ہے کہ میں تجھ کو دوست  
رکھتا ہوں لہذا وہ عدم ایفاء وعدہ سے میری محبت کا امتحان انسا کی آزمائش کرتا ہے۔

وَقَالَ مَبْرُوحٌ لِمَنْ شَاءَ كَافُورًا

صَحِبَ النَّاسُ قَبْلَكَ أَذَّ النَّاسِ مَا نَا | وَعَنَّا هُمْ فِي شَأْنِهِ مَا عَنَّا نَا

عنا یعنی انا و القبہ و اہمہ ترجمہ لوگ ہم سے پہلے اس زمانہ کے ساتھ رہے اور اُنہی نے اپنے کام میں اپنی  
لوگوں کو وہی رخ و باجوائے ہموک رخ دیا۔ غرض زمانہ کے سب تباہ ہوئے ہیں۔

وَنَقُولُ بَعْضُهُ كَلِمَةً مَرْدِيَةً | وَإِنْ سَمِعَ بَعْضُهُمْ سَمَاعِيَانَا

ایمانا جمع حین و ہوا الوقت ترجمہ ہر ایک لوگوں نے زمانہ سے بحالت تاراضی پشت پھیری اگرچہ اُسے بعض  
کبھی کبھی خوش ہی کر دیا مگر یہاں سے نامراد گئے۔

رُبَّمَا تَحْسُنُ الصَّنِيعَ كَيْلِيٍّ | وَلَئِنْ تَكِيدُ الْإِحْسَانَ

الضح الاحسان ترجمہ شہائے زمانہ بسا اوقات احسان عمدہ ہی کرتی ہیں مگر آخر کو برائی سے پیش آکر احسان

حاجت کو مکدر کر دیتی ہیں۔

وَكَانَ الْكَرْبُضُ فَيَتَنَاوَسُ الْبُيُوتَ حَتَّىٰ آخِذَهُ مِنْ أَعَانَا

فی رضی ضمیر فاعل فیفسره من اعاناء وضمیر قبل الذکر علی شرطیۃ التفسیر ویرد فی لم ترض بالتاء والضمیر الیائی ترجمہ اور گویا وہ شخص جسے ظاہر زمانہ کی درباب ہمارے سے ستانے کے مدد کی آئے ہمارے ضرر رسائی کے واسطے مصائب و ہر کو کافی نہیں جانا حالانکہ وہ ہی بس میں اور اسکی اعانت فضول۔ یا یہ کہ اسی مصائب زمانہ گویا تو نے ہمارے تحلیف ذہینے کے لئے اپنے حوادث کو بس نہیں جانا کہ اس باب میں تجکو مددگار کی حاجت ہوئی۔

كَلَّمْنَا ابْنَتَ الرَّمَكِ قَتَاةً رَمَكَبُ الْكُفْرِ فِي الْقَتَاةِ سَيِّئًا

ترجمہ جبکہ زمانہ خوب نیرہ کو آگاتا ہے تو دشمن نیرہ میں بھال لگا دیتا ہے بھان نیرہ کو اس عداوت سے تشبیہی جو زمانہ کی طرح میں ہے اور بھال کو اس مدد سے جو زمانہ کو دشمن دیتا ہے۔ اور بعض شرح نے یہ معنی کہے ہیں کہ زمانہ حسب عادت خوب نیرہ آگاتا ہے اور یہ نہیں جانتا ہے کہ کیس کام آویگا گزشتہ آدم اپنی شرارت سے ہلاک نفوس کے لئے اس پر بھال لگا دیتے ہیں۔

وَمُرَادُ النُّفُوسِ اصْغَرُ مِنْ اَنْ نَشْعَاذِي فِيهِ وَاَنْ نَشْعَانَا

ترجمہ اور مطلب نفوس اس بات سے کمتر ہے کہ اسکی بابت ہم کسی سے عداوت کہیں یا نہ کہیں کیوں کہ مطالبہ یا اور خود نیاسب فانی ہیں۔

فَيَتَوَانُ الْفَتَى يَلَا فِي الْمَنَايَا كَالْحَيَاتِ وَلَا يَلَا فِي الْهَوَايَا

کائنات مجسات ترجمہ مطالبہ نیاز لیل بیگم جوان شریف موتہائے شدیدہ سے بخوشی ملاقات کرتا ہے اور ولایت کو پسند نہیں کرتا ہے۔ و بعد درہ فہما صدقہ

أُولَٰئِكَ الْأَمْثِلَاءُ سَبَقَتْ يَحْيٰ لَعَدَدْنَا اضْلَمْنَا الشَّجَرَانَا

ترجمہ اور اگر زندگی نامرد کے لئے باقی رہتی اور تجماع مرجا یا کرتے تو ہم بہا شخص کو سب سے زیادہ گمراہ سمجھتے کہ وہ اپنے قتل پر اقدام کرتا ہے کی موت تو سب کے لئے ہے خواہ بہا و ہو خواہ بزدلہ۔

وَإِذَا التَّمِيمُ مِنَ الْمَوْتِ بُلْدًا فَمِنْ الْحَيَّةِ أَنْ تَكُونُ جَبَانًا

ترجمہ اور جب موت سے بچنے کا کوئی چارہ ہی نہیں ہے تو نامرد ہوتا سخت عاجزی ہے۔

كُلُّ مَا لَمْ يَكُنْ مِنَ الصَّعْبِ فِي الْأَنْفُسِ سَهْلٌ فِيهَا إِذَا هُوَ كَانَا

ترجمہ جبکہ ہر بندہ ہو کل شئی نو تقدیر الکلام کل شئی من الصعب لم یکن فی النفس سهل اذا وقع ترجمہ خوشی شدید طہمہ میں نہیں آئی قبل وقوع کے نفس کو دشوار معلوم ہوتی ہے اور جبکہ ظہور وجود میں آجاتی ہے تو سہل اور

آسان ہو جاتی ہے۔

## وقال يذكر خروج شبيب مخالفتہ کا فوراً

عَدُوُّكَ مَذْمُومٌ بِكُلِّ لِسَانٍ | وَلَوْ كَانَ مِنْ أَعْدَاكَ الْقَمَرَانِ

ترجمہ تیرے دشمن کا ذکر ہر زبان پر یہی آتا ہے اگرچہ تیرے دشمن شمس و قمر ہوں تو وہ بھی باوجود اپنے عمومِ فتنے کے مذموم ہو جاویں۔ شجاع ابوالفتح کہتا ہے کہ یہ صحیح ہے جو بھی ہو سکتی ہے یعنی تو ایسا سا قنطاریل ہے کہ جو جیسے کم تر سے عداوت رکھے تو وہ مذموم ہو جاتا ہے۔

وَلِلَّهِ يَسْرُ فِي عِلَّاكَ وَلَمَّا | كَلَامُ الْجَدَى ضَرْبٌ مِنَ الْهَذْيَانِ

ترجمہ اور تیری رفعت و مرتبت میں خدا کا بھید ہے جو لوگوں کی سمجھ میں نہیں آتا۔ اور بات یہی ہے کہ مذموم تیرے باب میں کلام ایک قسم کا جنون ہے کہ وہ سر آہی کو نہیں سمجھتے۔ یہ بھی قریب ہے کہ علم و مرتبہ کا فوراً امر تقدیری کہا ہے۔ اور تقدیر میں کبھی حیرت کو شریف پر تقویٰ ہو جاتا ہے۔

اَتْلَفْتَنِي الْاَعْدَاءُ بَعْدَ الْاَلْمِائَاتِ | اِقِيَامُ دَلِيلٍ اَوْ وَضُوءٌ بَيَانِ

ترجمہ کیا تیرے دشمن بعد دیکھنے تیری ترقی اقبال کے اب بھی کوئی دلیل اور وضوح بیان تیری رفعت قدر کے لئے طلب کریں گے۔

رَأَتْ كُلُّ مَنْ يَنْوِي لَكَ الْعَدَا يَبْتُلَا | بَعْدَ رَحِيلَةٍ اَوْ بَعْدَ رِزْمَانِ

ترجمہ تیرے دشمنوں نے دیکھا کہ جو تجھے یوفائی و عہد شکنی کرتا ہے اسکی زندگی اس سے بیوفائی کرتی ہے۔ یا زائد اس سے بعد پیش آتا ہے اور عذر زمانہ موت سے بدتر ہے غرض عداوت شخص ان دو بلاؤں میں مبتلا ہوتا ہے۔

رَبِّ عَمْرٍ شَبِيبٌ قَارِقُ السَّيْفِ كَهْ | وَكَانَ اَعْلَى الْعِلَالِ يَصْطَلِحُ بَيَانِ

ترجمہ شیب کے خلاف مرضی اس کے ہاتھ نے اسکی تلوار سے مفارقت کی حالانکہ تلوار اور اسکا ہاتھ باوجود موانع ہمیشہ دونوں ساتھ رہتے تھے و شیب ہذا وہاں جبریاً القیامی من قوم کانوا من القرامطہ و کانوا من السیفاء و علی شیب معرۃ النعمان و ہذا طویلاً و اجمع الیہ جامعۃ من العرب فوق عشرين الف و اراد ان یخرج علی کافور و قصد دمشق فحاصرہ فاقبال ان امرأۃ الفت علیہ ریحی فصرعہ فانهزم من کان معہ لما مات و یقال انہ تجدد بصرہ من شرب الخمر و ترک اصحابہ و ضوفاً فاضلاً و دمشق فتلقوه فخرج بہ ابوالطیب ہذا المہم

كَانَ رِقَابَ النَّاسِ قَالَتِ السَّيْفُ | رَقِيقًا قَبِيسِي وَأَنْتَ يَمَانِي

میں سن عدنان والین بن قحطان و بینہا بعد و متنازع و اختلاف ترجمہ گویا ان لوگوں کی گردنوں نے نبی کو  
اُنکی تلوار سے قطع کیا تھا شیب کی تلوار سے کہا کہ تیرا رفیق شیب بنی قحطان میں ہے اور تو یہی ہے کیونکہ شیب  
پس منہور ہے پس تو کیوں اُسکے ساتھ ہے اسلئے وہ شیب سے جدا ہو گئی۔

فَإِنْ يَكُ نِسَاءً مَضًى لِسَيْبِلَهٗ | فَإِنَّ الْمَنَاءَ غَايَهُ الْحَيَوَانِ

ترجمہ سو اگر ایک آدمی اپنی شیب یا بی راہ چلا گیا یعنی مر گیا تو کچھ عمار کی بات نہیں کیونکہ ہر جاندار کا انجام موت میں ہے۔

وَمَا كَانَ إِلَّا النَّارُ فِي كُلِّ مَوْضِعٍ | إِنِّي رَأَيْتُ عِبَادًا فِي مَكَانٍ دُحَانِ

ترجمہ شیب ہمارے جگہ دشمنوں کے حق میں آگ جو بجائے دو دواش میدان جنگ میں عباڑاڑا تھا

فَإِنْ حَيَاةً يَنْتَبِهُهَا عَدُوُّكَ | وَمَوْتًا يَنْتَبِهُهَا أَلَمُكَ كُلِّ جَبَانِ

یہی لا یتعدی الی مفعولین الا بواسطہ حرف انحراف و ہریدہ کا نہ قال الی کل جبان ترجمہ سو وہ ایسی  
زندگی باعزت و آبرو و حیا جس کی تمنا کسی دشمن کے نہیں یعنی اپنے لئے ایسے بیماری ساقب ایسی موت موائے ہر نامرد کو ایسی  
مرنے کی رغبت ہوتی ہے ایسے بے تکلیف مرض و فتنہ۔

فَلْيُ وَفُتْ أَطْرَافَ الرِّمَاحِ بُرْجُهَا | وَلَمْ يَكُنْشِ وَقَعَ اللَّيْلُ وَالذَّبَّانِ

انجم الثریاء و الدبران خستہ کو اکب من الثور و ہوس من الحس النجوم فی زعم الجحین ترجمہ اُسے اپنے نیزہ کے  
دلیچہ سے اپنے اوپر دشمنوں کے نیزوں کی بھالیں پڑنے ندین مگر وہ نخواست ثریا اور دبران سے مثلاً خلاصہ  
یہ ہے کہ اُسے آفات ارضی کا بندوبست کیا مگر آفات سماوی کو دفع نہ کر سکا کہ بے تیر و تنگ مر گیا۔

وَلَمْ يَكُنْ مَرَّاتٍ أَلَمُكَ فَتُشَوِّاتِهِ | مَعًا جَبَانُكُمْ عَحْسِنُ الطَّيْرَانِ

شوائتہ جلدہ ہا سے ترجمہ اور اُسے یہ نجانا کہ موت مستند بازو لئے ہوئے خوش پرواز اُسکے سر پر سڈلا  
رہی شیب اور یہ اشارہ ہے اسطرح کہ کسی عورت نے اُسکے سر پر بالائے قلعہ دمشق سے چلی گرا دی تھی۔  
جن کے شیب وہ مر گیا۔

وَقَدْ قَتَلَ الْأَقْرَبَ أَنْ حَتَّى قَتَلَتْ | بِأَضْعَفِ قُرْبٍ فِي أَذِلَّ مَكَانِ

الفرق ہا لکسر کفوک فی احرب ترجمہ اور شیب نے اپنے ہمسراں جنگ کو قتل کیا انجام میں تو نے اُسکو ایک  
نہایت ضعیف ہمسرہ جنگ سے ذلیل تر مکان میں قتل کرادیا یہ اشارہ ہے اُس تول کی طرف جو بعض نے کہا  
ہے کہ شیب زہرا کو وہ نہو کا کہ جنگ کے لئے بچلا اور سبب حرکات جنگ زہرے اسپر اثر کیا اور مر گیا  
اقرہا فی مکان سے مراد مگر کہ جنگ سے باہر ہے۔

إِنَّهُ الْمَنَاءُ فِي طَرِيقِ حَفِيفَةٍ | عَلَى كُلِّ سَمٍّ حَوَلَةٍ وَعِيَانِ

ترجمہ اسکے پاس موتین ایسی راہ سے آئیں جو اسکے ہر گرد و پیش کے ہر کان و آنکھ پر پوشیدہ تھی یعنی وہ  
دفترہ مرگیا۔ اور کیا اسکا سبب مرگ معلوم نہ ہوا

وَلَوْ كُنْتَ ظَهِرًا لِّلسَّامِ لَإِذْهَا | بِطُولِ يَمِينٍ وَاسْتِجَابِ

ترجمہ اور اگر موتین اسکے پاس تہیاریوں کی راہ سے آئیں تو وہ انکو بسبب دراز دستی اور وسعت دل اور صدر  
نہا کام لڑنا دیتا کیونکہ وہ بڑا بہادر تھا۔

تَقْصِدُهُ الْمَقْدَارُ بَيْنَ صَدَابِهِ | عَلَى نَقْتِهِ مِنْ ذَهَبٍ وَأَمَانِ

المقدار القدر والقضار ترجمہ قضا و قدر لے آسکو اسکے یاروں کے بیچ میں ایسے وقت آمارا جبکہ وہ اپنے  
زمانہ و اماں پر پورا بھروسہ رکھتا تھا یعنی اسکو اپنی حیات کا یقین تھا۔

وَهَلْ يَنْفَعُ الْجَبْنَشَ الْكَيْدُ وَالنَّفَاقُ | عَلَى غَيْرِ مَهْمُومٍ وَغَيْرِ مَعَانِ

الاتقافا لاجتماع ترجمہ اور کیا بڑے لشکر کو اسکا اجتماع ایک شخص کے پاس جو بجانب خدا فتنہ وارد دیا گیا ہو  
کچھ مفید ہے یعنی نہیں۔ ایسا ہی حال شیب کا ہوا۔

وَدَى مَا جَنَى قَبْلَ الْمَيْدَتِ بِنَفْسِهِ | وَلَمْ يَكِدْ بِالْجَاهِلِ الْعُكْنَانِ

دوی من الدیہ ای اعلی الدیہ۔ والمیدت اللیل۔ والجاہل اسم الجاہل الکثیرۃ کا لبا قمر اسم بجاعۃ البقر والتمراسم  
للتار۔ والعنکان لفتح الکاف وسکو نہا والسکون اکثر الابل الکثیرۃ۔ ونعم عنکان ای کثیرۃ ترجمہ اسنے قبل گزرنے  
شک کے اپنے گناہ کی جو قتل مردان تھا اپنی جان بجائے دیت دی یعنی بعض قتل مردان کے اپنے جان  
دی اور شتران کثیرانی دیت میں نہ لے یعنی اسکا مرنا بجائے دیت ہو گیا۔

أَتَسْلِمُ مَا أَوْلَيْتَهُ كَيْدَ عَاقِلٍ | وَتَسِيكَ فِي كَفَرٍ آيَهُ بَعَثَانِ

ترجمہ کیا تیرے عطا یا کو کسی عاقل کا ہاتھ لیسکتا ہے اور پھر تیرے کفران نعمت میں گھوڑے کی ناک پکڑ  
سکتا ہے یعنی جیسے کفران نعمت کر کے پھر لڑ سکتا ہے یعنی ایسا نہیں ہو سکتا ہے۔ یہ اس امر کی طرف اشارہ  
ہے کہ شیب تیرا کفران نعمت کیا اور اسلئے اسکے وبال میں پکڑا گیا اور مارا گیا۔

رَبُّكَ مَا أَدْبَتَهُ مِنْ كَسَا أَمَةٍ | وَرَبُّكَ لِلْعِصْيَانِ ظَرْفُ حِمَا

ترجمہ اور کیا کوئی اس سواری پر جو تو نے براہ کرم اسکو عنایت کی سوار ہو کر پھر تیری نافرمانی اور بغاوت کر کے  
پشت نہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے یعنی نہیں ہو سکتا۔

ثَنَى يَدَهُ أَرِيحَسَانُ حَتَّى كَانَتْهَا | وَقَدْ ذَبَضَتْ كَأَنَّهُ يَغْيَرُ بَنَانِ

ثنی یہ رد ہا ترجمہ تیرے احسان سننے اسکے ہاتھ کو موڑ دیا یہاں تک کہ اسکا سسٹہ بند ہا ہاتھ سے پکڑا گیا

تھا یعنی بشاومت بجاوت کسی چیز پر قابض تھا۔

وَعِنْدَ مَنْ الْيَوْمَ الْوَقَاءُ لِحَاجِبٍ شَرِيبٌ وَأَوْفَى مَنْ تَرَى أَخَوَانِ

شبیب مبتدا و اوفی عطف علیہ و اخیر اخوان ترجمہ اور آج کے دن وفا اپنے صاحب کے لئے کس کے پاس ہے غرض کیسے پاس نہیں ہے۔ شبیب فادر اور وفا شخص غدر میں و دونوں بھائی ہیں۔ یعنی جیسا شبیب نے غدر کیا ایسا ہی ان دونوں کا وفا شخص کرتا ہے۔

فَقَضَى اللَّهُ يَا كَا فُورًا لَكَ أَوَّلُ وَلَيْسَ بِشَا حِينَ أَنْ يُرَى لَكَ ثَانِي

پھر چمپہ کی کافر خداوند تعالیٰ نے حکم کر دیا کہ تو مکارم و معایس سب سے اول نمبر پر ہے اور وہ یہ حکم کرنے والا نہیں ہے کہ تجھے جیسا یا تجھے قریب یعنی دوسرا ہو۔

فَمَا لَكَ تَحْتَارُ الْقَيْسِي قَارِسَمَا عَنِ السَّعْدِ بَرَحِي دُونَكَ الْفَلْدَانِ

ترجمہ سوچو کیا ہو گیا ہے کہ تو کمانوں کو دشمنوں کے قتل کے لئے پسند کرتا ہے اور بات یہ ہی ہے کہ تیری سعادت بخت جب تجھے قریب و انسان کے تیرا رقی ہے تجھ کو کمان کی کیا حاجت ہے۔

وَمَا لَكَ تَعْنِي بِسَا لَا يَسْتَوِ وَالْقَنَا وَجَدَّكَ طَعْنَانُ بَخِيرِ بَسَانِ

الاستمہ جمع سنان۔ والقنا الرماح ترجمہ اور تجھ کو کیا ضرورت پیش آئی کہ بجالوں اور نیروں کا تو اہتمام فرما ہے اور حال یہ ہے کہ تیرا نصیب بے بھال کے سخت نیرہ زنی کرتا ہے۔

وَلَمْ أَفْجَأْ السَّيْفَ الطَّيْبِ بِسَلْبِ جَدَّاهُ وَأَنْتَ عَنِّي عَدُوٌّ بِالسَّحْدِ شَانِ

اخذت ان حوادث الدہر ترجمہ تو کس لئے لیجھہ رستے کی تلوار باندھتا ہے اور حال یہ ہے کہ تو بسبب حوادث زمانہ کے جو تیری طرف سے دشمنوں کو قتل کرتے ہیں۔ تلوار سے بے پروا ہے اور یہ اشارہ ہے طرف قتل شبیب کے کہ وہ کافر کے اقبال کے سب سے ذریعہ سلاح ہوا گیا۔

أَنْ دَبَّ لِي بِجَبِيلٍ لَا جَدُّ لَكَ أَوْلَمُ تَجَدُّ بِهِ فَأَنْتَ مَا أَحْبَبْتُ فِيَّ اتَّانِي

ترجمہ تو میری حق میں نیکی کا ارادہ فرما پھر تو وہ چاہے دے یا نہ دے کیونکہ جو میرے لئے پسند کرتا ہے وہ میرے پاس آ ہی جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ زمانہ تیرا مطلع ہے جب تو کسی کے حق میں کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو زمانہ تم کو اس کے پاس پہنچا دیتا ہے۔

أَسْمَا الْفَالَكِ الدَّوَارُ أَبْغَضْتُكَ سَعِيدًا لَعَوَقَهُ شَيْءٌ عَنِ الدَّوَارِ

یہودی الفالک بالرفع و نصب و نصب جو دلان تو تقضی الفعل فحیال فیض لہ فعلاً منصوب و لیکن الفعل الذی فی نصب و لہذا فالی ضمیر و ہوا بغضت الذی یفسر۔ و قیچہ ز الرق بالابتداء لکن انصمرا فعلاً ترفعہ فی معنی ہذا اظہر

ویکون بطائر التفسیر کا نہ قال لولا انک لعمری شیء ترجمہ اگر تو چم کر دان کی حرکت کو ناپسند کر سے تو  
 بیشک اسکو کوئی چیز حرکت سے روک رہے کی کیونکہ تیرا حکم واجب العمل ہے۔

### و نظروا الی کافور قال

لَوْ كَانَ ذَا الْاَصْلِ اَنْ يَادَنَا	صَبِيحًا مَّا وَاسْتَبْنَا هَاجِسًا
--	-------------------------------------

ترجمہ اگر یہ کافور جیسی ہمارے تو شعل کا کھائے والا ہمارا مہمان ہوتا تو ہم سپر بہت احسان کرتے تو شعل کو  
 کھانے والا اسکو دوا اعتبار سے کہا ایک تو یہ کہ متنبی اس کے لئے تحفے لایا تھا اسکی کافور سے کچھ مکافات نہ کی  
 دوسرا یہ کہ متنبی کو اس نے کچھ نہیں دیا اور نا چارہ اپنی گرہ سے کھاتا تھا اور اسکو جانے نہیں دیتا تھا تو گویا  
 کافور اسکا تو ششہ کھاتا تھا۔

لَيْسَتْنَا فِي الْعَيْنِ اَضْيَابُهُ	يُسْمِعُنَا نَوْمًا وَبَهْتًا نَا
---------------------------------------	-----------------------------------

ترجمہ اگر ہم بظاہر اس کے مہمان ہیں کیونکہ ہم اسکی پاس آئے ہیں مگر ہکو وہ کچھ نہیں دیتا ہے اور جھوٹے  
 وعدے کرتا ہے اور طرح طرح کے بہتان ہم پر رکھتا ہے اور گوڑے سے پیٹ بھرتا ہے۔

فَلْيَسْتَكْ خَلْتِ لَنَا سَبْلَنَا	اَعَانَتِ اللّٰهَ وَارِيَانَا
-------------------------------------	-------------------------------

ترجمہ سو کاش وہ ہماری راہیں چھوڑے اور ہمکو جانے دے خدا اسکو توفیق دے کہ وہ ہکو زور دے اور ہماری  
 مدد کرے کہ ہم یہاں سے نجات پاویں۔

### و کتبہ الی عبد الغفر بن یوسف النخعي

جَزَيْ عَرَابًا اَمْسَنَتْ بِلَبِيسٍ رَهْمًا	بِمَسْمَعَاتِهَا تَقْرَأُ لَكَ الْعُقُورُهَا
--	--

اراء لقرن علی الامر فخذ اللام۔ بلیس بلد قریب من مصر۔ والسعاة واحدة المساعي وہی انسی فی تحصیل الجود  
 الجود ترجمہ ان عرب کو جو شہر بلیس میں ہیں انخارب انکے نیک کاموں کے عوض انکو ایسی جزا ہے جیسی  
 کہ انکی آنکھیں اس جزا سے خنک ہو جاویں۔

صَرَائِرُ مِنْ قَلْبَيْنِ بَنِي عَدْنٍ سَاهِرًا	جُفُونُ ظُهَامَا لَلْعَلَّةِ وَجُفُونُهَا
---	---

اگر بدل بن عرب یہی الجماعا ستا واحدة کر کرے کبیر الکاف۔ قیس بن عیلمان بن الناس ریا النول ابن نصر بن  
 نزار ترجمہ وہ عرب گروہ قیس بن عیلمان سے ہیں کہ انکی شمشیروں کے میان اور انکی قرا سے چشم  
 طلب ناموری اور باند نامی بن بیدار ہیں۔ جبکہ انکی پلون کو طلب مجد و شرف کی لئے بیدار کہا تو انکی شمشیریں

میانوں کو بھی بیدار مثلاً کہا۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ طلب علی کے واسطے اپنی میانوں سے باہر ترقی پاتے تھے تو وہ گویا مثل انکی شربائے چشم کی ہمیشہ بیدار اور ہوشیار رہتی ہیں۔

وَحَصَّ يَهُ عِبْدُ الْعَزِيزِ بْنِ يُوْسُفَ قَتَا هُوَ اِلَّا عَيْنَاهَا وَمَعِينُهَا

العين من الشئ خير وافضلہ العین لما را الصافی و فیل ابجاری ترجمہ اور خدائے عز و جل کے ساتھ عبد العزیز ابن یوسف کو خاص کر کے کیونکہ وہ انکا افضل مثل چشم ہے کہ اُسکے ذریعہ سے نیک و بد لو پہنچاتے ہیں اور وہ نیکے لئے بمنزلہ صاف اور جاری پانی کے انکی حیات کا سبب ہے۔

فَتَى زَانٍ فِي عَيْكِي أَقْصَى قَبِيلَةٍ وَكَمْ سَبِيلٍ فِي حِلَّةٍ لَا يَزِيحُهَا

مخاطبہ ابجائے کلون بالکان ترجمہ وہ ایسا جو انہر ہے کہ اسنے میری دونوں آنکھوں میں دور ترین قبیلہ کو زینت دیدی لینے اگرچہ وہ اُسے نسب میں دور ہوں مگر یہ انکا باعث زینت ہے اور بہت سے مجمع کے مزارع میں کہ انکی زینت کے باعث نہیں ہوتے۔

وقال مديح عضد الدولة وولده ابا الفوارس وابو لطف يذکر قطب رشيد بلوان

مُخَانِي الشَّعْبَ طَيْبَانِي الْمُصَافِي بِمَنْزِلَةِ الرَّبِّعِ مِنَ الزَّمَانِ

مخانی واحد بمعنی وید المکان فیہ الہک الشعب جو شعب بلوان وہ موقع کثیر الشجر والمیاد بعد من جنان الدنیا کنہر الابابہ وشدہ مرقند وخطوط و شقی و شیر الہند ترجمہ منازل شعب بلوان سرسبزی اور بخوبی میں لجنبت اور منازل کے ایسے ہیں جیسا بہار کا زمانہ اور زمانوں میں یعنی تمام مکانون پر ایسی فضیلت رکھتا ہے جیسا بہار کا زمانہ اور زمانوں میں۔

وَلَا يَكُنُ الْفَتَى الْعَرَبِيَّ فِيهَا سَرَّيْبُ الْغِيَةِ وَالْيَدِ وَاللِّسَانِ

ترجمہ مگر اس میں جوان عربی یعنی میں غریب چہرہ اور ہاتھ اور زبان ہے غریب لوح یعنی اجنبی ہا آشنایا یہ کہ میرے چہرہ کا رنگ گندم گون اور یہاں کے باشندوں کا رنگ سرخ و سفید غریب الید یعنی میرے سلاح شمشیر و نیزہ اور باشندگان شعب بلوان کے سلاح گرز و سپہ و کٹار وغیرہ ہیں اور غریب اللسان کے یہ بھی مننے ہو سکتے ہیں کہ میں خط نسخ لکھتا ہوں اور وہ لوگ خط تعلیق اور غریب اللسان یعنی میرے زبان عربی ہے اور انکی بولی کچھ اور ہے

مَلَا عِبَ حَبَّتِي لَمْ يَسَا قَرْنًا سَلِيمَانُ لِمَا دَبَّ رُجْبَانِ

الملاعب جمع لعب و انجمنہ لکن والرجان لفتح التاء و ضمہا بوالذی یبسر کام غیرہ بلانہ ترجمہ یہ شعب



باز لگا جنوں کی سبے یعنی نہایت عمدہ و پاکیزہ۔ عرب کا دستور ہے کہ جب کسی شے کی بیچ میں مبالغہ کرتے ہیں تو اسکو جنوں کی طرح نسبت کر دیتے ہیں۔ مگر انکی زبان عجیب و غریب ہے کہ اگر حضرت سلیمان ہی وہاں چلیں پھرین تو سبہم کو ساتھ لیکر یعنی باوجودیکہ حضرت موصوف سب زبانوں کو سمجھتے ہیں یہاں تک کہ بہائم اور طیور کی زبانوں کو بھی مگر یہ زبان ایسی غریب ہے کہ اسکو وہ ہی نہیں سمجھتے۔

طَبَّتْ فَرْحَانًا وَاصْحَابُ حَتَّى | احْسَبْتُ وَأَنْ كُوْنُ مِنْ اَصْحَابِ

طببت ای دعوت غیر خمیر و بوالی المعانی ای ہذہ المعانی دعوت فرسانا و حیوان الی المقام و انحران فی الدروب ان تلفت و لا تخرج من المكان ترجمہ منازل شعب بوان نے بسبب اپنی خوبیوں کے ہمارے سواروں اور گھوڑوں کو قیام کی طرف ایسا مائل کیا کہ باوجودیکہ وہ کریم الاصل ہیں مگر بخجوف ہے کہ وہ اڑتے نہ لگیں۔ یعنی انہیں کہیں عیب پیدا نہ ہو جائے۔

عَلَا وَنَا تَنْفَعُ الْأَعْصَانُ فِيهِمْ | عَلَا أَيْضًا مِثْلُ الْجَمَانِ

الاعراف جمع عرف و ہو عرف الفرس یعنی الشجر الذی علی ناصیۃ۔ و اجمان حب صنار من نفیۃ شیشہ الذود ترجمہ ہم امین صبر کرتے ہیں ایسے حال میں کہ رختوں کی شاخیں بسبب کثرت شتم کے ٹپکے گھوڑوں کے مونہائے پیشانی و بال پر قطرہ ہائے شتم مثل چاندنی کے چھوٹے دانوں کے گرتی ہیں غرض بیان کثرت اشجار و طراوت ہے

فِيهِمْ وَ قَدْ حَجَّ بَيْنَ النَّفْسِ عَيْنِي | وَ جَاءَ مِنَ الصَّبَا عَرَبًا كَهْدَانِي

ترجمہ ہمیں روانہ ہوا ایسے حال میں کہ کثرت اشجار سے وہ بوپ کو بچے روک لیا اور اسقدر مجبور و بے روشی ہوئی جو میرے کافی تھے یعنی کثرت اشجار نے مجھ کو بوپ کی تکلیف نہونے دی اور آفتاب کی شعاعیں جو بتوں میں ہو کر مجھ تک پہنچتی تھیں وہ راکے معلوم کرنے کے لئے ہیں یقین آ رہا تھا کہ وہ جوشل داہنہائی سیم گھوڑوں کے بالوں پر گرتے تھے وہ آفتاب کی روشنی تھی۔ جو شاخوں میں ہو کر مجھ تک پہنچتی تھی۔

وَأَلْفَى الشَّرْقَى مِنْهَا فِي نَيْسَارِجٍ | دَنَابِئِ الْأَنْفِ مِنْ الْبَسَانِ

الشرق الشمس لقال طلع الشرق و لا يقال قارب الشرق۔ و البسان الاصابع ترجمہ اور آفتاب نے اپنی شعاعوں سے میرے کپڑوں پر ایسے دینار کھیرے جو انگلیوں سے بہا گئے تھے یعنی آفتاب کی روشنی کے گولے و نچر میرے لباس پر درخت کے پتوں کے جین سے گر کر ویناروں کے مانند پڑتے تھے مگر وہ انگلیوں میں نہیں دینار سی کے نہیں ٹہرتے تھے بلکہ انگشت کے گنے سے اپنی جگہ سے جدا ہو جاتے تھے۔

لَهَا مَكْرُؤٌ لِّسِيرٍ لِيَكْتُ مِنْهَا | بِأَشْرَبَةٍ وَ قَفْنٍ بِلَا وَاحِدَةٍ

ترجمہ ان دختوں پر ایسے پھل لگے ہوئے ہیں جو بسبب باریکی اپنے پوست کے ایسے شرمقن کی طرف اشارہ

اگر تہیں جو بے غور و فک کے قائم ہیں یعنی ان کے عرق ان کے تنک پوستوں میں سے نظر آتے ہیں۔

وَأَمَّا أَهْلُ الْيَمِينِ فَهُمْ كَصَهَابٍ رَافِقٍ صَالِحٍ فِي الْأَعْنَافِ

صل او بصوت و صلصلة اللجام صوته۔ و اعلیٰ تا قبل النہار من الذہب والفضة و الجواهر و فیه ثلاث لغات بعہم البحار و نسر اللام۔ و بکسر تاء۔ و یفتح الحار و سکون اللام۔ و الغواني جمع غانیة و ہی المرأه التي غنیت بحسبها و قیل نز و جہا ترجمہ جس اور اس شعب میں ایسے زور سے پانی جاری ہیں کہ ان کے گرنے کے سبب ان کے نیچے نگرینہ ایسا غل کرتے ہیں جیسے خوبصورت رقاصہ عورتوں کے ہاتھ میں زیور۔

وَأُولَٰئِكَ أَهْلُ الدِّمَارِ

لبیق حسن بلخ طیب۔ و البقان جمع جنتہ۔ و النر و الشرید یعنی ترجمہ چھپسہ اور اگر یہ منازل طیبہ غوطہ و مشق ہو ہیں تو کوئی شخص سخی جس کا ترجمہ یعنی چوری ہوئی روٹی خوشنما و مرغین ہے اور اس کے کا سہائے کلان چینی کے ہیں میری پاک کو اپنی طرف کھینچ لیجاتا اور جھکوا اپنا مہمان کرتا کیونکہ وہ لوگ عرب مہمان نوازیں اور یہ حسب جمیون کی ہے۔ و ترجمہ فیض و مشق یہ ہے کہ شعب یوان غوطہ و مشق کی کثرت اشجار و ثمرات و آبہا ہے جاری میں بشار ہے غرض یہاں فضل و مشق ہے اور اظہار سخاوت اس کے باشندوں کا

يَلْبَسُونَ مَا رُفِعَتْ بِضِيفٌ بِهِ النَّيِّرَانِ دَدَى اللَّهِ حَبَانِ

البلخجی العود الدی شیربہ۔ و ندی اشم تراحمہ النذر و بلخجی مضات الی رافعت۔ و التقدير لثانی رجل بلیق ثرودہ صنی جفانہ بلخجی مارفت بلصیف مارہ و ندی و خانہ ترجمہ چھپسہ وہ ایسا شخص ہے کہ اس کے ان جس سے مہمان کے لئے گ بلند کی بلست یعنی بھر کاٹی جائے وہ عود ہے اور اس کے و خان میں نہ کی جو ایک قسم کی خوشبو ہے خوشبو آتی ہے یعنی اہل و مشق اپنے مہمانوں کے لئے عود جلاتے ہیں

يُحْمَلُ بِهِ عَلَى قَلْبٍ شَمِيحٍ

ترجمہ چھپسہ مہمان مدد کے پاس ایسے حال میں اترتا ہے کہ سبب اس کی حمایت و قوت کے اس کا دل بہادر ہوتا ہے یعنی ایسے حال میں وہ کسی سے نہیں ڈرتا اور جب وہ اس کے پاس سے رخصت ہوتا ہے تو اس کی حمایت سے انگلیاں پھینکے باعث اس کا دل نامر و کا سا ہوتا ہے اور ہر کسی سے ڈرتا ہے اس صورت میں دل سے مراد ان و لونہ منہ و عین میں دل مہمان ہے شارج و احدی کہتا ہے کہ یہ ہی ہو سکتا ہے کہ قلب سے مراد دونوں جگہوں میں دل مہمان ہو اور یہ معنی یہ بیان کئے جائیں کہ مہمان جب اس کے ہاں آتا ہے تو ایک بہادر سخی کے پاس آتا ہے اس کے ترجمہ یہ معنی ہیں ہوتا کہ جھکوا و زبان اٹھانا نہ ملے گا اور جب اس سے رخصت ہوتا ہے تو وہ مدد کے ایسے دل سے رخصت ہوتا ہے جو مہمان کے فراق اور ارتحال سے خائف ہے اور ظاہر الفاظ علی قلب عن قلب منی

اگر بر دلالت کرے میں یعنی قلبیں سے مراد قلب معنی زبان ہے نہ دل یہاں ۔

هَذَا نَزَلَ لَكُمْ بِذَلِكَ لَعْنَةُ اللَّهِ يُنَادِي إِلَى اللَّهِ وَيُبْذِلُ جَانَهُ

الغوبذ جان موضع علی طریقہ نقل بلد بنارس ترجمہ دمشق کے ایسے مقامات ہیں کہ ان کا خیال میرے ساتھ موضع نوبذ جان تلک را کہ میں انکو خواب میں ہی برابر دیکھتا ہوں

لَا أَعْنِي الْجَمَامُ الْوَرْقُ فِيْهَا | أَجَابَتْهُ أَهْلِي الْقِيَانِ

الورق جمع ورقاروی الہی فی لوہا یا ضالی سوار والا غالی جمع اغان مخففاً والقیان جمع قینہ عیسیٰ المغنیۃ ترجمہ جبکہ ان نازل میں فاختہ یا کبوتر خاستری رنگ منیانیہ بولتے ہیں تو انکو گانے والی چھو کر یاں جواب دیتی ہیں ۔  
یعنی آئین تمام سامان دل لگی کے موجود ہیں ۔

وَمَنْ يَالشَّعْبِ أَحَبُّهُمْ مِنْ جَاهِهِمْ | إِذَا عَنَى وَنَاسَهُ إِلَى الْبَيَانِ

الشعب ہوشب بوان موضع من اعمال شیعرا ز قریب منہا ترجمہ اور جو لوگ شعب بوان میں رہتے ہیں فاختہ سے جب وہ گائے اور روئے بیان کی طرف زیادہ محتاج ہیں کیونکہ ان لوگوں میں نہ فصاحت ہے اور نہ بیان اسلئے اہل عرب انکے کلام کو نہیں سمجھتے ۔

وَقَدْ بَقِيَ قَارِبُ الْوَصْفِ فَإِنْ جِئْنَا | وَمَوْصُوفًا هُمْ أَهْمُ مَسْأَلَةٍ

ترجمہ دو وصف کہی باہم نہایت قریب ہوتے ہیں اور جتنے وہ وصف ہیں ایک دوسرے سے دور جیسے عدم فہم کلام میں فاختہ اور باشندگان شعب بوان باہم بہت قریب ہیں اور انکے موصوف یعنی فاختہ اور وہ لوگ ایک دوسرے سے بہت دور کیونکہ ایک پرندہ ہے اور دوسرا انسان

يَقُولُ يَشْعَبُ بَوَانٍ | حَصْرًا فِي | أَعْنِ هَذَا أَيْسَارًا إِلَى الْطَّعَانِ

ترجمہ میرے گھوڑے شعب بوان میں کہتے ہیں کہ کیا ایسے سیرگاہ و پذیر کو چھوڑ کر نیرہ زنی یعنی جنگ کی طرف جایا جاسکتا ہے یعنی یہاں سے نقل کرنا خات عقل ہے غرض انکی زبان حال یہ کہہ رہی ہے ۔

أَبْنِي كَهْرًا دَمَ سَنَ الْحَافِقِ | وَجَلَّ كَمُوعًا دَقَّ الْجَنَانِ

ترجمہ چہرہ تیار کے پر حضرت آدم نے گنا ہوئی راہ نکالی اور تمکو جنتوں کا چھوڑنا سکھا دیا ۔ یعنی تمہارے پیچھے چھوڑ دیا نیزہ ناکن کا چھوڑنا تمکو بتلایا ہے جبکہ وہ طریقہ عصیان اختیار کر کے جنت سے نکالی گئی ۔ یہ تہذیب ہے گزشتہ کی کہ میں اس لطیف مکان کے سبب مقدمہ روح ترک کر دیا اور اس عہدہ جبکہ کو چھوڑ دیا ونگار ۔

فَقُلْتُ إِذَا دَايَبْتَ أَبَا شَيْخَانٍ | سَعِدَتْ عَيْنُ الْعِبَادِ هَذَا الْمَكَانِ

ترجمہ سو میں نے اپنے گھوڑے سے بلور خواب کہا کہ جب تو ابو شجاع عہدہ الود کو دیکھے گا تو بہت لوگوں

اور اس مکانِ خربت نشانِ کوسو لجا دیگا۔ کیونکہ جو اسیمین خویان ہیں یہاں نہیں ہیں۔

فَإِنَّ النَّاسَ وَالْدُّنْيَا حَيْثُ يُقَىٰ إِلَىٰ مَنْ مَالَهُ فِي النَّاسِ ثَانِي

ترجمہ کیونکہ سب کچھ دی اور ساری دنیا اس شخص کی طرف ملے ہیں جس کا ثانی تمام آدمیوں میں نہیں ہے یعنی مقصود بالذات معراج ہے اور تمام اشیاء اس تلک پہنچنے کا سامان ہیں پس غیر مقصود کس لئے مقصود کا ترک نہ کریں چہ ہو گئے اور اس لئے ان کو بلیس کی طرف میں نائل نہیں ہو سکتا۔

لَا عِلْمَ لِي بِنَفْسِي الْفَتَىٰ لِي فِيهِ حَمِيمٌ  
كَتَبْتُ لَهُمُ الْبُرَادَ بِأَلْسِنَانِ

الطرح و اظہار غنائی اکثر بہتر صحیح مدوح ہی کے لئے مین نے اپنے نفس کو ان لوگوں کی تعریف میں شکر کہنا سکھایا  
چاہے وہ اولاد و نیر و بازی کی مشق بے بہاں کے نیزہ سے کرائی جاتی ہے یعنی میرا مقصود شکر گوئی سے مدوح ہی  
مگر مشق کئے سے اولاد و نیر و بازی کی تعریف کی۔ یہ وہی مثل ہے کہ کٹے کا ٹھنڈا اور یکے نامی کا۔

مَنْعِدِ الدَّوْلَةِ امْتَنَعَتْ وَعَمَرَتْ | وَلَيْسَ لَغَيْرِ ذِي مَعْنَدٍ بِلَدَانِ

ترجمہ یہ دولت یعنی سلطنت پر سیمایہ عہد الدولہ شرعاً اسے دیکھی اور رفیع القدر موعیٰ اور جس کی باز و نہیں ہے  
اس کے دونوں ہاتھ نہیں ہو سکتے یعنی وہ بازو کے سلطنت ہے اور ہاتھ اور جس کے یہ دونوں اعضا ہیں  
وہ اپنے نفس اور ملک سے موعیٰ بچیر کو فتح کرتا ہے اور ہاتھ بے بازو کے نہیں ہو سکتے اور دفع بے ہاتھ ممکن  
نہیں یہ اور سلطانوں پر فتح یعنی ہے۔

لَا تَبْخُسْ عَلَى الْبَيْتِ الْمَوَاضِي وَلَا تَخْطُ مِنَ السُّمْرِ الْإِدَانِ

اور جبکہ ہاتھ بہنیں وہ قبضہ ہائے شمشیر ملن نہیں کیسے کتا اور اسکو نیرہ ہائے چکارا رنگ دم گون سے کچھ فائدہ نہ ملتا۔  
 کہ دولت کو تراعدا ہے یہی بھاتا ہے۔

عَنْهُ بِمَفْزَعٍ إِلَّا عَصَاءَ مِنْهَا | لِيَقُومَ الْحَرْبُ بِكَرٍّ أَوْ عَوَانٍ

الکتاب اول ناسی من تمر و غیره و العوان من الحرب التي قوتل فيها مرة وقوله بكموضعه المحذوف تقديره ليم الحرب  
حرب بكموضع الحرب و دولت نے اُسکو روز جنگ اول و مکرر کے لئے گرنگاہ و پناہ اپنے اعضا کا کہا۔

یعنے عضد الدولہ کیونکہ عضد یعنی بانیہ و نیاہ تمام اعضا ہے کہ انکے ملاؤن سے بچاتا ہے اور ہر طرح انخا حامی دیتا ہے

أَلَيْسَ لِي بِكَ خَيْرٌ مِّمَّا كُنْتُ كَفَنًا خَيْرٌ كَانَ

۱۱  
 پہلی قسمی انہی پر دعویٰ بالاسم والکافی الذی یدعو بالکفایتہ ترجمہ سو کوئی نام لیکر پکارنے والا افتا خسر یعنی مدوح کی مانند  
 دوسری قسم کا نام نہیں پکارتا اور کوئی کفایت سے پکارنے والا افتا خسر کے مانند کسی کو کفایت سے نہیں بلاتا نہ خلاصہ یہ ہے  
 کہ مدوح پر بذاتہ نہیں کوئی شخص بذریعہ اسم اور کفایت کے آسکے مانند نہیں پکارا جاتا۔

وَلَا تَخْصِي فِضْلَهُ بَطْنٌ | وَلَا الْإِخْبَارُ عَنْهُ وَلَا الْإِيمَانُ

جان آلود جان قبول عنہا لکنہ علم علی المعنی ارادو لایخصی فضلہ ترجمہ اور فضائل مدوح بذریعہ بطن کے جو ایک نہایت  
کوین چیز ہے احاطہ نہیں کئے جاسکتے اور نہ اس کے فضل سے خبر دینا اور نہ اس کا مشاہدہ ہو سکتا ہے یعنی وہ دائر  
احاطہ سے باہر ہے۔

أَرْضُ النَّاسِ مِنْ تَرْكِ خُوفٍ | وَأَرْضُ آتِي تَهْجَارٍ مِنْ أَمَانٍ

ارض جمع ارض جو زہ ابو زید و آزاد الناس الملوک ترجمہ اور بادشاہوں کی زمینیں مٹی اور خوف سے مرکب  
ہیں چونکہ خوف سے وہ سر زمینیں کبھی خالی نہیں ہوتیں لہذا خوف کو لگنے اجڑنے اصل کی مانند شمار کیا۔ اور زمینیں  
سلطنت البرشجاع کی امن سے مخلوق ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اسکی ملکیت میں کبھی کسی فساد نہیں کر سکتا۔

نَأْمٌ عَلَى اللّٰصِقِ مِنْ لِحْلِ نَجْرٍ | وَتَضْمُنُ لِلصَّوَادِمِ كُلِّ جَانٍ

الصمیر فتم لارض والتجرجع تاجر کصحب صاحب تدم ترجمہ ترجمہ اس کے علاقہ کی زمین تاجر کو ہر ذرہ سے پناہ  
دیتی ہے اور بالین ہمہ وہ زمین ششیر ہائے مدوح کے لئے ہر مجرم و مفسد کے سپرد کرنے کی ضمانت ہے۔

لَمَّا أَهْلَبَتْ وَدَا يُعْهِ حَرْقَاتٍ | أَدْفَعُنَّ لِي الْأَحْمَارِ وَالْأَسْوَاحِ

الحماني جمع حنیفہ وہی معطف لاری والرعان جمع عن ہوا فاجل ترجمہ جبکہ تاجروں کی امانتیں انشاخص  
کو طلب کرتی ہیں یعنی جبکہ معتبر لوگوں کو تلاش کرتے ہیں تاکہ انکے پاس امانت رکھیں تو وہ تاجرانوں یا مسافروں  
کے ٹکڑوں اور مینہائے کوہ کی طرف لوٹائے جاتے ہیں یعنی اموال تاجران ایسے ویران مقامات میں بھی  
رکھے جاویں تو یہی محفوظ رہتے ہیں بسبب مدوح کے

فَمَا نَتَّ فَوْقَهُمْ بِسَا حَصَابٍ | نَصِيْبُهُ مِنْ يَمْرٍأَمَا تَرَانِي

ترجمہ سونا جروں کی امانتیں ہر دو جائے مذکورہ پر ایسے حال میں شب باش ہوتی ہیں کہ وہ ہر شخص کو جو اپنے  
پاس گزرتا ہے آواز بلند کرتی ہیں کہ کیا تو مجھ کو بے محافظ نہیں دیکھتا ہے پھر کیوں نہیں لیتا مگر خوف مدوح  
اسکو کوئی ہاتھ نہیں لگاتا۔

رُفِيَّاهُ كُلُّ أَيْبَضٍ مَشْرِعٍ | لِكُلِّ أَصَمٍّ صِلِ الْأَعْوَانِ

الایض السیف و الشرفی نسبالی مشارف وہی قری من ارض العرب و الفضل ضرب من الحیات محتال ترجمہ  
والاعوان ذکر الافاعی ترجمہ ہر موزی سانپ افعی کے لئے جو منتر کو نہ مئے یعنی منتر اس پر اثر نہ کرے  
مشرفی شمشیر منتر ہے یعنی خبیث موزی کے لئے اسکی شمشیر عمدہ علاج ہے

وَمَا يَنْقُضُ الْقَهَاهُ مِنْ مَدَاهُ | وَلَا الْمَالُ الْكِبْرِيْمُ مِنَ الْهَوَانِ

اللہی جمع ابوہ وہی العظیۃ من ای شیء کان ترجمہ اور مدوح نہیں کیل سکتا اپنی عطایا کو اپنی بخشش سے اور نہیں بچا سکتا اپنے مال عمدہ کو دولت سے یعنی وہ باوجودیکہ بڑے سرکشوں اور موزیوں کو جو مانند افامی ہیں اپنی تلواروں سے کھیل دیتا اور سحر کر لیتا ہے مگر اپنے اموال کو اپنے کرم سے اور نہ انکو اس دولت سے کہ ہر کس ناکس کو دیکھتا ہے بچا سکتا ہے۔ خاصہ ہر دو شعر یہ ہے کہ وہ شجاع و شہی ہے۔

حَمَى اطْرَافَ فَارِسٍ نَشِيسُ مَيِّ | اَيْخَمُصْ عَلَى التَّبَاقِي بِالْتَفَايِ

۱۰. اترقی اکثر التشمیر ترجمہ مدوح چست و چالاک نے اطراف ملک فارس کو نیزہ قتل و زوال و سرکشان کے فساد و مفسدان سے محفوظ رکھا اور جب اُس نے بد ساشوں کو قتل کیا تو اور لوگوں کو عبرت ہوئی اور انھوں نے اور دن کو نہ ستایا اور سختی قتل نہ ہوئے تو انکی بقا کا سبب قتل مفسدان ہوا تو یہ بات ظاہر ہو گئی کہ مدوح بہت بچ قتل مفسدان کے اور لوگوں کو حیات کی رغبت دلاتا ہے۔ یہ مضمون بخود ہے آیت الحکم فی القصاصۃ سے اور شان ابوالفتح یہ کہتے ہیں کہ وہ اپنے لشکریوں سے یہ کہتا ہے کہ دشمن سے لڑ کر مرو تا کہ تمھارا کو کر خیر دنیا بین باقی رہے اور شمار ابجد موید قرار ابوالفتح ہیں۔

يَهْتَبُ هَكَهَ اَكْطَرَابُ الْمَسَايَا | سَوَاءُ ضَرْبِ الْمَثَالِثِ وَالْمَثَالِي

ترجمہ ملک فارس کی حمایت ایسی ضرب سے کی کہ اُسے موتوں کی خوشی و تکبر برائی نہ کیا سبب کثرت مقتولوں کے اور انکی یہ ضرب ستارہ و تارہ کی ضرب سے جدا ہے حتی مدوح کو رغبت نہیں۔

كَانَ دَمُ الْجَمَاهِرِ فِي الْعَنَاصِي | كَسَا الْبِلْدَانَ رِيْشُ الْاَمِيْقُطَانِ

العناصی جمع عنصۃ وہی الشعر التفرق فی جانب الراس۔ والحقطان ذکر الدراج و ریشہ الوان ترجمہ گویا خون ہمنما مقتول کی کھوپڑیوں نے جو انکے موہائے اطراف سروں میں بہ رہا ہے شہروں کو پرستے تیرز کے پہنائے ہیں یعنی مقتولوں کے موہائے خون آٹھو کثرت انکے سروں سے جدا ہو کر زمین پر گرے ہیں بسبب سختی خون اور سیاہی بالوں کے رنگ برنگ مثل تیرز کے پروں کے معلوم ہوتے ہیں اور زرکی تخصیص اسلئے کی کہ زر کے پروں میں مادہ بے رنگی زیادہ ہوتی ہے۔

فَلَوْ طَرَحَتْ قُلُوبُ الْعَشِقِ فِيْهَا | لَمَّا خَافَتْ مِنْ اَمْسَدَقِ الْحَسَنَانِ

یہ بیان عشق مخدیت و ضمیر فہا لافش فارس ترجمہ زمین ملک فارس بسبب خوبی انتظام مدوح ایسی لمون ہے کہ اگر لوہا تیرے عاشقان میر کبیر دے جائیں تو انکو خوش چشم مشہور قون کا کچھ خوف نہیں ہے یعنی اُسکے زمانہ میں نہ بے فتنے دور ہوئے ہیں۔

وَلَوْ اَدْقَبَلَهُ شَيْبَلُ كَهْرٍ صَبِي | اَكْتَبَلِيْكَ وَلَوْ مَهْمُ عِيْ رِهَانِ

شبل و لڑا لاسہ و المہر الخیرین اہل و آل رہا ان اسباق ترجمہ اور میں نے مدوح سے پہلے دو شیریں پہ مثل و شیر  
 بیچون مدوح کے شجاعت میں نہیں دیکھی اور نہ دو پھیرے میدان گھوڑ دوڑ میں جو مجد و شرف میں برابر دوڑ رہے  
 ہیں یعنی ہر ایک پر یہاں بتا ہے کہ میں بزرگی میں دوسرے سے بڑھ جاؤں۔

أَشَدُّ تَنَادًا عَلَیْکَ بِرِأْسِی | وَأَشْبَهُ مَذْطَرًّا بِأَبِیْ هِجَابِی

الہجاء الخالص الکبیر و تنار عا ای تجاؤا ترجمہ نہیں دیکھا میں نے و مضمون کو کہ فرزند ان مدوح سے اصل  
 شریف کو زیادہ کہتے ہوں یعنی ہر ایک فضل و کم میں دوسرے سے بڑھنا چاہتا ہے اور میں دیکھا میں نے  
 مثل فرزند ان مذکور و دیدار میں پدر خالص نسبت زیادہ مثالیہ۔

وَأَكْثَرُ فِي مَحْجَا لَيْسِهِ اسْتِمَاعًا | فَلَا نَادَاقَ رُحَّاقِي فَلَانِ

الضمیر فی محاسن اب تقدیرہ و لم ارد لین اکثر استماعی محاسن اب ترجمہ اور میں نے نہیں دیکھے و لڑکے  
 کہ وہ اپنے بدر کی محاسن میں اس بات سے زیادہ کوئی اور ذکر سنتے ہوں کہ فلان شخص نے فلان کے جسم میں  
 اپنا نہ توڑ دیا یعنی آنکو ذکر شجاعت زیادہ مرغوب ہے۔

فَأَوَّلُ دَابَّةٍ رَأَى الْمُعَالِیَ | فَقَدَّ حَلِيقًا بِهَا قَبْلَ الْوَانِ

الدابة الطیر فی المرتعة و فی روایت دہی معنی من الراي ترجمہ سوا اول دابہ یا اول رایت رایت رایت معالی  
 سے جو خون نے دیکھا کارہائے بلند نامی میں کیونکہ وہ کاسون قبل وقت عشق یعنی چھوٹی عمر میں عاشق ہو گئے  
 وَأَوَّلُ لَفْظَةٍ فِيهِمَا وَقَالَ | لِمَا عَاشَتْ صَبَا رِجْ أَوْ قَدْ عَاشَ رِجْ

الصانع ہوا تصنیف العالی الاستیع ترجمہ اول لفظ جو وہ سچھے یا بوسے فرمایا وہی فرمایا وہ کی ہے یا وہی قیدی کی۔  
 وَكُنْتُ الشَّهْسُ بِنَهْرٍ كَلَّ عَيْنِ | وَكَيْفَ وَقَدْ بَدَتْ مَعَهَا اثْنَانِ

بہرہ غلبہ ترجمہ و رلوا یا آفتاب نہا کہ اپنے کثرت نور سے ہر آنکھ پر غالب آجاتا اسوا ب کیا حال ہو گا کو اس  
 آفتاب کے ساتھ دو اور آفتاب ظاہر ہو گئے۔

فَعَاشَا عَيْشَةً الْقَمَرِ بَيْنَ جِيَا | يَصْنُو كُهُمَا وَلَا يَتَحَيَّ سَدَانِ

ترجمہ سو وہ دونوں مثل شمس و قمر کے اپنی روشنی کی حالت میں جیتے رہیں تاکہ لوگ انکی روشنی سے نفع نہ لیں  
 اور ان میں ایک دوسرے پر حسد نہ کیجیو و عداوتیہ ہے۔

وَلَا مَكْلًا سَوَى مُلَاتِ الْأَحَادِي | وَلَا وَرَ ثَا سَوَى مَنْ يَقْتُلَانِ

ترجمہ مدوح کے لئے دوازی عمر کی دعا کرتا ہے کہ فقیر صابر نے مولائے ملک دشمنان کی کسی اور شخص سے  
 الگ نہوں اور نہ اپنے مقتولوں کے سوا کسی اور کے ارث لیتی تیرے وارث نہوں تو ہمیشہ جینا رہے۔

وَكَا نَا اَبْنَا عَدُوَّكَ كَرَاهَا | لَهْ يَاءُ حَرْفٌ اَنْكِسِيَانِ

ترجمہ تیرے دشمن کے دو بیٹے جو اس مجمع کی تعداد بڑھاتے ہیں وہ دونوں تل دو یا س کے زائد حروف تہین یا انصتیر کلہ انسان کے ہن کوہ بحال کبیرہ بنیکے پنج حرفی تھا اور جب اسکو مصغر کیا تو اس میں دو یا تین زیادہ کوہن اور باوجود افزائش حروف اسکے معنوں میں اور کمی آگئی۔

دُعَاءُ كَا اَنْتَ نَمَاءُ بِلَا دِيَاءُ | يُوَدِّيهِ اِيْجَانُ اِلَى اِيْجَانِ

ترجمہ یہ مذکور دعایہ اور وہ خالص شناسے میرے دل سے جہین ریا نہیں ہے اور جسکو میرا دل تیرے دل تک پہنچاتا ہے سچ پر سہ کہ دلہارا دلہارا ہوا باشد۔

فَقَدْ اَصْبَحْتُ مِنْهُ فِي فِرْدٍ | وَاَصْبَحْتُ مِنْكَ فِي عَصَبِ يَمَانِ

ترجمہ سو میں مومن کی دعا کے سبب جو ہر تشریف میں ہو گیا اور جو ہر تشریف تیرے سبب تشریف قاطع یعنی میں - خلاصہ یہ ہے کہ اپنے شعر کو جو ہر تشریف کے ساتھ اور مدوح کو سیف قاطع سے تشبیہ دیتا ہے یعنی تو مثل تشریف ران ہے اور میرے شعر اس کے جوہر غرض دونوں عمدہ اور بے عیب ہیں۔

وَلَوْ لَا كَوْنُ كَحْرِ فِي النَّاسِ كَانُوا | هُمَاءُ كَا لَكَلَا مِرْلَا مَعَارِيْ

منطق ہر اڑای فاسد ترجمہ اور اگر تم لوگ بھلا آدمیان نہ ہوتے تو وہ سب انہو اور فاسد اور مہمل مثل یعنی کلام کے ہوتے یعنی یہ جو لوگوں میں خوبیاں ہیں صرف تمہارے سبب ہیں اگر تیرے۔

قافیت الہار

وَذَكَرَ سَيْفُ لَدَوْلَةِ جِدَابِي الْعَشَارُ وَاِيَاهُ فَقَالَ

اَغْلِبَ الْخَيْرِيْنَ مَا كُنْتُ فِيْهِ | وَوَلَّى السَّمَاءُ مِنْ تَفْهِمِهِ

انچر المکان واصلہ جوہر من جاری بخور و نیت الشی علی الشی رفعتہ علیہ ترجمہ و مکانوں کا عالی تر وہ مکان ہے جہین تو ہے اور صاحب نمودہ ہے کہ جاکو تو بڑھارے یعنی جسکو تو بڑھا دے وہ ہمیشہ بڑھتا رہے گا۔

ذَا الَّذِيْ اَنْتَ جَلَدٌ وَاَبْوَةٌ | دَنْيَةٌ دُونَ جَلَدٍ وَاَبْوَةٍ

و نیتہ ای قریا ترجمہ یہ ابوالشائروہ ہے جسکا توجہ و پر قریر ہے نہ اسکا جد و پر چھتی یعنی اسکا تیری طرف بہتر ہو یا انتساب جد و پر چھتی سے مخفی ہے کیونکہ وہ تیرا ہی ساختہ و پرداختہ ہے۔

اَلْاَتَابُ مَالِ الْوَدَّ مِمَّا اَشْبَاهُ | وَالَّذِيْ هُمْ لَفْظٌ وَاَنْتَ مَعْنَاهُ

ترجمہ تمام لوگ جب تک جگہ یکساں ایک سے ہیں مگر جو وقت جگہ و جگہیں گے تو انہیں اختلاف ظاہر ہو جائیگا



کیونکہ ایک تیری مثل ایک ہی نہیں۔ اور زمانہ لفظ ہے اور تو اس کے معنی کیونکہ اس کے جملہ تصرفات اور تمام خوبیاں صرف تیرے سبب ہیں ورنہ زمانہ میں کیا رکھا ہے۔

وَأَجُودُ عَيْنٍ وَأَنْتَ نَاطِرُهُمَا | وَالْبَاسُ بَاعٍ وَأَنْتَ بَيْعُهُمَا

البار قدر الیدین ترجمہ اور عطا بنترہ چشم ہے اور تو اس کا نور چشم اور عیب و کمیت بہتر از مقدار وازی ہر دو سے ہے اور تو اس کا دست راست یعنی سب میں افضل ہے۔

أَفْذَى الذِّیْ كُلُّ مَا زَقَّ حَجْرًا | أَعْدَدَ فَرْسَانَهُ نِیْسًا مَّا

انحرصتہ لما زق۔ و فرسانہ مبتدأ و انحرصتہ ماہ و فقیہ لغوی والی الذی و التضمین فی فرسانہ لما زق۔ و الذی و نسلتہ فی موضع نصب بافدی ترجمہ میں اس بہادر و دلیر پر قربان کہ ہر کوچہ تنگ جنگ کثیر العبار کے سوار بیست عتبات اس دلیر کے اس سے بچتے ہیں اور کنارہ کرتے ہیں یعنی بہادر دشمن اس کے مقابلہ سے بسبب اس کی شجاعت کے جان چھپاتے ہیں۔

أَعْلَى قَنَاةِ الْحَسَنِينِ أَوْ سَطْرًا | فِيهِ وَاعَلَى الصَّيِّمِ رَجُلًا

الکی الشجاع المستتر فی سلاطہ ترجمہ اس جنگ کے کوچہ تنگ میں بسبب زور بازوی مدح یا بسبب پیکار رقی کے بچ کا حصہ نیرہ کا بلند ہو جاتا ہے اور بلند حصہ جسم دشمن بہادر کا بجائے اس کے دونوں پاؤں کے یعنی وہ رجز نیرہ مدح سے سرنگون کرتا ہے۔

نَنْتِنِدُ أَنْ أَبْنَا مَدَا حُجَّةً | بِاللَّسَيْنِ مَا لَهْنٌ أَشْوَاهُ

ترجمہ مدح کے خلعت جو وہ حکوینیت کرتا ہے اس کی تعریف کے اشارہ سی زبانوں سے گاتے ہیں جتنے ذہن نہیں یعنی اس کے خلعت زبان حال اس کی تعریف کرتے ہیں اور سب دیکھتے ہیں۔

إِذَا أَمَرْنَا عَلَى الْأَصْبَرِ بَيْعًا | اخْتَنَتْهُ عَنْ مَسْمَعِيهِ عَيْنَاهُ

ترجمہ جب ہم وہ خلعت پہنکر ہر سے شخص کے روبرو گزرتے ہیں تو اس کی دونوں آنکھیں اس کو دیکھنے سے روکتی ہیں کیونکہ وہ ہمارے جسم پر مدح کے خلعت دیکھتا ہے اس کو کانوں کی حاجت نہیں

سَبَّحَانَ مَنْ خَادَ لَكَ كَيْبَ بَالٍ بَعْدَ وَلَوْ لَنْ كُنَّ جَدَّ وَاهُ

نا امد للکواکب بکذا اختار لہ۔ و الحمد و علی العلیتہ ترجمہ وہ ذات پاک ہے جس نے ستاروں کی دھڑکی مدح سے پسند فرمائی کیونکہ اگر وہ اس کے پاس ہوتے تو وہ منجملہ اس کی عطا کے ہوتے یعنی اس کو بھی بخشیتا۔

لَوْ كَانَ صَوْنُ الشَّمْسِ فِي يَدِهِ | لَمَّا عَجَزَتْ وَافْتَنَاهُ

صاع فرقد و جمع الشمس علی تقدان لکل یوم شمساً و لکل فصل شمساً ترجمہ اور اگر آفتابوں کی روشنی اس کے



الکی ہوا فرس، و نصیب محمد علی اندہ استغفار مقدم و اسم لیس امواہ تقدیرہ و لیس امواہ فی الاصل الالہامیہ و یحییٰ  
 الیکونی الالہامیہ خیر لیس فاذا ان اسم لیس نکرتہ و ہوا امواہ و خبر یا معرقہ و ہوا جائز فی الضرورۃ لعدم الخیر علی الاکم ترجمہ  
 وہاں سوا سون میں بڑا شہسوار ہے جسکو آنکے گھوڑے دریائے آہن میں تیرا تے ہیں یعنی میدان جنگ میں  
 جبکہ گھوڑوں کو شتا دیکھا تو لوہے کو پانی سے تعبیر کیا یعنی دریا لکھا اور ہر چیز جو حد سے بڑھاوے دریائے  
 تشبیر بجاتی ہے۔

وکان الاسود قد مر ارا و اقل الیہا فمات لہ فیہا حمسون عاماً  
 فصرع من فی کف فخرج منها الی وراخری قتال

اَحْتُ دَارِ بَانَ نَسَحَى مَبَارَكَةً دَارُ مَبَارَكَةٍ الْمَلِكِ الَّذِي فِيهَا  
 الملک والملک نعتان ترجمہ گھرون میں مبارک نام ہونے کا زیادہ لائق وہ گہر ہے جس میں مبارک بادشاہ رہتا  
 ہوا یعنی جب صاحب خانہ مبارک ہے تو وہ خانہ ہی اسم مبارک کا مستحق ہے۔

وَاجِدُ الدَّوْرِ اَنْ نَسَحَى بِسَائِدِهَا اَنْ عَدَى النَّاسِ يَسْتَسْقُونَ اَطْلَمَهَا  
 ترجمہ سید گھرون میں اس امر کا مستحق کہ ان کے رہنے والوں کی برکت سے سیرابی لینے آبادی مانگی جائے  
 وہ گہر ہے کہ آدمی وہاں کے رہنے والوں سے سیرابی چاہیں لینے اسکے باشندے نفع رسان خلق ہوں  
 سقی دار سے مراد اسکی آبادی ہے کیونکہ شکی سے تیزی زمین کے گہر پر باد ہو جاتے ہیں۔

هَذِي مَنَارُكَ الْاُخْرَى نَبِيْهَا فَمَنْ يَمُرُّ عَلَیْهَا فَمَنْ يَمُرُّ عَلَیْهَا فَمَنْ يَمُرُّ عَلَیْهَا  
 ترجمہ یہ تیری دوسری حویلی ہے جسکو ہم بسبب تیرے تشریف لانے کے مبارک آبادی دیتے ہیں سو کون چاہیگا  
 اول گھر کے پاس جسکو تو نے چھوڑ دیا ہے کہ اسکی تلی وے کہ منعم نہ ہو۔

لَا اَحْلَلْتُ مَكَانًا بَعْدًا صَاحِبِهِ جَعَلْتُ فِيْهِ عَلَیْهِ مَاقَبَلَهُ يَتَبَنَّا  
 تاہم بکروا فخر ترجمہ جبکہ تو کسی مکان میں دوسرے کے بعد اترے گا تو تو اس دوسرے گہر کو اپنی پرتھراور  
 بزرگی عنایت کریگا

لَا تَنْكِرُ الْعَقْلَ مِنْ دَارِ نَكُورِهَا فَاِنْ رَجَعْتَ دَوْحَ مَغَابِرِهَا  
 ترجمہ جس گہر میں تو ہے اسکے عاقل ہونے کا انکار مت کر کیونکہ تیری بوئے خوش اسکو نازل کرے گی  
 اَلَا سَعْدًا مَنْ لَقَاكَ اَوَّلَهُ وَلَا اسْتَرْدَ حَيَاةَ مِنْكَ مَعْطِيَهَا

ترجمہ جس ذات ایک نے تیری اول دفعہ سعادت سے ملاقات کرانی وہ تیری سعادت کو تمام وکال فیض سے  
ما جو جس نے تجھ کو زندگی بخشی ہے وہ اسکو تجھے واپس نہ لے لینے تو ہمیشہ سعید جینا رہے۔

## وقال یحییٰ وردان کان فیہ عبدیہ

وَإِنَّكَ طَيِّبٌ كَأَنَّكَ لِنَا مَاءٍ | فَأَلَمَّهَا رِبْعَةُ أَوْ بَنُوهُ

ترجمہ ابو بکر بنی طے بخیل و ناکس ہیں تو انہیں بڑے نالایق برعیدہ اور اسکے بیٹے ہیں۔

وَإِنَّكَ طَيِّبٌ كَأَنَّكَ لِنَا مَاءٍ | فَوَدَّ أَنْ لَيْسَ بِهِ رِبْعَةُ

ترجمہ اور اگر بنی طے عمدہ لوگ ہیں تو وردان کا باپ انہیں کا نہیں کیونکہ وہ کریم نہیں پس بنی طے سے خارج ہے۔

مَرَرْتُ نَامِيَةً فِي حَصْبَى يَعْصِدُ | يَنْجُمُ اللَّوْنُ مِنْ مَنَاجِدٍ وَفَوْقَهُ

ترجمہ میں نے گھسیٹنے والی غلیظہ اخیر فیما بینہا بنیہا جام و لعل انصب من فوق۔ والیج من اسفل ترجمہ ہم وردان

پر سر پرین جسمی میں ایسے غلام یعنی وردان پر گزرے کہ اسکا سونچ مینی لینے نتھنا اور اسکا منہ ناکسی کی کلیان

کراتا تھا لینے وہ نالایقی سے پر تھا۔ وکل انار بالذی فیہ یفزع منہ میں من تجربہ سے یعنی وردان ایسا ناکس ہے

کہ انیس سے ایک اور ناکس کل آیا ہے جیسا کہتے ہیں راست من زید اسدا

أَشَدُّ بَحْرًا سِهَ عَيْبِي عَيْبِي | فَأَتَفَقَهُرَ وَمَالِي أَنْفَقَهُ

شد العبد ہرب ہاشد غیر ہرب ترجمہ وردان نے لبیب شنائی اپنی زوجہ کے میرے غلام مجھے متفرق کر کے

سوا کو تلف کر دیا کیونکہ اسنے انکو مفت و خورسکہا دیا۔ اور میرے غلاموں نے میرا مال تلف کر دیا کہ اسکی زوجہ پر

سب خرچ کر والا۔

فَإِنْ شَقِيتَ بِأَيِّدٍ يَهْرَجُ جَادِي | لَقَدْ شَقِيتَ مِنْصِلِي الْوَجْوَدِ

ترجمہ سو اگر میرے غلاموں کے ہاتھ سے میرے عمدہ گھوڑوں کی گنجی لگ گئی تو بیشک میری شمشیر سے غلاموں

کی چہرہ زخمی ہو گئی۔ یہ اشارہ ہے اسطر و فاکہ متنبی کے ایک غلام نے اسکا گھوڑا رات کو لغصہ مذ دی کھولا

اسین متنبی کی ہتھکھ لپٹ گئی اور اسنے غلام کے تلوار ماری اور غلاموں نے اسکے ٹکڑے کر دی۔

## وقال یحییٰ عصفہ الذولہ اباشجاع فنا خسر و سنہ اربع و خمسين لما شاع

أَوْهَ بِلَايَةٍ مِنْ قَتْلِي وَاهَا | لَمِنْ نَأَتْ وَالْبَدِيدُ ذِي كَرَاهَا

ترجمہ اویہ بلائی من قتل و اہا۔ ووا ہاکلمہ للتعب معناه بافراستہ چہ خوش ترجمہ بسبب فراق اس مجھ پر کے جو مجھے دور

ہوئی اب بجائے چرخوں کے بوقت حصول اسکے دیدار کے کہتا تھا لفظ آہ ہے اور بسبب اسکے ہجر کے اسکے بدل اسکا ذکر ہے جو پیشہ ورد زبان ہے۔

أَوْعَيْنَ أَنْ لَا آذَىٰ مَحْاسِنَهَا وَأَصْلُ وَاهَا وَأَوْعَيْنَ مَحْاسِنَهَا

ترجمہ کہ وہ مجھ پر جسکی خوبیاں اب مجھ کو نظر نہیں آئیں اور اصل اہا اور آوہ کے تلفظ کی دیدار محبوبہ سے ہے اگر میں اسکو نہ دیکھتا تو عاشقی نہ ہوتا اور کلمات تعجب اور انصوس کے منہ سے نہ نکلتے۔

شَامِبِيَّةٌ طَامَا خَلَوْتُ بِهَا تَبَيَّنَ فِي نَظَرِي فُحْيَا هَا

ترجمہ وہ محبوبہ ملک شام کی رہنے والی ہے میں اکثر اسکے پاس خلوت میں باہر حال رہا ہوں کہ وہ اپنے چہرہ کو میری آنکھ میں دیکھتی تھی یعنی وہ مجھ سے ایسی قریب تھی کہ اپنا چہرہ میری چشم میں دیکھتی تھی یا یہ کہ وہ بسبب غایت محبت مجھ سے قریب ہو کر میری آنکھ میں اپنا چہرہ دیکھتی تھی کہتے ہیں کہ یہ عمل حب ہے۔

فَقَبْلَكَ نَظَرِي تَعَالَىٰ وَلَا تَمَّا قَبْلَكَ بِهِ فَا هَا

ترجمہ سوائے براہ مغالطہ وہی میری آنکھ کو بوسہ دیا اور اسکی غرض اس بوسہ سے سوائے اسکے نہ تھی کہ وہ اپنے منہ کو جو بسبب غایت قریب میری آنکھ میں نظر آتا تھا بوسہ دے میری آنکھ کو بوسہ دینا اس سے منظور نہیں تھا۔

فَلَيْكُمَا لَكُنْ أَوَّلِيَّةٌ وَلَيْكُمَا لَا يَزَالُ مَآ وَاهَا

ترجمہ سوکاش محبوبہ ہمیشہ میری چشم میں رہے اور کاش میری آنکھ ہمیشہ اسکا مقام رہے و نیز وہ ماحال ہے

جَوْنُ مَرْوَكِ حَشَمٍ بَجْتِ اسے بتا دے کہ کون گاہن چشم میں مروت کی لفظ سے چھڑکون گا اسے اب غم دیدہ تر ہے۔

كُلَّ جَبْرِ جَمْعٍ تَرْجِي سَلَامَةً لَا أَفْوَادًا هَبَّةً عَيْتَا هَا

وہ تہ ای اصحابہ یعنی ہمارے ترجمہ ہر زخمی کے تندرست ہوئی امید کی جاتی ہے مگر اس دل زخمی کے اچھے ہوئی امید نہیں ہے جسکو اس کی چشم فغان نے صدمہ پہنچایا۔

تَبَلَّ خَلْدِي كُلَّمَا ابْتَسَمْتُ مِنْ مَطَرٍ بَرَقَ شَمَا هَا

ترجمہ جب محبوبہ تبسم فرماتی ہے تو میرے دونوں رخسار اس باران سے تر ہو جاتے ہیں جسکی برق اس کے دندان و رخشان ہیں یعنی جب وہ ہنسی ہے میں روتا ہوں پس گویا میرے اشک باران ہیں اور اسکی برق اسکے دندان کی چمک ہے۔

مَا نَفَضْتُ فِي يَدِي غَدَاؤَهَا جَعَلَتْهُ فِي الْمَدَامِ أَفْوَ هَا

ترجمہ میں نے ہاتھ میں نہ ڈالا اسکی غدائے اسکی جگہ اسکی مدام اسکی افوا ہا

ماہر جزا نیکیوں یعنی اللہ کی فیکون بہت دیر و خبر و حلیہ۔ و یوزان کیون شرطیہ و لغت فی موضع خرم و جملہ جوابہ و افراد الطیب اساطیر واحد تھا تو ہر ترجمہ محبوب کے گیسو جقد خوشبو میرے ہاتھ میں جھارتے ہیں میں اسکو شراب کے لئے ہجڑا خوشبو کے لیتا ہوں ایسے اس کے مغیر گیسو میں سے جقد خوشبو میرے ہاتھ کو لگتی ہے اس سے شراب کو خوشبو دار کرتا ہوں۔

فَبَلَّيْنَا نَفْسَ بَابِ الْحِجَابِ رِيهَ عَلَيَّ حَسَنًا وَلَسْنَا أَشْبَاهَا  
ترجمہ میری محبوبہ ایسے شہر میں ہے کہ اس میں زنانِ خوب رو کے لئے خانہ عروسی برپا کئے جاتے ہیں مگر زنانِ خوب و حسن میں میری محبوبہ کے مشابہ اور مانند نہیں ہیں بلکہ یہ سب سے بڑی ہوتی ہے۔ یا یہ کہ وہ سنہنیل پیل ایک دوسرے کے مشابہ نہیں ہیں اور مصداق اس مصرعہ کے ہیں ہر گے راز نگاہ بوسہ دیگر بہت

امواہا منصوب لکونہ مفعول او حالہ و المفعول الضم الحار من غیر راوی الابل التی تحمل الہوارج کان فیہا لنداد لم تکن ترجمہ زنانِ خوب رو ہستے ایسے وقت میں کہ سواریان روانہ نہیں اودوہ بسبب اپنی صفائی و وقت و لطافت کے اند سوتیوں کے تھیں سو وہ پانی جو یہ گئیں لینے ہمیر متاسف ہو کر روتے گئیں یا بسبب حیا کے پانی پانی ہو گئیں۔

كُلُّ مَهَاةٍ كَانَتْ مُقْلَتَهَا تَقُولُ لِيَا كَمَ وَبَيَا هَا  
ما لہماۃ البقرة الوحشیۃ ترجمہ وہ زنانِ خوب رو بالکل مثل گاؤں کی ہیں صفائی اور چالاک اور کٹانی چشم میں اور اپنے دیکھنے والوں سے انکی آنکھیں زبان حال کہتی ہیں کہ تم مجھ سے بچو کہ قید نہ ہو جاؤ یعنی وہ عجیب گادان وحشی ہیں کہ خود شکار نہیں ہوتیں بلکہ اور ان کو شکار کرتی ہیں۔

رَبِّهِنَّ مَنْ نَقَطَ السُّيُوفُ دُمًا اِلَّا دَ الْيَسَانُ الْحَبَّ سَمًا هَا  
ترجمہ ان گادان وحشی میں بسبب کثرتِ حیاتوں کے ایسی مغزی ہی ہیں کہ اگر عاشق ان کا نام لینے وصل تو کرنا تو باہاروں میں سے بسبب کثرتِ خونریزی کے خون ٹپکنے لگے۔

اَحَبُّ حِمَمًا اِلَى خَنَاصِرَةٍ اَكْثَلُ نَفْسٍ خَبِيْثَةٍ عَجِيْبا هَا  
جہنم و خواصہ لفظ الحار بلدان الشام۔ و حیا یا حیو تھا ترجمہ میں شہر جس کو موضع خنہاصرہ ملک دوست رکھتا ہوں اور کیونکہ دوست رکھوں جموں ہے کہ ہر جان اپنی زندگی کو دوست رکھتی ہے چونکہ میری مشوقہ میری

محبوبہ ہے اور وہ وہاں رہتی ہے اس لئے میں مقامات مذکور کو دوست رکھتا ہوں۔

سَحِيْبُ التَّنِي خَدَّيْهَا وَنَفْسُ لُبَّانٍ وَشَعْرِي عَلَيَّ حُبِّيَا هَا

لبنان جبل بالشام و احمیا انحر اور سورہا ترجمہ میں مقامات مذکورہ کو اسلئے دوست رکھتا ہوں کہ وہاں خراب  
بیشہر سیب کوہ لبنان اور وہاں کی شراب میرے لئے جمع تھیں یعنی جملہ سامان عیش۔

وَصِفَتْ فِيهَا مَصِيفًا بَادِيَةً | شَتَاوتُ يَا لَصَحْحَا اِنْ مَشَتْهَا هَا

اصحسان المكان المستوی و اسم موضع. و صفت اقامت بالصیفة و شتوت اقامت الشتاء ترجمہ میں بقا  
موسم گرما میں مثل اقامت اہل بدو کے ٹہرا اور مقام صحیان میں مثل اہل بادیا کے موسم سرما گزارا ایک تفصیل  
شعر آئندہ میں ہے۔

لَا اَعْشَيْتُ رَوْضَةً رَعِيْنًا هَا | اَوْ ذُكِرَتْ حِلَّةٌ غَزَوْنَا هَا

اكله اجماع النازلة بكان ترجمہ اگر کوئی باغچہ گہا اس سے سرسبز ہو گیا تو پہنے اسے اپنے گھوڑوں اور ترنگ  
چراغ دیا۔ یا اس کا نہ کوہ ہوا کہ کوئی جماعت فلان مقام پر اتری ہوئی ہے تو پہنے اسے جالوٹا۔ عیال ٹھیک اہل بادیا  
کا ہوتا ہے۔

اَوْ عَرَصَتْ عَانَةٌ مَفْرَعَةً | اِجْدًا يَا خَرْبَى الْجِيَادِ اَوْ كَاهَا

العانة القطعة من حمرا الوحش و مفرقة خيفة متفرقة کا مفرع وہی قطع السحاب ویرد فی مفرقة بالفارسی مفرعت  
ہی اشد علی قالہا بحفہ عدو ہا ترجمہ یا کوئی گلہ عاران وحشی کا جو متفرق یا ڈرا اسے ہوئے یا بد کا سے ہوئے  
ہمارے روپر و ظاہر ہوئے تو پہنے اپنے پچھلے گھوڑوں سے اس کے سب سے آگے بڑھ رہے ہوئے کا کا  
کر لیا کیونکہ ہمارے گھوڑے اُن سے تیز تر ہیں اور یہی عادت اعراب بادیا نشین کی ہوتی ہے۔

اَوْ عَابَرَتْ هَجْمَةً بِنَا لَوَكْتَ | تَكْحُسُ بَيْنَ الشَّرْوِبِ عَقْرًا هَا

الجمعة القطعة من الابل و ہوا بین السبعین الی المائتہ۔ و کاس البعیر کوس اذا عقرت احدی قوائمہ فمشی علی  
نکس۔ و شراب جمع غرب و هو جمع شراب و ہم الذین یشریون الخمر و عقرا المقنطرة ترجمہ یا گلہ تیراں  
ہمارے پاس گذرنا تو وہ ایسے حال میں چھوڑا گیا کہ پہنے اس کا ایک پاؤ تلوار سے اُڑا دیا اور وہ تین پاؤں سے  
میںوشون کے بیچ میں چلنے لگا یعنی اس کو شراب خواروں کے لئے چھوڑ دیا۔ عقری جمع عقر ہے یعنی نہاں ہونے  
کے لئے نہ کیا گیا۔

فَا لَحِيْلٌ مَطْرُودَةٌ وَ طَلِيدَةٌ | حَجْرٌ طَوَّلِي الْقَنَا وَ قَضَا هَا

ترجمہ ارم با ہم نذر بازی کرتے تھے اور گھوڑوں میں بعض تو بھگائے ہوئے تھے اور بعض بھگائے والے  
جیسا طاروہ سواران میں ہوتا ہے اور بعض تو نیرہ طول کو کھینچتے تھے اور بعض تیرہ غزو و قسیر کو۔

يُجِبُّهَا قَتْلُهَا اَلْكُمَاةُ وَلَا | يُنْظَرُ هَا اَللَّهُ هَا بَعْدَ قَتْلِهَا

یہ بھی اسی عجیب فرما ہا قتل الکماۃ والظفر اخرہ واجملہ ترجمہ اسکے سواروں کو قتل سنا بیان مسلح دیکھا معلوم ہوتا ہے اور انکو زما نہ قتل بہا و ان ٹھریکے فرصت نہیں دیتا سبب کثرت ضربت تعاقب دشمن کے

وَقَدْ رَأَيْتَ الْمَلَائِكَةَ قَائِمَةً وَبَسُرْتُ حَتَّى رَأَيْتُ مَوَلَاهَا

تھا پتہ حال و جو زرا یوں صفہ مصدر محذوف من قطبت الشیء بالشیء اذا جعلتہ جمیعا ترجمہ اور میں نے بیشک سب بادشاہ دیکھے اور چلا پھر ایمان تلک کہ میں نے ان سب کا سردار دیکھا یعنی ممدوح کو۔

وَمِنْ مَنَابِیْهَا هُزْبٌ بِرَأْسِهَا يَأْتُرُهَا فِيْهَا هِرٌّ وَبِهَا هَا

ترجمہ اور میں نے اس شخص کو دیکھا کہ اور بادشاہوں کی موتیں اسکے قابلوں میں وہ انکی بازیگاموتوں کو حکم کرتا ہے اور جبکو جلا نا چاہتا ہے موتوں کو اسکے مارنیسے منع کر دیتا ہے۔

أَبَا شَيْخٍ بِهَا رِبِّيْ عَصَمٌ لِّلَّ وَلَدٌ فَكَا حَسْرَةً شَهِدْتُهَا

ابو شجاع بدل من قوله مولانا ترجمہ میں نے فارس میں ابو شجاع عضد الدولہ فنا خسرو شاہنشاہ کو دیکھا۔ قال ابو الفتح مع ان البيت قصير الوزن قد جمع فيه كناية الممدوح وبلده ولعنه وسماه ملك الملوك وهو من حسن الجمع والمهج۔

أَسَامِيْكَ لَمْ تَزِدْهُ مَعْرِفَةً وَلَقَدْ لَدَّةٌ ذَكَرْتُهَا

ترجمہ میں نے جو اسکے اتنے نام ذکر کئے ان ناموں نے اس کی شناسائی کو نہیں بڑھایا کیونکہ وہ مشہور و معروف شخص ہے میں نے تو انکو اسلئے ذکر کیا ہے کہ اسکے اسماء کے ذکر میں فزہ آتا ہے۔

تَقْوَى مُسْتَفْهِسٍ الْكَلَامَ لَنَا كَمَا تَقْوَى دُ السَّكَّابِ عَظَمَاهَا

عظما ما ای مظہر احوال متعین مفرد و جمعا ترجمہ یہ اسمی مذکورہ حمدہ کلام کو ہمارے لئے کھینچ لاتی ہیں جیسا بڑا برو و سرے ابر کے کھینچ لانا ہے یعنی ان اسمی کا ذکر مقدمہ ہے عمدہ معانی کا جو آگے مذکور ہونگے جیسا ایک ابر عظیم باقی ابر کو اپنی طرف کھینچ لانا ہے یعنی وہ مقدمہ دوسرے ابر کا ہوتا ہے۔

هُوَ النَّفِيسُ لِلَّهِ مُوَاهِبَةٌ أَنْفُسُ أَمْوَالِهِ دَأَسْنَاهَا

انفیس العظیم و اسما بار ہوا ترجمہ وہ ایسا عظیم القدر ہے کہ انکی بخششیں اسکے اموال کی جڑی عمدہ اور فیض بقدر خیرین ہوتی ہیں۔

لَوْ فَطَنْتَ حَيْلَهُ لَسَا إِلَيْهِ لَمْ يُرْضَ مَا أَنْ تَرَاهُ يَرْضَاهَا

ترجمہ اور اگر اسکے کھوڑے اسکے عطا کئے مضمون کو سمجھیں تو انکو یہ امر خوش نہ کرے کہ ممدوح ان سے خوش ہے بلکہ وہ جس چیز کو علی سمجھتا ہے اسکو ہائون کو دیتا ہے پس وہ اگر کھوڑوں سے خوش ہوا تو انکو کھو



بجھد لگا اس صورت میں اس کے طویل سے جدا ہو جائیگی۔

اَوْفَعْدُ اَنْتُمْ فِي مَكَا رِمِه | لَمَّا اَنْتَشَى مَخْلَةً تَلَا فَاَهَا

انتشی سکر فاطمہ انصاف ترجمہ جبکہ وہ نشہ شراب سے مخمور ہو جاتا ہے تو شراب اس کے عطایا میں کوئی ایسی خصلت نہیں پاتی جس کا وہ مارک کرے یعنی وہ قبل شرب خمر کریم ہے نشہ شراب اس کو کریم نہیں بناتا۔

نَهَا حَبِيبَ الرَّاحِمِ اَدِيحِيَّتَهُ | فَتَقَطُّ الرَّاحِمُ دُونَ اَدْنَاهَا

الاریحۃ الہتر از لکرم ترجمہ شراب اس کی سخاوت سے خوش ہو چیکہ ساتھ لگ لیتی ہے تو وہ اس کی ادنیٰ سخاوت سے بھی گھٹیا رہتی ہے یعنی اس کی طبیعت کی سخاوت سے ہی بڑھی ہوئی ہے۔

فَسَمَّ طَلَبَاتُهُ كَقَطَا اَيْتُهُ | ثُمَّ تَرَبَّعَ السَّمَاوُ رَاعِقَهَا

الکائن جمع کریمۃ ہی الجاریۃ المغنیۃ وقال ابو الفریحی العودات والکران العود ترجمہ اس کی خوشیاں گائیوالی چھو کر یوں کو بسبب عطا کثیر یا عود و رباب کو خوش کرتی ہیں پھر انجام کار ان کی خوشیاں کھو دیتا ہے۔ کیونکہ وہ ان کو اپنے مصاحب کو بکثرت دیتا ہے اور اس لئے وہ مہرج سے جدا ہو جاتی ہیں اور یہی سبب اس کے رنج کا ہوتا ہے۔

بِحِجْلٍ مِّنْ هَوْدَیْہِ مَوْیُوکَۃ | فَاَطْعَمَہُ ذِیْرُهَا وَمُنْتَاهَا

المولودۃ الداعیۃ بالویل من کل وغیرہ۔ والذیر الموتر الدقیق۔ والمثنائی الاقترار والموتر المثنائی من العود ترجمہ مہرج زہا سے منینہ کا سرور رائل کرتا ہے بسبب ہر جاریہ مہربوبہ کے جو غم فراق مہرج میں واویلا کرتی ہے اور باعث ورود ملک غیر ہو جائیگی غصہ ہو کر تارہائے باریک اور اور تار یا تار دومی عود کو پارہ پارہ کرتی ہے۔ بسبب غایت نارضا مندی کے۔

اَنْفَعُوْهُمْ عَنْ مَّرَاقِدَ اَرَاۃٍ فِیْ ذَبَدٍ | مِّنْ جُودِ کَفِّ الْاَجْبَرِ یَبْجُثُهَا

تقوم توج والقدۃ الشی الیسیر ہوا الذی لیسبب الین فتد مع ترجمہ وہ جاریہ مہربوبہ اس کے دیارے پر کف بخش دیتی ایسی تیرتی ہے جیسے اس میں خاشاک کے عطائے دست امیر مہرج اس کی بخش کو چھپا لیتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ کہیہ کان منینہ کا ہر اس کی ادا علی کی نسبت ایسا قلیل ہے جیسا دریا کی نسبت خاشاک جو اٹھیں تیرتے ہیں۔

فَسَمَّ قَاتِلَیْنِہَا بِجُرْمَتِہَا | لَمَّا اَشْرَاقَ الْفَاظِلِہِ یَحْضَاہَا

غتر ترجمہ۔ والینجان جمع تاج ترجمہ اس کے سر پر اس کے تاج بسبب اس کے روئے تابان کے اس پر چلتے ہیں جیسے اس کے الفاظ اپنے منوں سے۔ اس صنعت کا نام اراج ہے یعنی ایک تقریب میں دوسری تکریم۔

دَانَ لَبَّ شَرَفُہَا وَمَعْرِیْہَا | وَنَفْسُہُ تَسْتَقِلُّ دُنْیَاہَا

دانی لہ شرف و معریہا۔ نفسہ تستقل دنیایہا۔

ترجمہ مشرق و مغرب دنیا یعنی اسکے اہل مدح کے مطیع ہیں اور اس پر اسکا نفس اپنی جھج دنیا کو قایل سمجھتا ہے

تَجَسَّصَتْ فِي قُلُوبِهِ هَاسِمٌ | مَلَكَ قُلُوبَ الزَّمَانِ أَحَدًا هَا

ترجمہ مدح کے دل میں ایسی ہمتیں ہیں کہ انہیں کی ایک ہمت قدر پوری دل زمانہ ہے باوجودیکہ زمانہ زیادہ وسیع کوئی شے نہیں ہے اور جبکہ زمانہ باین وسعت صرف اسکی ہمت سے بھر جاتا ہے تو باقی ہمتیں اسکی ظاہر ہو سکیں گی مگر اتفاقاً جیسا اسکے شعر میں ہے۔

فَإِنْ أُنِي خَطُّهَا يَأْذُ مِثْلِي | أَوْ سَمِعَ مِنْ ذَا الزَّمَانِ أَبَدًا هَا

ترجمہ سو اگر کسی ہمت کا الضیاع ایسے زمانوں کو لے آوے جو ہمارے اس زمانہ سے زیادہ وسیع ہوں تو مدح اپنی باقی ہمتوں کو بھی ظاہر کرے گا ورنہ زمانہ موجود میں گنجائش نہیں۔

وَصَادَتْ الْفَيْلَقَانِ وَاحِدَةً | تَعَاثُرًا حَيًّا وَكَلَامًا مَوْتًا هَا

الفیلقان ابھی شان ترجمہ اور اگر اس زمانہ سے وسیع زمانے اتفاقاً آجائیں تو دونوں لشکاریں اس زمانہ اور ان زمانوں کے آدمی جھج ہو جائیں گے اور اس اجتماع کے سبب زمین سبکو بھی طبع نہ ساسکے گی اور ایسی سنگی کرنے لگے گی کہ زندے اشخاص مردوں سے ٹھوکر کھا کر گرنے لگیں گے یعنی کثرت پریم ہے۔

أَوَاذَاتِ الْبَيِّنَاتِ فِي فَتْلِكِ | تَسْتَعِدُّ أَقْبَارًا هَالًا بَهَا هَا

اور ابالیرات والا قہار ملک دنیا کا اعدا و او خجوانی زمان واحد و اراد باہما عضد الدولہ ترجمہ اور لوگ گشتہ کہ مقابلہ مدح و مثل ستاروں کے مقابلہ آفتاب ہیں ایسے حال میں آسمان پر چلنے پھرنے لگیں گے کہ وہ لوگ جو بزرگ ترین مدح کے سامنے جو مثل آفتاب روشن ہے نہ بخضوع و خشوع پیش آوینگے۔

الْفَارِسُ الْمُسْتَقِ الْمَيْلُ هَا | الْقَسْمُ حَيٌّ عَالِيَهُ الْوَعْدِ وَخَيْلًا هَا

ترجمہ وہ ایسا ہمسوار ہے کہ اسکی پناہ میں اسکا لشکر و تہذیب کے بہتاریوں سے چتا ہے یعنی سب لشکر سے میدان جنگ میں بوجہ ہر تناسپ اور سپہنرو جنگ اور اسکے سوار شاہان ہیں۔

أَلَيْ أَكْثَرَاتٍ مِنْ جِبَالٍ هَا بَدَا | فِي الْحَرْبِ أَكْثَرُهَا عَرَفْنَا هَا

ترجمہ اگر انہیں مدح کا ہاتھ یعنی خود مدح جنگ میں اپنے زخموں کے لگائیکا انکا رابطہ فی حیات قائم کرے تو ہم کبھی کبھار اور وسعت سے پہچان سیتے ہیں کہ یہ زخم مدح کے ہاتھ کا لگا ہوا ہے کیونکہ اور فنی ایسی قوت بازو نہیں ہے کہ ایسا پیچ زخم لگا سکیں غرض اسکے ہاتھ کا زخم اور لوگوں کے زخم سے صاف تمیز ہے۔

وَكَيْفَ تَخْفَى الْقِيَرِبَادُ هَا | وَنَاقِمُ السُّوَيْتِ بَعْضُ سَيْمًا هَا

لکڑی و پھینکنا سو وفاق الثابت والسیما العلامة ترجمہ اور وہ ہاتھ کیے چھپا رہے جس کا تازیانہ اور موہبتہ  
ثابت انکی علامت ہے یعنی وہ ایسا پروردگار ہے کہ اسکا چابک ہی مار ڈالتا ہے تلوار کا کیا پوچھنا ہے مطلب یہ  
ہے کہ ایسے ہاتھ کا اثر سطح مخفی رہے گی نشانی موت ہے۔

اَلْوَاثِقُ الْعُدْرَانُ يَتِيْنَةُ عَلَ الدُّنْيَا وَابْنَانِهَا وَمَا تَاَهَا

ساتھ الرجل تکبر ترجمہ مدح ایسا عظیم شخص ہے کہ اگر وہ دنیا اور لال دنیا پر نگہ اور نظم کرے تو سبب اپنے غایت  
شرف و مجد کے وسیع العذر ہے کوئی اسکو لامست نہیں کر سکتا مگر با این ہمد نے کبھی تکبر نہیں کیا۔

لَوْ كَفَرُ الْعَالَمُونَ فُضِمَتْهُ لَمَّا عَدَّتْ نَفْسُهُ سَبْحًا يَاهَا

الکفر الخ والنعیۃ والسیما جامع سحیۃ وہی الطبیۃ والخلق ترجمہ اگر اہل دنیا اسکا کفران نعمت کریں تو یہی وہ خصال  
کرم سے جیسے اسکا نفس جمول ہے بڑے بڑے اور نہ تجاؤز کرے کیونکہ وہ طبعا نخی ہے نہ بطلب شکر۔

كَالْمُشْفِیِّ لَا تَكْتَبُ حَتَّى يَمُوتَ مَصْنَعًا مَنفُوحَةً عِنْدَهُمْ وَلَا جَاهَا

ترجمہ کرم طبعی میں مدح مثل آفتاب کو ہے کہ وہ باوجودیکہ خلق کو نفع کثیر پہنچاتا ہے مگر وہ اس سے کسی فائدہ  
اور جاہ کا طالب نہیں ہے۔

وَالِ السَّلَاطِينُ مَنْ قَوْلَاهَا وَالْجَارِ إِلَيْكَ تَكُنْ حَدِيثًا

احمدی بالذال المہملۃ ہی المبارکۃ وایقال انا حدیث ایک ای ابرزلی وحدک ترجمہ اور سلاطین کے تمام کام اس  
شخص کے سپرد کرے جو انکا والی اور مالک ہے اور تو اس کی پناہ میں آجا تو تو ان سلاطین کا ہمسرہ ہو جاوگا  
کیونکہ وہ بھی اسی کی پناہ میں ہیں۔

وَلَا تَقْرَأُ نَكَتَ الْأَمْرِ دَاخِلًا غَيْرَ أَمِيرٍ فَإِنَّ دِيَارَهَا

یا ہن البابۃ وہی المفاخرۃ ترجمہ اور تجکو غیر امیر مدح کے امارۃ دہو کے میں بڑا ہے اگرچہ وہ اپنی امارت پر  
فخر کرتے ہوں کیونکہ واقعی لیاقت امارت مدح ہی میں ہے۔

فَأَيْنَا الْمَلِكُ رَبِّ مَمْلُوكَةٍ قَدْ فَصَحَ الْحَافِقَيْنِ دِيَارَهَا

فصم لاء و فی روایۃ نعم بالعلین البجۃ و ہوسد الخیا شمم من الیخ و الخافقان انھا المشرق والمغرب لان اللیل و  
النہار یحققان فیہ والراہا الراخۃ ترجمہ کیونکہ حقیقت میں بادشاہ وہ ہے جسکی سلطنت نے مشرق سے مغرب  
تک تمام دنیا کو خوشبو سے بھر دیا ہے

مُبْتَسِمًا وَالْوَجُوهُ عَابِسَةً سَلَامٌ أَعْدَى عِنْدَهُ كَهَيِّجَهَا

ترجمہ وہ عین ہنکا ہر جنگ میں ایسے حال میں خندان رہتا ہے کہ اسوقت اور چہرے ترش ہوں یعنی ہنکا

یہاں ثابت ثواب اور اپنی شجاعت پر ایسا اعتماد کرتا ہے کہ صلح جنگ و دشمنان اُس کے نزدیک برابر ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ دشمنوں کو کچھ مال نہیں سمجھتا ہے۔ زیادہ ہوں یا کم۔

النَّاسُ كَالْعَاقِلِ يَذَّكَّرُ ۚ وَعَبْدُهُ كَالْمُجْدِدِ ۚ

ترجمہ بوالفتح اُس کے معنی یہ کہتا ہے کہ جو لوگ اُس کے غیر کے مطیع ہیں وہ ایسے ہیں گویا مختلف مبعودوں کی پرستش کرتے ہیں اور جو اُس کے مطیع ہیں وہ موحد ہیں اور خدا کے پوجنے والے یعنی اُس کے غیر کی اطاعت غیر مفید ہے۔ جیسے مشرکوں کی عبادت اور واحدی یہ معنی کہتا ہے کہ عہدہ سے مراد شاعر کا نفس ہے یعنی میں صرف اپنی خدمت کرتا ہوں جیسے ایک خدا کی عبادت۔

وقال مہج کافر استہ ست وار جین و شلمتہ

اَلْهٰی بِلٰکِ دَاۤءُ اَنْ تَرٰی الْمَوْتَ شَافِیًا ۚ وَحَسْبُ الْمَنَیَا اَنْ یَّکُنْ اَقَانِیَا ۚ

ابا زید علی المستعل بہنکا ترا و علی الفاعل نحو قولہ تعالیٰ ولنی باستر ترجمہ بجو اس قدر مرض کافی ہے کہ تو موت کو شافی سمجھنے لگے یعنی جب تیرا حال ایسا ہو جائے کہ تو متنائے موت کرنے لگے تو یہ نہایت شدت ہے اور موتوں کو یہ کافی ہے کہ وہ آرزو میں ہو جاوین یعنی اس سے کیا سختی اور مصیبت زیادہ ہوگی کہ آدمی موت کی خواہش کرنے لگے۔

بِمَسْئَلَتِهَا لَمَّا فَتَسَّیْتَ اَنْ تَرٰی ۚ حَمْدٌ یَّقَا عَابِدًا اَوْ عَلٰۤی اَمَلًا یَّجِیَا ۚ

اعیا صعب و ع۔ والہداجی السائر للعداۃ و ہومن الدجی وہی الظلمۃ ترجمہ تو نے موت کی آرزو جب کی جست تو نے بار موافق کے دیکھنے کی تمنا کی اور وہ ملا یا دشمن موافق سائر العداۃ کی اور وہی بیم نہ پہنچا اور جب یہ دو فرین شخص تجھ کو نہ لے تو تجھ کو موت کی خواہش ہوئی۔ قال الواحدی فی التفسیر الدار المذکور فی البیت الاول۔

اَلَا اَکُنْتُ تَرٰی اَنْ تَجِیْسَ یَدَیْہِ ۚ فَلَا تَسْتَعِیْذَنَّ اِلَیَّ ۚ

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ جب تو اس امر پر راضی ہے کہ بکالت و لذت جے تو شمشیر بھی کسلے تیار کرتا ہے کیونکہ وہ دفع و لذت کے لئے تلاش کیجاتی ہے۔

اَفَمَا یَنْفَعُ الْاَسَدَ الْاِیْمَانُ مِنَ الطَّلَبِ ۚ وَلَا تَنْفِقُ حَقَّ تَکْوِیْنٍ صَوَارِیَا ۚ

الایمہ علی اسد۔ و الطوی ای جمع۔ و ضری الکلب بالصید یعنی قہور ترجمہ کیونکہ شیروں کو شرم بھوک سے نافع نہیں ہوتا۔ یعنی باعث سیری نہیں ہوجاتی اور شیروں سے خوف نہیں کیا جاتا مگر جبکہ وہ چیرنے پھاڑنے والے ہوتے۔ یہ بطور مثل ہے واسطے طلب بزرگ کے بذریعہ سیف کے یعنی اگر مثلاً شیر شکار کرے تو ہو کا مرے گا۔

ایسا ہی حال آدمی کا ہے۔

جَبَبْتُكَ قَلْبِي قَبْلَ حَبْلِكَ مَزْنَانِي وَقَدْ كَانَ عَدَاؤًا فَكُنْ لِي وَافِيَا

مائی بعد ترجمہ ای میرے دل میں نے تجکو اس سے پہلے دوست رکھا کہ تو اس شخص کو جو جدا ہو گیا دوست رکھے یہ بعض سیف الدولہ کی طرف ہے اور وہ عہد شکن تھا تو میرے لئے وفادار ہو یعنی دوست ناموافق کو یاد تکرار اسکا مشتاق مت بن۔

وَاعْلَمْ أَنَّ الْبَيْنَ بَيْنَكُمَا بَعْدًا فَلَسْتُ فُجَّارِي إِنْ كَانَتْ شَاكِيَا

ترجمہ اور میں خراب جانتا ہوں کہ فراق یا مفارقت کا اُسکے بعد ہے شکوہ کراؤ یکساں سے لے کہ تو میرا دل نہیں ہے اگر میں نے تجکو شکوہ کرتے دیکھا یعنی میں تجھے نیراز ہو جاؤں گا اور یہ شعر بڑھو گا۔  
تو اویس پیشہ دشمن ہے بغلیں انہیں دور ہو پہلو سے صحبت کی میرے قابل نہیں۔

فَإِنْ دُمِعَ الْعَيْنُ عَذْرًا بِيْهَا إِذَا كُنْ أَثَرُ الظَّالِمِينَ جَوَارِيَا

عذرا جمع عذرت و ادا و بالظالمین المفاہین ترجمہ کیونکہ اشکبائی چشم اپنے صاحب کے عہد شکن ہو گئے جبکہ چھپے یا راق و عہد شکنوں کے جاری ہونگے غرض یا رقاد کے فراق میں رونا خود اپنے صاحب کے عہد شکن

إِذَا السُّجُودُ كَمُجُودِي خَلَا صَامِرًا لَدُنِي فَلَا تُكْمِلْ مَكْسُوبًا وَلَا أَمَالًا بَاقِيَا

شبہ لالیں قصب انجیرن ترجمہ جبکہ بخشش احسان جتانے کی تکلیف سے خالی نہ تو نہ حمد حاصل ہوتی ہے اور نہ مال کی نسبت ہے حمد تو احسان جتانے سے گئی اور مال بخشش غیر محمود ہے۔

وَاللِّقْسُ لِحْدَقِ نَدْلٍ عَلَى الْفَتَا أَكَانَ سَخَاءَ مَا أَمَى أَمْ تَسْرِيَا

ترجمہ اور اخلاق نفس جو انہر کی طبیعت کا حال بتلاتے ہیں اسکی سخاوت طبعی ہے یا وہ بکلف اسچا کے مشابہ ہوتا ہے۔

أَقِلْ أَشْتِيَا قَا أَيُّهَا الْقَلْبُ رُبَّمَا لَأَيْتُكَ تَصْفِي الْوَدَمَ نَبِيْسَ جَاهِيَا

ترجمہ ای دل جو تیرا مشتاق نہیں اُسکا تو مشتاق نہ ہو میں نے تجکو اکثر دیکھا ہے کہ تو اس سے محبت خواہیں رکھتا ہے جو کہ تجکو محبت کی جڑ لئے نیک نہیں دیتا ہے۔

حَلَقْتُ الْوَقَالَ لَوْ دَحَلْتُ إِلَى الصَّبَا لَفَارَقْتُ شَيْئِي مَوْجِعَ الْقَلْبِ بِأَكْبَا

ترجمہ میں ایسا الفت مرثیت پیدا ہوا کہ اگر پیری سے کوچ کر کے کوئی کی طرف آجاؤں۔ یعنی میری بیعت جاتی رہے اور اڑکیں آجائے تو باوجودیکہ آغاز عمر وہ حصہ انسان کی زندگی کا ہے اور بڑھاپا ہنایت و عید ہے تو یہی بڑھاپے سے بادل در و مندر و نا ہوا جدا ہوں گا کیونکہ میں اس سے بالوف ہوں گا۔

وَلَكِنْ بِالْفُسْطَاطِ بِحُزْنٍ زَدَتْهُ

حَبِيبَتِي وَنَفْسِي وَالْهَوَى وَالْفُؤَادِيَا

الفسطاط بلد مصر وازرتہ زرتہ ترجمیم بیت اول میں اپنی اہل بیت کا ذکر کیا اب اُس سے استغنا کر کے کہتا ہے کہ شہر مصر میں ایک شخص مثل مرثیہ فیاض ہے یعنی کا فوکر کہین اُسکے پاس اپنی زندگی اور خیر خواہی اور خواہش نفس اور اپنے اشعار حبیہ لے آیا یعنی تمامہ اُسکی خدمت میں حاضر ہو گیا اور سیف الدولہ کی کج ادائیگی پر باوجود آنفت صبر کر سکا۔

وَجَزَّ دَامِدَ دُنَايَيْنِ اَذَانِيَا النُّنَا فَبَيْنَ خَفَا فَايَلَيْبَعَنَ الْعَوَالِيَا

معتکوف علی حیاتی ترجمیم اور میں اُسکے پاس ایسے کم موعبدہ گھوڑے لے آیا کہ بحالت سفر اُنکے دونوں کانوں کے بیچ میں نیزے رکھے ہوئے تھے سو آنفون نے ایسے حال میں شب گزاری کہ وہ سبک اور نیزہ تھے اور بلند نیزوں کے پیچھے اپنی سیدھی میں جاتے تھے۔

نَمَّا شَيْءٌ بِأَيْدِي كَلَمَا وَاقْتِ الصُّفَا نَقَشْنَاهُ صَدْرَ الْبُرَاةِ حَلَا فَيَا

الصفا الصخر والنبراة جمع باز ترجمیم وہ گھوڑے ایسے سخت سم کے اگلے پاؤں سے چلے کہ جب اُنکے پاؤں کے نیچے تہہ آجاتا تھا تو وہ باوجود بے نعل ہونے کے اُس تہہ پر مثل بازوں کے سینوں کے نقش کر دیتے تھے یعنی ایسے سم کے سخت تھے جو گھوڑوں کے لئے امر مہرج ہے۔

وَبِنَظَرٍ مِّنْ سَوْدٍ صَوَادِقٍ فِي الدُّجَا يَنْبِيْنُ لَيْبَعَاتِ الشَّعْرِ مِثْلَ كَمَا يَهْبَا

ترجمیم اور وہ گھوڑے اپنے پشیمان راست میں سے تاریکوں میں دور کی چیزیں ایسی دیکھتے ہیں جیسی وہ واقعہ میں دیکھتے ہیں۔

وَنَهْضُ الْبُحْرُسِ الْخَفِيِّ سَوَامِيَا يَنْبَلُ مِنْ أَجَاةِ الصُّفَيْرِ تَنَادِيَا

البحرین بحیرہ ہخنی و بحر السرا و بحیرن بحیرن و السوام جمع سامیہ وہی الاذن ترجمیم اور وہ گھوڑے بسبب پوشیدہ اور پست آواز کے اپنی کان کھڑے کر لیتے ہیں اور وہ سرگوشی و لگو پکارنا سمجھتے ہیں یعنی جیسے تیر نظریں ایسے ہی پکار رہے ہیں۔

بِحَاذِبٍ فَرَسٍ سَبَانَ الصُّبَّاحِ اَعْتَا كَانَتْ عَلَى الْأَعْنَاقِ مِنْهَا اَفَاعِيَا

فیر بیان الصبح فیرسان العارۃ التی تغیر عند الصباح والعارۃ کیون فی نذا لوقت غایا لظلمۃ الناس فیہ و افاعی یعنی کھڑے ہو کر احمیت ترجمیم وہ گھوڑے سواران فارتر سے بسبب اپنی قوت و نشاط کے ایسی باگیں کہ نیچا کھڑے ہیں کہ گویا وہ انکی گردنوں پر اپنی سانپ ہیں۔ باگون کو بسبب اُنکے طول کے اور ضرر رسانی اُنکے

افغانی سے تشبیہی ہے۔

بِعَظْمِهِمْ يَسِيرُ الْحَدِيدُ فِي الْقَلْبِ فِي الْحَجَرِ مَا شَبَّاهُ

ترجمہ ہم ایسے قوی غم سے روانہ ہوئے کہ جسم بحالت سواری زین میں بسبب توہ غم چلنے لگے اور دل جہنم  
یعنی بسبب حدت غم جسم سوار چاہتا ہے کہ خانہ زین سے نکلیں اور ایسا ہی دل جسم سے سبقت کرنا چاہتا ہے

قَوَامِدًا كَأَفْطَرِهَا تَوَارِكًا عَدُوًّا وَمَنْ قَصَدَ الْبَحْرَ اسْتَقْبَلَ السَّوَابِقَا

السَّوَابِقُ جمع ساقیہ وہی انہر یعنی ترجمہ وہ گھوڑے کا فور کا قصد کرنا والے اور سرداروں کو مثل بیفہ لہو  
کے چھوڑنے والے تھے اور کیونکہ اوروں کو نہ چھوڑتے اور حال یہ ہے کہ جو شخص دریا کا قصد کرے وہ چھوٹی  
نہروں کو کمتر سمجھتا ہے کیونکہ نہریں دریا کے فیض سے جاری ہوتی ہیں۔

فَجَاءَتْ بِنَا اِنْسَانٍ عَيْنٍ رَافِيَةٍ وَخَلَّتْ بَيَاضًا خَلْفَهَا وَمَا قِيَا

موق العین طرفہ مایلی الالف والاحاطہ ظہر فیہا الذی علی الاذن ترجمہ سو وہ گھوڑے ہکوا ایہ شخص عین  
کے پاس لے آئے جو اپنے زمانہ کے لئے مانند مرکب چشم ہے اور انہوں نے اپنے پیچھے ایسے شخص کو  
چھوڑ دیا جو بمنزلہ سفیدی اور گوشہ ہائے چشم تھے اور لوگوں کو سفیدی و گوشہ ہائے چشم سے تشبیہ نہ کہو  
وہ دیکھنے کے لئے مفید نہیں ہیں اور کا فور کو آنکھ کی تپلی سے کیونکہ بینائی کا مدار آبی پر ہے اور کنا یہ ہے  
آکے رنگ کی سیاہی سے۔ خلاصہ یہ ہے کہ کا فور غرض اصلی زمانہ ہے اور باقی لوگ محض فضول بیچ تو یہ  
ہے کہ جتنی کی تعریف اس سے بہتر نہیں ہو سکتی۔

نَجَّيْنَاكَ عَالِيَهُمَا الْحُسَيْنَيْنِ إِلَى الْإِذْنِ نَزَامِي عِنْدَهُمُ احْسَانُهُ وَأَنَّهُ يَأْتِيَانَا

انایادی جمع مدین النعمۃ وہی نوح علی ایاد بخلاف البجارتہ فہی جمع علی ایادی ترجمہ ہم ان گھوڑوں پر  
سوار ہو کر احسان کرنے والے امر کو چھوڑ کر ایسے امیر عالی قدر کہ طیف آگے بڑھ گئے کہ اس کے جہل  
اور نعمتیں ان امر پر ہم دیکھتے تھے۔ ان امر سے مراد وہ امیر ہیں جو کا فور کے ماتحت تھے کہ نہ تیار رہا ان کے  
آپرنمایان تھے اور سیف الدولہ سے مراد وہیں ہو سکتی کیونکہ سیف الدولہ اور اسکی بیج پر کا قہر کے پیرستہ  
احسان نہ تھے۔

فَتَنَّى مَا سَمَّيْنَا فِي طَهْرٍ رَجْدًا وَدَنَا إِلَى عَصَاهُ لِمَا لَدُنْجِي التَّلَاقِيَا

ترجمہ کا فور ایسا جو اندر سے ہم اپنے اجداد کی پشتوں میں اس کے زمانہ تک نہیں چلے مگر سہرا مکی لافانہ کے  
تَرْفَعُ عَنْ عَوْنِ الْمَكَارِمِ قَدْرُهُ فَمَا يَفْعَلُ الْعُقَدَاتِ مِلَاحِدَارِ يَلِكُ

المن بن عمران وہی خلاف البکر والغاری جمع عذراء وہی البکر ترجمہ منہج کی قدر اس سے بلند ہے کہ

میانہ سال کو عمل میں لائے وہ تو اچھوتے کام کرتا ہے یعنی جو حکام مستعملہ اور لوگ کرچکے ہیں وہ اہل سب سے زیادہ  
 اگر بلا کہ مجد و شرف میں نئے نئے ایجاد کرتا ہے۔

يَبِيدُ عَدَاوَاتِ الْبَغَاةِ بِالطُّفَةِ | فَإِنْ لَمْ يَنْتَهِ مِنْهُ حَرْبُ الْأَعَادِيَا

یہ یہی ہلاک آبادہ ہلاک ترجمہ مدح باغیوں کی عداوت کو اپنی مہربانی سے ہلاک کرتا ہے یعنی اول آن پہ  
 یہ مہربانی فرماتا ہے تاکہ انکی عداوت میں نہ محبت ہو جائے سوا سیر ہی اگر انکی عداوت نہیں باقی تو ناجائز قتل  
 شہر آشور آخر الدار کی دشمنوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔

أَبَا الْمُسْكَنِ ذَا الْقَوْحَةِ الَّذِي كُنْتُ نَاقِلًا | إِلَيْهِ وَذَا الْوَقْتِ الَّذِي كُنْتُ رَاجِعًا

بزرگمہ ای ابوالمسکینی کا فوریہ بی تیرا روئے مبارک ہے جب کائنات ایک عرصہ سے مشتاق تھا ادھر یہی وقت  
 تیرا ملاقات کا ہے جب کائنات امید دار تھا یہ شعر جو میری محمول ہو سکتا ہے۔

لَقِيتُ الْمُرُورَى وَالشَّنَاخِيْبَ وَنَهْ | وَصِيتُ هَجِيْرًا يُتْرَكُ الْمَاءَ صَادِيًا

المروری جمع مرورة وہی الفلوات الواسعة والشناخيب جمع تنخوب وہی القطنة العالية بن الجبل اور محوس  
 ہجبال ترجمہ تیرے ملنے سے پہلے مجھ کو دشمنی خیز اور پہاڑ کی چوٹیوں سے ملاقات کرنے پڑی اور  
 ایسی سخت دوپہر یاں میں نے کائنات جو پانی کو بھی تشہ کر چھوڑ دین مقصود مبرا اٹھ کر رہا۔ یا پانی سے مراد  
 موضع آب ہے کہ وہ پانی کو بی جاتا ہے۔

أَبَا جُلَّ طَيْبٍ لَا أَبَا الْمُسْكَنِ وَحَدَّةً | وَكُلَّ سَحَابٍ لَا أَحْصُ الْعَوَادِيَا

ابوادی جمع غافقہ وہی سخاوت متنا صبا کا ترجمہ ای ہر خوشبو کے پد نہ خاص مشک کے اور ہر ابر کے پد  
 نہ خاص ابر باریک بینی تو لطافت طبع میں تمام خوشبوؤں کا مجموعہ ہے اور سخاوت میں تمام ابروں  
 سے بڑھا ہوا۔

يَبِيدُ بِمَجْنَى وَاحِدٍ كُلَّ فَاحِشٍ | وَقَدْ جَمَعَ الرَّحْمَنُ فِيكَ الْمَعَانِيَا

یہی ترجمہ کہ ایک ہی شخص نے ہر فاحش کو ہلاک کر دیا۔ الا ایک معنی یعنی عمدہ وصف پر فخر کرتا ہے اور تجھ میں تو خدا نے ساری  
 خوبیاں جمع کر دی ہیں۔ کہتے ہیں کہ یہ شعر ٹھیک مثنوی ہی نہیں پڑا اور کا فوریہ اور غرض شاعر دریافت کر گیا۔

لَا بُدَّ كَسْبِ النَّاسِ بِالْعَالِي بِاللَّذِي | فَأَنْتَ تَعْطِي فِي نَدَاكَ الْعَالِيَا

ترجمہ کہ انبیا و شہداء ہر ایک عطا وجود بلند نامی حاصل کرتے ہیں تو بیشک تیرا یہ حال ہے کہ اپنی بخشش میں عالی  
 کو بھی دے دیتے ہیں یعنی نہ تو میری عطا کے سبب صاحب معالی ہو جاتا ہے۔

وَعَبْدٌ كَثِيرٌ أَنْ يَزُورَكَ رَاحِلٌ | فَأَبْرَحُكُمْ مَلَكًا لِلْعَصَادِقِينَ وَالْيَا

ترجمہ کہ ایک عداوت میں نہ محبت ہو جائے سوا سیر ہی اگر انکی عداوت نہیں باقی تو ناجائز قتل  
 شہر آشور آخر الدار کی دشمنوں کو ہلاک کر دیتا ہے۔



الفرقان عراق العربی عراق العجم و آخر عراق العجم اعمال الی ترجمہ افسر بات کوئی بڑی نہیں ہے کہ کوئی شخص شہر میں  
بیادہ آئے اور تیری توجہ سے بادشاہ ہو کر ایسے حال میں مراجعت کرے کہ وہ ہر دو عراق کا مالک ہووے۔

فَقَدْ تَقَبَّ الْجَيْشَ الَّذِي جَلَدَ غَارِيًّا | اِسْأَلْتُكَ الْفَرْدَ الَّذِي فِي جَاءَ عَافِيًا

ترجمہ کیونکہ تو اس لشکر کو جو تجھے لڑنے آیا ہے گرفتار کر کے بیشک اُس اکیلے سائل کو جو تیرے پاس مانجھے آیا  
ہے بخش دیتا ہے۔ واصل الفرد والقصد وغرنا العدو ای قصدنا ہم۔

وَمُخْتَصِرُ الدُّنْيَا احْتِقَارُ مَجْهَرٍ | يَرَى كُلَّ مَا فِيهَا وَحَاشَاكَ قَالِمًا

ترجمہ ورتو دنیا کو ایسا حقیر سمجھتا ہے جیسا وہ صاحب تجربہ اسکو حقیر جانتا ہے جو تمام اشیاء کو تیرے سبب غافل  
سمجھتا ہے۔ حاشاک حشو لیج ہے اور نہایت عمدہ۔

وَمَا كُنْتُ مِنْ أَدْرَاكِ الْمَلِكِ بِالْمَعْنَى | وَلَكِنْ بِأَيَّامِ أَشَدِّ النَّوَاصِيَا

اروایام الواقع ترجمہ اندو آن لوگوں میں نہیں ہے جنہوں نے سلطنت تملوان اور اتفاق سے پائی ہے بلکہ تونے  
ملک ایسی سخت آزمائشوں کے ذریعہ سے حاصل کیا ہے جنکی سختیوں نے دشمنوں کے سرسفیہ یعنی تورہ سے کر کے زمین

عَدَاةً قَوَاهَا فِي الْبَلَاءِ مَسَاعِيًا | وَأَنْتَ تَرَاهَا فِي السَّمَاءِ مَوَاقِيًا

افصیح فی تراہا للایام اولافعال والمرانی واحد مرقاة وہی المرح الی لوگوں نے انعام الساعی فی فعل اخیر ترجمہ تیرے  
دشمن قائل اروایام کو افعال خیر شہروں کے سمجھتے ہیں اور تو انکو آسمان کے زینے جانتا ہے یعنی وصول معالی

کی بڑی قدر و منزلت کرتا ہے اسلئے انکی تحقیر میں سعی بیغ فرماتا ہے اور اُنکے حال بہو نیکی سخت محبوب خیال کرتا  
ہے اور تیرے دشمن انکو ایک سرسری کام جانتے ہیں اسلئے انسے محروم رہتے ہیں اسی اسکا خلاصہ یہ بتلاتے ہیں کہ تیرے

دشمن ان قائل کو زمین پر کوشش کرنا ہی سمجھتے ہیں اور تو انکو آسمان کے زینے یعنی ثنائی خداوند تعالیٰ۔

لَبَسْتَ لَهَا كَدْرَ الْعِجَاجِ كَانَسًا | تَرَى غَيْرَ صَافٍ أَنْ تَوَدَّ أَنْ تَوَدَّ مَا قَالِمًا

البحر انصاریں السمار والاخص ترجمہ تو نے ایام و حروب کے لئے غبار بکدر و سیاہ کو اپنے لئے لباس پہنایا اور  
ابین طان زمین کو غبار جنگ سے صاف دیکھنا بجایا اور صاف معلوم نہیں ہوتا اور میں غفلتی کو کر دہ جانتا ہے۔

وَقَدْ دَلَّهَا كُلَّ اجْرَدٍ سَادِجٍ | يَوْمَ دِيكَ عَصْبَانَا وَتَشْنِيكَ دَاخِلِيَا

ترجمہ اور تو میدان جنگ کی طرف تمام ایسے گھوڑے کم موقعی چالاک اور نرم رفتار لیکھا کہ وہ تجکو لڑائی میں  
بحالت غضبنا کی پہونچا دیں اور شادان و فرحان واپس لاویں بسبب قتل دشمنان و حصول غنیمت کے نہ

وَمُخْتَصِرُ طَرِيقِ بَطِيْعِكَ امْرَأًا | وَيَعْصِي لِي السُّنَنِيَّةُ أَوْ كُنْتُ زَالِيًا

فخر طاعف علی اجرو و ہوا لیفنا و اختر طمہ من غمہ ترجمہ اور تو میدان جنگ میں ہر ایسی برہنہ شمشیر

کہ جب تو اسکو کسی شے کے قطع کا حکم کرے تو وہ تیری فرمان برداری کرے اور مضروب کو پارہ پارہ کر دے اور اگر تو اسکو کسی خاص چیز کے یا بالعموم قطع سے منع کرے تو وہ تیرے حکم کو سبب اپنی سرعت قطع و تیزی کے بنائے اور لکڑیٹے ٹکڑے کر کے چھوڑے یعنی اگر تو جنگ میں توقف کرے تو وہ کہا تیرا نہائے۔

وَأَمْرٌ ذُو عَشْرِينَ بَيْنَ نَرْضَاهُ وَكَارِهِا

وَيَرْضَاكَ فِي إِجْرَائِهِ الْخَبْلُ سَاقِيَا

نوبہ عشرين ای عشرين کعبا اور اغانہ ترجمہ اور تو نے جنگ میں گندم گون نیزے میں پوروں کے یا پس گونے کی دلیل لیا ایسے نیچے کے جب تو انکو اعدا کے گھاٹ پر اتارے تو انے خوش ہو جاوے یعنی وہ خون و شمشان خوب بیویوں اور وہ چکوا چکوا ساقی اسوقت جا میں جبکہ تو انکو سوار دیکھے مارے اور انکو خون ملائے۔

كُنَّا نَبْجِي مَا أَفْلَكْتَ فَنَجُو مِنْ عَمَائِكَ

مِنْ الْأَرْضِ قَدْ جَاسَتْ إِلَيْهَا قِيَا

کتاب یرودی بالرفع والنصب فالرفع علی تقدیر لک کتاب اور افلکت لک کتاب والنصب علی قدت لی الحرب و تجوز تدوس و نظار و عمار جمع عمارۃ بالکسر وی القبیله ترجمہ اور تیرے پاس بیشمار لشکر ہیں جو ہمیشہ دشمنوں کے قبائل کو روندتے اور ہلاک کرتے ہیں اور وہ ایسی زمین سے آئے ہیں کہ انکی طرف آنے کی غرض سے اُسکے لوٹنے کے لئے دشمنی اور دست کو قطع کرتے ہیں یعنی اُسکے لشکر برابر لڑتے رہتے ہیں۔

عَزَّ وَتَبَهَّادُورُ الْمُلُوكِ فَبَاشَرَتْ

سَنَايَ كَهَا هَا مَا تَهِيْرُوَالْمَغَانِيَا

اسنک الحافر کا لفظ لظہور و اعلیٰ للبح ترجمہ تو نے اُن لشکروں کے ذریعہ سے بادشاہوں کے گھر لوٹے گھر لوٹوں کے چمنوں نے سر بائے بادشاہان اُٹھانکے گھر ہمال کئے۔

وَأَنْتَ الَّذِي تَغْشَى الْأَسِنَّةَ أَوَّلًا

وَتَأْتِيكَ أَنْ تَغْشَى الْأَسِنَّةَ ثَانِيَا

انت من اشی استنک ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تیروں کے پاس سب سے پہلے آتا ہے یعنی جنگ میں سب سے اول پہنچتا ہے اور اسی بات سے پتا ہے کہ لڑائی میں دوسرے کے بعد آوے یعنی تو امام حرب ہے۔

هَسْبُكَ فِي كَهْرٍ تَزِيلُ اللَّسَاوِيَا

هَسْبُكَ فِي كَهْرٍ تَزِيلُ اللَّسَاوِيَا

ترجمہ جبکہ ہند یعنی اُسکے ہاتھوں میں لڑائی کی دو تلواریں تیری اور خوبی آہن میں برابر بناوین تو تیری تلوار تیرے اسے ہاتھوں میں لڑائی کی دو تلواریں تیری اور خوبی آہن میں برابر بناوین تو تیری تلوار تیرے

فِيْن قَوْلٍ سَامٍ لَبَدَاكَ لِنَسْلِهِ

فِيْدِي ابْنِ أَخِي سَيْلِي وَنَفْسِي وَفَالِيَا

نفس من ابوجیض و حال من نوح ابوالسودان ترجمہ اگر سام پدر سفید رنگان بیچے دیکھے تو اپنی اولاد سے اپنے بیٹے کا فخر جو اولاد حام میرے برادر سے ہے میری اولاد و میری جان اور میرا مال فرمان۔ ملا متبنی



وَلْيَجِبْنِي رَجُلًا لَّيًّا فِي النَّجْلِ لَنَسِيٍّ | رَأَيْتُكَ ذَا نَجْلٍ إِذَا كُنْتُ حَافِيًا

یعنی من لکجب لاسن الاتحان ترجمہ او تیرے دونوں پاؤں جو تیوں میں مجھ کو عجیب معلوم ہوتے ہیں کیونکہ جب تک  
جذبہ ہوتا ہے تب بھی میں تنگ دلش پوش دیکھتا ہوں یعنی تیرے پاروں کی سخت کمال قائم مقام جو تیوں کے ہے  
یرونی انہی لفتح العزۃ ویردی کبریا علی الاستیناف۔

وَأَنَّكَ لَا تَذَرُنِي أَوْ ذَاتَ أَسْوَدَ | مِنَ الْجَهْلِ أَمْ قَدْ صَدَّكَ يَصَافِيَا

ترجمہ اور تو بسبب اپنے جہل کے یہ بھی نہیں جانتا کہ تیرا رنگ کالا ہے یا صاف سفید۔

وَأَيْنَ كَيْسٍ فِي تَحْصِيْطِ كَعْبِكَ شَقَّةَ | وَهَشِيْكَ فِي فَوْكِ مِنَ الرِّبِّ عَارِيَا

یرونی تحصیط رخا انصافا فارغ علی اضمار الفعل الثانی لیکر نی وہو یذکر یک خیاطک شق کعبک روی ابن فوجہ  
کعبک و ہشیک بالنصب فیہا قال و فاعل یدکر نی رطلک و تحصیط منقول ثان کذک مشیک و ارا تحصیط شق کعبک  
تقدم الکعب ثم کنی عنہ ترجمہ او تیرے شتون کا مخطط اور دہاری وار ہوتا وہ پیش اور بوائیان مجھ کو یاد دلاتی  
میں جو بوقت جہش سے آئیے تیرے پاؤں میں تھین اور تیرا رہ چلنا تیل کے کپڑوں میں کہتے ہیں کہ کافور کا  
سہلی روغن فروش تھا اور وہ روغن زیت شگے بدن سر پر آٹھائے پھر اکراتا تھا۔ مطلب یہ ہے کہ وہ سیاہ رنگ  
مال یرودی تھا جیسا کہ روغن زیتون کا رنگ ہوتا ہے۔ اہل عراق اپنے محاورے میں اُس شخص کو جو خوب  
سیاہ ہو زیت کہتے ہیں اور حبشی پر غالب زردی ہوتی ہے۔

وَأَلَا فَضْلُ النَّاسِ جِئْتُكَ فَاجَا | بِمَا كُنْتُ فِي بَيْتِي بِدَلَّتْ هَاجِيَا

ترجمہ اور اگر لوگوں کی یاد دہانہ ہوئی ہوتی تو میں تیری تعریف میں وہ زشت مضامین لکھ لکھا جو تجھے پوشیدہ تیری جو  
میں کہا کرتا ہوں۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو جاہل ہے تجھ کو اتنی بھی تمیز نہیں ہے کہ تو مج اور ذم کو پہچانے کہ کیا کیجے  
وہ جان فضول کہ تجھ کو دیکھنے کی تیری جو ہے مج نہیں ہے اس سبب یہ عمل نہیں کرتا۔

وَأَنْتَ مَسْرُورٌ بِمَا أَنَا مُنْشِدٌ | وَأَنْ كَانَ بِالْإِنْشَادِ كَحُكْمِي لَكَ غَالِيَا

ترجمہ کہیں ایسا کرتا تو تیرے استعارے سے خوش ہو جاتا اور یہ جیہتا کہ میری جگہ ہے نہ جو اگرچہ تیری جو پر ہنی ہی  
کراؤ لیت ہے کیونکہ تو جو کہی لیاقت نہیں رکھتا۔

فَإِنْ كُنْتُ لَكَ خَيْرًا أَجَدْتُ فَإِنِّي | أَقْدْتُ بِحُكْمِي مَسْفَرِيكَ الْمَلْذِيَا

ترجمہ اگر تو میری نسبت اہل کالجہ علیہ من الفضل و شاعر الفرس مستغاثوا الملاحی من اللہو ترجمہ سواگر  
کہاں غایت نہیں کہ تو میں نے سبب دیکھنے تیرے دونوں ہوتوں کے جو شل لہائے مشتر  
کے اس صورت میں اذیت کے معنی استغدت کے ہوئے اور اندت اپنے معنوں میں

یہی ہو سکتا ہے اسی افادت نفسی الما یہاں کیوں المفعول الاول مقدر۔

وَمِنْ ذَلِكَ يُوحَىٰ مِنْ بِلَادٍ يُخَيَّلُ وَيُحْيِي  
لِيُصْحَبَكَ رَبَّاتُ الْحَدِّ إِذَا الْبُؤَىٰ كَيْفَا

ربات السرا واللباسات السرا وہی ثیاب سو ولباسها السرا ربات الخرن وہی التي رات زجھا والبواکی حجج باکیہ و  
ہی الشاکلہ التي قدت حبیباً ترجمہ حبیب میں تجھ کو دیکھتا ہوں تو بے اختیار ہنسے گا ہوں کیونکہ تجھے عجائب  
المخاوقات شہرہائے دور و دراز سے باین معرض لائے جاتے ہیں تاکہ زہنائے ماضی لباس کسی پیار سے  
کے مرنے کے سبب رونو الیوں کو وہ ہنسائے اور خندہ میں لاوے اور اس سبب سے آنکھیں غم غلط ہونے  
شاعر نے اس شعر میں وہ تمام قبل غلط کر دئے جو اپنے اشعار حیرت پہلو دار میں چھپاتا رہا بس کا قال

وما طرني لما رايتك بدعته  
لقد كنت ارجو ان اراك فاطرب

تم کتاب و بعد الحمد و بطریق غمتہ علی لفظ الطرب اللہم جعل خاتمتہ امورنا طرباً و فرحاً و حبیب عناصیر او ترجمہ  
الصلوات الساتات والتحيات الزاکیات علی ماوی الاسم سید العرب والعجم و علی آلہ واصحابہ و احبابہ و ازواجہ  
واصحابہ و ما جریہ و انصارہ وسلم تسلیماً

جامعہ الطبع  
۹۶۸

ای خدا قربان احسانت شوم  
این چو احسانت قربانت شوم

بعد خداوند جل علاہ لغت حضرت سید ابیابا علیہ علی آلہ واصحابہ الخیرہ و الثابنہ ذوالفقار علی غنا امیر عنہ کترین خدام  
در سہ عریبہ امیرہ دیوبندہ بجزمت نظریں تا کیمن گذارش کرتا ہے کہ یہ شرح دیوان ابوالطیب احمد متنبی خلافت امیرہ بقتل  
تمام ہوئی شکرا کہ این نامہ بعنوان رسید پیشتر از عمر برپایان رسیدہ امیرہ کے قاریان متوسط الاستعداد کو فہم  
معانی اشعار میں بہ نسبت شرح عربی کے زیادہ ہو کر سے اور جو شخص فن ادب کے بقدر مشاقت و کمال سمجھ سکے وہ اس کے  
مدونہ متاویبہ منتظم ہے مین نہیں چاہتا تھا کہ باین کم استعدادی آپکو مدونہ شارحین ایسے دیوا لکھ  
شمار کروان اور پانچویں سواروں میں داخل ہوں مگر میرے پیارے دوست صاحب خلافت کریمہ دارت خستہ امیرہ خیرا  
مولوی عہد الا احد صاحب الک طبع مجتہدائی دہلی نے جسکی خاطر مجھ کو طرح عزیز ہے اس امر پر مجھ کو مجبور کیا امیرہ باعد  
اس نکتہ ہوئے اب یکن اس تحریر کو ختم نہیں کر سکتا جب تک کہ قاضی ذکی و عالم المسیح جناب مولوی اعجاز الرحمن صاحب  
مطبع مذکور کا شکرا ادا کروں حتی یہ ہے کہ مولانا می موصوف نے در باب شیخہ دوسرے کتاب کترین کی بہت سی تہنات  
خیر بجز مستفیدین سے امید ہے کہ محض مؤلف و ہر وزیر گواران مسطور کو ذخیرہ سے یاد فرمائیں رہنا لاؤ  
یہ کہ اس حیرت انگیز حشری خدہ کوئی شخص بلا اجازت محض اس کے طبع کا مجاز نہیں